کلیات علم طب

یعنی

پراکٹس آف میڈیسن

مصنفہ و مؤلفہ

جناب رائے بہادر بابو نوبین چندر چکرورتی صاحب پنشنر سینیر اسسٹنٹ سرجن و

سابق مدرس علم فزک میڈیکل اسکول آگرہ نے

واسطے

فائدہ طالبعلموں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپی

۱۹۰۶ء

طبع پنجم پانسو جلد (قانوناً اس کتاب کے چھاپنے کی دوسرے کو ممانعت ہے) فی جلد معہ محصول



پروردگار عالم کا احسان ہے کہ اُس نے اپنی عنایت کاملہ سے اِس ادنیٰ تصنیف کے چار ایڈیشن طالبین علم طب کی قدردانی سے ہاتھوں ہاتھہ فروخت کرائے ہرچند علالت طبع حارج ومانع آئی لیکن مجھکو مجبوراً بار پنجم اسکے طبع کرانے کے لیے قلم اُٹھانا ہی پڑا علم طب ایسا وسیع علم ہے کہ اسکی تکمیل کا دعویٰ کرنا یا اسکو محدود سمجھنا محض غلطی ہے تاہم مین نے مضامین جدیدہ جو تازہ واقفین فن نے اپنی مستند کتابون مین درج کیے تھے ناظرین کے لیے جابجا حسب موقع اضافہ کیے ہین خصوصاً مرض طاعون وملیریا کے بخار کی پوری کیفیت درج کی ہے اور حتی الامکان اِس مرتبہ اسکو اس زمانہ تک کی جملہ معلومات سے آراستہ کرکے نذر شائقین کرتا ہون مصرعہ

گر قبول اُفتد زہے عز و شرف

مصنّف

فہرست

مضمون

حصہ اوّل

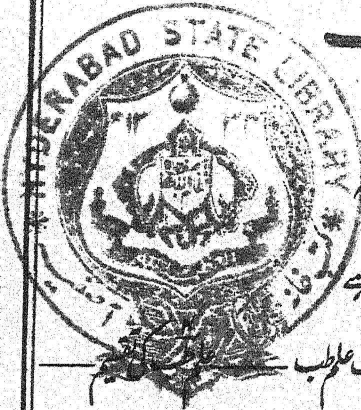
مقدمہ

فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی

تمت بالخیر

حصہ اول

کلیات علم طب



مقدمہ

اسمیں چار چیزونکا ذکر ہے

تاریخ طبابت ــــ ہدایت الاطبا ــــ تعریف علم طب ــــ

تاریخ طبابت

بہت قدیم زمانہ مین طبابت کو علم نہین سمجھتے تھے البتہ موت اور درد کے خوف سے چند باتین جیسے خون نکالنا
قے کرانا۔ دست کرانا وغیرہ کسی کسی کو معلوم تھین مگر کہتے ہین کہ سب سے اول ہنود کی کسی قوم نے طب کو ایک
علم قرار دیا پھر اونسے یونانیون نے سیکھا بعدہ اہل عرب کا اقبال یاور ہوا تو انہون نے یونانی کتابون کے
ترجمے کئے اور اپنے تجربہ سے بہت کچھہ اُس مین ترقی کی پھر ہندوستان مین انکے آنے سے مدت تک یہان
ہندو اور مسلمانون کی طبابت ملی جلی رائج رہی زان بعد باشندگان یورپ نے مسلمانون سے اس علم کو لیکر
اوس کی ترقی کی طرف متوجہ ہو کر اپنے تجربہ اور تحقیقات سے اوس کی غلطیون کو دور کر کے نئے اور عمدہ اصول
پر قایم کیا جب انگریز ہندوستان مین آئے تو اونکے سبب سے اوسی نئی طبابت کا رواج یہان بھی ہو گیا
اگرچہ اب تک قدیم فرضی باتون کا نشان پہاڑی و جنگلی اقوام مین اور ہندون کی بیدک کا نمونہ بید لوگون مین پایا جا

سے ہے اور عرب کے اصول پر طبابت کرنے والے بھی اس ملک مین بہت ملتے ہین ۔ مگر فی زمانناہت سے انگلستان تک تمام مہذب قومون مین مفید اور عمدہ ہونے کی وجہ سے اس نئی طبابت کا ہی رواج ہے ۔

ہدایت الاطبا

قبل بیان علم طب ایسی چند ہدایتوں کا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے جو اس علم کے شایقین کے لیے مفید ہون مگر چونکہ کتاب ہذا کے ناظرین تین قسم کے ہیں ایک وہ لوگ جو سرکاری طبی مدرسون مین تحصیل علم کرتے ہین دوسرے ہسپتل اسسٹنٹ کہ جو لیاقت علم طب کی سند حاصل کر چکے ہین تیسرے وہ ہندوستانی حکیم وغیرہ جو نئی طبابت کے اصولون سے واقف ہونے اور اُسپر عمل کرنیکا شوق رکھتے ہین اسلیے بیان مذکور تین فقرون مین جدا جدا لکھا جائیگا یعنی فقرہ اول مین وہ ہدایات لکھی جائینگی جو طلبائے مدرسہ طبی کے لیے مفید ہون ۔ اور فقرہ دوم مین اون باتون کا ذکر ہوگا جو ہسپتل اسسٹنٹ لوگون کو فائدہ بخشین فقرہ سوم مین ایسی ہدایتین درج ہونگی جو نیٹو ڈاکٹرون و حکیمون و بیدون وغیرہم کے لیے فائدہ مند ہون ۔

فقرہ اول دربابِ ہدایت طلبائے مدرسہ طبی ۔ طلبا پر خوب واضح رہے کہ طالب علمی کا زمانہ بہت تھوڑا ہی اور کام بہت سے ہین یعنی کل زمانہ تحصیل تین یا چار برس کا ہے اور علم تشریح و فزیالوجی (یعنی علم موجودات) Physiology کمسٹری (یعنی کیمیائی) Chemistry علم ادویہ علم طب و جراحی وغیرہ کا سیکھنا ہے ۔ پس ایسا کونسا بیعقل آدمی ہے کہ جسکو کام بہت سے کرنے ہون اور ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہے کرنا کچھہ ہو اور کرے کچھہ اسلیے اُمید ہے کہ کوئی عقلمند طالب علم اپنے عزیز وقت کو بیکار نہ کھوئیگا اور جو اوسکو کرنا ہے یعنی علم طب اور اُسکی فروع کا سیکھنا اور مریضون پر تجربہ کرنا وغیرہ اسی مین مشغول رہیگا ۔

۲ ۔ علم تشریح و فزیالوجی پڑھنے سے انسان کی ساخت اور افعال کا حال معلوم ہوتا ہے اور علم ادویہ سے دواؤن کے خواص و فوائد علم کمسٹری سے اجسام کی ماہیت گویا ان علوم کو مقدمہ علم طب کا کہنا چاہیے یعنی ان کے پڑھنے سے یہ غرض ہے کہ علم طب کے مسئلے بخوبی سمجھہ مین آجائین اسیواسطے یہ علوم پہلے پڑھائے جاتے ہین ۔ پس جو طلبا اُن علوم سے واقفیت پیدا کرکے علم طب کے شایق ہون اُنکو اول یہ بات جاننا چاہیے کہ علم طب بغیر مطب کے نہین آتا اسلیے طبابت کے سیکھنے کے ساتھہ ہی جہانتک ہوسکے مریضون کے مشاہدہ و معالجہ مین دل لگاکر کوشش کرنا نہایت ضرور ہے ۔

۳۔ طب کے قواعد درس مین پڑہنے اور انکو عمل میں لانے کی ایسی مثال ہے جیسے کسی شخص کو ایک اجنبی ملک میں جانا ہوا اور وہ پہلے ہی سے اس ملک کی زبان و مقامات کسی کتاب کو پڑہکر یاد کرلے جب اُس ملک میں جائے تو اُسکے مطابق کارروائی کرے پس وہ آدمی جسنے کتاب مین اُس اجنبی ملک کا حال پڑہ لیا ہے اُس آدمی سے جو شخص نابلد ہے کسیقدر بہتر ہے لیکن اونکے مقابلے میں اُسکی کچہہ بہی حقیقت نہین ہے جنہون نے ہر شہر و موضع کو پہر کر دیکہا ہے اور وہان کے محاورون کو سمجہتے ہین اسلیئے طالب علم کو نہایت ضرور ہے کہ جو علامات و علاج وغیرہ کتاب مین پڑہے اوسکو مریضون پر مشاہدہ کرے اور اونکے گذشتہ حالات پوچہے موجودہ حالت دیکہے ۔ جو علامت ٹٹول کر معلوم ہوتی ہے اوسے ہاتہہ سے ٹٹول کر دریافت کرے جو دیکہنے کی ہے اوسے آنکہہ سے دیکہے جو اسٹیتہس کوپ Stethoscope لگا کر سننے کی ہے اوسے کان سے سنے اور جب تشخیص کامل ہوجائے تو اوسکے لیئے نسخہ تجویز کرے ۔ غرضکہ جو جو بات کتاب میں پڑہی اور درس مین سنی ہے اُن سب کا مریض پر تجربہ کرلے ۔ اسی کو انگریزی زبان مین کلنیکل اسٹڈی clinical study کہتے ہیں ۔

۴۔ ایام طالب علمی کی کلینیکل اسٹڈی سے ایک بڑا فائدہ ہے جو فارغ التحصیل ہونے کے بعد حاصل نہین ہوسکتا وہ یہ کہ زمانۂ طالب علمی مین کتاب مریض اور اوستاد تینون چیزین موجود ہوتی ہین پس کتاب مین جو بات پڑہی اوس کا مریض پر مشاہدہ کرلیا اگر کسی امر مین شک ہوا تو اوستاد سے دریافت کرکے اوسکی صحت کرلی پہر بعد فارغ التحصیل ہونے کے کتاب اور مریض تو ہے لیکن اُستاد کہان کہ جس سے پوچہکر دل کا شبہ دور کیا جاے ۔ لہذا طالب علمی کے عزیز وقت کو بیکار ضایع نکرنا چاہیے ورنہ مدرسے سے جانیکے بعد پچہتانا پڑیگا اور وہ پچہتانا محض بے فائدہ ہوگا ۔

۵۔ کلینیکل اسٹڈی ۔ ایسی چیز نہین ہے جو ایک روز مین آسکے بلکہ جب تک ایک مرض کے مریض کو بیسیون دفعہ خوب غور سے قواعد مندرجہ بالا کی پابندی کے ساتہہ نہ دیکہے کچہہ حاصل نہین ہوسکتا ہان اسی طرح مشق کرنے سے کچہہ دنون مین مشاق و تجربہ کار ہوجانا ممکن ہے ۔

۶۔ طبابت کا پیشہ اگرچہ سب پیشون مین معزز ہے مگر جوابدہی بہی اس مین زیادہ ہے کیونکہ اور پیشہ ور ادنی چیزون کے بننے بگڑنے کے ذمہ دار ہوتے ہین اور طبیب ذمہ دار ہے موت اور زندگی کا یعنی طبیب کی لاعلمی اور

غفلت سے مریض کی جان تلف ہوجاتی ہے اور اوسکی لیاقت اور محنت سے اس کی جان بچنے کی اُمید ہوتی ہے۔ پس جو شخص ایام طالب علمی مین اچھی طرح سے نہین سیکھتا اور پھر اوس کی ترقی نہین کرتا رہتا ہے وہ کبھی لایق طبیب نہین ہوسکتا۔ اسواسطے علم طب کے طالب علم کو چاہیئے کہ خوب دل لگا کر پڑھے سیکھے اور روز بروز ترقی کرتا رہے تاکہ ہم خرما و ہم ثواب یعنی معاش و معاد دونون حاصل ہون۔

۷۔ اکثر طلبار کا دستور ہے کہ جب کوئی مریض ہاسپٹل مین آتا ہے تو بطور مذاق کے کہتے ہین کہ کیس آیا کیس آیا یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ صاحبو وہ کھیل نہین ہے تماشا نہین ہے بندہ خدا ہے جو اونہین کے موافق پیاری جان رکھتا ہے اور غور سے دیکھو تو وہ ایسا آدمی ہے جس کے باعث سے اونکی کتابی پڑھی ہوئی باتون کا جنھین وہ وہمی اور خیالی سمجھتے ہین مشاہدہ و معاینہ کرا کر یقین دلاتا ہے۔ وہ وہ شئے ہے جس کے ذریعہ سے اونکا تجربہ بڑھتا ہے اور تجربہ وسیع ہونے سے لیاقت کی سند حاصل کرنے اور معزز و نامی طبیب بننے کے لایق ہوتے ہیں۔

۸۔ طلبار علم طب کے چال چلن اور کلنیکل اسٹڈی کی بابت جو کہنا مناسب ہے وہ بہت کچھ ہے مگر بخوف طوالت اسیقدر بیان کرنا کافی سمجھا جاتا ہے اور مریضون اور ہم پیشیون کے ساتھ جیسا برتاؤ کرنا چاہیئے وہ آیندہ دو فقرون مین لکھا جائیگا۔

فقرہ دوم دربابِ ہدایت ہاسپٹل اسسٹنٹان

طالب علمی کے زمانہ مین لیاقت کی سند حاصل کرنا ایک بڑا کام سمجھا جاتا ہے مگر اوس سے بھی بڑا ایک کام اور ہے۔ وہ یہ ہے کہ بعد حصول سند لیاقت حاکم مجازی و حاکم حقیقی کو خوش رکھنا اور اونکی خوشی اسی پر منحصر ہے کہ بیمارون کا علاج رحم دلی اور خبرداری سے کرنا اپنے علم کی ترقی کرتے رہنا تمام کارہاے مفوضہ کو باحسن الوجوہ انجام دینا وغیرہ۔

۲۔ ہاسپٹل اسسٹنٹون پر اکثر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ بعد ڈپلومہ حاصل کرنے کے اپنے علم مین ترقی نہین کرتے پس کیا جیسی سند لیاقت حاصل کرکے ہمچشمون مین عزت پائی ویسے ہی اپنے ہمعصرون مین علمی ترقی کرکے نامی گرامی ہونا ضروری امر نہین؟ سچ پوچھو تو کوشش کرکے الزام کو دور کرنا بہت ہی مقدم کام ہے اور آجکل یہ امر کچھ مشکل نہین ہے کیونکہ جو انگریزی سے واقفیت رکھتے ہین وہ تو انگریزی کتابونکے دیکھنے سے بخوبی ترقی حاصل کرسکتے ہین اور فارسی دان ہندوستانی ڈاکٹرون کے لیے بھی اُردو مین بہت کچھ ذخیرہ موجود ہے اور ہمیشہ نئی نئی کتابین

ترجمہ ہوتی رہتی ہین ۔ کئی اردو طبی رسالے ماہواری چھپتے ہین پس اونکے مطالعہ سے ممکن ہے کہ بخوبی ترقی حاصل کرکے الزام مذکور کو دور کردین ۔

۳ ۔ اگر اس بات کو تسلیم ہی کرلیا جائے کہ اکثر نیٹو ڈاکٹرون کو کتب بینی کا شوق نہین ہے یا اونکو فرصت نہین ہے تو خیر نہ سہی مگر ضرورت تو ضرور ہے کیونکہ اول تو اون پر اپنے علم کی ترقی نکرنے کا الزام لگایا جاتا ہے دوسرے ہفت سالہ و چہاردہ سالہ امتحان کا وغدغہ تیسرے اکثر ایسے شہرون مین اونکو طبابت کرنی ہوتی ہے جہان بہت سے بید طبیب ۔ جراح موجود ہوتے ہین اگر اون سے زیادہ قابلیت نہو تو ہرگز وہان پر عزت نہین پاسکتے چوتھے تجربہ کارونکے نئے نئے علاج جو مشہور ہوتے رہتے ہین اونکے جاننے سے بہت سے لاعلاج مرضون کا دفعیہ یا اونکی تخفیف ممکن ہے پس یہ بہت بڑی ضرورتین ہین اور حکمار کا قول ہے کہ ضرورت آدمی سے سب کچھ کراتی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ نیٹو ڈاکٹر ترقی علم کی طرف متوجہ ہون ۔ ہمکو امید ہے کہ وہ لوگ بیشک اس باب مین کما ینبغی کوشش کرینگے ۔

۴ ۔ امانت و دیانتداری کے باب مین کچھہ کہنا چندان ضرور نہین ہے کیونکہ ہر صاحب عقل خوب جانتا ہے کہ از روے دلائل عقلی و نقلی انسان کو متدین اور ایماندار ہونا نہایت ضرور ہے مگر ایک بات اور لکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ نیٹو ڈاکٹرون کو اس مصرعہ یعنی (بود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن) کا مصداق بننا نچاہئے بلکہ کیا نیٹو ڈاکٹر کیا ہندوستانی حکیم سب کو اپنا دوست سمجھنا مناسب ہے کیونکہ اس پیشہ طبابت سے بڑا مقصد یہ ہے کہ جہانتک ہوسکے بندگان خدا کی تکلیف دور کرنے اور آرام پہنچانے مین کوشش کیجاے اور نفاق باہمی مین اکثر فائدہ مذکور مفقود ہوجاتا ہے ۔

فقرہ سوم دریاب ہدایت عام اطبا علم تشریح سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنوعات آلہی مین سے انسان کا جسم بھی ایک عجیب صنعت ہے گویا کہ ایک کل ہے جو ہر وقت چلتی ہے اور جسکے ہر جزے کی ساخت تحلیل ہوکر اوس کی جگہہ دوسری ویسی ہی ہوجاتی ہے اور اسی طرح ہر دم خود بخود درست ہوتی رہتی ہے یعنی اعضا کی حرکت سے ہر لحظہ جسم صرف ہوتا ہے اور پھر بذریعہ غذا وغیرہ کے خود بنتا اور پرورش پاتا ہے اور یہی سلسلہ برابر جاری رہتا ہے مگر اس کل مین انسان کی بے احتیاطی یا اتفاقی صدمون سے کبھی کچھہ فتور بھی پڑجاتا ہے یعنی قواعد حفظان صحت کی عدم پابندی یا ناگہانی واقعات مثل قحط و وبا وغیرہ سے انسان طرح طرح کے امراض

مین مبتلا ہوجاتا ہے اِسلیے اس کارخانہ کے مالک یعنی خدا نے کچھ آدمیون کو ایسا فن سیکھنے کی طرف بھی
مائل کیا ہے جنکے ذریعہ سے اوس خوشنما کل کا تھوڑا بہت بگاڑ دور ہو سکے یعنی اونہین آدمیون مین کچھ
لوگونکو علم طب سیکھنے کی طرف متوجہ کیا تاکہ وہ لوگ ہر ایک مرض کے دفع کرنے کی تدبیر کرین اور اگر اوسکو دفع
نہ کرسکین تو تکلیف رفع ہونے کے لیے سعی بلیغ کام مین لائین پس مریضون کا علاج کرنا ایک ایسا کام ہے جو
قادر مطلق نے طبیب کے سپرد کردیا ہے اور طبیب کو مناسب ہے کہ اپنے مالک کے خوش کرنے کے لیے
اس خدمت کو اچھی طرح انجام دے یعنی جب اس علم طب کی طرف متوجہ ہو تو دل لگاکر سیکھے روز بروز ترقی کرتا
رہے مریضون سے مہربانی اور خوش خلقی سے پیش آئے اور پوری کوشش سے اونکا علاج کرے ۔

۲- اس شریف پیشے مین اگرچہ تکلیف اور تشویش بہی ہے یعنی سوتے کی حالت مین اگر کوئی جگاتا ہے
تو خواب شیرین سے اوٹھنا ناگوار معلوم ہوتا ہے یا کسی مریض کو مرض کی زیادتی ہوتی ہے تو طبیب کو نہایت
تردد ہوجاتا ہے مگر جب طبیب کے علاج سے مریض اچھا ہوجاتا ہے تو اُس خوشی کے مقابل مین کسی خوشی
کی بہی کچھ ہستی نہین ہوتی پس طبیب کو مناسب ہے کہ جہانتک ہو سکے ہمیشہ اوس خوشی کے حاصل کرنے کی
کوشش کرتا رہے ۔

۳- طبابت کا پیشہ ایسا عام پسند ہے کہ کسی ملک اور کسی فرقے کا آدمی طبیب کا دشمن نہین ہوتا ہندو مسلمان
سے مسلمان ہندو سے ہندوستانی ولایتیون سے اور ولایتی ہندوستانیون سے بموافقت ہمدگر علاج
معالجہ کراتے ہین ۔ پس طبیب کو بہی چاہیے کہ وہ کسی کو اپنا دشمن نہ جانے بلا تعصب مذہبی وخیال ملکی وغیرہ
خاص وعام کا علاج دل لگاکر کرے حتیٰ کہ دو فوجون کے مقابلے کے وقت اگر غنیم کی فوج کا بہی آدمی بیمار
ہوکر آوے تو اوسکے معالجے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے ۔

۴- اگرچہ طبابت کے ذریعہ سے معاش ومعاد دونون حاصل ہوتے ہین مگر طبیب کی خاص غرض یہی ہونی
چاہیے کہ دنیاوی فوائد کو مدنظر نہ رکھے اور بندگان خدا کو آرام پہونچانے اور خاص وعام کی تکالیف دور کرنے کی
تدبیر کرے ورنہ جو لوگ بطور تجارت کے اس پیشہ کو کام مین لاتے ہین وہ خسر الدنیا والآخرۃ کے
مصداق بنتے ہین اور دنیا و دین مین ذلیل ہوتے ہین ۔

۵- طبیب کو امیر و غریب سب کے ساتھہ ایسا خوش خلقی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیے کہ ہر کس وناکس

بلا وسواس اُسکے پاس آکر اپنا عرض حال کر سکے۔

۶۔ اگر کوئی ایسا مریض طبیب کے پاس آئے کہ مکھیان بھنکتی ہون زخم سے پیپ بہتی ہو فاقہ کشی سے لاغر ہو کر گھناؤنی صورت ہو گئی ہو بدن سے بو آتی ہو تو اُسکو دیکھکر نفرت کرنا اور اُسکے علاج کیطرف متوجہ نہونا طبیب کے اخلاق سے نہایت بعید ہے بلکہ ایسے آدمی کے علاج مین کوشش کرنا فرض ہے کیونکہ وہ بیمار سب طرف سے مجبور ہو کر طبیب کے پاس اپنی غرض لایا ہے اگر طبیب بھی اوسکو منہ نہ لگائیگا تو پھر کونسی جگہ ہے کہ وہ جا کر فریاد کرے اور اپنی مراد پائے اگر اس حالت مین طبیب ذرا بھی متوجہ ہو کر اُس سے بات کریگا تو وہ سمجھے گا کہ خدا کا نور چمکا اور اس کا فضل مجھپر ہو گیا۔ پس افسوس ہے اُن طبیبون پر کہ جو دولت دنیا کی طمع سے مغرور اور امیرون کا علاج دل لگا کر کرتے ہین اور مجبور غریبون کے معالجے سے نفرت رکھتے ہین۔

۷۔ بعض طبیب مریض کا انجام بد اُسکے روبرو بیان کر دیتے ہین جس سے اوسکی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور مرض کی شدت زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ طبیعت کو طبیب سے جو اُس کا خاص مددگار ہے ناامیدی کا جواب ملگیا تو پھر کون صورت امید کی باقی رہی۔ اسلیے طبیب کو مناسب ہے کہ مریض کے روبرو کوئی ایسی بات نہ کہے جس سے اوسکو ہراس پیدا ہو۔ اگر مرض مہلک ہے اور بوجہ مصلحت وقت بیان کرنا بھی ضرور ہے تو مریض کے کسی عقلمند دوست یا رشتہ دار کو علیحدہ لیجا کر کہدے۔

۸۔ یہ بات ظاہر ہے کہ انسان کے ذاتی قصور کے سبب یا ماں باپ کی غفلت یا اتفاقی صدمو ن سے یا عمر طبعی کی مدت ختم ہونے پر یہ ہیئت مجموعی انسانی ایک نہ ایک روز ضرور بگڑ جاتی ہے اور یہ بھی خوب معلوم ہے کہ آدمی کے دنیا مین رہنے کا وقت بہت تھوڑا ہے اور وہ بھی نہایت جلد گذرنے والا۔ پس عقلمند آدمی اس عزیز وقت کو بیکار نہین کھوتے اور ایسے کامون مین مصروف رہتے ہین جس مین مالک کی رضامندی اور ابدی خوشی حاصل ہونے کی اُمید ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اطبا کو پیشہ طبابت مین جو موقع خدا کے راضی کرنیکا ہے وہ کسی پیشہ مین نہین۔ یہ لوگ غربا پر رحم ظاہر کر کے خاص و عالم کے علاج مین سعی بلیغ کام مین لا کر بہت کچھ ثواب پا سکتے اور خدا کو راضی کر سکتے ہین۔ پس وہ طبیب بڑا نادان ہے جو ذرا سی کاہلی مین اپنے اتنے بڑے فائدون کو ہاتھ سے کھو دے اور تھوڑی محنت کر کے ایسی نعمت عظمیٰ حاصل نکرے۔

۹۔ ایک بات اور کہنے کے قابل ہے کہ اس نازک پیشہ مین انسان کی موت اور زندگی کی ذمہ داری

ہوتی ہے اسلئے کسی کو مناسب نہین ہے کہ بغیر استعداد کامل اتنے بڑے کام کا بوجھہ اپنے اوپر اٹھائے اور اگر لیاقت حاصل ہو جائے تو یہ سمجھنا محض بیجا ہے کہ مریض کے اچھا کر دینے کا طبیب کو اختیار کلی حاصل ہے۔ نہین۔ طبیب صرف ایک درمیانی ذریعہ ہے ورنہ شافی مطلق و قادر حقیقی دوسرا ہی ہے۔

۱۰۔ طالبان و واقفان علم طب کے چال چلن کی بابت جو لکھا گیا یہ بہت مختصر ہے مگر بخیال العاقل تکفیہ الاشارۃ اتنے ہی پر اکتفا کر کے اب وہ بیان شروع کیا جاتا ہے جس کے لکھنے کا خاص ارادہ ہے

تعریف علم طب

علم طب کہ جسکی شرافت کا کچھہ بیان چند سطور مسطورہ بالامین کیا گیا وہ علم ہے کہ جسکے ذریعہ سے انسان کی صحت اور بیماری کا حال ظاہر اور مرض سے محفوظ رہنے یا مرض لاحق ہو جاوے تو اوسکے دور کرنے یا اوسکی تکالیف کے تخفیف کرنیکا طریق معلوم ہو جائے۔

علم طب کی تقسیم

اطبائے حاذق و حکمائے لایق کی کوشش سے اس علم مین اسقدر ترقی ہوئی اور ہوتی جاتی ہے کہ اوسکے جزوی و کلی امور کا ایک کتاب مین بیان کر دینا ناممکن ہے مگر بطور نمونہ از خروارے کچھہ باتون کا اس جگہہ ذکر کیا جائیگا۔ اس علم شریف کو دو حصون پر تقسیم کیا ہے ایک پرنسپلز Principles جسکو نظری یا علمی طب کہتے ہین اس مین عام طور پر امراض کے اسباب۔ علامات۔ تشخیص۔ قواعد حفظ صحت کا ذکر ہے دوسرا پراکٹس Practice کہ جسکو عملی طب کہتے ہین اور جس مین امراض کی تشخیص کا بالتخصیص بیان اور علاج درج ہے۔

AETIOLOGY

ایٹالوجی یعنی اسباب الامراض

طبیب کے لئے بیماری کا سبب دریافت کرنا ایک نہایت ضروری کام ہے کیونکہ بہت سے مرضونکی تشخیص بعضون کا انجام۔ اکثر کے علاج کا اصول اسی پر منحصر ہے سب سے زیادہ مفید بات یہ ہے کہ اسباب معلوم ہونے سے امراض وبائی کا انسداد ہو سکتا ہے۔ لیکن طبیب کی جودت طبیعت و لیاقت بغیر ٹھیک

سبب مرض کا معلوم نہین ہوسکتا کیونکہ کتابون مین جس مرض کا ایک سبب بیان کیا گیا ہے اوس سے صرف وہی ایک عارضہ نہین ہوسکتا - بلکہ تجربہ نے بسا اوقات ایسا ثابت کیا ہے کہ ایک سبب سے چند عارضے لاحق ہوتے ہین جیسے ملیریا Malaria سے انٹرمیٹنٹ فیور Intermittent Fever ریمٹنٹ فیور پیچش اسہال وغیرہ اور بعض دفعہ چند اسباب کے ملنے سے ایک عارضہ پیدا ہوتا ہے مثلاً ورثہ کمزوری اور سردی وغیرہ کئی سبب جمع ہونے سے مرض سل لاحق ہوسکتا ہے علاوہ برین ایک ہی قسم کی بیماری ایک ہی سبب سے مختلف آدمیون مین مختلف طرز سے پیدا ہوتی ہے یعنی طبیعت - مزاج - ملک پیشہ وغیرہ کے اختلاف سے کسی کو شدید ہوتی ہے کسیکو خفیف -

صورت وقوع کے اختلاف سے اسباب کے چند نام مقرر کئے گئے ہین مثلاً کسی عضو کی اصلیت مین فرق آنا جیسے سل مین ٹیوبرکل کا Tubercle جمع ہونا سبب قریبہ مین سے ہے جسکو انگریزی مین پراکسی میٹ کاز Proximate cause کہتے ہین جس سبب سے عضو کی اصلیت مین فرق آیا ہو جیسے سل مین ٹیوبرکل ہونا بسبب موروثی طبیعت کے ہوتا ہے تو یہ ریموٹ کاز Remote cause یعنی سبب بعیدہ مین داخل ہے - ریموٹ کاز کی دو قسم ہین - ایک پری ڈسپوزنگ کاز Predisposing cause یعنی داخلی سبب جو جسم کو یا کسی خاص عضو کو بیماری کی طرف مائل کرے دوسرا اکسائٹنگ کاز Exciting cause یعنی خارجی سبب جو مرض کو ظاہر کردے - گوکہ داخلی وخارجی اسباب کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا گیا ہے لیکن درحقیقت یہ دونون دو چیزین نہین ہین بلکہ ایسا سمجھنا چاہیے کہ موروثی سبب ارثی اور کمزوری اور سردی یہ تینون اسباب سل کے ہین - اب ایک شخص اسکرافیولس ڈائتھیسس Scrofulous diathesis رکھتا ہو جو اکثر ایک موروثی بات ہے اور اتفاقیہ وہ کمزور ہوجاوے تو سل کے پیدا ہونے مین یہ کمزوری مددگار ہوگی - پھر اسکو اگر کسی طرح سردی پہنچے تو مرض سل لاحق ہوجائیگا - پس سبب موروثی پری ڈسپوزنگ کاز ہے اور دونون پچھلی وجوہ جو مرض مذکور کی ظاہر کرنیوالی ہون اون کا نام اکسائٹنگ کاز ہے - اگرچہ کوئی مرض بغیر داخلی یا خارجی سبب کے لاحق نہین ہوتا ضرور داخلی سبب ہوتا ہے یا خارجی یا دونون مگر سہولیت کے لیے جملہ اسباب کو تین قسم پر منقسم کرکے بیان کیا جاتا ہے اول انٹرنزک کاز دوم اکسٹرنزک کاز -
سوم اسپیشل کاز - Special cause

انٹرنزک کاز کا بیان

INTRINSIC CAUSE

انٹرنزک کاز اوس سبب کو کہتے ہین جسکا وجود جسم کے اندر ہو اور وہ چھ[۶] ہین - ایج[۱] سیکس[۲] - کانسٹی ٹیوشنل[۳] کانڈیشن[۴] - ٹمپرمینٹ - ہیری ڈیٹی ری[۵] ٹینڈنسی - اکیوپیشن[۶] اور ریس -

ا - ایج Age یعنی عمر - عمر کو انٹرنزک اسباب مین اسوجہ سے داخل کیا ہے کہ ہر عمر مین جسم کے اعضا کی حالت مختلف طور کے ہونے کی وجہ سے امراض جداگانہ لاحق ہوتے ہین - چنانچہ ننھے بچون کے پھیپڑے کا فعل بخوبی نہین ہوتا اسوجہ سے ذرا سی سردی لگنے سے بڑا نقصان ہوتا ہے - دانت نکلنے کے زمانہ مین ہر ایک عضو کا فعل اور دوران خون تیزی کے ساتھہ ہوتا ہے اور اعصاب کو تحریک ہوتی رہتی ہے بدین سبب وہ بہت جلد تھک جاتا ہے اور پھر بہت جلد اوسکی تکان دور ہو جاتی ہے اس تغیر و تبدل کے سبب بچہ کی طبیعت امراض سوزشی کی طرف مائل رہتی ہے - پائدار دانتون کے نکلنے کے بعد سن بلوغ تک ایک تندرستی کی حالت ہوتی ہے مگر پھر بھی اکثر امراض مثل ایرپٹو فیور Eruptive Fever وغیرہ کے لاحق ہو سکتے ہین - سن بلوغ سے پچیس برس تک نشوونما کا کام ختم ہو جاتا ہے اور اسی عمر مین اکثر جان کا خطرہ ہوتا ہے کیونکہ بخار اور سوزشی امراض خصوصاً مردون کو تک ودو کے سبب شکست ریخت جسم کا صدمہ لاحق ہونے اور اسکرافیولس مزاج والون کو سل کا مرض لاحق ہونے کا یہی زمانہ ہے - بعد سن بلوغ قریب پچاس برس تک حفظان صحت کے قواعد کی پابندی ہو تو یہ زمانہ صحت و تندرستی کا ہے یعنی اس عمر مین کوئی خاص قسم کا مرض نہیں ہوتا مگر عورتون کو فتور حیض کے سبب آلات تناسل کے امراض ہو سکتے ہین اور پچاس برس کی عمر مین اکثر عورتون کا حیض بند ہو جاتا ہے - بعد پچاس برس کی جسم کی ساخت مین نقص پیدا ہوتا ہے اعضا کمزور ہو جاتے ہین - عضلاتی طاقت گھٹ جاتی ہے حواس خمسہ مین فتور پڑ جاتا ہے قوت حافظہ درست نہین رہتی - غرضکہ رفتہ رفتہ سب عضو اپنا کام چھوڑ دیتے ہین اور آخر الامر کمزوری لاحق ہو کر آدمی جان بحق تسلیم ہوتا ہے - عمر کے مختلف زمانون مین جو امراض پیدا ہوتے ہین اونکا حال نقشہ مندرجہ ذیل دیکھنے سے بآسانی معلوم ہو سکتا ہے -

نقشہ وقوع امراض حسب اختلاف عمر

دانت نکلنے کے ماقبل ... } تشنجی امراض - کنولشنس - ٹیٹنس نیوناٹورم وغیرہ اور امراض معدہ و امعا - اسہال بیچش - کرم امعا وغیرہ

دانت نکلنے کے زمانہ مین .. ... امراض دماغ - امراض معدہ - امراض امعا - جلدی خراش وغیرہ

دودہ کے دانت نکلنے سے چھ یا سات برس تک } بخار - جلدی امراض وغیرہ

بعد پائدار دانت نکلنے کے سن بلوغ یعنی تیرہ چودہ برس تک } مرد — اریٹیو فیور - نکسیر ہوٹنا وغیرہ
عورت { ایضاً ایضاً کلوروسس - انیمیا - ہسٹیریا وغیرہ

سن بلوغ سے پچیس برس تک - } - { سیلان خون - اسکرافیولس ڈزیز - امراض آلات الهضم

پچیس برس سے پچاس تک { خاص قسم کے امراض نہین ہوتے - لیکن عورتون کو فتور حیض کے سبب آلات تناسل کی بیماریان ہوتی رہتی ہین -

پچاس برس سے اخیر عمر تک { خرابی ساخت - حواس خمسہ کا فتور - کمزوری - امراض دماغ - و آلات تناسل و نقرس - فالج - پتھری - سکتہ وغیرہ -

علاوہ ان سب باتون کے ایک عام قاعدہ ہے کہ مرض کی شدت کی برداشت جیسی جوانی مین ہوسکتی ہے ویسی بڑہاپے مین نہین ہوسکتی چنانچہ محققین نے بحساب اوسط ہر عمر مین فوت ہونیکی تعداد دریافت کرکے جو ایک نقشہ مرتب کیا ہے اوسکے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بوڑہے آدمی اور عمر والون کی نسبت سے زیادہ مرتے ہین - اور وہ نقشہ یہ ہے -

زمانہ عمر	بحساب فیصدی	فوتی
ایک سال تک	فیصدی	۲۵
پانچ سال تک	"	۴۲
پندرہ سال تک	"	۴۹
پچپن سال تک	"	۷۵

۲ - سیکس Sex یعنی جنس جیسا عورت اور مرد کے درمیان ظاہری فرق نظر آتا ہے ویساہی اون کے مرض مین تفاوت ہے -

(الف) مرد بہ نسبت عورتون کے قوی اور مضبوط ہوتے ہین اسوجہ سے اونکی طبیعت سوزشی اور سیلان

خون کے امراض کیطرف زیادہ مایل ہوتی ہے اور چونکہ اونکا کام سخت اور محنت کا ہوتا ہے اور اکثر وہی نشہ باز ہوتے ہین اس سبب سے طرح طرح کے حادثات اور چوٹ کے صدمے اونکو اوٹھانے پڑتے ہین۔ نشہ کے خراب نتائج مین مبتلا رہتے ہین۔ اکثر مردون کا کام مختلفہ ہوتا ہے اور بوجہ انتظام حوائج ضروری معہ گھر وبار کے کامونکی نا ممکن ہے اس سبب سے امراض وبائی بہی انہین کو زیادہ ستاتے ہین۔ عورتون کی بہ نسبت مردونکو اکثر بیماری مہلک ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ عورتون کا مزاج نازک ہوتا ہے اور اونکے عضلات نرم اور قوت حس مین تیزی۔ اسلئے اونکی طبیعت عصبی وکمزوری کی بیماریونکی طرف راغب رہتی ہے۔ عورتین گھر مین بیٹھے ہوئے سینیکا کام اپنا انتظام سے کرتی رہتی ہین اور ہر جگہہ آمد و رفت نہونے کے سبب کئیلنے جیس Contagious امراض کی چھوت نہین لگتی بدین لحاظ مردون کی نسبت وبائی امراض مین کم مبتلا ہوتی ہین۔ عورتون مین اکثر کمزوری کے سبب سے امراض لاحق ہوتے ہین اور اونکی بیماری بہ نسبت مردونکے کم مہلک ہوتی ہے چنانچہ از روے مردم شماری دنیا مین عورتون کی تعداد مردون سے زیادہ ہے۔ آلات تناسل کے امراض کا اختلاف ایک امر بدیہی ہے اور عورتون مین بہت سے امراض لاحق ہونے کی وجہ فتور رحم ہوتا ہے۔ سن بلوغ سے سن ایاس یعنی حیض کے بند ہونے تک رحم کا فعل جوش پر ہوتا ہے پس حیض کا انتظام سے آنا اونکی تندرستی کے لئے ایک نہایت ضروری امر سمجھا گیا ہے۔ اگر علاوہ ایام رضاعت[۵۷] اور حمل کے اوس کا آنا بند ہوجاوے یا کم وبیش آنے لگے تو بہت سے جسمی امراض پیدا ہوجاتے ہین۔ چنانچہ پیوبرٹی Puberty یعنی سن شباب مین انیمیا۔ ہسٹیریا۔ کوریا وغیرہ سن ایاس مین مزمن سوزش رحم اور پستان اور قولون وامعاء مستقیم کے امراض وسرطان وغیرہ لاحق ہوسکتے ہین۔

۳۔ کانسٹی ٹیوشنل کانڈیشن Constitutiona Condition

(یعنی طبیعت کی حالت) از روے اصول طب یہ بات تقریباً نا ممکن ہے کہ سب آدمیون کی طبیعت یکسان اور اعتدال کی حالت پر رہے بلکہ کمی یا زیادتی خون یا خون مین کسی قسم کا مادہ ہونے یا کسی عضو کی ساخت مین فتور پڑنے یا معمولی رزشون کے کم وبیش اخراج پانے کے سبب سے طبیعت کی اصلی کیفیت مین فرق پیدا ہوجاتا ہے اور پہر اوسی حالت کے بموجب مختلف امراض کی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا جاتا

[۵۷] وہ زمانہ جس مین عورت بچہ کو دودہ پلاتی ہے۔

سے ہے کہ ایک گروہ پر جب کسی ایک سبب کا اثر ہوتا ہے تو سب آدمی ایک ہی عارضہ مین مبتلا نہین ہوتے بلکہ کچھہ آدمی سبب مذکورہ کے اثر سے بالکل محفوظ رہتے ہین اور کچھہ آدمیون کو جداگانہ مرض لاحق ہوتے ہین مثلاً فرض کرو چند آدمی پانی مین بھیگین تو سب کو ایک ہی عارضہ لاحق نہین ہوگا بلکہ کسی کو زکام کسی کو وجع مفاصل کسی کو سل اور کسی کو کچھہ بھی نہین ہوتا۔ اس اختلاف کا یہی سبب ہے کہ ہر شخص کی طبیعت جداگانہ ہوتی ہے چنانچہ جن کی طبیعت قوی اور جسم مین خون کی زیادتی ہے اونکو پلے تھورا Plethora و دیگر سوزشی امراض پیدا ہو سکتے ہین اور جنکی طبیعت کمزور ہے اور جسم مین خون کی کمی ہے وے انیمیا Anamia وغیرہ بیماریون مین مبتلا ہوتے ہین۔ جو موروثی یا ذاتی کسی قسم کا ڈائ اتھی سس* رکھتے ہین۔ مثلاً گوٹ۔ روماٹک۔ کینسرس ٹیوبرکیولر۔ اسکرافیولس وغیرہ تو اونکو اوسی قسم کے امراض ستاتے ہین۔ شدید مرضون سے افاقہ ہونے کے بعد بھی دوسرے مرضون کے ہونے کی استعداد طبیعت مین ہوتی ہے مثلاً اکثر شدید بخار کے بعد پھیپڑے کی کوئی بیماری۔ آتشک کے بعد وجع مفاصل و دیگر جلدی امراض ہو جاتے ہین۔ بعض امراض مین طبیعت کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ ایک دفعہ وہ مرض ہو جاوے تو ادنی اسباب سے پھر وہی عود کر آتا ہے۔ مثلاً وجع مفاصل مرگی۔ کروپ وغیرہ ایک بار ہو جاوے تو پھر ان مین مبتلا ہونے کی طرف طبیعت مائل رہتی ہے۔ قدیم و جدید حکمانے عادت کو بھی طبیعت ثانیہ لکھا ہے پس معمول کے خلاف ہونے سے طرح طرح کی بیماریان پیدا ہو سکتی ہین۔ مثلاً جس کسی کو علی الصباح ضروریات سے فارغ ہونے کی عادت ہے اور وہ حسب معمول نکر سکے تو ضرور ہے کہ کوئی مرض لاحق ہو۔

جسم کے کسی عضو یا ٹیشو کی ساخت بگڑ جانے سے بھی بہت سی بیماریان پیدا ہوتی ہین۔ مثلاً شریانون کی دیوار چربی یا کسی معدنی شے مین تبدیل ہو جاوے تو اینورزم یا ہمرج ہو جاتا ہے۔ زیادہ مقدار مین جسم سے خون یا اور کسی رطوبت مثل پسینہ و منی وغیرہ کے نکلنے یا یکایک ایسی رطوبت کے رک جانے سے جو ایک مدت سے

---

* ڈائ اتھی سس ایک قسم کی خاصیت ترکیبی ہے جو فساد خون کے سبب جسم مین پیدا ہوتی ہے اور پھر اوس طبیعت کا وہی نام مقرر کرتے ہین جیسا طبیعت مین خنازیری کیفیت ہونے سے اسکرافیولس ڈائ اتھی سس کہتے ہین۔ بعض وقت پیشاب مین کوئی شے تہ نشین ہونے سے بھی ایک قسم کا ڈائ اتھی سس نام دیا جاتا ہے جیسا قارورہ مین یورک ایسڈ Uric Acid زیادہ ہونے پر لیتھک ایسڈ Lithic Acid ڈائ اتھی سس۔ فاسفیٹ نکلنے سے فاسفیٹک ڈایاتھی سس Phosphatic Diathesis وغیرہ

جاری ہو (جیسے بواسیر یا نکسیر کا خون) قسم قسم کے امراض لاحق ہو سکتے ہین مثلاً فصد لینے و مسہلات و معرقات و مدرات کے دینے سے آدمی کمزور ہو جاتا ہے یا کثرت سیلان خون سے نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے اور خون بواسیر یا کسی پھوڑے کی رطوبت جو مدت سے جاری ہو اوسکے رو کنے سے فالج۔ سکتہ۔ استسقا۔ و دیگر امراض قلب و جگر لاحق ہو سکتے ہین۔

۴۔ ٹمپریمنٹ Temperament (یعنی مزاج) اگرچہ اس باب مین اطبا کی راے مختلف ہے مگر یہ ضرور ہے کہ ٹمپریمنٹ یعنی مزاج ایک خاصیت کا نام ہے جو انسان مین پائی جاتی ہے۔ ایسا ایک شخص بھی دنیا مین نہین ہے جو کسی عضو یا کسی عضو کے فعل مین دوسرے سے مختلف نہ ہو۔ مگر جو چند خاصیت بہت آدمیون مین پائی جاوین اوسکو مزاج مشترک کہتے ہین اور جو خاصیت کسی خاص آدمی مین ملے اوسے ایڈیوسنکریسی یعنی طبیعت غیر معمولی کہتے ہین اطبا رحال نے مزاج کی بڑی تقسیمین چار کی ہین یعنی دموی۔ بلغمی صفراوی۔ عصبی۔ پس ان چارون مزاج اور طبیعت غیر معمولی کا حال سلسلہ وار لکھا جاتا ہے۔

(الف) سنگوئینس ٹمپریمنٹ SanguineousT یعنی دموی مزاج یہ اون لوگون کا ہوتا ہے جن کے دوران خون کا انتظام بہ نسبت دیگر جسمی افعال کے قوی اور زور آور ہو ایسے مزاج والون کی جن علامتوں سے شناخت ہوتی ہے یہ ہین جسم قوی۔ عضلات مضبوط۔ چہرہ کا رنگ صاف و سرخ دوران خون تیز۔ نبض ممتلی قوی حرکات چست۔ ہر بات مین دلیر غصہ ور ہونا۔ یکایک جوش آجانا۔ دموی مزاج والون کو پلے تھورا یعنی زیادتی خون۔ ہایپریمیا Hyperamia سوزش۔ سیلان خون۔ شدید قسم کے بخار، وغیرہ پیدا ہونکی استعداد رہتی ہے۔

(ب) فلیگمیٹک ٹمپریمنٹ PhlegmaticT یا لمفاٹک Lymphatic یعنی بلغمی مزاج سے ایسے لوگون کے موسوم ہونیکی جسکا ذکر آگے ہوگا یہ وجہ ہے کہ اطباے متقدمین کا خیال تھا کہ ایسے آدمیون مین بلغم کی زیادتی رہتی ہے۔ اگرچہ اس بات کو اب تسلیم نہین کیا جاتا مگر نام سابق کا ہی قایم رکھا گیا بلغمی مزاج والون کی علامت یہ ہین۔ بدن فربہ۔ عضلات ملایم۔ چہرہ بھرا ہوا اور اوسکی رنگت صاف۔ بشرہ سے بیفکری ظاہر ہوتی ہے۔ ہونٹھ بڑے ہوتے ہین۔ دوران خون سست۔ نبض پتلی۔ جسمی و ذہنی افعال سست جلد کی رنگت پھیکی اس قسم کے مزاج والے ان امراض کیطرف مائل رہتے ہین۔ ڈیبلٹی یعنی جسمی کمزوری۔ سادہ

ٹیوبر کل کا کسی عضو مین جمع ہونا - اسکرافیولا - آماس جسم - گلینڈون کو بڑہنا - دیگر مزمن امراض -

(ج) صفراوی مزاج کو انگریزی مین بلیئس ٹمپرمینٹ Bilious T. کہتے ہین ایسے مزاج کے آدمیون اور ونکی نسبت صفرا کی پیدایش زیادہ ہوتی ہے - اونکی علامات یہ ہین - بدن کی بناوٹ مضبوط عضلات سخت بشرہ سے شوخی ظاہر دوران خون درست - نبض بھری ہوئی بدرجہ اوسط جسمی و ذہنی کام کرنے مین مستعدی او محنت کا تحمل - رنگت زردی مائل - وریدہ نمایان - صفراوی مزاج کے آدمیون کو امراض معدہ و امعاء و جگر و مراق وغیرہ لاحق ہوتے ہین جب ایسے مزاج کے آدمی مغموم و خاموش رہین تو اوس حالت کو میلنکولک ٹمپرمینٹ Melancholic T یعنی غمگین مزاج بولتے ہین -

(د) نروس ٹمپرمینٹ Nervous T یعنی عصبی مزاج کے وہ لوگ کہلاتے ہین جنکے عصبی افعال ادنیٰ سبب سے متاثر ہو جاتے ہین - اونکی شناخت ان علامتون سے ہوتی ہے - لاغر بدن - پست قد عضلات ملایم - آنکھین روشن و چمکدار - خیالات و سمجھہ تیز - دوران خون سست - مگر ادنیٰ سبب سے اسمین سرعت آجاتی ہے - نبض باریک لیکن ذرا سے خیال یا کسی قسم کی تحریک سے سریع ہو جاتی ہے نازک مزاج - ڈرپوک - ان لوگون کی طبیعت عصبی و تشنجی امراض و دیوانگی وغیرہ کی طرف مائل رہتی ہے -

(ہ) یہ چار تقسیم مزاج کی جو اوپر بیان ہوئین ٹھیک ہر ایک قسم کے موافق کوئی مزاج نہین پایا جاتا بلکہ اکثر مکسڈ ٹمپرمینٹ Mixed T. یعنی مرکب مزاج دیکھنے مین آتے ہین - مثلاً دموی و صفراوی یا صفراوی و عصبی وغیرہ - جیسے مزاج ملے ہوئے ہوتے ہین ویسے ہی امراض بھی مثلاً جسکا مزاج دموی و صفراوی ہو تو بسبب دموی ہونے کے سوزشی امراض اور بوجہ صفراوی ہونے کے معدہ و امعا کی بیماریان لاحق ہونیکا احتمال رہتا ہے -

(و) ایڈیوسنکریسی Idiosyncracy یعنی طبیعت مخصوص دو قسم کی ہوتی ہے -

اول وہ جس مین دوا کا اثر معمول سے زیادہ ہوتا ہے یا بالکل نہین ہوتا - مثلاً پارہ کا معمولی اثر یہ ہے کہ ایک خاص مقدار مین کہانے سے منہہ آجاتا ہے مگر کسی ایسی طبیعت والے کو مقدار مقررہ سے نہایت ہی کم دیا جاوے تو بھی منہ آجاتا ہے - یا زیادہ مقدار مین بہت دنون تک دینے سے بھی کچھہ نہین ہوتا -

دوم - جس مین عام کہانے کی اشیا ناموافق ہوتی ہین جیسا کہ بعض کو مچھلی یا گوشت یا دودھ وغیرہ سے دست آنے لگتے ہین یا پتی اوچھل آتی ہے -

سوم ۔ جس مین دوا کی تاثیر برعکس ہوتی ہے یعنی سلفیٹ آف میگنیشیا سے جو ایک مسہل ہے قبض ہوجاتا ہے اور افیون سے جسکی تاثیر قابض ہے دست آنے لگتے ہین ۔

۵ ہیری ڈیٹری ٹنڈینسی Heriditary tendency (یعنی ورثہ) یہ ایک بدیہی بات ہے کہ بچہ کی ظاہری شکل و شبیہ اور بعض باطنی اخلاق مثل غصہ وغیرہ مان باپ کے مشابہ ہوتے ہین اور بوقت مجامعت جو والدین کے خیالات یا بوقت حمل جو حاملہ کی حالت ہوتی ہے اوس کا اثر بھی بچہ کی طبیعت پر ہوتا ہے ۔ پس اسیطرح امراض پشتینی یا چند خاص بیماریان جو ہنگام قرار یابی نطفہ والدین مین موجود ہون اونکی تاثیر بچون مین ضرور آجاتی ہے اور اسی قسم کی بیماریون کو طبیبون کی اصطلاح مین ہری ڈیٹری یعنی موروثی کہتے ہین ۔ اکثر بچہ مان کے پیٹ سے موروثی امراض مین مبتلا ہوکر پیدا نہین ہوتا بلکہ صرف ایک دو اثر اوس مرض کا اوس کی طبیعت مین ہوتا ہے اور بوقت موقع ظاہر ہوجاتا ہے مثلاً مان یا باپ کو سل کا عارضہ ہے تو بچہ سل مین مبتلا ہوکر پیدا نہین ہوگا بلکہ اوس کا مزاج اسٹرومس Strumous یعنی خنازیری ہوگا اور ذرا سے خارجی سبب جیسے پانی مین بھیگنے سے اوس مرض مین مبتلا ہوجائیگا ۔ بعض موروثی بیماریان جیسے جذام و آتشک وغیرہ ایسی بھی ہین کہ ایک پشت چھوڑکر دوسری پشت مین ظاہر ہوتی ہین ۔ مثلاً ایک شخص کو جذام ہے تو اوسکے بیٹے مین کوئی علامت جذام کی نہین ملتی مگر پوتا جذامی ہوتا ہے ۔ بیماری کے اس طرح منتقل ہونے کو انگریزی مین اٹاوزم Atavism بولتے ہین کبھی موروثی بیماریون کا اثر یہی ہوتا ہے کہ جو مرض مان یا باپ کو ہے وہی ٹھیک بچہ کو نہیں ہوتا مگر اوسی قبیل یا جنس کا کوئی مرض ہوجاتا ہے ۔ مثلاً باپ کو مرگی کا عارضہ ہے تو بیٹے کو بجاے مرگی کے دیوانگی ہوسکتی ہے کیونکہ مرگی و دیوانگی دونو نکا تعلق دماغ سے ہے ۔ چند اسباب ایسے بھی ہین جنسے اس قسم کی بیماریونکی کثرت اور شدت ہوجاتی ہے ۔ مثلاً قرب قرابت کم عمر مین شادی کرنا ۔ زن و مرد کی عمر مین زیادہ فرق ہونا ۔ قریب خاندان مین شادی کرنے سے ان امراض کے شدید ہونے کی یہ وجہ ہے کہ اگر کوئی موروثی مرض باپ مین ہو اور مان مین نہو تو بچہ مین وہ مرض خفیف ہوگا کیونکہ صرف باپ کے نطفہ کا اثر ہوتا ہے اور مان صحیح و سالم ہوتی ہے ۔ مگر مان اور باپ دونون ایک ہی خاندان کے ہین جس مین کوئی موروثی مرض ہے تو دونون کی طرف سے بچہ اوس مرض کا ورثہ حاصل کریگا اور نہایت شدید ہوکر وہ عارضہ اوس مین اپنے موقع پر ظاہر ہوگا پس اسی خیال سے از روے مذہب قرابت قریبہ مین

شادی کرنا ناجائز سمجھا گیا ہے۔ کم عمر مین شادی کرنے یا زن ومرد کی عمر مین اختلاف ہونے سے مرض کی شدت ہونیکا یہ سبب ہے کہ جب نطفہ ایک یا دونون جانب سے کمزور ہوتا ہے تو بچہ کی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اور پہر باعث کمزوری کوئی موروثی مرض اوس خاندان مین ہو تو شدت سے نمایان ہوتا ہے جو بیماریان موروثی سمجھی جاتی ہین نقشہ ذیل مین درج ہین تاکہ ناظرین کو بآسانی معلوم ہوجائین۔

نقشہ امراض موروثی

نمبر	مقام مرض	نام امراض
۱	خون کی بیماریان	نقرس - وجع مفاصل - ذیابیطس - سل - سرطان - آتشک -
۲	عصبی بیماریان	مرگی - کوریا - دیوانگی - مراق - عصبی درد - سکتہ - فالج -
۳	درونی یا بیرونی عضو کا نقص	نابینائی - بہراپن - چھہ اونگلی ہونا - کسی عضو کا ناکارہ ہونا - گنج کم عمر مین - بالونکی سفیدی
۴	جلدی امراض	جذام - سورائسس -
۵	امراض شش	دمہ - امفیسیما -
۶	امراض آلات بول	ریگ گردہ - ریگ مثانہ - وغیرہ
۷	امراض امعاء مستقیم	بواسیر -

۶ - اکیوپیشن اور ریس Occupation and Race (یعنی پیشہ وقومیت) بموجب اختلاف پیشہ اور قومیت کے بہی انسان کو مختلف امراض پیدا ہوتے ہین جیسا ذیل مین بیان کئے جاتے ہین -

(الف) جو لوگ سخت محنت کرنیوالے ہین جیسے بوجھ اٹھانیوالے اونکو فتق اور سکتہ وغیرہ ہوسکتا ہے اور جو آرام سے بیٹھے رہتے ہین جیسے محرر - مصور - بقال وغیرہ وے بدہضمی - قبض - بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہتے ہین - آئینہ یا برتنون پر جو پارہ کی قلعی کرتے ہین اون کو ٹیالزم Ptyalism. یا ٹریمر مرکیوری الیس Tremor Mercurialis کی بیماریان ہوتی ہین - سنار - لوہار - گھڑی ساز - چوڑی بنانے والے یا ورچی وغیرہ کو ضعف بصارت ودیگر امراض چشم اکثر ہوجاتے ہین - روئی دہننے والے اور آٹا چھاننے والے کو اکثر برنکائیٹس Bronchitis دمہ وغیرہ ہوتا ہے - سیسہ کا کام کرنیوالے کو لیڈ پالسی Lead Palsy:

ہیڈ کالک Lead Colic وغیرہ۔ جو لوگ دیا سلائی بناتے ہین اونکے زیرین جبڑہ کا نکروسس Necrosis ہوجاتا ہے جنکا پیشہ جنگل مین رہنے کا ہے جیسے کاشتکار چرواہے وغیرہ اونکی صحت محنت کرنے اور تازہ ہوا مین رہنے کے سبب سے درست رہتی ہے مگر جنکو اپنے شغل اور پیشہ کے سبب سے شہر مین رہنا پڑتا ہے اونکی طبیعت مین مکان سکونت کی خرابی و ہوا کی ناصفائی سے طرح طرح کے امراض پیدا ہونے کی استعداد رہتی ہے۔

(ب) بوجہ اختلاف رسم و رواج کے قومیت داخل اسباب ہے چنانچہ مسلمانون مین ایک خاندان مین شادی کرنے کا جو رواج ہے اسوجہ سے اکثر موروثی امراض اون مین نسلاً بعد نسلاً ہوتے چلے جاتے ہین۔ اہل ہنود جو بہت چھوٹی عمر مین بچون کی شادی کر دیتے ہین ہین سبب اکثر اونکے بچے کمزور ہوتے ہین چنانچہ ہندوستان مین عموماً وہ بچے جو شروع مین پیدا ہوتے ہین زندہ نہین رہتے اور جو بچ جاتے ہین وہ ایسے کمزور ہوتے ہین کہ اونکی تمام عمر دکھہ درد مین کٹتی ہے۔ انگریز جو خوب جوان ہوکر شادی کرتے ہین اونکے بچے قوی ہوتے ہین۔ از روے تجربہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانیون کی نسبت یورپین لوگون کو ملیریا کا بخار۔ ہیضہ۔ چیچک۔ وغیرہ کی بیماریان بشدت ہوتی ہین۔

EXTRINSIC CAUSE

اکسٹرنزک کاز کا بیان

اکسٹرنزک کاز اوس سبب کو کہتے ہین جسکا وجود جسم کے باہر ہو اور وہ شمار مین چھہ ہین ایٹماسفیر[1]۔ کلائمٹ[2]، کلینلی نس[3]۔ فوڈ[4]۔ کلوذنگ[5]۔ اکسرسائز[6]۔

ا۔ ایٹماسفیر Atmosphere کرۂ جہان کی ہوا انسان کے جسم پر چار طرح سے اثر کرتی ہے یعنی دباوٹ۔ رطوبت۔ برقی مادہ اور حرارت کے ذریعہ سے پس اونکی کمی بیشی سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہین۔ دباوٹ کے تفاوت کا نقصان اسطرح ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگ کنوان کھودنے کے لیے نیچے اوترتے ہیں تو اونکو ہوا کا دباؤ زیادہ ہونے کے سبب سے تنفس میں دقت ہونے لگتی ہے یا جو لوگ پہاڑون کی چوٹیون پر اونچے چڑھ جاتے ہین تو ہوا کا دباؤ کم ہونے سے اسہال ہو جاتا ہے اور دوران خون مین اسقدر تیزی ہوتی ہے کہ شریان پھٹ کر خون بہنے لگتا ہے۔

نہایت رہتی ہے۔

(ب) ہوا کا اثر کلامیٹ پر جو اوس کی دباوٹ - رطوبت - مادہ برقی - حرارت - برودت کے سبب سے ہوتا ہے اون میں سے تین باتونکا بیان ہوچکا اور دو کا بیان لکھا جائیگا - یہ مشہور بات ہے کہ سرد ملک کا جانور گرم ملک مین اور گرم ملک کا سرد مین بہت زندہ رہ نہین سکتا مگر گرم ملک کا رہنیوالا آدمی نہایت سرد جگہہ مین اور سرد ملک کا باشندہ نہایت درجہ کے گرم مقامات مین اچھی طرح بسر کرسکتا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ انسان بوجہ عقل کے ہر طرح کا انتظام کرسکتا ہے جو حیوان مطلق سے نہین ہوسکتا - لیکن انتظام واجبی سے انسان مجبور ہو یا بیوقوفی سے کر نہ جاتا ہو تو اوسکو گرمی اور سردی سے بہت مضرت پہنچتی ہے چنانچہ جب گرمی موثر ہوتی ہے تو دل کی حرکت زیادہ ہو کر نبض سریع چلنے لگتی ہے جگر کا فعل بڑہنے سے پت کی زیادتی اور اوسکی ماہیت مین خرابی ہوجاتی ہے جلد کا فعل زیادہ ہونے کی وجہ سے پسینہ بکثرت نکلتا ہے - اعصاب کی کمزوری کے سبب ایسی سستی اور کاہلی ہوتی ہے کہ کسی جسمی و ذہنی محنت کرنے کو جی نہین چاہتا - حیوانی افعال کم ہوجاتے ہین خصوصًا یورپین لوگون پر گرمی کا خراب نتیجہ (ایسے گرم ملکون مین جہان کی حرارت اسّی درجہ سے ایکسوبیس درجہ تک ہو) جلد ظاہر ہوتا ہے یعنی اونکے جگر کا فعل بہت زیادہ ہونے سے پت بکثرت اخراج پاتا ہے - جلد کا کام بڑہ جانے سے اوس مین خلش خارش و سنسناہٹ پیدا ہوجاتی ہے اور گرمی دانے یعنی الائیان جنکو پرکلی ہیٹ Cutis Anserina. کہتے ہین تمام بدن پر نکل آتی ہین - جب آفتاب کی تمازت بوجہ بے احتیاطی کے اثر کرتی ہے - (جیسا اکثر گورون مین بایام گرما دیکھا جاتا ہے) تو سنسٹروک Sunstroke مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین - غرضکہ گرمی کے سبب سے ہر ایک عضو کا فعل بڑہجاتا ہے اور اسوجہ سے بہت سی جسمی تکلیفین ظاہر ہوتی ہین کیونکہ کسی عضو کا فعل بہت دنون تک معمول سے زیادہ ہوتا ہے تو اوس کی ساخت بگڑ جاتی ہے اور اگر تھوڑی دیر کے لیے ایک مدت کسی عضو کا کام بڑہجاے تو آخر تھکنے کے سبب سے اُس عضو کا فعل بند ہوجاتا ہے اور یہ دونون صورتین صحت کیلیے مضر ہین گرمی کے سبب سے ہر ایک عضو کا فعل بڑہجاتا ہے اور سردی سے گھٹ جاتا ہے چنانچہ اسیوجہ سے نہایت سرد ملک کے آدمی اوجانو پست قد ہوتے ہین - سردی کا اثر اول یہ ہوتا ہے کہ باہر کیطرف دوران خون اچھی طرح نہ ہونیکے سبب سے جسم کا بیرونی حصہ سکڑ جاتا ہے جلد پر کانٹے سے پڑجاتے ہین جسکو کیوٹس انیسرنیا Cutis Anserina بولتے ہین آلات تناسل کی طاقت کم ہوجاتی ہے مگر چند وجوہ سے جسمی حرارت بڑہ جاتی ہے - چنانچہ قاعدہ قدرتی کے مطابق جو ہوا بذریعہ

دم کشی داخل جسم ہوتی ہے بر ودت کے سبب کثیف ہوجانے سے اوسمین آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ آکسیجن جسم کی حرارت کو زیادہ کر دیتی ہے۔ علاوہ برین سردی مین چونکہ بھوک خوب لگتی ہے اور انسان لطیف غذا کھاتا ہے اس سبب سے جسم مین گرمی پیدا ہوجاتی ہے لیکن غذا و لباس وغیرہ کا بندوبست نہو اور سردی مین مدت دراز تک رہنے کا اتفاق پڑے اور ہوا و پانی کے سبب سردی کا اثر تیز ہوجائے تو جو اعضا دل سے دور ہین (جیسے ہاتھ یا پاؤنکی اونگلیان) وے سڑ جاتی ہین اور نظام عصبی مین بہت کمزوری پیدا ہوجاتی ہے عقل درست نہین رہتی چال مدہوشانہ ہوجاتی ہے نیند بہت آتی ہے اگر اوس حالت مین آدمی سوجائے تو کوما Coma مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے۔ غایت درجہ کی گرمی و سردی سے تو عارضے ہوتے ہین مگر موسم کی یکایک تبدیلی سے بہی چند قسم کے امراض پیدا ہوجاتے ہین خصوصاً بچون بوڑہون کمزور آدمیون اور عورتون پر اس تبدیلی کا زیادہ ضرر رسان اثر ہوتا ہے۔ موسم یا ملک کی شدت گرما سے یہ امراض پیدا ہوتے ہین۔ صفراوی اسہال۔ پیچش۔ ہیضہ۔ بخار وغیرہ۔ سردی سے جو ملک کے سبب سے ہو یا موسم کی وجہ سے یہ عارضے ہوتے ہین ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ زکام۔ کہانسی وغیرہ٭ معتدل ملکون مین یکایک موسم کے تبدل و تغیر سے یہ بیماریان ہوتی ہین۔ ٹایفس فیور .Typhus Fever ٹایفائڈ فیور Typhoid Fever تپ لرزہ۔ سل۔ سوزشی امراض۔ وجع مفاصل۔ زکام وغیرہ۔

(ج) پانی مرض کا سبب کئی طرح سے ہوسکتا ہے۔ یعنی کبہی اوس مین کوئی غلاظت شامل ہوجانے سے کبہی کوئی زہریلا مادہ جیسے ہیضہ والے کی قے یا دست اوس مین گرنے سے مگر کلائمیٹ مین اسکو اسوجہ سے داخل کرتے ہین کہ کہین کا پانی پینے سے آدمی تندرست رہتا ہے اور کسی جگہہ کے پانی سے طرح طرح کے امراض پیدا ہوتے ہین۔ مثلاً جہانکے آدمی میلے تالابون کا پانی پیتے ہین جیسے راجپوتانہ مین نہروے کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے یا بنگالہ کا دستور ہے کہ تیل اور ہلدی اور گاے کے گاسے کہل اور ہلدی جسم پر ملکر جن تالابون مین غسل کرتے ہین اور ہر ایک طرحکی غلاظت ڈالتے ہین اسیکا پانی کہانے پینے کے کام مین لاتے ہین جسکے سبب سے اکثر اسہال۔ بخار۔ پیچش۔ جلدی و وبائی امراض مین مبتلا رہتے ہین۔ جو پانی کہاری ہوتا ہے اوسکے پینے سے پیچش ہوجاتی ہے چاہ، نزشیدنی گورستان یا قصاب خانے کے نزدیک ہو تو پانی پینے

٭ یاد رکہنا چاہیے کہ سردی کا خراب اثر بچون و بڈہون پر زیادہ ہوتا ہے۔

سے اسہال وغیرہ عوارض ہوتے رہتے ہین - جہانکا پانی شیرین ہوتا ہے اور معدنی اشیا یا نباتی وحیوانی سڑے ہوئے اجزا اوس مین شامل نہین ہوتے وہان کا پانی عمدہ سمجھا جاتا ہے -

۳ - کلین لی نس Cleanliness. یعنی صفائی جسم و مکانات وغیرہ کا صاف نرہنا بھی بہت سے امراض کا باعث ہوتا ہے چنانچہ جسم میلا رہنے سے کھجلی و دیگر امراض جلد ہوجاتے ہین اور جانور بکے بند رہنے کی جگہہ چہبچے یا پاخانہ صاف نرہنے تر نباتی و حیوانی اشیا کے سڑنے سے ایسی متعفن ہوائین نکلتی ہین جو بہت سے امراض کی بنیاد ہین اور چند مرض کی اونکے سبب سے ترقی اور شدت ہوجاتی ہے -

۴ - فوڈ Food یعنی غذا جن اشیا سے حیات کی بقا ہوتی ہے وہ دو ہین ہوا اور غذا چنانچہ ہوا کا بیان ہوچکا اب غذا کا حال لکھا جاتا ہے کہ وہ کسطرح مرض کے پیدا ہونے کا سبب ہوسکتی ہے - غذا دو طرحکی ہوتی ہے - منجمد اور سیال - علاوہ اسکے بعض شخص ایسی چیزونکے کھانے پینے کے عادی ہوتے ہین جو داخل غذا نہین ہین - ان کا بھی اسی موقع پر بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اسواسطے تینون باتون کا ذکر بیان لکھا جائیگا -

(الف) یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ غذا کی بے اعتدالی یعنی اوسکی مقدار کم یا زیادہ ہونے یا اوس مین پرورش کرنے والے اجزا کم ہوتے یا اُسکے خراب ہونے سے اکثر مرض پیدا ہوتے ہین خواہ یہ بے اعتدالی تھوڑے دنون تک ہو یا بہت دنون تک - خصوصاً بچون کو ایسی غذا ملے جس مین پرورش کرنیوالے اجزا کافی نہون یا غذا کی مقدار موافق عمر کے نہو تو وہ کمزور ہوکر مختلف امراضون مین مبتلا ہوجاتے ہین - چنانچہ مسکینون کو اکثر دیر ہضم اور ایسی غذا ملتی ہے جس مین البیومن - روغنی نشاستہ دار و نمکین اجزا (جنپر پرورش جسم کی منحصر ہے) کم ہوتے ہین - اسواسطے اون لوگون کو بدہضمی عام ناقتی - جلدی امراض - اسکروی - سل وغیرہ امراض ستاتے ہین اور بوجہہ کمزوری کے امراض وبائی کے پیدا ہونے کی استعداد اون مین بہت کچھہ ہوتی ہے - جو امرا کہ زیادہ مقدار مین بہت لطیف اور مصالحہ دار غذائین کھاتے ہین وے بھی اکثر بیمار رہتے ہین اور جو جسمی محنت کم یا بالکل نہین کرتے اونکو اکثر بیماریان ہوتی رہتی ہین - بواسیر - نقرص - سکتہ - امراض معدہ - امراض امعا و دیگر سوزشی امراض - جو لوگ زیادہ تر یا ہمیشہ نباتی غذا کھاتے رہتے ہین اونکو بھی خون کی ماہیت مین فتور پڑنے سے طرح طرح کے امراض درد مفاصل وغیرہ کے لاحق رہتے ہین -

بیمار جانورون کا گوشت اور سڑی بسی غذا کہانے سے بہی ہیضہ - اسہال - جلدی امراض - خراب قسم کے بخار وغیرہ ہوجاتے ہین - بیوقت غذا ملنے یا خوب چبا کر نہ کہانے سے بہی ہاضمہ مین فتور پڑجاتا ہے -

(ب) غذا کے ساتہہ جو سیال چیزین مستعمل ہین یہ ہین - پانی دودہ - چاء - پانی اگر صاف و شیرین نہو تو اوسکے پینے سے بہی چند بیماریان پیدا ہوتی ہین - خصوصًا اوس مین کوئی زہریلا مادہ ملا ہو جیسے باریک کیڑے - نباتی یا حیوانی غلاظت - زہریلی دہات - یا اور کوئی خاص وبائی سمیت ہو تو یہ بڑا ذریعہ طرح طرح کی بیماریون کے پیدا ہونے کا ہے - علاوہ برین قبل غذا یا بوقت غذا زیادہ مقدار مین پانی پینے سے ضرور ہضم مین فتور پڑجاتا ہے اور پانی کے کم یا بالکل نہ ملنے سے جو نقصان ہوتے ہین وہ ظاہر ہین - دودہ ایک عمدہ غذائیت بخشنے والی چیز ہے مگر بگڑا ہوا یا پہٹا ہوا ہو تو اوس سے چند قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین - خصوصًا دودہ بیچنے والون کی بے احتیاطی سے کوئی وبائی سمیت ملجاتی ہے تو بڑا خراب اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ لوگ بے پروائی سے ہر جگہہ کا پانی ملادیتے ہین چنانچہ ۱۸۷۳ء مین بمقام لندن ایسا واقعہ پیش آیا کہ ایک زمیندار کو انٹرک فیور Enteric F. ہوا اور اوسکے دست کا مادہ کسیطرح سے کنوئین کے پانی مین شامل ہوگیا پہر اوس کنوئین کے پانی سے ایک دودہ بیچنے والے نے اپنے برتن دہوے اور شاید دودہ مین بہی کچھہ پانی ملایا ہوگا پس جن اشخاص نے اوسکے گہر کا دودہ پیا اُن سب کو انٹرک فیور ہوگیا - گرم ملک والے چاء کے عادی نہین ہوتے مگر سرد ملک کے باشندے اوسکو داخل غذا سمجھتے ہین - اگرچہ سرد ملک و سرد موسم مین اسکا پینا مفید ہے لیکن گرم ملک یا گرم موسم مین کثرت استعمال سے بدہضمی و اضطراب دل ہوجاتا ہے -

(ج) جن مضر چیزون کا استعمال کرکے بعض آدمی دیدہ و دانستہ بیماری کو مول لیتے ہین وہ یہ ہین - شراب افیون - تماکو - گرم مصالح وغیرہ - ان اشیا مین سب سے پہلا نمبر شراب کا ہے اسیواسطے بعض قوم ہنود اور مسلمانون کے مذہب مین اسکا پینا حرام ہے اور اب انگلنڈ مین بہی یہ دستور جاری ہے کہ جو شخص مے نوشی سے توبہ کرتا ہے اوسکو بہ نسبت شرابیون کے بہتر جانتے ہین - اگرچہ شراب کا ایک خاص مقدار مین پینا بعض حالتون مین تاثیر تحریک کی کرتا ہے لیکن اوسکی عادت کرنے سے جو نقصان انسان کو پہنچتے ہین وہ فوائد سے کئی حصے زیادہ ہین - ایک معمولی بات ہے کہ شرابیون کا چہرہ بہرایا ہوتا ہے - ہاضمہ بگڑجاتا ہے جسمی طاقت زائل ہوجاتی ہے - ضعف اور ادویات کی جیسا کہ مرکبات پارہ و فصد وغیرہ سے اون کو

برداشت نہین ہوتی* ذراسی کہین چوٹ لگجاے تو بوجہ خراب ہوجانے خون کے زخم بڑہتے بڑہتے مہلک ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بعض شرابی ایک ادنیٰ زخم کے بڑہنے اور سڑنے سے مرجاتے ہین۔ فعل جگر و نظام عصبی خراب ہوجاتا ہے۔ غرضکہ کم عمر مین پہلے تھورا۔ ڈلیریم ٹریمنس ڈرابسی وغیرہ مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوجاتے ہین۔ انگلستان مین جو ایک سرد ملک ہے شراب پینے والے آدمی بہ نسبت پرہیزگارون کے سہ چند زیادہ ترمرتے ہین پس افسوس ہے گرم ملک ہندوستان کے اُن باشندون پر جو آجکل باوجود ممانعت مذہبی شراب پینا پسند کرتے ہین اور نوجوانی کی عمر مین امراض جگر و اعصاب مین مبتلا ہوکر صدہا حسرت لیکر مرنے سے نہین ڈرتے ہر قسم کی شراب کثرت سے پینا مضر ہے لیکن خاصکر اسپرٹ Spirit یعنی شراب مقطر بغیر پانی ملائے تھوڑی دیر بعد خاصکر خلو معدہ مین پینے سے بہت ہی نقصان ہوتا ہے۔ ہندوستان مین جو شراب بکتی ہے اوس مین شراب بیچنے والے اپنے فائدے کے لئے دیگر منشی اشیا ملاکر اوسکے مضرت رسان اثر کو اور بھی بڑہا دیتے ہین۔ پس شراب کا پینا ایک بڑا سبب امراض کے پیدا ہونے کا ہے۔ ہندوستان کے اکثر شہرون مین افیون کے استعمال کرنیکا بھی بہت رواج ہوگیا ہے کوئی اوسکو کہاتا ہے کوئی بطور چنڈو مدک کے پیتا ہے مگر اوسکے نقصان بھی شراب سے کم نہین ہین۔ صرف اتنا فرق ہے کہ شراب جسمی افعال کو بڑہا کر نقصان پہنچاتی ہے اور یہ گھٹا کر یعنی اسکے استعمال سے قوت باہ کم ہوجاتی ہے۔ کہانا ہضم نہین ہوتا۔ کاہلی و سستی بدرجہ غایت ہوجاتی ہے دماغ مین خلل پڑجاتا ہے۔ غرضکہ طرح طرح کی بیماریون مین آدمی مبتلا رہتا ہے۔ کثرت سے تمباکو پینا یا ناس لینا بھی اکثر حالتوں مین چند امراض کے پیدا ہونیکا باعث ہوسکتا ہے گرم مصالح کی زیادتی سے چند مرض پیدا ہوتے ہین۔ مثلاً پیشاب مین جلن ہوتا ہے۔ پیٹ مین مروڑ ہوتا ہے پیچش ہوجاتی ہے۔ بہت تھوڑی عمر مین معدہ ضعیف ہوجاتا ہے کیونکہ مصالح سے معدہ کا فعل بڑہتا ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جس عضو کا فعل معمول سے زیادہ ہوجاتا ہے پہر بوجہ تکان کے اوس کا فعل کم یا بند ہوجاتا ہے چنانچہ ہندوستانی آدمی جو مصالح بکثرت کہاتے ہیں اون کو بہت تھوڑی عمر مین ضعف معدہ کی شکایت ہوجاتی ہے حتیٰ کہ چالیس ۴۰ پچاس ۵۰ برس کی عمر مین سریع الہضم غذا بھی بدشواری ہضم ہوتی ہے۔

* شرابیون کے علاج مین طبیب کو اس بات کا خیال ضرور رکہنا چاہیے۔

۵- کلوونگ Clothing (یعنی لباس) لباس کو اسوجہ سے امراض کے اسباب مین داخل کیا ہے کہ اوسکے کم یا زیادہ یا نامناسب وضع پر ہونے سے بھی بہت سے مرض پیدا ہوتے ہین مثلاً موسم سرا مین سینہ کہلا رکہنے سے سینہ کے امراض لاحق ہوتے ہین یا بچون کے پاؤن نہ ڈہانکنے سے (جیسا ہندوستان مین رواج ہے) اکثر اونکو زکام ہوجاتا ہے - حد سے زیادہ کپڑا اوڑہا دینے سے خاصکر بچونکو فلالین وغیرہ بہت سے کپڑے پہنا دینے سے جسم گرم ہوجاتا ہے - بہیگا کپڑا اوڑہنے تنگ کپڑا پہننے پیٹی وغیرہ کس کر باندہنے سے بھی چند جسمی تکلیفین پیدا ہوجاتی ہین -

۶- اکسرسائز Exercise (یعنی محنت) محنت اگر حد سے زیادہ کیجائے یا بالکل نہ کیجائے تو بھی چند قسم کے عارضے پیدا ہوتے ہین اور محنت دو طرح کی ہوتی ہے - ایک جسمی دوسری - دماغی - پس دونون قسم کی محنت کی کمی بیشی سے جو نقصان ہوتا ہے اوسکو دو فقرون مین بیان کیا جاتا ہے -

(الف) جیسا انسان کو آرام مطلوب ہے ویسا ہی محنت کرنا بھی ضرور ہے کیونکہ بغیر شغل و محنت کے زندگی صحت کے ساتھہ بسر نہین ہوسکتی - چنانچہ ہندوستان کے اکثر امرا جو عیش و آرام مین پڑے رہتے ہین اور بجز عیاشی کے کوئی دل بہلانیکا شغل نہین رکہتے اونکی طبیعت خراب رہتی ہے - کہانا ہضم نہین ہوتا - دایم المرض رہتے ہین - اور بہت تہوڑی عمر مین کسی نہ کسی عارضہ مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوجاتے ہین - اگرچہ یہ بات ایسی نہین ہے کہ سب پر صادق آجاے کیونکہ بعض امیر جو سیر و شکار اور اپنے معمولی کاروبار مین مصروف رہتے ہین اور اپاہجون کے موافق نہین پڑے رہتے اونکی صحت اچھی ہوتی ہے - لیکن تاہم یہ آرام طلبی کا عارضہ آسودہ حال لوگون مین امرا سے لیکر راجون مہاراجون تک اعلیٰ قدر مراتب ترقی پر ہوتا ہے - امیرونکے علاوہ وہ لوگ بھی زیادہ آرام طلبی کے نتایج مین مبتلا ہوتے ہین جو بلا مشقت اپنے باپ دادا کی دولت پاتے ہین اور اکثر خراب صحبت کے سبب عیش و آرام مین پڑے رہتے ہین اور کچہہ محنت و مشقت نہین کرتے جسکا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بہت جلد کسی عارضہ مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین - جنہون نے ایک زمانہ مین بہت محنت کی ہو اور پہر آرام سے رہنا اختیار کرین (جیسے اکثر پنشن پانیوالون کا دستور ہے) وہ بھی بہت بیماریون مین مبتلا ہوتے ہین دہقانیون کی صحت جو بہ نسبت امرا کے اچھی رہتی ہے اور اونکو معالجہ کی کم ضرورت پڑتی ہے اور اون کی عمر زیادہ ہوتی ہے اس کا یہی سبب ہے کہ وہ لوگ محنت اور مشقت کرتے رہتے ہین - ایسلیے جب فوج لڑائی

پر ہوتی ہے تو سپاہیون کی تندرستی مین چندان فرق نہین آتا مگر لین مین کاہلی کے ساتھہ بیٹھے رہنے سے
طرح طرح کے امراض مین مبتلا رہتے ہین۔ خصوصًا بےشغل رہنے سے اونکا خیال خراب ہوجاتا ہے اور
اکثر بدچلنی کی بیماریان اونکو لاحق ہوتی ہین۔ اسیواسطے ہماری مہذب گورنمنٹ کا قاعدہ ہے کہ زمانہ امن وامان
مین بہی سپاہیون کو بےشغل نہین رکہتی تاکہ اونکی صحت بحال رہے۔ جیسا مقوی اغذیہ کہانے اور محنت
کم یا بالکل نکرنے سے امراض پیدا ہوتے ہین ویساہی کم کہانے اور بہت محنت کرنے سے کیونکہ محنت
کرنے سے جسمی صرف زیادہ ہوتا ہے۔ اگر اس حالت مین موافق خرچ کے غذا نہ ملے تو کمزور ہوکر طرح طرح
کے امراض مین مبتلا ہونا کچھہ تعجب کی بات نہین ہے چنانچہ یہ امر ظاہر ہے کہ غریب مزدور جو محنت زیادہ
کرتے ہین اور کہانا کم کہاتے ہین اون مین بباعث کمزوری کے بہت سی وبائی و اتفاقی مرضون کے
قبولیت کی استعداد رہتی ہے۔

(ب) وماغی محنت کی کمی بیشی کو داخل اسباب اسوجہ سے کیا گیا کہ اگر آدمی بےشغل رہے تو اوسکو خیالات
بد پیدا ہوتے ہین جو مقدمہ بدچلنی کی بیماریون کا ہے اور زیادہ محنت کرنے سے جیسا کسی فکر کے سبب رات بہر
نہ سونا خیالات فاسد مین رہنا یکایک خوشی۔ رنج۔ فکر۔ خوف کا زیادہ ہونا۔ یہ سب اسباب بیماری کی طرف
مائل کرنے والے ہین۔ خاصکر ایسی بےاعتدالی سے عصبی امراض مین آدمی مبتلا ہوجاتا ہے۔

ESPECIAL CAUSE
اسپیشل کاز کا بیان

اسپیشل کاز کے معنی سبب خاص کے ہین اور یہ وہ سبب ہے جو اتفاقیہ عارض ہوتا ہے اور جس کا
بیان اسباب اندرونی و بیرونی کے ضمن مین نہین لکہا گیا۔ چنانچہ یہ تین طرح کے ہین ایک صدمات خارجی
دوسرے آلات تناسل کے متعلق تیسرے سموم یعنی زہر۔ اگرچہ بعض مصنفون نے مکانیل انجری
Mechanical injury یعنی ترکیبی صدمہ کو بیرونی اسباب مین داخل کیا ہے مگر مولف کی رائے مین
چندوجوہ سے اونکا بیان ہی بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(الف) صدمات خارجی یہ ہین۔ چوٹ یا خراش وغیرہ لگنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا یا اکہڑنا۔ کسی عضو پر زیادہ دباؤ پڑنا
ایک آسن سے زیادہ دیر تک بیٹھا رہنا۔ کسی خارجی شئے مثل پتہری۔ سُدہ۔ کیڑے وغیرہ کی خراش

سے تکلیف ہونا۔

(ب) آلات تناسل کے متعلق یہ اسباب ہین۔ کثرت مجامعت۔ جلق۔ کم عمر مین آلات تناسل کی تحریک وغیرہ۔

(ج) قسم زہر کے یہ اسباب ہین۔ اول معدنی اشیا ر مثلاً پارہ۔ سیسہ۔ فاسفورس Phosphorous سنکھیا۔ تانبہ۔ وغیرہ سے سمیت ہونا۔ دوم نباتی چیزون یعنی افیون۔ دہتورہ۔ اسٹرکینیا وغیرہ کا کہانا۔ نباتی مادہ کا موثر ہونا۔ جس مادہ سے امراض جلد پیدا ہوتے ہین اور جن مین ادنی ترا شیا ر عالم نباتات کا ظہور ہوتا ہے۔ سوم حیوانی سمیت جیسے سانپ کا کاٹنا۔ کین تھے ری ڈیز کا اثر کرنا اور دوسرے کیڑے مکوڑے وغیرہ کے سم کا موثر ہونا۔ چہارم وہ سمیت جسکی چہوت ایک سے دوسرے کو لگجاے۔ مثلاً آتشک۔ ہیڈروفوبیا یعنی ہڑ لک بار وغیرہ۔

SYMPTOMATOLOGY

سمٹمالوجی۔ یعنی علامات الامراض

علامت اس نئی کیفیت یا حالت کا نام ہے جو مرض کے سبب سے پیدا ہو۔ اور طبیب کو اوس کا جاننا نہایت ضرور ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے مرض کی جگہہ اور اصلیت اور دورہ اور انجام کا حال اور علاج کا طریق ظاہر ہوتا ہے مگر صرف علامات ہی کے جاننے سے مطلب برآری نہین ہوسکتی بلکہ اس امر کا انکشاف بہی ضرور ہے کہ ابتدا ًایک خاص علامت کی کیسی ہوئی اُسکے پیدا ہونے کی وجہ کیا ہے علامات موجودہ سے پہلے کیا ہوا تہا ایک علامت کا دوسرے سے کیا تعلق ہے۔

علامت ایک ایسی چیز ہے کہ خود مریض و دیگر اشخاص کو بہی معلوم ہوسکتی ہے۔ لیکن مرض کے سبب سے جسمی ساخت مین جو تبدیلی واقع ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے ٹہیک حال مرض کا ظاہر ہوتا ہے وہ نشانیان طبیب کے سوا دوسرا آدمی نہین سمجہ سکتا اسیواسطے اُن خاص نشانیون کا نام انگریزی مین سائنس Signs ہے بعض اوقات مرض کی چند علامات کو ایک جدا مرض قرار دیتے ہین جیسا یرقان یا آماس جسم یا جریان خون مگر درحقیقت یہ علامات ہین جنکو دیکھہ کر اصل مرض دریافت کرنا چاہئے۔

اطبار کی اصطلاح مین علامات کے بہت سے نام رکہے گئے ہین مثلاً جو علامت کل جسم سے تعلق

رکھے اوسکو جنرل. General یعنی عام کہتے ہین اور جو خاص جگہہ سے متعلق ہو اوسے لوکل Local یعنی خاص۔

آبجکٹیو سمٹم Objective symptom وہ ہے جو مریض کے سوا دیگر اشخاص کو بھی معلوم ہو جیسے سوزش مین سرخی سوجن وغیرہ اور سبجکٹیو s Subjective وہ ہے جو مریض خود بیان کرے اور دوسرے کو نہ معلوم ہو جیسے درد و سنسناہٹ وغیرہ۔

ڈائرکٹ Direct یا ایڈیوپیتھک .Idiopathic اوس علامت کو کہتے ہین جو خاص مرض کی جگہہ سے تعلق رکھے اور جو جائے مرض سے دور ظاہر ہو مثلاً رینل کیلکیولائی Renal calculi یا خراش رحم مین قے ہونا تو اوسکو ان ڈائرکٹ Indirect یا سمپیتھٹک Sympathetic بولتے ہین جو علامات خاص مرض کے ظاہر ہونے سے پہلے نمایان ہو جیسے سکتہ سے پیشتر سر دکھنا یا ہیضہ سے پہلے اسہال تو وہ پریمانیٹری سمٹم Premonitory s کہلاتی ہے۔ ایک قسم کے چند مرضون مین جس علامت کے ذریعہ سے تشخیص کیجاے اوسکا نام ڈائگناسٹک سمٹم .Diagnostic S ہے جس سے انجام مرض ظاہر ہو اُسے پراگناسٹک .Prognostic کہتے ہین۔

جس سے اصول علاج معلوم ہون تھراپیوٹک .Therapeutic بولتے ہین۔

پیتھاگنومونک Pathognomonic یعنی خاص الخاص علامت وہ ہے جو کسی مرض کیواسطے مخصوص ہو مثلاً سیسہ کی سمیت مین مسوڑون پر نیلی لکیر پڑنا۔

یہ پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ علامت کے ذریعہ سے مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے پس سر سے پانون تک جو اعضا ہین اون مین مرض کے سبب سے جو علامات پیدا ہوتی ہین اونکا سلسلہ وار مفصل بیان کیا جاتا ہے۔

بشرہ

(الف) جب مریض روبرو آتا ہے تو اول نظر طبیب کی مریض کی بشرہ پر پڑتی ہے اور اوس سے بہت کچھہ کیفیت مرض کی معلوم ہوتی ہے مثلاً شدید تکلیف کے بعد چہرہ سے خوشی اور امید ظاہر ہو تو یہ ایک نیک علامت ہے لیکن کسی عضو اندرونی کے مرض مین ناامیدی کے وقت یکایک درد بند ہو کر چہرہ پر بشاشت

اور امید نمایان ہو تو اوسکو خراب علامت سمجھنا چاہیے۔

چہرہ سے کسی قسم کی حرکت نہ پائی جاوے یعنی نہ مونٹھہ ہلائے نہ آنکھہ اوٹھاوے تو یہ کمزوری کی دلیل ہے۔ آمراض مزمن مین بشرہ یکسان اور چمکدار رہتا ہے۔

اکثر شدید امراض کے شروع و تشنجی امراض و اعضاے اندرونی کی سوزش و آلات تناسل کی بیماریون مین چہرہ سے فکر او درد ظاہر ہوتا ہے۔ علی ہذا القیاس دل اور بڑی بڑی شرائین کی بیماری مین ناامیدی و تردد۔ ہیڈروفوبیا Hydrophobia. اور چند قسم کی دیوانگی اور کسی سخت حادثہ مین دہشت ڈلیریم ٹریمنس Delirium Tremens مین شک۔ مالیخولیا مین مایوسی ایڈیوسی Idocy یعنی خلقی البہی مین بھولاپن اور بیہودہ ہنسی۔ مرگی مین بیوقوفی اور سستی چہرہ پر نظر آتی ہے۔ دیوانگی مین ڈراونی صورت ہوتی ہے۔ مجلوق و نامردون کا چہرہ شرمناک ہوتا ہے آنکہہ سے آنکھہ ملا کر بات نہین کرتے۔

موت کے قریب بشرہ سے خاص قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہین چونکہ بقراط نے سب سے اول اسکا بیان کیا تھا اسواسطے اسکو فیسیز ہپوکریٹیکا Facies hippocratica یعنی بقراطی بشرہ کہتے ہین اور وہ علامات یہ ہین۔ چہرہ پتلا دبلا۔ پیشانی خشک جھری دار۔ آنکھین اندر کو گھسی ہوئین ناک کی نوک نکلی ہوئی کان کھڑے۔ ہونٹھ لٹکے ہوئے۔ گال پچکے ہوئے۔ ٹھوڑی سخت جھریدار۔ جلد کا رنگ سیاہی مایل ناک کے بال اور پلکون مین سفیدی زردی مائل ذرے لگے ہوئے ہوتے ہین۔

علاوہ قریب المرگ ہونے کے یکایک دہشت رنج و غم فکر بہت دنون کی بیخوابی مین بھی یہ کیفیت ہو سکتی ہے لیکن چاہیے جس حالت مین ہو ضرور یہ علامت خراب ہے۔

(ب) چہرہ کی رنگت۔ چہرہ کا رنگ انیمیا مین پھیکا۔ امراض سوزشی خصوصاً آرٹیریو مین سرخ سرطان مین پیلاہٹ لئے ہوئے سیسہ دہات کے رنگ کے مطابق۔ آتشک مین مٹیالا۔ یرقان مین زرد۔ طحال کے بڑہنے مین میلا و پھیکا ہیضہ و ورم گھٹنے مین نیلا ہوتا ہے۔ جو عورتین کثرت طمث یا سیلان رحم کے عارضہ مین مبتلا ہوتی ہین اونکی آنکہہ کے چوگرد ایک سیاہ حلقہ پڑ جاتا ہے۔ مرگی کی باری آنے سے پہلے چہرہ کا رنگ بیگنی ہوجاتا ہے۔ سل مین بخار کے وقت گالون پر سرخ دہبے نظر آتے ہین جنکو انگریزی مین ہکٹک فلش Hectic Flush کہتے ہین۔

(ج) آنکھ کی علامات ۔ آنکھ کے پپوٹے گردہ کی بیماریون و سرخ بادہ مین یا خاص اون مین ہی مرض ہو تو سُوج جاتے ہین ۔ فالج ہونے کے باعث گر جاتے ہین ۔ بائے گولہ کو ریا مین پھڑکتے ہین کرہ چشم مین اجتماع خون ہو یا اُسکے پیچھے کوئی رسولی ہو تو اُبھرا ہوا ہوتا ہے ۔

ہیضہ و سل و بہت دن تک فاقہ کشی و جسم کے تحلیل کرنے والے امراض مین آنکھ بیٹھ جاتی ہے ۔

کلوروفارم Chloroform کے نشہ مین اور مصروع کی آنکھون کے ڈیلون کو چھوئین تو مریض کو کچھ نہین معلوم ہوتا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُسکے کل اعضار کی حس جاتی رہی ہے ۔

لڑکون کے دماغ مین خراش ہو تو کرہ چشم گھومتا ہے یا ایک طرف کو کھنچ جاتا ہے اگر دماغ کی سوزش و سکتہ مین ایسا ہو تو ایک خراب علامت ہے مگر پیدائشی ہو یا عادت کی سبب سے تو کچھ مضایقہ نہین ہے ۔

مقامی سوزش یا دماغی سوزش یا زکام مین آنکھ سرخ ہوتی ہے یرقان مین زرد پائیمیا Pyamia مین نیلاہٹ لیے ہوئے ۔ گردہ کی بیماری مین آماسیدہ ۔

شدید وبائی امراض و عصبی کمزوری مین آنکھ کی روشنی یعنی تیزی کم ہوجاتی ہے ۔ اور شدید دیوانگی و ہذیان مین زیادہ ۔ بڈھے آدمیون کی کارنیا Cornea کے کنارے پر چربی کے سبب سے خاکستری رنگ کا باریک حلقہ ہوتا ہے جسکو انگریزی مین آرکس سنائیلس Arcus Serniles یعنی قوس پیری کہتے ہین ۔ جب غش آنے والا ہو یا مرنے سے پہلے دھندلا دکھائی دیتا ہے ۔ افیون ۔ کیلابار بین سنیگیابس کے زہر اور سوزش دماغین پتلیان سکڑجاتی ہین ۔ موتیا بند امیوروسس Amaurosis سکتہ کے درجہ اخیر ۔ ہیڈروکیفلس Hydrocephalus. بلاڈونا Belladonna. ہیڈروسیانک ایسڈ Hydrocyanic Acid. و دھتورے کے زہر مین پتلیان پھیلجاتی ہین ۔ دونون آنکھون کی پتلیان علاوہ مقامی سبب کے امراض دماغی مین بھی برابر نہین رہتین ۔ بے حس ہوجانا ۔ کارنیا کا کوما کی علامت ہے ۔

علاوہ امراض چشم کے سوزش دماغ و بائے گولہ مین بھی آنکھ کی حس زیادہ ہونے کے سبب روشنی کی برداشت نہین ہوتی جسے انگریزی مین فوٹوفوبیا Photophobia. کہتے ہین ۔

انیمیا اور چند امراض دماغی مین کبھی آدمی احول ہوجاتا ہے ۔ کبھی پوری چیز آدھی دکھائی دیتی ہے گا ہے

چنگاریان یا شعلے چمکتے ہوئے یا سیاہ سیاہ پتنگے سے اوڑتے ہوئے آنکھہ کے سامنے معلوم ہوتے ہین۔

(د) ناک کی علامات پالی پس Polypus یعنی ناکڑا۔ پینس و آتشکی زخم ہونے کے باعث ناک سے ایک قسم کی بدبودار رطوبت نکلتی ہے اور امراض دماغ۔ بخار۔ خون رقیق ہونے یا کبھی بہت کھانسنے سے نکسیر ہوسکتی ہے۔

(ہ) کان کی علامات۔ سماعت کی تیزی قبل از ہذیان۔ کمزور مرگی مین ہوتی ہے اور ضعف سماعت وایمی بخار وار پیٹوفیوز مین۔

شدید سوزش دماغ و ضعف دماغ و بلاے گولہ مین بعض وقت سخت آواز بڑی معلوم ہوتی ہے۔ دماغ کے اجتماع خون۔ عصبی کمزوری۔ زیادتی فکر۔ اور کوئین زیادہ کھانے سے مختلف قسم کے شور و غل یا باجا بجنے کی آواز کان مین آتی ہے اور جو ضعیف آدمی ہواخوری نہین کرتے یا مستورات جو امراض رحم وکمی خون مین مبتلا ہون اونکو بھی اکثر یہ شکایت ہوتی ہے۔

مریض کے لیٹنے اور بیٹھنے کی وضع

مریض کے لیٹنے اور بیٹھنے اور خاص کروٹ لینے سے بہی بہت کچھہ کیفیت مرض کی معلوم ہوتی ہے مثلاً شدید بخار و دیگر کمزوری کی بیماریون مین مریض نڈہال و بے بس ہوکر چت پڑا رہتا ہے جب امراض قلب و شش کے سبب تنفس مین دقت ہوتی ہے تو مریض لیٹ نہین سکتا تکیہ کے سہارے سے یا سیدہا بیٹھا رہتا ہے اور کبھی سامنے کو جھکا ہوا یعنی اوندہا بیٹھکر سانس لیتا ہے۔ شدید وجع مفاصل اور فالج مین اوٹھنا اور کروٹ بدلنا درکنار مریض کو حرکت کرنے کی بہی طاقت نہین رہتی۔ امراض صدر مین پھیپڑہ کی ساخت بگڑ گئی ہو تو ایک ہی کروٹ پر جدہر بیماری ہوتی ہے مریض پڑا رہتا ہے لیکن درد شدید ہو تو یہ بات نہین ہوتی اور بعض امراض شکم مثلاً پرٹیوٹائیٹس Peritonitis. مین بیمار چت لیٹ کر پانون کو سکیڑ لیتا ہے۔

جب مریض قریب المرگ ہو تو چت پڑا رہتا ہے اور پٹیہ چارپائی سے لگجاتی ہے۔

حالت جسم

عضلات کی مضبوطی جسمی طاقت کی علامت ہے اور اون کا تحلیل ہونا مرض کی۔

جب جسمی بیماری ہوتی ہے یا کسی رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے جیسے عورتون کا بہت دنون تک دودہ

پلانا - یا سوزاک کی رطوبت یا منی کا بکثرت نکلنا -) تو آدمی دُبلا ہو جاتا ہے ۔

جب عضلات کا تحلیل ہونا بند ہو جاوے اور طاقت آنا شروع ہو تو اوسکو نیک علامت سمجھنی چاہیے لیکن بغیر تبدیلی معمولی عادت کے یکایک موٹا ہونا اچھا نہیں ہے کیونکہ ایسی فربہی اکثر سکتہ کی علامت منذر ہو سکتی ہے ۔

امراض قلب و ششش و جگر مین ہاتھ پانون سوج جاتے ہین اور انیمیا مین صرف پانون ۔

کیفیت جلد

جلد سے چونکہ ابخرات نکلتے رہتے ہین اس سبب سے حرارت غریزی کے یکسان رکھنے کا ایک ذریعہ یہی ہے چوبیس ۲۴ گھنٹے مین ایک جوان آدمی کے جسم سے قریب بیس اونس Ounce کے ابخرہ نکلتے ہین اگر اس سے کمی ہو تو جلد خشک رہتی ہے اور زیادتی ہو تو بوجہ پسینہ کے مرطوب ۔

جلد کے رنگ کی تبدیلی بسبب امراض جلد و بثور دار بیماریون کے جو ہوتی ہے اوس کا بیان امراض کے ساتھ ہوگا ۔ لیکن خشکی - نمی - سردی - گرمی - جلد کی ان چار کیفیتون کا بیان ذکر کیا جاوے گا ۔

(الف) خشکی - جب خون کا سیال حصہ بجاے جلد کے اور خارج کرنے والے اعضا کے ذریعہ سے نکلجاتا ہے جیسا اسہال - ذیابطیس - ہیضہ - استسقار - وغیرہ مین تو جلد خشک رہتی ہے اور بخار کی سردی و گرمی کیحالت اور بعض مقام کی سوزش حاد مین بھی ایسا ہی ہوتا ہے ۔

(ب) نمی - جلد پر نمی بوجہ پسینہ کے ہوتی ہے اور پسینہ کی کیفیت مختلف ہے مثلاً عام بخارون مین جو پسینہ ہوتا ہے وہ مشہور بات ہے - تپ دق مین بھی پسینہ بکثرت نکلتا ہے اور چونکہ اوس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اس سبب سے اوسکو انگریزی مین کالی کواٹو .Colliquative کہتے ہین شدید وجع مفاصل مین جو عرق خارج ہوتا ہے وہ ترش ہوتا ہے کیپلری سلس .Capillary Cells کی کمزوری کے سبب مرنے سے ذرا پیشتر سرد پسینہ جسم پر آتا ہے ۔

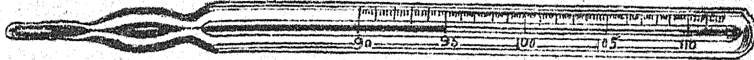
(ج) سردی - یہ قاعدہ ہے کہ بوجہ کمزوری کے جسمی حرارت ضرور کم ہو جاتی ہے جب بدن ٹھنڈا ہو جائے اور سرد پسینہ نکلنے لگے جیسا اکثر ہیضہ مین ہوتا ہے یا ہاتھ پانون نہایت سرد ہون اور مریض جسم کے اندر گرمی بتلائے اور بیچین اور متفکر نظر آئے تو سمجھنا چاہیے کہ اب موت نزدیک ہے ۔

(د) حرارت ۔ بہت سے امراض کی حقیقت حرارت جسمی کے جاننے سے معلوم ہوتی ہے مگر ہاتھ لگانے سے ٹھیک اندازہ ظاہر نہین ہوسکتا اس واسطے ایک آلہ بنایا گیا ہے جسکے ذریعہ سے قرار واقعی کمی بیشی حرارت کی دریافت ہوسکے جسکو کلینیکل تھرمامیٹر یا مقیاس الحر یعنی آلہ دریافت حرارت غریزی Clinical Thermomets. کہتے ہین۔

تھرمامیٹر مختلف قسم کا ہوتا ہے یعنی کامن تھرمامیٹر Common T. و سلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر Self Registering T وغیرہ مگر سب سے عمدہ سلف رجسٹرنگ کلینیکل تھرمامیٹر و تھہ میگنیفایڈ انڈکس ہوتا ہے جسکی تصویر یہ ہے۔

Self Registering Clinical Thermometer with magnified Index

تصویر نمبر ۱



یہ تھرمامیٹر دوسری قسم سے بہت بہتر ہے کیونکہ کامن یعنی عام تھرمامیٹر مین غلطی رہنے کا احتمال ہوسکتا ہے کسواسطے کہ جب اس کو جسم سے علیحدہ کرتے ہین تو پارہ اتر جاتا ہے اور ٹھیک درجہ گرمی کا نہین معلوم ہوتا۔ مگر سلف رجسٹرنگ مین جسمی حرارت کے سبب جب پارہ اوپر چڑہتا ہے تو انڈکس کی نوک وہین رہتی ہے جہانتک حرارت کے ذریعہ سے پارہ اور پارہ کی وساطت سے وہ اوپر پہنچگئی تھی۔ اور دوسری کامن تھرمامیٹر مین یہ دقت ہے کہ کامن تھرمامیٹر کو جسم کے ساتھہ لگے ہونے کی حالت میں دیکھنا پڑتا ہے اور دوسرے کو جسم سے علیحدہ کرکے روشنی مین لیجاکر دیکھہ سکتے ہین۔

علاوہ برین بوجہ میگنیفائیڈ ہونے کے ذراسے ہلانے سے انڈکس ایسا موٹا نظر آتا ہے کہ چراغ کی روشنی میں بھی دیکھا جاوے تو کچھہ مشکل نہین ہوتی۔

جب تھرمامیٹر لگانا منظور ہو تو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ تھرمامیٹر صحیح اور ایسا ہو کہ کم سے کم نوے ۹۰ اور زیادہ سے زیادہ ایکسو دس درجہ حرارت کا معلوم ہوسکے۔

سب سے عمدہ تھرمامیٹر لگانیکا مقام بغل ہے لیکن بوقت ضرورت منہ۔ بن ران و جینا مقعد کے اندر بھی لگا سکتے ہیں اور مرض ذات الریہ میں عضو ماؤف کے طرف کی جلد کے اوپر۔

Temperature chart

Name **Residence** **Caste** **Age**

Disease **Date of admission** **Date of discharge**

Date																																Date
Duration																																Duration
	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	
109																																109
108																																108
107																																107
106																																106
105																																105
104																																104
103																																103
102																																102
101																																101
100																																100
99																																99
Blood Heat																																Blood Heat
98																																98
97																																97
96																																96
95																																95
Pulse																																
Respiration																																
URINE Sp. Gr.																																
Reaction																																
Albumen																																
Sugar																																
Remarks																																

تھرمامیٹر لگانے کا طریقہ - اگر ممکن ہو تو قبل از لگانے آلہ مذکورہ کے ایک گھنٹہ تک مریض کو لٹائے رکھیں پھر موسم یا ملک سرد ہو تو تھرمامیٹر کو ہاتھ سے ملکر اتنا گرم کرلیں کہ پارہ چورانوے درجہ تک پہنچ جائے اور اگر موسم یا ملک گرم ہو تو ٹھنڈے پانی میں اتنی دیر ڈبو دیں کہ پارہ زیادہ چڑھا ہو تو نیچے اُتر آئے بعد ازان جہان لگانا منظور ہو وہان لگائیں اور پانچ منٹ تک لگا رہنے دیں٭ بعد پانچ منٹ کے اگر عام تھرمامیٹر ہے تو وہین لگی ہوئی حالت مین دیکھ لین کہ پارہ کس درجہ تک چڑھا ہے اور اگر سلف رجسٹرنگ ہو تو روشنی مین لیجا کر معائنہ کرین کہ انڈکس کے اوپر کی نوک کونسے خط پر ہے - پھر اوسکو درجہ حرارت جسمی کا سمجھین لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ بہت گرم ملکون مین جہان کی حرارت ۱۰۶ درجہ سے زیادہ ہوتی ہے باہر نکالکر دیکھنا مناسب نہیں ہے کیونکہ حرارت موسم سے انڈکس کے اوپر چڑھ جانیکا اندیشہ ہے -

تھرمامیٹر کے استعمال کے وقت اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ پارہ جلد چڑھتا یا دیر مین کہ یہ بھی اظہار حرارت کا معین ہے - نیز بعد ملاحظہ تھرمامیٹر کا انڈکس بکمال احتیاط جھٹک کر نیچے اوتار دینا چاہیئے لیکن اگر استعمال کی ضرورت دوسرے مریض پر ہو یا ہر ایک مریض کے لئے علیحدہ علیحدہ تھرمامیٹر ہون تو اوسی جگہہ قایم رکھین تاکہ دوسرے وقت لگانے کی حالت مین پہلی حرارت کی یاددہانی کا باعث ہو بعدہ کم اتار کر لگانا چاہیئے ہنگام استعمال تھرمامیٹر کے اگر متعدد تھرمامیٹر موجود نہون تو اسکی بہت احتیاط کرنی چاہیئے کہ بغیر دہوئے دافع عفونت دوا کے اوسکو دوسرے مریض پر نہ لگا دین کہ اندیشہ مرض کی چھوت لگنے کا ہے

اکثر امراض خصوصًا بخارون مین جب تک بذریعہ آلہ مذکور حرارت جسمی نہ دریافت کیجا[illegible] تک ٹھیک حال مرض کا نہین معلوم ہو سکتا لیکن یہ ممکن نہین ہے کہ صرف ایک دفعہ [illegible] کی بابت رائے دیجا سکے بلکہ اس امر کی تحقیق کے لئے کئی بار یہ عمل کرنا چاہیئے اور [illegible] زیادہ ضرورت ہو تو دن مین چند بار اسیطرح حرارت جسمی معلوم کرنا مناسب ہے حالتِ صحت مین جسمی حرارت ۹۷،۳ سے ۹۹،۵ یا ننانوا اور اوسط ۹۸،۴ تک ہوتی ہے لیکن اس سے کم و بیش ہوا در وہین

٭ لیکن آجکل ایسے تھرمامیٹر بھی ایجاد ہوئے ہین جو صرف نصف یا ایک منٹ لگانے سے حرارت کا درجہ بتا سکتے ہین - ایسے تھرمامیٹر خصوصًا بچون کی حرارت دیکھنے کے لئے زیادہ کارآمد ہین کیونکہ بہت تھوڑے وقت مین انکا پارہ چڑھ جاتا ہے تھرمامیٹر لگاتے وقت خیال رکھنا چاہیئے کہ اوس کا بلب بغل کے بالائی حصہ سے بخوبی ملجاوے۔

قایم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ ضرور کچھہ نہ کچھہ فتور ہے مگر ایک بات اور بہی ہے کہ جسم کے ہر مقام - ہر عمر - ہر ملک ہر وقت - ہر حالت مین حرارت یکسان نہین ہوسکتی چنانچہ منہہ اور مقعد کی حرارت بہ نسبت بیرونی جگہہ کے - زیادہ ہوتی ہے اور پوشیدہ جگہہ کی بہ نسبت کہلی جگہہ کے - سینہ کی بہ نسبت ہاتہہ پاؤن کے - بچون مین بہ نسبت نوجوان و جوان آدمیون سے اور کہتے ہین کہ بہ نسبت جوانی کے بڑہاپے مین حرارت زیادہ ہوجاتی ہے - صبح سے شام تک حرارت زیادہ ہوتی جاتی ہے اور شام سے صبح تک کم یعنی چوبیس گہنٹہ مین قریب ڈیڑہ ڈگری کے چڑہاؤ اوتار ہوتا ہے -

گرم ملکون مین بہ نسبت سرد ملکون کے حرارت زیادہ ہوتی ہے یعنی سو درجہ تک پہنچ جاتی ہے گرم پانی سے غسل یا ورزش کرنے سے حرارت بڑہ جاتی ہے اور سرد پانی سے نہانے یا کسی مقام پر سردی پہنچانے یا تہوڑی دیر تک خوب شکم سیر ہوکر کہانے کے بعد یا بہت زیادہ دماغی محنت کرنے سے کم ہوجاتی ہے پہلے ہی لکہا گیا ہے کہ حالت مرض مین حرارت کی کمی بیشی ہوجاتی ہے چنانچہ جب حرارت کی زیادتی ہوتی ہے تو اُسکے ساتہہ خون مین خارجی اشیا بہی زیادہ ہوجاتی ہین اگر اونکو بذریعہ بول یا براز یا پسینہ وغیرہ کے نہ نکالا جاے تو دفعتًا کسی راہ سے خارج ہوتی ہین جسکو انگریزی مین کریٹیکل ڈسچارج Critical Discharge کہتے ہین اور اسطرح بہت زیادہ اخراج ہونیسے اکثر مریض مرجاتا ہے - بخار مین حرارت زیادہ ہونا اُس کی یقینی علامت ہے پس ایکسو ایکسو ایک درجہ تک پارہ چڑہجائے تو جاننا چاہئے کہ بخار ہلکا ہے ایکسو پانچ درجہ تک ہو تو شدید ایکسو چہہ سے ایکسو بارہ تک تو بچنے کی امید ہی نہین رہتی اور موت قریب سمجہی جاتی ہے اور یہ کیفیت خاصکر ان مرضون مین معلوم ہوتی ہے ٹائفس فیور - ٹائفائیڈ فیور - اسکارلٹ [illegible] Sca[illegible] چیچک - وجع مفاصل - یا ئمیا - ذات الریہ حرارت کے ذریعہ سے انٹرک فیور کی بہت [illegible] ہوتی ہے کیونکہ بخار ہلکا ہے تو دوسرے ہفتہ کے شروع مین ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجے تک پارہ ہوتا ہے اور شدید مین ۱۰۵ درجے تک اگر شام کیوقت درجہاے مذکور سے حرارت کم ہوجائے تو سمجہنا چاہئے کہ وہ انٹرک فیور نہین ہے لیکن تیسرے ہفتہ کے آخر مین حرارت کم ہونا افاقہ کی علامت ہے اور زیادہ ہونا خرابی کی - باقی حال حرارت انٹرک فیور کے بیان مین مشرح درج ہے - اگر منہ سے خون آئے لیکن حرارت جسمی زیادہ نہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ پہیپڑے مین سوزش نہین ہوئی ہے -

مرض سل مین حرارت کی زیادتی اُسوقت ہوتی ہے جب پہیپڑے مین ٹیوبرکل جمتا اور اطراف مین سوزش

ہوتی ہے۔ بخار مین کوئی اور مرض شامل ہوجاوے تو حد معینہ سے زیادہ حرارت بڑھ جاتی ہے۔

بعض امراض بظاہر شدید نہین ہوتے مگر تھرمامیٹر لگانے سے جب زیادتی حرارت کی ثابت ہوتی ہے تو اونکی شدت ظاہر ہوجاتی ہے۔

اکثر پوشیدہ بیماریون کا اظہار اس آلہ کے ذریعہ سے ہوجاتا ہے مثلاً پاگل آدمی جو اپنی بیماری نہین بتا سکتے اونکو سل وغیرہ کا عارضہ ہو تو تھرمامیٹر لگانے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ بچون مین بعض وقت ایسی خراب علامات نظر آتی ہین جنکو دیکھکر اونکے والدین نہایت متردد ہوتے ہین مگر تھرمامیٹر لگانے سے انکشاف حقیقت ہوجاتا ہے اور دراصل کوئی مرض شدید نہو تو چاہیے جیسی علامات خراب ہون مگر خطر جاتا رہتا ہے۔

غرضکہ جو اطبا تھرمامیٹر کے استعمال کرنے کے عادی ہین اونکو امراض کی تشخیص و انجام کے معلوم کرنے مین بذریعہ اس آلہ کے بہت کچھہ مدد ملتی ہے۔

جیسے حرارت کی زیادتی سے بیمار کا حال معلوم ہوتا ہے ویسا ہی کمی سے چنانچہ جب بیماری مین افاقہ ہوتا ہے تو روز بروز صبح کی نسبت شام کو حرارت کم ہوتی جاتی ہے۔

مگر افاقہ کی حالت مین بھی ضرور اکثر تھرمامیٹر لگانا چاہیے کیونکہ جب بیماری عود کر آتی ہے تو حرارت بڑھ جاتی ہے۔ کولیپس Collapse و مزمن امراض مین یکایک جسمی حرارت کم ہوجاتی ہے اور ایسا ہی کبھی کبھی ریمٹنٹ فیور اور انٹرمیٹنٹ فیور مین بھی ہوتا ہے جسے سیت آنا کہتے ہین۔

حرارت جسمی جو زیادتی پر ہو اوس کا کم ہونا صحت کی دلیل ہے لیکن حرارت جسمی کم اور نبض کی تیزی ہو تو یہ علامت خراب ہے۔ ہان سوزشی علامات کم ہوجاوین اور دیگر حالات دیکھنے سے تخفیف نظر آئے اور اوسکے ساتھہ حرارت جسمی بھی کم ہو تو اسکو نیک انجام سمجھنا چاہیے۔

حرارت جسمی کا نبض کے ساتھہ جو تعلق ہے اوس بارہ مین کہتے ہین کہ ۹۸ درجے سے آگے ایک درجہ حرارت بڑھے تو نبض بھی فی منٹ دس ضرب بڑھ جاتی ہے مثلاً ۹۸ درجے پر نبض ۶۰ ہو تو ۹۹ پر ۷۰ سو پر ۸۰ علی ہذا القیاس ۱۰۶ درجے پر ۱۴۰ ہوتی ہے۔

علامات متعلقہ نظام عصبی

چونکہ علامات متعلقہ نظام عصبی کا جاننا ضرور ہے اسواسطے اونکو پانچ قسم پر منقسم کرکے بیان کیا جاتا ہے

یعنی اول حس - دوم حرکت سوم دردسر چہارم دوران سر پنجم عصبی درد -

۱ حس - مرض کے سبب سے کبھی حس کم ہوجاتی ہے اور کبھی زیادہ بدینوجہ دو فقرون مین اوسکا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے -

(الف) جب حس زیادہ ہوجاسے تو اوسکو انگریزی میں ہائی پراستھیسیا Hypersthesia کہتے ہیں اور زیادتی حس سے جو تکلیف پیدا ہوتی ہے اوس کا نام درد ہے جسکو یقیناً سب جانتے ہین درد بسبب خراش کے یا عصبی تحریک کی زیادتی - سوزش - کمزوری اور سردی سے ہوتا ہے اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً خفیف ہوتا ہے یا شدید میٹھا میٹھا یا گرانی سی معلوم ہوتی ہے - ایکنگ Aching یعنی دکھنی کا جیسا مزمن سوزش مین یا چبانے کی سی کیفیت درد مین معلوم ہوتی ہے جیسے پری اسٹائیٹس Periostitis نقرس و وجع مفاصل مین - یا مروڑے کا یعنی تشنجی درد ہوتا ہے جیسا پیچش مین - کبھی چھری سے کاٹنے یا نشتر چبھونے کے مطابق ہوتا ہے جیسا سرطان مین - گاہے چمک کا - گاہے جلن کا - بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کسنے سے بعض دفعہ درد یکایک ہو کر جاتا رہتا ہے اور پھر ہونے لگتا ہے یعنی وقفہ سے ہوتا ہے - کبھی برابر یکسان قایم رہتا ہے - کبھی ٹپک ہوتی ہے جیسا پیپ پڑنے سے - عضو کے تناؤ سے جو درد ہوتا ہے اوس مین مریض کہتا ہے کہ عضو پھٹا جاتا ہے -

اگرچہ ہر مرض مین جداگانہ قسم کا درد ہوتا ہے جیسا بیان ہوا لیکن ایک ہی عارضہ مختلف عضو میں ہونے سے بھی درد مختلف قسم کا ہوتا ہے مثلاً سیرس Serous سائینوویل ممبرین Synovidl membrane مین سوزش [illegible] نے سے بہت شدید تیز درد ہوتا ہے - میوکس ممبرین Mucous Membrane. یا عضو کی ساخت [illegible] سوزش مین درد دھیما اور بوجھ سا معلوم ہوتا ہے - جلد کی سوزش مین جلن و چنچناہٹ ہوتی ہے - علاوہ اقسام مذکورہ کے درد کی اور بھی چند قسمین ہین مثلاً بعض درد ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے اور بعض جابجا پھیلتا ہے - اکثر حالتو نمین خاص مقام مرض مین درد معلوم ہوتا ہے - بعض دفعہ مرض کہین ہوتا ہے اور درد کہین جیسا جگر مین سوزش ہونے سے داہنے شانہ مین - مثانہ مین پتھری ہونے سے سر قضیب مین - کسی درد مین دبانے سے زیادتی ہوتی ہے جیسا سوزشی مین اور کسی مین افاقہ ہوتا ہے جیسا عصبی درد مثلاً قولنج مین -

(ب) جب حس کم یا زایل ہوجاتی ہے تو اوسکو انگریزی مین انستھیسیا Anasthesia. کہتے ہین اگر یہ کیفیت خفیف ہو جیسا ایک وضع پر بیٹھے رہنے سے بعض مقام سن ہوجاتا ہے جسکو عوام مین سوجانا کہتے ہین تو کچھہ مضایقہ نہین مگر بالکل بےحسی امراض دماغ بیہوشی و کمزوری کی حالت میں بھی ہوتی ہے جب کسی عصب پر دباؤ پہنچے تو جہان جہان اوس عصب کی شاخین پھیلتی ہین وہ مقام ایسا بےحس ہوجاتا ہے کہ چٹکی لینے یا سوئی چبھانے بعض دفعہ تار برقی لگانے سے بھی کچھہ نہین معلوم ہوتا -

۲- حرکت (الف) چونکہ دماغ و حرام مغز سے حس و حرکت کے اعصاب نکلتے ہین بدین سبب جب مقامات مذکورہ مین کوئی مرض ہوتا ہے تو حس یا حرکت یا دونون طاقت کم یا بالکل زایل ہوجاتی ہین جسے پرالیسس Paralysis. یعنی فالج کہتے ہین -

فالج دو قسم کا ہوتا ہے ایک کامل جس مین حس اور حرکت کی طاقت جاتی رہتی ہے - دوسرا ناقابل جسمین صرف ایک طاقت یعنی حس یا حرکت زائل ہوتی ہے -

کبھی کل جسم کا فالج ہوجاتا ہے جس سے آدمی فوراً مرجاتا ہے اور گاہے نصف جسم کا طول میں ہمی پلیجیا Hemiplegia. کہلاتا ہے یا زیرین نصف جسم کا جانب عرض مین جسے پارا پلیجیا Paraplegia کہتے ہین -

علاوہ برین مختلف مقامات کے لحاظ سے فالج کا جدا جدا نام مقرر کیا گیا ہے مثلاً چہرہ کے فالج کو فارسی مین لقوہ - رٹنا Retina یعنی آنکھہ کے پردہ شبکیہ کی حس جاتی رہے اور روشنی کا اثر او سپر نہو تو انگریزی مین اوسکو ایموروسس Amaurosis. آنکھہ کے بالائی پپوٹہ کا فالج ہو تو ٹوسس Ptosis. کہتے ہین -

کبھی اور طرح پر بھی فالج کا نام رکھا جاتا ہے مثلاً کسی جگہہ کی خراش کے باعث سے فالج ہوجاے جیسا کرم امعا کے سبب بعض لڑکون کا پانون رہجاتا ہے تو اسکو ریفلکس پرالیسس Reflex Paralysis. بولتے ہین - یا جب جسم مین دو جگہہ دو جانب فالج ہو یعنی دایان ہاتھہ مفلوج ہو اور بایان پاؤن تو وہ کراس پرالیسس Cross Paralysis کہلاتا ہے -

(ب) حرکت کی زیادتی یعنی بے اختیاری حرکت کو تشنج کہتے ہین یہ دو قسم کا ہے ایک ٹانک دوسرا کلونک

ٹانک اسپازم Tonic Spasm. وہ ہے جب بغیر بیہوشی کے آہستہ آہستہ سختی کے ساتہہ تشنج ہوکر دیر تک قایم رہے اور پہر رفتہ رفتہ ڈہیلاپن ہوجاوے اس قسم کا تشنج عام جسم مین بہی ہوتا ہے اور خاص جگہہ مین بہی -

مرض کزاز مین عضلات پشت کا تشنج ہونے سے جسم پیچہے کو مثل کمان کے کہنچ جاے تو اوسحالت کو اوپس تہاٹونس Opisthotonis بولتے ہین -

سامنے کے عضلات کہینچین تو امپرس تہاٹونس Emprosthotonis پہلو کی جانب کہنچاؤ ہو تو پلورس تہاٹونس Pleurosthotonis کہتے ہین -

کلونک اسپازم Clonic S. مین جلد جلد تشنج ہوتا ہے جسکی نظیر مرگی یا کنولشنس Convulsions یعنی ام الصبیان ہے -

اس قسم کا تشنج نصف جسم مین بہی ہوتا ہے اور خاص خاص عضلات مین بہی - جب بخار کی کمزوری مین اس تشنج کے سبب ہاتہہ پانون کے عضلات کانپنے سے اون کی ٹنڈن پہڑکین تو اوس کو سب سلٹس ٹنڈنیم Subsultus Tendinum. کہتے ہین اور غایت درجہ کی عصبی کمزوری مین ایک قسم کا تشنج ہوتا ہے جس مین مریض بستر چنتا ہے اپنا منہ اور ناک نوچتا ہے -

مرض کوریا Chorea مین بہی ایک غیر منتظم غیر اختیاری تشنج ہوتا ہے جو کوریک اسپازم Choreic S. کہلاتا ہے -

۳- دردسر - دردسر بہت سے مرضون کی علامت ہے یہ چار قسم کا ہوتا ہے - آرگینگ[1] - پلے تہورک[2] - بلیس[3] - نروس[4] -

(الف) آرگینک Organic دردسر وہ ہے جو بوجہ مرض دماغ شدت کے ساتہہ ہوتا ہے اور ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے - گرمی و شور و غل اور سر اوٹہانے سے اوسکی زیادتی ہوتی ہے مریض قے کرتا رہتا ہے اجابت قبض سے ہوتی ہے -

(ب) پلے تہورک Plethoric دردماغ مین اجتماع خون ہونے سے ہوتا ہے اس مین مثل آرگینک کے درد کی شدت نہین ہوتی لیکن سر مین گرانی اور کان مین شریانی تڑپ معلوم

ہوتی ہے اور سر نیچا کرنے سے بھاری معلوم ہوتا ہے۔

(ج) بلییس Bilious. یعنی صفراوی درد سر۔ بدپرہیزی۔ ضعف معدہ نقرس وغیرہ مین ہوتا ہے یہ درد تھوڑی دیر رہتا ہے رات کو نیند نہین آتی اور اکثر صبح کو زیادہ ہوتا ہے۔

جو عورتین بچون کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے کمزور ہو جاتی ہین اونکو جو صفراوی درد سر نوبتی طور سے ہوتا ہے اوسکو زبان فرنچ مین مگرین Migraine یا مگرن Megrin کہتے ہین اوسکی یہ علامات ہوتی ہین۔ آنکھون کے روبرو شعلہ سا چمکتا ہوا معلوم ہونا۔ ایک یا دونون بھون کنپٹی اور آنکھہ مین درد ہونا نہایت درجہ کی سستی۔ آخر مین قے ہوکر سو جانا بعد جاگنے کے آرام معلوم ہونا۔

(د) نروس Nervous یعنی عصبی درد سر جسمی کمزوری یا خرابی خون یا سیلان خون یا کرم دندان وغیرہ کی وجہ سے نوبت کے ساتھ ہوتا ہے۔

کہتے ہین کہ عصبی درد دبانے یا سر کے ہلانے سے زیادہ نہین ہوتا اور اکثر سر کے ایک ہی جانب ہوتا ہے

(ہ) علاوہ اقسام مذکورہ بالا کے اور بھی کئی سبب سے درد سر پیدا ہوتا ہے مثلاً وجع مفاصل کے سبب سے دبانے اور ہلانے سے زیادہ ہوتا ہے اور اوس مین سر کی جلد کے جنبش دینے والے عضلات سخت ہو جاتے ہین۔

آتشک کے باعث سے بھی درد ہوتا ہے جو ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے اور ہلانے سے نہین مگر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔

مرض بارگولا مین سر کے کسی خاص مقام پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے سر مین کوئی کیل ٹھوکتا ہے جسکو کلیوس ہسٹریکس Clavus Hystericus کہتے ہین۔

۴۔ دوران سر۔ دوران سر کو انگریزی مین ورٹیگو Vertigo کہتے ہین اور یہ اکثر درد کے پہلے ہوتا ہے۔

جب دوران سر شروع ہو تو مریض کو سب چیز گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اپنے کو سنبھال نہین سکتا اور جو چیز نزدیک ہوتی ہے اوسکو پکڑ کر گرنے سے بچنا چاہتا ہے یا یکایک بیٹھہ جاتا ہے اس کیفیت کے قیام اور صورت تخفیف مین اختلاف ہے۔ کبھی تو آنکھہ بند کرنے سے مریض کو آرام ہو جاتا ہے اور کبھی زیادتی ہوتی ہے۔

بعض آدمی کو دوران نوبتی ہوتا ہے بعض کو ہمیشہ رہتا ہے اور سر ہلانے سے یا ویسے ہی بیٹھے بیٹھے گھومیر آجاتی ہے۔

یہ عارضہ جسمی کمزوری ۔ بخار کے بعد کی نقاہت ۔ بدہضمی ۔ امراض قلب ۔ البومی نوریا وغیرہ کے سبب سے ہو تو خفیف ہوتا ہے مگر جب شدید و بار بار ہو تو دماغ کے کسی مرض کا شبہہ کیا جاتا ہے۔

۵ عصبی درد ۔ سابق مین صرف عصبی درد کا بیان کیا گیا ہے مگر اس قسم کا درد مختلف مقامات مین مختلف کیفیت کے ساتھ ہوتا ہے اسکو انگریزی اصطلاح مین نیورلجیا Neuralgia کہتے ہین عصبی درد مین ٹیس یا چمک ہوتی ہے گرمی سوجن یا شریانی تڑپ نہین معلوم ہوتی اور اس قسم کا درد خاص کسی عصب یا اوسکی شاخون مین بہت شدید اور نوبت کے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔

جب عصب کے پانچوین جوڑے مین درد ہو تو اوسے فیشل نیورلجیا Facial N یعنی چہرہ کا عصبی درد کہتے ہین ۔ سائٹک نرو Sciatic N. مین ہو تو سائٹیکا Sciatica یعنی عرق النسار ۔ فتور ہضم یا زخم معدہ یا سرطان معدہ کے سبب معدہ کے اعصاب مین تشنجی درد ہو تو گیسٹروڈینیا Gastrodynia. بولتے ہین اور بہت چلاّنے یا وعظ کرنے سے جو ایک درد شکم ہو جاتا ہے وہ بھی اسی مین داخل ہے عورتون کی بہ سبب خراش رحم و خصیۃ الرحم ایام حیض مین جو پستان کے عصب مین درد ہوتا ہے وہ میسٹوڈینیا Mastodynia. کہلاتا ہے۔

MENTAL SYMPTOMS.

مِنٹل سمپٹمس یعنی دماغی علامات

جن دماغی علامات کا طبیب کو جاننا چاہئے وہ یہ ہین ۔ نیند ۔ خواب ۔ حواس خمسہ کا تخیل ۔ ہذیان ۔ بیہوشی ۔

۱۔ نیند ۔ یہ معمولی بات ہے کہ حالت بیداری مین جسمی صرف ہوتا رہتا ہے یعنی ہر عضو مین اوس کے خاص فعل کے باعث سے کچھ صرف ہو جاتا ہے اور وہ تھک جاتا ہے ۔ اس صرف کے پھر پورا کرنے اور تھکن دور کرنے کیواسطے جو آرام کی خواہش ہوتی ہے وہ نیند ہے ۔ جلد جلد بڑھنے کیوجہ سے ننھے بچون کا جسمی تصرف زیادہ ہوتا ہے اس سبب سے اونکا کل وقت کھانے اور سونے مین ہی صرف ہوتا ہے

اور جون جون عمر زیادہ ہوتی ہے نیند کم ہوتی جاتی ہے چنانچہ ایک جوان آدمی کے لئے چوبیس گھنٹے مین زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے اور کم سے کم چھہ گھنٹے سونا کافی ہے اگر اس سے کم وبیش ہو تو تندرستی مین فرق آجاتا ہے مگر ضعیفی مین صرف جسمی طاقت کم ہوتی ہے اسوجہ سے نیند کم آتی ہے۔

جب نیند آنے کو ہوتی ہے تو پہلے سستی معلوم ہوتی ہے پھر غنودگی آتی ہے۔ آنکھین جھپکنے لگتی ہین حواس خمسہ کے افعال بند ہوجاتے ہین۔ ہاتھ پاؤن کسیقدر سکڑ جاتے ہین۔ جسمی حرکت نہین ہوتی پلکیں بند ہوجاتی ہین۔ تپلیان سکڑ جاتی ہین۔ فعل دوران خون وتنفس آہستہ آہستہ ہوتا رہتا ہے آخرالامر قوت مدرکہ بھی زائل ہوجاتی ہے اور آدمی سوتا رہتا ہے۔

تندرست کو سب علامات مذکورہ بالا کا ظہور ہوکر شروع مین ایسی گہری نیند آتی ہے کہ کچھہ دیر تک قوت مدرکہ نہین رہتی لیکن شراب وافیون کے نشے۔ سکتہ۔ ٹائفس فیور۔ اور دماغ پر دباؤ ہونے سے نیند ہو تو بالکل بے خبری ہوتی ہے۔

حالت صحت مین وجوہات متذکرہ ذیل سے بہت جلد نیند آتی ہے مثلاً سردی کی زیادتی۔ ایک مساوی درجہ کی آواز کان کے پاس برابر آنا۔ (جیسے بچون کو گاکر سلاتے ہین) کسی بات کیطرف زیادہ متوجہ ہونا مثل مطالعہ کتب۔ بےحس وحرکت پڑا رہنا۔ سوچ وفکر نہ کرنا۔ تاریکی۔ سنسان ہونا۔ اور بےخوابی کے یہ اسباب ہین مثلاً دماغ میں خون کا زیادہ پہنچنا۔ جیسے وہم یا جوش دیوانگی مین۔ بہت تیز چاء یا کافی کا پینا تردد تفکر۔ امراض قلب۔ عصبی مزاج ہونا۔ خصوصاً عورتون کا۔

۲۔ خواب۔ بیداری مین حواس خمسہ ظاہری کے ذریعہ سے جو باتین کارپس اسٹرائی ایٹم Corpus Striatum وتھلمس اپٹیکس Thalamus Opticus مین منقش ہوجاتی ہین اونہین مین بحالت خواب وخیال مشغول رہتا ہے کیونکہ افعال حواس خمسہ مذکور اوسوقت معطل ہوتے ہین۔

صحت کی حالت مین تو اکثر صبح کے وقت خواب نظر آتے ہین کیونکہ یہ وقت نیند کی کمی اور قوت مدرکہ کی آمد کا ہے اور بچون کے امعا مین کرم ہون یا دانت نکلین تو بہت خواب دکھائی دیتے ہین خواب مین اکثر وہی باتین دکھائی دیتی ہین جو حال مین منقش ہوتی ہین مگر کبھی اگلی یا پچھلی باتین مل جل کر ایک نئے پیرایہ مین ظاہر ہوتی ہین۔

اکثر خواب مین ڈر نہین معلوم ہوتا گو مردے نظر آتے ہین یا طرح طرح کی آوازین سنائی دین یا مدتون کی خوفناک باتین یاد آئین - بعض دفعہ اسکے خلاف بھی ہوتا ہے -

بعض دفعہ صبح کو جو نیند کے جانے اور قوت مدرکہ کے آنے کا وقت ہے آدمی کے کان مین کوئی بات کہی جاوے تو اوس نیمخوابی کی حالت مین پوشیدہ بھید کو ظاہر کر دیتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس بات پر خیال جما ہو وہ خواب مین نظر آئے تو بڑانے لگتا ہے اور راز خفیہ عیان ہو جاتا ہے -

خواب مین جو واقعہ دکھائی دے اوسکو دیکھنے والا صحیح سمجھتا ہے لیکن بعد بیداری غور کرکے دیکھا جائے تو اوس کی کچھ اصل نہین ہوتی اور نہ اوس کا کچھ وجود ہوتا ہے - خواب کی تعبیر بھی ایک بے اصل بات ہے مگر بعض عقیل آدمی طرز سخن سے خواب دیکھنے والے کے خیال کا میلان سمجھکر نفع یا نقصان کی بابت راے دیتے ہین تو وہ کبھی کبھی اتفاقیہ صحیح ہو سکتی ہے -

سب باتین خواب کی یاد نہین رہتین اکثر صرف اخیر کی چند باتون کا خیال رہجاتا ہے -

کبھی نیند کی حالت مین آدمی مثل بیداری کے کام کرتا ہے جس کو انگریزی مین سم نم بولیزم Somnambulism اور عربی مین کابوس کہتے ہین -

کابوس کی علامات ہمیشہ یکسان نہین ہوتین بلکہ کوئی روتا ہے کوئی چلاتا ہے - کوئی اوٹھکر چلدیتا ہے اور ایسے خطرناک کام کرتا ہے جنکا جاگنے مین کرنا محال ہے مثلاً گڑہے مین چلا جانا چھت پر سے کود پڑنا وغیرہ - اس حالت مین دوسرے آدمی کے آہستہ بولنے سے ہوش آجاتا ہے اور کبھی جگانا مشکل ہوتا ہے بچے خواب مین رونے لگتے ہین اور اکثر ماں کی آواز سنکر خاموش ہوجاتے ہین اور سونے کی حالت مین ان سے کچھ پوچھا جائے تو جواب بھی دیدیتے ہین بلکہ کھانے کو دیا جاوے تو کھا لیتے ہین لیکن ان کو یہ باتین یاد نہین رہتین - اور بعضون کو نائٹ میر Night Mare کا عارضہ ہوتا ہے یعنی نیند آنے کے وقت یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی نے اوپر سے گرا دیا یا سینہ کو دبا دیا یا آدمی محض بے حرکت ہو جاتا ہے اور ایسا سمجھتا ہے کہ کسی نے جکڑ دیا ہے - کسی کو علاوہ جکڑنے کی سی کیفیت کے تنفس مین دقت اور ایسی وحشت غالب ہوتی ہے کہ نہ بول سکتا ہے نہ ہلسکتا ہے گگی بندہ جاتی ہے اور چونکہ کوئی خطرناک شکل نظر آتی ہے اس سبب سے ڈر کر چاہتا ہے کہ بھاگ جاوے یا کسیکو مدد کے واسطے بلائے مگر ان باتون

پر قادر نہین ہوسکتا بعدہٗ بیدار رہوتا ہے تو بدن کانپتا ہے دل دہڑکتا۔ ہے تنفس جلد جلد آتا ہے ۔
یہ سبب رکاوٹ تنفس خون مین خرابی لاحق ہوکر اوسکا اثر دماغ پر ہونے سے یہ عارضہ ہوتا ہے
اور تنفس مین رکاوٹ مرض ہیڈروتھوریکس Hydrothorax یا شکم سیر ہوکر غذا کہانیکے سبب
پیٹ پر دباؤ پہونچنے سے ہوسکتی ہے ۔
عام لوگون کا خیال ہے کہ چت ہوکر لیٹنے اور سینہ پر ہاتھ رکھنے سے یہ مرض ہوتا ہے اور کروٹ
لوا دینے سے آرام ہوجاتا ہے پس اوسکا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ سینہ پر قلب کی جگہہ ہاتھہ کا دباؤ پہنچنے
سے نائٹ میر کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور کروٹ لوا دینے سے دباؤ جاتا رہتا ہے اس سبب سے
مرض رفع ہوجاتا ہے ۔
۳ - حواس خمسہ کا دہوکا - حواس خمسہ کا دہوکا کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً جب کسی شئے کا کچہہ
وجود ہو اور اوسکو بڑا سمجھہ لیا جاوے جیسا ایک درخت کو کوئی سمجھے کہ اوس کی شاخین آسمان سے لگی ہوئی
ہین یا درخت کو کوئی اور ڈراونی شئے سمجھہ لے تو یہ ایک قسم کا دہوکا ہے ۔ پس یہ دہوکا دلیل سے رفع
ہوجاوے تو اوسے الیوژن Illusion. کہتے ہین اور جب دوسرے حواس یعنی سمجھہ و غور سے
دور نہ ہوسکے تو اوسے ڈلیوژن Delusion بولتے ہین ۔
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بلا وجود شئے کچہہ دہوکا ہوجاتا ہے جسے انگریزی مین ہیلوسی نیشن
Hallucination. کہتے ہین ۔ اس مین یہ ضرور نہین ہے کہ وہ دہوکا دلیل سے رفع ہوجاوے
یا قایم رہے ۔
قسم ہائے مذکورہ کے دہوکے حواس خمسہ مین سے ہر حواس کے متعلق ہوسکتے ہین چنانچہ
بصارت کے متعلق جو دہوکا ہوتا ہے اسپکٹرل الیوژن Spectral Illusion. کہلاتا ہے
اوس مین آنکھون کے سامنے سیاہ نقاط یا شعلے یا چمک یا درخت یا کوئی خطرناک شئے نظر آتی ہے
علیٰ ہذا القیاس بغیر کسی کیفیت کے منہ کا ذائقہ تلخ یا ترش ہوتا ہے ۔ بلا سبب کسی قسم کی بو ناک مین
آتی ہے ۔ خود بخود کانون مین طرح طرح کی آوازین سنائی دیتی ہین ۔ بلا وجہ سردی گرمی یا دباوٹ
محسوس ہوتی ہے ۔

۴- ہذیان - یعنی ڈلیریم Delirium. ہذیان کا ثبوت مریض کے افعال و گفتگو سے ہوتا ہے اور یہ ان امراض میں ہو سکتا ہے - امراض حاد - بخار - اعضاے اندرونی کی سوزش خصوصاً جوان سوداوی مزاج والون کو - شدید چوٹ - جلجانا - سرجکل اپریشن Surgical operation جتا ڈونا - افیون - الکحل Alcohal وغیرہ سے سمیت ہونا -

بلحاظ تیزی کیفیت ہذیان کی دو قسمین کیگئی ہین - ایک ایکٹیو Active دوسرا پیسیو Passive. ایکٹیو قسم کا ہذیان اکثر ابتدا ء بخار و سوزش دماغ و شراب خوارون مین پایا جاتا ہے جس مین طبیعت پر ایسا جوش ہوتا ہے کہ مریض مثل دیوانون کے اوٹھہ اوٹھہ کر بہاگتا چلاّتا - اور زور کرتا - کاٹتا مارتا ہے - اور علی ہذالقیاس -

پیسیو قسم کا ہذیان - بخار مین بحالت کمزوری مثلاً ٹائیفس فیور و ٹائیفائڈ فیور وغیرہ مین دیکھا جاتا ہے جس مین عصبی و روحی طاقت کم ہونے کے سبب سے مریض ہاتہہ پانون ڈہیلے کئے ہوئے غافل پڑا رہتا ہے آہستہ آہستہ خود بخود بڑبڑاتا ہے - بستر ٹٹولتا ہے مریض کے پاس زور سے بولین یا بذریعہ ادویات محرک دوران خون مین تیزی ہوجاے تو ہان ہون کرتا اور زبان نکالدیتا ہے لیکن پہر اوسی حالت سابقہ مین آجاتا ہے جسکو لو مٹرنگ ڈلیریم Low Muttering Dilirium بہی کہتے ہیں -

اگرچہ ہر وقت ہذیان یکسان رہتا ہے لیکن اکثر رات مین زیادتی ہوتی ہے -

جو لوگ مدت تک شراب پیتے ہین اونکو ایک قسم کا ہذیان ہوجاتا ہے جس مین ہاتہہ پانون کانپتے ہین اور بیخوابی بیچینی - خوف - شک - ڈلیوژن بہت ہوتا ہے اوس کو انگریزی مین ڈلیریم ٹریمنس بولتے ہین -

۵- کوما Coma یعنی بیہوشی - علاوہ حرکت تنفس و دوران خون کے کل جسمی افعال بند ہوجاوین تو اُسے کوما کہتے ہین - کوما اگرچہ بعض حالت مین دفعتاً ہوتا ہے مگر اکثر غنودگی جسکو اسٹوپر Stupor یا ڈراوزی نس Drowsiness کہتے ہین ہونے کے بعد رفتہ رفتہ ظاہر ہوتا ہے -

کوما مین اگرچہ حس و حرکت و خیال سب قوتین زائل ہوجاتی ہین اور فرنیک Phrenic عصب کے ذریعہ سے حجاب حاجز کی قوت قایم رہنے کے سبب تنفس ہوتا رہتا ہے مگر جب

مڈلا ابلانگیٹا. Medulla Oblongata یا حرام مغز کے بالائی حصے مین کوئی نقصان پہنچنے سے بیہوشی ہو تو سانس بند ہو کر انسان فوراً مر جاتا ہے۔

کوما ہونے کے یہ سبب ہین۔ دماغ مین چوٹ لگنا یا اجتماع خون یا اخراج سیرم Serum ہونا خون مین سمیت ہونا۔ خواہ وہ بیرونی ہو جیسے شراب و افیون سے یا درونی ہو مثلاً یوریا Urea یا بائل وغیرہ کے سبب سے۔

علامات متعلقہ آلات الهضم

آلات الهضم کے امراض مین اِن مقامات کی علامات کا جاننا ضرور ہے یعنی منہ[1]۔ لب[2]۔ مسوڑے[3]۔ دانت[4]۔ تھوک[5]۔ زبان[6]۔ ذائقہ[7]۔ نگلنا[8]۔ بھوک[9]۔ پیاس[10]۔ جی متلانا[11]۔ قے[12]۔ مادہ قے[13]۔ ڈکار[14]۔ براز[15]۔

۱۔ مُنہہ۔ یعنی موتھ Mouth فالج و کزاز وغیرہ مین منہ ایک طرف کو کھنچ جاتا ہے اور بیڈول ہو جاتا ہے۔

۲۔ لب۔ یعنی لپ Lip لبون کا کم رنگ ہونا کمی خون کی دلیل ہے۔ خشک و میلا ہونا بخار کی کمزوری کی۔ پھٹ جانا و سوج جانا و نیلگون ہونا اسکروی Scurvy کی بہت سرخ ہونا۔ سل کی نیلگون یا سیاہ دم گھٹنے کی۔

بچون کے لبون پر مرض افتھی Aphtha مین چھوٹے چھوٹے گول سفید رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہین اور نوجوانون مین یہ کیفیت قبل از مرگ اُن امراض مین ہوتی ہے جن مین بوجہ کمزوری کے مریض مرتا ہے اور بعد اوترنے بخار کے بھی چھوٹے چھوٹے شفاف دانے نکل آتے ہین جن کو فارسی مین تبخالہ بولتے ہین۔

بغیر بخار کے منہ کے کونون یعنی باچھون مین سفید رنگ کا زخم ہو تو آتشک کے سبب سے سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ مسوڑے یعنی گمس Gums مسوڑون کے دیکھنے سے ہضم کا حال تو کچھ نہین معلوم ہوتا مگر دوران خون کی کیفیت ظاہر ہو جاتی ہے چنانچہ زیادتی خون مین مسوڑے سرخ ہوتے ہین۔ کمی خون مین پھیکے۔ دم گھٹنے مین نیلگون۔ اسکروی مین سوجے ہوئے مسامدار جنکو ذرا چھونے

سے خون نکل آتا ہے پارہ کی سمیت مین سوجے ہوئے اور سرخ لکیر پڑی ہوئی سیسہ کی سمیت مین نیلی لکیر پڑی ہوئی۔

۴۔ دانت یعنی ٹیتھ Teeth. مرض کی وجہ سے دانتون مین فرق پڑجاتا ہے مثلاً قاعدہ ہے کہ جوانی مین بلکہ جب تک طبیعت قوی رہے دانت قایم اور صحیح و سالم رہتے ہین۔ پس کم عمر مین دانتون مین کوئی خرابی پیدا ہو تو یہ علامت بدہضمی یا جسمی کمزوری یا خرابی طبیعت کی ہے اور کسی تیز دوا مثل پارہ وغیرہ کے کہانے یا خنازیری مزاج ہونے سے بھی دانت خراب ہوسکتے ہین اور سامنے کے دانتون کا گاودم شکل کا کندانہ دار ہونا موروثی آتشک کی نشانی ہے اور بلشا اسکروی یا پارہ کی سمیت یا پرپیورا Parpural کی۔ دانت بجنا سردی لگنے کی جیسا تپ لرزہ مین ہوتا ہے۔

شراب پینے یا ترشی یا مٹھائی زیادہ کہانے سے دانتون مین کیریز Caries ہوجاتا ہے جسکو عوام مین کیڑا لگنا کہتے ہین کرم شکم یا امراض دماغ کے سبب اور دانت نکلنے کے ایام مین اکثر سوتے وقت بچے دانت پیستے ہین۔

بخار مین بحالت کمزوری سیاہ یا بھورے رنگ کا اور پتھری یا نقرس کے مرض مین سخت قسم کا میل جسے ٹارٹر Tartar کہتے ہین دانتون پر جمجاتا ہے۔

۵۔ تھوک یعنی سلائیوا Saliva مرگی وہیڈر وفوبیا کے مرض مین جہاگدار نکلتا ہے اور شدید امراض و بخار کے شروع مین کم ولیسدار۔

جن وجوہ سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہین۔ تھوک کی گلٹیون کا خراش۔ سوزش دہن دانتون کے امراض۔ بچون کے دانت نکلنا۔ پارہ یا آیوڈین Iodine یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم Iodude of Potassium یا انٹیمنی Antimony کا اثر ہونا۔ دہتورا یا عقرقرحا وغیرہ کا چبانا پان کہانا۔ فالج یا زخم کے سبب لب و زبان کی حرکت نہ ہونا۔ فیرنکس Pharynx مین رکاوٹ ہونا۔ خناق۔

بدہضمی کے سبب سے بھی بہت تھوک نکلتا ہے جسکو پائروسس Pyrosis کہتے ہین اور حاملہ عورتون کا لعاب دہن بھی کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جو لوگ پیدایشی بیوقوف ہوتے ہین اکثر

بھی رال بہتی رہتی ہے۔

۶۔ زبان یعنی ٹنگ Tongue زبان کے دیکھنے سے نظام عضلاتی وعصبی و دوران خون واخراج رطوبات کا حال معلوم ہوتا ہے خصوصاً آلات الہضم کی کیفیت بخوبی ظاہر ہوتی ہے کیونکہ بذریعہ لعابدار جھلی کے ان سے ارتباط رکھتی ہے۔ اکثر امراض کی تشخیص وانجام دریافت کرنے مین زبان کے دیکھنے سے بہت مدد ملتی ہے۔

حالت صحت مین بھی سب آدمیون کی زبان کا حال یکسان نہین ہوتا۔ صاف ہوتی ہے یا میلی سرخ ہوتی ہے یا پھیکی سخت ومضبوط ہوتی ہے یا ڈھیلی پھیلی ہوتی یا ناہموار۔

بعض کی زبان نکالنے کے وقت پھیلی ہوئی نظر آتی ہے بعض کی نوکدار۔

جب آدمی سوکر اوٹھتا ہے تو زبان پر ایک پتلی تہ ملایم مثل سمور کے جمی ہوتی ہے جسکو انگریزی مین فر Fur کہتے ہین۔

جو لوگ منہ کھول کر سوتے ہین اونکی زبان بعد سوکر اوٹھنے کے خشک معلوم ہوتی ہے۔

بہت سے امراض کی کیفیت زبان کے ذریعہ سے معلوم ہوتی ہے مگر ہندوستان مین چونکہ پان وتماکو کھانے کا رواج ہے اس سبب سے بذریعہ زبان مرض کا حال معلوم کرنا محال ہے۔ لیکن تاہم حتی المقدور ان باتوں کا دریافت کرنا مناسب ہے۔ زبان کا نکالنا۔ اوس کا حجم۔ خشکی۔ نمی۔ رنگ۔ حرارت۔ ودیگر متفرق حالات۔

(الف) سب سے اول زبان نکالنے کی کیفیت دیکھنا چاہیے کیونکہ مختلف امراض مختلف صورت ہوتی ہے مثلاً بخار کی کمزوری یا امراض دماغ مین مریض زبان نکال نہین سکتا ہے ٹائفس یا ٹائفائڈ فیور مین جب حالت خراب ہوتی ہے تو زبان تھرتھراتی ہے اور مریض صاف گفتگو نہین کرسکتا فالج کے سبب سے زبان مین لکنت ہوتی ہے۔ کوریا مین مریض زبان نکالتا ہے اور پھر یکایک اندر کھینچ لیتا ہے فیشیل الیس وہی پلیجیا مین جب نوان جوڑا عصب کا بھی مفلوج ہوتا ہے تو زبان بروقت باہر نکالنے کے جانب مفلوج جھکی ہوئی ہوتی ہے کیونکہ زبان کے باہر نکالنے والے عضلات کے اعصاب کی طاقت زایل ہوجاتی ہے اور جانب صحیح کے عضلات کا زور ہوتا ہے۔

جبکہ فیشل پرالیسس مین نوان جوڑا عصب کا مفلوج نہین ہوتا تو زبان صحیح سالم ہوتی ہے مگر ایک طرف کا گوشہ دہن بہ سبب فالج کے چونکہ کھنچا ہوا ہوتا ہے اس سبب سے نکالتے وقت جانب مفلوج زبان جھکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

(ب) بہ سبب مرض کے زبان کا حجم کم وبیش ہوسکتا ہے لیکن کمی بہت کم ہوتی ہے مثلاً صرف لاغری وغیرہ کے سبب سے مگر زیادتی اکثر ان اسباب سے ہوجاتی ہے جیسا سوزش زبان چیچک سرخ بخار۔ آتشک۔ سرطان کی رطوبت جمنا۔ پارہ کے سبب منہ آنا وغیرہ۔

پارہ کے سبب سے منہ آنے اور کمی خون مین زبان چوڑی اور اوسکے کنارے ناہموار ہوتے ہین۔

(ج) حالت صحت مین منہ کہول کر سونے کے سبب سے زبان خشک ہوتی ہے۔ لیکن جب بیماری کے سبب سے تہوک کم خارج ہو (جیسا بخار۔ و اعضاے اندرونی کی سوزش و آبدار جہلی کی سوزش مین) تو زبان پر خشکی ہوتی ہے۔

جب زبان کی خشکی معہ سیاہی و سختی و میلے پن کی ہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ بہ سبب نہ ہونے اخراج رطوبات کے خون مین سمیت ہوجانے سے نہایت کمزوری ہوگئی ہے۔

(د) بعد خشکی و میلے پن کے زبان پر نمی آجاے تو ایک اچھی علامت ہے چنانچہ بخار کو جون جون افاقہ ہوتا جاتا ہے ویسی ہی اول زبان کے کنارون پر تراوٹ آتی ہے پہر رفتہ رفتہ کل سطح پر۔

(ہ) بہ نسبت صحت کے مرض مین زبان کا رنگ بہی بدل جاتا ہے چنانچہ کمی خون و ورم طحال و امراض مزمن مین زبان پہیکے رنگ کی ہوتی ہے۔ دم گھٹنے کی حالت مین نیلگون یا بینگنی۔ تالو و حلق وغیرہ کی سوزش و ارپٹیوفیور مین بالکل سرخ۔ صفراوی بخار و بدہضمی مین صرف نوک و کنارے سرخ ہوتے ہین۔

(و) غشی و ہیضہ و اپنیا Apnœa یعنی دم گھٹنے مین زبان کی حرارت کم ہوتی ہے اور سوزش زبان وغیرہ مین زیادہ۔

(ز) علاوہ علامات مذکورہ بالا سب سے عمدہ کیفیت ظاہر کرنیوالی وہ علامت ہے جس مین سفید رنگ کی مثل سمور کے ایک ملایم تہ زبان پر جم جاتی ہے جسکو فر Fur کہتے ہین کیونکہ یہ کیفیت ہر قسم کی جسمی سوزش و بخار امراض حادو شدید مین ظاہر ہوتی ہے۔

جب زبان سفید و دبیز اور آفر سے یکسان پوشیدہ ہو تو شدید بخار سمجھنا چاہیئے - اگر آفر زرد ہو تو مرض جگر اور خون مین صفرا کے سرایت کرنے کی دلیل ہے - آفر بھورا یا سیاہ ہو تو بہ سبب سمیت خون کے روحی طاقت کا زایل ہونا ثابت ہوتا ہے -

اسکارلٹ فیور Scarlet F یعنی سُرخ بخار مین زبان پر سفید رنگ کا آفر جما ہوتا ہے اور اوس مین سرخ رنگ کے دانے اوٹھے ہوئے نظر آتے ہین اور جون جون وہ آفر دور ہو جاتا ہے دانے خوب اوٹھے ہوئے مثل شہتوت کے دکھائی دیتے ہین -

زبان کی نوک اور کنارون پر آہستہ آہستہ آفر دور ہونے لگے تو کامل افاقہ ہونے کی علامت ہے مگر زبان کے درمیانی حصے کی بالائی سطح مین سے بڑے بڑے ٹکڑے علیحدہ ہون اور زبان سرخ ہموار د چمکدار رہجاے تو دیر مین کامل صحت ہوتی ہے بلکہ بیماری کے عود کرنیکا اندیشہ رہتا ہے اور جب دوبارہ مرض ظاہر ہوتا ہے تو آفر مذکور بھی بدستور سابق جمجاتا ہے -

جب یکایک آفر دور ہو جاے اور زبان تازہ زخم کے مطابق درار دار سیاہ چمکدار رہجاے تو یہ علامت خراب انجام ہونے کی ہے -

آتشک کے مرض مین زبان کی زیرین سطح اور کنارون پر چھوٹے چھوٹے زخم اور درارین پائی جاتی ہین بچون کے منہ آنے مین زبان پر سفید رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین جنہین افتھی کہتے ہین -

۷ - ذائقہ یعنی ٹیسٹ Taste ناک کے سونگھنے یا بند ہونے سے جیسا زکام مین یا جن امراض مین زبان خشک و میلی ہوتی ہے اون مین منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے - سل مین نمکین پھیپڑہ سڑنے سے نہایت خراب - پارہ کی سمیت سے کسیلا - یرقان مین تلخ - معدہ کی خرابی سے بدہضمی ہو تو ترش مگر بدہضمی اور بخار مین صبح کے وقت ذائقہ تلخ بھی ہوتا ہے - رنج و غم - فکر - ناامیدی وغیرہ مین بھی ذائقہ کڑوا ہے -

۸ - نگلنا - جن اسباب سے ڈسفیجیا Dysphagia یعنی نگلنے مین دقت ہوتی ہے - وہ یہ ہین ٹانسل Tonsil کا بڑھنا - پھوڑے کا دباو حلق پر ہونا - فیرنکس یعنی حلقوم کے پیچھے پھوڑا ہونا مری کا راستہ تنگ یا اوس مین سرطان یا اوس پر بیرونی رسولی کا دباو ہونا بسبب ڈفتھیریا Diphtheria یا

یا امراض دماغ کے خلق کے عضلات کا فالج ہوجانا۔

یا گولہ مین بہی جب ایک گولہ سا پیٹ سے اوٹہکر گلے مین آکر اٹکنے کا خیال ہوتا ہے۔ جسکو گلوبس ہسٹریکیس Globus Hystericus بولتے ہین تو بہی نگلنے مین وقت ہوتی ہے۔

اگر شدید امراض کے اخیر مین یا فالج یا ایسافیگس Æsophagus. وفیرنگس کی بیماری مین نگلنے مین وقت ہو تو اوسکو ایک خراب علامت سمجھنا چاہیے۔

۹- بہوک- یعنی اپی ٹائٹ Appetite. ابتدا امراض خصوصًا بخارون مین بہوک کا زائل ہونا ایک عام علامت ہے جسکو انگریزی مین اینوریکسیا Anorexia کہتے ہین۔

جن شدید امراض مین بہت تکلیف ہوتی ہے اون مین او ضعیفی اور بہت بیٹھنے کی عادت ہونے خراب ہوا مین رہنے سست کرنیوالے افعال جیسے رنج وغم ہونے۔ دہوپ مین بہت پہرنے۔ بدہضمی وغیرہ سے بہوک زائل ہوجاتی ہے مگر امراض مزمن و سن ضعیفی مین یہ ایک خراب علامت ہے۔

جب مرض مین آرام ہونا شروع ہوتا ہے خاصکر شدید بخارون کے بعد۔ ذیابیطس۔ کرم شکم یا بچون کو مسنیٹرک گلینڈ Mesenteric Gland کی بیماری مین یا ڈسپیپسیا کے سبب سے بہوک بہت بڑہ جاتی ہے تو اوسکو انگریزی مین بلیمیا Bulemia. بولتے ہین۔

بعد افاقہ مرض بہوک لگنا نیک علامت ہے لیکن عین حالت بخار مین بہت بہوک لگنا اچھا نہین ہے کیونکہ نظام عصبی کے فتور سے ایسا ہوتا ہے۔

کبہی کبہی بچون- حاملہ عورتون کو یا کلوروسس Chlorosis. اور یا گولہ یا دیوانگی وغیرہ کے مرض مین ایسی خراب اشیا جیسے کوئلہ- مٹی یا اینٹ وغیرہ کہانے کی طرف طبیعت کی رغبت ہوجاتی ہے اور اشتہا کاذب بہی ہوتی ہے۔

۱۰- تشنگی- یعنی تہرسٹ Thirst. شدید سوزش- بخار- سیلان خون اور جن امراض مین سیال رطوبتون کا زیادہ اخراج ہو مثلًا اسہال پیچش- ہیضہ- ذیابیطس- آماس جسم وغیرہ مین اور بحالت صحت ورزش کرنے کے بعد یا گرم مصالح دار غذا یست کہانے سے پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ اور مزمن امراض مین اکثر کم۔

۱۱- غثیان - یعنی ناشیا Nausea. قے ہونے سے پہلے یا امراض دماغ یا بدہضمی یا خراب غذا کھانے کے سبب جی متلاتا ہے اور کھانے کی طرف سے نفرت ہو جاتی ہے -

۱۲- قے - یعنی وامیٹنگ Vomiting مُنہ کے راستے سے معدہ کی رطوبت خارج ہو تو اسے قے کہتے ہین اسکے اسباب بہت ہین یعنی زیادہ یا خراب غذا کھانا - معدہ کا خراش - امراض ساخت معدہ وامعا - رکاوٹ امعا - زخم معدہ - پتہ یا گردہ سے سنگریزہ نکلنا - خراش و سوزش دماغ سمیت خون وغیرہ حاملہ عورتون کو اکثر اور ہر صبح کے وقت جو قے ہوتی ہے اوسے مارننگ سکنس Morning S. کہتے ہین اور اوس مین غذا کم نکلتی ہے -

قے ہونے سے پہلے کبھی جی متلاتا ہے اور کبھی نہین پس امراض دماغی کے شروع مین یا یکایک حرارت جسمی زیادہ ہونے سے (جیسے انٹرمیٹنٹ فیور مین ہوتا ہے) بلا غثیان ذرا ہلنے سے قے ہوتی ہے اور معدہ پر دبانے سے کوئی تکلیف نہین معلوم ہوتی لیکن معدہ وامعا و جگر کے امراض مین غثیان ہو کر قے ہوتی ہے او معدہ پر دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے -

جھولے مین جھولنے یا کشتی یا جہاز پر چڑھنے سے ایک شدید قسم کی قے ہوا کرتی ہے چنانچہ بحری سفر مین جہاز پر بیٹھنے سے جو قے ہوتی ہے اوسے سی سکنس Sea Sickness کہتے ہین -

کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر قے کا آنا معدہ کی بیماری کا سبب ہوتا ہے خواہ اس مین سوزش ہو یا زخم -

کھانا کھانے سے دو یا تین گھنٹے بعد قے ہو تو معدہ کے اسفل یا امعاء اثنا عشر کی بیماری سے سمجھا جاتا ہے اور اس سے زیادہ عرصے بعد قے ہونا بڑی آنتون کے مرض کی دلیل ہے -

۱۳- مادہ قے - قے کا مادہ مختلف قسم کا ہوتا ہے مثلاً کھانا کھانے کے بعد فوراً قے ہو تو بغیر تبدیلی حالت کے غذا نکلتی ہے -

عرض یا دردوسرے مین جب گیاسٹرک جوس Gastric Juice. کم نکلتا ہے اور میوکس

رطوبت زیادہ تو پانی کی مانند بے ذائقہ یا ترش شے قے مین خارج ہوتی ہے معدہ مین اینوزرم Aneurism پھٹنے یا معدہ کے زخم مین کسی شریان کا منہ کھلنے سے سُرخ رنگ کا خون اور سیروسس و دیگر امراض جگر جن مین پورٹل Portal وریدمین رکاوٹ ہو تو سیاہ رنگ کا منجمد خون غذا کے ہمراہ بذریعہ قے نکلتا ہے جسے ہیمٹیمیسس Hæmatemesis. بولتے ہین۔

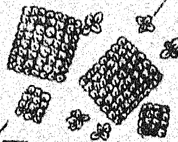
سی سکنس و پریٹونائٹس Peritonitis. وغیرہ مین بہت دیر تک کثیر التعداد قے ہونے سے زرد رنگ کے پت نکلتے ہین اور امراض جگر مین زرد رنگ کا صفرا معدہ مین آکر فوراً قے کی راہ نکل جاتا ہے معدہ کے اندر کسی پھوڑے کے پھوٹنے سے جیسا لور ایبسس Liver Abscess وغیرہ مین پیپ کی قے ہوتی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے۔

جب ایک آنت دوسری آنت مین چلی جاوے یا زیرین حصہ امعا مین رکاوٹ ہو جیسا اسٹرنگیولیٹڈ ہرنیا Strangulated Hernia. مین یا جب معدہ و قولون مین ارتباط ہو جاوے تو فضلہ کی قے ہوسکتی ہے جسکو اسٹرکوریشس وامٹنگ Stercoraceous V. کہتے ہین۔

کبھی کبھی ترش بوری جھاگدار رطوبت قے مین نکلتی ہے اور خوردبین سے دیکھا جائے تو اسمین ایک قسم کی فنگس Fungus یعنی نباتی پیدایش نظر آتی ہے جسکی شکل ذیل مین درج ہے اسکو سارسینا وَنٹریکیولائی بولتے ہین۔

تصویر نمبر ۲ کائی ۔ یعنی سارسینا وَنٹریکیولائی کی۔

Sarcina Ventriculi.



۱۴ ۔ ڈکار ۔ یعنی اِرکٹیشن Eructation. کھانا کھانے کے وقت جو ہوا معدہ مین پہنچتی ہے وہ اور پھر معدے کے پُر ہونے سے باآواز خارج ہوتی ہے اوسکو ڈکار کہتے ہین اوس مین بو نہین ہوتی مگر معدے مین غذا سڑکر ہوا پیدا ہونے سے جو ڈکار آتی ہے وہ بدبودار ہوتی ہے۔

ہوا آنتون مین پیدا ہو جائے تو پیٹ تن جاتا ہے اور بجانے سے ڈھول کی مانند آواز آتی ہے جسکو

سے پٹنے نائیٹس کہتے ہین - اس ہوا کا خارج ہونا ہی بہتر ہے ورنہ نتیجہ خراب ہوتا ہے -

۱۵ - ترشی و معدہ کی جلن - ترشی کہانے یا معدہ مین تیزابی کیفیت زیادہ پیدا ہونے سے ضعیفون کو اور نقرس والون کو جو بدہضمی ہوتی ہے اوسمین معدہ پر جلن اور ترشی معلوم ہوتی ہے جسے انگریزی مین ہارٹ برن Heartburn. اور ایسی ڈیٹی Acidity کہتے ہین -

۱۶ - براز - حالت صحت مین حسب قاعدہ فطرت حرکت دودیہ امعا و مقدار پیدایش فضلہ ایک اندازہ معین کے ساتھ ہوا کرتی ہے اور جب تک یہ دونون کیفیتین معمولی طور پر رہتی ہین تب تک کوئی نئی حالت پیدا نہین ہوتی مگر جبکہ کسیوجہ سے فضلہ کی پیدایش زیادہ ہوتی ہے تو براز زیادہ آتا ہے اور جب امعا کی حرکت دودیہ بباعث خراش بڑہ جاتی ہے تو مقدار فضلہ کم اور حاجت براز بار بار مروڑ کے ساتھ ہوتی ہے -

غرضکہ بیماری کے باعث سے فضلہ کی تعداد - رنگت - نرمی و سختی مین فرق پڑجاتا ہے چنانچہ ہر ایک کا جدا جدا فقرون مین بیان کیا جاویگا -

(الف) فضلہ کی تعداد عمر و عادت پر منحصر ہے مثلاً شیرخوار بچون کو دن مین کئی بار ہوتا ہے جوانون کو ایک دفعہ بڈہون کو اور جن لوگون کو بیٹھے رہنے کی عادت ہو ایکبار سے بھی کم ہوتا ہے -

امعا کی حرکت دودیہ کم ہونے - یا فضلہ کم ہونے - بار بار مسہل لینے - رکاوٹ امعا سمیت سیسہ - امراض دماغ و حرام مغز مین کم آتا ہے اور جن امراض مین دست زیادہ آتے ہین وہ یہ ہین -

اول - آنتون کی میوکس ممبرین کی سوزش جو سدہ پڑنے یا خراب غذا یا غذاء غیر منہضم یا مسہلات سے ہو -

دوم - زخم امعا کے سبب سے جیسے سل و انٹرک فیور وغیرہ مین ہوتے ہین -

سوم - گرمی کے سبب سے بھی کبھی کبھی دست آنے لگتے ہین -

چہارم - آب و ہوا کی تبدیلی سے خصوصاً جب سرد ملک سے گرم ملک مین یا نشیب کے مقامات سے اوپر کے مقامات مین یکایک جانے کا اتفاق ہو -

پنجم - سخت صدمہ دلی مثلاً رنج - غم - فکر و دہشت وغیرہ سے -

(ب) براز کی رنگت مین بھی بہت سبب سے تبدیلی آجاتی ہے یعنی مرکبات فولاد کے استعمال سے

سیاہ رنگ کا فضلہ ہوتا ہے - مرکبات تینگ سے سرخ - ہرا ساگ کھانے سے سبز - ریونڈ چینی سے زرد - بسبب صفرا نہ خارج ہونے کے (جیسا یرقان مین) سفید یا مٹیالا - صفرا کی زیادتی سے (جیسا بچون کے صفراوی اسہال مین) زرد یا سبز رنگ کا - ملینا Melaena مین یعنی جب آنتون سے خون خارج ہو کر فضلہ کے ساتھ ملجاے تو سیاہ رنگ کا - البیومن Albumen کی زیادتی سے (جیسا ہیضہ مین) چانون کی پیچ کی مانند - بواسیر یا زیرین حصہ امعا کے زخم مین کسی شریان کا منہ کھلنے سے سرخ خون ملا ہوا ہوتا ہے -

(ج) فضلہ مختلف قسم کا ہوتا ہے یعنی قبض کی حالت مین بڑے بڑے سخت لمبے یا گول گول اونٹ کی مینگنی کی مانند سدے خارج ہوتے ہین جنکو اسکیبیلی Scybalae کہتے ہین اور اسہال مین پتلا پاخانہ آتا ہے - ہیضہ مین پانی کے مطابق دست آتے ہین - بدہضمی کے اسہال مین فضلہ کے ساتھ غذا غیر منہضم نکلتی ہے - سوزش امعا خصوصاً بڑی آنتون کی سوزش مین دستون مین پیپ و خون اور مختلف قسم کے سڑے ہوئے ٹکڑے یعنی سلف Slough. دانہ دار یا بھورے زردی مائل یا سیاہ رنگ کے یا لیدار پائے جاتے ہین اور فضلہ مین بدبو آتی ہے -

ٹائفائیڈ فیور مین مٹر کے شوربہ سے مشابہ زردی مائل فضلہ ہوتا ہے جس مین بہت باریک باریک ٹکڑے غذا کے غیر منہضم کے اور خون بھی ملتا ہے -

(د) علاوہ حالات مذکورہ بالا کے اور بھی چند علامات جو فضلہ کے متعلق ہین وہ یہ ہین - کرم امعا - بواسیر پتھری - رحم کے ٹلجانے سے امعا مستقیم پر خراش ہو کر بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے -

ٹنس مس Tenesmus. یعنی بار بار پاخانہ کی حاجت ہونا کو تھنا اور پھر بھی پاخانہ کا نہ آنا پیچش کی علامت ہے -

اسہال و پیچش مین امعا کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے یعنی مروڑ زیادہ ہوتا ہے - اسکو ٹارمینا یا گرائیپس Tormina or Gripes کہتے ہین -

امعا مین پتلا فضلہ اور ہوا موجود ہو (جیسے بدہضمی مین) تو بوقت جنبش غرغراہٹ کی آواز آتی ہے اوسکو بربرگمائی Borborygmi کہتے ہین -

علامات متعلقہ آلات تنفس

تنفس ایسا ضروری فعل ہے کہ کسی سبب سے تین منٹ بھی بند رہے تو انسان مرجاتا ہے پس ایسے ضروری فعل کی علامات متعلقہ کا جاننا صرف پھیپھڑے کی بیماریون کے سمجھنے کیلئے ہی ضرور نہین ہے بلکہ اونکی واقفیت سے خونی آور وون و دماغ و اعضاے بطن کے امراض کا حال و بخار وغیرہ کی کیفیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

فعل تنفس جو کسیقدر اختیاری اور کچھ غیر اختیاری ہے اس مین دو کیفیتین ہین ایک اندر سانس لینے کی جسے انسپریشن Inspiration. (یعنی دم کشی) کہتے ہین دوسرے چھوڑنے کی جسے ایکسپریشن Expiration. یعنی برآمدگی دم بولتے ہین۔

ہر دو کوائف مذکورہ مین اگرچہ چندان تفاوت نہین ہے لیکن پھر بھی انسپریشن مین بہ نسبت ایکسپریشن کے کسیقدر زیادہ عرصہ صرف ہوتا ہے۔

انسپریشن کے وقت مردون مین سینہ کا زیرین حصہ اور عورتون مین بالائی حصہ زیادہ پھولتا ہے اور حجاب حاجز نیچے کو جھک جاتا ہے۔ ایکسپریشن مین برخلاف انسپریشن کے سینہ تنگ و حجاب حاجز اوپر کو ہوتا ہے۔ بچے اکثر پیٹ کے ذریعہ سے سانس لیتے ہین۔ تنفس کے متعلق یہ باتین جاننے کے قابل ہین۔ تعداد تنفس۔ تکلیف تنفس۔ آواز دم کشی۔ آواز برآمدگی دم۔ حرارت تنفس۔ بوے تنفس۔ صدا۔

۱۔ تعداد تنفس۔ بروقت شمار کرنے تعداد تنفس کے مریض کا خیال تنفس کی طرف ہوگا تو سانس جلد جلد یا رک رک کر لیگا اور ٹھیک حال تنفس کا نہ معلوم ہوگا اسواسطے اوسوقت اوس کا خیال دوسری طرف متوجہ کرین یعنی مریض کا ہاتھ اوسکے پیٹ پر اور اپنا ہاتھ اوس کی نبض پر رکھکر اول نبض کو دیکھین پھر نبض کا خیال چھوڑ کر ہاتھ وہین رہنے دین اور دیکھین کہ بسبب حرکت تنفس کے مریض کا ہاتھ کتنی دفعہ اوٹھتا ہے پس جتنی دفعہ اوس کا ہاتھ اوٹھے اوسے تنفس کی تعداد سمجھین۔ اس ترکیب سے مریض صرف یہی سمجھے گا کہ طبیب نبض دیکھتا ہے مگر فی الحقیقت ٹھیک تعداد تنفس کی

بھی معلوم ہوجاتی ہے اور نبض و تنفس کی تعداد کا تعلق بھی معلوم ہوتا ہے۔

صحیح جوان آدمی مین فی منٹ اٹھارہ ۱۸ دفعہ تنفس ہوتا ہے یعنی جتنی دیر مین نبض کی حرکت چار دفعہ ہوتی ہے اتنی ہی دیر مین حرکت تنفس ایک دفعہ۔

بچون اور عورتون مین تنفس کی تعداد زیادہ ہوتی ہے چنانچہ بچون مین فی منٹ پچیس ۲۵ دفعہ تک ہوتا ہے۔

سونے کی حالت مین بہ نسبت بیداری کے لیٹنے مین بہ نسبت بیٹھنے کے۔ بیٹھنے مین بہ نسبت کھڑے ہونے کے تعداد تنفس مین کمی ہوجاتی ہے۔

جب پھیپڑے کا کوئی حصہ بیکار ہوجاے یا یکایک بہت سا خون پھیپڑے مین جائے تو تعداد تنفس اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ فی منٹ ساٹھ دفعہ تک نوبت پہنچتی ہے۔

۲۔ **تکلیف تنفس**۔ تنفس مین تکلیف ہونے کے چند نام رکھے گئے ہین جن کا علیحدہ علیحدہ مشرح بیان کیا جائے گا۔

(الف) جب کوتہ دمی اور وقت تنفس ہو تو اوسے ڈسپنیا Dyspnoea کہتے ہین اور کیفیت معمولی طور پر خون صاف نہونے کے سبب ہوتی ہے اور خون کی صفائی مین ان اسباب سے فرق پڑ جاتا ہے۔

اول۔ خاص خون کی ماہیت مین فرق ہونا جیسا ہیضہ اور کلوروسس Chlorosis. اور انیمیا مین پھیپڑے مین اجتماع خون ہونا جیسا امراض قلب مین پھیپڑون مین یکایک کثیر المقدار خون پہنچنا مثلاً بخار و ذات الریہ مین۔

دوم۔ ہوا مین فتور آنا یعنی اوس کا پتلا ہونا۔ یا اوس مین کسی سمیت کا ملجانا۔

سوم۔ پھیپڑے کی ساخت کا بگڑنا جیسا سل و مزمن ذات الریہ مین۔ پھیپڑے کے اندر کم مقدار مین ہوا کا جانا جیسے دمہ کروپ۔ خنجرہ کی سوزش یا اوس مین رسولی کے سبب رکاوٹ ہونے سے۔

چہارم۔ عضلات تنفس کا فالج یا اون مین اور کوئی مرض ہوجانا جس سے وہ بیکار ہوجاوین۔

جب ایک مدت تک سوء تنفس قایم رہے تو پھیپڑے یا دل کی ساخت کے امراض کے ہونے

کا اندیشہ رہتا ہے جن کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے۔

(ب) جب مریض کو تنفس مین اسقدر دقت ہو کہ لیٹے لیٹے سانس نہ لے سکے بلکہ بیٹھکر سانس لینے کی ضرورت پڑے تو اوسے ارتھاپنیا Orthopnœa کہتے ہین اور یہ کیفیت دمہ۔ ہیڈرو تھورکس۔ آماس جسم۔ امراض شکم۔ بچون کے شدید امراض صدر مین دیکھی جاتی ہے۔

(ج) سانس لینے کیوقت جس جگہہ کی حرکت زیادہ ہو اوسی جگہہ کے نام سے فعل تنفس نامزد کیا جاتا ہے مثلاً جب سانس لینے کے وقت حرکت شکم زیادہ ہو تو اوسکو اپڈامنل ریسپریشن Abdominal Respiration کہتے ہین۔

چنانچہ یہ کیفیت جوانون کو پسلیون کے ٹوٹنے۔ ذات الجنب و سکتہ مین ہوتی ہے اور بچے تو حالت صحت مین بھی پیٹ سے سانس لیتے رہتے ہین۔

جب حجاب حاجز کی حرکت بخوبی نہو اور سینہ زیادہ پہیلے تو اسکو تھوریسک سپرشن Thoracic R. بولتے ہین جو جگر طحال و رحم کے بڑہنے استسقا اوورین ڈراپسی Ovarian Dropsy پریٹونائیٹس وغیرہ مین ہوتا ہے۔

اگر سانس لینے مین نہایت تکلیف ہونے کے سبب بالائی پسلیون اور گردن کی عضلاتی حرکت زیادہ ہو تو سروائیکل ریسپریشن Cervical R. کہلاتا ہے اور یہ کیفیت اوسوقت ہوتی ہے جب پھیپٹرہ کا کوئی شدید مرض ہو یا حنجرہ مین رکاوٹ۔

۳۔ آواز دم کشی۔ صحیح الجسم آدمی اکثر بغیر آواز کے سانس لیتے ہین لیکن چند حالتون یا بیماریون مین دم کشی کے ساتھہ آواز ہوتی ہے مثلاً کو کر کھانسی مین کھانستے کھانستے مریض ایک لمبی سانس لیتا ہے تو اوسوقت ایک خاص قسم کی آواز ہوتی ہے جسے ہوپ Whoop. کہتے ہین اور اسی سبب سے اس مرض کا نام ہوپنگ کاف Whooping Cough رکھا گیا ہے۔ کروپ مین سانس لینے کیوقت مرغ کے چیخنے کی سی آواز نکلتی ہے۔

دمہ مین ہر دم کشی کے ساتھہ سان سان یا سیٹی کی سی آواز آتی ہے۔

نرم تالو کے ڈھیلا ہونے سے یا اُسکے فالج مین (جیسا سکتہ و دیگر امراض دماغ مین) یا جب کوئی

غفلت سے سوتا ہے تو خراٹے سے سانس آتی ہے۔

جب دماغ تھک جاوے جیسا نیند آنے سے پہلے تو آدمی منہہ پھاڑکر سانس لیتا ہے جسے جمائی کہتے ہین یا بخارون کے شروع و عصبی امراض مین اور بعد بیہوشی کے ہوش مین آنے کے وقت بھی ایسا ہوتا ہے لیکن ہیضہ مین بار بار جمائیان آوین تو انجام خراب سمجھا جاتا ہے۔

حجاب حاجز و دیگر عضلات تنفس کے یکایک تشنج ہونے سے سانس لینے مین جو آواز ہوتی ہے اُسے ہچکی یعنی ہکف Hiccough کہتے ہین اور یہ حرکت ان اسباب سے ہوسکتی ہے۔ بچون یا بڈہون کے معدہ و امعا و اثنا عشر مین خراش ہونا۔ جلد جلد لقمہ نگلنا۔ زیادہ ہنسنا۔ زیادہ رونا۔ عورتون کو خراش رحم یا مرض بایسے گولہ ہونا۔ جگر یا طلیہ یا معدہ یا حجاب حاجز یا پیریٹونیم مین سوزش ہونا اسٹرانگیولیٹڈ ہرنیا۔ سیلان خون وغیرہ۔

اکثر امراض کے درجہ اخیر مثلاً بخار و دیگر امراض مین مرنے کیوقت ایسی مسلسل ہچکیان آتی ہین کہ تادم مرگ بند نہین ہوتین۔

جب دلی مرادپوری نہونے یا رنج و غم یا تکان کے سبب اعصاب کمزور ہونے سے آدمی ایک لمبی سانس لیتا ہے یعنی آہ سرد بہرتا ہے تو اوسوقت بھی کسیقدر آواز ہوتی ہے۔

۴۔ آواز برآمدگی دم۔ سانس باہر نکالنے مین جو آواز آتی ہے وہ دو صورت پر ہے ایک تو چھینکنے کیوقت۔ دوسرے کھانسنے کے وقت۔ اور کھانسنے مین جو بلغم نکلتا ہے اوسکی کیفیت جاننا بھی ضرور ہے پس ان تینون باتون کا بیان یہین کیا جائیگا۔

(الف) لمبی سانس لیکر یکایک زور سے آواز کے ساتھہ بذریعہ ناک کے اُسے نکالدیا جاوے اور اوسکے ہمراہ بلغم یا اور کوئی خارجی چیز۔ (جو ناک کی لعابدار جہلی مین خراش پیدا کرے) اخراج ہو تو اوسے چھینک یعنی اسنیزنگ Sneezing کہتے ہین۔ جن چیزون سے ناک کی لعابدار جھلی مین خراش ہو جیسا ناس سونگھنے یا آفتاب کی شعاع آنکہہ پر پڑنے یا بتی وپر وغیرہ کی خراش ناک کے سوراخ مین پہونچانے سے چھینک آجاتی ہے علاوہ برین زکام۔ آلات تنفس کے امراض یا مرگولہ۔ بسبب کیڑونکے امعا کی خراش وغیرہ سے بہی چھینکین آتی ہین۔

(ب) جب کسی خارجی چیز سے ہوا کی نالی مین خراش پیدا ہو تو اوسکے اخراج کے واسطے یکایک یا بار بار زور سے جو سانس باہر کو آوے اوسے کہانسی یعنی کف cough بولتے ہین کیونکہ تقاضائے فطرت یہی ہے کہ جو خارجی شے اس نازک مقام مین پہنچے اوسے نکالدے۔ کہانسی ہونا امراض ذیل کی ایک عام علامت ہے۔ بچون کے دانت نکلنے۔ آنتون مین کرم پائے جانے سے ہونے۔ عام جسمی کمزوری۔ امراض معدہ و جگر وغیرہ سے بہی ہوا کی نالیون مین خراش ہو کر کہانسی ہوسکتی ہے۔

کہانسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خشک یعنی ڈرائی Dry دوسری تر یعنی مائسٹ Moist خشک کہانسی یعنی جسمین بلغم نہ نکلے وہ اکثر بہ سبب خراش معدہ و امعا و جگر۔ امراض قلب۔ ذات الجنب اسپازموڈک ازما Spasmodic Asthama عام جسمی کمزوری و بار گولہ کے یا کسی عضو دیگر کی بیماری سے پہیپڑہ پر دباؤ پہنچے جیسا استسقا۔ ابتدا مین ٹرائیسی مین اور ہوا کی نالیون کی سوزش کے پہلے درجے مثلاً زکام۔ کوا لٹک آنے۔ کروپ Croup ذات الریہ کے درجہ اول مین خشک کہانسی آتی ہے۔

مزمن برنکائیٹس Bronchitis. سل کے خراب درجون اور ذات الریہ کے درجہ سوم وغیرہ یعنی جن امراض صدر مین بلغم زیادہ پیدا ہو اون مین تر کہانسی ہوتی ہے۔

(ج) بلغم یعنی اکسپکٹوریشن یا فلیم Expectoration, Phlegm اوس رطوبت کا نام ہے جو کہانسی یا کہنکار کے ساتھ آلات تنفس سے خارج ہو اور جو شے صرف منہہ کی گلٹیون سے نکلے تو اوسے تہوک بولتے ہین جسکا بیان ہوچکا۔

آلات تنفس کے امراض مین آسانی سے بلغم کا نکلنا ایک نیک علامت ہے مگر بیات یعنی بلغم کا آسانی یا دقت سے خارج ہونا مرض کی اصلیت و درجہ اور مریض کی عمر و طاقت اور بلغم کے لیسدار یا سیال ہونے پر منحصر ہے۔

بچے اکثر تہوک و بلغم نگلجاتے ہین مگر بڑی عمر کے آدمیون مین بلغم کے سبب سے اکثر امراض کی بہت کچھہ کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

زکام اور برنکائیٹس مین کثیر المقدار لعابدار بلغم نکلتا ہے۔ شدید برنکائیٹس و سل مین مثل پیپ کے

اخیر درجۂ سل مین پیپ آمیز بلغم کا چکتا سا مثل روپیہ کے۔ ذات الریہ مین لیسدار سرخ رنگ کا مثل زنگ لوہے کے۔

پھیپھڑے کی ساخت مین کوئی پھوڑا یا حجاب الریہ کی پیپ ہوا کی نالی مین پھوٹ جاوے تو بالکل پیپ خارج ہوتی ہے۔

کھانسی بہت زور سے ہو تو ذرا سا خون بلغم کے ساتھ نکل آتا ہے مگر امراض قلب یا پھیپڑہ مین انیورزم پھٹنے یا سل کے سبب سے کھانسی کے ساتھ بالکل خون خارج ہوتا ہے۔

جب پھیپڑہ سڑجاوے تو بدبودار بلغم اخراج پاتا ہے۔ اور کروپ وڈفتھیریا کے بلغم مین جھلی کے چھیچھڑے سل مین ٹیوبرکل و معدنی اجزا پائے جاتے ہین۔

شروع مین پھیپڑے کے کل شدید امراض وزکام مین کم مقدار بلغم نکلتا ہے اور بعد ازان کثیر المقدار جو ایک اچھی علامت ہے اور اگر اسکے برخلاف ہو تو اوسکو خراب جاننا چاہیے۔

۵۔ حرارت تنفس۔ بخار و آلات تنفس کی شدید سوزش مین برآمدگی دم کی ہوا گرم ہوتی ہے اور کمزوری کی حالت مین مثلاً بخار کے درجۂ اخیر وہیضہ کے کولیپس Collapse. وغیرہ مین گرمی کم ہوجاتی ہے۔

۶۔ بوے تنفس۔ حالت صحت مین تنفس کی بو عمدہ ہوتی ہے مگر آلاتِ الہضم کے امراض۔ اسکروی۔ بخار کے شدید درجے۔ سوزش دہن۔ منھہ کے صاف نکرنے۔ دانتون کے نکلنے مین بدبو ہوتی ہے۔ یوریمیا Uraemia. مین پیشاب کی۔ شرابیون مین شراب کی۔ ذیابیطس مین شیرین بوآتی ہے۔ بدبودار غذا یا دوا جیسے پیاز۔ لہسن تارپین وغیرہ کے کھانے سے اوسی شے کی بوآتی ہے۔

پھیپڑے کے سڑنے مین ایسی خراب بو سانس مین آتی ہے کہ مریض کے پاس جانا محال ہوتا ہے۔

۷۔ صدا یعنی وائس Voice چونکہ بعض امراض مین آواز بیٹھہ جاتی ہے اور بعض مین بالکل بولا نہین جاتا آلہ آواز کا تعلق آلاتِ تنفس کے ساتھہ ہے اس واسطے اس کا بیان کرنا یہین مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(الف) حنجرہ مین جو ووکل کارڈ Vocal cord ہین وہ ہمیشہ کھلی رہتی ہین اور سانس کے آنے جانے مین کوئی کیفیت نہین پیدا ہوتی لیکن بولنے کے وقت دونون ووکل کارڈ قریب ہوجاتی ہین اور باہر خارج ہونے والی ہوا ان مین لگتی ہے تو آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز اسیقدر زیادہ تیز ہوتی ہے جسقدر ووکل کارڈ قریب ہوتی اور تن جاتی ہین۔

جب آواز مذکور کو بذریعہ زبان لب دندان وتالو کے حرکت دیجاوے تو الفاظ بنتے ہین اور الفاظ کا باقاعدہ وبامعنی ہونا عقل پر منحصر ہوتا ہے۔

(ب) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب مرض کے گلے سے آواز نہین نکلتی جسے انگریزی مین افونیا Aphonia کہتے ہین اور یہ بات تھوڑی دیر یا ہمیشہ کے واسطے ان حالتون مین ہوتی ہے۔ بندید سوزش وفالج حنجرہ۔ بہ سبب رسولی کے حنجرہ کی عصب پر دباؤ پڑنا۔ ووکل کارڈ کے امراض کا ہے بارگولہ۔

بعض امراض دماغ خصوصًا دماغ کے بائین ہمسفیر کا Hemisphere. تیسرا اور بیسارجو فشر آف سلویئس Fissure of sylvius کے قریب ہے اوسکے مرض مین بھی آواز بند ہوجاتی ہے جسے افیشیا Aphasia. بولتے ہین۔ اس حالت مین مریض سمجھتا ہے مگر بول نہین سکتا دیکھنے سے کوئی مرض حنجرہ کا نہین پایا جاتا۔

واعظ وکیل وچلا کر گانے والون کو اکثر ڈسفونیا Dysphonia. ہوجاتا ہے یعنی بولنے مین درد وتکلیف ہونے لگتی ہے۔

سل کے عارضہ کے سبب جب حنجرہ مین مادہ ٹیوبرکل جمجاتا ہے تو بات کرنے مین ایسی کھسر پسیر کی آواز آتی ہے جسکا سمجھنا دشوار ہوتا ہے۔

آتشک کے سبب سے حنجرہ مین سوزش ہوتی ہے تو سیٹی کی سی آواز آنے لگتی ہے۔

علامات متعلقہ قلب

مرض کی حالت مین علاوہ فزیکل سائینس Physical Signs. کے دل سے دو قسم کی علامات متعلق ہین۔ ایک درد۔ دوسری فتور فعل۔

درد قلب بہ سبب امراض ساخت یا چوٹ یا عصبی افعال کی خرابی سے ہوتا ہے اور فتور فعل قلب ساخت یا کواڑیون کی بیماری سے یعنی جلد جلد قوت کے ساتھ حرکت قلب ہونے لگتی ہے جسے پلپیٹیشن Palpitation یعنی ہول دلی اور بعض خفقان کہتے ہین۔

دل کے مقام پر کان لگانے یا ہاتھ رکھنے سے حرکت قلب کی تعداد و قوت و انتظام کا حال معلوم ہوجاتا ہے یہ سب باتین اور انکے علاوہ دل کی حرکت سے شریان مین خون پہنچنے کی مقدار و دیگر حالات دوران خون جسکے ذریعہ سے اچھی طرح معلوم ہوتے ہین اوس کا نام نبض ہے جس کو انگریزی مین پلس Pulse. اور ہندی مین ناڑی کہتے ہین۔

چونکہ مریض کے علاج مین سب سے مقدم اور ضروری کام نبض کا دیکھنا ہے جس سے تمام جسم کا حال اور باہمی تعلق دل اور خونی آوردون کا دوسرے اعضا سے نیز دل اور خونی آوردون کے امراض کا حال بخوبی منکشف ہوتا ہے پس بہ توجیہ نبض کا حال بشرح لکھا جاتا ہے۔

نبض کا حال

دل مین دو طرح کی حرکت ہوتی ہے ایک انبساط یعنی کھلنے کی۔ دوسری انقباض یعنی بند ہونے کی۔ پس دل کا بایان جوف سکڑنے اور جست کے ساتھ شریان مین خون بھیجتا ہے جو حرکت پیدا ہوتی ہے اوسکا نام نبض ہے مگر اس حرکت کا درستی کے ساتھ ہونا منحصر ہے شریانی دیوار۔ خون اور دل کی حالت پر کیونکہ نبض سے تینون کا تعلق ہے۔

ہر حرکت قلب مین اول شریان پھیلتی ہے بعدہٗ اصلی حالت پر آتی ہے پھر ذرا سے وقفہ کے بعد وہی حالت ہوتی ہے اور کلائی پر جو ضرب نبض کی معلوم ہوتی ہے اوس مین اور حرکت انبساط و انقباض قلب مین بہت ہی تھوڑا فرق ہوتا ہے۔

نبض کا حال دریافت کرنے کے لئے اتنی باتون کا جاننا چاہیئے نبض دیکھنے کا قاعدہ صحت کی نبض۔ مرض کی نبض۔ نبض دیکھنے کا آلہ۔

ا۔ نبض دیکھنے کا قاعدہ۔ نبض کے دیکھنے مین چند قواعد مقررہ اطبا کا لحاظ نہ کیا جاوے تو اوسکے حالات مفصل معلوم نہین ہو سکتے اور وہ قاعدے یہ ہین۔

(الف) طبیب یا مریض کہین سے چلا آوے تو تھوڑے وقت تک دم لئے بغیر نبض دیکھنا مناسب نہین ہے اور نہ بعد محنت و مشقت و دلی صدمات و دماغی خیالات کے کیونکہ ان حالتون مین نبض دیکھی جائے تو وہ قابل اطمینان نہین ہوتی۔

نیز طبیب کو لازم ہے کہ ایک مرتبہ نبض دیکھہ کر تھوڑی دیر تک توقف کرے اور پھر دوبارہ نبض کو ملاحظہ فرماکر خوب اطمینان کرکے مرض کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرے۔

(ب) مریض کو بٹھا کر یا لٹا کر یا کوئی ایسی ہی خاص ضرورت ہو تو کھڑا کرکے ریڈیل آرٹری Radial Artery پر (جو کلائی مین انگوٹھے کیطرف عین جلد کے نیچے پائی جاتی ہے) ہاتھہ کی تین اونگلیان برابر رکھکر نبض دیکھنے کا دستور ہے مگر کبھی مقام مرض سے قریب کی یا کسی سبب سے کلائی پر دیکھنا ناممکن ہو تو دوسری جگہہ کے شریان کی ضربات وغیرہ کا دریافت کرنا پڑتا ہے جیسا امراض دماغ مین کنپٹی کی شریان یا وجع مفاصل مین کلائی پر بنڈیج .Bandage بند ہا ہو یا دونون ساعد کٹ گئے ہون تو بازو کی شریان یا کسی سبب سے ٹخنہ کے نیچے درونی جانب پوسٹیر ٹیبل Posterior Tibial. شریان کو دیکھتے ہین۔

(ج) مریض کے دونون ہاتھون کی نبض دیکھنا بہتر ہے کیونکہ بعض آدمیون کی ایک طرف کی شریان بہ نسبت دوسری طرف کے بڑی ہوتی ہے۔

نبض دیکھنے کے وقت اس قاعدہ کا خیال رکھنے سے آسانی ہوتی ہے کہ مریض کے داہین ہاتھہ کی نبض باہین ہاتھہ سے طبیب دیکھے اور باہین ہاتھہ کی داہین ہاتھہ سے۔

(د) عورتون کے باہین ہاتھہ کی نبض بہ نسبت داہین کے اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔ اس سے خیال ہوتا ہے کہ اونکے باہین ہاتھہ کی شریان بڑی ہوتی ہے اور بنگال احاطہ کے بید لوگون مین عورتون کے باہین ہاتھہ کی نبض دیکھنے کا جو دستور ہے شاید اس کا سبب یہی ہو۔

(ہ) بعد دریافت کرنے تعداد ضرب و سرعت و آہستگی نبض کے اوس کی قوت معلوم کرنے کے لئے ذرا اونگلی سے شریان کو دبا کر پھر ڈھیلا کرنا چاہئے تاکہ معلوم ہو کہ شریان دبانے سے کس قدر دبتی ہے مگر اس قدر نہ دبائین کہ دوران خون بند ہو جائے بلکہ صرف اتنا دبانا ہے کہ شریانی

ترٹپ محسوس ہوسکے۔

(د) عصبی مزاج کے آدمیون یا ڈرپوک لوگون کی نبض دیکھین تو اونکے خیال کو بات چیت مین مشغول کردین کیونکہ ایک خفیف سبب سے اونکی حرکت قلب زیادہ ہوجاتی ہے اور نبض کا ٹھیک حال معلوم نہین ہوتا۔

(ز) بچون مین اونکے رونے و مچلنے کے سبب کلائی پر نبض دیکھنا مشکل ہوتا ہے اس واسطے گود مین لیکر سینہ پر کان لگاکر حرکت قلب دریافت کرنا چاہئے اور اگر نبض کا ہی دیکھنا ضرور ہو تو بحالت خواب دیکھنا مناسب ہے۔

(ح) نبض دیکھنے کے وقت خیال کرنا چاہئے کہ شریان پر کسیوجہ سے دباؤ نہ پہنچا ہو جیسا کسی بندش یا تنگی آستین یا رسولی یا بغل مین گھٹنے کا دباؤ ہونے سے (جو ہندوستانیون کا عام دستور ہے)۔

(ط) شدید امراض مین کئی بار نبض کو دیکھنا چاہئے تاکہ اچھی طرح مرض کی کیفیت ظاہر ہو۔

۲- **صحت کی نبض کا حال** - اوسط درجے کے جوان آدمی کی نبض بحالت صحت منتظم۔ ہموار کسیقدر دبنے والی کچھہ بھری ہوئی ہوتی ہے مگر جنسیت و عمر و مزاج وغیرہ کے سبب سے اس مین فرق پڑجاتا ہے۔

(الف) عورتون و لڑکون کی نبض بہ نسبت مردونکے کسیقدر باریک و سریع ضعیفی مین بہ سبب شریانی ذخامت سخت ہونیکے سخت دموی مزاج والون کی بھری ہوئی سخت و سریع عصبی مزاج والون کی آہستہ آہستہ و ملایم ہوتی ہے۔

(ب) ضربات نبض کی تعداد (جنکا دریافت کرنا نبض کی دوسری کیفیتون کی نسبت آسان ہے) ہمیشہ انقباض قلب کی تعداد کے برابر ہوتی ہے اور اس سے زیادہ کبھی نہین ہوتی مگر گاہے گاہے بحالت مرض جیسا انیمیا اور امراض قلب وغیرہ مین ایک دو ضرب کم ہوسکتی ہے۔

ننھے بچون مین تعداد ضربات نبض زیادہ ہوتی ہین اور جون جون عمر بڑھتی ہے تعداد گھٹتی جاتی ہے لیکن نہایت ضعیفی کی حالت مین پھر کسی قدر بڑھ جاتی ہے جیسا کہ اس نقشہ سے ظاہر ہے۔

نقشہ تعداد ضربات نبض حسب عمر

تعداد عمر	تعداد نبض	تعداد عمر	تعداد نبض
بعد پیدا ہونے کے	۱۴۰	جوانی	۷۰ سے ۷۵
شیر خوار بچون مین	۱۲۰ سے ۱۳۰	ضعیفی	۷۰
پانچ یا چھ برس کے بچون مین	۱۰۰	نہایت ضعیفی	۷۵ سے ۸۰
ایام بلوغت	۹۰	+ + + + + +	+

اس نقشہ کے بموجب بحالت تندرستی جوان مرد کی تعداد ضربات نبض کا اوسط ۷۲ - اور عورت کا بیاسی یعنی دس ضرب زیادہ ہوتا ہے مگر وضع و وقت و غذا وغیرہ کے سبب سے اس مین بہت فرق پڑجاتا ہے چنانچہ بہ نسبت کھڑے ہونے کے بیٹھنے مین اور بہ نسبت بیٹھنے کے لیٹنے مین تعداد ضربات کم ہوجاتی ہین کیونکہ عضلاتی حرکت کے سبب ضرور نبض کی تعداد بڑہ جاتی ہے چونکہ بیٹھنے مین نبض قوی ہوتی ہے سریع نہین ہوتی اس واسطے بیٹھنے کی حالت مین دیکھنے سے نبض کا حال صحیح معلوم ہوتا ہے -

صبح کے وقت بہ نسبت شام کے نبض جلد جلد چلتی ہے اور سوتے وقت خاصکر بچون اور عصبی مزاج والون مین نبض کی تعداد کم ہوجاتی ہے -

غذا کے سبب خصوصاً گرم اشیاء جیسے شراب و چاء وغیرہ کے کہانے پینے سے نبض مین تحریک ہوجاتی ہے اور گرمی - سوزش - بخار - بہت کمزوری - بیخوابی - پلیتھورا کے درجہ اول - سیلان خون - غصہ جوش وغیرہ کے سبب ستر یا اسی ضرب سے ننویا ایکسو بیس ۱۲۰ بلکہ دوسو ضرب تک فی منٹ ہوجاتی ہے - برخلاف اسکے سردی - سکون - نیند - غشی - تکان - فاقہ کشی - ڈجی ٹیلس Digitalis کے اثر - ہوا کے دباؤ یا بوسی - فیٹی ڈی جنریشن آف دی ہارٹ Fatty degeneration of the Heart وغیرہ کے سبب سے ضربات نبض کم ہوتے ہوتے فی منٹ ساٹھ بلکہ پینتیس ۳۵ تک رہجاتی ہین -

۳- مرض کی نبض کا حال - بیماری کی حالت مین نبض کی ضربات و دیگر کیفیات مین بہت فرق پڑجاتا ہے جیسا کہ بیانات ذیل سے ظاہر ہوگا -

(الف) بخار مین یا کسی قسم کی رطوبت خارج ہونے یا بحران ہونے سے نبض اس قدر جلد چلتی ہے کہ شمار کرنا دشوار ہوتا ہے اور اگر بحالت بخار نبض یکایک سست ہوجاے اور اوس کے ساتھ دیگر خراب علامات کی بھی زیادتی ہو تو خلل دماغی سے سکتہ یا فالج ہوکر مریض کے مرنیکا اندیشہ ہوتا ہے

(ب) علاوہ تعداد ضربات کے نبض مین جو کیفیت پائی جاتی ہے وہ یہ ہے -

بموجب تعداد انقباض قلب کے نبض دو طرح کی ہے ایک فری کوینٹ Frequent. یعنی متواتر جسمین تعداد ضربات بہ نسبت حالت صحت کے زیادہ ہوتی ہین - دوسری انفری کوینٹ Infrequent. یعنی متفاوت جسکی حالت متواتر کے خلاف ہوتی ہے - سریع اور متواتر مین یہ فرق ہے کہ سریع مین نبض کی حرکت انبساطی اونگلی کو جلد جلد محسوس ہوتی ہے اور متواتر مین مابین دو حرکت انبساطی کی تھوڑا وقت ہوتا ہے کبھی زمانہ واحد مین نبض سریع بھی ہوتی ہے اور متواتر بھی - نبض متفاوت مین زمانہ سکون حرکت انقباض مین زیادہ محسوس ہوتا ہے -

اگرچہ تواتر اور تفاوت نبض کا حال بہ نسبت دیگر کیفیات کے آسانی سے معلوم ہوجاتا ہے لیکن ٹھیک تعداد دریافت کرنے کے لئے ایسی گھڑی کا ہونا ضرور ہے جسمین سکنڈ ہینڈ یعنی دقیقہ بتانیوالی سوئی لگی ہو یا وہ سینڈ گلاس جو ایک منٹ کا کہلاتا ہے بغیر اس کے تعداد نبض تحقیق نہین ہوسکتی -

حسب انتظام حرکت قلب بھی نبض مین دو کیفیتین پائی جاتی ہین ایک کو ریگیولر Regular یا منتظم کہتے ہین -

دوسری کو اریگولر Irregular. یا غیر منتظم - یعنی جب حرکت قلب کے سبب انتظام کے ساتھ شریان مین خون جاے اور ہاتھ رکھنے سے ضربات نبض یکسان معلوم ہون اور درمیانی وقفہ مین فرق نہ پڑے تو اوسکو منتظم کہتے ہین - اسکے برخلاف ہو یعنی کوئی ضرب جلد اور کوئی دیر مین ہو تو غیر منتظم - مرض مین نبض کا منتظم ہونا ایک اچھی علامت ہے لیکن حالت صحت مین بھی بعض آدمیون

کی نبض غیر منتظم یا وقفہ دار (جھٹکا دیکر آگے ہوگا) پائی جاتی ہے۔

نبض کے معمولی وقفہ مین اتنا زمانہ ہوجاوے کہ ایک ضرب کے بعد دوسری ضرب کا بھی وقت گذر جاوے تو اوسے انٹرمٹنٹ .Intermittent یعنی وقفہ دار نبض کہتے ہین مگر یہ وقفہ کبھی انتظام سے ہوتا ہے اور کبھی بے انتظامی سے اسلئے اوسکے بموجب نام رکھا جاتا ہے یعنی ہر پانچ یا دس ضرب کے بعد وقفہ ہو تو اوسکو منتظم وقفہ دار نبض کہتے ہین اور کبھی پانچ اور کبھی ساٹھ ضرب کے بعد ہو تو اوسے غیر منتظم وقفہ دار بولتے ہین۔

وقفہ دار نبض ان حالتون مین پائی جاتی ہے۔ دوران خون مین روک واسطے ہونا شش وقلب کے امراض۔ ایفورزم آف دی اے اورٹا Aneurism of the Aorta دماغ کی سوزش یا اوسکا ملایم ہونا سکتہ ضعیف وکمزورون کو بدہضمی ہونا۔

بسبب حرکت قلب کثیر المقدار خون شریان مین پہنچے اور اونگلی کے نیچے شریان کا حجم زیادہ معلوم ہو تو اوس نبض کو فل Full یا لارج Large یعنی ممتلی کہتے ہین جیسا زیادتی خون یا حاد امراض کے شروع مین پائی جاتی ہے۔ برخلاف اسکے قلیل المقدار خون شریان مین پہنچے اور شریان کا حجم اونگلی کو کم معلوم ہو تو اوسے اسمال Small یا باریک بولتے ہین۔

ہر انقباض قلب کے وقت یکسان مقدار خون کی شریان مین جاوے خواہ مقدار خون کی کم ہو یا زیادہ تو اوسکو اکیویل Equal یا مساوی نبض کہتے ہین اور اوسکے برخلاف ہو تو ان اکیویل Unequal. یا غیر مساوی۔

بموجب لچک شریانی دیوار کے یعنی جسمیت شریان کی نبض دو طرح کی ہوتی ہے ایک[1] ہارڈ Hard یا سخت جسمین ذرا دبانے سے اونگلی کو سختی محسوس ہو۔ یہ سختی بسبب زیادتی لچک دیوار شریان وغلبہ خون کے ہوتی ہے یا شریانی دیوار مین بڑہاپے کی وجہ سے تبدیلی لاحق ہونے سے عارض ہوتی ہے۔ دوسری[2] سافٹ یا نرم جسکی کیفیت ہارڈ کے برخلاف ہے اور یہ اوسوقت ہوتی ہے جب شریانی دیوار کا تناؤ یا جسمی طاقت کم۔ عضلات ڈھیلے۔ جسم کمزور ہو۔

شریانی لچک کے متعلق اور بھی دو باتین ہین یعنی جب حسب معمول تین اونگلی نبض پر رکھکر

ایک بالائی اونگلی سے دبایا جاوے اور باقی دو اونگلیوں مین ترٹپ نہ معلوم ہو تو اوسکو ان کمپریسبل Incompressible یا غیر دبنے والی کہتے ہین اور جو ترٹپ نہ معلوم ہو تو کمپریسبل Compressible یا دبنے والی بولتے ہین۔

جب نبض نہایت باریک اور ملایم مثل سوت کے ہو توا وسے انگریزی مین تھریڈی پلس Thready Pulse کہتے ہین اور یہ کمی خون یا نہایت کمزوری مین دیکھی جاتی ہے۔

جب شریانی دیوار کی ساخت خراب ہو جاوے (جیسا سن ضعیفی مین) تو حرکت نبض کی ٹیڑہی یا لہردار ہوتی ہے جو ویوی Wavy. کہلاتی ہے۔

جب شریان کی دیوار بہ سبب کمی خون اور سکڑ جانے کے سخت ہو جاوے تو نبض سخت و باریک اور اونگلی کے نیچے مثل تار کے محسوس ہوتی ہے جس کو انگریزی مین وائری پلس Wiry Pulse. بولتے ہین۔

نبض کی ہر ضرب مین جو وقت صرف ہوتا ہے اوسکے بموجب نبض کی دو کیفیتین ہین ایک کوئیک Quick یعنی سریع جسمین ہر ایک ترٹپ نبض کی جلد ہو مگر یہ مراد نہین ہے کہ تعداد ضربات بہ نسبت صحت کے زیادہ ہون بلکہ ایک دفعہ ترٹپ جلد جلد ہوتی ہے اور یہ نبض کمی خون یا امراض عصبی جن مین مزاج چڑچڑا و کمزور ہو پائی جاتی ہے دوسری سلو Slow. یعنی بطی جسکی کیفیت کوئیک کے برخلاف ہے یعنی ہر ایک ترٹپ نبض کی دیر مین یا آہستہ آہستہ ہو۔

حسب کیفیت جست خون کے نبض کی کئی قسم ہین ایک جرکنگ Jerking یعنی جھٹکے دار جسمین اونگلی پر ایسی حرکت محسوس ہوتی ہے جیسے ایک لہر سی آکر لگی اور ہٹ گئی یہ ایرٹا شریان کی کواڑی کی ریگرجیٹنٹ Regurgitant. بیماری مین پائی جاتی ہے۔ اوسکو واٹر ہیمر پلس Waterhammer P. بھی کہتے ہین۔ ایک قسم کی نبض بونڈنگ Bounding. یعنی کودنے والی ہوتی ہے۔ ایک لیبرنگ Labouring نامی ہے جس مین سلو کی کیفیت بہت پائی جاتی ہے یعنی ہر ترٹپ مین جست خون کی بمشکل معلوم ہوتی ہے۔

خون کی ماہیت مین فتور پڑنے سے جو نبض ہوتی ہے اوسکو تھرلنگ پلس Thrilling P.

کہتے ہین اسمین تھر تھرانے کی سی کیفیت انگلی پر محسوس ہوتی ہے۔

جب سیلان خون ہونیوالا ہوتا ہے تو نبض کی یہ صورت ہوتی ہے کہ دو ضرب چلکر وقفہ ہوتا ہے اور پھر دو ضرب چلتی ہے جسکو ری ڈبلڈ .Redoubled یا ڈائی کروٹس Dicrotous کہتے ہین۔

جب دوسری ضرب نبض کی بہ نسبت ضرب اول کے اور تیسری بہ نسبت چوتھی کے کمزور ہو پھر مثل اول کے ہو تو اسے انسی ڈنٹ Incident کہتے ہین اور زمانہ سابق مین یہ خیال تھا کہ انسی ڈنٹ پلس بحران کے وقت ہوتی ہے۔

(ج) نبض کی جو کیفیتین بیان ہوئین یہ مفرد نبض مین ہوتی ہین مگر ایسی نبض بہت کم پائی جاتی ہر بلکہ مرض کی حالت مین اکثر مرکب نبض ملتی ہے جیسا کہ نقشہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے۔

نقشہ کیفیت نبض مرکب حسب مرض

کیفیت نبض	مرض
متواتر۔ ممتلی سخت	پلیتھورا کے درجہ اول۔ ڈائی لیٹیشن آف دی ہارٹ Dilatation of the Heart. .. .. .. مین
متواتر۔ ممتلی۔ ملایم	بخارون کے شروع ذات الریہ۔ سرخ بخار۔ سرخ بادہ مین۔
متواتر۔ ممتلی۔ سخت۔ سریع	سوزشی بخار مین۔
متواتر۔ باریک۔ سریع۔	مردون مین مرض سل مستورات مین کمی خون مین۔
غیر مساوی۔ غیر منتظم۔ کمزور متواتر یا متفاوت	دلکی مائٹرل ریگرجیٹنٹ Mitral Regurgitant مرض مین۔
ممتلی کو دنیوالی متواتر دبنے والی	شدید وجع مفاصل مین۔
باریک۔ ممتلی۔ سخت غیر دبنے والی مثل تار کے	پریٹونائیٹس یعنی سوزش پریٹونیم مین۔
متواتر۔ باریک مانند سوت کے جس کا شمار کرنا بھی محال ہو	نہایت کمزوری مین۔

متفاوت - ممتلی - سخت { سکتہ - ہیڈروکفیلس - دماغ کے دباؤ - اشیاء رعشی کے اثر - قلب کے بائین جوف کے بڑھ جانے مین -

متفاوت - سریع { عورتون مین مرض بارگولہ - مردون مین سل مین -

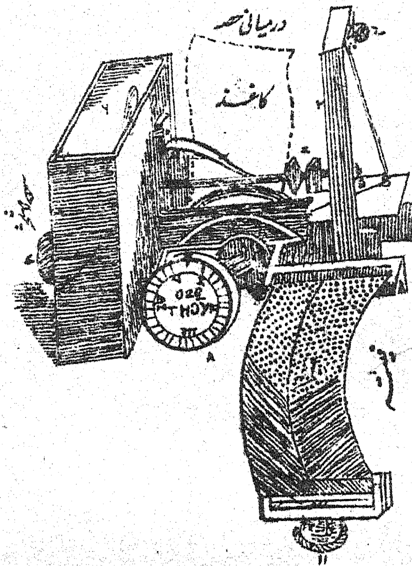
۴ - نبض دیکھنے کا آلہ - نبض کی حقیقت دریافت کرنے کی غرض سے جو آلہ ایجاد ہوا ہے اوس کا نام اسفگموگراف Sphygmograph ہے اور اس نام سے موسوم ہونیکی وجہ یہ ہے کہ جو کیفیتین نبض کی ہنگام رفتار طبیب کی اونگلیون کو محسوس ہوتی ہین وہ اس آلہ کے ذریعہ سے کاغذ پر لکھی جاتی ہین تو گویا یہ آلہ نبض دیکھنے کا نہین ہے بلکہ نبض کی حقیقت لکھدینے کا ہے جس حقیقت کو طبیب یا مریض سالہا سال اپنے پاس رکھہ سکتا ہے -

اس آلہ سے نبض کی تعداد - تواتر - انتظام - قوت رفتار وغیرہ معلوم ہوتی ہین اور یہ مختلف صورتون کا ہوتا ہے لیکن سب مین عمدہ اسفگموگراف ڈاکٹر ڈیجین صاحب کا ہے کیونکہ اول تو ارزان ہے دوسرے یہ سبب چھوٹے ہونے حجم کے جیب مین لیجانے اور مریض کے ہاتھہ پر لگانے مین کچھہ بھی دقت نہین ہوتی -

چونکہ اس آلہ کے پرزون کا جاننا اور مریض پر استعمال کرنا دونون کام مشکل ہین بغیر سمجھائے نہین آسکتے اسواسطے اس بیان کو دو جدا جدا فقرون مین لکھتے اور تصویر آلہ کی بھی درج کتاب کرتے ہین

(الف) پرزون کا بیان - یہ آلہ چند پرزون سے مرکب ہے جنکو بیان کرنے کے لئے بطور خود اگلے پچھلے اور درمیانی تین حصون مین تقسیم کرلیا ہے -

تصویر نمبر ۳ اسفگمو گراف کی



(۱) اسپرنگ یعنی کمانی - یہ دونون فیتون کے مابین کھڑے ستون کے نیچے واقع ہے اس تصویر مین نظر نہین آتی
(۲) لوہے کا کھڑا ستون -
(۳) آہنی تار -
(۴) ڈھیکلی -
(۵) سوئی جس سے نقش ہوتے ہین -
(۶) کانٹا یا ایک کل چلانیوالا -
(۷) اسکرو کنجی لگانیکا -
(۸) پہیہ یا چکر -
(۹) رولر یعنی بیلن -
(۱۰) پہرکیان (۱۱) کمسوا
(۱۲) پٹاری یا صندوق

اگلا حصہ - محدود ہے اپنے دونون پہلوؤن پر فیتہ سے اس حصہ کے نیچے درمیانی حصہ مین ایک اسپرنگ Spring. یا چکدار کمانی لگی ہوئی ہے جو مقام نبض یعنی ریڈیل شریان پر رکہی جاتی ہے اور جو شریانی تڑپ سے جنبش کرتی اور بذریعہ ایک آہنی تار کے ڈھیکلی کو ہلاتی ہے -

یہ ڈھیکلی اوپر کی جانب ایک لوہے کے ستون مین جو کھڑا ہے لگی ہوئی ہے - جب یہ ڈھیکلی متحرک ہوتی ہے تب سوئی نبض کے مطابق حرکت کرتی اور کاغذ پر کیفیت لکھتی چلی جاتی ہے -

پچھلا حصہ - جو ایک پٹاری یا مربع صندوق کی طرح بند ہے اور جسکے بالائی جانب اس کل کے چلانے اور روکنے کا کانٹا یا ایک لگا ہوا ہے جس کانٹے کو ادہر اودہر ہٹا کر کل کو چلاتے یا روکتے ہین - پیچھے کی طرف اسکرو Screw. یعنی کنجی لگانیکا ہے چنانچہ ہنگام استعمال اسکرو کو گھما کر پہلے کنجی لگا دیتے ہین -

درمیانی حصہ وہ ہے جو مابین اگلے اور پچھلے حصہ کے واقع ہے اس حصہ مین موجد نے ایک جانب کو ایسا پیہ لگایا ہے جسکے پہیرنے سے نبض پر ایک اونس سے ۱۸ - اونس تک کا دباو پڑ سکتا ہے - دوسری جانب ایک رولر یا بیلن مع دو پہرکیون کے لگا ہوا ہے جس کے اندر سیاہ رنگ لگا ہوا

کاغذ لگاتے ہین جسپر نبض کی ساری کیفیت نقش ہوتی چلی جاتی ہے۔

فیتہ جو کاریگر نے اگلے حصہ آلہ پر لگایا ہے جس سے یہ آلہ مریض کے ہاتھہ پر قایم کیا جاتا ہے اوس مین بہی ایک بکسوا اس غرض سے سی دیا ہے کہ بکسوے کو کسکر فیتہ کا کہنچاو ہاتھہ پر کم و پیش کر سکین۔

(ب) آلہ کے استعمال کرنیکا طریقہ۔ مریض کو لٹا کر ہاتھہ کو پہیلا کر لگانا چاہئے اور اگر بٹہلا کر لگانا منظور ہو تو مریض کے ہاتھہ کو کسی میز پر ٹکا کر استعمال کرین تاکہ ہاتھہ کو جنبش نہ ہو۔

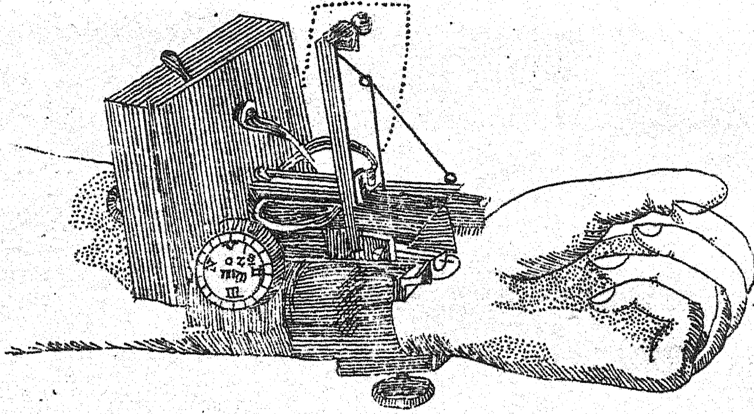
ہنگام استعمال اس آلہ کے اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہئے کہ غذا کہانے کے بعد دو گھنٹہ تک اور بحالت تکان و بعد ورزش و بوقت صدمہ دلی چونکہ نبض ڈائی کروٹس ہوتی ہے اس آلہ کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔ ہنگام استعمال اس آلہ کے طبیب کو چاہئے کہ پہلے نبض کو کلائی پر ٹٹول کر دیکہے کہ کس مقام پر اچہی طرح محسوس ہوتی ہے جس مقام پر خوب محسوس ہوتی ہو اوسی مقام پر سیاہی یا پنسل سے نشان کر دے پہر آلہ مین کنجی لگا کر فیتہ کو ہاتھہ مین پہنا کر اسپرنگ کو جو اگلے حصہ کے زیرین جانب تبلایا گیا ہے اوسی نشان کے ٹہیک اوپر رکہدے اور فیتہ کو کسکر آلہ کو وہین قایم کر دے۔ جب آلہ کی کمانی ٹہیک شریان پر قایم ہو جاوے اور سوئی حرکت کرنے لگے تب پہیہ یا چکر کو پہیر کر جتنے اوس کا دباؤ رکہنا منظور ہو اوسی ہندسہ پر اوسکو قایم کر دے اگر کمانی ٹہیک نہ قایم ہوئی ہو تو آلہ کو ادہر اودہر ہٹا کر درست کر دینا یا فیتہ کو کہولکر دوبارہ قایم کرنا چاہئے بعدہٗ کاجل سے سیاہ کیا ہوا کاغذ بیلین اور پہرکیون کے مابین دیکر سوئی کو کاغذ پر ٹکا کر کانٹے کو جو صندوق کے اوپر کی جانب ہے ایکطرف ہٹا دین تاکہ کل چلنے اور کاغذ دوڑنے اور سوئی مطابق حرکت نبض اسپر نقش کرنے لگے۔ جب کاغذ بعد منقش ہونے کے بیلین سے باہر نکلجاوے تب کانٹے کو دوسری طرف ہٹا دین تاکہ آلہ کا چلنا موقوف ہو جاوے۔ پہر آلہ کو مریض کے ہاتھہ سے جدا کر کے رکہدین۔ کاغذ جو اس کام آتا ہے وہ خوب چکنا ہے۔ انچہ لمبا بیلین کی لنبائی کے مطابق چوڑا ہوتا ہے۔ اس کاغذ مین بڑی احتیاط یہ ہے کہ چوڑائی مین بال برابر کم و بیش نہو اس واسطے ٹین کی پٹری یا سانچہ بنوا کر اوسکے مطابق کاٹ لیا کرین۔

قبل استعمال کاغذ کو چراغ یا موم کی بتی کی لو پر یا کافور جلا کر اوسکے دہوئین سے سیاہ کر لین لیکن

اس امر کا بہت لحاظ رہے کہ کاجل جو کاغذ پر لگایا جاوے سب جگہہ یکسان اور ہلکا ہو تاکہ سوئی کی رفتار مین خلل نہ ڈالے۔

جب کاغذ پر سوئی سے مطابق حرکت نبض کے لکیرین پڑجاوین تب تاریخ۔ نام مریض اور حال پریشر یعنی دباؤ کا پن سے لکھکر کاغذ کو سلیوشن Solution. مندرجہ ذیل مین ڈبو کر خشک کرکے رکھہ چھوڑین تاکہ مٹ جانے کا اندیشہ نہ رہے اور اگر دوبارہ اوسکے دیکھنے کی ضرورت ہو تو دیکھہ بھی سکتے ہین سلیوشن بنانیکی ترکیب یہ ہے کہ ایک حصہ لوبان کو پانچ حصہ شراب مقطر مین حل کرکے چوڑے منہ کی بوتل مین بھر کر رکھہ چھوڑین اور ضرورت کے وقت کاغذ کو اوسی مین ڈبو لیا کرین۔

تصویر نمبر ۴ - بائین ہاتھ پر اسفگمو گراف باندہ کر دکھایا ہے۔



مخفی نرہے کہ نبض کے بیان مین تحریر ہو چکا ہے کہ دل کا بایان جوف سکڑنے اور جسبت کے ساتھ شریان مین خون پہنچنے سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے اس کا نام نبض ہے۔ اس جگہہ پر یہ بتلایا جاتا ہے کہ اوسکی حرکت سے کاغذ پر جو نقش کھنچتا ہے وہ کیسا ہوتا ہے اور اوس سے کیا سمجھا جاتا ہے۔ غرض نبض کی ہر ایک موج مین ابتدا سے انتہا تک جو کیفیتین پائی جاتی ہین یہان پر شرح لکھی جاتی ہین۔

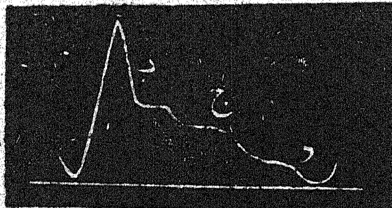
جس مقام سے کہ موج یا لہر نبض کی شروع ہوتی ہے اوس لکیر کو ریسپیریٹری یا بیس لائن Respiratory or Base line. کہتے ہین اور اوس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ شریانی تناؤ معمولی حالت پر ہے۔

جبکہ اسفگموگراف کی سوئی اوپر چلتی اور ایک کھڑی یا کسیقدر ترچھی میانہ یعنی نہ بہت اونچی نہ بہت نیچی لکیر بناکر داہنی جانب کو مڑکر کچھ نوکدار کونہ بناکر نیچے اوتر آتی ہے تو اس ساری کیفیت کو پرکشن یا پرائمری ویو Percussion or Primary W. کہتے ہین۔ یہ کیفیت نبض مین بائین وینٹریکل یا جوف کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

کونہ کی نسبت اتنا خیال رکھنا چاہئے کہ کم نوکیلا ہونا اس کا اسفگموگراف کی کمانی کا نبض پر ٹھیک بیچ مین نہ ہونا ہے اور چپٹا ہونا اے آرٹا کے سوراخ کے تنگ ہونیکی دلیل ہے۔

پھر سوئی نیچے اوتر کر دوسری لہر پیدا کرتی ہے جسکو سکنڈری یا ٹائیڈل یا پری ڈائی کروٹک ویو Secondary or Tidal or Predicrotic wave. کہتے ہین۔ یہ شریان مین خون آنے اور جسبت کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس اوترنے مین جو ایک کھندانہ ہوتا ہے اوسکو اے آرٹک یا ڈائی کروٹک ناچ Aortic or dicrotic notch. کہتے ہین اور اوس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اے آرٹا کی کواڑیان بند ہوگئین اور انقباض قلب ختم ہوگیا۔ پھر کھندانہ سے آگے اے آرٹا کے سکڑنے سے جو لہر پیدا ہوتی ہے اوس کا نام ڈائی کروٹک Dicrotic W. ہے۔ آخر کو یہ لکیر سیدہی یا لہر دار ہوکر بیس لاین تک اوتر آتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حرکت قلب کا اختتام ہوگیا۔

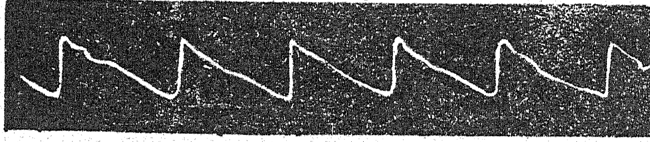
تصویر نمبر ۵ ۔ یہ تصویر واسطے سمجھانے لہرون نبض کے بڑی بنائی گئی ہے۔



(ا) پرکشن یا پرائمری ویو۔
(ب) سکنڈری یا ٹائیڈل ویو۔
(ج) ڈائی کروٹک ویو۔
(د) چوتھا ویو
(ط) اے آرٹک یا ڈائی کروٹک ناچ

یہ نقشہ جوان تندرست آدمی کی نبض کا ہے جسکی ضربات نبض فی منٹ ۷۰ تہین اور آلہ کا دباؤ تین اونس کا رکھا گیا ہے۔

تصویر نمبر ۶ ۔ یہ تصویر حالت صحت کی مطابق اصل کے ہے۔



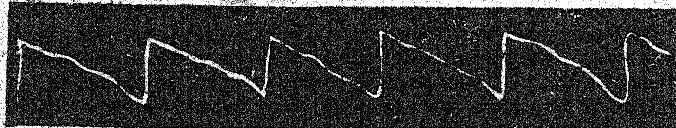
اکثر تو حالت صحت کی نبض مین وہی کیفیتین جنکا مذکور ہوا پائی جاتی ہین الا ان مین کبھی کبھی بوجہ شریانی تناؤ و کمی بیشی دباؤ کے کچھہ کچھہ تغیر بہی وقوع مین آتا ہے جسکا بیان ذیل مین لکھا جاتا ہے۔

شریانی تناؤ۔ اگرچہ حالت صحت مین بہی کسیقدر تناؤ ہوتا ہے لیکن بیماری کی حالت مین زیادہ ہوجاتا ہے جسکے باعث نبض اونگلیون کے نیچے موٹی یا باریک محسوس ہوتی ہے چنانچہ موٹے ہونے کی حالت مین یہ سمجہا جاتا ہے کہ باعث رکاوٹ کے جو کیپلریز مین کسی قدر ہے دل زور سے سکڑتا ہے۔ باریک ہونے کی صورت مین یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شریان سکڑنے سے اوس کی نلی تنگ ہوگئی ہے۔

موٹے ہونیکی حالت مین نبض ممتلی اور باریک ہونے کی صورت مین تار کی مانند معلوم ہوتی ہے۔ لیکن سختی دونون حالتون مین پائی جاتی ہے۔

ٹینشن Tension. یعنی تناؤ زیادہ ہونے کی حالت مین ٹائڈل ویو اونچا اور ڈائی کروٹک ویو چھوٹا ہوتا ہے۔

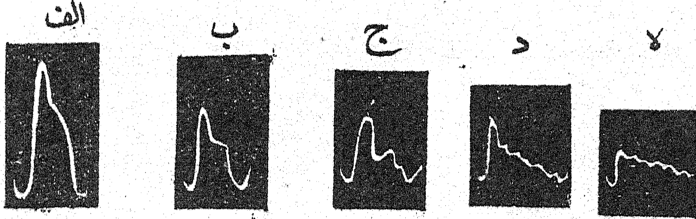
تصویر نمبر ۷ ٹینشن کی



یہ نقشہ دس برس کے لڑکے کی نبض کا ہے جسکو سبب اکیوٹ برائیٹس ڈزیز آف کڈنی تناؤ تہا اور نبض ۹۰ ضرب تہی۔

پریشر Pressure یعنی دباؤ کی کمی بیشی سے جو تغیر نبض مین پایا جاتا ہے وہ ان نقشون سے ظاہر ہے۔

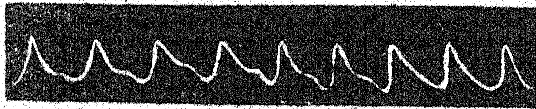
تصویر نمبر ۸ ۔ پریشر کی



(الف) چونکہ اس مین پریشر بہت خفیف ہے اسوجہ سے ڈائی کروٹک ویو بہت کم نظر آتا ہے نقشہ (ب) مین بہ نسبت الف کے اور نقشہ (ج) مین بہ نسبت نقشہ (ب) کے بباعث کمی بیشی دباؤ کے ڈائی کروٹک ویو زیادہ نمایان ہے اور جب پریشر بہت دبایا جاتا ہے جیسا نقشہ (د) اور (ہ) مین دیا ہے تو ڈائی کروٹک ویو کم ہوجاتا ہے اور لہر کی اونچائی بھی گھٹ جاتی ہے یعنی کھڑی لکیر چھوٹی ہوجاتی ہے اور اخیر کی لکیر بڑھ جاتی ہے۔

ڈائی کروٹزم .Dicrotism جبکہ شریانی تناؤ کم ہوجاوے اور انقباض قلب جلد اور کوتاہ ہو کیپلریز سے خون جلد نکلجاوے تو اس حالت مین ڈائی کروٹزم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور ایسی نبض کو ڈائی کروٹک پلس .Dicrotic P کے نام سے نامزد کرتے ہین ۔ اس قسم کی نبض بخار اور سیلان خون مین ہوتی ہے۔

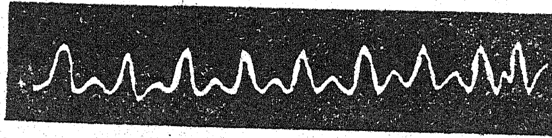
تصویر نمبر ۹ ڈائی کروٹک پلس کی



یہ نقشہ ٹائفس کے مریض کا ہے جسکی عمر ۲۴ برس کی تھی اور جسکی ضربات نبض ۱۱۰ تھین۔

ڈائی کروٹک نبض مین ٹائڈل ویو نامعلوم اور اسکے ارٹک ناچ بہت نیچی ہوتی ہے ۔ اور ڈائی کروٹک ویو بہت زیادہ ہوتا ہے۔

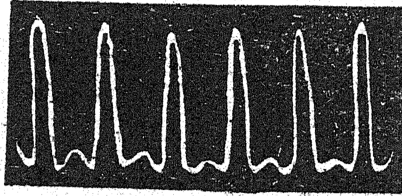
تصویر نمبر ۱۰ - فل ڈائی کروٹک پلس کی



اس نقشہ مین کیفیت ڈائی کروٹزم خوب ظاہر ہے اسمین مریض کی ضربات نبض ۱۱۲ تہین -

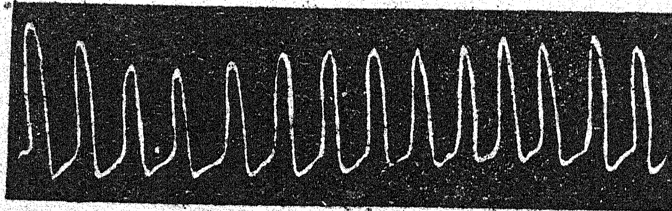
جب اسے آرٹک ناچ رسپیریٹری لین کی سیدہ مین ہو تو اوسکو پوری ڈائی کروٹ پلس کہتے ہین اور جب اس سے نیچے اوتر جاوے تو ہائیپر ڈائی کروٹس Hyperdicrotous. کہتے ہین

تصویر نمبر ۱۱ - فل ڈائی کروٹ پلس کی



اسمین ڈائی کروٹزم بہ نسبت نمبر ۱۰ کے بہی زیادہ ہے اور یہ مریض ٹائیفوئڈ کا ہے ضربات نبض ۱۱۰

تصویر نمبر ۱۲ - ہائیپر ڈائی کروٹس کی

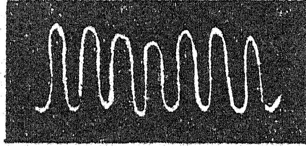


اس بیمار کی ضربات نبض ۱۲۰ تہین -

اگر نبض بہت جلد ہو تو ڈائی کروٹک ویو معدوم ہو جاتی ہے اسکو مونو کروٹک Monocrotic کہتے ہین - ایسی نبض مین چونکہ تناؤ کم ہوتا ہے لہذا دباؤ یعنی پریشر بہی کم دیتے ہین - اس قسم کی

نبض نروس مزاج والون مین ادنی سبب سے ہوجاتی ہے اور بخارون کے لئے تو مخصوص ہے بلکہ جسقدر کیفیت ڈائی کروٹزم کی ہو اوسی قدر زیادہ بخار سمجھنا چاہئے۔

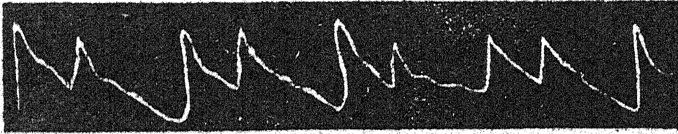
تصویر نمبر ۱۳ ۔ مونو کروٹک کی



اس نقشہ کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈائی کروٹک پلس بہت جلد جلد ہونے سے ڈائی کروٹک دیوینے نہین پاتا کہ لہر شروع ہوجاتی ہے جسکو مونو کروٹک کہتے ہین۔

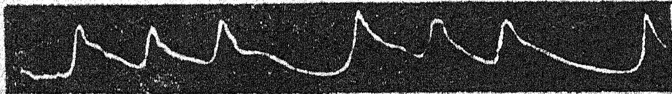
نبض کی بیقاعدگی ۔ نبض کے حجم اور انتظام کی بیقاعدگی بھی اس آلہ سے معلوم ہوجاتی ہے گاہے ایسا ہوتا ہے کہ انقباض تو درست ہے پر ہر ایک جست مین حجم کی کمی بیشی محسوس ہوتی ہے اور نبض بیقاعدہ چلتی ہے یعنی وقفہ زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے غیر منتظم کہلاتی ہے ۔ ایسی صورت مین آخری حصے نبض کی لکیر کا لنبا ہوتا ہے ۔ تماکو کے زیادہ پینے سے اور بدہضمی مین ایسی نبض ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۱۴ ۔ ہر دو ضرب کے بعد غیر منتظم ہونیکی



ایسے شخص کی نبض کا نقشہ ہے جو نیومونیا سے روبصحت لایا جاتا تھا ۔ ضربات نبض ۶۰ تھین۔

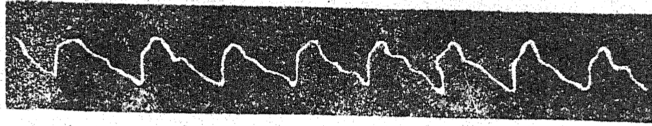
تصویر نمبر ۱۵ ۔ ہر تین ضرب کے بعد غیر منتظم ہونیکی



انجائنا پکٹورس کے مریض سے یہ نقشہ لیا گیا ہے ضربات نبض ۶۷

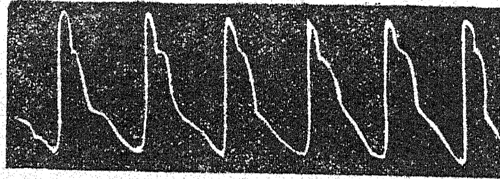
دل کی کواڑیون کے امراض مین نبض کی جو کیفیت ہوتی ہے اوسکے نقشے درج ہوتے ہین۔

تصویر نمبر ۱۶۔ اے آرٹک استی نوس کی

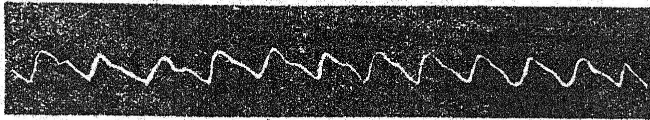


۴۴ برس کے عمر والے کی نبض کا نقشہ ہے اس مین نبض باریک تھی لیکن سخت جس سے معلوم ہوا کہ بایان جوف دل کا بڑہ گیا تھا۔

تصویر نمبر ۱۷۔ اے آرٹک ریگرجیٹیشن کی

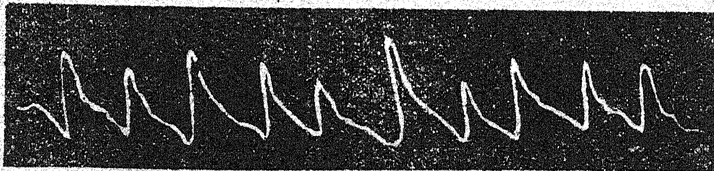


تصویر نمبر ۱۸۔ میٹرل استی نوس کی



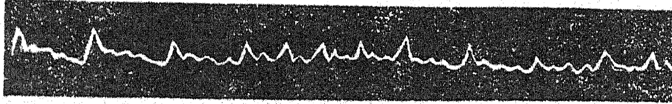
مریض جسکی عمر ۱۶ برس کی تھی اور جس مین پرنگ تھرل خوب تھا یہ نقشہ لیا گیا۔

تصویر نمبر ۱۹۔ میٹرل ریگرجی ٹیشن کی

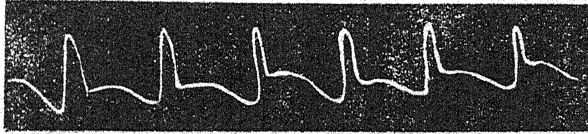


اس مین نبض کی قوت اور رفتار دونون بیقاعدہ تہین۔

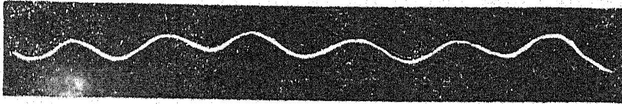
تصویر نمبر ۲۰ - میٹرل ریگرجی ٹیشن کی



تصویر نمبر ۲۱ - انیورزم کی داہنے ہاتھ کی



تصویر نمبر ۲۲ - انیورزم کی بائین ہاتھ کی



شریان کا تعلق تو نبض سے ہوتا ہے جیسا اوپر بیان کیا لیکن ورید سے بھی دو علامت متعلق ہین -

ایک[۱] تو یہ کہ جب بسبب رکاوٹ کے وہ خون سے پُر ہون تو نیلے رنگ کی ابھری ہوئی زیر جلد نظر آتی ہین جیسے استسقا مین شکم پر اور دم گھٹنے کی حالت مین چہرہ و گردن پر -

دوم[۲] - امراض قلب مین خصوصاً جبکہ داہنے جوف سے خون حیثیت سے ورید مین واپس جاوے تو خاصکر جگلر وین Jugular Vein مین مثل شریان کے تڑپ معلوم ہوتی ہے جس کو انگریزی مین وینس پلسیشن Venous Pulsation. کہتے ہین -

تصویر نمبر ۲۳ - جوگلر پلس کا نقشہ



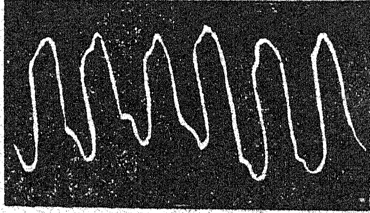
اس نقشہ مین ارّیگیولر لہر صاف معلوم ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۱ - اریکل کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور جب آریکل کشادہ ہوجاے تو یہ لہر نمدار ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۲ - داہین ونٹریکل کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۳ - دلکی اندرونی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۲۴ - جوگلر پلس کا نقشہ



یہ نقشہ اوسوقت کا ہے جبکہ آریکل مفلوج ہوگیا۔

علامات متعلقہ آلات البول

آلات البول کے متعلق جو علامات ہین اون مین سے درد کا بیان موقع مناسب پر ہوگا باقی چند ضروری باتون کا یہان ذکر کیا جاتا ہے۔ پیشاب حالتِ صحت۔ حالت مرض اور اوسکی کیفیت دریافت کرنے کا طریق۔

حالتِ صحت کا پیشاب

(الف) حالتِ صحت مین پیشاب کا رنگ شفاف کہربائی ہوتا ہے اور وزن مناسبہ ایکہزار بیس ۱۰۲۰ اور اسکی کمی بیشی غذا کی قسم و مقدار پیشاب و وقت اخراج وغیرہ پر منحصر ہے۔

یورینا پوٹس Urina Potus. یعنی سیّال اشیا کے پینے کے بعد پھیکے رنگ کا جو پیشاب ہو اوسکا وزن متناسبہ اکثر ہزار نو یا کم ہوتا ہے۔

یورینا کائیلائی Urina Chyli یعنی ثقیل غذا کے ہضم ہونیکے بعد پیشاب ہو اوسکا وزن متناسبہ اکثر ایک ہزار تیس تک ہوتا ہے۔

یورینا سنگوینیس Urinasanguinis یعنی اچھی طرح سونے کے بعد صبح کیوقت جو پیشاب ہو اوس کا وزن متناسبہ اکثر ہزار پندرہ سے ایک ہزار پچیس تک ہوتا ہے اور اسی واسطے بحساب اوسط حالت صحت کے پیشاب کا وزن متناسبہ اکثر ہزار بیس رکھا گیا ہے۔

(ب) چوبیس گھنٹے مین پیشاب کی مقدار قریب چالیس اونس کے ہوتی ہے جس مین ڈیڑھ اونس کے قریب ثقیل اجزا پائے جاتے ہین۔

پیشاب کرتے ہی فوراً اوس مین گرمی جسمی حرارت کے مطابق اور بو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے مگر تھوڑے عرصے بعد یہ دونون باتین جاتی رہتی ہین۔

اکثر خفیف تیزابی کیفیت پیشاب مین پائی جاتی ہے مگر غذا کے کھانیکے بعد کھاری یا بلا کسی کیفیت کے ہوتا ہے۔

ذائقہ پیشاب کا نمکین ہوتا ہے لیکن جب تھوڑی دیر تک رکھدیا جاوے تو بہ سبب پیدا ہونے لیکٹک ایسڈ Lactic Acid. و ایسی ٹک ایسڈ AceticAcid کے ذائقہ ترش ہوجاتا ہے۔

زیادہ عرصہ تک پیشاب کو رکھنے سے لعاب سا تہ نشین ہوتا ہے جس مین یورک ایسڈ Uric Acid. کی قلمین علیحدہ دکھائی دیتی ہین اور اگر بہت دیر تک رکھا جاوے تو سڑ جاتا ہے اور کاربونیٹ آف امونیا Carbonate of Ammonia. مین یوریا Urea. کے تبدیل ہونے سے کھاری و بدبو دار ہوجاتا ہے اور اوسکی بالائی سطح پر جھاگ معلوم ہوتے ہین جن مین فاسفیٹ Phosphate نمک ملتے ہین اوسکے بعد ہی کچھ عرصہ تک پیشاب کو رہنے دین تو نیلے رنگ کے سیاہی مائل جھاگ ہوجاتے ہین اور کائی جو عالم نبات کی ابتدائی پیدایش ہے

پیدا ہو جاتی ہے۔

پیشاب کی ماہیت مین دو قسم کے اجزا پائے جاتے ہین۔ ایک آرگینک دوسری ان آرگینک۔

آرگینک یعنی وہ اشیار جو نباتات اور حیوانات کی بناوٹ مین پائی جاتی ہین۔ ان مین سے یہ مقدم ہین یوریا یورک ایسڈ Uric Acid ہیپیورک ایسڈ Hippuric Acid. لیکٹک ایسڈ Lactic Acid. امونیا Ammonia کے نمک اور قلیل المقدار کریاٹن Kreatine کریاٹینن Kreatinine.

ان آرگینک یعنی معدنی اشیار مین سے وہ نمک ہین جو سوڈا Soda پوٹاش Potash لائم میگنیشیا Magnesia کے ساتھ کاربونک ایسڈ Carbonic Acid ہیڈروکلورک ایسڈ Hydrochloric Acid. سلفیورک ایسڈ Sulphuric Acid فاسفورک ایسڈ Phosphoric Acid کے ملنے سے بنتے ہین۔ اور بہت ہی تھوڑی مقدار مین سلیکا Silica فولاد۔ فلورین Fluorine. بھی پایا جاتا ہے۔

علاوہ ہر دو اقسام مذکورہ کے مثانہ کی میوکس وایپی تھیلیل سیلز بھی پیشاب مین ملتے ہین۔ پیشاب کی ماہیت مین جو اجزا ہین اونکی تعداد وزن نقشۂ ذیل سے ظاہر ہوسکتا ہے۔

نقشہ تفصیل اجزاء پیشاب جو ایک ہزار حصے مین ملتے ہین۔

پانی	۹۵۰٫۰۰	ہیپیورک ایسڈ	۰٫۲۵
یوریا	۲۴٫۰۰	فاسفیٹ نمک	۹٫۰۰
یورک ایسڈ	۰٫۳۰	سلفیٹ نمک	۶٫۰۰
کریاٹن	۱٫۲۵	ہیڈروکلوریٹ نمک	۰٫۰۰
کریاٹنن	۱٫۲۰	جملہ	۱۰۰۰٫۰۰

پیشاب حالتِ مرض

چونکہ پیشاب کے ذریعے سے تمام جسم خصوصاً امراض آلات البول کا حال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے اسواسطے اوس کی کیفیت دریافت کرنیکے لیے اتنی باتون کا جاننا ضرور ہوتا ہے۔ طریق خروج۔ مقدار وزن متناسبہ۔ رنگت۔ بو۔ ذائقہ۔ کیفیت۔ تہ نشین ہونے والے اجزا۔

۱۔ طریق اخراج پیشاب۔ حالتِ صحت مین پیشاب دہار کے ساتھہ بلا کسی طرح کی روک اور تکلیف کے خارج ہوتا ہے لیکن حالتِ مرض مین اسکے خلاف ظہور مین آتا ہے اور وہ مرض قرار دیا جاتا ہے چنانچہ جب پیشاب بدقت و تکلیف سے بمشکل خارج ہو اور نائزہ کے مقام پر سوزش (جیسا سوزاک اسٹرکچر آف دی یوریتھرا Stricture of the Urethra و سوزش مثانہ مین ہوتا ہے) تو اوسے ڈسیوریا کہتے ہین۔

اگر پیشاب کرنے مین نہایت ہی تکلیف ہو۔ قطرہ قطرہ ٹپکے۔ سیون کے مقام پر جلن و درد و تشنج ہو (جیسا تارپین یا تیلنی مکھی کے کہانے یا امراض مذکورہ بالا کی شدت ہونے سے) تو اسکو اسٹرنگیوری Strangury بولتے ہین۔

پیشاب کا بالکل بند ہوجانا اسچوریا Ischuria کہلاتا ہے اور یہ دو طرح ہو سکتا ہے۔

ایک۔ سپریشن آف یورن Suppression of Urine. یعنی پیشاب پیدا ہی نہو۔

دوسرے۔ ریٹینشن آف یورن Retension of Urine. یعنی یہ سبب رکاوٹ راہ یا فالج مثانہ کے پیشاب مثانہ مین رہ جاوے اور اخراج نہ پائے۔

جب بباعث سوزش مثانہ کے پیشاب بے اختیار نکلے یا اوسکی حاجت بار بار ہو یا مثانہ کی گردن کے فالج سے قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکے تو اوسکو اینوریسس Enuresis یا انکنٹیننس آف یورن Incontinence of Urine کہتے ہین۔

۲۔ مقدار پیشاب۔ کمی بیشی مقدار پیشاب سیال چیزون کے پینے اور جلد و معدہ و امعا کے افعال پر منحصر ہے۔

سیال چیزین زیادہ پی جائین یا پسینہ کم خارج ہو جیسا سردی مین بہ نسبت گرمی کے مرطوب ہوا

مین بہ نسبت خشک کے۔ صبح کو بہ نسبت شام کے رات کو بہ نسبت دن کے یا معدہ و امعا کا فعل کم ہو تو پیشاب زیادہ ہوتا ہے جسکو ڈایوریسس یا پولی یوریا Diuresis or Polyuria. کہتے ہین۔

زیادتی فکر۔ کسی قسم کی اشتعالک طبع۔ کوئی بیماری مثلاً بخار مین سردی کا درجہ و ذیابیطس وغیرہ بہی پیشاب کے زیادہ کرنیوالے اسباب ہین۔

برخلاف اسباب مذکورکے یعنی سیال چیزون کے کم پینے یا جلد و معدہ و امعا کا فعل زیادہ ہونے سے جیسا پسینہ و قے و اسہال سے اور ہیضہ و سیلان خون و استسقا بخار کے پسینہ کے درجے و سوزش گردہ مین پیشاب کم خارج ہوتا ہے یعنی ۲۰۔ اونس سے بہی کم ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات ۲۴ گہنٹے مین چند قطرہی خارج ہوتا ہے۔

۳۔ پیشاب کا وزن متناسبہ وغیرہ (الف) جنسیت۔ عمر۔ موسم۔ قسم غذا۔ جسم مین کیمیاوی تبدیلی۔ بیماری وغیرہ کے سبب سے پیشاب کے وزن متناسبہ مین فرق پڑجاتا ہے چنانچہ مردونکے پیشاب کا وزن متناسبہ بہ نسبت عورتون کے۔ بچپن مین بہ نسبت جوانی و بڑہاپے کے۔ گرم موسم مین بہ نسبت سرد کے زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے ہی وزن متناسبہ دریافت کرنا چاہیے کیونکہ حرارت زیادہ ہونے کے سبب سے ۳۔ یا ۴ درجہ کا فرق پڑجاتا ہے۔

اور بہت ورزش کرنے پسینہ بکثرت نکلنے۔ خشک و نائٹروجن دار Nitrogen. غذا کہانے اور سونے کے بعد پیشاب کرنے سے بہی وزن متناسبہ زیادہ ہوجاتا ہے اور شدید بخار سوزشی امراض ذیابیطس مین بہی۔ برخلاف حالت مذکورہ کے سردی۔ سکون۔ سیال و نباتی غذا یا ترش چیز کے کہانے و شراب کے پینے فرمن امراض برائیٹس ڈزیز Brights Diseases. ڈایبٹیز انیسیپیڈس Diabetes Insipedes مین وزن متناسبہ پیشاب کا کم ہوجاتا ہے

پیشاب کا وزن متناسبہ ایکہزار پانچ سے کم یا ایکہزار تیس سے زیادہ ہو تو کوئی نہ کوئی مرض ہونیکا گمان ہوسکتا ہے مثلاً کمی وزن سے آبی حصہ کی زیادتی اور ثقیل اجزا کی کمی ظاہر ہوتی ہے اور اکثر ایسے پیشاب مین البیومن Albumen. ملتا ہے اور وزن زیادہ ہونے سے ثقیل اجزا

مثل یوریا و شکر وغیرہ ہونیکا احتمال ہوتا ہے۔

(ب) پیشاب کے اجزای ثقیل کا وزن دریافت کرنا ہو تو اوس کا یہ قاعدہ ہے کہ چوبیس ۲۴ گھنٹے مین جسقدر پیشاب خارج ہو جمع کرین یا اگر سب وقت کا جمع کرنا ممکن نہو تو صبح کیوقت کے پیشاب کا ہی وزن متناسبہ دریافت کرکے اوسکے آخری دو ہندسون کو ۲٫۳۳ سے ضرب دین اور جقدر حاصل ضرب ہو ہزار گرین پیشاب مین اوتنے گرین ثقیل اجزا سمجھین مثلاً پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۲۳ ہے تو اوس کے آخری دو ہندسے یعنی ۲۳ کو ۲٫۳۳ سے ضرب دیا جاسے تو ۵۳٫۵۹ ہوگا پس از روے قاعدہ مذکور ایکہزار گرین پیشاب مین ۵۳٫۵۹ گرین ثقیل اجزا سمجھنے چاہئین۔

یا وزن متناسبہ کے اخیر دو ہندسون کو ۲۴ گھنٹہ کے خارج شدہ پیشاب سے ضرب دین تو ثقیل اجزا کل پیشاب کے معلوم ہوجائینگے مثلاً ۵۰۔ اونس پیشاب ۲۴ گھنٹے مین خارج ہوا جسکا وزن متناسبہ ۱۰۲۰ ہے تو اخیر کے دو ہندسون یعنی ۲۰ کو ۵۰ کے ساتھ ضرب دینے سے حاصل ضرب ۱۰۰۰ ہوا پس مقدار ثقیل اجزا کی پیشاب مین اسیقدر ہوگی۔

۴۔ پیشاب کا رنگ رنگت دار اشیا کے کھانے کے علاوہ بھی پیشاب کی رنگت پھیکی کہربائی۔ بھوری۔ سرخ وغیرہ ہوسکتی ہے۔

چنانچہ جب پیشاب پتلا ہو تو پھیکے رنگ کا یا صاف و بیرنگ ہوتا ہے جیسا پانی پینے کے بعد۔ عصبی امراض۔ کمی خون۔ مزمن برائیٹس ڈز یزر۔ ذیابیطس وغیرہ کا پیشاب اور برخلاف اسکے بہت دیر تک پانی نہ پینے۔ پسینہ نکلنے۔ اسہال ہونے سے سرخی مائل پیشاب ہوتا ہے۔

شدید درد مفاصل مین گہرے نارنجی رنگ کا۔ پیشاب مین پیپ یا میوکس یا چربی ملجانیسے سفید مثل دودہ کے۔ یرقان مین زرد و سیاہی مائل۔ شدید سوزش گردے مین دہوئین کے رنگ کا۔ دوا اڑنیل کے کھانے سے (جیسا عطائی لوگ مرگی مین دیتے ہین) نیلگون۔ کریازوٹ Creasote. و کاربولک ایسڈ* Carbolic A. کے استعمال سے سیاہ۔ تپنگ کا کوئی

*چونکہ آجکل اینٹی سپٹک ڈرلیسنگ Antiseptic dressing. مین کاربولک ایسڈ زیادہ مستعمل ہے پس زخمون کے ذریعے سے اوس کا اثر ہوسکتا ہے۔

مرکب یا چقندر کہانے سے سرخ ہوتا ہے اور سوا ے تپنگ و چقندر۔ کہ جس رنگ کی دوا یا غذا کہائی جاوے اوسی رنگ کا پیشاب آتا ہے۔

اگر حالت صحت کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو تو اوس کو یورو ہماٹن Uro-haematin. کہتے ہین۔

۵۔ بوئے پیشاب یہ پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ پیشاب مین ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے لیکن پیشاب کی کیفیت تیزابی و مقدار قلیل ہو تو بوقت اخراج بو معلوم ہوتی ہے اور بعد تہوڑی دیر یعنی پیشاب کے سرد ہوتے ہی بو جاتی رہتی ہے۔

پیشاب کو زیادہ دیر تک رکہا جاوے تو کیفیت تیزابی ہو جاتی ہے اور یہ سبب سڑنے کے اوسمین سے بدبو آنے لگتی ہے مگر مثانہ کا فالج ہو تو خارج ہونے سے پہلے ہی پیشاب مین سڑنے کی سی بو آسکتی ہے۔

برائیٹس ڈزیز کے مریضون کے پیشاب مین مچھلی کی سی اور ذیابیطس مین شیرین بو آتی ہے چند چیزین ہی ایسی ہین کہ اونکے کہانے سے اونکی سی بو پیشاب مین آتی ہے جیسے پیاز۔ لسن۔ روغن تارپین۔ ہینگ وغیرہ۔

۶۔ ذایقہ پیشاب۔ پیشاب کا ذایقہ حالت صحت مین نمکین اور ذیابیطس مین شیرین ہوتا ہے۔

۷۔ کیفیت پیشاب۔ پیشاب کی کیفیت مین ہی مختلف وجوہ سے فرق پڑجاتا ہے۔ جیسا کہ شدید وجع مفاصل مین نہایت تیزابی اور مثانہ کے فالج۔ روحی اعضا کی کمزوری۔ کہار ادویہ مثلاً سوڈا پوٹاس۔ اوکزیلیٹ و فاسفیٹ آف لایم وغیرہ کے استعمال سے کہاری کیفیت پیشاب مین پائی جاتی ہے۔

۸۔ پیشاب کے تہ نشین ہونیوالے اجزا کئی قسم کے ہوتے ہین۔

ایک تو وہ جو بوجہ حرارت غریزی کے اوسمین حل رہتے ہین اور بعد اخراج سردی پاکر فوراً منجمد ہو جاتے ہین جیسے یوریٹس دوسرے غیر حل ہونیوالی اجزا جیسے میوکس و پیپ وغیرہ ہمراہ پیشاب کے نکلکر جمتے ہین تیسرے کیمیاوی تبدیلی کے سبب کچھ مدت بعد چند اجزا تہ نشین ہو جاتے ہین جیسے یوریا کی تبدیلی سے امونیا کی نمکیات تہ نشین ہو جاتے ہین

غرضکہ کچھہ چیزین توفوراً پیشاب کرنے کے بعد جمجاتی ہین اور کچھہ تہوڑے عرصہ مین مگر یہان سہولیت کے لئے کل تہ نشین ہونیوالے اجزا کو دو قسم پر منقسم کر کے بیان کیا جاوے گا۔

قسم اول

اسمین پیشاب کے اُن تہ نشین ہونیوالے اجزا کا ذکر ہے جو حالت صحت مین بہی پائے جاتے ہین مگر بوجہ بیماری کے اون مین کمی بیشی ہوجاتی ہے اور وہ یہ ہین۔ یوریا۔ یورک ایسڈ یوریٹ نمک۔ ہیپورک ایسڈ۔ میوکس۔ رنگین اجزا۔ حیوانی سیال اشیاء الکلائن Alkaline نمک۔

(الف) یوریا۔ بموجب قاعدہ فطرتی کے جسمی ساخت مین جو تبدیلی ہوتی رہتی ہے اوس کے نیٹروجن کا دو تہائی اور بذریعہ غذا جو نیٹروجن داخل جسم ہوتا ہے وہ یوریا مین تبدیل ہو کر خارج ہوتا رہتا ہے چنانچہ حالت صحت مین روزمرہ جتنا یوریا خارج ہوتا ہے اوس کا اوسط وزن ۵۱۲ گرین یعنی ایک اونس سے کسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔

اگر کسی سبب سے جسم کے نیٹروجن دار اجزا کا زیادہ صرف ہو تو پیشاب مین زیادہ یوریا پایا جاتا ہے چنانچہ بچون مین جلد جلد کیمیاوی تبدیلی ہونے کے سبب نیٹروجن دار اشیاء کے اجزا متفرق ہوتے رہتے ہین اس سبب سے اُنکے پیشاب مین بہ نسبت جوانون و بڈہون کے زیادہ مقدار مین یوریا ملتا ہے۔

علاوہ برین فربہی جسم۔ فکر۔ نیٹروجن دار غذا کہانے۔ شدت بخار۔ سوزشی امراض۔ وجع مفاصل۔ ذیابیطس مین بہی پیشاب کی راہ یوریا زیادہ خارج ہوتا ہے۔

برخلاف حالات مذکورہ کے اکیوٹ اٹروفی آف دی لور Acute Atrophy of the Liver اور یرقان۔ استسقاء۔ مرگی۔ کرانک برائیٹس ڈزیز مین یوریا کم خارج ہوتا ہے۔

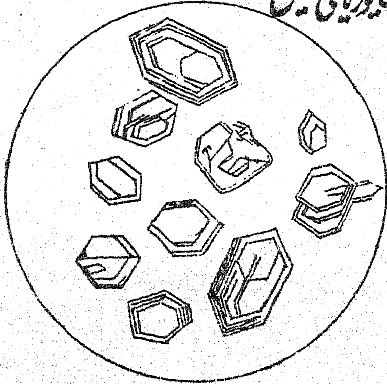
اکیوٹ برائیٹس ڈزیز مین یوریا کی کمی ہوجاتی ہے لیکن اس عارضہ مین یوریا کم خارج ہونا بہ سبب عدم پیدایش کے نہین ہوتا بلکہ ٹیوبولائی یورنیفرائی Tubuli Uriniferi. کے بند ہونیسے خارج نہین ہوسکتا۔

پیشاب کے اندر یوریا اکثر مفرد حالت مین رہتا ہے اور اگر کسی چیز کے ساتھ ملا ہوا ہو تو آسانی جدا ہوسکتا ہے۔ یہ ایک ثقیل قلمدار بیرنگ چیز ہے۔ مزا ور تلخ و نمکین و ٹھنڈا مثل شورہ کے۔ تیزاب و ایلکلی کے ملانے نیز حرارت سے اُسکے اجزا متفرق ہوجاتے ہین۔

اگر حرارت ۲۴۸ درجے سے زیادہ پہنچائی جاوے تو امونیا۔ و سیانیٹ آف امونیا Cyanate of Ammonia و کاربونک ایسڈ مین یوریا تبدیل ہوجاتا ہے۔

تصویر نمبر ۲۵

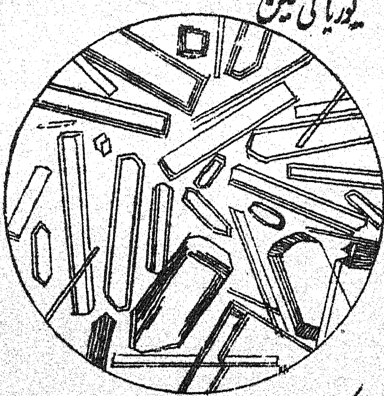
نائریٹ آف یوریا کی قلمین



یوریا کی شناخت کرنے کے لئے پیشاب کو بذریعہ حرارت اسقدر خشک کرین کہ نصف یا ایک تہائی رہجائے پھر اوسکے ہموزن تیز نایٹرک ایسڈ Nitric Acid ملانے سے فوراً نائٹریٹ آف یوریا Nitrate of Urea کی قلمین نبجاوینگی جسکی تصویر یہ ہے۔

تصویر نمبر ۲۶

یوریا کی قلمین



قلمہائے مذکورہ کو قدرے پانی مین حل کرکے اور اونکی مقدار سے کچھہ زیادہ کاربونیٹ آف برٹیا Carbonate of Baryta اوس مین ڈالکر واٹرباتھ Waterbath کے ذریعہ سے خشک کرین پھر اوس مین الکھل ڈالین تاکہ یوریا اوس مین حل ہوجاوے بعدہٗ اوسکو چھان کر خشک کرنے سے یوریا کی قلمین ظاہر ہونگی۔ جسکی تصویر یہ ہے۔

(ب) یورک ایسڈ یا لیتھک ایسڈ Lithic Acid چونکہ لیتھس Lithos پتھری کو کہتے ہین اور اس سے پتھری بنتی ہے اسواسطے لیتھک ایسڈ کہتے ہین اور یورن

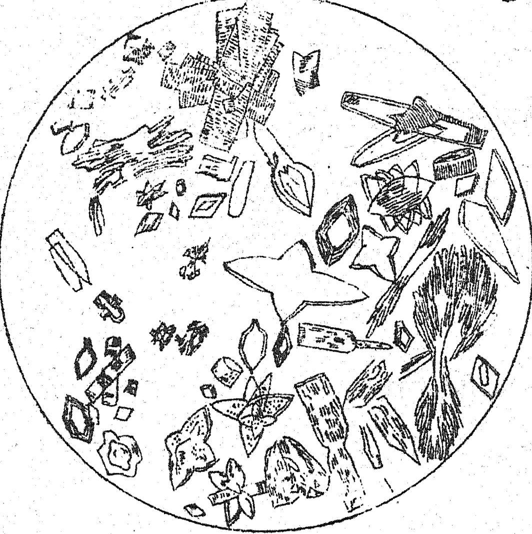
Urine. کا جزو اعظم ہونیکے سبب سے اوسکو یورک ایسڈ بولتے ہین۔

گردہ مین پیشاب پیدا ہونے کے وقت یہ تیزاب بشکل یوریٹ رہتا ہے لیکن گردہ کی پلوس Pelvis یا یوریٹر Ureter نالی یا مثانہ مین یا بعد خارج ہونے کے کسی دوسرے تیزاب کے سبب یوریٹ سے علیحدہ ہوجاتا ہے۔ اگر جسم کے اندر مقامات مذکورہ بالا مین سے کسی مقام پر جدا ہو تو ریگ جمع ہوکر پتھری بنجاتی ہے۔ صحت کے پیشاب مین یورک ایسڈ کی مقدار بہی بہت نہین ہوتی یعنی بحساب اوسط ۲۴ گہنٹہ مین کل آٹھہ گرین خارج ہوتا ہے مگر نقرس وجع مفاصل جگر کا کام کم ہونے اور ثقیل وحیوانی غذا کہانے سے مفرد حالت مین خارج ہوتا ہے اور گلاس کی تہ یا کنارون پر مثل سرخ ریت کے لگا ہوا نظر آتا ہے یعنی بشکل یوریٹ نہین ہوتا اور مقدار بہی زیادہ ہوتی ہے۔ بخار وسوزشی امراض ولیوکوسا تہیمیا Leucocythaemia. مین بہی جو طحال بڑہنے کے سبب سے ہو یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن مفرد حالت مین نہین ملتا۔ ایمنیا۔ کلوروسس۔ ذیابیطیس۔ کرانک۔ برائیٹس ڈزیز۔ اور ہر ایک قسم کے مزمن امراض مین یورک ایسڈ کی مقدار کم ہوتی ہے۔

یہ تیزاب قلمدار ہلکی زرد یا نارنجی کا ہے سفید رنگ کا اور یوریٹ کی نسبت سے وزنی ہوتا ہے اور پانی مین کسی تیزاب کے ملانے یا حرارت دینے سے حل نہین ہوتا مگر الکلی Alkali کی آمیزش سے حل ہوجاتا ہے اگر پلاٹینم Platinum. کے طبق پر رکہہ کر اسکو حرارت دیجائے تو تلخ بادام کی سی بو آتی ہے۔

یورک ایسڈ کی شناخت کرنا ہو تو ایک چینی کے پیالہ مین ذرا سا پیشاب ڈالکر اور ایک دو قطرے نائٹرک ایسڈ کے اوس مین ملاکر بذریعہ اسپرٹ لیمپ Spirit Lamp اسقدر حرارت دینا کہ ایک زرد سرخی مائل چیز باقی رہجائے پہر بعد سرد ہونے کے ایک یا دو قطرے لائکر امونیا Liquor Ammonia یا امونیا کے بخارات اوس مین پہنچاوین تو ایک عمدہ سرخ بینگنی رنگ کا میوکسائڈ Murexide (جسکو پرپوریٹ آف ایمونیا Purpurate of Ammonia بہی کہتے ہین) پیدا ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۲۷ یورک ایسڈ کی مختلف شکل کی قلمین



پیشاب سے یورک ایسڈ کے جدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار مین تیز ہیڈروکلورک ایسڈ یا ایسی ٹک ایسڈ اسمین ملاکر چوبیس گھنٹے تک علیحدہ رکھدیا جاے تو یورک ایسڈ کی مختلف شکل کی قلمین جم جاوین گی۔

(ج) یوریٹس Urates. سوڈا۔ پوٹس۔ لائم۔ ایمونیا کے ساتھ یورک ایسڈ ملنے سے جو یوریٹ نمک بنتے ہین خصوصاً یوریٹ آف امونیا پیشاب مین پایا جاتا ہے۔

تندرست آدمی کے گرم پیشاب مین یعنی فوراً بعد خارج ہونے کے تو یوریٹ اسمین حل رہتے ہین مگر بعد سرد ہونے کے تہ نشین ہوجاتے ہین چنانچہ جن مٹی کے برتنون مین پیشاب کیا جاتا ہے اوراون مین سفید داغ جو لگے رہتے ہین وہ یوریٹ کے ہوتے ہین۔

اگر سیال اشیاء کے کم پینے یا غذاے ثقیل زیادہ کھانے یا پسینہ بکثرت نکلنے کے سبب سے پیشاب گاڑھا و قلیل المقدار خارج ہو تو بعد سرد ہونے کے یوریٹ نمک بہت جمتے ہین اور موسم نہایت سرد ہو تو بھی بلالحاظ غلظت و رقت پیشاب کے یوریٹ جمجاتے ہین۔

حرارت پہنچانے یا الکلیز ملانے یا زیادہ مقدار مین پانی ڈالنے سے یوریٹ نمک حل ہوجاتے ہین۔ مگر سرد پانی مین بمشکل اور تیزاب ڈالنے سے منجمد ہوجاتے ہین۔

منجمد یوریٹ کا رنگ حالت صحت و بدہضمی و کمزوری مین ہیکا۔ بخار اور خصوصاً وجع مفاصل مین سرخ مثل اینٹ کے۔ سل و امراض جگر مین اودا ہوتا ہے۔

لعاب دار جھلی کی سوزش کی نسبت آبدار جھلی کی سوزش مین اور جب سوزشی امراض کم ہونے لگین

تو پیشاب مین یوریٹ زیادہ ہوجاتے ہین۔

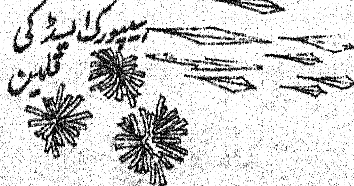
امراض سوزشی کی کمی کے وقت یوریٹ کے زیادہ ہونے کا یہ سبب ہے کہ رطوبات مخزوجہ مقام سوزش یوریٹ مین تبدیل ہوکر نکلتی ہین اور ایسا ہونا ایک نیک علامت ہے۔

کبھی کسی حالت مین یوریٹ کا پیشاب کی راہ نکلنا کم یا موقوف بھی ہوجاتا ہے چنانچہ وجع مفاصل ونقرس مین خصوصاً بوقت آرام ہونے جوڑ درد کے یوریٹ کم یا بالکل خارج نہ ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ کوئی اور دوسرا جوڑ بھی مرض مین مبتلا ہوجاسے گا۔

(د) ہپیورک ایسڈ Hippuric Acid. یہ تیزاب انسان کے پیشاب مین تو کم مگر چوپایہ جانور جیسے گھوڑے بیل وغیرہ خصوصاً جو گھوڑے تیز ومحنتی ہون اُنکے پیشاب مین بشکل ہپیوریٹ آف لایم Hippurate of Lime. بکثرت ملتا ہے اور اگر آدمی کے پیشاب مین ہو بھی تو زیادہ تر اُنہین لوگون کے ہوتا ہے جو نباتی اشیاء خصوصاً ایسی دوا یا غذا جسمین بنزواک ایسڈ Benzoic Acid ہو جیسے بیر و تلخ بادام وبالسم آف ٹولو Balsam of Tolu. وغیرہ کھاتے پیتے ہین مگر بعضون کا قول یہبھی ہے کہ نیٹروجن دار اجزاء کے تحلیل وتبدیل ہونے سے مثل یوریا کے ہپیورک ایسڈ بھی پیدا ہوکر براہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ بعض امراض مین تو بہ نسبت صحت کے اسکی زیادتی ہوجاتی ہے جیسے بخار وسیروسس آفدی لور وہیضہ مین اور بعض مین کمی مثلاً یرقانیون کے پیشاب مین بالکل یہ شے نہین ہوتی۔

ہپیورک ایسڈ سے بوقدرے تلخ ہوتا ہے اور اوس مین تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے گرم پانی مین بخوبی اور سرد مین کم حل ہوتا ہے۔

پیشاب کے اندر اکثر مفرد حالت مین یہ نہین رہتا بلکہ بشکل ہپیوریٹ آف سوڈا یا لایم وغیرہ کے پایا جاتا ہے اور جب پیشاب سڑتا ہے تو یہ بنزواک ایسڈ مین تبدیل ہوجاتا ہے۔ تصویر نمبر ۲۸



ہپیورک ایسڈ کی قلمین

اسکی شناخت سب سے عمدہ یہ ہے کہ شیشہ کے ایک ٹکڑے پر دو ایک قطرے تازہ پیشاب کے ڈالکر قدرے ہیڈرو کلورک ایسڈ اسمین ملاوین تو تورا دیر مین

ہپیورک ایسڈ کی قلمین تہ نشین ہونگی جنکی تصویر صفحہ ۹۴ پر ہے۔

(۸) میوکس Mucous وائی تہلیم Epithelium

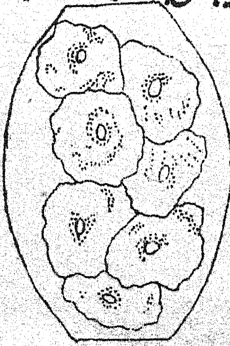
چند گھنٹے پیشاب کو رکھنے سے ایک چیز ابر کے مطابق جو اوسمین پھیل جاتی ہے وہ میوکس اور اپی تہلیم ہے۔

صحت کی حالت کے پیشاب مین تو یہ اشیا کم لیکن بہ سبب پتھری یا سردی کے آلات تناسل یا آلات بول کی میوکس ممبرین مین سوزش یا خراش یا مثانہ کا فالج یا نائزہ کا اسٹرکچر یا پراسٹیٹ Prostate گلٹی کی سوزش ہو تو زیادہ پائی جاتی ہین۔

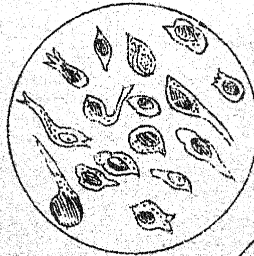
جس پیشاب مین یہ اشیا زیادہ ہون وہ جلد سڑ کر بدبودار ہو جاتا ہے اور اوس مین کھار کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

یہ میلے زرد رنگ کی لیسدار چیچپی چیز تہ نشین نہین ہوتی بلکہ تیرتی رہتی ہے اور پیشاب کو ہلایا جاوے تو بہ سبب موجودگی اشیا رندکور کے گدلا ہو جاتا ہے۔

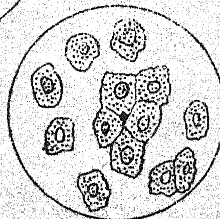
شناخت اسکی یون کیجاتی ہے کہ حرارت دینے یا نائٹرک ایسڈ یا لارکر ٹاسی ڈالنے سے کچھ نہین ہوتا مگر ایسیٹک ایسڈ ملانے سے میوکس منجمد ہو جاتا ہے اور خوردبین سے دیکھا جاوے تو میوکس سیلیس Mucous Cells. مین ایک آدہ نیوکلیائی Neuclei ظاہر ہوتا ہے۔



تصویر نمبر ۳۱ ویجائنیل اپی تہیلی سیلز



تصویر نمبر ۲۹ وسائیکل اپی تہیلیم سیلز



تصویر نمبر ۳۰ رینل اپی تہیلم سیلز

اگرچہ پیپ کے دانون مین بھی بذریعہ خوردبین کے مثل میوکس کے نیوکلیائی معلوم ہوتے ہین
لیکن اس مین بہت اور صاف ہوتے ہین۔

خوردبین مین دیکھنے سے یہ بھی ظاہر ہوجاتا ہے کہ اپی تہیلیل سیلز Epithelial cells.
کس مقام سے خارج ہوئے ہین کیونکہ اپی تہیلیل سیلز کی شکل مختلف ہوتی ہے جیسا تصاویر نمبر ۲۹۔
۳۰۔ اور ۳۱ سے ظاہر ہے۔

(د) رنگین اجزا و حیوانی سیال اشیاء۔ بعض دواؤن یا غذاؤن کے کھانے سے
جو رنگت پیشاب مین آتی ہے اوسکا ذکر ہوچکا لیکن پیشاب کا جو ذاتی رنگ ہوتا ہے اوسکو بعض
طبیب خرابی صفرا سے و بعض خرابی رنگت خون سے تصور کرتے ہین اور اُسے یوروہماٹن کہتے ہین
اگر یہ بات صحیح ہے کہ خرابی رنگت خون سے یہ رنگ ہوتا ہے تو جسقدر خون کے کیسے خراب
ہونگے اوسیقدر رنگت پیشاب کی زیادہ گہری ہوگی۔

ارپٹیو فیور۔ اسکروی و پرپیورا مین چونکہ خون کا سُرخ رنگ یعنی ہماٹن Hæmatin
خارج ہوتا ہے اس سبب سے پیشاب کا رنگ بھورا یا بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے۔

سُرخ رنگ کے علاوہ ایک نیلے رنگ کی شے بھی پیشاب مین ملتی ہے جسکو انڈکین
Indican کہتے ہین۔ جس پیشاب مین انڈکین ہو اوسمین نائٹرک ایسڈ یا ہیڈروکلورک ایسڈ ملایا جاے
تو جلد اوسکا رنگ بیگنی یا نافرمانی یا نیلا ہوجاتا ہے اور ٹسٹ ٹیوب Test Tube. مین ڈالکر حرارت
دیجاوے تو بنفشی یا نافرمانی دہوان نکلتا ہے اور تیل کے جلانے کی سی بو پیدا ہوتی ہے اور تیز
لائکر پٹاسی Liquor Potassæ. کے ساتھ انڈکین کو کشید کرکے اوس مین کلورائڈ آف لایم
Chloride of Lime ڈالا جاے تو انی لین Aniline کا نیلا نافرمانی رنگ ظاہر
ہوتا ہے جو نیل کے رنگ کا اصل مادہ ہے۔ انڈکین زیادہ ہونے کی حالت مین اگر پیشاب کی شناخت
خوردبین سے کیجاوے تو اوس کا رنگ سبز دکھائی دیگا اور کمی کی صورت مین اگر ٹرپل فاسفیٹ
کی قلمین بالائی سطح پر موجود ہونگی تو قلمون کا رنگ نیلا نظر آویگا۔

بخار۔ چیچک۔ شدید ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ برنکائیٹس۔ سل۔ سوزش جگر۔ وجع مفاصل

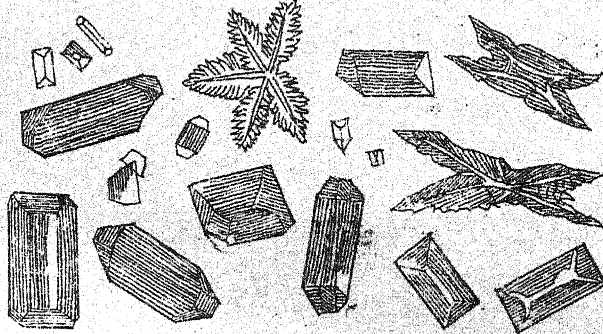
مین پیشاب زنگین ہوتا ہے اور ابتدائی حالت ہیضہ مین گو رنگ کم ہوتا ہے الا اوسمین انڈیکن ضرور ملتا ہے
بارگولہ - عرقی - کمی خون - کلوروسس - کرانک برایٹس ڈزیز مین رنگ پیشاب کا کم ہوجاتا ہے
اور ذیابیطس مین بھی زیادہ زنگین نہین ہوتا مگر حیوانی سیال اشیار کی اوسمین زیادتی ہوتی ہے -

جن حیوانی سیال اشیار کا حال ہنوز بخوبی تحقیق نہین ہوا ہے اونکو اکسٹریکٹیو میٹر
Extractive Matter کہتے ہین چنانچہ پیشاب کے اکسٹریکٹیو میٹر زیر ہین - کریاٹن -
کریاٹنن - زنتھن Zanthine ہائی پک زنتھن Hypoxanthine قدرے
گریپ شگر Grape Sugar یعنی شکر انگوری - زرد رنگ - چند روغنی تیزاب - اجزار مذکور
مین سے بعض تو الکہل مین حل ہوتے ہین اور بعض پانی مین پس الکہل مین حل ہونیوالے اجزا ہزار
حصے پیشاب مین بارہ حصے پائے جاتے ہین اور پانی مین حل ہونیوالے صرف دو تین حصے -

(ز) الکلائن سالٹس Alkaline Salts الکلائن نمک صحت کے پیشاب کے
ہزار حصون مین دس یا بارہ حصے فاسفورک ایسڈ سے بنے ہوئے ملتے ہین اور دوسرے تیزابون
کے ساتھ بہت ہی کم -

یہ فاسفیٹ نمک دو قسم کے ہوتے ہین - قلمی و غیر قلمی - چنانچہ قلمی فاسفیٹ کی بہر دو قسمین ہین -
ایک فاسفیٹ آف لایم - دوسری ایمونیو میگنیشین - یا ٹرپل فاسفیٹ -

اور یہی قسم ثانی اکثر پیشاب مین پائی جاتی ہے جس پیشاب مین یہ قلمین ہوتی ہین اوسکی سطح
پر پتلا سا طبق جم جاتا ہے - گہر اسفید میوکس یا میوکوپس Muco-pus کے مطابق تہ نشین ہوتا
ہے - قلمین اس کی سہ گوشہ سفید رنگ کی ہوتی ہین - جنکی تصویر یہ ہے -

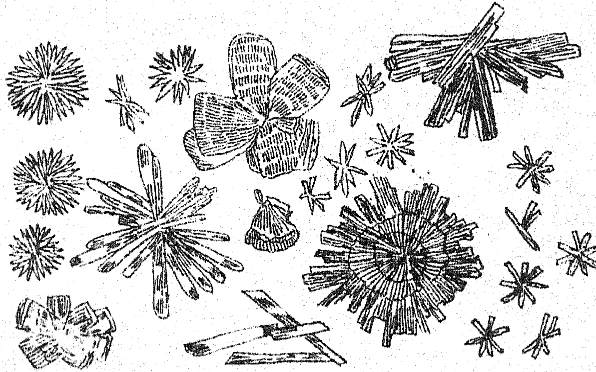


تصویر نمبر ۳۲
ٹرپل فاسفیٹ کی
ترچھی اور شش پہل
اور خاص خاص شکل
کی قلمین -

پیپ کی مانند سفید تہ فاسفیٹ کی جس پیشاب مین تہ نشین ہو اوس مین ایسیٹک ایسڈ ڈالنے سے فاسفیٹ حل ہوجاتا اور پیشاب کا گدلا پن جاتا رہتا ہے۔ برخلاف اسکے یورٹیس کا حال ہے کہ اوس مین اس تیزاب کے ڈالنے سے کچہہ نہین ہوتا۔

فاسفیٹ آف لایم کی مختلف صورتون کی قلمین تصویر نمبر ۳۳ سے معلوم ہوتی ہین۔ غیر قلمی فاسفیٹ بہی کبہی تازہ پیشاب کے ساتہہ ملا ہوا پایا جاتا ہے جس سے پیشاب کا رنگ کسیقدر سفید ہوجاتا ہی اور یہی کیفیت الکلائن دوا یا غذا کہانے کے بعد پیشاب کرنے سے اُس مین پائی جاتی ہے۔

نمبر ۳۳۔ فاسفیٹ آف لایم



ریکائیٹس Rachitis. ڈلیریم ٹریمنس و دماغ کے ایسے امراض جن مین دماغ و اعضا کے اجزا تحلیل ہوتے رہتے ہین فاسفیٹ زیادہ خارج ہوتے ہین۔

تہ نشین پیشاب کو حرارت دینے سے بشرطیکہ اوس مین کیفیت کہاری ہو یا خفیف تیزابی فاسفیٹ جم جاتا ہے برخلاف اسکے یوریٹس کا حال ہے کہ وہ حرارت سے حل ہوجاتا ہے اور تیزاب ملا کر پتاسی ڈالنے سے جسکا فاسفیٹ پر کچہہ اثر نہین ہوتا بلکہ اور گاڑہا کر دیتا ہے۔

علاوہ فاسفیٹ کے کلورایڈز Chlorides اور سلفیٹس نمک بہی قلیل المقدار پیشاب مین پائے جاتے ہین چنانچہ کلورایڈ آف سوڈیم ملے ہونے کی صورت مین اگر نائٹریٹ آف سلور Nitrate of Silver کا سلیوشن پیشاب مین ڈالا جائیگا تو نمک جم جاوے گا۔

یہ نمک نیومونیا کے درجہ دوم کے پیشاب مین بالکل نہین ہوتا۔ ٹائیفائیڈ فیور اور روماٹزم مین

قلیل المقدار اور تپ ولرزہ کے سردی وگرمی کے درجہ مین زیادہ پایا جاتا ہے اگر نیوموتیا والے مریض مین اس نمک کی زیادتی معلوم ہو تو دلیل اوسکی رو بصحت لانے کی ہے۔

جبکہ پیشاب بباعث فالج مثانہ مدت تک خارج نہ ہو اور سڑ جاوے یا مثانہ کی میوکس ممبرین مین سوزش ہو جانے سے ایمونیا زیادہ پیدا ہو جاوے تو ٹرپل فاسفیٹ کی شش پہل جمکدار قلمین خارج ہوتی ہین۔ اس قسم کے پیشاب مین اکثر کیفیت الکلائن اور بعض وقت نیوٹرل اور شاذونادر السیڈ کی ہوتی ہے۔

قسم دوم

اسمین اُن تہ نشین ہونیوالی خارجی اشیا کا ذکر ہے جو بباعث مرض کے پیشاب مین پائی جاتی ہین اور حالت صحت مین نہین ملتین اور وہ یہ ہین۔ البیومن۔ خون پیپ۔ صفرا۔ شکر کاسٹ Cast. چربی کیسٹین Kiestein سس ٹین Cystine. اوکزلیٹ آف لائم Oxalate of Lime. لیوسین Leucine ٹائروسین Tyrosine منی

(الف) البیومن Albumen. جو جسم کے مختلف حصون خصوصًا سیرم مین بکثرت ہوتا ہے امراض مندرجہ ذیل کے سبب سے پیشاب کے ہزار حصون مین قلیل المقدار سے لیکر دس یا بارہ حصہ تک ملسکتا ہے۔

جب بہت روز تک پیشاب مین البیومن پایا جاوے تو ضرور گردہ کا مرض سمجھا جاتا ہے۔ جن امراض کے سبب سے پیشاب کی راہ البیومن خارج ہوتا ہے۔ وہ یہ ہین۔

اول گردہ کی کیپلرز Capillaries خاصکر ملپی جین کارپسلس Malpighian Corpuscles. مین بسبب سردی ار یٹیوفیور یا سوزش اعضاے اندرونی کے اجتماع خون ہونے سے سیرم کا رسکر ٹیوبیولائی یوریفراٗئی مین جانا۔

دوم بسبب مرض قلب یا شش کے گردہ کی وریدون مین اجتماع خون یا بسبب آبڈومینل ٹیومر Abdominal Tumour یا حمل کے وینا کیوا Vena Cava یا رینل Renal ورید پر دباو پڑنا۔

سوم ۔ گردہ کے پلوس یا یوریٹر یا مثانہ یا نائرہ کے امراض یا عورتون کے رحم کے مرض کے سبب سے کوئی شریان پھٹکر خون نکلنا یا میوکس یا پیپ یا خون نفاس یا منی وغیرہ کا خارج ہونا۔

چہارم ۔ خون کی ماہیت مین فتور پڑنا یا اوس کا پتلا ہونا جیسا انیمیا مین ۔

شناخت البیومن کی دو طرح سے کیجاتی ہے ۔ ایک بذریعہ حرارت کے یعنی ٹسٹ ٹیوپ مین پیشاب زیادہ مقدار مین ڈالکر اوسکے بالائی حصہ مین حرارت دیتے ہین جس سے بالائی سطح گدلا ہوکر آہستہ آہستہ تمام پیشاب گدلا سفیدی مائل ہوجاتا ہے ۔

دوسرے نائٹرک ایسڈ ڈالتے ہین جس سے بغیر حرارت کے پیشاب منجمد ہوجاتا ہے ۔ مگر ہر دو طریق مین یہ دقت ہے کہ صرف حرارت سے جب ہی کچھہ تبدیلی ہوتی ہے کہ پیشاب مین تیزابی کیفیت پائی جاے اور علاوہ برین حرارت دینے سے البیومن کے سوا فاسفیٹس بھی منجمد ہوجاتے ہین ۔

اور صرف نائٹرک ایسڈ سے بغیر حرارت کے یورک ایسڈ کا انجماد ہوتا ہے کیونکہ یورک ایسڈ کبھی تیزاب کے ملانے سے علیحدہ ہوجاتا ہے ۔

پس بہتر ترکیب یہ ہے اگر پیشاب مین تیزابی کیفیت نہو تو ایک دو قطرے نائٹرک ایسڈ یا ایسی ٹک ایسڈ AceticAcid کے ڈالین تاکہ اسمین تیزابی کیفیت آجاے بعدہٗ حرارت دین اگر البیومن ہوگا تو منجمد ہوجائیگا کیونکہ بسبب تیزاب کے فاسفیٹ اور بوجہ حرارت کے یورک ایسڈ تہ نشین نہین ہوسکتا ۔

جب پیشاب مین البیومن کی مقدار قلیل ہو اور نائٹرک ایسڈ ذرا زیادہ مقدار مین پڑجاے تو وہ حل ہوجاتا ہے جسمین فاسفیٹ ہونے کا شبہہ ہوتا ہے مگر بہت سا نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے البیومن ہوگا تو پھر تہ نشین ہوجائیگا ۔

پیشاب مین البیومن کی مقدار دریافت کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ پیشاب کو حرارت دیکر تھوڑی دیر کیلئے علیحدہ رکھدین اور جب تہ نشین اچھی طرح جمجاوے تو دیکھین کہ جس قدر پیشاب لیا تھا اوسکا چوتھائی جما ہے یا تہائی جتنا ہو وہی البیومن کی مقدار ہے مگر مقدار بہت کم ہوگی تو پیشاب ابر کے

مطابق ذرا گدلا اور اوس سے زیادہ ہو تو مثل پھٹے ہوئے دودہ کے اور بہت زیادہ ہو تو لعابدار ہوکر ثقیل چیز کی مانند ہو جاتا ہے۔

تیسری شناخت ۔ تھوڑا پیشاب ٹیسٹ ٹیوب مین لیکر قدرے پکرک ایسڈ کا سلیوشن (جو ۲ گرین فی اونس آب مقطر مین ملاکر بنایا ہو) ٹیوب کو ایک طرف جھکا کر ڈالین تاکہ سلیوشن مذکور پیشاب کے ساتھہ آہستہ آہستہ جا کر ملے پھر ٹیوب کو سیدھا کر لین ۔ اگر البیومن پیشاب مین موجود ہوگی تو بالائی سطح پیشاب پر فوراً جمجاوے گی۔

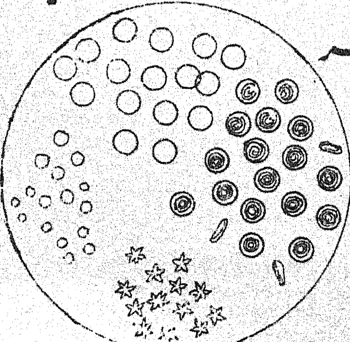
چوتھی شناخت ۔ کھانے کے نمک کا سچوریٹیڈ سلیوشن بناکر اوسمین ایک قطرہ ہیڈروکلورک ایسڈ ملاکر تیزابی کر لین اور مشتبہ پیشاب مین بذریعہ پیپٹ کے ایک ایک دو دو قطرے ڈالین جو جو قطرہ اس کا پیشاب پر پڑیگا وہ اوسکے بالائی سطح پر جاکر فوراً جمجاوے گا ۔ البیومن کی اور بھی چند شناخت ہین مثلاً فروسائی نائڈ آف پٹاسیم ۔ یا مرکیورک آیوڈائیڈ سے لیکن شناخت اول سے عمدہ نہین ہے

(ب) خون ۔ پیشاب کی راہ سے خون خارج ہو تو اوسے ہیمیچوریا *Hæmaturia*. کہتے ہین اور جب خون کی رنگت والیبومن پیشاب مین ہو اور فابرن *Fibrin* و خونکے کیسے نہون تو اوسے ہیمیٹنوریا *Hæmatinuria*. بولتے ہین۔

آلات البول کے ہر مقام سے خون نکل سکتا ہے لیکن جب گردہ سے نکلتا ہے تو بالکل پیشاب مین ملا رہتا ہے اور اوس پیشاب کا رنگ دہوئین کا سا ہوتا ہے۔

اگر خون کی مقدار پیشاب مین کم ہو تو اوسکا رنگ ہلکی چار کا سا ۔ اور زیادہ ہو تو بھر رنگ پورٹ وائن ۔ اور بھی زیادہ ہو تو ٹھیک خون کے مطابق سرخ ہوتا ہے اور اوس کے کیسے بذریعہ خردبین دکھائی دیتے ہین۔

تصویر نمبر ۲۴



بلڈ کارپلز

شناخت ۔ خون ملے ہوئے پیشاب کی شناخت یہ ہے کہ ایک ٹسٹ ٹیوب مین چند قطرے پیشاب کے لیکر دو بوند ٹنکچر گوائکم ڈالکر چند قطرے پرانے ترپن ٹائن کے

ڈالین تاکہ پیشاب کا رنگ نیلا ہوجاوے۔

خون آمیز پیشاب کو تھوڑی دیر رکھنے سے سرخ بھورے رنگ کی چیز تہ نشین ہوتی ہے اور صرف خون کا فایبرن پیشاب مین ہو تو سرد ہوتے ہی از خود جمجاتا ہے اور تھکا سا جما ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خون کا البیومن حرارت دینے و نایٹرک ایسڈ ڈالنے سے جم جاتا ہے۔

گردہ کے شدید اجتماع خون سوزش و سرطان و ٹیوبرکل و پتھری وغیرہ مین ہیمےچیوریا Hæmaturia. اور اکثر خراب قسم کے وبائی بخار وگا ہے پرپیورا واسکروی مین ہیمےٹینوریا دیکھا جاتا ہے۔

ہیمےٹینوریا مین پیشاب کا رنگ بھورا سیاہی مایل و گدلا ہوتا ہے۔

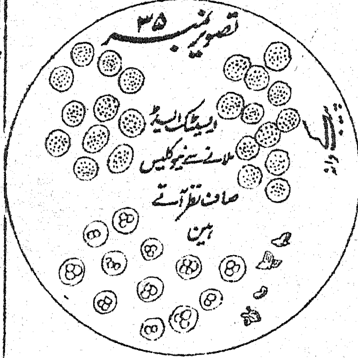
(ج) پیپ - گردہ یا مثانہ یا نائرہ کی سوزش مین براہ پیشاب پیپ خارج ہوتی ہے جسے پائی یوریا Pyuria. کہتے ہین۔

پیپ آمیز پیشاب معاً بوقت خارج ہونے کے جیسا گدلا ہوتا ہے حرارت دینے سے بھی ویسا ہی رہتا ہے اور جب تھوڑی دیر بعد تہ نشین ہوتا ہے تو اوس کا رنگ زرد سبزی مائل یا سفید دیکھا جاتا ہے اگر اوسکو ہلاوین تو پیپ ملی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر رکھنے سے پھر جمجاتی ہے اور اوسمین کیفیت تیزابی اور خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے۔

شناخت اسکی یہ ہے کہ بذریعہ حرارت و نایٹرک ایسڈ کے پیشاب کا البیومن (جو اوسمین بکثرت ہے) جمجاتا ہے اور ایسیٹک ایسڈ سے کچھہ نہین ہوتا۔

لارکر پٹاسی اس پیشاب مین ڈالاجاے تو ایسا گاڑھا و لعابدار ہوجاتا ہے کہ ڈالنے سے تار بندھ سکتے ہین۔

ایسے پیشاب کو بذریعہ خردبین دیکھنے سے پیپ کے دانے اور خاصکر ایسیٹک ایسڈ ملا کر دیکھنے سے اُسکے نیوکلئیس صاف اور تین تین اسکے ٹکڑے نظر آتے ہین۔ جیسا تصویر نمبر ۲۵ سے ظاہر ہے۔



(د) صفرا یعنی بائل Bile جگر سے صفرا خارج ہوکر پت کی نالی کی کسی روکاوٹ کے سبب امعا مین نہ آئے تو خون مین جذب ہوکر بطور خارجی چیز کے گردہ کی راہ سے خارج ہوتا ہے۔

اگرچہ گرم موسم مین صحت کے پیشاب مین بہی قلیل المقدار صفرا پایا جاتا ہے لیکن چیچک۔ سرخ بخار۔ زچاؤن کے بخار۔ پائمیا ذات الرّیہ۔ شدید سوزش جگر۔ اکیوٹ یلو اٹروفی یا سیروسس آفدی لور۔ یرقان کے مریضون کے پیشاب مین بہی ملتا ہے۔

صفراوی پیشاب کا رنگ زرد سیاہی مائل ہوتا ہے چنانچہ سفید کپڑا اس مین ڈوبایا جاوے تو زرد ہوجاتا ہے۔ جس پیشاب مین صفرا ہو اوسکی شناخت کئی طرح سے کیجاتی ہے۔

اول چینی کی رکابی مین دو تین قطرے پیشاب کے ڈالکر اوسکے نزدیک ایک یا دو قطرے تیز نائٹرک اسیڈ ڈالین پہر رکابی کو ذرا ٹیڑہا کردین تاکہ پیشاب اور تیزاب مذکور مل جاوے یا بجائے چینی کی رکابی کے ٹسٹ ٹیوب مین تہوڑا پیشاب ڈالکر دو ایک قطرے تیز نائٹرک اسیڈ کے ٹیوب کے کنارے پر لگادین تاکہ وہ بہتے ہوئے پیشاب مین جا ملین۔

جب اس صورت سے تیزاب کی آوکسیجن Oxygen کے ساتہہ پیشاب کے صفرا کا رنگ ملیگا تو اول سبز پہر اودا پہر نیلا پہر سرخ ظاہر ہوجائیگا مگر آخرالامر کوئی رنگ نہین رہیگا۔

نائیٹرک اسیڈ سے پیشاب کا رنگ نیلا ہونا دلیل موجودگی انڈیکین کی ہے اور سبز ہونا دلیل صفرا اور انڈیکین کی۔

دوم۔ چینی کی رکابی یا ٹسٹ ٹیوب مین بطریق مذکور ٹنکچر آیوڈین Tincture Iodine کو صفراوی پیشاب کے ساتہہ ملادین تو ملاپ کے مقام پر سبز رنگ پیدا ہوکر جاتا رہیگا۔

سوم۔ پیشاب مین بلیری اسیڈ Biliary Acid یعنی تیزاب صفرا ہونے کی اس طرح

شناخت کیجاتی ہے۔ پہلے پیشاب کو جوش دیکر گاڑہا کرلین بعدہٗ الکھل Alcohol ملاکر حل کرین پہر جوش دیکر خشک کرین بعد ازان آب مقطر ملاکر تہوڑا سا ایسی ٹیٹ آف لیڈ ملاوین اور بارہ گہنٹہ تک علیحدہ رکہدین۔ جو چیز تہ نشین ہو اوسمین کاربونیٹ آف سوڈا کا سلیوشن ملاکر چہان لین۔ پہر اس چہنے ہوئے سلیوشن کے چند قطرے اور ایک بوند شیرہ شکر یا مصری کے ریزے ڈالکر شیشہ کی ڈنڈی سے ہلادین پہر اوسکے قریب تہوڑا سا اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ Strong Sulphuric Acid ڈالکر ملالین۔ اس ترکیب سے اول اودا پہر سرخ پہر بیگنی رنگ پیدا ہوگا۔

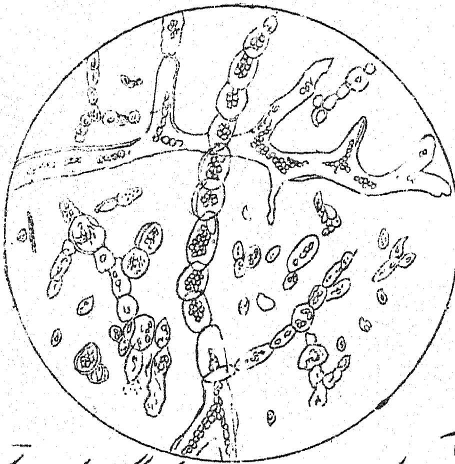
(۵) شکر۔ پیشاب مین شکر پائی جاوے تو اس مرض کو گلایکوسیوایا Glycosuria. یعنی ذیابیطس کہتے ہین ایسے مریض کے پیشاب مین انگوری شکر کی قسم کی شکر ہوتی ہے جو گنےؐ کی شکر سے کم شیرین اور پانی مین کم حل ہونیوالی ہے یعنی ڈیڑہ حصہ ٹہنڈے پانی مین ایک حصہ حل ہوتی ہے لیکن الکھل مین بہ نسبت گنےؐ کی شکر کے زیادہ حل ہوجاتی ہے۔

حالت صحت کے پیشاب مین شکر کی مقدار بہت ہی تہوڑی ہوتی ہے مگر جب شکر یا نشاستہ دار اشیا کہائی جاوین تو زیادہ ہوجاتی ہے۔ اور دماغی محنت کرنے سے بہی مقدار کی زیادتی ہوسکتی ہے اور ذیابیطس مین ہمیشہ کثیر المقدار شکر پیشاب مین ملتی ہے۔

جس پیشاب مین شکر ہو اسکی بو و ذایقہ شیرین رنگ اکثر پہیکا ہوتا ہے۔ چند ہفتہ تک رکہنے سے بہی نہین سڑتا اگر گرم جگہہ مین کئی روز رکہا جاوے تو اوسکے اوپر سفید جہاگ ہوجاتے ہین جسمین دو قسم کی کائی ہوتی ہے۔ ایک خمیر کی کائی جسکو پنی سیلیم گلاکم Panicillium Glaucum. دوسری شکر کی کائی جسکو ٹرولا سری ویسائی Torula Cerevisiæ بولتے ہین۔

اگر پیشاب مین شکر کی مقدار کم بہی ہو توبہی بذریعہ خوردبین مشاہدہ کرنے سے ٹرولا سری ویسائی قسم کی کائی ضرور نظر آتی ہے جسکی تصویر صفحہ ۱۰۵ پر ہے۔

تصویر نمبر ۳۶



پیشاب مین شکر معلوم کرنے کے بہت سے طریقے ہین۔

اول۔ پیشاب کو ٹسٹ ٹیوب مین لیکر بذریعہ حرارت گاڑھا کیا جاوے تو شیرہ کی مانند ہوجایگا اور اوسمین شکر کی بو آوے گی اور اوسکو الکہل کی وساطت سے صاف کرین تو شکر کی قلمین نیچے جمجاینگی۔

دوم۔ یہ شناخت سب سے عمدہ ہے اور چونکہ اس بنا پر قایم ہوئی ہے کہ انگوری شکر دہاتی اوکسائڈ سے اوکسیجن Oxygen. کو کم یا دور کر کے وہات کو اصلی حالت پر لے آتی ہے اسواسطے تانبے کا اوکسایڈ اس مین کام آتا ہے۔

اس شناخت کے دو طریقے ہین ایک۔ ٹرامرس ٹسٹ Trommer's Test. دوسرا فیلنگس ٹسٹ Fehling's Test مگر ہر دو قسم کے ٹسٹ مین پہلے پیشاب کو حرارت دیکر بذریعہ حیوانی کوئلہ کے چھان لین تاکہ البیومن وچربیلی چیزین و یورک ایسڈ وغیرہ علیحدہ ہوجاوین کیونکہ البیومن دور نہ کیا جاوے تو سب اوکسایڈ آف کاپر Sub Oxide of Copper کے تہ نشین ہونے مین وہ مانع ہوتا ہے۔

ٹرامرس ٹسٹ Trommers Test. ایک ٹسٹ ٹیوب یعنی امتحان کرنے کی نلی مین آدہے اینچہ کے قریب پیشاب لیکر بیس گرین سلفیٹ آف کاپر ایک اونس آب مقطر مین ملا کر سلفیٹ آف کاپر سیلیوشن بنا کر اوسکے تین قطرے ملائین جس سے خفیف نیلا پن پیشاب مین آجاوے بعدہٗ اوس پیشاب کا نصف لائکر پٹاسی یا اتنا کہ جس سے پہلے تہ نشین حل ہوجاوے ڈالین۔ اس سے خفیف نیلے رنگ کا ہیڈریٹڈ اوکسایڈ آف کاپر Hydrated Oxide of Copper. تہ نشین ہوگا پھر اوسکو حرارت دیکر دیکھین اگر شکر ہے تو نارنجی یا سرخ رنگ کا سب اوکسایڈ آف کاپر

ورنہ سیاہ رنگ کا اوکسایڈ آف کاپر Sub Oxide of Copper تہ نشین ہوگا۔

فیلنگس ٹسٹ Fehling's Test اسمین ایک ٹسٹ سلیوشن اسطرح بنایا جاتا ہے کہ ۹۰ گرین سلفیٹ آف کاپر Sulphate of Copper کو ۳۴۵ قطرے پانی مین حل کرتے ہین پہر اوس مین ۳۶۸ گرین کریم آف ٹارٹر Cream of Tartar ۸۰ گرین کاسٹک سوڈا Caustic Soda کو ایک اونس آب مقطر مین حل کرکے ملاتے ہین مگر اس نسخہ مین بہت جھگڑا ہے اسواسطے ایک آسان طریقہ سولیوشن بنانے کا یہ بھی ہے کہ آٹھ گرین سلفیٹ آف کاپر اور بتیس گرین کریم آف ٹارٹر کو ایک اونس لارکر پٹاسی مین ملالین۔

اب اس ٹسٹ سولیوشن کو ایک انچہ کے قریب ٹسٹ ٹیوب مین ڈالکر حرارت دین جب جوش آنا شروع ہوا سوقت دو تین قطرے مشتبہ پیشاب کے ڈالین اگر شکر ہوگی تو فوراً زرد پہر ذرا دیر کے بعد سرخ مٹیچہ تہ نشین ہوگا۔

طریقہ مذکورہ بالا سے زیادہ آسان اور ایک طریقہ ہے کہ ایک اونس آب مقطر مین ۳۲ گرین سلفیٹ آف کاپر اور اس سے دوچند یعنی ۶۴ گرین پٹاسیم ٹارٹریٹ اور اس سے دوچند یعنی ۱۲۸ گرین پٹاسک ہیڈریٹ Potassic Hydrate ملاکر سلیوشن بنالین۔

اگر پیشاب مین شکر کی مقدار قلیل ہے تو ذرا زیادہ مقدار مین پیشاب ٹسٹ سولیوشن مین ملالین مگر سولیوشن سے پیشاب کی مقدار زیادہ نہو پہر اوسکو حرارت دیکر علیحدہ رکھدین اور تھوڑی دیر بعد دیکھین اگر شکر ہوگی تو ضرور نارنجی رنگ کا سب اوکسایڈ آف کاپر تہ نشین ہوجائے گا۔

اگر ٹسٹ سولیوشن کا حرارت دیتے ہی فوراً رنگ بدلجاوے تو سمجھنا چاہیے کہ سولیوشن خراب ہوگیا ہے کیونکہ سولیوشن مذکور بے احتیاطی سے رکھا جائے تو بہت جلد بگڑجاتا ہے اسیواسطے اوسکو شیشہ کے ڈاٹ کی بوتل مین لبالب بہر کر سرد اور تاریک جگہہ مین رکھتے ہین بلکہ بوقت امتحان تازہ تیار کرلیتے ہین۔

پکرک ایسڈ کا سیچوریٹڈ سولیوشن Saturated Solution of Picric A اور پیشاب ہموزن لیکر چند قطرے لارکر پٹاسی ڈالکر جوش دین اگر شکر موجود ہوگی تو گہرا سرخ یا بہورے رنگ کا

تہ نشین بنیگا لیکن یہ کچھہ ایسی عمدہ شناخت نہین ہے۔

سوم ـ مور صاحب کا ٹسٹ ـ مشتبہ پیشاب کو ٹسٹ ٹیوب مین ڈالکر اتنا ہی لائکر پٹاسی اُس مین ملاکر بالائی حصہ مین حرارت پہونچا مین اگر شکر ہوگی تو بہورا سیاہی مائل رنگ ہوجاے گا مگر یہ عمدہ شناخت نہین ہے۔

چہارم ـ فرمنٹیشن ٹسٹ Fermentation Test. ایک ٹسٹ ٹیوب مین مشتبہ پیشاب معہ چند قطرے خمیر کے لبالب بھرکر اور ایک رکابی مین بھی وہی پیشاب ڈالکر ٹسٹ ٹیوب مذکور کو اوس مین ایسی جلدی سے اوندہا کردین کہ پیشاب گرنے نپاوے پھر ٹسٹ ٹیوب کے ہر دو طرف کوئی چیز رکھدین کہ وہ سیدہی قایم رہے اور اسیطرح بارہ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹے تک رہنے دین اگر پیشاب مین شکر ہوگی تو الکہل شراب بنکر پیشاب مین شامل رہیگا اور کاربونک ایسڈ کے بلبلے اوٹھکر پیشاب کے اوپر نلی کی بیندی مین جمع ہوجاوین گے۔

پیشاب مین شکر کی مقدار دریافت کرنے کے لیے یہ ایک قاعدہ ہے جس سے تخمیناً شکر کا اندازہ معلوم ہوسکتا ہے کہ چوڑے منہ کی دو شیشیان لیکر ہر ایک مین چار اونس مشتبہ پیشاب بھر کران مین سے ایک شیشی مین تہوڑا خمیر ڈالکر کارک لگاوین ـ یہ کارک ایسا ہونا چاہیے کہ اوسمین کاربونک ایسڈ نکلنے کے لئے سوراخ ہو دوسری شیشی مین بھی بغیر سوراخ کا کارک لگاکر دونون کو گرم جگہہ رکھدین اگر پیشاب مین شکر موجود ہوگی تو شکر بباعث خمیر الکہل اور کاربونک ایسڈ مین تبدیل ہوکر الکہل پیشاب مین رہیگی اور کاربونک ایسڈ کارک کے سوراخ کی راہ باہر نکلجائیگی ـ اب ان دو شیشیون کے پیشاب کا علیحدہ علیحدہ وزن متناسبہ دریافت کرین ایک کا وزن بباعث خارج ہونے کاربونک ایسڈ کے دوسرے سے ضرور کم ہوگا پس جتنے درجے کم ہون اوتنے ہی گرین شکر ایک اونس پیشاب مین سمجھی جاے گی۔

(د) یوری نیری کاسٹ Urinary cast گردہ کی چند بیماریان ایسی ہین جنمین ٹیوبولائی یوریفرائی مین بوقت اخراج رطوبت خون یا سیرم فوراً جم جاتا ہے اور جہان جمجاتا ہے اسکی شکل اوسجگہہ کے مطابق باریک یا موٹی ہوتی ہے چنانچہ اسیواسطے اوسکو کاسٹ یعنی سانچہ مین ڈہلی ہوئی شے کہتے

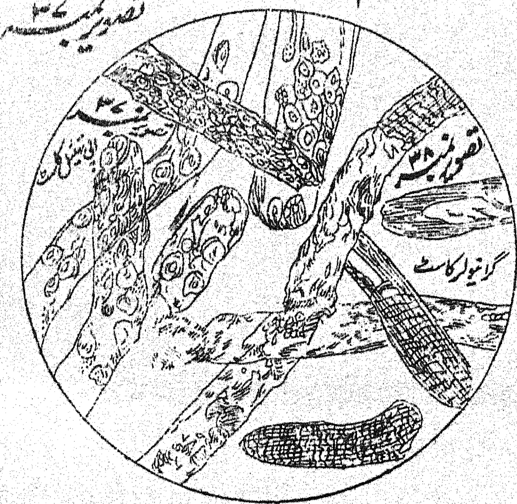
ہین - جب کاسٹ مذکور پیشاب کے زور سے باہر نکلتا ہے تو قلیل المقدار ہونے کے وقت
پیشاب مین ایرساتہ نشین ہوتا ہے اور زیادہ ہو تو گاڑہا - اور جس چیز سے وہ کاسٹ بنا ہوا ہوتا ہے اسی
سے اوس کو نامزد کرتے ہین - مثلاً اپی تہیلیم سے ہو تو اپی تہیلیل کاسٹ - خون سے ہو تو بلڈ کاسٹ
یعنی خونی سانچے - چربی سے ہو تو فیٹ کاسٹ یعنی چربی کے سانچے وغیرہ - مگر کبھی تو یہ صرف ایک
چیز سے بنتا ہے اور کبھی چند چیزو نکے شامل ہونیسے پس جب کئی چیز ملی ہون تو اُسے مرکب کاسٹ
کہتے ہین اور یہ سب کیفیت خوردبین سے ظاہر ہوتی ہے -

چونکہ کاسٹ مختلف قسم کے ہوتے ہین جیسا اوپر لکھا گیا اس واسطے ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جائیگا -
خوردبین مین ملاحظہ کرنے سے پیشتر پیشاب کو ایک گاؤدم گلاس مین ڈالکر کچہہ مدت تک ڈہک کر
رکہہ دین تاکہ دُرد تہ نشین اور پیشاب نتہر کر صاف ہو جاے پہر اس صاف پیشاب کو نتہار کر
پہینکدین اور نیچے کی تلچہٹ کو خوردبین مین رکہہ کر دیکہین -

اپی تہیلیل کاسٹ Epithelial Cast. - کاسٹ مین اپی تہیلیم پایا جاے تو
اُسے اپی تہیلیل کاسٹ کہتے ہین جو اکثر باریک ہوتا ہے اور اسکارلٹ فیور کے بعد برائیٹس ڈزیز
ہو تو شروع درجہ مین پایا جاتا ہے -

جب خون یا فائبرن جمے اور اس مین اپی تہیلیم چمٹ جاوے تو وہ مرکب کاسٹ کہلاتا ہے
اور کبھی کبھی پیپ کے دانے
بھی پائے جاتے ہین -

تصویر نمبر ۳۷



گرانیولر کاسٹ

اپی تہیلیل و فیٹ سیلز کے
ٹوٹنے سے پیشاب مین گرانیولر
کاسٹ بنتا ہے - دیکھنے مین
ذرہ کے مطابق دانہ دار بہت

موٹا نا باریک غیر شفاف ہوتا ہے اور اکثر مریضان مبتلا ر کرانک برائیٹس ڈزیز کے پیشاب مین یہ کاسٹ پایا جاتا ہے یا نقرس والے مریضون کے پیشاب مین ملتا ہے۔

ویکسی Waxy یا ہالائن کاسٹ Hyaline Cast. یہ کاسٹ دیکھنے مین بڑا چمکدار خفیف دانہ دار ہوتا ہے یہ بہت باریک ہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیوبولائی یوریفرائی کا اپی تھیلیم خارج نہین ہوا۔ اور مرض خفیف ہے اور جو بڑا ہو تو بہ سبب خارج ہونے اپی تھیلیم کے مرض کی شدت سمجھی جاتی ہے۔ اکثر ویکسی ڈیجنریشن آف دی کڈنی مین دیکھا جاتا ہے۔

فیٹی کاسٹ Fatty Cast. جب اپی تھیلیم یا فابرن کی کاسٹ مین روغنی کیسے پائے جاوین تو اسے فیٹی کاسٹ کہتے ہین اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گردہ چربیلا ہو گیا ہے۔

بلڈ کاسٹ Blood Cast. پیشاب بدقت خارج ہو تو اوس مین خون کے سانچے ملتے ہین جس سے گردہ مین جریان خون ہونا ظاہر ہوتا ہے اور یہ بات ٹرپن ٹائن کینتھریڈس وغیرہ کھانے سے پائی جاتی ہے۔

(ز) چربی۔ چربیلے پیشاب کو کائلس یورن Chylousurine اور اس مرض کو کائلیوریا Chyluria. کہتے ہین۔ ایسے پیشاب کا رنگ سفید مانند دودھ کے اور خون ملا ہو تو اودے رنگ کا ہوتا ہے۔

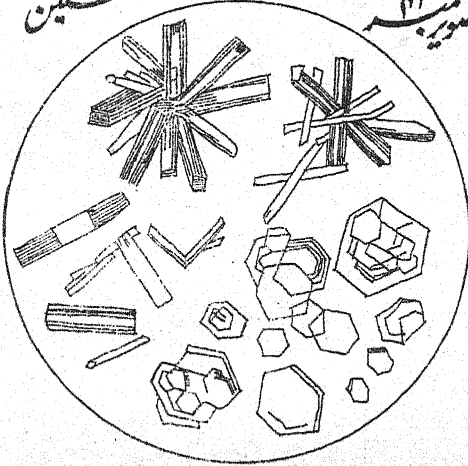
اگر چربی والے پیشاب مین ایتھر ملایا جاوے تو شفاف ہو جاتا ہے اور تھوڑی دیر تک رکھنے سے سطح پر شل بالائی کے ایک شے جمجاتی ہے۔ حرارت کا اسپر کچھ اثر نہین ہوتا۔ بذریعہ خوردبین کے دیکھا جاوے تو روغنی کیسے دکھائی دیتے ہین جیسا تصویرات نمبر ۳۹ و ۴۰



اوراُسے ظاہر ہے۔

کٹسٹین .Kiestein کبھی کبھی پیشاب پر چند روز رکھنے سے سفید رنگ کی جالی سی پڑجاتی ہے جس مین چربی کے دانے فاسفیٹ اور ایک قسم کی کائی ہوتی ہے اوسے کیسٹین کہتے ہین پہلے اوسکو نتیجہ حمل کا جانتے تھے مگر حال کی تحقیقات سے وہ خیال غلط سمجھا گیا

(ط) سسٹین .Cystine اسکرافیولس مزاج والونکے پیشاب مین یوریٹ آف ایمونیا کی مانند ایک تہ نشین ہونے والی قلمدار شے پائی جاتی ہے جو گرم پانی مین حل نہین ہوتی مگر امونیا ڈالنے سے جلد اور کوئی معدنی تیزاب ملانے سے بتدریج حل اور ایسٹک ایسڈ ڈالنے سے منجمد ہوجاتی ہے اُسے سسٹین کہتے ہین جس پیشاب مین سسٹین ہو وہ گدلا اور سبز زردی مائل ہوتا ہے۔ بو مثل گلاب کی سی۔ کیفیت خفیف تیزابی پائی جاتی ہے۔



تصویر نمبر ۴۲ سسٹین

سسٹین کی قلمونکو خوردبین سے دیکھا جائے تو شش پہل قرص کے مطابق نظر آتی ہین جسکی تصویر نمبر ۴۲ مین ہے۔

(ی) اوکزیلیٹ آف لائم Oxalate of Lime.

یہ نمک حالت صحت کے پیشاب مین بھی قلیل المقدار پایا جاتا ہے مگر بہ نسبت جوانون کے بچون کے پیشاب مین زیادہ ہوتا ہے اور جن بچون کے اوس کی پتھری جمجاتی ہے اُن کے پیشاب مین اکثر ہوتا ہے۔

بدہضمی سیروسس آف دی لور۔ یرقان۔ ریکٹس۔ ٹائیفس فیور سے آرام ہونے کے بعد اکثر اسکرافیولس مزاج کے بچون مین۔ کبھی کبھی ہیضہ سے آرام ہونے کی حالت مین اوکزیلیٹ آف لائم

پیشاب مین ملتا ہے۔

نقرس مین یورک ایسڈ اور آلات تنفس کے امراض مین کاربونک ایسڈ (جو بباعث خون صاف نہونیکے زیادہ پیدا ہوتا ہے) اوکزلیٹ مین تبدیل ہوکر براہ پیشاب نکلتا ہے۔ ریوند چینی۔ پیاز۔ ولایتی بیگن کہانے سے یا جن چیزون مین اوکزلیٹ ہو مگر انکے کہانے سے بدہضمی ہو تو بہی یہ نمک پیشاب مین آتا ہے۔

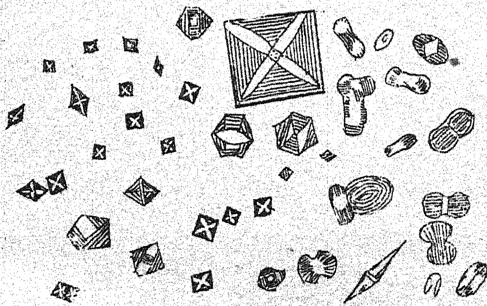
اوکزلیٹ آف لایم سفید رنگ کے والیقہ چمکدار قلمدار سفوف کی شکل مین ہوتا ہے جو گرم پانی مین حل نہین ہوتا مگر نائیٹرک ایسڈ و ہیڈرو کلورک ایسڈ مین حل ہوجاتا ہے جب پیشاب مین یہ نمک ہوتا ہے تو اوسکا رنگ پہیکا سبزی مائل یا گہرا کہربائی ہوتا ہے اور کیفیت تیزابی پائی جاتی ہے اور زیادہ مقدار مین آتا ہے تو اکثر اوسکی سطح پر ایک شے ابر کی مانند جم جاتی ہے جسمین کہین کہین چمکدار نقاط بہی پائے جاتے ہین۔

بوقت شناخت یوریٹ کے نمکون سے وہوکا ہوتا ہے لیکن اسطرح تمیز ہوسکتی ہے کہ اوکزلیٹ برخلاف یوریٹ کے حرارت سے حل نہین ہوتے اور بذریعہ حرارت خشک کرنے سے سفید رنگ کا سفوف جم جاتا ہے جسمین ایسیٹک ایسڈ ملانے سے کچھ نہین ہوتا مگر معدنی تیزاب مین بغیر جوش آنے کے حل ہوجاتا ہے اور اگر اس حالت مین امونیا یا پوٹیس کا سلیوشن ملادین تو پہر تہ نشین ہوجاتا ہے۔

قلمین اس نمک کی مختلف ہوتی ہین جیسا اس تصویر سے ظاہر ہے۔

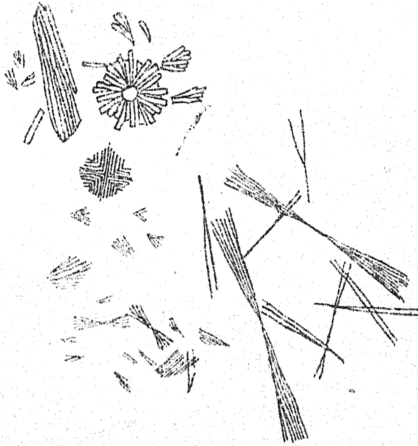
تصویر نمبر ۴۳

اوکزلیٹ آف لایم کی مختلف قسم کی قلمین

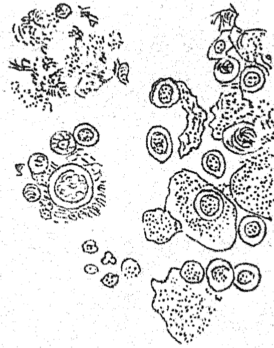


(ل) لیوسین Leucine. وٹائروسین Tyrosine. نیٹروجن دار

اجزاء کے بگڑنے سے اکثر چیچک وٹائیفس فیور خصوصاً یلوایٹروفی آف دی لور کے مریضون کے پیشاب مین زرد و سبزی مائل سے تہ نشین ہوتی ہے جسکا نام لیوسین وٹائروسین ہے۔ خوردبین سے دیکھا جاوے تو ٹائروسین کی قلمین سوئی کے بنڈل اور لیوسین کی چربی کے سیاہ گلوبون کے مطابق نظر آتی ہین۔ دیکھو تصویر نمبر ۴۴ و نمبر ۴۵



تصویر نمبر ۴۵ ٹائروسین



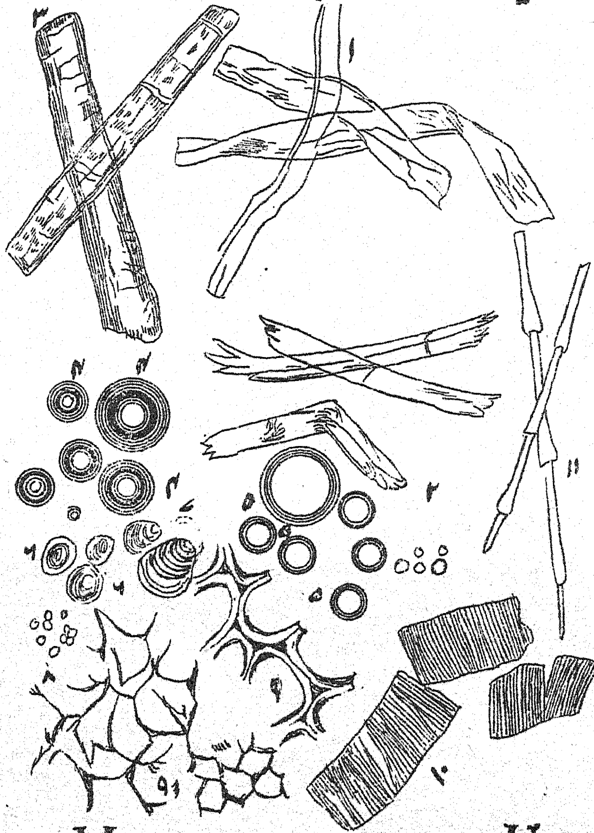
تصویر نمبر ۴۴ لیوسین

(ل) منی۔ کبھی کبھی پیشاب کے ہمراہ منی بھی خارج ہوتی ہے جسکا بیان علامات متعلقہ آلات تناسل مین ہوگا۔

مخفی نہ رہے کہ پیشاب مین خوردبین سے ملاحظہ کرنے کیوقت علاوہ اجزاء پیشاب کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا بہت سی خارجی چیزین بھی نظر آتی ہین منجملہ اون کے اکثر یہ دیکھی جاتی ہین۔



تصویر نمبر ۴۶ اشیاء خارجی کی



(۱) روئی کا ریشہ
(۲) سن کا ریشہ
(۳) بال
(۴) ہوا کا بلبلہ
(۵) روغنی کیسے
(۶) گیہون کا نشاستہ
(۷) آلو کا نشاستہ
(۸) چانول کا اسٹارچ
(۹) نباتی ساخت
(۱۰) عضلاتی ریشے
(۱۱) پر

MODE OF TESTING URINE.

پیشاب کے امتحان کرنے کا طریق

پیشاب کی کیفیت جو حالت صحت و مرض مین ہوتی ہے اوسکی ماہیت و کیمیاوی اجزا کا بیان ہو چکا اب مختصر طور پر امتحان کرنیکا طریقہ مع ہدایات قلمبند ہوتا ہے۔

ہدایت۔ ۱ جس پیشاب کا امتحان کرنا مقصود ہو اوسکو بہت صاف گلاس یا چینی کے برتن یا قارورہ کی شیشی مین لین اگر میلے برتن مین لیا جاے گا تو جلد سڑ جاے گا۔

۲۔ جس برتن یا گلاس مین کسی مریض کا پیشاب لیا ہو وہ برتن دوسرے مریض کا پیشاب لینے کے قابل نہین رہتا کیونکہ ذرا سا اثر اگلے پیشاب کا برتن مین ہونے سے دوسرے پیشاب کو خراب

کرتا اور سڑتا ہے۔

۳۔ جب کوئی مریض زیر علاج طبیب ہو تو خواہ پیشاب کے تعلق کا مرض رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو ضرور ہے کہ ایک مرتبہ اوسکے پیشاب کا امتحان کرلین اور جو پیشاب کے متعلق مرض ہے تب تو اوسکا پیشاب چند بار وقفہ دے دیکر امتحان کرنا چاہئے۔

اول۔ پیشاب کی رنگت۔ صفائی۔ کثافت۔ بو۔ وزن۔ حرارت وغیرہ یعنی کل حالات ظاہری دریافت کرنا مناسب ہے۔

دوم۔ پیشاب کرنے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو بذریعہ ٹسٹ پیپر Test paper (یعنی امتحان کرنے کے کاغذ سے جو ہلدی اور نیلے نباتی رنگ سے رنگا جاتا ہے) دریافت کرین یعنی پیشاب مین تیزابی کیفیت ہوگی تو لٹمس پیپر Litmus paper یعنی نباتی نیلا رنگا ہوا کاغذ اوسمین ڈالنے سے سرخ ہوجائیگا اور ایلکلی یعنی کھار کی کیفیت ہوگی تو ٹرمرک پیپر Turmeric paper یعنی ہلدی کا رنگا ہوا کاغذ ڈالنے سے بھورا سرخی مائل ہوجائیگا اور تیزاب مین جو نیلا کاغذ ڈالنے سے سرخ ہوا تھا وہ اوس مین ڈالنے سے پھر حالت اصلی پر آجاتا ہے۔

جب بوقت امتحان کھار ظاہر ہو تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ یہ کیفیت بہ سبب ایمونیا کے ہے یا اور کسی ایلکلی سے۔ پس ایمونیا ہوگا تو ٹسٹ پیپر پر جو رنگ آگیا تھا وہ خشک کرنے سے بہ سبب اڑجانے ایمونیا کے جاتا رہیگا اور جو کسی اور ایلکلی کا ہوگا تو رنگ قایم رہیگا۔

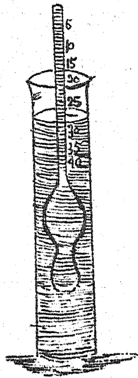
سوم۔ ممکن ہو تو چوبیس ۲۴ گھنٹے کا کل پیشاب لیکر ناپین اور بذریعہ یورینا میٹر Urinometer اوسکا وزن تناسبہ معلوم کرین۔

یورنیا میٹر یعنی مقیاس البول ایک چھوٹا سا آلہ گلاس یا پیتل کا بنا ہوا ہوتا ہے جسکی تصویر صفحہ ۱۱۵ مین ہے اور اُسکے ساتھ ایک گلاس ہوتا ہے جس مین نمبر کے خطوط لگے ہوتے ہین پس وزن تناسبہ دریافت کرنیکے وقت گلاس مذکور کے کنارون سے کچھ نیچے تک یا گلاس نہو تو کسی ایسے برتن مین جس مین یورنیا میٹر تیرتا رہے پیشاب بھر کر پھر گلاس یا برتن مذکور کو برابر جگہہ مین یورنیا میٹر کو سطح برتن مین ڈالین کہ آلہ مذکور نہ پیندی پر جاکر ٹکے اور نہ برتن کے پہلوؤن پر بلکہ بیچ مین تیرتا رہے پھر اس

کی ڈنڈی کو ملاحظہ کریں جس نمبر کے مقابل مین ٹہیری

تصویر نمبر ۴۷ یورینا میٹر کی

Urinometer



ہوا اوسپر ہزار زیادہ کر دینے سے وزن متناسبہ دریافت ہو جائیگا مثلاً ۱۵ نمبر پر یورینا میٹر کی ڈنڈی ٹہیری ہے تو پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۱۵ ہوگا۔

اگر یورینا میٹر نہو تو شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل کا پانسنگ کرکے اوسمین آب مقطر بہر کے وزن کریں بعدہٗ پیشاب بہر کر وزن دریافت کریں۔

اب بموجب قاعدہ اربعہ متناسبہ کے اوسکا وزن متناسبہ دریافت کریں جیسا اس مثال سے ظاہر ہے۔ مثلاً فرض کرو کہ آب مقطر کا وزن ۴۰۰ گرین ہے اور پیشاب کا ۴۰۶ گرین اور ۴۰۰ گرین آب مقطر کا وزن متناسبہ ہزار ہے تو ۴۰۶ گرین کا ۱۰۱۵ ہوگا۔

$$\frac{۴۰۶ \times ۱۰۰۰}{۴۰۰} = \frac{۴۰۶۰۰۰}{۴۰۰} = ۱۰۱۵$$

چہارم ۔پیشاب کا کیمیاوی امتحان کرنے کے لئے چند ٹسٹ ٹیوب۔ ایک اسپرٹ لیمپ تہوڑا تیز نٹرک ایسڈ۔ لائکر پٹاسی۔ طوطیائے سبز موجود ہونے سے پیشاب مین البیومن فاسفیٹ یوریٹ پیپ۔ شکر وغیرہ کا حال دریافت ہو سکتا ہے اور اکثر انہین چیزون کے امتحان کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک بات اور قابل بیان کے ہے کہ ٹسٹ ٹیوب خوب صاف ہو اور ہر دفعہ بعد استعمال آب مقطر سے صاف کر لیا جاوے۔

پنجم ۔پیشاب مین کاست قلین یا اور تہ نشین ہونے والی چیزین ہون تو اونکا امتحان بذریعہ خوردبین کیا جاتا ہے جس کا جا بجا ذکر ہو چکا اور خوردبین کے استعمال کرنے کا جو طریقہ ہے وہ آگے لکھا جاے گا۔

علامات متعلقہ آلات تناسل

چونکہ ہندوستان مین امراض متعلقہ آلات تناسل بکثرت ہوتے ہین اسواسطے اونکی بابت چند

علامات کا بیان بیان کرنا بیجا نہ ہوگا اور عورت و مرد کے اعضاے مخصوص مین جیسا فرق ہے ویسا ہی اونکے امراض مین بھی اسواسطے ہر ایک جنس کا جدا جدا حال لکھا جائیگا۔

علامات متعلقہ ذکور۔ حالت صحت مین قضیب و خصیتین کا نشو ونما خاص اندازہ پر ہوتا ہے اور فوطون کے سکڑے رہنے کے سبب بیضے یعنی خصیے کچھے رہتے ہین لیکن جلق لگانے یا جماع بکثرت کرنے سے بہ نسبت حالت صحت کے قضیب بڑہجاتا ہے اور مثانہ مین پتھری ہونے سے سر قضیب پر بار بار خارش اور تندی ہوتی ہے۔

علاوہ پتھری کے ان امراض مین بھی تندی زیادہ ہوتی ہے۔ سوزش گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش نائزہ۔ سوزاک۔ چھوٹے دماغ کی بیماریان۔ تلنی مکھی سے زہر ہونا۔ مرگی۔ کمزوری کا بخار۔ ذیابیطس۔ اکثر شدید امراض کے درجہ ابتدائی مین جسمی کمزوری یا عصبی ناطاقتی کی وجہ سے فوطے ڈھیلے ہوجاتے اور خصیے لٹک جاتے ہین۔ اس حالت مین قوت باہ بھی کم یا زائل ہوجاتی ہے اور یہ کمزوری وغیرہ اکثر بسبب جلق کے ہوتی ہے کیونکہ اس زمانہ کے عام نوجوانون خصوصاً اسکول کے لڑکون مین یہ مرض بکثرت پایا جاتا ہے اور یہ لوگ اکثر دس برس کی عمر سے اس فعل بد کو شروع کرتے ہین اور جب تک کسی کتاب کے پڑھنے یا کسی دوست کی ہدایت سے دہشت غالب نہ ہو یا زیادہ عمر ہونے کے بعد جلق کے خراب نتائج ظاہر نہون اس عادت کو ترک نہین کرتے۔

جلق کا بڑا بد نتیجہ یہ ہے کہ بلا مباشرت منی از خود خارج ہونے لگتی ہے جسکو اسپرمٹوریا Spermatorrhœa یعنی جریان منی کہتے ہین اور اُسکے سبب سے بہت سی علامات نمایان ہوتی ہین یعنی جسمی کمزوری۔ مزاج چڑچڑا جسمی یا ذہنی کام مین سستی۔ خوف قوت حافظہ مین کمی۔ مایوسی۔ قوت متخیلہ کا فتور۔ قبض۔ بدہضمی۔ ہول دلی۔ مرگی۔ فالج۔ دیوانگی۔ ضعف باہ۔ نامردی وغیرہ۔

صحیح الجسم و جوان آدمی کے حساب اوسط ایک بار مجامعت کرنے مین قریب آدھے اونس کے منی خارج ہوجاتی ہے جس مین تخمیناً نصف حصہ ویسیکولی سمی نیلیز Vesiculæ Seminales کی رطوبت شامل رہتی ہے اور جن لوگون کو اتفاق مباشرت کا نہین ہوتا یعنی مجرد رہتے ہین اونکو ہفتہ یا مہینہ مین بلا تعین اوقات احتلام ہوجاتا ہے اور شدید مرض

سے آرام ہونے کیوقت بھی ایساہی ہوتاہے مگر مجلوق آدمیون کو رات مین ہی منحصر نہین ہے بلکہ دن مین بھی اکثر نہانے کی حاجت ہوتی رہتی ہے۔ یہ ایک خراب علامت ہے۔

جن مجلوقون کو جریان منی کے عارضہ کی زیادتی ہوتی ہے تو بغیر خواب کے پاخانہ پھرنے کیوقت کو نتھتے۔ ذرا بیہودہ خیال کرنے۔ قضیب کو چھونے۔ گھوڑے پر چڑھنے۔ پیشاب کے بعد قدرے تندی ہوکر یا بلا تندی بے اختیار منی نکلجاتی ہے۔

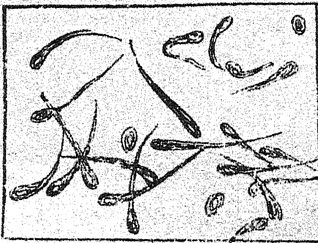
ایسی حالتون مین جو منی نکلتی ہے اوس مین کبھی کبھی ذرا سا خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے اور وہ پانی کی مانند پتلی ہوتی ہے اوس مین منی کی سی بو نہین پائی جاتی نہ اسپرمٹوزوا Spermatozoa ہوتا ہے اور اگر ہو تو کامل نہین ہوتا۔

سیمن Semen. یعنی منی جو خصیتین مین پیدا ہوتی ہے اور بوقت اخراج ویسکیولی سمی نیلیز و کوپر صاحب کی گلینڈون و پراسٹیٹ گلنڈی کی رطوبت اور نائزہ کی میوکس و اپی تھیلیم سیلز بھی اسکے ساتھ ملجاتی ہے۔ صحت مین تازہ ہو تو لیسدار نیم شفاف سیال حالت مین ہوتی ہے اوسمین گول گول لوتھڑے سے پائے جاتے ہین اور بو ایک خاص قسم کی و کیفیت کھاری ہوتی ہے مگر بعد خارج ہونے کے پانی کی مانند رقیق ہوجاتی ہے۔ اور سرد ہونے سے اجزا ارضی تہ نشین ہوجاتے ہین۔ خشک ہونے کے بعد شفاف زردی مائل سخت ہوجاتے ہین۔

اسکی ماہیت مین علاوہ پانی کے بن اوکسائیڈ آف پروٹین Binoxide of Protein جس سے ناخن و اپی تھیلیم بنتے ہین۔ اور چند قسم کے نمک مثلاً کلورائیڈ آف سوڈیم و فاسفیٹ آف سوڈا و لائم و میگنیشیا وغیرہ پائے جاتے ہین۔

خوردبین سے دیکھا جائے تو نائزہ کی اپی تھیلیم سیلز کے سوا منی مین ایک شے مثل کیڑے کے ملتی ہے جسے اسپرمٹوزوا کہتے ہین۔ تازہ منی مین اسپرمٹوزوا تیرتا اور لہراتا ہوا نظر آتا ہے اور عندالحرکت اوسکے سامنے کوئی رکاوٹ

تصویر نمبر ۴۸ اسپرمٹوزوا کی



ہو تو شل بینا و ذی عقل شے کے اوس راہ کو چھوڑ کر دوسری طرف چلا جاتا ہے مگر ہمیشہ دُم ہلاتا ہوا آگے کو بڑہتا ہے اور پیچھے کو ہٹتا ہوا کبھی نہین دکھائی دیتا۔

تازہ منی کو خوردبین کے پتلے شیشہ سے دبا کر رکھین جس سے خشک نہونے پاوے یا گرم پیشاب مین ہو تو بہت عرصہ تک اس کی حرکت قایم رہتی ہے۔

علامات متعلقہ اناث۔ بہ نسبت مردونکے عورتون مین آلات تناسل کے فعل کا اثر نظام عصبی و شریانی پر چونکہ زیادہ ہوتا ہے اسواسطے مرض کی علامات دریافت کرنیکے وقت اس بات کا ضرور لحاظ کرنا پڑتا ہے۔

چنانچہ سب سے اول ایام شباب مین رحم کے متعلق جو فعل ہوتا ہے وہ خون حیض کا جاری ہونا ہے اور یہ خون اٹھائیس دن بعد بغیر درد و تکلیف کے ایک دفعہ خارج ہوتا ہے اور تین دن رہکر از خود بند ہو جاتا ہے۔ رنگت اس کی سُرخ سیاہی مائل جیسی خون سے از روے وزن ہلکا۔ یہ خاص قسم کی او باہر نکلکر منجمد نہین ہوتا پس حیض کے انتظام پر کل عصبی امراض کے اسباب کا انحصار ہے کیونکہ بہت سے مرض تو حیض کے فتور سے پیدا ہوتے ہین اور بہت سے امراض کا سبب حیض مین فتور پڑنا ہوتا ہے اگر حیض انتظام کے ساتھہ ہو تو ضرور اوسکے ساتھہ کچھہ نہ کچھہ تکلیف ہوتی ہے۔

حیض کا خون سیاہ رنگ کا کم مقدار مین درد کے ساتھہ خارج ہو تو اوس کو ڈسمنوریا Dysmenorrhœa اور جو خون حیض ایکبار نکلکر پھر بند ہو جاوے تو اُسے ایمینوریا Amenorrhœa اور خون حیض زیادہ مقدار مین نکلے تو اُسے منورہجیا Menorrhagia اور جب کبھی ڈسمنوریا یا ایمینوریا مین سفید رنگ کی رطوبت اخراج پاوے تو لیوکوریا Leucorrhœa کہتے ہین۔

بعد بچہ پیدا ہونے کے رحم سے ایک سُرخ سفیدی مائل رطوبت اکیس۲۱ روز یا ایک ماہ تک خارج ہوتی رہتی ہے وہ انگریزی مین لوکیا Lochia. اور عربی مین نفاس کہلاتی ہے بسبب حمل کے عورتون کی پستان یا امعا یا معدہ یا جسم کے دیگر مقامات مین اکثر سمپےتھیٹک پین Sympathetic pain ہوتا ہے۔

MICROSCOPE

مائکرسکوپ یعنی خوردبین کا بیان

آلات البول و آلات تناسل کے متعلق علامات مین جا بجا چونکہ خوردبین کا ذکر ہوا ہے اسواسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ علامت الامراض کے ساتھہ ہی اوسکا حال بہی لکھا جاوے آجکل یہ آلہ طبابت مین نہایت کار آمد سمجھا جاتا ہے لیکن قیمت زیادہ ہونے کے سبب سے ابہی اس کا رواج اسقدر نہین ہوا ہے جیسا کہ ہونا چاہیئے۔

خوردبین دو قسم کی ہوتی ہے ایک سادہ جو صرف ایک محدب شیشہ یعنی لینس .Lens ہوتا ہے جس سے کسی چیز کو دیکھا جاوے تو اوسکا عکس بڑا ہوکر بلاوساطت آنکہہ پر پڑے دوسری مرکب جسکے ساتہہ کئی چیزین ہوتی ہین۔ اور درحقیقت اوسی کا نام خوردبین ہے۔

سہولیت بیان کے واسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خوردبین کے ہر ایک جزو کا حال بیان کیا جاوے اور پہر اشیاء کے مشاہدہ کرنے کا طریق پس اس واسطے دونون باتون کو دو فقرون مین لکہا جاتا ہے۔

خوردبین کے اجزا کا حال خوردبین مختلف قسم کی ہوتی ہے اور اونکے اجزا بہی طرح طرح کے ہوتے ہین مگر یہان اُس خردبین کے اجزا کا ذکر ہوگا جو طلبار کے استعمال کے قابل ہے۔

(الف) اس قسم کی خوردبین مین ایک ٹکٹی پیتل کی لکڑی کے تختے پر جمی ہوئی ہوتی ہے اور اوس مین دو پائے اور ایک لانبی ڈنڈی اوپر کو اور ایک پتلی ڈنڈی نیچے کو لگی رہتی ہے اور ڈنڈی مین ایک نلی لگی ہوتی ہے اور نلی سے نیچے قریب تین انچ لنبا اور دو یا ڈہائی انچہ چوڑا ایک پلیٹ .Plate ہوتا ہے پلیٹ کے لغوی معنی رکابی کے ہین یہان سطح سے مراد ہے جسکے بیچ مین ایک چوڑا سوراخ رہتا ہے اور سوراخ کے ہر دو پہلو پر لوہے کی کمانی یا اور کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جس سے گلاس وغیرہ کوئی شے سوراخ کے اوپر رکھی جاوے تو وہ تھمی رہے۔

(ب) دوسرا جزو خاص خوردبین کی نلی ہے جو باڈی .Body یعنی جسم کہلاتی ہے اور اکثر

آٹھہ یا دس انچہ لمبی ہوتی ہے اسکو ٹکٹی کی نلی مین رکھتے ہین اور بوقت ضرورت ہاتھہ سے ایک پیچ کے ذریعہ سے جو ٹکٹی مین لگا ہوتا ہے اونچا نیچا کرتے ہین۔

(ج) تیسرا جزو ابجیکٹو Objective نامی ہے جسکو باڈی یعنی جسم مذکور کے زیرین سرے پر لگاتے ہین۔ اسمین دو لینس Lens. یعنی خردبین کے شیشے لگے ہوتے ہین جن مین سے ایک محدب ہوتا ہے اور دوسرا مجوف۔

جس چیز کا معائنہ کرنا ہوتا ہے وہ جس قدر ابجیکٹو کے نزدیک ہو اوسی قدر زیادہ بڑی معلوم ہوتی ہے پس اسی بنا پر ابجیکٹو کئی قسم کا ہوتا ہے یعنی کوئی ایسا جس سے نہایت باریک شے کا مشاہدہ بخوبی ہوسکے اور کوئی موٹی چیز دیکھنے کا مگر طبیب کے لئے وہی ابجیکٹو کافی ہے جس سے چوتھائی انچہ کے فاصلے سے شے کا مشاہدہ بخوبی ہوسکے۔ اگرچہ ¼ انچہ یا ½ انچہ کا فاصلہ جو کہا جاتا ہے وہ ہمیشہ ٹھیک نہین ہوتا بلکہ کچہہ کم ہی رہتا ہے مگر بیان کرنے کیلئے فاصلہ مذکور مقرر کرلیتے ہین اور جس ابجیکٹو سے چیز جس قدر بڑی معلوم ہوتی ہے اوسکو کہتے ہین کہ اس ابجیکٹو مین اسی قدر میگنی فائنگ پاور Magnifying power یعنی بڑا کرکے دکھلانے کی طاقت ہے۔

(د) چوتھا جزو آئی پیس Eye piece یعنی جزو متعلق بچشم ہے جو باڈی کے بالائی سرے پر لگایا جاتا ہے۔ مثل ابجیکٹو کے اسکے بالائی و زیرین سرون پر ایک ایک گلاس یعنی شیشہ ہوتا ہے چنانچہ بالائی کو آئی گلاس Eye Glass. یعنی شیشۂ چشم اور زیرین کو فیلڈ گلاس Field Glass. یعنی شیشۂ سطح جس سے سطح پر کی شے نظر آتی ہے کہتے ہین۔

(ہ) پانچوین جزو کا فائن ایڈجسٹر Fine adjuster نام ہے۔ یہ ایک پیچ ہے جو ٹکٹی کی ڈنڈی کی نلی پر لگا ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے ٹکٹی کی نلی اونچی نیچی ہوسکتی ہے۔

(و) ٹکٹی مین بالائی ڈنڈی کے برخلاف نیچے جو ایک چھوٹی ڈنڈی ہوتی ہے اوس مین بوقت استعمال خوردبین کے ایک مرر Mirror یعنی گول آئینہ اسطرح لگایا جاتا ہے کہ پلیٹ یعنی سطح کے سوراخ مذکور کے نیچے رہے اور ہر طرف مڑ سکے۔ اور وہ مجوف ہوتا ہے تاکہ روشنی کے خطوط شعاعی کو ایک جا جمع کردے اور مشاہدہ کرنے کی چیز پر اسکے ذریعہ سے جو روشنی پہنچتی ہے اوسے

ٹرنسمیٹڈ لائٹ Transmitted Light کہتے ہین۔

(ز) جس چیز کا معاینہ کرنا ہو اوسپر آفتاب کی روشنی نہ پہنچ سکے یا غیر شفاف چیز کا بالائی سطح دیکھنا ہو تو چراغ کی روشنی جس آلہ کے ذریعہ سے پہنچائی جاتی ہے اوسکا نام کنڈنسر Condenser. ہے یہ بھی ایک لینس یعنی شیشہ ہے جو ٹکٹی کے پہلو پر اسطرح لگا ہوتا ہے کہ ہر طرف گھوم سکے اور اسکی وسیلہ سے جو روشنی پہنچتی ہے وہ ریفلکٹڈ لایٹ .Reflected Light کہلاتی ہے۔

(ح) علاوہ اجزاے مذکورہ بالا کے خوردبین کے استعمال کرنے مین اتنی چیزون کی ضرورت ہوتی ہے۔

چراغ[۱] یا لیمپ Lamp جس سے بوقت ضرورت روشنی لیجاتی ہے۔

ایک[۲] پیتل کا گول سوراخ دار طبق جسکو ڈایافرام Diaphragm کہتے ہین اور یہ اسواسطے ہے کہ مشاہدہ کرنے کی چیز پر گول آئینہ کے ذریعہ سے ہی روشنی پہونچے اور ضرورت سے زیادہ روشنی نہ آے۔

ایک چوڑا[۳] فارسیپس .Forceps یعنی موچنا جو اشیا کے پکڑنے کے کام آتا ہے۔

تین[۴] تین انچہ لنبے اور ایک ایک انچہ چوڑے شیشہ کے چند ٹکڑے جنپر مشاہدہ کرنیکی چیز رکھی جاتی ہے اور اسکو گلاس سلائڈ .Glassslide کہتے ہین۔

پتلے[۵] پتلے گول شیشے جنسے چیز کو ڈھک دیتے ہین تاکہ وہ ہلنے نہ پاوے اور اوس کو گلاس کور Glasscover کہتے ہین۔

پپیٹ[۶] Pipette نامی ایک شیشہ کی نلی ہوتی ہے جس سے مشاہدہ کرنے کی چیز سیال ہو تو اوسکا قطرہ گلاس پر ڈالاجاتا ہے۔

ویلن[۷] ٹین Valentine صاحب کی چھری جو سخت چیز کے باریک باریک ٹکڑے کرنیکے لئے کام آتی ہے۔

چند[۸] سوئیان جنسے مشاہدہ کرنیکی چیز کے بعض جزون کو پھیلاتے ہین۔

گلیسرین[۹] جو سیال چیز کے گاڑھا کرنے کے کام آتی ہے۔

کرومک ایسڈ Chromic Acid یہ اسوقت کام آتا ہے جب کوئی ساخت نرم ہو جیسے دماغ اور اوسکا مشاہدہ دشوار ہو تو اوسکے ذریعے سے سخت کرلیجاتی ہے۔

ٹرپن ٹائن آئل۔ بہی بعض چیزون کے شفاف کرنے یا اوس مین ہوا کے بلبلے ہون تو اونکے دور کرنیکے لئے کارآمد ہوتا ہے۔

کنیڈا بالسم۔ اسلئے ہوتا ہے کہ اگر کسی مشاہدہ کرنیکی چیز کو مدت تک رکہنا ہو تو گلاس سلائیڈ پر رکھکر شیشہ کے پتلے طبق سے ڈہک کر اوسکے کنارہ پر اسکو لگا دیتے ہین تو بہت دنون تک وہ چیز جون کی تون رہتی ہے۔

آئسپرٹ بہی بجاے کرومک ایسڈ کے استعمال ہوتی ہے۔

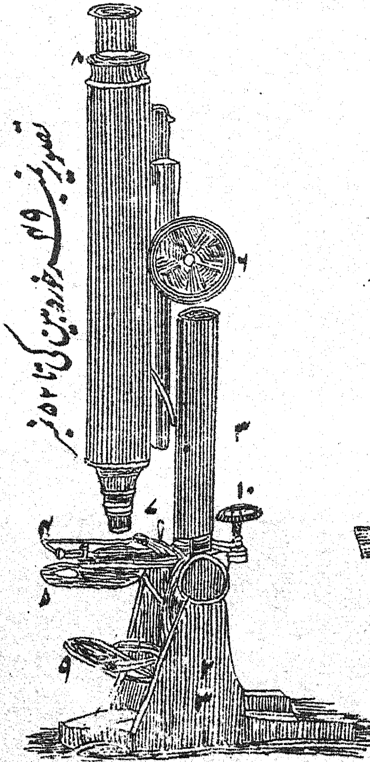
(ط) خوردبین کا جو حال قابل لکہنے کے تہا وہ لکہا گیا۔

خوردبین کے استعمال کرنے کا طریق

(الف) یہ دیکہنا چاہیے کہ سب آلات صاف و خشک ہین یا نہین اگر نمی یا گرد ہو تو واش لیدر Wash Leather یعنی سابر سے پونچہ ڈالین اور شیشہ کی چیزون کو کپڑے سے نہ پونچہین کیونکہ کپڑا چاہے جیسا باریک و ملایم ہو مگر اوس شیشہ مین لکیر پڑہی جاتی ہے۔

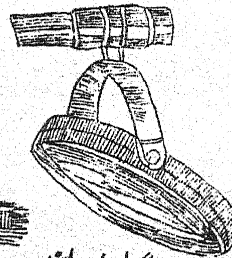
(ب) ٹکٹی کی نلی مین خوردبین کے جسم کو رکہین اور جسم کے زیرین سرے پر اوبجیکٹو اور بالائی سرے پر آئی پیس لگا دین اور مدور آئینہ جس کے ذریعہ سے روشنی کا عکس مشاہدہ کرنے کی چیز پر پڑتا ہو اُسے نیچے قایم کر دین۔ بعدہٗ ایک آنکھہ بند کر کے دیکہین اور آئی پیس کو ذرا گہماتے جا دین۔ پس آئی پیس کے کسی لینس مین داغ وہبہ ہوگا تو اوسکے گہمانے سے اوسکے ساتہہ ہی وہ داغ پہرے گا اگر ایسا ہو تو آئی پیس کے بالائی گلاس کا بالائی اور زیرین گلاس کا زیرین سطح پونچہ ڈالین یا منہ کی بہاپ دیکر ہوا مین ہلا دین تا کہ باریک ذرّے خاک کے جو جمے ہون وہ صاف ہو جاوین۔

تصویر نمبر ۴۹ خوردبین کی تا نمبر ۵۳



۱۔ پیتل کی ٹکٹی
۲۔ پائے دونوں طرف کے
۳۔ لمبی ڈنڈی
۴۔ پلیٹ جسپر ملاحظہ کرنے کی چیز رکھی جاتی ہے۔
۵۔ سوراخ پلیٹ کا۔
۶۔ پہیہ یا چکر باڈی کو اونچا نیچا کرنے کے لئے۔
۷۔ ابجیکٹو
۸۔ آئی پیس
۹۔ آئینہ مدور
۱۰۔ خاص ایڈجسٹر

نمبر ۵۳

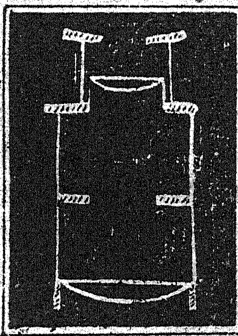


گول یا ہوورا ئینڈ

ابجیکٹو کے گلاس علیحدہ علیحدہ

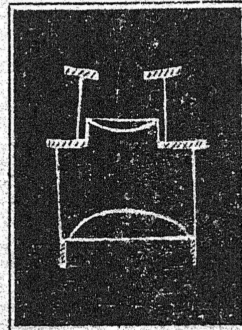
تصویر نمبر ۵۰

آئی گلاس



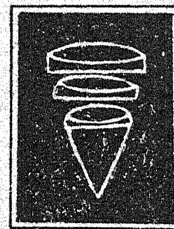
فیلڈ گلاس

تصویر نمبر ۵۱



پازیٹو آئی گلاس

تصویر نمبر ۵۲



(ج) جس چیز کا مشاہدہ کرنا ہو اوسکو گلاس سلائڈ پر رکھہ کر اور گول پتلے شیشہ سے ڈہک کر پلیٹ کے سوراخ پر بذریعہ کمانی کے قایم کردین۔

اگر کسی ساخت کا دیکھنا ہو تو بذریعہ چھری و چمٹی کے اوسکے باریک باریک ٹکڑے کر کے اور سوئی سے پہیلا کر گلاس سلائڈ پر رکھین اگر کوئی شے ایسی ملایم ہو کہ جس کے ٹکڑے ہو جانیکا اندیشہ ہو جیسے دماغ وغیرہ تو اوسکو اسپرٹ مین یا کرومک الیسڈ کے سلیوشن مین (جو ایک حصہ کرومک الیسڈ اور تین سو حصہ پانی سے بنتا ہے) ڈالدین تاکہ ذرا سخت ہو جاوے۔

اگر گلیسرین یا ٹرپن ٹائن وغیرہ کی ضرورت ہو تو حسب مرقومہ بالا کام مین لاکر مشاہدہ کرین۔

(د) بروقت مشاہدہ خوردبین کو ذرا ترچھا کرلین کیونکہ اس طرح سے دیکھنے مین آسانی ہوتی ہے پھر خوردبین کے جسم کو بذریعہ پیچ کے یا ہاتھہ سے اس قدر گھاوین کہ مشاہدہ کرنے کی چیز فوکس† پر یعنی نگاہ کے مقابلہ مین آجاے۔ Focus. مگر صرف خوردبین کے جسم کو گھانے سے مشاہدہ کرنے کی چیز ٹہیک نگاہ کے مقابل نہین ہوتی اسواسطے فائن ایڈجسٹر کے ذریعہ سے اونچا نیچا کر کے ٹہیک کرلین۔

چونکہ مطابق عمر و قوت کے ہر شخص کی نگاہ مین فرق ہوتا ہے اسواسطے ایک فوکس پر سب آدمیونکو یکسان مشاہدہ نہین ہوتا بلکہ ہر ایک آدمی کو بروقت مشاہدہ ایڈجسٹر گھا کر اپنی نگاہ کے اندازہ کے مطابق فوکس قایم کرنا ہوتا ہے۔

(ہ) جب مشاہدہ کرنے کی چیز ٹہیک نگاہ کے مقابل ہو جاتی ہے تو مدور آئینہ سے روشنی کی شعاعین یکجا جمع ہو کر پلیٹ کے سوراخ سے گذر کر چیز پر پڑتی ہین اور پھر ابجیکٹو کے لینس پر پڑکر خوردبین کے جسم کی اندر رواں ہوتی ہین پھر اونکا عکس آئی پیس کے گلاسون کے ذریعہ سے آنکھہ کے رٹینا پردہ پر پہنچتا ہے۔

(و) اگر چیز شفاف ہے تو اوسکا مشاہدہ کرنے کو ٹرانسمیٹیڈ لائٹ کافی ہے ورنہ غیر شفاف چیز کے اوپر کی سطح دیکھنے کے لئے کنڈنسر کے ذریعہ سے ریفلکٹڈ لائٹ پہنچانے کی ضرورت پڑتی ہے خوردبین

† مشاہدہ کرنیکی چیز بذریعہ لینس یا شیشہ ہاے خوردبین جب نگاہ کے مقابل آجاے تو اوسکو فوکس کہتے ہین ۱۲

سے امتحان کرنے مین سب سے عمدہ آفتاب کی روشنی سمجھی جاتی ہے لیکن آفتاب کی تمازت زیادہ ہو تو آفتاب کے مقابل سے روشنی نہ لین بلکہ آسمان کی دوسری طرف سے روشنی لین کیونکہ تیز روشنی سے مشاہدہ کرنے کی چیز بھی اچھی طرح نہین دکھیائی دیتی اور بصارت کو بھی نقصان ہوتا ہے۔

اگر چراغ کو ایسے موقع پر رکھین کہ اوسکی روشنی پلیٹ کے سوراخ سے گذر کر چیز پر پڑے، تو بھی مشاہدہ ہو سکتا ہے لیکن مصنوعی روشنی بھی بینائی کے لئے مضر ہوتی ہے۔

کہتے ہین کہ آفتاب کے برخلاف سمت پر بادل ہو تو اوس سے روشنی لینا بہتر ہے اور مصنوعی روشنی لینا ہو تو گیس لائٹ Gas Light سب سے عمدہ ہے۔

روشنی لینے کا طریقہ ایک اور ہے جسے انگریزی مین اکرومٹک لائیٹ Achromatic light بولتے ہین اس مین بذریعہ گلاس وغیرہ کے ایسا بندوبست کیا جاتا ہے کہ چیز مین کسی قسم کا رنگ نہ ظاہر ہو۔

جب شفاف چیز کا صرف بالائی سطح دیکھنا ہوتا ہے تو گلاس سلائڈ کے نیچے سیاہ کاغذ یا سیاہ کپڑا رکھدیتے ہین تاکہ اطراف سے روشنی نہ آسکے۔

(ز) جب چیز اچھی طرح نظر آنے لگے تو اوسکی تصویر پنسل سے کھینچ لین تاکہ یاد رہے اور بعد کامل کھچ جانے تصویر کے مشاہدہ کو ختم کرین۔

DIAGNOSIS.

ڈایگنوسس یعنی تشخیص

مخفی نرہے کہ مقام مرض۔ حدود۔ اوسکی ابتدا۔ اصلیت کے دریافت کرنے اور دوم ضون کے فرق باہمی کے جاننے کو جو طبیب کا مقدم کام ہے انگریزی زبان مین ڈائگنوسس اور عربی مین تشخیص کہتے ہین اور بیدک مین ندان کہتے ہین۔ پس یہ مشکل مضمون دو فقرون مین بیان کیا جاوے گا۔

فقرہ اول مین عام طور پر تشخیص کرنے کا حال لکھا جائے گا۔ اور فقرہ دوم مین خاص طرح

کا جسکو فزیکل ڈائگنوسس کہتے ہین۔

فقرہ اول

اگرچہ بڑے بڑے لایق طبیب بہی بعض دفعہ درست تشخیص نہین کرسکتے مگر حتی الامکان مرض کا ٹہیک حال جاننے کے لئے کوشش کرنا ضروری امر ہے اور ایک علامت کو دیکہکر کسی مرض کا نام لے دینا جیسے آنکہہ سے پانی جاری ہو تو کہدینا کہ نزلہ گرتا ہے یا کوئی بڑی علامت دیکہہ کر اوس علامت کو ہی مرض قرار دے لینا جیسے استسقا یا یرقان کو خاص مرض سمجہہ لینا یا عضو کی ساخت مین مرض ہونے سے خاص فتور کی جگہہ و حد و اصلیت دریافت نہ کرنا اور جو امراض مرض خاص کے نتیجہ سے شامل ہون اونکا نہ جاننا بڑی غلطی کی بات ہے۔ بلکہ یہ دریافت کرنا چاہئے کہ یہ مرض کہان سے شروع ہوا اوسکی اصلیت کیا ہے فتور کی خاص جگہہ کونسی ہے کونسا مرض شامل ہے۔ مرض کس درجہ پر ہے۔ غرضکہ بیماری کی حقیقت دریافت کرنے کے واسطے خوب کوشش کرنا اور علم طب کی شاخون یعنی علم تشریح و فزیالوجی وغیرہ کو کام مین لانا مناسب ہے اور مرضون کی خاص علامات زیادہ نمودار ہونے سے تشخیص مرض مین بہت آسانی ہوتی ہے۔

اول مریض کا عام حال دریافت کرنا ہوتا ہے۔ پہر علامات موجودہ و عضو ماؤف کو دیکہنا پہر اسباب عمر و جنس و مزاج و عادت و جسمی خاصیت و مریض کا عقیدہ اور اوسکے خیالات کو معلوم کرنا اور جو باتین قابل پوچہنے کے ہون اچہی طرح پوچہنا پڑتا ہے کیونکہ بعض دفعہ پوچہتے پوچہتے وہ بات بہی ظاہر ہوجاتی ہے جسے مریض چہپانا چاہتا ہے۔

عموماً سب باتون سے پہلے طبیب دو سوال کرتے ہین ایک یہ کہ کہان درد ہے۔ دوسرے۔ کتنے دن سے بیمار ہو۔ مگر ان دونون باتون کا جواب مریض کی جانب سے اکثر ٹہیک نہین ملتا یعنی پیٹ مین درد ہوتا ہے تو کلیجے مین تبلاتے ہین اور برس دن سے بیمار ہون تو دس دن کہتے ہین یا کسی ایسے تہوار یا واقعہ کا نام لیتے ہین جس کا حال طبیب کو معلوم نہ ہو۔ درد کا حال دریافت کرنے کے لئے مریض سے کہنا چاہئے کہ مقام درد پر ہاتہہ رکہہ کر تبلاے اور پہر اوسکے تبلانے کے بموجب مرض کی تشخیص کرے مثلاً مریض دل کے مقام پر ہاتہہ رکہکر درد تبلاے

تدول ونظام دوران خون اور جو اعضا اُسکے متصل ہون جیسے آلات تنفس وغیرہ سب کا امتحان کرین اور مرض کی ابتدا اور مدت جاننے کے واسطے بہ دلجمعی تمام مریض کا حال سنین اور سب حساب کرلین تو غلطی کا احتمال نہین رہتا۔

چونکہ اکثر بیمار اپنی تکالیف کو بڑہا کر بیان کرتے اور مقدم علامات کو نہین تبلاتے ہین۔ اس واسطے صرف مریض کے کہنے پر اعتبار نہ کرنا بلکہ اصل مرض کی علامات کے دریافت کرنے مین کوشش کرنا چاہیے۔ بہت سے مرضون کا حال مریض کے چال چلن اور اوس کی عادت معلوم ہونے سے ظاہر ہوجاتا ہے۔ بعض آدمی موروثی بیماریون کے کہنے مین بہی شرماتے ہین اسلیے ایسی باتین بلا تحقیق کامل معلوم نہین ہوسکتین۔

مریض کے بیان کی نسبت وہ باتین زیادہ قابل اعتبار ہوتی ہین جنکو طبیب ملاحظہ کرکے دریافت کرسکے اور اوسی کو اصطلاح مین فزیکل اکزامنیشن کہتے ہین۔ مگر فزیکل امتحان بلا تجربہ ومشق اور اُن آلات کے استعمال کرنے کا طریق جانے بغیر نہین آتا جو اس کام کے لیے ایجاد ہوئے ہین پس تجربہ ومشق طبیب کی ہمت ومستقل مزاجی پر منحصر ہے اور آلات جو اس کام کے لیے مستعمل ہین اون کا کچہہ کچہہ بیان تو جا بجا ہوچکا باقی آیندہ کیا جاے گا۔

طبیبون کا دستور ہے کہ ہمیشہ نرمی کے ساتہہ سیدہی طرح مریض سے سوال کرتے ہین اگر وہ بیوقوف ہو تو بہی تیزی وسختی سے بات نہین کرتے اور جو مریض بیہوش ہو یا اوسکی عقل مین فتور یا بچہ ہو تو اُسکے اقربا سے حال دریافت کرلیتے ہین۔

تشخیص مرض کے لیے امتحان کرنے مین یہ بات مدنظر رہتی ہے کہ کوئی عضو بغیر امتحان کے رہ نجاے خواہ باقاعدہ امتحان کیا جاے یا بیقاعدہ مگر جب مریض کا حال قلمبند کرنا ہو تو سلسلہ وار سب بیان اسطرح لکہنا بہتر ہے۔

اول۔ مریض کا نام۔ عمر۔ جنس۔ ذات۔ پیشہ۔ منکوحہ یا غیر منکوحہ ہونا۔ جاے سکونت عادت۔ تاریخ داخلہ اسپتال یا ملاحظہ اول وغیرہ لکہنا چاہیے۔

دوم۔ دریافت کرنا چاہیے کہ یہ بیماری کب سے اور کس طرح شروع ہوئی یعنی یکایک یا بتدریج

کیونکہ مرض یا تو دفعتاً شروع ہوکر جلد ختم ہوجاتا ہے اور اوسکی علامات شدید ہوتی ہین جسکو انگریزی مین اکیوٹ یعنی حادث کہتے ہین اور کوئی آہستہ آہستہ شروع ہوکر بہت دنون تک رہتا ہے اور اوس کی علامات خفیف ہوتی ہین جسکو کرانک یعنی فرمن بولتے ہین۔ کسی مرض کی علامات اکیوٹ اور کرانک کے مابین ہوتی ہین۔ جو سب اکیوٹ کہلاتا ہے۔ کوئی مرض انٹر میٹنٹ یعنی نوبتی ہوتا ہے جیسے باری کا بخار۔ کوئی مرض رمیٹنٹ جسمین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور کامل وقفہ نہین ہوتا۔ کوئی مرض شروع سے آخر تک یکسان رہتا ہے جسکو کنٹنونڈ Continued یعنی دایمی کہتے ہین علی ہذا القیاس۔

سوم پوچھنا چاہئے کہ مریض کے خاندان مین کوئی موروثی عارضہ تو نہین ہے اور اوسکے والدین زندہ ہین یا کوئی قضا کر گیا اور اگر قضا کر گیا تو کس عارضہ سے کس عمر مین۔

چہارم۔ کوئی شدید بیماری مثل ٹائفائڈ فیور۔ چیچک۔ وجع مفاصل پھیپڑے کے امراض وغیرہ ہوئے ہون تو اونکا حال معلوم کرنا اور یہ پوچھنا چاہئے کہ آتشک تو نہین ہوئی اور معدہ و امعا کا فعل کیسا ہے اور عورتون مین خصوصاً حیض کی کیا حالت ہے۔

پنجم۔ بیماری کے پیدا ہونے کے اسباب جو مریض بتلائے یا جو دوسری طرح معلوم ہوسکین اور جن تکالیف کی مریض شکایت کرے اونکا شروع دورہ اور جو علاج ہوا ہو اوسکا نتیجہ یعنی فائدہ یا نقصان وغیرہ یہ سب باتین ضرور دریافت کرنی ہوتی ہین۔

ششم۔ مریض کے حال کا مشاہدہ باقاعدہ کرنے اور علامات الامراض مین جیسا بیان ہوا ہے اوسکے موافق سلسلہ وار سب اعضا کی علامات کا حال جاننے سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین ہوتا اور مرض کی بہت کچھہ تشخیص ہوسکتی ہے۔

فقرۂ دوم

عام طور پر تشخیص کرنے کا حال فقرہ اول مین بیان ہوچکا۔ اب اوس خاص طرح کے امتحان کرنے کا بیان ہوتا ہے جسے انگریزی مین فزیکل اگزامینیشن Physical Examination کہتے ہین۔

مرض کیوجہ سے خاص مقام ماؤف ہی کی ساخت مین فرق نہین آجاتا بلکہ اوسکے پاس کی

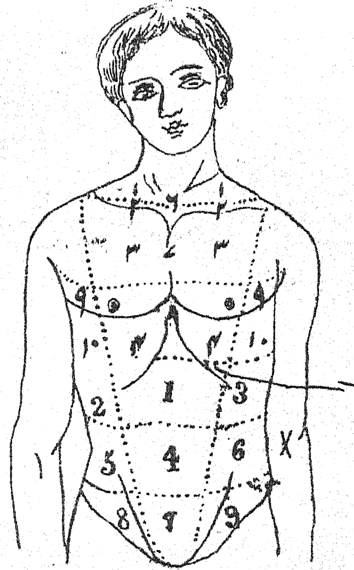
بناوٹ مین بہی تبدیلی واقع ہوجاتی ہے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلیان عضو ماؤف کے صرف فعل مین فتور واقع ہونے سے معلوم نہین ہوسکتین بلکہ اوس کی ذاتی صفات مین تبدیلیان ہونے سے ظاہر ہوتی ہین اور ذاتی صفات سے مطلب یہ ہے کہ عضو کے ٹھوس پن مین فرق آجانا اور طبعی آوازین جو اسکے متعلق ہین ان مین تبدیلیون کا ہونا۔ ان ذاتی صفات مین خلل آجانے کی وجہ سے تشریح یعنی بناوٹ کی تبدیلیان بخوبی معلوم ہوجاتی ہین اور ان سے ٹہیک دریافت ہوجاتا ہے کہ عضو کس قدر اور کہانتک بتلائے مرض ہوگیا ہے لیکن یہ بات معلوم نہین ہوسکتی کہ اصل مرض جس کے باعث وہ تبدیلی ہوئی ہے کیا ہے چنانچہ ایسی علامتون کو علامت متعلق بصفات ذاتی یعنی فزیکل سائنز کہتے ہین۔

اور فزیکل سائنز کے دریافت کرنے کے چھ طریقے ہین۔ انسپکشن۔ پالپیشن۔ مینسوریشن پرکشن۔ آسکلٹیشن۔ سکشن۔ مگر چونکہ ان طریقون سے مرض کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے ان خاص مقامات کا جاننا بہی جہان مرض موجود ہے ضروری ہے اور قدرتی طور پر یہ مقامات جدا جدا تقسیم نہین ہوئے ہین لہذا تقسیم فرضی مطابق کتب تشریح کے ان دو بڑے مقامات یعنی سینہ اور شکم کی لکہی جاتی ہے تاکہ اندرونی آلات کے مرض کی تشخیص مین سہولیت حاصل ہو۔

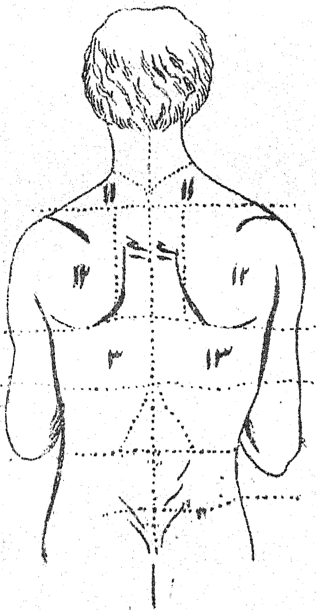
سہولیت تشخیص کے لئے سینہ کو جن مقامات پر تقسیم کیا ہے انکا حال فہرست ذیل سے بخوبی ظاہر ہوسکتا ہے اور وہ کل پچیس ۲۵ ہین۔

تصویر صفحہ ۱۳۰ پر ملاحظہ ہو

تصاویر ریجنس یا مقامات کی



تصویر نمبر ۵۴ اگلا رخ



تصویر نمبر ۵۵ پچھلا رخ

Supra-clavicular region.	۱- سوپرا کلاویکیولر ریجن	۱- اگلے حصہ کے مقامات داہین بائین ۵ جوڑے ہین-
Clavicular region.	۲- کلاوی کیولر ریجن	
Infra-clavicular region	۳- انفرا کلاویکیولر ریجن	
Mammary region.	۴- میمری ریجن	
Infra-mammary region.	۵- انفرا میمری ریجن	
Supra-sternal region.	۶- سوپرا اسٹرنل ریجن	۲- درمیانی حصہ کی بسبب طاق ہونیکے صرف ۳ ہین-
Upper-sternal region.	۷- اپرا اسٹرنل ریجن	
Lower-sternal region.	۸- لورا اسٹرنل ریجن	
Axillary region.	۹- اگزلری ریجن	۳- پہلوی حصہ کی بسبب جفت ہونیکے داہین بائین ۲ جوڑے ہین-
Infra-axillary region.	۱۰- انفرا اگزلری ریجن	

۴- پچھلے حصے کے داہنے بائین ہم جوڑے ہین	۱۱- سوپرا اسپائینس ریجن	Supra-spinous region.
	۱۲- انفرا اسپائینس ریجن	Infra-Pinous region.
	۱۳- انفرا اسکیپولر ریجن	Infra-scapular region.
	۱۴- انٹرا اسکیپولر ریجن	Intra-scapular region.

۱- سوپرا کلاویکیولر ریجن - ایک سہ گوشہ وسعت ہے جسکے اندر ٹریکیا - نیچے کلاویکل - اوپر اور باہر کی جانب وہ فرضی لکیر ہے جو کلاویکل کے درمیانی حصہ سے لیکر ٹریکیا کے بالائی حصہ تک کھینچی جاے -

اسکے اندر یہ اعضا واقع ہین پھیپڑے کا بالائی سرا - کرانڈ شریان - سبکلیوین شریان جگلر ورید سبکلیوین ورید -

۲- کلاویکیولر ریجن - وہ سطح ہے جو کلاویکل کے درونی نصف حصہ کے نیچے ہے اس کے اندر پھیپڑے کا بالائی حصہ ہے - داہین جانب کی وسعت مین ارٹیریا انا مینٹیا - بایین جانب کرانڈ اور سبکلیوین شریان ہین -

۳- سب کلیویکیولر یا انفرا کلاویکیولر ریجن - جو ایک چوگوشہ جگہہ ہے اس کی اندرونی حد اسٹرنم - باہر کی حدود فرضی کھڑی لکیر ہے جو کلاویکل کے اکرومیل سرے سے پوبس کی برونی ٹیوبرکل تک کھینچتی ہے اوپر کلاویکل نیچے تیسری پسلی کا زیرین حصہ -

اسمین پھیپڑے کا بالائی حصہ ہوتا ہے اور اسٹرنم کے پاس برنکیل ٹیوب داہین جانب قریب اسٹرنم کے بالائی وینا کیوا اور آرچ آف دی اے آرٹا کا کچھہ حصہ - بایین جانب پلمونری شریان اور اسٹرنم کے نزدیک اور تیسری پسلی کے مابین بیس آف دی ہارٹ پایا جاتا ہے -

۴- میمیری ریجن - کے حدود یہ ہین اوپر تیسری نیچے چھٹی پسلی کا وہ مقام جہان پسلی مذکور بذریعہ انسیفارم کرتی کے اسٹرنم سے جڑتی ہے - اندر اسٹرنم - باہر پستان کی ہٹنی کے ڈیڑہ انچھہ بیرونی جانب کی فرضی عمودی لکیر -

اس مین داہنے بائین جانب پھیپڑے کا کل حصہ - پھیپڑے کے بالائی اور درمیانی لوتھڑون کے

مابین کا شگاف جو چوتھی پسلی کے مقابل واقع ہے۔ درمیانی اور زیرین لوتھڑون کے مابین کا شگاف جو پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس کے مقابل واقع ہے۔ اسٹرنم کے نزدیک تیسری اور پانچوین پسلی تک دل کا دایان آریکل اور دائین ونٹریکل کا بالائی حصہ رہتا ہے۔

بائین جانب پھیپڑہ چوتھی پسلی تک سیدھا بعد ازان خمیدہ ہے یعنی چوتھی پسلی تک سیدھا آتا ہے پھر باہر اور زیرین جانب جھک کر پانچوین پسلی تک پہنچتا ہے پھر اندر کی جانب رجوع ہو کر چھٹی پسلی تک آتا ہے جس کے سبب سے زیرین حصہ دل کا پھیپڑے سے پوشیدہ نہین ہوتا۔ اور اسٹرنم کے نزدیک تیسری اور پانچوین پسلی تک دل کے دائین ونٹریکل کا زیرین حصہ اور بایان آریکل و ونٹریکل ہے۔

۵۔ انفرا میمری ریجن۔ چھٹی پسلی سے بارھوین پسلی تک سمجھا جاتا ہے اسکے دروني جانب اسٹرنم ہے اور بیرونی طرف وہی فرضی لکیر جسکا میمری ریجن مین ذکر ہوا اور اوپر پانچوین اور چھٹی پسلی۔ نیچے کاذب پسلیون کا کنارہ۔

اسمین دائین جانب جگر اور زیرین حصہ پھیپڑہ کا اور بائین طرف معدہ اور اگلا کنارہ طحال کا اور کبھی جگر کے بائین لوتھڑے کا پچھلا حصہ بھی ہوتا ہے۔

۶۔ سوپرا یا پوسٹ اسٹرنل ریجن جو اسٹرنم کے بالائی کنارہ پر واقع ہے اوسمین ٹریکیا اور آرٹیریا انامینیٹا ہوتا ہے پھیپڑے کا کوئی حصہ نہین ہے۔

۷۔ اپریا سوپیریر اسٹرنل ریجن۔ تیسری پسلی کے بالائی جانب ہے اسمین اوپر بائین وینا انامینیٹا آرچ آفدی اے آرٹا کا چڑھنے والا اور آڑا حصہ۔ اے آرٹک والو۔ پلمونری والو ہین اور کسی قدر اسکے اوپر دوسری پسلی کے پاس ٹریکیا معہ اپنی دونون شاخون کے ہے اور اسکے پیچھے درمیانی حصہ مین پھیپڑے کے درونی کنارے ہین اسکے سوا تھامس گلینڈ اور خانہ اجلی جو انٹر میڈی اسٹینم مین سب ہے ہوتی ہے۔

٨- لوور اسٹرنل ریجن- وہ مقام ہے جو تیسری پسلی سے نیچے ہے اسمین زیادہ حصہ دائین ونٹریکل کا اور اسکے نیچے جگر ہے اور کبھی معدہ بھی آجاتا ہے اور اسٹرنم کے درمیانی حصہ کے مقابل مائٹرل والو اور ٹرائی کسپڈ والو واقع ہے-

٩- اگزلری ریجن کی حد بغل کی بالائی نوک سے انفرا کلاویکیولر ریجن کی زیرین آڑی لکیر تک ہے اور سامنے وہ لکیر ہے جو میمیری اور انفرا میمیری ریجن کی تقسیم کے واسطے فرض کی ہے اور پیچھے اسکیپولا کا اگلا کنارہ ہے اس مین پھیپڑے کا بالائی حصہ اور برنکیل ٹیوب ہے-

١٠- انفرا اگزلری ریجن جسکے نیچے بارہوین پسلی اور اوپر اگزلری ریجن ہے اس مین دائیں جانب جگر- بائین جانب طحال و معدہ اور کچھ حصہ پھیپڑے کے زیرین لوتھڑے کا واقع ہے-

١١- سوپرا اسپائینس ریجن- وہ مقام ہے جو اسکیپولا ہڈی کے سوپرا اسپائینس فاسا پر واقع ہے اسمین پھیپڑے کا بالائی حصہ رہتا ہے-

١٢- انفرا اسپائینس ریجن- اسکیپولا ہڈی کے انفرا اسپائینس ریجن پر ہے- اس مین پھیپڑے کا زیرین لوتھڑا رہتا ہے-

١٣- انٹر اسکیپولر ریجن- یہ ایک مستطیل جگہ ہے جسکی بیرونی حد اسکیپولا کا اندرونی کنارہ اور اندرونی حد اسپائن کے دوسرے مہرے سے چھٹے مہرہ تک ہے بالائی اور زیرین جانب سے حدود ان دونون فرضی خطون کے ملانے سے بنی ہے- اس مین برنکیل ٹیوب اور پھیپڑے کا کچھ حصہ اور بائین جانب اسی مقام پر ایسافیگس اور محراب اے آرٹا کا اترنیوالا حصہ ہوتا ہے-

١٤- انفرا اسکیپولر یا لوور ڈارسل ریجن- کی حد چھٹی پسلی سے لیکر بارہوین پسلی یعنی اسکیپولا کے زیرین کونے سے چھوٹی اخیر پسلی تک ہے- اسمین بیس آف دی لنگس ہے- پہلی پسلی سے ایک یا ڈیڑھ انچ اوپر لنگس کا ایپکس ہے اور کلاویکل کے بیرونی نصف حصہ کے ڈیڑھ انچ باہر سے اگر ایک لکیر کھینچین تو پھیپڑے کے کنارہ کی حد ہوتی ہے-

دوم شکم کے ریجنس- شکم کا جوف جسم کے سب جوفون سے بڑا اور اوپر کو نیچے کی نسبت چوڑا اور عرض کی نسبت طول مین زیادہ ہے- اسمین جگر- طحال- لبلبہ- معدہ امعا گردے وغیرہ مقدم

عضو ہین۔ انکے امراض مین عندالامتحان مریض کو چارپائی پر چت لٹا کر سیدہا سرہانے اور سر اونچا اور پائون کو سکوڑ کر ہاتہہ سے ٹٹولتے ہین اور مریض کو گہرا سانس لینے کو کہتے ہین یا اس کا خیال دوسری طرف رجوع کرا دیتے ہین تا کہ تناؤ شکم نہو۔ آسانی بیان کے لئے ہر دو جانب کی آٹہوین پسلیون کی کرتون ا سے دونون طرف کے پوپارٹس رباط کے درمیانی خط تک دو کہڑی لکیر اور ایک طرف کی نوین کاسٹل کرتون کے بالائی مقام سے لیکر دوسری جانب کے مقابل مقام تک بالائی آڑی لکیر اور الیم کی کرسٹ کے اونچے مقام سے دوسری الیم کے مقابل مقام تک زیرین آڑی لکیر غرضکہ چار فرضی لکیر مذکورہ بالا کہینچکر نو مقامات پر شکم کو تقسیم کیا ہے جن کا نام نقشہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے

۱۔ بالائی حصہ	۱۔ اپیگاسٹرک ریجن	Epigastric region.
	۲۔ رائٹ ہائپوکانڈرک ریجن	Right Hypochondriac region
	۳۔ لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن	Left Hypochondriac region
۲۔ درمیانی حصہ	۴۔ امبلائیکل ریجن	Umbilical region.
	۵۔ رائٹ لمبر ریجن	Right Lumbar region.
	۶۔ لفٹ لمبر ریجن	Left Lumbar region.
۳۔ زیرین حصہ	۷۔ ہائپوگاسٹرک ریجن	Hypogastric region.
	۸۔ رائٹ الیک ریجن	Right iliac region.
	۹۔ لفت الیک ریجن	Left iliac region.

۱۔ اپیگیاسٹرک ریجن۔ یہ وہ مقام ہے جو بالائی آڑی لکیر کے اوپر درمیان مین ہوتا ہے اسمین معدہ کا درمیانی حصہ اور اوس کا پائلورک سرا۔ جگر کا بایان لوتہڑا اور اوس کا لوبس اسپیجیلیائی۔ لبلبیہ سیلیک اکسس۔ وینیاکیوا کا کچہہ حصہ۔ وینا ازائیگس۔ اے آرٹا کا کچہہ حصہ تہوریسک ڈکٹ واقع ہین

۲۔ رائٹ ہائپوکانڈرک ریجن۔ یہ ٹہیک اپیگیاسٹرک ریجن کے برابر داہنی طرف واقع ہے۔ اس مین یہ چیزین ہوتی ہین۔ جگر کا داہان لوتہڑا۔ پتّہ۔ ڈیوڈینم کا کچہہ حصہ لبلبیہ کا بڑا سرا۔ کولن۔ انتڑی کا ہیپٹیک فلکسر۔ داہان سوپرارینل کیپسول۔ داہنی گردہ کا بالائی حصہ۔

۳۔ لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن۔ یہ ٹھیک ایپیگاسٹرک ریجن کے برابر بائین طرف واقع ہے اور اوسمین یہ چیزین ہوتی ہین۔ معدہ کا فم اعلی۔ تلّی۔ لبلبہ کا چھوٹا سر۔ کولن انتڑی کا اسپلینک فلکشر۔ بایان سوپرارینل کیپسول۔ بائین گردہ کا بالائی حصہ۔ کبھی کبھی جگر کا بایان لوتھڑا۔

۴۔ امبلائیکل ریجن۔ اوس مقام کا نام ہے جو بالائی اور زیرین آڑی لکیر کے درمیان ایپیگاسٹرک ریجن کے نیچے واقع ہے اسمین آڑی کولن۔ ڈیوڈینم کا زیرین حصہ۔ بڑا اومنٹم کچھ حصہ مسنٹری کا کچھ حصہ جیجونم اور الیم انتڑی کا ہوتا ہے۔

۵۔ رائیٹ لمبر ریجن۔ امبلائیکل ریجن کے برابر دائین طرف کو رائٹ ہائپوکانڈرک ریجن کے نیچے ہوتا ہے اور اس مین دائین گردہ کا زیرین حصہ۔ چڑھنے والی کولن۔ چھوٹی انتڑیون کا کچھ حصہ پایا جاتا ہے۔

۶۔ لفٹ لمبر ریجن۔ یہ امبلائیکل ریجن کے بائین طرف لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن کے نیچے ہے۔ اس مین بائین گردہ کا زیرین حصہ۔ اترنے والی کولن۔ چھوٹی انتڑیون کا کچھ حصہ اومنٹم کا کچھ حصہ واقع ہے۔

۷۔ ہائپوگیاسٹرک ریجن۔ زیرین آڑی لکیر کے نیچے درمیان مین ہے۔ اس مین الیم کا کچھ حصہ بڑے اومنٹم کا کچھ حصہ ہوتا ہے اور پیشاب سے پر ہو تو جوانون مین ورنہ بچون مین مثانہ اور حمل ہو تو رحم بھی ملتا ہے۔

۸۔ رائٹ الیک ریجن۔ یہ اوس جگہہ کا نام ہے جو ہائپوگیاسٹرک کے برابر اور رائٹ لمبر ریجن کے نیچے واقع ہے۔ سیکم انتڑی اور الیوسیکل کواڑی اور یوریٹر نالی اور اسپرمٹک کارڈ کے آوروی اسمین ہوتے ہین۔

۹۔ لفٹ الیک ریجن۔ ہائپوگیاسٹرک کے برابر اور لفٹ لمبر ریجن کے نیچے ہے اس مین سگمائیڈ فلکشر۔ بائین یوریٹر نالی اور اسپرمٹک کارڈ کے آوروے پائے جاتے ہین۔

دوم انسپکشن INSPECTION

آنکھہ کے ذریعہ سے مرض کی علامات معائنہ کرنے کو طب کی اصلاح مین انسپکشن کہتے ہین اور

یہ بات ظاہر ہے کہ کسی مرض مین تمام جسم اور کسی مین خاص خاص جگہہ کے ملاحظہ کی ضرورت پڑتی ہے پس موٹی چیزین تو صرف آنکھہ کے ذریعہ سے معلوم ہوجاتی ہین مگر باریک چیزین دریافت کرنے یا جہان نظر کا گذر اچھی طرح نہین ہوسکتا ہے وہان کے حالات جاننے کے لیے بہت سے آلے ایجاد ہوئے ہین چنانچہ اول اُن آلون کا بیان کیا جائے گا۔ پھر سینہ و شکم کے ملاحظہ کرنے کا طریق قلمبند ہوگا کیونکہ اکثر انہین مقامات کے دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(الف) مختصر بیان آلہ جات انسپکشن۔

۱۔ اسپکیولم Speculum یعنی آلۃ المنظر یہ وہ اوزار ہے جس سے ناک و مقعد و فرج وغیرہ کے اندرونی حالات کا ملاحظہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ لیرنگس کوپ Laryngoscope. یہ وہ آلہ ہے جسکے ذریعہ سے حلق اور حنجرہ کی اندرونی کیفیت دریافت کیجاتی ہے۔ اس آلہ کا استعمال کرنا کچھہ مشکل نہین ہے صرف عامل کی مشق اور مستقل مزاجی درکار ہے۔

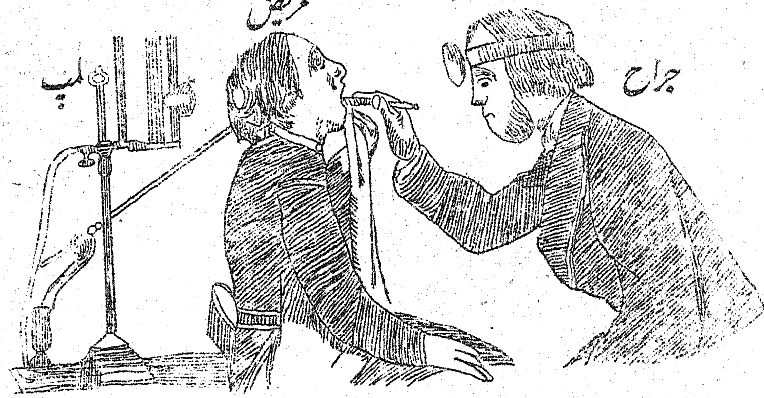
قبل اسکے کہ اس آلہ کا طریق استعمال بیان کیا جاوے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مختلف اجزا کی تشریح قلمبند ہوتا کہ ترکیب استعمال سمجھنے مین آسانی ہو۔

اسمین دو آئینہ ہوتے ہین ایک ریفلکٹنگ مرر Reflecting Mirror یعنی آئینہ عکس افگن جسکی پشت پر ایک فیتہ لگا ہوتا ہے جس فیتہ کے ذریعہ سے عامل آئینہ مذکور کو بہنگام عمل اپنی پیشانی پر قایم رکہتا ہے۔ یہ آئینہ اس قدر مجوف ہونا چاہیے جس مین شعاع معکوسہ کا فوکس ذرا زیادہ فاصلہ سے بنے تاکہ مریض کے مُنہ کے قریب بہت نہونا پڑے دوسرا لیرنجیل مرر Laryngeal M. یہ ایک چھوٹا سادہ آئینہ مع دہاتی ڈنڈی کے ہوتا ہے جس ڈنڈی کو جراح پکڑکر مریض کے حلق کے اندر داخل کرتا ہے تاکہ ریفلکٹنگ مرر کی روشنی اس کے چمکدار سطح پر پڑکر لیرنکس تک پہنچکر اوسکو روشن کردے اور اوسیوقت لیرنکس کے اندر کی کیفیت کا عکس اسپر گرکر عامل کو نظر آوے۔

چونکہ لیرنجیل مرر کے حلق مین داخل کرنے سے خراش پیدا ہوکر اوبکائی آتی ہے لہذا مریض کو

ہدایت کردین کہ عمل سے پہلے کچھہ نہ کھاوے - ہنگام عمل مریض کے حلق اور نرم تالو کو بذریعہ کوکین لوشن

تصویر نمبر ۵۶ لیرنگس کوپ لگانے کی



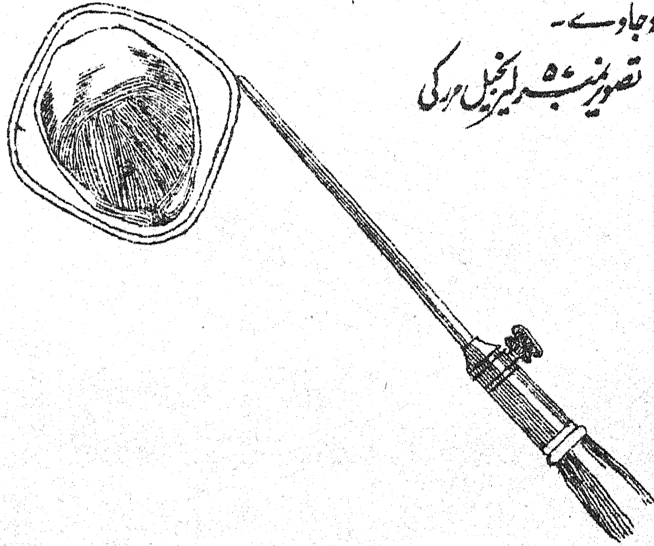
جراح کے داہنے ہاتھہ مین لیرنجیل مرر ہے اور بائین ہاتھہ سے بذریعہ رومال مریض نے زبان پکڑی ہے -

فیصدی چار یا پانچ گرین کے پجیس کرلین یا برومائڈ آف پٹاسیم بیس بیس گرین کی مقدار مین دن مین چار مرتبہ کھلادین - یا دس منٹ تک برف چوسنے کی ہدایت کرین تاکہ حلق کی حس کم یا زائل ہوجاوے یا مریض کو ہدایت کردین کہ وہ تین چار روز پیشتر سے اپنے حلق کو پر سے کھجاتا رہے تاکہ حلق سرسراہٹ کا عادی ہوجاوے -

طریقہ استعمال - عامل کو چاہئے کہ مریض کو روشنی کیجانب پشت کراکے ایک چوکی پر اس وضع سے سیدہا بٹھاوے کہ اوس کا سر پیچھے کی جانب کسیقدر جھک جاوے اور عامل مریض کے سامنے روشنی کے مقابل بیٹھے اور ریفلکٹنگ مرر کو اپنی پیشانی پر ٹھیک بیچ مین بذریعہ فیتہ کے قایم کرکے مریض کا منہ کھلواکر زبان کو باہر نکلواکر بوساطت کسی موٹے کپڑے کے بائین چٹکی سے پکڑکر وہین قایم رکھے اپنی جانب نہ کھینچے - پھر داہین ہاتھہ مین لیرنجیل مرر کی ڈنڈی پکڑکر آئینہ مذکور کو گرم کرکے منہ کے اندر داخل کرے - گرم کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ ابخرات آبی اوسکو دہندلا نہ کردین کیونکہ دہندلا ہوجانیسے نہ تو تہہ تک روشنی پہونچے گی اور نہ اوسکا عکس نظر آوے گا - گرم کرنے کے بعد عامل کو اوس کی حرارت کی کمی و بیشی دریافت کرنے کے لئے آئینہ کو اپنے رخسارہ یا بائین ہاتھہ کی پشت پر لگاکر دیکھنا چاہئے کہ زیادہ گرم تو نہین ہے - یہ آئینہ منہ کے اندر اسقدر داخل کرین کہ نرم تالو کے ختم ہونے کی جگہہ تک

پہونچ جاوے اور اوس کی پشت پر یوویلا قایم ہوجاوے ۔ لیکن اسکی بہت احتیاط رکھنی چاہیے کہ آئینہ والے ہاتھ کو جنبش نہو اور آئینہ فیرنگس کی پچہلی دیوار یا زبان کی جڑ پر جا کر نہ لگے ۔ تب بذریعہ ریفلکٹنگ مرر کے آفتاب کی شعاع لیرنجیل مرر پر پہنچاوین اور مریض سے لفظ آہ آہ Ah. بولنے کو کہین تاکہ لیرنکس بخوبی کہلجاوے اور یوویلا اور نرم تالو اوپر کو ہٹ جاوے اور حنجرہ کے اندر کی کیفیت بخوبی ظاہر ہوجاوے ۔

تصویر نمبر ۵ لیرنجیل مرر کی



تصویر نمبر ۵ لیرنجیل مرر کی مع عکس لیرنکس کے بتائی گئی ہے

چنانچہ اول زبان کا پچہلا حصہ اوسکے پیچہے اپی گلاٹس کی نوک اور سب سے پیچہے اری ٹینایڈ کرٹی نظر آوینگی مگر وہ کل کارڈ بخوبی نمایان نہونگی کیونکہ عامل کی آنکھہ اور کارڈ ہذکور کے مابین اور کسیقدر پیچہے جہکی ہوئی اپی گلاٹس کری حایل ہے ۔ اگر کری مذکور آگے کی جانب کہنچ جاوے تو کارڈ مذکور کا نظر آنا ممکن ہے ۔ اس قباحت کے رفع کرنے کے لئے مریض سے لفظ اے زبان باہر نکلی ہوئی حالت مین یعنی آواز سے بلوانا چاہیے اس لفظ کے بولنے سے زبان آگے کو کہنچ آتی ہے جس کے ساتھہ اپی گلاٹس کری بہی جو زبان کی جڑ مین بذریعہ گلاسو اپی گلاٹک فولڈ کے چپان ہے آگے کو کہنچ آتی ہے اور وہ کل کارڈ موتی کی مانند سفید پٹیون کی شکل مین تمام و کمال نظر آتی ہین ۔ اگر اس سے بہی مطلب برآری نہو تو مریض سے لفظ اے A یعنی آواز سے بلواوین اس ترکیب سے کارڈ ضرور نظر آجاوینگی ۔

مخفی نہ رہے کہ ریفلکٹنگ مرر گاہے سوراخدار ہوتا ہے یعنی اوسکے ٹھیک مرکز مین ایک
باریک سوراخ ہوتا ہے جس سوراخ کو ہنگام عمل عامل کو اپنی آنکھہ کی پتلی کے مقابل رکھنا چاہئے یہ
آلہ بجائے پیشانی کے داہین یا بائین آنکھہ پر اسطرح باندھا جاتا ہے کہ آئینہ کا سوراخ پتلی کے ٹھیک
سامنے ہو اور جونہی کہ آئینہ کا عکس لیرنجیل مرر پر پہونچے عامل کی آنکھہ کی بینائی سوراخ مذکورہ سے
گذر کر حلق کے اندر پہنچکر لیرنکس کی کیفیت دریافت کرے۔

گرمی کے دنون مین چونکہ آفتاب کی شعاعون کی تمازت مریض کے حلق کو جلانے
لگتی ہے اور مریض برداشت نہین کرسکتا ایسی حالت مین لمپ یا چراغ کی روشنی سے
ملاحظہ کرتے ہین۔

۳۔ افتھلمس کوپ Ophthalmoscope. اس سے آنکھہ کے اندر کا حال دریافت
کیا جاتا ہے جسکا بیان امراض چشم مین ہے اسلئے ترک کیا گیا۔

(ب) معائنہ صدر ۔ سینہ مین دل اور پھیپھڑے دو مقدم عضو ہین اور زیادہ تر انہین دونون کے
امراض مین سینہ کے امتحان کرنے کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ قلب کی فزیکل سائینس کا
مشرح بیان حصہ دوم امراض قلب کے بیان مین ملے گا۔ سینہ کا امتحان کرنے کے وقت
سینہ پر سے کپڑا ہٹاکر مریض کو کشادہ اور ہوادار روشنی کے مکان مین اپنے سامنے کھڑا کرکے یا
کرسی تپائی وغیرہ پر بٹھا کر پہلے بذریعہ نظر سینہ کے ہر دو جانب کا معائنہ کرین کہ وہ باہم مطابق ہین یا نہین
لیکن اس کا خیال رکھین کہ داہین جانب کا سینہ بہ نسبت بائین جانب کے نصف انچ بڑا ہوتا ہے۔

پھر ہمواری یا ناہمواری بیڈولی اونچائی نیچائی اور عضلات تنفس کے افعال کی کمی وبیشی
بھی بغور دیکھین کہ آیا سینہ یا کوئی خاص جگہہ جلد جلد اوٹھتا اور دبتا ہے یا معمولی طور پر۔ بعض
مرض جیسے امفیسیما مین سینہ کی ایک طرف کا حصہ پھولجاتا اور بعض مرض مثلاً پلوریسی مین مرض
کی جانب کا سینہ دبجاتا ہے۔ اونچائی نیچائی اس غرض سے دریافت کیجاتی ہے کہ آیا اونچائی
بباعث کثرت چربی کے ہے یا بوجہ آماس اور نیچائی کسی دوسرے سبب سے ہے یا مرض کی
وجہ سے کیونکہ مرض سل مین بوجہ خرابی ساخت پھیپھڑہ جس حصہ پھیپھڑہ مین ہوا حسب قاعدہ قدرت

اندر نہین پہنچتی وہی حصہ بباعث بیرونی دباؤ کے دبا ہوا نظر آتا ہے۔

(ج) بیان معاینہ شکم - پیٹ کی اونچائی نیچائی اور حرکت عضلات کا دیکھنا ہوتا ہے چنانچہ صحت کی حالت مین شکم کسی قدر محدب اور بچون مین اکثر ابھرا ہوا - ایام شباب مین بہ نسبت عین جوانی کے قدرے چپٹا و ہموار - عورتون مین مردون کی نسبت سے اوس کا زیرین حصہ چوڑا ہوتا ہے اور بہ سبب حرکت تنفس کے اونچا نیچا ہوتا رہتا ہے لیکن مرض کے باعث سے بہی اوس مین فرق پڑجاتا ہے چنانچہ استسقا و نفخ و حمل سے تمام شکم اور جگر کے بڑہنے سے داہنی طرف اور طحال کے بڑہنے سے بائین طرف اور جس طرف کا اویری بڑہا ہوا اوس طرف کو بڑہ جاتا ہے۔

ایسے امراض کہ جنسے عضلات تحلیل ہوجایئن یا فاقہ کشی یا پیچش یا امراض دماغی مین سارا پیٹ اندر گہس جاتا ہے اور آنتون مین رکاوٹ ہو تو خاص جگہہ سے دیجاتا ہے بعض امراض جیسے استسقا مین پیٹ کے اوپر کی وریدین دکہائی دیتی ہین۔

تنفس کی زیادتی سے عضلات شکم کی حرکت زیادہ ہوجاتی ہے جیسا کہ لڑکون کے اس مرض مین ظاہر ہوتا ہے جسکو پسلی چلنا کہتے ہین - اور بعض مرض مین شکم کی حرکت مطلق نہین ہوتی جیسا پرٹیونائیٹس مین اور سوزشی درد شکم مین مریض پاؤن سکوڑکر رکہتا ہے۔

PALPATION

سوم پالپیشن

ہاتہہ سے ٹٹولنے کو پالپیشن کہتے ہین اس سے جسم کی حس و حرارت کی کمی بیشی - اعضا کی حرکت و حجم و لاغری و فربہی و چکیلاپن وغیرہ اور ورم کی حقیقت و تہرتہری و کرکراہٹ و گہنے کی کیفیت دریافت ہوتی ہے۔

یہ عمل حسب موقع صرف انگلیون کی نوک یا ایک ہاتہہ یا دونون ہاتہہ سے مریض کو مختلف وضع پر رکہکر یعنی لٹاکر یا بٹہاکر یا جہکاکر یا سیدہا کہڑا کرکے کیا جاتا ہے - مثلاً پہوڑا یا ٹیومر وغیرہ کو دونون ہاتہہ سے دیکہتے ہین اور کسی مقام کی تڑپ مریض کو لٹاکر دیکہنے سے اچہی طرح

ظاہر ہوتی ہے۔

درد کی کیفیت دبانے سے اور حس کی حقیقت چٹکی لینے یا سوئی چبھانے سے معلوم ہوتی ہے یعنی سوزشی درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے اور عصبی کم اور کسی جگہہ کی حس جاتی رہے تو چٹکی لینے یا سوئی چبھانے سے کچھہ درد نہین معلوم ہوتا۔

(الف) سینہ۔ جب سینہ کے پہولنے کی کیفیت معلوم کرنا ہو تو آہستہ سے دونون ہاتھہ سینہ کے ہر دو پہلو پر پہیلا کر اس طرح رکھین کہ دونون انگوٹھے اسٹرنم پر ملجاوین پہر دیکھین کہ تنفس کیوقت انگوٹھا کسقدر ہٹتا ہے۔

مردون مین اپیگاسٹرک ریجن پر اور عورتون مین کلاویکل کے نیچے ہاتھہ رکھنے سے تنفس کی کیفیت بخوبی دریافت ہوتی ہے۔

جب سینہ پر ہاتھہ رکھکر بولنے کو کہین تو صحت کی حالت مین ایک تہرتہری کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے جسے انگریزی مین ووکل فری میٹس .Vocal Fremitus بولتے ہین اور جو بہ نسبت لڑکون کے جوانون مین اور بہ نسبت عورتون کے مردون مین اور بہ نسبت فربہ کے لاغر مین اور بہ نسبت بائین طرف کے داہین طرف مین زیادہ اور جب پہیپڑہ سخت یا سینہ کی دیوار پتلی پڑجاوے تو بہت زور سے اور کہانسی کے وقت کم محسوس ہوتی ہے اور جب سینہ مین ہوا یا پانی ہو تو بالکل نہین معلوم ہوتی۔ بعض وقت برنکائٹس مین تنفس کے ساتھہ یہ آواز آتی ہے جسکو رانکل فریمیٹس .Rhoncal Fremitus کہتے ہین اور کہانسی کے ساتھہ ہو تو ٹسیو فریمیٹس .Tussive F ایکوٹ پلوریسی مین پلیورا کا خشک سطح باہم رگڑنے کی حالت مین ہاتھہ پر جو کیفیت محسوس ہوتی ہے اوسکو فرکشن فری میٹس کہتے ہین۔ بائین جانب پانچوین یا چہٹی پسلی کے مقابل ہٹنی کے نیچے ایک انچہ اندر کیطرف ہاتھہ رکھنے سے دل کی نوک سینہ کی دیوار سے لگنے کے سبب ایک دہکا سا محسوس ہوتا ہے جسکو امپلس کہتے ہین اور یہ کیفیت دل کے بڑہ جانے سے زیادہ اور دل کے چربی دار ہونے یا نارکوٹک دوا کہانے اور مرض امفیسما مین کم معلوم ہوتی ہے۔

دل کی کواڑیون کی بیماری خاصکر مائٹرل والو کی بیماری اور کلوردسس مین مقام مذکورہ پر ہاتھ رکھنے سے ایک ایسی حرکت تھرتھرانے کی محسوس ہوتی ہے جیسا بلی کو پچکارنے کے وقت اوسکی پشت پر ہاتھ رکھنے سے اوسکو انگریزی مین پرنگ تھرل بولتے ہین۔

(ب) شکم۔ بہ نسبت انسپیکشن کے پالپیشن سے شکم کی حالت یعنی چربی و آماس و درد و مقام درد و کیفیت عضلات و گومڑی وغیرہ بہت اچھی طرح معلوم ہوتی ہے اور چونکہ سانس سے دیوار شکم اونچی نیچی ہوتی رہتی ہے اس سبب سے طحال و جگر وغیرہ کے بڑہنے گھٹنے کا حال اور علاوہ برین شریانی تڑپ اور انتون مین رطوبت ہونے سے جو غرغراہٹ ہو وہ بخوبی ظاہر ہو جاتی ہے۔

سانس کے وقت شکم کے اونچا نیچا ہونے کا حال اوسی طرح معلوم ہو سکتا ہے جیسا سینہ کا صرف اتنا فرق ہے کہ اسمین بجاے اسٹرنم کے ناف پر دونون ہاتھ کے انگوٹھے ملاتے ہین۔

MENSURATION.

چہارم۔ منسوریشن

منسوریشن کے لفظی معنی ناپنے کے ہین لیکن اصلاح طب مین منسوریشن اوس ترکیب کو کہتے ہین جسکے ذریعہ سے سینہ کے دونون جانب کا حجم ہمواری ناہمواری اور دم کشی کے وقت اس کا پہولنا اور سانس چہوڑنے کے وقت و بنا بہ نسبت پلپیشن اور انسپکشن کے بخوبی تمام معلوم ہو سکے چنانچہ اس ترکیب کی تکمیل کی غرض سے اطبا نے سینہ کے ناپ کو حصون مندرجہ ذیل پر تقسیم کیا ہے۔ پہلا ناپ گولائی ہے دوسرا سمی سرکیولر جس سے سینہ کے ہر دو جانب کا فرق معلوم کیا جاتا ہے۔ تیسرا انٹیرو پوسٹیریر Antero-posteror یہ ناپ عین بیچ مین بہی ناپ سکتے ہین لیکن اکثر پہلوون پر خاصکر ہر دو کلاویکل کے نیچے ناپا جاتا ہے کیونکہ مرض سل مین بہ سبب دبجانے پہیپڑہ کے باہمی ناپ مین فرق پڑجاتا ہے جس سے مرض سل کا ہونا خیال کیا جاتا ہے چوتھا ٹرانسورس یعنی آڑا ناپ پانچوان ورٹیکل۔ یہ ناپ کلاویکل کے بیچ سے سیدہا نیچے کو پسلی کے کنارہ تک ناپا جاتا ہے چھٹا لوکل یا مقامی۔ ہٹنی سے کلاویکل تک یا ہٹنی سے اسٹرنم تک

یہ جملہ ناپ عام فیتہ سے ہوسکتے ہین مگر سمی سرکیولر ناپ کے لیے ڈبل فیتہ چاہئے جس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ گز بھر کے دو ٹکڑے فیتہ کے لیکر او نپر ۳۶ - انچہ تک کے نشان کرلین اور انچہ کا حساب موجود نہو تو ایک سہل ترکیب اور ہے کہ ڈبل پیسہ جسکا قطر ایک انچہ کا ہوتا ہے رکھکر خط کرلیے جائین پھر دونون ٹکڑون کو سی کر درمیانی جوڑ فیتہ کا ریڑھ پر رکھکر دونون سرون بیٹنی کے مقابل سے لاکر اسٹرنم کے درمیانی خط پر لاتے ہین تو ہر دو طرف کے سینہ کا فرق بخوبی ظاہر ہوجاتا ہے۔

اس عمل کے انصرام کے لیے مریض کو سیدھا کھڑا کر کے اوسکے دونون ہاتھ پیچھے کو اور سینہ سامنے کو نکلوا کر مریض کو سانس اندر لینے کی ہدایت کرتے اور دم رکوا کر سینہ کی پیمایش کرتے ہین اور ناپ کو لکھتے جاتے ہین تاکہ آیندہ مرض کی ترقی و تنزل کا حال معلوم ہوتا رہے۔

جوانون کا سینہ حالت صحت مین کسیقدر گاؤدم یعنی اوپر تنگ نیچے کشادہ اور سامنے کی جانب چپٹا پشت کی جانب بیچ مین سے کل لنبائی مین دبا ہوا ہوتا ہے جس دباؤ کے باعث اگلا پچھلا قطر بہ نسبت دائین بائین کے ایک تہائی کم ہوتا ہے مگر لڑکون مین دونون قطر قریب قریب برابر ہوتے ہین۔

جوان آدمی کے سینہ کی گولائی بھٹنی کے مقابل بحساب اوسط ۳۳ - انچہ ہوتی ہے اور پوری سانس لینے اور چھوڑنے کی حالت مین ڈہائی انچہ کا فرق ہوتا ہے اور معمولی طور پر سانس لینے اور چھوڑنے کے ناپ مین صرف چوتھائی انچہ کا۔

سینہ کی گولائی ناپنے کے لیے ورٹیبرل کالم کے اسپائین سے اسٹرنم تک جگہہ مقرر ہے مگر بہ نسبت اوس ناپ کے جو بھٹنی کے مقابل ناپا جاتا ہے بھٹنی سے دو انچہ نیچے انسیفارم کری کے مقابل کا ناپ زیادہ ٹھیک ہوتا ہے کیونکہ بعض اشخاص مین جن کے پکٹورل مسلز موٹے ہوتے ہین بھٹنی کے مقام پر ناپنے سے اصلی حجم سینہ کا دریافت نہین ہوتا۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بعض اوقات بوجہ فتور پیدایش یا محنت کی کمی بیشی سے سب آدمیون کے سینہ کا محیط اور قطر یکسان نہین ہوتا۔

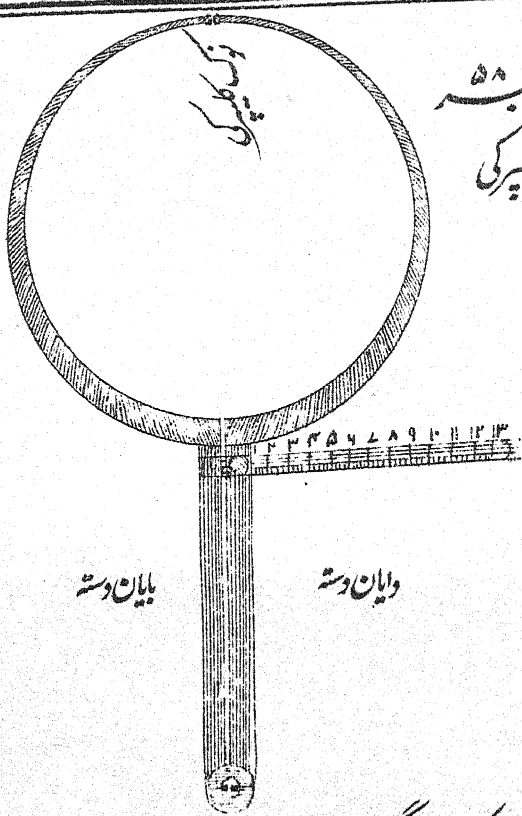
بعض کا سینہ بہ نسبت معمولی کے طول مین زیادہ عرض مین کم ہوتا ہے اور پسلیان بہت ترچھی ہوتی ہین اور اونکی درمیانی وسعت معمول سے زیادہ کشادہ اور شانہ کی ہڈیان پشت کی جانب سے چڑیون کے پر کی مانند اوٹھی ہوئین اسیوجہ سے اس قسم کے سینہ کو اُلار یا ونگڈ برسٹ Alar or winged breast کہتے ہین۔

بعض آدمیون کے سینہ کی شکل مثل سینہ کبوتر کے ہوتی ہے یعنی پچی پسلیان پہلوؤن پر دبی ہوتی ہین اور معمولی پسلیون کے مطابق کونہ کے پاس سے خم نہین کہاتین بلکہ سیدہی اسٹرنم سے جاجڑتی ہین ایسے سینہ کو پیجن برسٹ .Pigeon B کہتے ہین۔ بذریعہ سرٹومیٹر کے ناپنے سے ایسے سینہ کی شکل سہ گوشہ نظر آتی ہے۔

سینہ کی شکل و شباہت و حجم دریافت کرنے کیلیے ایک آلہ ہے جسکو سرٹومیٹر .Cyrtometer کہتے ہین اور اسطرح سے بنایا جاتا ہے کہ دو ٹکڑے جستہ یا سیسہ کے موٹے تار کے لیکر دونون کا ایک ایک سرا بذریعہ ایک ٹکڑے ربڑ کے جوڑ لین پہر اوس ٹکڑے ربڑ کو ریڑہ کے اسپائین پر رکھکر ایک طرف کے تار کو موڑ کر جسم سے ملاتے ہوئے اسٹرنم پر لائین پہر دوسری طرف کے تار کو اسیطرح اسٹرنم پر لاکر زاید سرونکو کاٹ دین پہر اوس تار کو جسم یا دہڑ سے علیحدہ کر لین اور ایک سادہ کاغذ ہموار جگہہ پر بچھا کر اوس خمیدہ تار کو کاغذ پر رکھہ کر پنسل سے نشان کر لین جب نشان کو دیکھتے ہی فرق دو جانب کا اور اوس کی شکل بیک نظر معلوم اور سینہ کی ہیڈولی کا حال مفہوم ہو جاتا ہے۔

قطر ناپنے کے لیے بہی ایک آلہ ہوتا ہے جسکو کیلی پر .Calliper کہتے ہین اس آلہ کو استعمال کیوقت چاہیے کہ دو جانب مقابل مقام پر نشان دیکر ناپین اور آلہ مذکور کے خطوط یا نشانات سے ہر دو جانب کا فرق معلوم کرین۔

داہین دستہ کا درونی کنارہ جس ہندسہ کے پاس ہوتا ہے اوستنے ہی انچہ کا فاصلہ کیلیپر کی دونون نوکونمین ہوتا ہے۔ ناپنے سے کسی جانب کا سینہ بڑہا ہوا ہو تو پلیورا یعنی حجاب الریہ مین اجتماع سیال یا پہیپڑہ مین رسولی ہونے یا پہیپڑہ کے بڑہ جانے یا نیوموتہورکس یا ہیڈرو تہورکس یا امفیسیما کا گمان ہوتا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب کا کم ہو تو یہ سمجہا جاتا ہے کہ پلورا کی رطوبت محز وجہ جذب ہو گئی



اگر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ عموماً داہین جانب کا سینہ آدہ انچھہ زیادہ اُٹھا ہوتا ہے کیونکہ اکثر آدمی داہین ہاتہہ سے کام زیادہ کرتے ہین لیکن جو باہین ہاتہہ سے کام کرنے کے عادی ہین اونکے سینہ مین فرق نہین پایا جاتا۔

شکم۔ بعض امراض شکم مین ناپنے کے ذریعے سے اُسکے بڑہنے گھٹنے کا حال معلوم ہوتا رہتا ہے بدینوجہان امراض کے علاج مین اس طریقہ سے بہت کچھہ مدد ملتی ہے۔

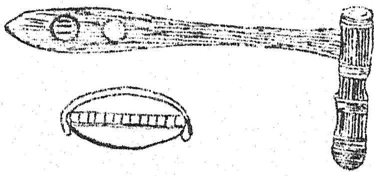
ہر جگہہ شکم پر ٹہیک صاف ناف سے ذرا اونچے یا نیچے یا جس جگہہ زیادہ اوبھرا ہوا معلوم دے گولائی مین ناپین تو اوسے سرکیولر کہتے ہین اور جب ایک جانب کی نصف گولائی ناپی جاے تو اُسے سمی سرکیولر بولتے ہین جس سے ہر دو جانب کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور جب اوپر کو ناف سے انسیفارم کرسمی اور نیچے پیوبس تک اور پہلوون پر الیم کے انٹیریر سوپیریر اسپائینس پر اسس تک ناپا جاے تو ناپ ورٹیکل کہلاتا ہے۔

PERCUSSION.

پنجم۔ پرکشن

پرکشن ٹہوکنے کو کہتے ہین اور عضو کی سختی یا نرمی کا حال اُسکے ذریعہ سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے

یہ عمل دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو ڈائرکٹ یا امیجی ایٹ یعنی بغیر وسیلہ کسی شے کے صرف ہاتھ سے عضو کو ٹھوک کر دیکھا جاتا ہے۔
دوسرے ان ڈائرکٹ یا میجی ایٹ جس مین ہاتھ اور ٹھوکنے کے مقام کے درمیان کوئی شے حائل ہو جیسا بذریعہ آلہ پلکسی میٹر Pleximeter یا بائین ہاتھ کی اونگلیون سے کیا جاتا ہے۔ پلکسی میٹر ایک آلہ ہوتا ہے جسمین ہاتھی دانت کی ایک تختی ۱/۲ ۲ انچہ لمبی اور ایک انچہ چوڑی ہوتی ہے اور اوسکے سرون پر دستے لگے رہتے ہین جس سے اوسکو پکڑتے ہین۔ اس کو پلکسی میٹر یا آئی وری پیس Ivory piece کہتے ہین



تصویر نمبر ۵۹ پلکسی میٹر کی

دوسری چیز ہیمر یا پلیسر Hammer or Plessor یعنی ہتوڑی پیتل کی ہوتی ہے جسپر ربڑ لگی رہتی ہے اور اُس کا دستہ لکڑی کا ہوتا ہے پس جہان ٹھوکنا ہو تو وہان تختی کو بائین ہاتھ کی انگشت شہادت اور انگوٹھے سے خوب جما کر دائین ہاتھ سے ہیمر کو پکڑ کر ایسی یکسان ضرب لگاتے ہین کہ جو بہت آہستہ ہو نہ زور سے۔

جس طبیب کی اُنگلیان برابر نہو سکین اُسکے لئے یہ آلہ بہتر ہے ورنہ مشق اونگلیون کے اچھی طرح جم نہین سکتا اور اوسکے ہر وقت پاس رکھنے مین وہ آسانی بہی نہین ہے جو قدرتی بنے بنائے آلہ یعنی اُنگلیون مین ہے اس سبب سے یہ طریقہ زیادہ مروج ہے کہ جہان ٹھوکنا ہو وہان مردون مین کپڑا ہٹا کر اور عورتون مین ایک باریک کپڑا یکسان پہیلا کر اور اوس کی سلوٹ دور کر کے بائین ہاتھ کی بیچ کی اونگلی اور انگشت شہادت خوب جما کر رکھتے ہین تاکہ دائین ہاتھ کی اونگلیون کی ضرب سے جنبش نہو اور دائین ہاتھ کی ہر دو اونگلی مذکور سے اسطرح ٹھوکتے ہین کہ ساعد و بازو نہ ہلے صرف کلائی کو حرکت ہو تاکہ ضرب یکسان پڑے اور باقی دو انگلیان بوقت ضرب سیدہی رکھتے ہین ترچھی نہین کرتے اور خوب غور سے پرکشن کی آواز کو سنتے ہین۔
عامل کی ضرب دینے والی اُنگلیون کو ایسی تیزی سے اوپر اوٹھانا چاہیے جیسا کڑہی کمانی پر کوئی چیز پڑتے ہی اوچھل جاتی ہے۔

اگر کسی عضو کی حدود دریافت کرنے ہون تو یہ طریقہ ہے کہ اول اوس عضو کے درمیانی مقام پر
ٹھوک کر آہستہ آہستہ کنارے تک ٹھوکتے جاتے ہین جہان آواز مین فرق پایا جاتا ہے وہان ایک
نقطہ سیاہی کا لگا دیتے ہین اور اسی طرح ٹھوک ٹھوک کر چارون طرف سیاہی کے نقاط لگاتے ہین
پھر آخر الامر سب نقاط کو ملا کر لکیر کھینچتے ہین جس سے اوس عضو کی حدین ظاہر ہو جاتی ہین اور اس لکیر
کا چندروز قایم رکھنا ہو تو بجاے سیاہی کے نائٹریٹ آف سلور کا لوشن کام مین لاتے ہین۔

یا اسطرح حد دریافت کرتے ہین کہ بائین ہاتھ کی دو تین انگلیان تھوڑے تھوڑے فاصلہ
سے رکھکر بہ ترتیب ٹھونکتے اور آواز سنتے جاتے ہین اور آواز کے فرق سے حد دریافت کر لیتے
ہین۔ چونکہ امراض کی تشخیص کے لئے زیادہ تر سینہ و شکم پر ٹھونکنے کی ضرورت پڑتی ہے اس واسطے
ہر دو مقام کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے۔

(الف) سینہ۔ سینہ کے پرکشن مین مریض کو مختلف وضع پر رکھنا ہوتا ہے یعنی جب سامنے
ٹھوکنا منظور ہو تو مریض کے دونون ہاتھ پاؤن کیطرف لٹکا کرنے کو کہتے ہین اور مریض کو دیوار یا کسی
آدمی کا سہارا لپشت کی جانب دیکر کھڑا کرتے ہین اور پشت پر ٹھوکنا ہو تو دونون ہاتھ سینہ پر موڑنے
کو اور جس پہلو پر ٹھوکنا ہو اودھر کا ہاتھ سر پر رکھنے کو کہتے ہین کیونکہ اسطرح ٹھوکنے مین طبیب کو سہولیت
ہوتی ہے اگر مریض کھڑا نہو سکے تو بیٹھا کر یا لٹا کر پرکشن عمل مین لاوین۔

پھیپڑے کے امتحان کیوقت ایک جانب جسجگہ پرکشن کیا جاتا ہے دوسری طرف بھی ٹھیک
اوسی جگہہ کرتے ہین تاکہ دونون طرف کی آواز کا فرق ظاہر ہو کیونکہ حالت صحت مین تو دونون پھیپڑون
پر ٹھوکنے سے یکسان آواز نکلتی ہے لیکن کسی طرف بیماری ہو تو اوس طرف کی آواز مین فرق پڑجاتا
ہے اور جب فرق معلوم ہو تو کئی بار اوسجگہ پرکشن کر کے شک دور کرین۔

پرکشن کرنے سے عموماً دو طرح کی آوازین نکلتی ہین ایک تو صاف دوسری ڈلس چنانچہ حالت صحت
مین پھیپڑون پر پرکشن کرنے سے صاف آواز آتی ہے اور بہ نسبت بالائی حصہ کے زیرین حصہ کے
حجم زیادہ ہونے کے سبب سے نیچے اور بھی زیادہ صاف ہوتی ہے مگر تنفس اور بیماری سے اس
مین فرق پڑجاتا ہے یعنی اندر کو سانس لیجاے تو ہوا زیادہ بھرنے کے سبب سے زیادہ صاف آتی اور

باہر سانس نکالدینے سے اوسی مقام پر کم صاف یا کسیقدر ٹھس آواز آنے لگتی ہے۔

طلبا کو چاہئے کہ تندرست آدمیون کے سینے ٹھوک کر ہر ایک مقام کی آوازون سے کانون کو ایسا آشنا کرلین کہ بیماری کی حالت کا سینہ امتحان کرنے کیوقت بخوبی فرق دریافت کرسکین۔

تندرستی کی حالت کی اصلی آواز دریافت کرنے کی غرض سے داہین ہنسلی سے نرا اوپر ٹھوکین تو صاف آواز پھیپڑہ کی بخوبی آے گی مگر بایئن جانب نہین کیونکہ بوجہ قلب کسیقدر ٹھس آتی ہے۔

ٹھس یعنی ڈل Dull. آواز کی کیفیت دریافت کرنے کے لئے جگر کے مقام پر ٹھوکین چونکہ ٹھس آوازین بوجہ اختلاف سختی و نرمی کے مختلف قسم کی ہوتی ہین لہذا میز۔ دیوار۔ کتاب۔ لکڑی۔ پتھر وغیرہ چیزون پر ٹھوک ٹھوک کر سب آوازون کو ذہن نشین کرلین۔

مرض امفسیما و نیوموتھورکس مین ڈھول کی مانند صاف آواز آتی ہے جسکو انگریزی مین ٹمپنیٹک ساونڈ Tympanitic S. کہتے ہین۔

اور جب پھیپڑہ کے کسی حصہ مین مسامدار رہنے کے سبب ہوا نہ پہنچے یا غار مین رطوبت بھری ہو یا پھیپڑہ بوجہ بیرونی دباؤ یا ساخت مین کسی خارجی چیز جمنے کے سخت ہوجاے تو پرکشن کرنے سے ٹھس آواز آتی ہے اور جب پھیپڑہ کی ساخت اندر سے سخت اور اوس کا بالائی سطح مسامدار ہو تو زور سے ٹھوکنے سے ٹھس اور آہستہ ٹھوکنے سے صاف آواز نکلتی ہے پھیپڑہ مین اجتماع خون یا ابتدائی سوزش ہونے سے بھی قدرے ٹھس آواز ہوتی ہے لیکن سوزش کے دوسرے و تیسرے درجہ اور پھیپڑے کے سیلان خون مین آواز بہت ہی ٹھس ہوتی ہے۔

اگر پلورا مین دو یا تین اونس یعنی تھوڑی سی پیپ یا رطوبت ہو تو چت لیٹنے سے بوجہ پشت کی طرف سے چلے جانے کے سامنے اور بیٹھنے سے بوجہ نیچے چلے جانے رطوبت کے اوپر ٹھوکنے سے صاف آواز آتی ہے مگر زیادہ رطوبت ہو تو کچھ فرق نہین پڑتا۔

اسٹرنم کے نصف زیرین حصہ اور بایئن طرف کے پانچوین چھٹی پسلی کی کرکریون پر ٹھوکنے سے دل کے ہونے کے سبب سانس نکالدینے کیحالت مین ٹھس آواز آتی ہے مگر کسی مرض کی وجہ سے دل بڑھ جاے یا پریکارڈیم مین پانی بھر جاے یا آے اورٹا کا انیورزم ہو تو دور تک ٹھس

آواز سنائی دیتی ہے۔

علاوہ صاف اور ہسٹس کے سینہ پر پرکشن کرنے سے اور بھی کئی طرح کی آوازین سنائی دیتی ہین۔ ایک ٹیوبیولر سونڈ Tubular Sound جو حالت صحت مین ٹریکیا پر ٹھوکنے سے مثل ایسی صاف آواز کے نکلتی ہے جیسے ہوا سے بھری ہوئی لچکدار نلی پر ٹھوکنے سے نکلتی ہو۔ پس اسیطرح کی آواز اُسوقت بھی آتی ہے۔ جب برانکیل ٹیوب حالت طبعی سے زیادہ بھیلجاتین اور سینہ کی دیوار کے قریب ہون یا کوئی سخت وٹھوس چیز بڑی برانکیل ٹیوب و سینہ کی دیوار کے مابین ہو یا پھیپڑہ کی ساخت مین چھوٹے چھوٹے غار پڑجاوین۔

دوسری امفورک سونڈ Amphoric Sound یعنی ایک ایسی آواز جو گال کو ذرا پھلاکر اور منہ بند کرکے اونگلی سے بجانے سے نکلے اور یہ آواز وہان پیدا ہوتی ہے جہان پھیپڑہ مین ایک بڑا غار سینہ کی دیوار کے قریب پڑجاوے اور غار کی دیوار سخت مگر پتلی ہو اور اوس مین ہوا گھوم سکے جیسا نیوموتھورکس و مرض سل مین ہوتا ہے۔ مگر سل مین جب ایسے غار کا ارتباط پھیلی ہوئی برنکیل ٹیوب کے ساتھ ہو تو ایسی آواز نکلتی ہے جیسے ٹوٹے برتن بجانے سے یا دونون ہاتھ کی اونگلیان ایک دوسرے مین ڈالکر اور ہر دو کفدست ملاکر ایک طرف کی پشت دست گھٹنے پر مارنے سے نکلے۔ اسکو انگریزی مین کریکڈ میٹل سونڈ Cracked Metal sound. بولتے ہین اور اسکے نکلنے کا یہ سبب ہے کہ غار کے اندر کی قدرے ہوا جب ٹھوکنے کے صدمے سے برنکیل ٹیوب کی راہ باہر آتی ہے تو یہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ اگر مریض کی ناک و منہ بند کرلیا جاوے تو یہ آواز نہین نکل سکتی بدینوجہ جب اس آواز کا سننا منظور ہوتا ہے تو مریض کا منہ کھلار کھتے ہین۔

(ب) شکم۔ جب معدہ و امعاء و مثانہ و رحم کے بعض امراض و استسقاء وغیرہ کا حال دریافت کرنے کے لئے شکم پر پرکشن کرنا ہو تو مریض کو چت لٹاکر پیرون کو سکوڑ کر سر کے نیچے تکیہ دیکر پرکشن کرتے ہین اور طحال پر پرکشن کرنے کے لئے مریض کو داہنی کروٹ پر لٹاتے ہین اور گردونکے لئے پٹ سلاتے ہین اور جگر پر بٹھاکر ٹھوکنا بہتر سمجھا جاتا ہے۔

شکم پر بلاواسطت وبواسطت دو طرح سے پرکشن کیا جاتا ہے چنانچہ جب پیٹ مین سمٹک ٹیومر ہو جیسا ہیڈٹیڈ ٹیومر تو حرکت موجی معلوم کرنے کے لیئے بائین ہاتھہ کی بیچ اونگلی ٹیومر پر اچھی طرح جماکر داہین ہاتھہ کی درمیانی اونگلی سے تینون اونگلیون مذکورہ مین سے بیچ کی اونگلی پر ٹھوکتے ہین جس سے اونگلی پر تھرتھری محسوس ہوتی ہے جس تھرتھری کو ہائیڈٹیڈ تھرل Avdatin Thrill کہتے ہین۔ اور استسقا وغیرہ مین ایک ہاتھہ شکم کے ایک پہلو پر رکھکر دوسرے ہاتھہ سے دوسری جانب ٹھوکتے ہین تو حرکتِ موجی یعنی فلکچوایشن Fluctuation معلوم ہوتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شکم مین سیال ہے مگر سیال کم ہو تو حرکت موجی کے ظاہر ہونے مین فرق پڑجاتا ہے اور جنکے پیٹ پر بوجہ فربہی کے بہت چربی ہو تو اونکے شکم پر بھی پرکشن کرنے سے ایک قسم کی حرکت موجی کا شبہ ہوتا ہے مگر دیگر علامات سے وہ رفع ہوجاتا ہے۔

علاوہ حرکت موجی کے صاف اور ٹھس آواز سننے کے لیے بھی شکم پر پرکشن کرتے ہین کیونکہ ٹھوس عضو جیسے جگر وطحال پر ٹھوکنے سے ٹھس آواز اور خالی عضو جیسے آنت ومعدہ وغیرہ پر ٹھوکنے سے صاف آواز نکلتی ہے اور اسی طریقہ سے عضو کی حد مقرر کیجاتی ہے اگرچہ معدہ وامعا مین ہوا ہونے کے سبب سے صاف آواز نکلتی ہے اور آنتون مین بہ نسبت حالت صحت کے ہوا زیادہ ہو تو اور بھی زیادہ صاف ڈھول کی مانند ہوتی ہے مگر معدہ مین پانی یا غذا اور امعا مین غذا یا فضلہ ہو یا رحم یا خصیۃ الرحم بڑھ جاوین یا استسقا ہو تو ٹھوکنے سے ٹھس آواز آتی ہے اور کوئی ٹھوس عضو بڑھگیا ہو تو زیادہ دور تک ٹھس آواز سنائی دیتی ہے۔

سینہ اور شکم کے تمام اعضائے اندرونی مین سب سے زیادہ سختی جگر پر اور سب سے کم معدہ پر پائی جاتی ہے۔

AUSCULTATION

ششم۔ آسکلٹیشن

کان لگاکر سننے کو آسکلٹیشن کہتے ہین اور اس سے یہ مطلب ہے کہ تنفس کی آوازون کی غیر معمولی کیفیت یا اونکے ساتھہ کے دوسری آوازون کی آمیزش کا حال دریافت ہوجائے اور نیز

کہانسی اور تکلم کی آوازون کے ساتھہ تبدیلی ہونے نہونے کا اور دل کی آوازون کی کیفیت بھی معلوم ہوجاے اس عمل مین کبھی بغیر وسیلہ کسی آلہ کے مریض کے جسم پر کان لگاکر اعضاے اندرونی کی آواز سنتے مین جیسا بچون مین کیونکہ وہ کوئی آلہ طبیب کے ہاتہہ مین دیکھکر ڈرجاتے ہین یا اُنکے لئے وہ کہلونا ہوجاتا ہے۔ اور کبھی آلہ کی وساطت سے جیسا عورتون مین اونکے جسم پر کان لگاکر سننا تہذیب کے خلاف امر ہے اسلئے بذریعہ آلہ کے امتحان کرتے ہین اور اس مین شک نہین کہ آلہ کے ذریعہ سے سننے مین مریض وطبیب دونون کو آسانی ہوتی ہے اور جس مقام پر آلہ لگایا جاتا ہے وہان کی آواز اُسکے اندر سے گذر کر سننے والے کو بخوبی معلوم ہوجاتی ہے اسواسطے یہی طریقہ زیادہ تر پسندیدہ سمجہا گیا ہے۔

غرض امتحان سینہ آلہ سے کیا جاے یا بغیر آلہ مریض اور طبیب دونون کو ایسی وضع سے بیٹھنا یا کہڑا رہنا چاہیئے کہ نہ تو مریض کو تکلیف ہو اور نہ اُس وضع سے اصلی حال کے انکشاف ہونے مین خلل پیدا ہو نہ طبیب کو کسل وآلکس معلوم دے اور نہ اوس کا جی اُکتاے۔ چنانچہ اس بیان کو دو فقرون مین لکھین گے۔

فقرہ اول۔ متعلق بہ مریض۔ مریض کو سینہ۔ پشت وپہلو کا امتحان کرنیکے لئے خاص خاص وضع پر لیٹانے بٹہلانے یا کہڑا کرنیکی ضرورت پڑتی ہے مثلاً سامنے کا حصہ امتحان کرنیکے لئے مریض کے دونون ہاتہہ نیچے لٹکانے اور کسیقدر پیچھے جہکانے کی تاکہ سینہ بخوبی تنجاے اور شکن باقی نرہے۔ پشت کی جانب کا امتحان کرنیکے لئے دونون ہاتہہ سینہ پر رکہوانے اور سر آگے کو جہکوانے کی ضرورت ہے اور پہلوی حصہ کا امتحان کرنے کے لئے اسی طرف کا ہاتہہ اُٹہوا کر سر پر رکہنے اور دوسرے پہلو پر جہکنے کی۔

مریض کو علاوہ خاص خاص وضع پر رکہنے کے اس امر کا بھی خیال رکہنا چاہیئے کہ ہنگام عمل منہ اور ناک سے آواز کرنا یا زور اور جہٹکے سے سانس لینا منع ہے معمولی طور پر تنفس جاری رکہے۔

فقرہ دوم۔ متعلق بہ طبیب۔ سینہ کا امتحان کرنے کے وقت طبیب ایک ہاتہہ مریض کی

پشت پر اور پشت کا امتحان کرنے مین سینہ پر لگائے تاکہ اوسکو اسٹتھس کوپ پر اپنے زور دینے کا اندازہ معلوم ہوتا رہے اور نیز مریض کو بھی سہارا ہو نچے جس سے وہ پیچھے یا آگے کو جھک نہ جاوے اور اگر لٹا کر سُننا منظور ہو تو اپنا خالی ہاتھہ کسی چیز پر ٹیک کر اپنے جسم کا بوجہ ہاتھہ پر رکھے۔ مریض پر بار نہ ڈالے اسٹتھس کوپ لگانے مین اس بات کا ضرور خیال رہے کہ دباؤ زیادہ ہونے مین تنفس کی آواز اور سُننے مین فرق آجاتا ہے۔

اگر کسی مریض کے سینہ پر بہت سے بال ہون تو اُسترے سے صاف یا پانی سے بھگو کر ملایم کر لین یا ایسا اسٹتھس کوپ لین جس کے قیف دار سرے پر ربڑ لگا ہو تاکہ بالون کی رگڑ کی آواز نہ آوے۔

طبیب کو لازم ہے کہ اسٹتھس کوپ لگانے کے وقت تا بقدر اپنا منہ بیمار کے منہہ سے دور رکھے یا اپنا تنفس اُس وقت بند رکھے تاکہ مریض کے برآمدگی دم کی خراب ہوا اوس کے تنفس مین شامل نہ ہو۔

طالب علم کو ایک ہی جگہہ پر بہت دیر تک آواز سننا نچاہیے مگر چند بار ایک ہی مقام پر اپنا اطمینان کرنا منع نہین ہے اور نہ بہت سے طلبا کو ایک ہی مریض کا امتحان کرکے اوسکو دق کرنا چاہیے۔

اس عمل کے لئے جو آلہ مروج ہے اُس کا نام اسٹیتھس کوپ Stethoscope. ہے۔ یہ مختلف طرح کا ہوتا ہے مگر عموماً جو رائج ہے وہ ہلکی لکڑی کی نلی چار سے آٹھہ انچہ تک لمبی اور ½ انچہ قطر مین ایسی ہوتی ہے جسکا ایک سرا بڑا اور چپٹا ہوتا ہے جسپر کان لگاتے ہین دوسرا چھوٹا اور مثل قیف کے جسکو مریض کے جسم پر رکھتے ہین۔

آجکل ایک اور قسم کا اسٹیتھس کوپ ایجاد ہوا ہے جس کا نام فلکسی بل اسٹیتھس کوپ Flexible S. ہے اُسکے دونون سرون پر دو ٹکڑے لکڑی کے اور درمیانی مین ربڑ کی نلی دو فٹ لمبی لگی ہوئی ہے اور وہ سرا جو معالج اپنے کان مین لگاتا ہے چپٹا نہین ہوتا بلکہ ایسا گول کہ کان کے سوراخ کے اندر تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے کئی فائدے متصور ہین۔

اول۔ یہ کہ عورتین خصوصاً ہندوستانی مستورات جو سینہ کا امتحان کرانا معیوب سمجھتی ہین وہ پردہ کے اندر اُسکے قیف وار سرے کو سینہ پر رکھلین اور طبیب گول سرے کو پردہ کے باہر اپنے کان کے سوراخ مین لگائے تو مقام مرض کی آواز بخوبی معلوم ہوتی ہے۔

دوسرے۔ غلیظ و کثیف آدمیون کے جسم مین طبیب کو کان لگانے یا بہت قریب ہونے کی ضرورت نہین پڑتی اور کنٹیجس امراض مین اسٹیتھس کوپ لگانا پڑے تو دور سے ہی مطلب نکل سکتا ہے اور مریض کی جوئین چڑھ جانے کا خوف نہین رہتا۔

تیسرے۔ طبیب و مریض کو جھکنے جھکانے کی حاجت نہین ہوتی کھڑے بیٹھے لیٹے ہر وضع سے مقصد حاصل ہوجاتا ہے۔

چوتھے۔ بچے یا عصبی مزاج کے آدمی جو آلہ لگانے سے گھبراتے ہین اون پر بلا وقت اس کا استعمال ہونا ممکن ہے۔

پانچوین۔ اس کا دباؤ ہر مقام پر اچھی طرح پہنچتا ہے اس سبب سے آواز بخوبی سنائی دیتی ہے

چھٹے۔ ایک ہی وقت مین طبیب مریض کے سینہ کی آواز بھی سن سکتا ہے اور اسکے بشرہ کو آنکھ سے دیکھ بھی سکتا ہے۔

ساتوین۔ طبیب اپنے سینہ کی آواز اپنے کان سے خود سن سکتا ہے۔

آٹھوین۔ مریض کے تنفس کی بو طبیب کی ناک اور منہ مین نہین جاتی۔

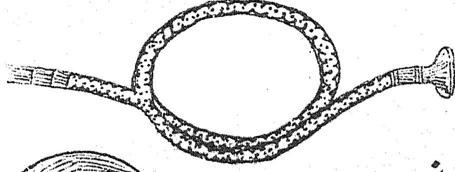
اگرچہ یہ آلہ جات بہت پیچیدار نہین لیکن اجنبی آدمی بلا دیکھے نہین جان سکتا اسواسطے کئی قسم کے اسٹیتھس کوپ کی تصویر ذیل مین لکھی جاتی ہے۔

جب گرمی کی وجہ سے ربڑ کی نلی خراب ہوجاے تو ایسی حالت مین اسکو نکال کر بجاے اس کے دوسری نئی نلی لگا سکتے ہین۔ اس قسم کے اسٹیتھس کوپ کا فی زمانہ زیادہ رواج ہوتا جاتا ہے۔

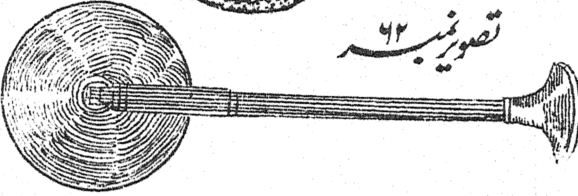
عام اسٹیتھس کوپ وہی بہتر ہوتا ہے جو ہلکا پتلا اور ہر جگہہ لیجانے کے قابل ہو اور اوس کا کان لگانے والا سرا اتنا بڑا اور کسیقدر مجوف ہو کہ اوس پر ٹھیک طور پر کان جمے اور مریض پر لگانے کے

تصویر نمبر ۶۰　　تصویر نمبر ۶۱ فلکسی بل اسٹےتھس کوپ



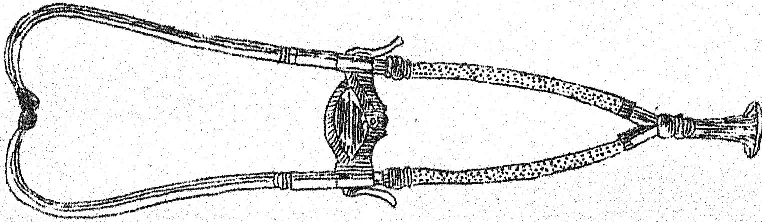


تصویر نمبر ۶۲



یہ ایک نئی قسم کا اسٹےتھس کوپ ہے جسکی ڈنڈی کو دبا کر چھوٹا کرتے اور چپٹے سرے کو گھما کر پہلو پر لاکر جیب مین ڈالکر ہر جگہہ لیجا سکتے ہین۔

تصویر نمبر ۶۳



یہ آلہ موجد نے سینہ کی آواز سننے اور قطر ناپنے کی غرض سے بنایا ہے صرف اسٹےتھس کوپ نہین ہے بلکہ کلیپر بھی ہے۔

سرے کا قطر قریب سوا انچہ کے ہو اور ہموار ہو اور کنارے تیز نہون تا کہ جسم پر بخوبی جم سکے اور مریض کے جسم پر صدمہ نہ پہونچے۔ جب مریض کو ہر طرح اطمینان ہو اور کچھہ خوف و گھبراہٹ نہو اوس وقت مریض کے جسم پر سے کپڑا ہٹا کر مگر بچون مین بغیر وسیلہ یا عورتون مین باوساطت اسٹیتھس کوپ کے امتحان کیا جاوے تو ایک باریک کپڑا درمیان مین رکھکر انگوٹھے اور دو اونگلی سے آلہ کو پکڑ کر جسم پر جماتے ہین اور کان لگانے والے سرے پر کان لگا کر اونگلیان علیحدہ کرتے ہین اور آلہ مذکور

سے کوئی کپڑا وغیرہ بہی نہین لگا رہنے دیتے پہر دلی و دماغی خیالات دور کر کے خوب دہیان لگا کر آواز کو سنتے ہین اور وہان شور غل نہین ہونے دیتے اور جہان کسی آواز مین فرق معلوم ہوتا ہے وہان کئی بار غور سے امتحان کر کے دل کا شبہ مٹاتے ہین مگر بلا تجربہ کامل ان آوازون کا مفصل حال نہین معلوم ہو سکتا ہے۔

زیادہ تر امراض صدر مین آواز سننے کی ضرورت پڑتی ہے مگر کبہی کبہی شکم مین بہی آواز سننے کا اتفاق ہوتا ہے اسواسطے پہلے سینے کی آوازون کا مفصل اور پہر شکم کی آوازون کا مختصر حال قلمبند ہوگا۔

(الف) سینہ جس وضع پر سینہ و پشت و پہلو کا پرکشن کرتے ہین اوسی وضع پر مریض کو رکہکر اسکلٹیشن بہی بخوبی ہو سکتا ہے اور چونکہ صحت کی آوازون کے جانے بغیر مرض کی آوازون کا حال نہین معلوم ہوتا اس سبب سے پہلے صحت کی اور پہر مرض کی آوازون کا ذکر ہوگا۔

صحت کا حال۔ حالت صحت مین اول لیرنکس و ٹریکیا پر پہر ایک جانب کی کلاویکل کے نیچے درمیانی جگہہ مین پہر ٹہیک اسی کے مقابل دوسری کلاویکل کے نیچے بعدہٗ سارے سینہ پر اور پشت پر سننا ہو تو اسیطرح آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے تک آواز سنتے ہین۔ اور ہیپرون پر کان سے سننے مین دو باتون کا خیال کیا جاتا ہے۔

اول تنفس کے ساتہہ جو آواز سنائی دیتی ہے دوسرے کہانسی اور تکلم کے ساتہہ کی آواز۔ کیونکہ ان دونون حالتون مین مختلف آوازین ہوتی ہین۔

لیرنکس پر جو آواز سنائی دیتی ہے اُسے لیرنجیل مرمر Laryngeal Murmar اور ٹریکیا کی آواز کو ٹریکیل مرمر Tracheal Murmur کہتے ہین۔ یہ خشک آوازین بذریعہ تنفس ہوا کے اندر جانے اور باہر نکلنے کے سبب سے ایسی معلوم ہوتی ہین جیسے کوئی خالی نلی مین پہونکے اور اوسپر کان لگانے سے آواز سنائی دے۔

برنکیل ریسپریشن وہ آواز ہے جو حالت صحت مین تنفس کے وقت بڑی برنکیل ٹیوب پر سننی

جاتی ہے یہ آواز تیز اور کہوکہلی ہوتی ہے اور سانس لینے اور نکالنے کے مابین بطور وقفہ
تہوڑے عرصے کے لئے مسموع نہین ہوتی اس مین بہ نسبت انسپریشن کے اکسپریشن
طویل اور بلند ہوتا ہے۔

اس رسپریشن اور ٹریکیل رسپریشن مین یہ فرق ہے کہ یہ اُسکے مطابق تیز اور کہوکلی نہین ہوتی
پر سخت۔ اور سانس لینے اور نکالنے کے مابین کا وقفہ کم اور اکسپریشن بہ نسبت اسکے کوتاہ ہوتا ہے۔
یہ آواز اسٹرنم کے بالائی حصہ پر دائین یا بائین طرف یا پشت کی جانب ہر دو اسکیپولا کے درمیان
اسپائین کے مقابل سنائی دیتی ہے۔

پلمونری یا ویسکیولر رسپیریٹری مرمر Pulmonary or Vesicular Respiratory Murmur
ایک ملایم آواز ہے جو پہیپڑے کے ایر سیلز مین ہوا کے آہستہ آہستہ آنے جانے سے پیدا ہوتی ہے
اور یہ آواز مثل اُس آواز کے ہوتی ہے جو فراش یا سرو کے درختون مین ہلکی ہوا لگنے سے اسکے
پتون مین سے نکلتی ہے۔ یہ آواز بہ نسبت سانس نکالنے کے سانس لینے کی حالت مین ذرا
زیادہ طویل ہوتی ہے اور نیز در آمد و بر آمد دم کے مابین وقفہ بہت ہی کم ہوتا ہے۔ باعتبار عمر و جنس ہی
تنفس مین فرق پایا جاتا ہے یعنی بچون کے تنفس کی آواز بلند اور کسیقدر طویل اسیوجہ سے اسکو پیورایل
رسپریشن کہتے ہین۔ بڑہاپے مین کمزور اور اکسپریشن طویل۔ عورتون مین بلند بہ جہٹکے دار۔ حالت صحت
مین بغیر بولنے کے بہی آوازین آتی ہین جنکا ذکر کچہہ آگے ہوا اگر بولنے کے وقت سنا جاوے تو اور
ہی کیفیت ہوتی ہے چنانچہ ٹریکیل مرمر کی جگہہ سننے سے صاف لفظ سنا جاتا ہے اس کو ٹریکیوفنی
Trachesphony کہتے ہین۔ اور لیرنکس پر سننے سے جو کلام کرنے کی آواز آتی ہے اوسکا
نام لیرنگافنی Laryngophony ہے اور برنکیل مرمر کے مقام پر سنین تو صرف تیز آواز
معلوم ہوتی ہے کوئی لفظ مفہوم نہین ہوتا اوسکو برنکافنی بولتے ہین۔ اور جہان ویسی کیولر مرمر
Vesicular Murmur سنائی دیتی ہے وہان بولنے کی خفیف آواز آتی ہے مگر کچہہ سمجہ
مین نہین آتا یہ آواز ووکل رزوننس Vocal Resonance کہلاتی ہے۔

مرض کا حال۔ بحالت مرض طبعی آوازون مین تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی حالت صحت کی کیفیت

یا جگہہ مین کچھہ فرق پڑجاتا ہے یا نہی آواز سنائی دینے لگتی ہے۔

صحت کی آواز مین یہ تبدیلی ہوتی ہے کہ جب پھیپڑے کا فعل زیادہ ہوجاے یعنی کسی جگہہ مرض کے سبب سے ہوا کم یا بالکل نہ جاے جیسا نیمو تھورکس و ہیڈرو تھورکس مین تو اوس کے بالعوض دوسری جگہہ جہان زیادہ مقدار مین ہوا پہنچتی ہے وہان پیورائل یا اگزاجرٹیڈ رسپریشن سنائی دیتی ہے۔ اگزاجرٹیڈ رسپریشن Exaggerated. اوس تیز تنفس کی آواز کو کہتے ہین جسمین ہوا جلد اور زور زور سے کیسون کے اندر پہنچتی ہے ایسی آواز مین اکسپریشن خفیف طویل اور سانس کا اندر جانا اور باہر نکلنا دونون سختی کے ساتھہ ہوتا ہے۔ بعض طبیب اس قسم کے رسپریشن اور پیورائل رسپریشن کو ایک ہی سمجھتے ہین۔ ہارش رسپریشن وہ ہے جس مین ملایمت نہو اور بہ نسبت حالت صحت کے اکسپریشن کسیقدر طویل اور بلند ہو اور نیز درآمد و برآمد دم کے مابین کسیقدر وقفہ پایا جاے۔ جرکنگ Jerking. ویوی Wavy یا کاگڈویل Cogged-wheeled رسپریشن ایسے تنفس کو کہتے ہین جس مین یکسانی وہمواری جاتی رہے اور سانس لینے مین جھٹکے جھٹکے سے معلوم ہون۔ یہ جھٹکے سانس نکالنے مین نہین ہوتے بلکہ سانس اندر لیتے مین کیونکہ جب باریک برنکیل ٹیوب کی نلی یا ایر سیلز ٹیوبرکل کے دباؤ سے بند ہو اور ہوا زور سے جاکر اوسکو کھولے تو ایک جھٹکا سا معلوم ہوتا ہے یا سینہ کے درد کے سبب سانس وقت سے لیجاتی ہو تو پیدا ہوتا ہے۔

برنکیل رسپریشن۔ جسکا بیان حالت صحت کی آوازون مین ہوچکا ہے اور جو برنکیل ٹیوب پر سنی جاتی ہے وہی آواز حالت مرض مین پھیپڑہ سخت ہونے کے باعث جیسا تھارسس نیومونیا اور کینسر مین ہوتا ہے غیر معمولی جگہہ پر مسموع ہوتی ہے اور یہ آواز مثل اوس آواز کے ہوتی ہے جیسا تالو مین زبان لگاکر تنفس جاری رکھنے مین ہوتی ہے۔

ٹیوبولر رسپریشن یہ بھی ایک کھوکلی بلند آواز مثل برنکیل رسپریشن کے ہے جو پھیپڑہ سخت ہوجانے یا چھوٹا غار پڑنے کی حالت مین مسموع ہوتی ہے لیکن بہ نسبت برانکیل کے تیز اور بلند ہے۔

اور پھیپھڑہ مین غار پڑگیا ہو تو نلی یا خالی بوتل مین پہونکنے کی سی آواز آتی ہے جو کیورنس کہلاتی ہے Cavernous. یہ بہی ایک قسم کی کہوکہلی آواز ہے جو پھیپھڑہ کے غار کے مقام پر ایسی حالت مین سنائی دیتی ہے جبکہ برنکیل ٹیوب کی راہ ہوا کا گذر اوس غار مین ہوتا ہو۔ مثال اس آواز کی ایسی ہے جیسا دونون ہاتھون کی انگلیان پہنسا کر ہتیلی دور کر کے پہونکنے سے ہو۔ اسمین اکسپرپشن کی آواز بہ نسبت انسپریشن کے کم بلند ہوتی ہے اسیوجہ سے برنکیل رسپریشن سے اس کی تشخیص کیجاتی ہے۔

کیورنس اور امفورک آواز ایک ہی ہے صرف غار کے چھوٹے بڑے ہونیکے باعث دو نام رکہے گئے ہین چنانچہ امفورک بڑا غار پڑنے کی حالت مین خالی کھڑے مین پہونکنے کی آواز کی مانند نیوموتھورکس مین اکثر سنائی دیتی ہے۔

ہوا کی نالیون کے تنگ یا اون مین کم و بیش رطوبت پیدا ہونیکے سبب سے جو ئی آوازین پیدا ہوتی ہین وہ دو طرح کی ہین۔ ایک خشک دوسری تر۔

خشک۔ آوازتین ہین۔ سنورس رانکس۔ سبیلنٹ رانکس۔ ڈرای کراکل۔

اول۔ سنورس رانکس Sonorous Rhoncus. جب اوسط درجہ کی برنکیل ٹیوب بوجہ سوزش یا تشنج کے تنگ ہوجاین یا اونکی دیوارون پر رطوبت مخروجہ چمٹی ہو تو یہ آواز پائی جاتی ہو اور یہ مختلف طرحکی ہوتی ہے چنانچہ کبھی تو مکھیون کے بھن بھنانے کی مانند جسے ہمنگ رانگس Humming R. کہتے ہین اور کبھی کبوترون کے غٹرغون کیطرح جسے کوئنگ رانکس Cooing R. بولتے ہین اور کبھی کتے کے غراٹے کے مطابق یا خراٹے کی آواز کے مطابق ہوتی۔ درآمد و برآمد دم دونون مین سنی جاتی ہے۔

سنورس رانکس کا سنائی دینا کچھہ اندیشہ کی بات نہین ہے مگر جب کبھی سبیلنٹ رانکس بہی اسکے ساتھہ ہو تو خطرناک ہے۔

دوم۔ سبیلنٹ رانکس Sibilant Rhoncus اوسوقت پیدا ہوتی ہو جب باریک برنکیل ٹیوب مین سوزش ہونے سے یا بوجہہ تراوش ہونے رطوبت کے یا تشنج کے نالی

تنگ ہو جاے جیسا کیپلری یا کرانک برنکائیٹس یا دمہ مین ہوتا ہے اور یہ ایک تیز خشک و باریک آواز سانپ کی پھنکار یا سیٹی یا سان سان کی مانند ہوتی ہے۔

سوم ڈرائی کراکل Dry Crackle. اُسوقت سنائی دیتی ہے کہ جب کم و بیش پھیپڑے کے ایر سیلس یعنی کیسی ہوا کے کم و بیش خشک ہونیکے باعث سے اون مین ہوا یکسان نہ پہنچے جیسا امفیسیما مین ہوتا ہے اور یہ مشابہ اس آواز کے ہوتی ہے جیسا باریک کاغذ کو ہاتھ مین ملنے سے ایک قسم کی آواز نکلتی ہے۔

تر آواز بھی تین ہین - لارج کری پی ٹیش - فائن کری پی ٹیشن - گرگلنگ -

اول لارج کری پی ٹیشن Large Crepitation جب برنکیل ٹیوب مین بسبب سوزش کے سیرم یا میوکس یا پیپ یا خون موجود ہونیسے اوسمین ہوا گذرنیکے وقت بلبلے پھوٹنے کی سی آواز ہو اُسکو کری پی ٹیشن کہتے ہین مگر برنکیل ٹیوب کی کمی بیشی جسامت کے سبب آواز مین بھی کمی بیشی ہوتی ہے اور اُنکے نام بھی مختلف ہوتے ہین چنانچہ بڑی آواز کو لارج کری پی ٹیشن یا میوکس رال Mucous rale اور چھوٹی آواز کو اسمال کری پی ٹیشن Small C. یا سب میوکس رال Submucous rale بولتے ہین

دوم - فائن کری پی ٹیشن Fine Crepitation جب کیپلری برنکیل ٹیوب اور ہوا کے سیلس مین خفیف رطوبت ہو جیسا نمونیا کے شروع مین تو ہوا کے جانے کے وقت ایسی چرچراہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے جیسے بالون کا گچھا کان کے پاس ملنے یا جسم سے چمٹا ہوا اسٹکن چھڑانے یا نمک آگ مین ڈالنے سے ہوتی ہے اور اکثر بجاے ویسی کیولر مرمر Vesicular Murmur کے مرض کیحالت مین سنائی دیتی ہے۔

سوم - گرگلنگ Gurgling اسکو کیورنس رانکس Cavernous Rhoncus. یا ہیومڈ کراکل Humid crackle. بھی کہتے ہین یہ بڑے بڑے بلبلے پھوٹنے کی سی آواز ٹیوبرکل گلگلا اسرشن ہونے سے پھیپڑہ کی نوک پر خفیف اور درمیان مین بڑا غار پڑنے یا برنکیل ٹیوب کی کشادگی کے سبب اسمین بحالت رطوبت جمع ہونے کے ہوا گذرنے اور بڑا بلبلہ پھوٹنے سے بخوبی سنائی دیتی ہے یہ آواز ایسی ہوتی ہے جیسے چانول پکانے مین آخر مین تھوڑا پانی باقی رہنے سے

اور ببلبلہ پھوٹنے سے جو آواز نکلتی ہے۔

ایک قسم کی اور بھی آواز بیماری کی حالت مین سنی جاتی ہے جو دو خشک سطحون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اور وہ فرکشن سونڈ Friction Sound کہلاتی ہے۔ یہ آواز کبھی مثل آری چلنے کی آواز کے ہوتی ہے اور گاہے ہتیلی گھسنے کی سی اور پلورائیٹس و پریکارڈائیٹس مین جب دونون طبق بباعث سوزش کے خشک ہوجاتے ہین تو بسبب تنفس وحرکت قلب کے یہ آواز پیدا ہوتی ہے اور بعض دفعہ بہت زور سے سانس لیا جاوے تو بھی سنائی دیتی ہے بحالت مرض کلام کرنیکے وقت جو آواز سنی جاتی ہین وہ یہ ہین۔

اول۔ برنکافنی Bronchophony جو صحت مین برنکیل ٹیوب پر سنی جاتی ہے وہ ذات الریہ و سل وغیرہ مین برنکیل ٹیوب کے نزدیک بوجہ سخت ہونے پھیپڑہ کے بجاے ووکل رزوننس Vocal Resonance کے مسموع ہوتی ہے۔ اگر کہانسنے کی حالت مین ایسی آواز مسموع ہو تو اوسے ٹسیو رزوننس Tussive R. کہتے ہین۔

دوم۔ پھیپڑہ مین غار ہونے سے بات کرنے کے وقت لیرنکافنی کے مطابق جو آواز سنائی دیتی ہے اسکو پکٹوری لوکوئی Pectoriloquy بولتے ہین۔

سوم۔ اگافنی Ægophony. یہ بکری کے بچہ کے ممیانے کے مطابق ہوتی ہے اور پلورا مین پتلی اور تھوڑی رطوبت ہو تو بات کرنے کے وقت اسکیپولا کے کونہ اور کسی قدر پہلو کیطرف اور شاذونادر سامنے کے حصون مین بھٹنی کے پاس سنی جاتی ہے۔

چہارم۔ امفورک رزوننس Amphoric Resonance یہ آواز اوس حالت مین آتی ہے جب پھیپڑے کے غار مین ہوا اور تھوڑی سی رقیق رطوبت ہو اور برنکیل ٹیوب کی راہ سے ہوا کی آمد و رفت بھی اوس مین پائی جاوے تو بات کرنے مین ایک ایسی تیز آواز آتی ہے جیسے دہاتی برتن مین کوئی بولے تو دوسرے آدمی کو کان لگا کر سننے سے معلوم ہو۔ کبھی ایسی حالت مین رقیق رطوبت کے اوچھلکر گرنے سے ایسی آواز بھی مسموع ہوتی ہے جیسے گلاس مین الپین چھوڑنیسے ٹن ٹن کی آواز آتی ہے جسے میٹلیک ٹنکلنگ Metallic Tincling.

کہتے ہین۔

امفورک ایکو۔ یہ گونجنے کی سی آواز ہے جو تنفس یا تکلم یا کھانسی کی آواز کے ساتھہ پیدا ہوتی ہے اور جہان پھیپڑے مین بڑا غار ہوا اور اوسکے اندر کی دیوار ہموار ہوا سے پر ہو سنائی دیتی ہے۔

بل سونڈ۔ Bellsound. یعنی گھنٹہ بجنے کی سی آواز۔ یہ آواز گاہے گاہے نیومو تھوراکس مین سنائی دیتی ہے اور مثل اس آواز کے ہوتی ہے جو سینہ پر روپیہ رکھکر دوسرے روپیہ کے ٹھوکنے سے نکلتی اور سینہ کے کسی دوسرے یا برخلاف جانب کان لگا کر سننے سے سنائی دیتی ہے۔

(ب) شکم امراض شکم مین اسکلٹیشن کی اسقدر ضرورت نہین ہوتی ہے جس قدر امراض صدر مین اور چند حالتون مین ضرورت پڑتی ہے تو ایسی وضع پر کہ مریض و طبیب دونون کو آسانی ہو بوساطت اسیتہس کوپ امتحان کرلیتے ہین۔

حاملہ عورتون مین رحم پر جنین کے قلب اور آنول کے دوران خون کی اور امراض قلب کے بعض مریضون مین فم معدہ پر حرکت قلب کی اور سیروسس آفدی لور و شاذونادر پرٹونائیٹس مین فرکشن سونڈ .Friction sound اور اذا مثل ایئورزم مین بیلوز مرمر Bellows Murmur یعنی دہونکنے کی سی اور امعا مین پانی وہوا ہو تو غراغراہٹ کی آواز مسموع ہوتی ہے۔

SUCCUSSION.

ہشتم۔ سکّشن

مریض کے سینہ یا شکم کو ہلا کر مرض کا حال معلوم کرنے کو اصطلاح طب مین سکّشن کہتے ہین۔ شکم مین سیال ہونے کی حالت مین مریض کو ہلا کر دریافت نہین کیا جاتا مگر بعض امراض صدر مثلاً پلورل کیوٹی مین ہوا اور پانی یا ہوا اور پیپ ہونے سے مریض کے سینہ کو دونون ہاتھہ سے پکڑ کر ہلایا جاوے یا اوسکو کروٹ لوائی جاوے تو کہل کہل کی سی آواز پیدا ہوتی ہے جیسے مشک مین آدہی دور تک پانی بہر کر ہلانے سے۔

PROGNOSIS.

پراگنوسس یعنی انجام

مرض کا نیک وبد انجام دریافت کرنے کو اصطلاح اطبا مین پراگنوسس کہتے ہین۔ مریض اور اوسکے اقربا کا اکثر طبیب سے یہی سوال ہوتا ہے کہ اس مرض سے صحت پانا ممکن ہے یا نہین اور امراض کی کیفیت اطبا کو خوب معلوم ہے کہ بعض مریض جنکے جینے کی بالکل آس نہین ہوتی وہ بچ جاتے ہین اور جنکے زندہ رہنے کی امید ہوتی ہے اونکی بیماری آناً فاناً مین بگڑ جاتی ہے پس اسلیے بغیر امتحان کامل کوئی بات منہ سے نہین نکالی جاتی اور ذرا بھی آرام ہونے کی اُمید ہو تو صحت کا ہی مژدہ سنا کر بیمار کو تشفی دینا مصلحت ہے تاکہ اوس کی ہمت قوی ہوجاوے اور طبیعت بیماری کے صدمون کو دفع کرے خصوصاً شدید امراض مین تو ہمت ہار باتین کبھی نہین کہتے لیکن جب بخوبی امتحان کرنے سے ثابت ہوجاوے کہ مرض مہلک ہے اور اسکا انجام نیک ہرگز نہ ہوگا تو اوسوقت مریض کے اقربا کو آگاہ کرنا چاہیے اور مناسب ہو تو مریض کو بھی بطور معما کہدینا چاہیے تاکہ مریض وصیت کرلے اور اوسکے اقربا سامان بہم پہونچالین اور امراض قلب مین مریض کے اقربا کو یہ کہدینا کہ اس عارضہ سے یکایک مریض مرجاتا ہے کچھ مضایقہ نہین ہے مگر بھی نیک وبد انجام کہنے مین بہت سی ہوشیاری کرنی پڑتی ہے۔ کیونکہ طبیب کے کہنے کے خلاف واقع ہونے سے اوس کی بات مین فرق آجاتا ہے اور لوگون کا اعتقاد جاتا رہتا ہے خصوصاً جب طبیب نے انجام بد ظاہر کیا ہو اور مریض بچ جاوے تو وہ اور اُوسکے اقارب اُس طبیب کی صورت دیکھنا نہین چاہتے۔

چونکہ یہ ایک مشکل کام ہے اسواسطے مرض کا نیک وبد انجام ظاہر کرنے کے وقت بہت سی باتون کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔

اول۔ یہ سوچنا پڑتا ہے کہ کس مقام اور کس قسم کی بیماری ہے اور مرض کا اثر مریض پر کسقدر ہوا ہے اور دورۂ مرض مین کیا کیا تبدیلی علامات کا ہونا ممکن ہے۔ اور کوئی خفیف علامت سے جو ظاہر ہوگئی ہے کسی شدید بیماری کا تو اندیشہ نہین ہے۔

دوم - اصل مرض کے ساتھ اور کوئی دوسرا مرض بھی پیدا ہو سکتا ہے یا نہین کیونکہ اکثر امراض مین اور اور بیماریان عارض ہوجاتی ہین جسکو اصطلاح مین کمپلی کیشن Complication. کہتے ہین - یہ امر تین طرح ہوسکتا ہے ایک تو اوسی سبب سے جس سے کہ خاص مرض پیدا ہوا ہو جیسے ٹیوبرکل کے سبب سے سل مین اسہال لاحق ہوتا ہے -

دوسرے اصل مرض کے سبب سے جیسا سل مین کمزوری ہونے سے بھی اسہال ہوجاتا ہے تیسرے - یکایک کوئی اور مرض ہوجاتا ہے جسکو مرض لاحقہ سے کچھ تعلق نہین ہوتا جیسا چیچک مین ذات الریہ اور اسہال اکثر ہوجاتا ہے - پس مرض کا انجام معلوم کرنے کیلئے کمپلی کیشن کا جاننا بہت ضرور ہے -

سوم - اس مرض کا نتیجہ کیا ہوگا یعنی افاقہ کے بعد کچھ مرض باقی رہیگا یا نہین یا اوسکی وجہ سے اور کوئی مرض پیدا ہوجائیگا جیسا اسکارلٹ فیور سے آرام ہونے کے بعد اکثر گردے کا مرض اور خسرہ کے بعد برنکائیٹس اور ایسے ہی شدید امراض کے بعد کوئی نہ کوئی مرض ہوجاتا ہے - اسی کو سیکوالی Sequelæ . کہتے ہین -

چہارم - علاج جو کیا گیا اوسکا کیا اثر ہوا اور آئندہ کیا اثر ہوگا کیونکہ علاج سے تخفیف ہو تو نیک انجام تصور کیا جاتا ہے ورنہ بد سمجھا جاتا ہے -

پنجم - یہ سوچنا پڑتا ہے کہ بیماری کسطرح گھٹے گی کیونکہ بعض بیماری ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوجاتی ہے جیسے وجع مفاصل مین ایک جوڑ سے سوزش مین آرام ہوکر دوسرے جوڑ مین سوزش ہوجاتی ہے - اور بعض بیماریان ایسی ہین کہ رطوبت مثل پسینہ دست وغیرہ لانے اونکا زور گھٹ جاتا ہے اور اسطرح بیماری کے گھٹنے کو انگریزی مین کرائیس Crisis . اور عربی مین بحران کہتے ہین اور جسدن اس مرض مین کمی ہوتی ہے مثلاً نمونیا مین آٹھوین دن اور ریلیپنٹ فیور مین ساتوین دن پسینہ ہوکر آرام ہوجاتا ہے اسکو کریٹیکل ڈے Critical day یعنی بحران کا دن بولتے ہین - اور رطوبت جو خارج ہوتی ہے اوسے کریٹیکل ڈسچارج کہتے ہین -

ششم مرض کے اختتام کا حال جاننا ہوتا ہے یعنی مریض کے جینے کی امید ہے یا نہین

اور اگر جئیگا تو چند روز مرض مین مبتلا رہیگا یا تمام عمر اور قطعی آرام ہو جاویگا یا کسی عضو مین فتور باقی رہیگا اور آرام رفتہ رفتہ ہوگا یا جلد اور مرض کے عود کرنے کا اندیشہ ہے یا نہین - اور مریگا تو ایکدم سے یا آہستہ آہستہ اور کسطرح موت آئیگی - ان سب باتون کے جاننے سے انجام کے کہنے مین بہت کچھ دلچسپی ہے - کیونکہ بعض مرض ایسے ہین کہ جنکو قطعی آرام ہو جاتا ہے اور بعض مرض مین کسی عضو مین فتور یا طبیعت مین کمزوری رہجاتی ہے اور شدید امراض جیسے بخار یا فالج مین مریض آہستہ آہستہ اچھا ہوتا ہے اسلیئے کہ طاقت بہت گھٹجاتی اور جو امراض اکثر خارجی اسباب سے پیدا ہوتے ہین جیسے پتھری یا قولنج وغیرہ اون مین چونکہ بیمار کو ایکدم سے آرام ہوتا ہے اس سے کمزوری نہین ہونے پاتی اور بعض مرض ایسے بھی ہین کہ پیریڈ آف کانولیسنس Period of convalescence یعنی افاقہ ہونے کے بعد سے کامل تندرستی کے زمانہ تک پھر عود کرآتے ہین جیسے ری لیپسنگ Relapsing فیور مین ہوتا ہے غرضکہ زندگی کی اُمید ہو تو انہین باتون کا خیال رکھنا ہوتا ہے جنکا ذکر ہوا اور صحت کی اُمید نہو تو یہ جاننے کے لیے کہ موت کسطرح اور کیونکر آتی ہے ایک جداہی مضمون ذیل مین لکھا جاتا ہے -

ڈیتھ DEATH یعنی موت

چونکہ زندگی کا قیام دوران خون پر منحصر ہے اور اسکے بند ہونے سے ضرور مرنا لازم آتا ہے اسواسطے اخیر وقت تک طبیعت کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ جس سبب سے دوران خون ملتوی ہونیکا اندیشہ ہو وہ دور کیا جاوے -

جیسے تمام چیزین گھستے گھستے گھس جاتی ہین ایسے ہی آدمی بھی رفتہ رفتہ بوڑھا ہو کر مرجاتا ہے یہی طبعی موت ہے مگر اتفاقی صدمات و امراض کے سبب سے قبل از عمر طبعی کے جو موت لاحق ہوتی ہے اُسکے مختلف طور ہین مثلاً کوئی تو مرگ مفاجات سے یکایک مرجاتا ہے جیسا سکتہ انیورزم یا کسی بڑی شریان کا پھٹنا - امراض قلب چربیلا ہونے کے سبب دل کا پھٹنا جوف قلب مین خونی لوتھڑا بننا - ہوا کے راستہ کا کسی سبب سے بند ہو جانا - ناگہانی صدمہ یا وحشت یا سرد اسپائنل

کارڈ کی چوٹ سے غش طاری ہونا۔ بچوں مین امراض شش وکروپ ولیکرنیمس اسٹرپے ٹوولس ڈافیوزن آف دی لنگس وٹیوبری اپوپلکسی وغیرہ کوئی شخص ایسے آہستہ آہستہ مرتا ہے کہ اوس کا مرنا کسیکو معلوم ہی نہین ہوتا۔ کسی کے ہوش وحواس تا دم آخر بجا رہتے ہین کوئی مرنے سے کئی گھنٹے یا کئی دن پہلے بیہوش وبدحواس ہوجاتا ہے پس ان اختلافات کی وجہ طبیب کو نہ معلوم ہو تو اوسوقت کا علاج نہین ہوسکتا۔

یہ پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ زندگی کا قیام دوران خون پر ہے اور دوران خون دل کے فعل کی درستی سے درست رہتا ہے اور دل کی تندرستی جب قایم رہتی ہے کہ دماغ وپھیپڑے بھی صحیح وسالم ہوں کیونکہ ایک کا فعل دوسرے پر منحصر ہے چنانچہ عضلات تنفس کی حرکت کا مدار میڈلا ابلانگیٹا Medulla oblongata کی صحت وتندرستی پر ہے اور میڈلا ابلانگیٹا کی صحت کا قیام خون کی صفائی پر اور خون کی صفائی تنفس اور دوران خون پر ہے اگر تینون اعضا مذکور مین سے ایک مین بھی خرابی ہو تو تینون اوس مین شامل ہوکر موت لاحق ہوتی ہے مگر جس عضو سے موت شروع ہوتی ہے اوسی کے متعلق اوسکو سمجھتے ہین چنانچہ ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے۔

اول دلکے سبب موت کا لاحق ہونا۔ دوران خون بند ہونے سے جب موت واقع ہوتی ہے تو وہ کیا تو دفعتاً ہوتی ہے جیسا سنکوپی اور شاک مین یا بتدریج جیسا استھی نیا Asthenia مین۔

ا۔ یکایک دوران خون بند ہونیکا سبب یہ ہے کہ خون کی مقدار کم ہونے سے شریانی اور دوون کا تناؤ کم ہوجاتا ہے اور تناؤ کم ہونے سے شریان کے اوپر جو خون کا دباؤ پڑتا ہے اوس مین فرق آجاتا ہے۔

چونکہ دوران خون کے مناسب صورت مین جاری رہنے کے لئے ضرور ہے کہ خونی

+ اسپائنل کارڈ کی چوٹ ذرنیک نروسے اوپر ہو تو فوراً حجاب حاجز وانٹر کاسٹل عضلات کا فالج ہوکر آدمی مرجاتا ہے اور گردن کے چھٹے مہرے سے نیچے ہو تو چند گھنٹے یا چند روز زندہ رہ سکتا ہے۔

آور دونمین خون بمقدار مناسب موجود رہے اور انکا تناؤ اصلی حالت پر قایم رہے پس اگر کسی وجہ سے نظام شریانی اور وریدی کے خون کی مقدار معین مین فرق پڑجاے یا خونی آور دون کے تناؤ مین کمی واقع ہو تو ضرور ہے کہ دوران خون بند ہوجاوے گا۔ تناؤ کم ہونیکا سبب دل مین پایا جاے یا خونی اور دون مین یا دونون مین۔

قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ دل کے سکڑنے سے خون شریانون مین جاتا ہے اور شریانی تناؤ کو قایم رکھتا ہے پس اگر فتور ساخت سے قلب کا سکڑنا بند ہوجاے تو دوران خون بند ہوکر موت واقع ہوگی۔ گاہے بغیر مرض ساخت قلب کے دماغی صدمہ جیسا سر پر چوٹ لگنا یا یکایک رنج و غم ہونا یا یکایک خوشی پیدا ہونا وغیرہ بھی دوران خون کے بند کردینے کے باعث ہوتے ہین۔ گاہے عصب کے اثر معکوس سے جیسے کہانا کہانے کے بعد شکم پر چوٹ لگنے یا لات وگھونسہ مارنے سے یا معدہ کے حسی اعصاب مین دفعتاً خراش ہونے سے جیسا دال چکنا کے زہریلے اثر سے ہوتا ہے یا بدن گرم ہونیکے وقت بہت سرد پانی زیادہ مقدار مین پینے سے دیکھا گیا ہے غرض دل کا یکایک فعل بند ہونے سے جو موت لاحق ہوتی ہے اوسکو ڈیتھ فرام سنکوپی کہتے ہین یہ سنکوپی تہوڑی دیر کے لئے ہو تو اوسے غش آنا کہتے ہین۔ سنکوپی مین دفعتاً بیہوشی ہونیکی وجہ یہ ہے کہ مرکز دماغ مین خون کم پہنچتا ہے۔ ایسی حالت مین جلد پھیکی وسرد ہوتی اور جان بغیر ظاہر ہونے کسیطرح کی علامات کے نکلجاتی ہے۔

خونی اوردون کے فتور سے دوران خون کا بند ہونا۔

یکایک خون جسم مین سے نکلجانے سے جسے ہمرج کہتے ہین شریانی تناؤ کم ہوکر حرکت قلب بند ہوجاتی ہے گاہے بغیر سیلان خون ہوتے کے خونی اوردے بعض حالت مین ایسے فراخ ہوجاتے ہین کہ مقدار خون کی شریان اور وریدمین مطابق اندازہ کے نہین رہتی اسوجہ سے دوران خون بند ہوجاتا ہے اور اس طور کی موت واقع ہونے کو شاک یا کولیپس سے مرنا کہتے ہین۔

جب پیٹ پر چوٹ لگے یا پیٹ کے اعضاے اندرونی کے حسی اعصاب مین بہت خراش

ہوتوان اعضا کی وریدین اسقدر کشادہ ہوجاتی ہین کہ تمام خون انہین مین سما جاتا ہے شریان مین بالکل نہین رہتا یا کم ہوجاتا ہے۔

شاک کی حالت مین ہوش باقی رہتا ہے مگر شکم کی چوٹ مین سوائے شاک کی کیفیت کے سنکوپی کی علامات بہی کسیقدر پائی جاتی ہین جسکے باعث مریض بیہوش ہوجاتا ہے لیکن یہہ بیہوشی جلد رفع ہوجاتی ہے صرف شاک کی علامات باقی رہتی ہین۔

علامات شاک۔ چہرہ و لب پہیکے۔ بدن سرد۔ سرد پسینا آنا۔ عضلات ڈہیلے۔ پتلیان کشادہ۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے اگر اوٹہنا چاہے تو آنکہونکے نیچے اندہیرا معلوم ہوتا ہے کانون مین شور و غل کی آواز آتی ہے۔ نبض قریب قریب ساقط۔ آہ سرد بہرتا ہے۔ اکثر جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ ہچکی سے ہاتہہ پیر ٹپکتا ہے۔ کچہہ عرصہ کے لئے ہذیان اور کنوولشنس ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ دل کی ساخت کی بیماری سے جو موت لاحق ہوتی ہے تو قلب کے ملاحظہ سے اسکی علامات صاف ظاہر ہوجاتی ہین۔ انقباض نہونے کے سبب دل خون سے پر ہوتا ہے بغیر مرض ساخت قلب جب دل کا فعل بند ہوجاتا ہے تب اکثر انبساط کے وقت موت واقع ہوتی ہے لیکن کیفیت انبساط بعد مرگ جب جسم سخت ہوجاے باقی نہین رہتی دلکے سکڑجانے سے خون نکلجاتا ہے اور جب شاک کے باعث موت لاحق ہوتی ہے تو دل خون سے خالی ہوتا ہے پرائیڈ وننل وسرا مین زیادہ پایا جاتا ہے۔

جب ہمرج سے موت لاحق ہوتی ہے تو تمام اعضاے اندرونی پہیکے اور وریدین خون سے خالی ہوتی ہین۔ اگر ہمرج جسم کے اندر ہی ہوا ہو تو جسم کے کہولنے سے خون بہرا ہوا ملیگا۔

۲۔ آہستہ آہستہ یا بتدریج موت واقع ہونا موت طبعی ہے یا اسکو استھینیا سے موت ہونا کہتے ہین لیکن اس قسم کی موت بہت کم ہوتی ہے اگر بڑہاپے مین بہی موت واقع ہو تو بہی کوئی نہ کوئی مرض ہوہی جاتا ہے جسقدر بیماریان تحلیل کرنیوالی عضلات کی ہین اور خاقہ کشی وغیرہ اسی قسم مین داخل ہین اسمین روحی طاقت رفتہ رفتہ کم ہوجاتی ہے اور آخر تک ہوش قایم رہتا ہے معلوم نہین ہوتا کہ دم کب نکلیگا۔

دوم۔ پہیپڑہ سے موت لاحق ہونا۔ فتور فعل تنفس سے جو موت ہوتی ہے وہ

اسفکسیا یا سفوکیشن یعنی دم گھٹنے سے ہوتی ہے۔ اسفکسیا کے اصلی معنی نبض ساقط ہونیکے ہیں مگر اصطلاح طبی مین تنفس کے فتور سے موت لاحق ہونیکو کہتے ہین (چونکہ لفظ اسفکسیا قدیم سے مروج ہے لہذا بجاے اپنیا لفظ اسفکسیا ہی ہرجگہہ استعمال کیا جائیگا۔)

اسباب اسفکسیا کے۔ اسکے دو سبب ہین درونی و بیرونی چنانچہ اندرونی سبب یہ ہین۔ مڈلا ابلانگٹیا کی چوٹ یا مرض سے تنفس بند ہونا یعنی عضلات تنفس کا فالج ہوکر تنفس بند ہوجانا۔ یہ عضلاتی فالج کسی چیز کی سمیت سے ہو جیسا کہ نائیم و کیوریرے کے استعمال یا اسٹرکنیا کے زہریلے اثر سے عضلات تنفس سخت ہوجائین یا پھیپڑہ کی بیماری سے سینہ نہ پہولے اور خون صاف نہ ہو۔ پلمونری آرٹری کی راہ بند ہونا۔ وریدون مین ہوا پہنچنا۔ لیرنکس کی نالی کا تشنج یا کسی مرض سے سکڑ جانا۔

بیرونی اسباب۔ ہوا کی نالی کا خارجی شے سے بند ہونا سینہ کا مٹی سے یا انبوہ مین دبجانا گلا گھٹنا۔ پہانسی لگنا۔ پانی مین ڈوبنا یا ہیڈروجن یا نائٹروجن گیس یا کاربونک اوکسایڈ وغیرہ سونگھنا۔

علامات۔ مریض سانس لینے کی کوشش کرتا ہے اور اس کوشش کرنے مین خونی اوردے تن جاتے ہین خاصکر وریدین نمایان ہوتی ہین۔ چہرہ نیلگون آنکھین نکلی ہوئین۔ سربھاری جس سے مریض کو بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ کان مین سنساہٹ اور طرح طرح کے الیوزن ہوتے ہین بعدہ بیہوشی اور تمام جسم مین تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب پنخانہ نکلجاتا ہے۔ اس تشنج کے بعد مریض تہوڑی دیر چپ رہتا ہے۔ اوسوقت پتلیان کشادہ ہوجاتی ہین اور بجز حرکت عضلاتی حرکت بند۔ صرف لنبی سانس لینے کی کوشش کرتا ہے۔ جون جون موت قریب ہوتی ہے تو یہ سانس لینا بھی غیر منتظم اور کم ہوتا جاتا ہے ہاتھ پیر پہیلجاتے ہین اور پشت بھی سیدہی ہوجاتی ہے۔ سر پیچھے کو جھک جاتا ہے۔ منہ پہٹا رہتا ہے۔ نتھنے کشادہ ہوجاتے ہین۔ ابھی تک دل کی حرکت جاری ہوتی ہے پھر انبساط کے ساتھ دم نکل جاتا ہے انقباض نہین ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات - جسم کے مختلف مقامات مین وہبے - خون سیاہ اور سیال لوتھڑا کم ہوتا ہے -
دل کا دایان جوف اور وریدین اور پلمونری شریان خون سے پُر اور بایان جوف خالی یا نہایت کم مقدار
مین سیاہ خون اور پھیپڑہ مین کبھی کبھی اجتماع خون پایا جاتا ہے -

اگر ابتداہی سے ہوا پھیپڑہ مین نہ جاسے تو پھیپڑہ پیکے لیکن تھوڑے عرصے بعد ہاپوسٹیٹک
کنجسچن ہو جانے سے سُرخ ہو جاتے ہین ہوا کی نالی کی میوکس ممبرین اکثر کنجسٹڈ ہوتی ہے
اور اس مین کسیقدر سُرخ جھاگ پاے جاتے ہین ایپڈومنل وسرا اکثر کنجسٹڈ بعض لاشون مین
دماغی کنجسچن اور بعض مین نہین -

سوئم - دماغ سے موت ہونا - دماغ سے جو موت شروع ہوتی ہے اوسکو ڈیتھ بائی کوما
Death by Coma. بولتے ہین اسمین بھی مثل اسفکسیا کے خون صاف نہونے سے
دوران خون بند ہوکر ہلاکت واقع ہوتی ہے مگر اسفکسیا مین پہلے ہوا رکتی ہے اور کوما مین دماغ
پر رطوبت یا ٹیومر یا استخوان شکستہ کا دباؤ پڑنے سے دل اور پھیپڑہ مین جانیوالے اعصاب کی
طاقت زایل ہوکر پہلے بیہوشی ہوتی ہے جس مین مریض ہوشیار نہین ہو سکتا - اور چٹکی لینے یا بجلی
لگانے سے جلد پر اثر نہین ہوتا تنفس خراٹے سے ہوتا ہے اور عضلات تنفس کا فالج ہونے کے
سبب سے خون صاف نہین ہو سکتا اور بدینوجہ بعد مرگ تشریح کرنے سے پھیپڑہ و دل مین وہی
کیفیت پائی جاتی ہے جو ڈیتھ بائی اسفکسیا مین ہوتی ہے اور علاوہ برین دماغ مین بھی اجتماع
خون ہوتا ہے -

ایک قسم کی موت اور ہے جسکو ڈیتھ بائی پلمونری اسفکسیا Death by Pul
monary asphyxia یا کارڈیک اینیا Cardiac A کہتے ہین جس مین پلمونری شریان
مین فائبرن کا لوتھڑا جمع ہونے کے سبب سے خون کا دل کی دائین طرف سے آگے نہ جانا
باعثِ مرگ ہو جاتا ہے -

طریقے لاحق ہونے موت کے۔ جبکہ خون مصفا شریان مین دورنکریگا یا قلب اپنی حرکت سے باز رہیگا تو کوئی جاندار شئے زندہ نرہیگی۔

جب موت فتور دوران خون سے واقع ہوتی ہے تو بہت جلد ہوتی ہے جیسا سنکوپی اور شاک سے یا آہستہ آہستہ جیسا استھی نیا سے

طریقے لاحق ہونے موت کے	پتھالوجی یعنی اصلیت	علامات	تشریح بعد وفات	تمثیل
سنکوپی Syncope.	دل کی ساخت کی بیماری کے سبب جب انقباض دل ہو اور خون نظام شریانی مین حسب ضرورت نہ پہونچے تو موت واقع ہوتی ہے	بیہوشی مطلق جلد ہوگی۔ جسم سرد بغیر کسی ظاہری علامات کے جان نکل جاتی ہے۔	دل کی ساخت کی اصل بیماری ظاہر معلوم ہوگی یا خوردبین سے دل کا جوف خون سے پر لیکن دیر مین دیکھنے سے جب جسم سخت ہوجائے تو دل کی عضلات سکڑ کر دل خالی نظر آئے گا۔	دل کی ہائپرٹروفی۔ ایٹروفی والوولر ڈزیز انیورزم۔ ایسی فکیشن۔ فیٹی ڈیجنریشن وغیرہ
شاک Shock.	دلی صدمہ و دماغی چوٹ یا پیگیا سٹرک ریڑھ مین چوٹ لگنے یا گرم بدن ہونے کی حالت مین بہت سرد پانی پینے سے۔	ہوش باقی رہتا ہے چہرہ و لب پھیکے بدن سرد۔ سرد پسینہ۔ عضلات ڈھیلے پتلیاں کشادہ۔ کانون مین شور و غل نبض قریب قریب فقط۔ آہ سرد۔ ہاتھ پیر پٹکنا پھیلنا آخر مین کسیقدر ہذیان ہوکر کہ تشنج ہوجاتا ہے	دل بالکل خالی۔ ایبڈومنل وینس خون سے پر اگر سیلان خون سے مرگیا ہو تو تمام اعضا اندرونی پھیکے اور شریان و ورید خون سے خالی اگر اندرونی ہرج ہوگا تو وہان خون مجتمع ہوگا۔	ہرج یعنی انیورزم پھٹنے یا شریان کٹنے سے سب خون نکلجائے نیز خراش دار زہر کے اثر بجلی گرنے سے۔
استھی نیا Asthenia.	آہستہ آہستہ دوران خون بند ہو کر مرنا بغیر کسی بیماری کے استھی نیا مین داخل ہے جو بیماری بہت پرانی ہو اور بدن تحلیل ہوجاوے یا فاقہ کشی سے موت ہو	روحانی طاقت آہستہ آہستہ کم ہوجاتی ہے ہوش حواس آخر تک درست رہتے ہین اور معلوم نہین ہوتا کہ دم کب نکلگیا	ظاہرا کوئی علامات مرض بجز بڑھاپے یا کمزوری کے علامات کے نہین پائی جاتی۔	سردی کھانے سے یا فاقہ کشی کرنے سے

طریقے لاحق ہونے موت کے		پیتھالوجی یعنی اصلیت	علامات	تشریح بعد وفات	تمثیل
جب موت پھیپھڑون کے سبب واقع ہو یعنی اسفکسیا یعنی تنفس کی بندش سے ہو جاتی ہے	Asphyxia اسفکسیا یا اپنیا یا Suffocation سفوکیشن	ہوا کی نالی بند ہونے یا چھاتی نہ پہولنے کے سبب خون پھیپھڑے مین صاف نہین ہوتا اور خون وریدی دوران خون کے ساتھہ شامل ہو جاتا ہے جس سے بیہوشی لاحق ہوتی ہے اور عصبی طاقت قلب کی زایل ہو جاتی ہے	مریض سانس لینے کی بہت کوشش کرتا ہے مگر نہین سکتا چھاتی ہوتی ہے سر جھکر پھاتا ہے آدمی بیہوش ہو جاتا ہے اور بعد زایل ہو جانے دیگر علامات حیات کے حرکت قلب و رفتار نبض تھوڑی دیر تک قایم رہتی ہے	بباعث رکاوٹ پلمونری سرکیولیشن کے دایان جوف خون وریدی سے پر ہوتا ہے اور دماغ اور پھیپھڑے کی وریدین خون سے مملو ہوتی ہین	گلا گھونٹنا پانی مین ڈوب جانا مرض کزاز کا ہونا اسٹرکنیا پائزن اور کم زہریلے سانپ کا کاٹنا اور سپر بڑی عصب کے خرچ مقام سے اوپر حرام مغز پر چوٹ لگنا۔ لیرنکس کا سوج جانا۔ پلوریسی۔ نیومونیا برنکائٹس کا ہونا۔
جب موت دماغ کے سبب واقع ہو کوما یعنی بیہوشی سے ہو جاتی ہے	Coma. کوما	ابتدا ہی سے بیہوشی لاحق ہوتی ہے اور عصبی طاقت زایل ہو جاتی ہے عضلات متعلق تنفس مفلوج ہو جاتے ہین جسکے باعث دم رکجاتا ہے اور خون صاف نہین ہوتا	رفتہ رفتہ بیہوشی لاحق ہو کر خوب نیند آجاتی ہے جس سے مریض بیدار نہین ہو سکتا اور خراٹے کی سانس لیتا ہے۔	ایضاً	افیون وغیرہ غفلت اور زہر کا اثر ہونا سر مین چوٹ لگنا۔ مثل یوریمیا کے خون مین سمیت ہونا۔ بخار وغیرہ مین سیرم کا اخراج ہو کر دماغ پر دباؤ پہنچنا۔ اپوپلکسی ہونا

تنبیہہ جبکہ موت کسی مرض کے سبب سے واقع ہوگی تو اکثر علامات متذکرہ بیان فتور قلب و شش و دماغ اکیدوسرے کے ساتھہ ملی ہوئی پائی جائینگی لیکن مرگ مفاجات مین علامات جدا جدا مطابق نقشہ کے معلوم ہونگی

POST MORTEM EXAMINATION.

پوسٹ مارٹم اگزامنیشن

یعنی امتحان بعد وفات

جب مریض مرجاے تو موت کا سبب ٹھیک معلوم کرنے کیلئے لاش کو چیر کر اعضای اندرونی کا ملاحظہ کیا جاے تو اُسکو اصطلاح انگریزی مین پوسٹ مارٹم اگزامی نیشن کہتے ہین اور چھے گھنٹے سے چوبیس گھنٹے کے درمیان یہ عمل کیا جاتا ہے کیونکہ گرم ملکمین زیادہ دیر ہونے سے لاش کے سڑنے کا خوف رہتا ہے اور اس مین ترتیب وار اتنی باتین ملاحظہ کرنے کے قابل ہین جن کو قلمبند کیا جاتا ہے۔

۱- نام - عمر - تاریخ - وقت موت - تاریخ و وقت امتحان -

۲- جسم کی فربہی و لاغری و سختی و نرمی - سڑا ہونا یا نہونا - کسی مقام پر سوجن یا چوٹ کے نشانات اور جسمی بیڈولی بہی لکھی جاتی ہے -

۳- قاعدے کے مطابق سر کو کھولکر استخوانہاے سر کا فریکچر دیکھنا پھر معلوم کرنا کہ ڈیورامیٹر کھوپڑی سے وصل ہے یا جدا ار کنایڈ کے نیچے کوئی رطوبت ہے یا نہین - دماغ کو باہر نکالکر تولکر وزن اور اوپر سے نیچے تک دیکھ کے یہ معلوم کرنا کہ کنولیوشنز حالت صحت پر ہین یا بڑہی یا گھٹی ہوئی یا ملایم یا پلپلی یا رنگت مین کچھہ فرق ہے اور سُرخ نقاط تو اوسپر نہین ہین اگر کہین خون خارج ہو گیا ہو تو کہان اور کسقدر ہے اور کوئی غیر معمولی گڑھا تو نہین ہے اور ہے تو کسجگھہ اور اوسکے اندر اور اطراف کی کیا کیفیت ہے ٹیومر یا ٹیوبرکل یا ارضی اشیا یا سرطان تو کہین نہین ہے اور اونچی دہار سے پانی ڈالکر دیکھین کہ دماغ سخت ہے یا نرم کیونکہ گل گیا ہوگا تو پانی کی دہار کے زور سے علیحدہ علیحدہ ہوجائیگا۔

پھر آڑا تراش کر دیکھین کہ کیپلریز خون سے پر ہین یا نہین اور سریبرل شریان و کورائڈ پلکسس اپٹک تہلمائی و کارپورا اسٹرایٹا و پانس ورولیائی و میڈلا ابلانگیٹا وغیرہ کا کیا حال ہے اور جو فہاے

دماغ مین کسی قسم کی رطوبت تو نہین ہے اور ہے تو کس رنگت کی اور کس قدر ہے۔

بعدہٗ چھوٹے دماغ کو تراش کر اوسکی رنگت وسختی و نرمی وغیرہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔

۴۔ چہرہ و لب و زبان یو ولا و حلق و تالو و لیرنکس و اپی گلاٹس وغیرہ کا حال دیکھنا اور یہ معلوم کرنا پڑتا ہی کہ آیا منہہ مین کوئی خارجی شئے یا دانتون کا فرکچر یا اون کی کوئی بیماری تو نہین ہے اور مری تنگ ہے یا کشادہ۔

۵۔ اگر اسپائنل کارڈ کی بیماری ہو تو مہرون کو تراش کر حرام مغز اور اوسکے پردونکا حال دیکھنا چاہئے کہ حرام مغز کے سفید و بہورے حصہ مین خون کم ہے یا زیادہ۔ الکتیسوین جوڑے اعصاب کے جڑ اور کارڈا ایکوائنا کی کیا کیفیت ہے۔ پردہاے حرام مغز مین رطوبت ہے تو اوس کی رنگت و مقدار کیا ہے۔

۶۔ سینہ کے جوف مین ٹریکیا و برنکیل ٹیوب و پلیورا و پہیپڑہ و پریکارڈیم و قلب وغیرہ کا حال قابل دریافت ہوتا ہے۔

حجاب الریہ و حجاب القلب مین تو یہی دیکھا جاتا ہے کہ اگر ان مین رطوبت ہے تو کیسی اور کسقدر ہے اور یہ کسی کے ساتھہ وصل تو نہین ہے۔

پہیپڑہ کا حجم و وزن اور اُسکے بیرونی سطح کی کیفیت اور اُسکے پھولنے یا بیٹھنے یا کسی جگہہ دباؤ ہونے یا اندر غار پڑنے اور اوس غار کا ارتباط برنکیل ٹیوب کے ساتھہ ہونے نہونے۔ اسمین امفیسیما یا کینسر یا ٹیوبرکل پایا جاتا ہو تو پانی مین ڈالکر اُسکے تیرنے یا ڈوبنے۔ سیرم یا پیپ یا خون کے اخراج پانے ساخت کی سختی و نرمی یا سڑنے وغیرہ کا حال دریافت کرنا پڑتا ہے۔

دل کی جگہہ و وزن حجم اور دیوارون کی دبازت و جوفون کی وسعت اور اون مین خون کی مقدار اور خون کے سیال یا منجمد یا جہا گدار ہونے کی کیفیت اور کواڑیون اور کارونری شریانون کا حال دیکھا جاتا ہے۔

۷۔ جوف شکم مین اعضاے اندرونی ذیل کو ملاحظہ کرتے ہین۔

پریٹونیم کی رنگت دیکھتے ہین اور یہ بھی کہ اس مین کوئی رطوبت تو نہین ہے اور ہے تو کہاں ہے

اور کیسی ہے۔

جگر کا بیرونی سطح اور اوسکی صورت ورنگت اور ناپ وحجم اوروزن اور تراش کرچربی یا ٹیوبرکل یا کینسر یا کسی قسم کے غار ہونے نہونے اور سڑنے یا پیپ پڑنے کا حال معلوم کیا جاتا ہے پتّہ کی صورت اورحجم پُر یا خالی ہونا اور اُسکے اندر سنگ کا ہونا یا نہونا دیکھا جاتا ہو۔ طحال کی سختی ونرمی اوروزن وحجم وغیرہ قابل دیکھنے کے ہے۔

لبلیہ کی جگہہ اوروزن وساخت اور اوس کی نالی کا حال لایق دیدنے ہے۔

گردون کا بیرونی سطح اور کیپسول نکالکر اونکا ہموار یا دانہ دار ہونا اور تراشش کر انکی ساخت ونلیوں کا حال دیکھنا ہوتا ہے۔ یوریٹرنالیون اور مثانہ کی دیوار اور اُسکے اندر کوئی چیز ہو تو اُسے دیکھتے ہین معدہ کی جگہہ حجم وصورت اور اُسکے اندر کی اشیاء ومیوکس ممبرین وپائلورک وکارڈیک سوراخون کا حال اور دیوارون کی کسیکیٹرکس یا زخم یا چھید یا چوٹ کی کیفیت دیکھی جاتی ہے۔

امعامین دیکھنا ہوتا ہے۔ کہ کوئی سدہ یا فضلہ یا ہوا ہے یا نہین یا سرخی سوزش یا نتیجہ سوزش مثل زخم وسلف وسڑن کے ہے یا نہین یا غیر معمولی نشان یا زخم چوٹ یا چھید تو نہین ہے اور مسنٹرک وسالیٹری وپیر صاحب کی گلٹیون کا کیا حال ہے اور بواسیر یا کانچ نکلنے کا مرض تو نہین ثابت ہوتا ہے،

۸۔ آلات تناسل زنانہ ومردانہ کی کیفیت لکھنی ہوتی ہے خصوصاً عورتون مین یہ دیکھتے ہین کہ رحم کی کیا حالت ہے اوراوسمین بچہ ہے یا نہین اور خصیۃ الرحم کا حجم کیسا ہے۔

علاج

علم طب سیکھنے کی غرض یہی ہے کہ امراض سے محفوظ رہنے کی تدبیر اور مرضون کے دور کرنے یا اون مین تخفیف ہونیکی کوشش کیجاے اور اسکو اصطلاح طب مین ٹریٹمنٹ یا تھراپیوٹکس Therapeulics بولتے ہین۔

علاج مین علاوہ جودت طبیعت وغور وفہم وتجربہ کے طبیب کو اور بھی چند باتین مفصلہ ذیل خیال رکھنے کے قابل ہین۔

اولؔ ہر ایک مریض کے مرض کا حال دیکھکر علاج کرتے ہین کیونکہ ایک ہی مرض کا اوسکی حالت کے اختلاف کے بموجب مختلف علاج ہوتا ہے۔

دومؔ۔ جہانتک اور جتنا جلد ممکن ہو ایسی کوشش کرتے ہین کہ مریض کو شفاء کلی ہوجاے جسے انگریزی مین کیوریٹیو ٹریٹ منٹ Curative Treatment. کہتے ہین مگر افسوس ہے کہ یہ بات سب مرضون مین حاصل نہین ہوسکتی۔

سومؔ۔ جب کامل صحت یابی سے ناامیدی ہو تو مرض کی شدت مین تخفیف ہونے اور مریض کی مدت زندگی کے بڑہانے کی تدبیر کیجاتی ہے جسکو پیلی ایٹو ٹریٹ منٹ Palliative T. بولتے ہین۔

چہارمؔ۔ جن امراض مین افاقہ ہونے کی خاص مدت مقرر ہے (جیسا بعض بخارون مین ہوتا ہے) اون مین صرف یہ خیال رکھنا پڑتا ہے کہ مریض اس مدت کے اندر مرجانے نپاے اور یہ بات اسطرح ہوسکتی ہے کہ طاقت کے بحال کرنے اور جس علامت کی شدت ہو اوس مین تخفیف ہونے کی کوشش کرے۔ اس طرح کے علاج کو انگریزی مین ایکسپکٹنٹ ٹریٹ منٹ Expectant T کہتے ہین۔

پنجمؔ۔ تھراپیوٹیکس دوا کے ذریعہ سے علاج کرنے پر ہی منحصر نہین ہے بلکہ پری وینٹو ٹریٹ منٹ Preventive T. یعنی علاج پیش بندی کے قواعد کی پابندی کرنا جس مین دوا دارو کی بہی ضرورت نہین ہوتی تھراپیوٹکس مین داخل ہے اسواسطے طبیب کو ایسی تدبیرین کرنا لازم ہوتی ہین کہ جو مرض کسیکو ایک دفعہ ہوچکا ہے وہ پہر عود نہ کرنے پاوے یا وبائی مرض موجود ہو تو دور ہوجائے اور اُس سے آدمی محفوظ رہین یا کوئی کنٹیجیس مرض ایک شخص کو ہوگیا ہو تو دوسرونکو نہو۔ یا ایک مرض ہوگیا ہے تو اوسکے خراب نتیجہ سے دوسرا مرض نہونے پاے یا موروثی مرض ہو تو اوسکی بیخ کنی کیجاسے۔

ششمؔ۔ طبیب کو اتنا کہدینا کافی نہین ہوتا کہ فلان فلان کام کرو بلکہ مفصل و مشرح سمجہا دینا پڑتا ہے مثلاً غذا کے بارہ مین یہ کہنا بس نہین ہے کہ فلان چیز کہایا کرو بلکہ یون کہنا ہوتا ہے

کہ غذا اس قسم کی اور اتنی مقدار مین ہو اور اتنے عرصے بعد کہا ؤ علی ہذا القیاس۔

ہفتم۔ مریض کے گھر کی آب و ہوا اور ہوا کی گرمی و سردی اور سیل اور مکان کی صفائی اور اوسکے اسباب کی باترتیبی اور ہوا کی آمد و رفت اور بستر کی سردی و گرمی و سختی و نرمی اور مریض کے لباس و مزاج و عادت و طریق آرام وغیرہ پر علاج کرنے کے وقت طبیب کو ضرور خیال کرنا ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ ہدایت کے موجب عملدرآمد ہوتا ہے یا نہین دوا یا غذا وقت معینہ پر حسب مقدار مجوزہ ملتی ہے یا کم و بیش۔ تیماردار دلسوز و قابل خدمت بیمار ہین یا بے پروا۔

اگر کسی بات مین نقص ہو تو طبیب کو مناسب ہے کہ حتی الامکان اوسکی اصلاح کرے اور آب و ہوا خراب ہو تو تبدیل کرائے۔

ہشتم۔ جن اشیا کا کھانا پینا مریض کے مذہب مین ممنوع ہو اُسکے لیے تجویز نہین کیجاتین مثلاً ہندوستان مین اکثر اقوام کے آدمی جو شراب سے پرہیز کرتے ہین اونکو کسی حالت مین شراب کی اجازت دینا مناسب نہین سمجھا جاتا اگر اشد ضرورت کے سبب دی بھی جاوے تو شراب کی قسم اور اوس کی مقدار اور پینے کا طریق سب بتا دیا جاتا ہے اور زیادہ دنون تک ہرگز نہین پلاتے کیونکہ ایک مدّت تک پینے سے انسان عادی ہو جاتا ہے جس سے پھر خراب نتائج ظاہر ہوتے ہین۔

اقسام علاج۔ علاج کرنا کئی طرح پر مروج ہے مثلاً ریشنل ٹریٹمنٹ امپریکل ٹریٹمنٹ چارمس اینڈان کینٹیشنس ہومیوپیتھک ٹریٹمنٹ۔ ہیڈروپیتھک ٹریٹمنٹ وغیرہ چند کا بیان مختصر طور پر جدا جدا فقرہ نین کیا جاتا ہے۔

(الف) ریشنل ٹریٹمنٹ Rational T. جب مرض کی اصلیت اور دوا کی خاصیت سے واقف ہو کر علاج کیا جاوے تو اوسکو ریشنل ٹریٹمنٹ کہتے ہین جیسا کہ انفلامیشن مین مقام ماؤف مین خون زیادہ آجاتا ہے بدین خیال وہان سے خون خارج کیا جاوے تو یہ ریشنل ٹریٹمنٹ یعنی باقاعدہ علاج ہے۔

اس طریقے کے مقلد ہمیشہ انڈیکیشن Indication. یعنی اصول کا خیال رکھکر مریض کے

مشاہدہ حال سے جو معلوم ہوتا ہے اوسکے مطابق علاج کرتے ہین مثلاً کسی کی جلد و مسوڑے و زبان پھیکے رنگ کے ہون تو اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ خون کے سرخ دانے کم ہوگئے ہین اسواسطے ایسی دوا دیتے ہین جس سے سرخی آجاے جیسے مرکبات فولاد۔ اور اگر چہرہ سرخ ہو تو اوس سے خون کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے بدینوجہ ایسا علاج کیا جاتا ہے جیسے مسہلات و معرقات وغیرہ دینا اور خون نکلنا۔

آجکل وہ طبیب جو طب فرنگ کے پیرو ہین اصول کے موجب علاج کرتے ہین۔ مگر دیسی حکیم جو حکماے متقدمین کی تقلید کو مقدم جانتے ہین اور اپنی راے کو دخل نہین دیتے وہ اکثر کنٹرا انڈیکیشن Contra. Indication یعنی اصول کے خلاف علاج کرتے ہین۔ جیسا بہت سے مرضون مین ضعیف آدمیون کی فصد کھولتے ہین ہی اونہین تامل نہین ہوتا جو محض اصول کے برعکس ہے۔

(ب) امپریکل ٹریٹمنٹ Empirical T. یعنی اٹکل پچو علاج۔ بغیر واقف ہوے اصلیت مرض و خاصیت دوا کے علاج کرنے کو امپریکل ٹریٹمنٹ اور جو اس طریقہ سے علاج کرین انکو امپریک Empiric یعنی عطائی کہتے ہین۔ باقاعدہ علاج کرنیوالے بھی کبھی مثل عطائیون کے صرف تجربہ سے بعض مرضون کا علاج کرتے ہین مثلاً بخارون مین سنکھیا یا کونین* یا نقرس مین سورنجان دیتے ہین اور در حقیقت ان دواؤن مین ان مرضون کے کھو دینے کی خاص تاثیر ہی ہے اور علاوہ برین اور بھی چند دوائین ایسی ہین کہ مختلف مقدار مختلف صورتون مین ایک خاص قاعدے سے دیجائین تو بہت سے مرضون مین مفید ہوتی ہین جیسے۔ وٹورس پوٹڈ کلوروڈین وغیرہ۔ مگر آجکل ایک نہ ایک نئی دوا جو مشہور ہوتی ہے اور لا علاج مرض مین اُس کا خصوصاً مفید ہونا ظاہر کیا جاتا ہے اوسپر اطمینان کرنا مناسب نہین معلوم ہوتا۔

اگرچہ ہر ملک مین عطائی ہوتے ہین مگر ہندوستان مین اس فرقہ کے آدمی بکثرت پائے جاتے

* اور قسم کے بخارون مین کونین دینا امپریکل ٹریٹمنٹ ہے مگر انٹرمٹنٹ فیور مین راشنل ٹریٹمنٹ ہے کیونکہ یہ بخار ملیریا سے آتا ہے اور کونین کی تاثیر اینٹی پریوڈک یعنی قاتل کیڑا ہے۔

رہین۔ جب یہ لوگ طول طویل قصون کے ساتھ اپنی دوا کا مجرب ہونا اور کسی کامل فقیر سے ملنا بیان کرتے ہین تو بڑے بڑے عقلمند دہوکا کہا جاتے ہین مگر درحقیقت انکے علاج سے اکثر بندگان خدا کو بہت بڑا نقصان پہنچتا ہے کیونکہ ہر شخص مین ایک قوت ہے جسے انگریزی زبان مین وس میڈی کیٹرکس نیچوری Vis Medicatrix Natura اور اُردو مین قوت مدبرہ بدن کہتے ہین وہ ہمیشہ صحت کے قیام و مرض کے دفعیہ مین کوشش کرتی رہتی ہے پس بحالت مرض طبیب اوس قوت کی امداد کرتا ہے مگر عطائی لوگ بغیر سمجھنے مرض کے بڑی مقدار مین دوا دیدیتے ہین تو علاج برعکس یا مقدار دوا کی زیادتی سے قوت مذکورہ عاجز آجاتی ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے یا تلف ہوجاتا ہے۔

بعض اوقات مریض ایسی حالت مین علاج چھوڑ کر خدا پر بھروسہ کرکے رہنے سے تندرست ہوجاتے ہین سو اس کی وجہ یہ ہے کہ دوا کا مضر اثر جاتے اور قوت مدبرہ بدن کی طاقت سے اصلی حالت پر آجاتے ہین۔

(ج) چارمس اینڈ ان کنٹیشنس **Charmsand Incantations.** اکثر ہندوستانی آدمی دفعیہ امراض کے لئے دوا کی نسبت دعا کو زیادہ موثر جانتے ہین خصوصاً عورتین جو بوجہ عصبی مزاج و جاہل ہونیکے مبالغہ آمیز باتون پر جلد اعتقاد لے آتی ہین اور دوا کھانے سے نفرت رکھتی ہین وہ اس طریق کی زیادہ تر معتقد ہوتی ہین اور بچون کی بیماریون مین تو عام لوگون کا یہی خیال ہے کہ گنڈے تعویذ جھاڑ پھونک کے سوا اون کا کوئی علاج نہین ہے اور چونکہ بعض بیماریون کو اس ترکیب سے اگر دراصل طبیعت کی وجہ سے آرام بھی ہوجاتا ہے تو جہلا کا اعتقاد ان فضول باتون کی طرف ایسا جمجاتا ہے جسکا مٹنا مشکل ہے مگر درحقیقت یہ طریق داخل علاج نہین ہے بلکہ ایک طور سے مضر ہے یعنی جب مریض عامل وسیانون کی لن ترانی کے سبب دوا دارو نہین کرتا اور جھاڑ پھونک مین پڑا رہتا ہے تو اکثر نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے۔

بعض کو ایسی تدبیرون سے جو آرام ہوجاتا ہے اُسکے چند سبب ہین۔

اول یہ کہ قوت مدبرہ بدن جو ہمیشہ صحت کے قیام مین کوشش کرتی ہے وہ مرض کو دفع کردیتی

ہے اور بچون مین اکثر آرام ہونیکا خاصکر یہی سبب ہے کہ اونکی قوت مدبرہ بدن قوی ہوتی ہے۔

دوم۔ یہ اکثر دستور ہے کہ پہلے مریض طبیب کے پاس جاکر اوس کی دوا کھاتا ہے پھر قبل مؤثر ہونے دوا کے سیانون کی طرف رجوع کرتا ہے اور طبیب نے جو دوا دی تھی اوسکے اثر سے اچھا ہوجاتا ہے مگر مریض اپنی صحت سیانون کے علاج سے خیال کرتا ہے۔

سوم۔ اس قسم کے بعض علاج اصول کے موافق بھی ہین۔

(د) ہومیوپیتھک ٹریٹ منٹ Homœopathic T یعنی علاج بالمثل اسکا اصول تین لفظون پر ہے سیمیلیا۔ سیملی بس۔ کیورنٹر۔

سیمیلیا Similia کے معنی ہین اسی قسم کا اور سیملی بس Similibus کے معنی اس قسم کا مرض اور کیورنٹر Curantor کے معنی علاج کرنا۔ یعنی جس دوا سے جو تکلیف پیدا ہو اُس قسم کی تکلیف رفع کرنے کے واسطے اوسی قسم کی دوا دینا جائز ہے مثلاً اگر ازمین تشنج ہوتا ہو تو اس مرض مین ایسی دوا دیجاتی ہے جو تندرست آدمی کو دینے سے تشنج پیدا کرتی ہے جیسے اسٹرکنیا۔ باقی ہو تو اُسکے روکنے کے لئے اپیکاکوانا جو قئی دوا ہے مفید جانتے ہین۔

اگرچہ یہ علاج اُصول کے برعکس ہے مگر اس فرقے کے اطبا نے رشنل ٹریٹ منٹ کا نام ازراہ حقارت الیوپیتھک ٹریٹ منٹ Allopathic T رکھا ہے یعنی الیو کے معنی برخلاف اور پتھس کے معنی مرض۔ لیکن علاج بالاصول یعنی رشنل ٹریٹمنٹ کے پیرو ہمیشہ باقاعدہ علاج کرتے ہین جیسا کہ اوسکے ضمن مین بیان کیا گیا۔

ہومیوپیتھک طریقہ کے بموجب جس کم مقدار مین دوا دیجاتی ہے اسکا خیال کرنے سے تعجب ہوتا ہے کہ وہ کیا اثر کرتی ہوگی۔ اگرچہ اسکے مقلد کہتے ہین کہ جیسے چیچک کا ذرا سا مادہ جسم مین پیوست کرنے سے تمام بدن مین اثر ہوجاتا ہے ایسا ہی کم مقدار دوا سے مگر علاج بالضد مین دوا زیادہ مقدار مین دیجاتی ہے اور کسیطرح کا کوئی نقصان نہین دیکھا جاتا اس سبب سے اون کا قول قابل تسلیم نہین ہوسکتا۔

اتنی کم مقدار سے جو کبھی مریض کو آرام ہوجاتا ہے وہ محض طبیعت کی قوت کے سبب

ہوتا ہے یا اسوجہ سے کہ بجائے تین تین اور چھہ چھہ گھنٹے بعد دوا کھلانے کے پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد دوا دیتے ہین پس اس صورت مین مقدار دوا کی بہ نسبت تین گھنٹے بعد دینے کے بہت زیادہ ہوجاتی ہے علاوہ برین اس طریقہ مین مریض کی طمانیت اور صفائی کا زیادہ خیال رکھتے ہین - ورنہ اس بات کے سوا کوئی فائدہ نہین ہوتا ہے کہ بسبب کمی مقدار کے کوئی نقصان نہین ہوتا ہے یہ علاج زیادہ عروج ہوتا جاتا ہے اسکے کئی سبب ہین -

اول - یہ کہ طبابت کا علم سیکھنے کے لیے بہت سے علوم کا پڑھنا ضرور ہوتا ہے مگر ہومیوپتھی کے طریقے مین چند باتین جاننے سے ہر کوئی حکیم ہوسکتا ہے -

دوم - اکثر دوا ئین کے ساتھہ شکر دیجاتی ہے اور مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے اس سبب سے چاہے جیسی تلخ و بدبو دار دوا ہو مگر اکثر آدمی خصوصاً عورتین و بچے خوشی سے بلاکراہیت کھا لیتے ہین اور نہ کچھہ ذائقہ برا معلوم ہوتا ہے اور نہ جی متلاتا ہے -

سوم - اس طریقہ کے سیکھنے مین چونکہ محنت کم ہوتی ہے بدین سبب اس فرقہ کے اطبا حق المحنت بہت کم لیتے ہین اور مقدار نہایت کم ہونے کی وجہ سے دوا کے لیے قیمت کم دینی پڑتی ہے پس کفایت شعاری کے لحاظ سے بغیر خیال فائدہ و نقصان کے اکثر بیمار اس علاج کی طرف متوجہ ہوجاتے ہین -

چہارم ہومیوپیتھک علاج کرنیوالے اپنے طریقہ کی تعریف اور علاج بالضد کی مذمت اکثر بیان کرتے رہتے ہین اور چونکہ ہندوستانی نشتر و ناسور چیرنے سے بہت ڈرتے ہین اور ہومیوپیتھک والے انکو دواہی کھلا کر اچھا کر دینے کا وعدہ کرتے ہین حالانکہ مدتون دوا کھانے کے بعد بھی اچھے نہین ہوتے اسوجہ سے ان کی طرف زیادہ رجوع کرتے ہین -

(۵) ہیڈروپیتھک ٹریٹمنٹ یا واٹر کیور Hydropathic T. اس طریقہ کا اصول یہی ہے کہ ہر مرض کا علاج پانی سے ہوسکتا ہے یعنی کسی مرض مین پانی سے غسل دلاتے ہین کسی مین پانی بہت پلاتے ہین کسی مین کم کسی مین آب سرد کا استعمال کرتے ہین کسی مین گرم کا -

(و) ریشنل ٹریٹمنٹ جسکا اس کتاب کے حصہ دوم مین ذکر ہے وہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک انٹرنل Internal یعنی درونی جیسے کسی دوا کا جیسانده یا جوشانده یا معجون یا قرص یا سفوف یا مکسچر یا ٹنکچر یا چٹنی وغیرہ بنا کر کہلا دینا دوسرا لوکل یعنی مقامی اس کی دو قسم ہین۔
اول وہ کہ جسکا اثر تمام جسم پر ہو جیسا ہیپوڈرمک انجکشن۔ انٹراوینس انجکشن دوا سے غسل کرانا دوا کا سنگہانا۔ بلسٹر اوٹہا کر دوا کا لگانا حقنہ کرنا۔
دوئم۔ جسکا اثر خاص جگہہ پر ہو جیسے سینک۔ پولٹس۔ کولڈ اپلی کیشن غسل۔ مالش۔ مرہم لوشن بلسٹر پلاسٹر۔ گالوینیزم یعنی تار بجلی لگانا غرارہ پانون دابنا۔ تلوے سہلانا۔ پیٹ ملنا جسم کو ہلانا وغیرہ۔

علاوہ برین اپریشن بہی اسی مین داخل ہین جیسے فصد کہولنا پراسنٹیسس Paracentesis یعنی آب مجتمع کا نکالنا اکیوپنکچر Accupuncture کرنا یا نیومیٹک اسپریٹر Pneumatic aspirator لگانا ٹریکیاٹمی Tracheotomy وغیرہ

چونکہ جراحی و دوائی کی اردو کتابون مین مقامی درونی علاج کے طریقہ ہاے مذکورہ کا ذکر موجود ہے اسواسطے ان سب کا لکہنا فضول معلوم ہوتا ہے مگر ہائپوڈرمک انجکشن Hypodermic injection و گالوینک بیٹری کا تذکرہ دوسری کتابون مین کم ہے اس لئے اون کا تہوڑا بیان یہان قلمبند ہوتا ہے۔

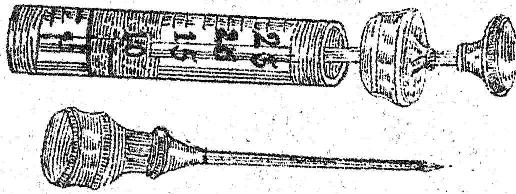
HYPODERMIC INJECTION

ہیپوڈرمک انجکشن

ہیپوڈرمک انجکشن کے معنی ہین جلد کے نیچے پچکاری کے ذریعہ سے دوا پہونچانا یہ ایک عام طور کی پچکاری کے مطابق ہوتی ہے جس سے یہ عمل کیا جاتا ہے لیکن اس کی نوک مثل سوی کے ہوتی ہے جیسا تصویر مندرجہ ذیل سے ظاہر ہو گا۔

* جس آلہ سے رطوبت خارج کیجاتی ہے اور اسکے سبب سے ہوا اندر نہین جانے پاتی اوسکا نام نیومیٹک اسپریٹر ہے۔

ہیپوڈرمک سرنج کی تصویر نمبر ۶۴



اسکے لگانیکا یہ طریق ہے کہ جس سولیوشن کی پچکاری دینی ہو اُسکے چند قطرے حسب ضرورت پچکاری مین بھر کر اوسکو اونچا کرکے دستہ کو دباتے ہین تاکہ ہوا نکلجاے اور سیال نوک پر آجاے پھر جہان لگانا ہو وہان کی کھال چٹکی سے پکڑکر ذرا اوٹھا کر پچکاری کی سوئی جلد کے نیچے داخل کرکے آہستہ آہستہ لگاتے ہین اور بعد سوئی نکالنے کے اوسجگہہ کو ذرا اونگلی سے ملنا کافی ہوتا ہے پلاسٹر وغیرہ کے لگانے کی ضرورت نہین پڑتی ۔

اسکے لگانے مین بڑی احتیاط یہی کرنی ہوتی ہے کہ پچکاری کے اندر کی ہوا بالکل جلد مین نجاے ورنہ جلد مین سوزش ہوکر دنبل یا زخم ہوجاتا ہے اور رخانہ دار جھلی مین ہوا پہنچ جاے تو خون مین بلکہ جوف قلب تک پہنچی ہر جس سے آدمی مرجاتا ہے ۔

چونکہ اس آلہ کے ذریعہ سے خون مین دوا پہنچتی ہے اس سببسے فوراً دوا کا اثر ہوتا ہے اور بہ نسبت کہانیکے اس صورت مین کم مقدار مین دوا صرف ہوتی ہے مثلاً کوئی دوا چوتھائی گرین کہلائی جاے تو ⅛ حصہ گرین کا پچکاری کرنیکے لئے کافی ہوگا ۔

آجکل ہائپوڈرمک انجکشن کے لئے سلوشن بنانے کیواسطے ٹکیان تیار کیجاتی ہین جن مین مختلف ادویہ مقدار مناسب مین شامل کیجاتی ہین اور بروقت استعمال صرف پانی مین ٹکیا ن ڈالنے سے سلوشن تیار ہوجاتا ہے ۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ پچکاری کا سرا کھولکر اسمین ٹکیا ڈالین حسب ضرورت اوس مین پانی ملاکر اوسکا مُنہ بند کرکے فوراً پچکاری کو ہلانے سے سولیوشن بنجائیگا ۔

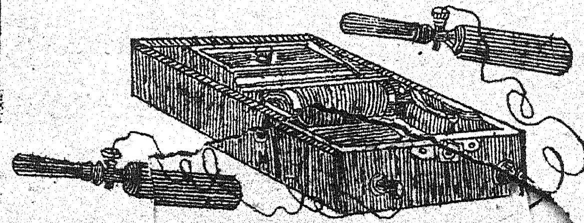
مختلف امراض مین مختلف قسم کے سولیوشن کی پچکاری دیجاتی ہے چنانچہ عصبی درد مثلاً فلکہ ڈلارون یا درد نیم سر وعرق النسا ر درد کمر وغیرہ مین اور جب معدہ کسی دوا کو قبول نہ کرے

تو مارفیا یا اُسکے نمکون کے سولیوشن کی ہیضہ و بیخوابی و گزاز و غیرہ مین اور جب دل کی حرکت قریب
بند ہونیکے ہو (جیسا بعض دفعہ کلوروفارم دینے کے بعد ہوتا ہے -) تو ایتھر کے بخار مین
کونین کے سولیوشن کی - سیلان خون مین خصوصًا جب ہیپٹڑے سے ہو تو ارگوٹین کی - افیون
کے زہر مین سولیوشن آف اٹروپیا کی - اسٹرکنیا کے زہر مین تمباکو کے جوہر کی - غرضکہ بہت سے
سولیوشن جن کا قرابادین برطانیہ مین ذکر ہے یا اطبا اپنی رائے کے مطابق بنا کر حسب حالت و
نوبت مرض کے پچکاری دیتے ہین مگر عصبی درد مین ایک دفعہ لگانے سے فائدہ نہو تو دوبہی کئی
بار عمل کیا جاتا ہے -

BATTERY. بیٹری

الکٹری سٹی Electricity یعنی مادہ برقی ایک طاقت ہے جو تمام اشیا کے اندر کم و بیش
پائی جاتی ہے اگرچہ بظاہر اسکا وجود نہین دکہائی دیتا مگر تجربون سے اوسکا ہونا ثابت ہے
چنانچہ طاقت مذکور
جن آلہ جات کے
ذریعہ سے پیدا
کر کے کام مین لاتی
ہین اونہین بیٹری
کہتے ہین -

تصویر نمبر ۶۵ بیٹری



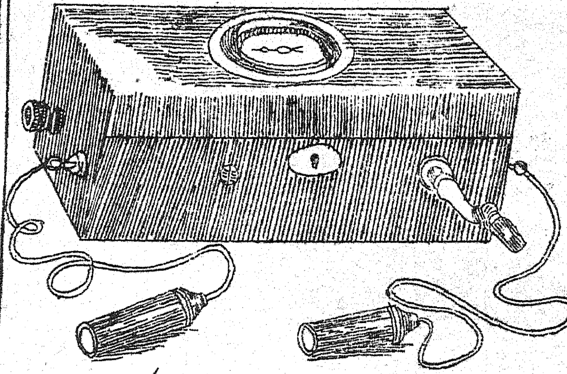
بیٹری [illegible] تین طرح [illegible] وہ برقی پیدا کر سکتے ہین - اول - اشیا کے رگڑنے مثلًا گلاس
اور کہربا کو [illegible] سے جسے فرکشنل الکٹری سیٹی Frictional E. کہتے ہین مگر یہ معالجہ مین کارآمد
نہین اسواسطے اسکا بیان [illegible] کیا جائیگا - دوم - گالوینک یا والٹیک الکٹری سیٹی
[illegible] Galva[nic or volta]ic E. اس قسم کی برق پیدا کرنے کے واسطے دو قسم کی
دہاتین [illegible] ایک تیزاب در کار ہے جنکو کسی کاغذ یا مٹی کے برتن مین ملا کر رکہنے سے کیمیاوی

تبدیلی ہوتی ہے اس کل سامان کا نام ایلیمنٹ Element ہے جب ایسے ایک یا
چند ایلیمنٹ کو بذریعہ مسی تارون کے ملا دیں تو بیٹری بنجاتی ہے اس بیٹری مین بذریعہ اشیاء
مذکورہ بالا جوز ور پیدا ہوتا ہے اُسے گالوینک کرنٹ یا کانسٹنٹ کرنٹ Constant current.
یا کنٹی نیواس کرنٹ Continuous C. یا پرایمری بیٹری کرنٹ کہتے ہین - فراڈیک
الکٹری سیٹی Faradaic. جب کایل Coil کو گالوینک کرنٹ یا مقناطیس کے مقابلہ
مین یکایک لانے اور ہٹا لینے سے مادہ برقی پیدا کیا جاوے تو اُسے فراڈیک صاحب کی
الکٹری سیٹی یا انڈیوسڈ کرنٹ کہتے ہین اور چونکہ کرنٹ مذکور کے پیدا ہونے مین کائل اور گالوینک
کرنٹ یا مقناطیس کا باہمی وصل اور تفرقہ ضرور ہے لہذا اسے انٹرپٹیڈ کرنٹ Interrupted
current بھی کہتے ہین جب گالوینک کرنٹ اور کائل کے ذریعہ سے یہ مادہ پیدا
کیا جاوے تو اُسے الکٹرومگنیٹک Electro-magnetic بیٹری کہتے ہین - اس
مین کایل کے اندر کے آہنی ٹکڑے بذریعہ مادہ برقی کے عارضی طور پر مقناطیس بنجاتے ہین
جس سے کہ انڈیوسڈ کرنٹ کی قوت اور بھی بڑھجاتی ہے -

جب مقناطیس اور کائل کے ذریعہ سے مادہ مذکور حاصل کیا جاوے تو اُسے مگنیٹو الکٹرک
مشین Magneto Electric Machine کہتے ہین - بیٹری مین دو کایل ہوتے
ہین چنانچہ جب صرف درونی کائل کے اندر سے تحریک برقی شروع ہو تو اُسے پرائمری
انڈیوسڈ کرنٹ Induced C. بولتے ہین جب [illegible] مذکور درونی سے ہو کر برونی کایل
مین ہوپنچے اور [illegible]ت برقی پیدا ہو تو اس طاقت کا نام سکنڈری انڈیوسڈ کرنٹ ہے -

اقسام بیٹری کا بیان - علاج مین جو بیٹری کام آتی ہے اُسکے کل پرزون [illegible] سے طبیب
کو واقفت ہونا ضرور ہے تاکہ اُسکے بگڑنے اور سنورنے کا [illegible] معلوم ہوسکے [illegible]ور بگڑ جاوے
تو بلا منت غیر [illegible] کو درست کر سکے مگر بیٹری بہت قسم کی ہین [illegible] اسطے ہر ایکی سوا- [illegible]یان کرنیکو
ایک کتاب چاہئے لہذا صرف اونہین چند بیٹری کا ذکر کیا جا[illegible]ن ہے جو زیادہ تر [illegible] ہی -
(الف) بوجہ آسانی طریق استعمال و کمی قیمت کے ہندو[illegible]ن اکثر جگہ [illegible] اور [illegible] مشین

تصویر نمبر ۶۶ Magneto Electric Machine کام مین آتی ہے۔



اسمین ایک پیچ ہوتا ہے جسکے گہمانے سے بجلی پیدا ہوتی ہے لیکن نئی نئی جو بیٹری ایجاد ہوئی ہین اُنکے سامنے اسکی کچھہ قدر نہین رہی کیونکہ ایک تو مددگار گہمانے کے واسطے چاہیئے دوسرے بسبب کمی وبیشی گہمانے کے یکسان اثر نہین پہنچ سکتا اور مثل اور بیٹریون کے جلد و عضلات و اعصاب و اندرونی آلات کی حرکت پر نہین بلکہ صرف جلد پر ہی اوسکا اثر ہوتا ہے اور مریض کو اوس سے ایک جھٹکا بھی لگتا ہے۔

(ب) والٹیک بیٹری مین مٹی یا کاغذ کا ایک برتن ہوتا ہے جسکو سیل Cell یعنی خانہ کہتے ہین اور اس برتن کے تہائی حصہ مین ایک ایسا عرق بہرا جاتا ہے جسمین ایک حصہ سلفیورک ایسڈ اور آٹھہ حصہ پانی ہو۔ دوسری چیز ایک لکڑی کا چوکٹا ہے جسپر تیزاب سے محفوظ رہنے کے لئے لاکھہ لگا دیتے ہین اس لکڑی کے بیچ مین پلاٹینم کا ایک پتلا طبق لگا ہوتا ہے اور اس طبق کے ہر دو جانب اسی کے برابر دو موٹے طبق جستہ کے لگے ہوتے ہین اور یہ دونون طبق جستہ کے بذریعہ ایک کمانی یا پیچ کے چوکھٹے کے بالائی سرے پر لائے جاتے ہین۔ چوکھٹے کے بالائی سرے پر ایک دوسرے کے مقابل دو پیچ سوراخدار ہوتے ہین چنانچہ ایک پیچ جو پلاٹینم کے طبق سے ملا ہوتا ہے اوسکو پازیٹیو پول Positive Pole. اور دوسرا جو جستہ کے طبقات سے علاقہ رکہتا ہے اُسے نگیٹو پول Negative Pole بولتے ہین۔

چوکھٹے مذکور مین طبقات جست و پلاٹینم بذریعہ پیچ کے لگا کر جب سیل مین ڈالتے ہین تو کیمیاوی

تبدیلی شروع ہوتی ہے جس سے مادہ برقی پیدا ہوکر دو حصہ ہوجاتا ہے چنانچہ ایک نگیٹو اور دوسرے کو پازیٹو کہتے ہین اور یہ دونون حصے باہم ملنے کی کوشش کرتے رہتے ہین - کیمیاوی تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ کچھہ پانی کا اوکسیجن جستہ سے ملکر اوکسائیڈ آف زنک بنتا ہے پھر سلفیورک ایسڈ سے ملکر سلفیٹ آف زنک بنکر پانی مین حل ہوکر سیل مین رہجاتا ہے اور پانی کا ہیڈروجن پلاٹینم کے طبق پر چلا جاتا ہے -

اس بیٹری کے بنانے مین چند باتون کی احتیاط کرنی ہوتی ہے اول یہ کہ جستہ کا سلفیورک ایسڈ کے ساتھہ ملکر جلد مرکب بننا چونکہ موجب قباحت سمجھا گیا ہے اسلیئے جستہ کے طبقات کو سیل مین ڈالنے سے پہلے چوکھٹے سے علیحدہ کرکے ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ مین ڈبو کر نمی کی حالت مین ذرا ذرا سا پارہ اوسپر ڈالکر سن یا کپڑے سے ملتے ہین تاکہ پارہ اوسپر چڑھہ جاوے اور پارے کے سبب سے جست جلد نہ گلے دوسرے سلفیٹ آف زنک بننے کے سبب سے سیل کے اندر کا سولیوشن بگڑجاتا ہے اسلیئے بوقت ضرورت یا تو اوسمین اور سولیوشن ڈالتے ہین یا پہلے کو پھینک کر دوسرا بدل دیتے ہین تیسرے جب بجلی کا زور بڑہانا ہوتا ہے تو کئی سیل و چوکھٹے وغیرہ حسب طریقہ مذکورہ بالا طیار کرکے بذریعہ تار ایک دوسرے کو ملادیتے ہین -
اگرچہ یہ بیٹری کارآمد ہے لیکن استعمال نہین کیجاتی کیونکہ علاج معالجہ مین ایسی بیٹری کام آسکتی ہے جسمین حسب ضرورت زور پیدا کرنا اور بند کردینا اور مادہ برقی کے رخ کو پھیرنا اپنے اختیار مین ہو اور اوسکو ہر جگہہ لیجاسکین اور جسقدر مریض پر اثر پہنچانا چاہین اوسکا اندازہ معلوم ہوسکے لیکن اوس مین یہ باتین حاصل نہین ہوتین بلکہ جب تک بجلی کا اثر پیدا کرنے والی اشیاء موجود ہوتی ہین اوسوقت تک اثر پیدا ہوتا رہتا ہے پھر آہستہ آہستہ کمزور ہوکر بند ہوجاتا ہے اور جدہر کو مادہ برقی کا رخ ہوتا ہے اودہر کو ہی چلا جاتا ہے دوسری طرف کو نہین پھیلتا -

(ج) چونکہ والٹیک بیٹری مین زور یکسان نہین رہتا اسواسطے یہ ترکیب کی گئی ہے کہ مٹی کے ایک بڑے سیل مین پانی ملا ہوا گندک کا تیزاب بھر کر اوسمین جستہ کا مجوف طبق ڈالتے اور ایک مٹی کے چھوٹے سیل مین تیز نایٹرک ایسڈ بھر کر اوسمین ایک پلاٹینم کا طبق رکھتے ہین پھر اس سیل کو بڑی سیل

مین رکھدیتے ہین تو پانی کے ہیڈروجن نیٹرک ایسڈ کی اوکسیجن سے ملکر پانی بنتا ہے اور نیٹرس ایسڈ کا دہوان نکلتا ہے لیکن یہ بیٹری بہت تیز ہوتی ہے اسوجہ سے جسم پر لگانے کے کام نہین آتی البتہ اپریشن وغیرہ مین کارآمد ہوتی ہے۔

(د) فراڈیک بیٹری جسکو فراڈے صاحب نے ایجاد کیا ہے یہ علاج معالجہ مین بخوبی کام مین آتی ہے کیونکہ اسمین ضرورت کے لایق زور پیدا کرنا اور اوسکے رخ کو پہیرنا اور مریض پر اثر پہنچنے کا اندازہ معلوم کرنا وغیرہ سب باتین حاصل ہوسکتی ہین۔ اور فراڈیک بیٹری کے نگیٹو یا پازیٹو پول والیٹک بیٹری کے نگیٹو و پازیٹو پول سے بذریعہ دو تار ہا رسی ملا دے جاتے ہین اسواسطے اسکو کمپونڈ بیٹری بہی کہتے ہین۔ اس بیٹری مین بہت پرزے ہوتے ہین کہ جنکا حال بغیر دیکہنے کے اچہی طرح ظاہر نہین ہوسکتا لیکن مقدم شے دو لپٹے تار تانبے کے جو پہیلانے سے کئی میل مین آوین دو ایسی ریلون پر لپٹے ہوئے ہوتے ہین کہ ایک ریل دوسری ریل کے اندر رکہدی جاوے اور اوسکو انگریزی مین کایل بولتے ہین۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ جب ایک تار کو والٹیک بیٹری سے ملا دیا جاوے تو دوسری ریل کے تار پر بہی باوجود حائل ہونے لکڑی کے بجلی کا اثر ہو کر زور پیدا ہوجاتا ہے جسکو انڈیوسڈ کرنٹ Induced current کہتے ہین۔

(ہ) زمانہ حال کی بیٹریون مین ایسے پرزے جنسے علاج کا تعلق ہو ضرور ہوتے ہین اور اون مین سے چند کا بیان یہ ہے۔

ایک تو دہاتی سلنڈر Cylinder یعنی گول چونگا سا ہوتا ہے جو ہینڈل یا الکٹروڈ کہلاتا ہے اوسکو بذریعہ تار کے بیٹری سے لگا دیتے ہین اور ایک بہیگا ہوا اسپنج اوسکے اندر رکہکر کام مین لاتے ہین اور اوس مین دستہ لکڑی کا لگا ہوتا ہے تاکہ بیٹری لگانے والے کو بجلی کا اثر نہ معلوم ہو۔

ہینڈل کا سلنڈر مختلف صورت کا ہوتا ہے مگر موٹائی اس کی ½ انچہ اور لنبائی دو انچہ ہو تو اسفنج اُسکے اندر اچہی طرح رکہا جاتا ہے اور زیادہ لنبا ہونے سے نہ اسفنج بخوبی رکہہ سکتے ہین اور نہ زور زیادہ ہوتا ہے۔ بعض ہینڈل ایسے ہوتے ہین کہ دہاتی چکیتی پر چمڑہ منڈہ لیتے ہین اور جہان

دبا و پہنچانا ہو اُسے بھگو کر اوس جگہہ استعمال کرتے ہین۔

ایک ہیمر یعنی ہتوڑی سی ہوتی ہے اور اُسکے نیچے مقناطیس ہوتا ہے جسپر بجلی کے زور سے وہ لگتی رہتی ہے اور زور زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ اور اوسکو بذریعہ ریگولیٹر Regulator کے اونچا نیچا کر سکتے ہین۔

بعض بیٹریون مین ایک سلاخ پیتل کی ہوتی ہے جسپر نمبر لگے ہوتے ہین اور اوسکو جتنا نیچا کرین اوتنا ہی بیٹری کا زور زیادہ ہوجاتا ہے اس سے مریض پر بجلی کا اثر پہنچنے کی مقدار معلوم ہوجاتی ہے۔

ایک سوئی سی ہوتی ہے جسکو کمیوٹیٹر Commutator بولتے ہین۔ اس کے ذریعہ سے بجلی کے رخ کو بدلنا اور مریض پر اوسکے اثر کو پہنچانا اور روکنا اختیار مین رہتا ہے۔

بجلی لگانے کا طریق۔ جب بجلی لگانا ہو تو پہلے اپنے جسم پر لگا کر اوس کی طاقت کو آزما لین مثلاً والٹیک بیٹری لگانا ہے۔ تو اپنی پشت دست پر اور فراڈیک لگانا ہے تو انگوٹھے کے عضلات پر اور سر پر لگانا ہے تو اپنے چہرہ پر لگا کر دیکھہ لین۔ پھر نہایت کم مقدار مین لگانا شروع کرین خصوصاً نئے مریضون یا چہرہ یا گردن یا سر کے مرضون مین تو اتنی کم مقدار مین شروع کرین کہ صرف عضلات ہی سکڑین اور اچانک بجلی کا لگانا اور اچانک چھڑانا بھی مناسب نہین ہے کیونکہ اس سے مریض کو صدمہ پہنچتا ہے اور چونکہ ایک ہی جگہہ بار بار ہنڈل لگانے سے اوس جگہہ درد ہونے لگتا ہے اسواسطے ذرا ہٹا ہٹا کر لگانا بہتر ہے۔

بجلی کا اثر تمام جسم پر بھی پہنچا سکتے ہین اور خاص خاص مقام پر بھی اور ہر جگہہ کے اثر پہنچانے کا طریق مختلف ہے لہذا جدا جدا فقرون مین بیان کیا جاتا ہے۔

(الف) کل جسم پر اثر پہنچانا ہو تو ایک برتن مین تھوڑا نمک ملا ہوا گنگنا پانی بھر کر اور اُسکے ساتھہ بذریعہ تار بیٹری لگا کر مریض کے دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن یا ایک ہاتھہ اور ایک پاؤن اوس برتن مین رکھین۔

الکٹرک باتھہ Electric Bath یعنی بذریعہ مادہ برقی غسل دینا اوسکا یہ طریق ہر

کہ چار گلاس اوندھا کر کے اونپر ٹب یا ناند یا کوئی اور برتن (جسمین مریض سہارے سے بیٹھ سکے) رکھکر اوسمی
ایسے پانی سے کہ جسکی حرارت فرنہایٹ تھرمامیٹر کے بموجب ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ تک ہو بھر دیتے
ہین اور دو طبق تانبے کے برتن مذکور کی دیوارون سے لگا کر اندر کو رکھکر اونکو بذریعہ تار بیٹری سے
ملا دیتے ہین - پھر مریض کو پانی مین بٹھا کر ہدایت کرتے ہین کہ طبقات مسی کو جسم نہ لگے۔

تمام جسم پر بجلی کا اثر پہنچانے کی ایک اور ترکیب یہ ہے کہ مریض کو ایک تانبہ کی چادر پر بٹھا کر
اوس چادر کے ایک کنارے پر بیٹری کا ایک سرا لگا دیتے ہین اور دوسرا سرا طبیب اپنے
بائین ہاتھہ مین لیکر دایان ہاتھہ ذرا نم کر کے مریض کے جسم پر پھیرتا ہے تو چونکہ طبیب پر اثر ہو کر
مریض کو پہنچتا ہے اس سبب سے حکیم کو مریض پر اثر پہنچنے کا اندازہ بھی معلوم ہوتا رہتا ہے۔

(ب) جلد پر اثر پہنچانا ہو تو خشک ہینڈل یا ایک برش جو باریک اور ملایم دہاتی تار کی بنی ہوتی ہے
اوس مین تار کے ذریعہ سے بیٹری لگا کر اوسکو جسم پر آہستہ آہستہ پھیرتے ہین یا مریض کے جسم پر
کسی جگہہ جہان حس زیادہ ہو ایک ہینڈل لگاتے ہین اور دوسرا ہینڈل طبیب اپنے بائین ہاتھہ
مین لیکر دایان ہاتھہ خشک اوس مقام پر جہان کا فعل بڑہانا منظور ہو پھیرتا رہتا ہے۔

(ج) جب عضلات پر لگانا ہو تو پازیٹو پول سے لگا ہوا ہینڈل عضلہ کے شروع پر لگاتے ہین
اور دوسرا ہینڈل جو نگیٹو پول سے لگا ہو اوس مین بھیگا ہوا اسفنج رکھکر عضلہ کے شروع سے
آخر تک ایسا آہستہ آہستہ پھیرتے ہین کہ بیس سکنڈ سے تیس سکنڈ تک کے عرصہ مین ایک دورہ
ختم ہو مگر اس ترکیب سے چونکہ جلد پر بھی اثر ہوتا ہے اور عضلات پر بھی اسواسطے جب صرف
عضلات پر اثر پہنچانا مد نظر ہو تو ایک ہینڈل اسٹرنم پر لگاتے ہین اور دوسرا اوس حرکتی عصب پر جو
عضلہ ماؤف مین پھیلا ہوا ہو اور چھوٹے چھوٹے مثلاً چہرہ کے عضلات مین اثر پہنچانے کے
لئے دہاتی چکتی کا چمڑہ سے مڑہا ہوا ہینڈل جو ہوتا ہے اوس کا کنارہ عضلہ پر رکھکر دبانا کفایت
کرتا ہے۔

(د) امعاء مستقیم یا مقعد مین بجلی لگانا ہو تو پہلے مقعد کو صاف کر کے ایک ہینڈل جس مین بھیگا ہوا
اسفنج بندھا ہو مقعد کے نزدیک لگا کر رکھتے ہین اور ایک ایسی دہاتی ڈنڈی جس مین بیٹری کا

تار شامل کیا گیا ہو اور لکڑی کا دستہ پکڑنیوالے کے لیے اوس مین لگا ہو اوسکو مقعد کے اندر کرتے ہین۔

(ہ) مثانہ مین بجلی کا زور پہنچانے کیلئے مثانہ کو پیشاب سے خالی کرکے ایک ڈنڈی مذکورہ سابق مقعد مین اور ایک دہاتی سلائی جسکا دستہ لکڑی کا ہو اور بذریعہ تار بیٹری سے ارتباط ہو وہ مثانہ مین داخل کیجاتی ہے۔

(و) رحم مین بجلی لگانا ہو تو اوسی قسم کی دہاتی ڈنڈی جیسی مقعد مین رکھنے کے لیئے کام آتی ہے فم رحم تک پہنچاتے ہین اور بیٹری کے دوسرے سرے مین دو ٹکڑے اسفنج کے باندہکر ایک شکم پر دوسرا البر ریحن مین جانب پشت لگاتے ہین۔

(ز) حنجرہ مین لگانا ہو تو ایک ہینڈل گدی پر اور ایک سامنے کی جانب حنجرہ پر رکھتے ہین اور حنجرہ کے اندر لگانا ہو تو ایک ہینڈل گدی پر اور دوسرے سرے مین دستہ دار سلائی لگا کر اوس سلائی کی نوک پر اسفنج باندہ کر لیرنگس کوپ سے دیکھکر اندر لگاتے ہین۔

(ح) دماغ مین بجلی لگانا ہو تو دو ہینڈل ہر دو کان کے پیچھے یا ہر دو کنپٹی پر یا ایک پیشانی پر اور ایک سر کے پچھلے حصہ پر لگاتے ہین مگر اس مین بہت ہوشیاری کرنی ہوتی ہے یعنی جب اشد ضرورت ہو اوسوقت نہایت کم مقدار مین اثر پہنچاتے ہین اور اگر درد دوران سر یا متلی ہو تو فوراً بند کر دیتے ہین۔

(ط) حرام مغز پر پہنچانے کیلیے ایک ہینڈل اسپائنل کارڈ پر لگا کر رکھتے ہین اور دوسرا اسپائنل کارڈ کے نزدیک ایک جانب کو یا کسی خاص عضلہ یا عصب پر پھیرتے ہین۔

(ی) رٹنا مین لگانا ہو تو آنکھہ کو بند کرکے ایک ہینڈل کا اسفنج اوسپر اور دوسرا اوسی جانب کی کنپٹی پر یا کان کے پیچھے لگاتے ہین۔

(ک) کان مین زور پہنچانے کے واسطے ایک دستہ دار سلائی کے سر پر اسفنج لگا کر کان کے اندر داخل کرتے ہین اور دوسرا ہینڈل مریض کے مخالف جانب کے ہاتھہ مین دیدیتے ہین یا ایک ہینڈل گدی پر رکھتے ہین اور گم ایلاسٹک کیتھر کو ذرا سا سرے پر سے کاٹ لیتے ہین تاکہ

اسٹیلیٹ کی نوک باہر نکل آئے پھر کان میں گنگنا پانی بھر کر اسٹیلیٹ کی نوک اس سے لگا دیتے ہیں اور تار کے ذریعہ سے اسٹیلیٹ کو بیٹری سے ملاتے ہیں۔

بذریعہ الکٹریسٹی تشخیص مرض کرنا۔ حالت صحت میں بذریعہ بیٹری کے اعصاب و عضلات پر سکڑنے کا جو اثر ہوتا ہے اگر اوس میں کمی بیشی پائی جاوے تو مرض سمجھا جاتا ہے پس عندالامتحان جسم کے ایک جانب جس مقام پر بیٹری لگاتے ہیں دوسری جانب بھی اوسی مقام پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ عضلات کی کیا کیفیت ہے اگر عضلات زیادہ سکڑیں تو حس یا خون کی زیادتی سمجھی جاتی ہے اور کم سکڑیں تو کمی۔

پارا پلیجیا میں بجلی کے اثر سے پاؤں کے عضلات مثل ہاتھوں کے نہیں سکڑتے جس سے پاؤں کا مفلوج ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

خاص عضلہ پر بیٹری لگانے سے جیسا وہ سکڑے ویسا ہی اُس عصب پر لگانے سے سکڑے جسکی شاخ اُسمین پھیلی ہے تو عضلہ و عصب اور عصب کی جڑ کی صحت ظاہر ہوتی ہے اور اگر اُسمین کچھ فرق ہو تو مرض سمجھا جاتا ہے لیکن کوئی عضلہ بہت دنوں بیکار رہے خواہ حالت صحت کا ہو یا مرض کا تو کم سکڑتا ہے مگر دو چار دفعہ بجلی لگانے سے اصلی صورت پر آجاتا ہے۔

والٹیک بیٹری سے بیمار عضلہ پر بہ نسبت صحیح عضلہ کے جتنا زیادہ اثر ہوتا ہے اتنا عضلہ مذکور کے عصب پر بجلی لگانے سے نہیں ہوتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ صرف اعصاب پر ہی عضلات کی حرکت منحصر نہیں ہے بلکہ خاص عضلاتی ریشوں میں بھی سکڑنے کی طاقت ہے لیکن مرکز اعصاب یعنی دماغ و حرام مغز میں کوئی مرض ہو تو یہ بات نہیں پائی جاتی جس سے فیشیل پالسی اور فیشیل ہمی پلیجیا کی تشخیص۔ لیڈ پالسی اور پروگریسیو مسکیولر اٹروفی Progressive Muscular Atrophy کا فرق بخوبی معلوم ہوتا ہے۔

امراض دماغ کے سبب سے فالج ہو تو عضلات کے سکڑنے کی کیفیت مثل حالت صحت کے ہوتی ہے لیکن بباعث اجتماع خون دماغ یا حرام مغز کے فالج ہوا ہو تو عضلات زیادہ سکڑتے ہیں لوکوموٹر اٹکسی Locomotor ataxy کے شروع اور پروگریسیو مسکیولر اٹروفی

مین سکڑنے کی کیفیت مثل حالت صحت کے ہوتی ہے اور بار گولہ یا رنج و فکر وغیرہ کے سبب سے فالج ہو تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے مگر اس مین حس بھی کم ہو جاتی ہے۔
عضلات کے سکڑنے اور نہ سکڑنے سے اصلی و نقلی فالج وغیرہ کا حال بخوبی معلوم ہو جاتا ہے اور جسم کے کسی عضلہ مین بھی سکڑنے کی کیفیت نہ رہے تو اوس آدمی کو مردہ سمجھا جاتا ہے۔

بجلی کے فوائد۔ جب کسی جگہہ بجلی لگائی جاتی ہے تو وہان زیادہ مقدار مین خون پہنچنے کے سبب سے گرمی معلوم ہوتی ہے اور اوس جگہہ کی پرورش بھی زیادہ ہوتی ہے اور حرکتی اعصاب مین اثر پہنچایا جائے تو اس مین تحریک ہو کر عضلات سکڑتے ہین۔ اس سبب سے بجلی ایک مقامی محرک ہے۔ اور اسکا اثر تمام جسمی ساخت پر ہوتا ہے جو مختلف علامتون سے پہچانا جاتا ہے چنانچہ حرکتی اعصاب و عضلات پر ہو تو عضلات سکڑتے ہین حس کے اعصاب مین جلن اور کانٹے چبھنے کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ رٹنا پر ہونے سے چمکتا ہوا شعلہ نظر آتا ہے۔ کان پر ہونے سے تیز آواز اور ناک پر ہونے سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے۔ زبان پر ہونے سے کسیلا ذایقہ ہو جاتا ہے۔ دماغ پر متوسط درجہ کا زور بھی پہنچایا جاوے تو دوران سر ہوتا ہے اور ذرا تیز روز ہو تو آدمی اسطرح گر پڑتا ہے جیسے لاٹھی وغیرہ کے صدمہ سے گرتا ہے۔

عضلات مین سکڑنے کی کیفیت جو بجلی لگانے سے پیدا ہوتی ہے وہ اُسکے سوا اور کسی طرح سے پیدا ہونا ناممکن ہے۔ اسیوجہ سے فالج مین بھی ایک عمدہ ذریعہ سکڑنے کی حرکت پیدا کرنے اور علاج مین کامیاب ہونیکا ہے اگر قطعی آرام نہو تاہم بہت تخفیف ہوتی ہے مگر بہت دنون تک اندازۂ معین سے زیادہ اثر پہنچانے سے عضلاتی طاقت جاتی رہتی ہے اور بجاے فائدہ کے نقصان بھی ہوتا ہے اسلئے مقدار مقررہ کا خیال رکھنا ضروری امر سمجھا جاتا ہے چنانچہ دس منٹ سے بیس منٹ کا عرصہ ایکبار لگانے کے لئے کافی ہے اور فالج مین وقفہ دیکر بجلی لگانا بہت مفید ہوتا ہے یعنی مہینہ بیس روز لگا کر بند کر دیجاوے اور پھر دو چار ماہ بعد شروع ہو تو اوسکا اثر بخوبی ہوتا ہے۔ جس قسم کے فالج مین عضلات تحلیل نہین ہوتے جیسے ہی پلیچیا تو اس صورت مین جب تک دماغ و حرام مغز کی شدید علامات موجود ہون اور بہ سبب حرکت نہ ہونے کے عضلاتی فتور

ثابت نہ ہوا اور عضلات سخت رہین تو بجلی نہین لگائی جاتی لیکن چھ ماہ سے اٹھارہ ماہ کے بعد اس کا لگانا بہتر سمجھا جاتا ہے خصوصاً جب مرض مین افاقہ نمودار ہو کر ملتوی ہو جاوے تو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ہمی پلیجیا والا مریض جس کو ذرا ہاتھہ ہلانا دشوار ہوتا ہے وہ چند روز مین نوالہ کھا سکتا ہے اور پاراپلیجیا والا جس کو بذریعہ بیساکھی دو قدم چلنا مشکل ہوتا ہے وہ چند روز مین لکڑے کے سہارے سے چل سکتا ہے۔

عضلاتی فعل کی خرابی سے فالج ہوا ہو اور عضلات پتلے نہ پڑے ہون تو دو چار دفعہ بجلی لگانے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے مگر عضلات کے پتلے پڑنے کی حالت مین بھی آہستہ آہستہ بہت فائدہ ہوتا ہے اور جب عضو مفلوج مین ذرا بھی طاقت آجاوے تو اوسکے ہلانے کی کوشش کرائی جاتی ہے۔

بچون کے فالج مین بحالت ابتدائی جب حرارت کم ہو گئی ہو تو اوسکو گرم کپڑا اوڑھا کر اور گرم سفنج ہینڈل مین رکھکر مقام ماؤف پر لگاتے ہین جس سے مرض مین آرام ہو جاتا ہے لیکن جب عضلات پتلے پڑ گئے ہون اور عضو محض بیکار اور بیڈول ہو گیا ہو تو کچھ فائدہ نہین ہوتا۔ کبھی کبھی بچونکے فالج مین سیڈلا ابلا نگیٹا مین رطوبت خارج ہونے کے سبب سے عضلات سخت ہو جاتے ہین تو اس حالت مین چمڑے سے منڈھا ہوا دھاتی ہینڈل بھگو کر ہر دو آریکیولومگزلری فاسہ Auriculomaxillary Fossa. مین چار پانچ منٹ لگایا جاوے تو سیڈلا ابلا نگیٹا کے آوروے کشادہ ہو کر رطوبت مخروجہ جذب ہو جاتی ہے اور مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

جب صدمہ سے کوایا لیڈ پالسی ہو تو بھی بجلی کا لگانا مفید ہے۔

پاراپلیجیا مین پیٹ پر بجلی لگانے سے قبض رفع ہو جاتا ہے اور ایک سرا بیٹری کا بیوبس اور دوسرے سرے مین دو اسفنج باندھ کر ایک سیکرم پر اور دوسرا نیمیم پر لگا ئین تو پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا رکجاتا ہے اور بچون کے سلسل بول مین اسیطرح علاج کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بالحکولہ مین فالج ہو تو تار کا برش لگانے سے جادو کا اثر ہوتا ہے یعنی بہت جلد حس و حرکت آکر آرام ہو جاتا ہے اور لوکوموٹر اٹکسی مین بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چہرے کے فالج مین بجلی لگانے کے وقت یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ چہرے کے سب عضلات مین یکسان اثر پہنچے کیونکہ کم و بیش اثر پہنچنے سے کوئی عضلہ کم اور کوئی زیادہ سکڑیگا جس سے چہرہ بدشکل ہوجائیگا والیٹک بیٹری کا فائدہ سڑیٹو یعنی مسکن ہے اور عصبی درد مین اس کا لگانا نہایت مفید ہے چنانچہ عصبی درد مین اس ترکیب سے لگاتے ہین کہ مقام دردناک یا وہ عصب جسکی کسی شاخ مین درد ہو تو ہر دو ہنیڈل کے درمیان میں آجائے اور اثر اتنا تیز ہو جتنا کہ مریض برداشت کر سکے اور ہر دفعہ باری کے وقت پانچ منٹ سے دس منٹ تک لگاتے ہین لیکن دردسر مین کنپٹی پر ہر دو ہینڈل رکھکر بجلی کمزور کا اثر ایک یا دو منٹ ہی پہنچایا جائے تو کبھی کبھی شدید درد مین بھی آرام ہوجاتا ہے اور مرض راےنک Wry neck. مین یعنی جب گردن بوجہ عصبی درد کے سخت ہوجائے اور ہل نہ سکے تو بھی فائدہ ہوتا ہے اور جب عضلات بسبب زیادتی کام کر تھک جائین (جیسا محررون کے فالج مین) تو اون مین طاقت آجاتی ہے اور تکان جاتا رہتا ہے

بجلی کا فائدہ البسار بنیٹ Absorbent. کا بھی ہے چنانچہ بہت تیز بجلی کے سبب شاید کیمیاوی فعل زیادہ ہونے سے حیوانی ساخت نرم ہو کر جذب ہو سکتی ہے اسواسطے ٹیومر کے جذب کرانے اور ایسے اینورزم مین جہان دباؤ نہ پہنچ سکے خون کا لوتھڑا بنانے کیلئے اوسکا استعمال ہوتا ہے مگر ٹیومر کو اس ذریعہ سے اوسوقت نکالتے ہین کہ جب چھری سے نکالنا ناممکن ہو یا ملگننٹ ہو کہ کاٹنے سے بار بار پیدا ہو جائے۔ اور اینورزم مین اوس حالت مین مستعمل ہے کہ جب وہ اندر ایسی جگہہ ہو کہ جہان باندھ نہ سکین لیکن ٹیومر مین یا جس کے نزدیک سے شریان کی بڑی شاخین نکلتی ہون وہان یہ علاج ناجائز ہے۔

بجلی سے اینورزم کے علاج کا یہ طریقہ ہے کہ باریک نوکدار دستہ دار سوئی سے اینورزم مین چھید کر بذریعہ سوئی بجلی کا اثر آدھ گھنٹے سے ایک گھنٹہ تک پہنچائین پھر سوئی کو نکالکر کلوڈین مین لنٹ تر کرکے سوراخ پر رکھہ کر باندھ دیتے ہین۔

حرام مغز کی بیماری مین اور دماغ مین بھی جو معلوم ہو سکے تو رطوبت مجتمعہ اگر تھوڑے حصے مین ہو تو بجلی کے اثر سے اوسکا جذب ہونا ممکن ہے۔

ذہنی امراض مین بھی بجلی کا استعمال شروع ہوا ہے یعنی جب آدمی پست ہمت ہوجاوے تو بذریعہ وائر برش Wire Brush کے بجلی کا اثر تحریک کے فائدہ کے واسطے پہنچاتے ہین اور اگر اس اثر سے تحریک کی زیادتی ہوجاوے تو تسکین کے لیئے والٹیک بیٹری کا استعمال کرتے ہین۔

عورتون کے بہت سے امراض مین بھی مستعمل ہے مثلاً دروزہ ہوکر بند ہوجاوے یا حمل کے وضع کرانے کی ضرورت ہے تو بجلی کے لگانے سے پھر دوہ ہونے لگتا ہے اور رحم ٹلجائے تو حالت اصلی پر آجاتا ہے۔ مرض امینوریا مین یعنی جب خون حیض بند ہو تو جاری ہوجاتا ہے اور کبھی کبھی بعد وضع حمل زیادہ خون جاری ہونے سے جب مریضہ کے مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اوس حالت مین کہتے ہین کہ اگر بیٹری موجود ہو تو ہرگز عورت نہین مرسکتی یعنی بحالت زیادہ خون جاری ہونیکے دایان ہاتھ فوراً رحم مین داخل کرکے بائین ہاتھ سے بیٹری کا ایک سرا کپڑ لیتے ہین اور مددگار سے کہتے ہین کہ رحم کے اندر جو ہاتھ ہے اُسکے مقابل شکم پر دستہ دار سرا رکھکر دباوے اور پھر پشت کی جانب لمبر ریجن پر ایسا ہی کرے تو رحم کی دیوار سکڑ کر ضرور خون بند ہوجاتا ہے۔

بچہ بعد پیدا ہونے کے سانس نہ لے تو بذریعہ بجلی سانس لینے لگتا ہے۔

فالج و ڈبلیلیٹی مین اس کا اثر تحریک کا ہوتا ہے جیسا کہ ذکر ہوا۔ تشنج و درد خصوصاً عصبی درد مین سڈیٹو کا۔ تکان دور کرنے مین طاقت بخش۔ نقرس و وجع مفاصل مین جاذب۔ غرضکہ اس آلہ کا بہت سے امراض مین استعمال کیا جاتا ہے اور فائدہ ہوتا ہے۔

ہائیجن HYGIENE

یعنی قواعد حفظان صحت

جن تدبیرون اور انتظامون سے کہ صحت قایم رہے اور کوئی مرض لاحق نہونے پاوے اور جسمی و دماغی افعال اپنی اپنی حالت پر برقرار رہین انکو انگریزی اصطلاح مین ہائجن کہتے ہین اور چونکہ ازروے علم طب زندگانی کا مدار صحت پر اور صحت کا انحصار پابندی قواعد حفظان صحت پر منحصر ہے

لہذا زمانہ قدیم مین بانیان مذاہب نے ان قواعد کی پابندی کو مذہب سے متعلق کر دیا تھا کہ عوام الناس جو اسکے اصل مقصد اور خاص منفعت کو نہین سمجھ سکتے ہین بخوف مذہب خواہ مخواہ عمل کرین جسکے باعث تا بمقدور بیماری سے محفوظ رہین کیونکہ مرض لاحق ہونے کے بعد اسکے دفع کرنے کی فکر کرنے سے پیش بندی کرنا جس سے مرض ہونے نہ پاوے از روے علم طب بہتر سمجھا گیا ہے اور عقلا نے پسند کیا ہے۔ اب کہ زمانہ حال مین طب انگریزی نے ترقی پائی جس سے حفظ صحت کی پابندی کے فائدے بخوبی ظاہر ہوئے ہین انمین کسی قدر تبدیلی کر کے اسکی پابندی کے فایدے اور عدم پابندی کے نقصانات عوام پر ظاہر کئے تا کہ عوام اُن قواعد پر عمل کرین اور اس سے فائدہ اوٹھاوین مگر عوام اسکو ایک امر جدید خیال کرتے ہین۔ حالانکہ جدید نہین ہے پس بموجب اصول علم طب ہائجین دو قسم کی ہے۔

ایک تو پبلک ہائجن Public Hygiene. یعنی جسمین عام خلایق کی تندرستی کا خیال کیا جاوے اور یہ کام چونکہ ایک آدمی سے نہین ہو سکتا اسلیے سرکار کیطرف سے چند عہدہ دار مقرر ہوتے ہین جیسا کہ خاص خاص مقامات مثلاً جیل و اسپتال و اسکول و سلیہ وغیرہ مین حفظان صحت کا بند و بست عام سول سرجن کرتے ہین اور سارے ضلع کا جو کرتا ہے وہ ہیلتہ افیسر کہلاتا ہے اور اون سب کی نگرانی جسکے متعلق ہے اُسے سینیٹری کمشنر Sanitary Commissioner بولتے ہیں۔ غرضکہ پبلک ہائجن کا کام یہ سب ملکر انجام دیتے ہین۔

دوسری قسم پرائیویٹ ہائجن Private H. ہے جسکا تعلق ہر ایک طبیب سے ہے۔ پس بیان اوسیکا مفصل ذکر ہوگا۔

اوسکو سہولیت بیان کے لیے تین زمانون پر منقسم کیا ہے۔ اول جب سے کہ جنین شکم مادر مین ہو تا زمانہ نشو و نما یعنی اکیس یا بائیس برس تک دوم۔ ایام جوانی یعنی جب جسم یکسان حالت مین رہتا ہے اور اُس مین ترقی ہوتی ہے نہ تنزل۔ سوم۔ جب بڑھاپا آجاتا ہے اور روز بروز تنزل ہوتا رہتا ہے۔

عمر کے تین زمانے جو مقرر کیے گئے اون مین چند باتون پر خیال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے

اوّل[1] قدرتی باتین جنکے بغیر زندگی قایم نہین رہ سکتی - مثلاً ہوا و پانی و غذا و جسمی و ذہنی کام و خواب و مکان بود و باش ورزش - دوم وہ امر جو گروہ سے متعلق ہین یعنی جس فرقہ مین پیدایش ہوتی ہے اوس مین جو قواعد مقرر ہین مثلاً پیشہ و سکونت و لباس و مناکحت و چال چلن و بند و بست نقش وغیرہ کا برتاو اوس فرقہ کے مطابق کرنا پڑتا ہے - سوم وہ کام جو خاص اپنے سے تعلق رکھتے ہین مثلاً خیالات و خواہش و خاص عادات - پس ان سب باتون کا بیان اس ترتیب سے ہوگا -

ہوا[1] - پانی[2] - غذا[3] - لباس[4] - مکان[5] - جسمی و ذہنی[6] کام - خواب[7] - چال چلن[8] - مردہ[9] کا بند و بست

اوّل ہوا

ہوا کے ذریعے سے چونکہ خون صاف ہوتا ہے اور زندگی کا انحصار اسی پر ہے اسلیے بچہ کو پیدا ہوتے ہی سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہے اگر اس حالت مین کم یا خراب ہوا ملے تو نقصان ہوتا ہے چنانچہ ہندوستان مین زیادہ تر بچون کے ضایع ہونیکا یہی سبب ہے کہ اکثر زچا خانے ایسے سیلے و تنگ و تاریک مکان مین بناتے ہین جسمین صاف ہوا کا گذر کم ہوتا ہے بلکہ تمام گھرون مین جو گھر خراب ہوتا ہے وہ زچا کو دیا جاتا ہے - اُسکے علاوہ نظر لگنے کے خیال سے ایکسال تک بچہ کو باہر نہین نکالتے اور اونہین خراب مکانون مین رکھتے ہین -

ماہیت ہوا - صاف ہوا مین دو خاص جزو یعنی اکسیجن اور نٹروجن ہوتے ہین - علاوہ انکے خفیف مقدار مین بخارات آبی اور کاربن ڈائی اوکسائڈ اور بہت ہی قلیل مقدار مین حیوانی اور نباتی مادّے پائے جاتے ہین -

اجزاے بالا جبکہ مقدار معمولی سے زیادہ ہون یا اور غیر معمولی اشیا اُس مین شامل ہو جاوین تو ایسی ہوا خراب سمجھی جاتی ہے - چنانچہ جن وجوہات سے ہوا خراب ہو جاتی ہے - پانچ ہین - یعنی تنفس[1] - تبخیر[2] اجسام حیوانی و نباتی - اشتعال[3] پذیر ہونا یعنی جلنا - غلیظ[4] بخارات - مختلف اجسام ہوائی اور ہوا مین تیرنے والی اشیا - ہر ایک کا بیان درج ذیل ہے -

ا - تنفس - برآمدگی دم کی ہوا کے ایک ہزار حصّون مین چالیس حصہ کاربن ڈائی اوکسائڈ ہوتی ہے جو ایک جوان محنتی آدمی کے کوشش سے چوبیس[24] گھنٹے مین بارہ مکعب فیٹ سے لیکر سولہ مکعب

فیٹ تک خارج ہوتی رہتی ہے۔ بخارات آبی بھی اس کے ہمراہ اخراج پاتے ہین۔

۲۔ تبخیر اجسام حیوانی و نباتی۔ اسمین وہ خراب اور مضر اشیا داخل ہین جو جسم حیوانات اور نباتات سے بطور بخارات کے نکلتے رہتے ہین چنانچہ جلد و شش ہر دو ملکر پچیس ۲۵ سے چالیس اونس تک پانی چوبیس گھنٹے مین خارج کرتے ہین۔ نباتات سے بھی بہت سا آبی حصہ بطور بخارات کے نکل کر ہوا مین شامل ہوتا رہتا ہے۔

۳۔ اشتعال پذیر ہونا یعنی جلنا۔ لکڑی کوئلہ وغیرہ کے جلانے اور چراغ روشن کرنے سے جو دھوان نکلتا ہے اوس سے بھی ہوا کی ماہیت خراب ہوجاتی ہے۔ معدنی یعنی پتھر کا کوئلہ جلانے سے کاربن ڈائی اوکسائڈ۔ کاربونک اوکسائڈ۔ کاربن ڈائی سلفائڈ۔ سلفر سلفیورٹیڈ ہیڈروجن گیز۔ امونیم سلفائڈ اور پانی پیدا ہوتے ہین۔ لکڑی جلانے سے کاربونک ایسڈ۔ کاربونک اوکسائڈ۔ اور ابخرات آبی حاصل ہوتے ہین۔ چراغ مین تیل خصوصاً مٹی کا تیل جلانے سے کثیر المقدار کاربن پیدا ہوتا ہے

۴۔ غلیظ بخارات۔ نابدان بدرو۔ حوض۔ پاخانہ وغیرہ غلیظ مقامات سے جو بخارات نکلتے ہین۔ اون مین فیصدی ۹۴ حصہ نائٹروجن اور صرف دو حصہ اوکسیجن۔ ۴ حصہ کاربن ڈائی اوکسائڈ۔ پاے جاتے ہین۔ غلیظ اشیا مثلاً بول و براز وغیرہ کی ہوا کے اجزا جلد متفرق ہوکر کاربن ڈائی اوکسائڈ و نائٹرک ایسڈ۔ نائٹرس ایسڈ مین تبدیل ہوجاتے ہین۔ سلفیورٹیڈ ہیڈروجن اور مختلف قسم کی کاربورٹیڈ ہیڈروجن گیز بھی ایسی ہوا مین ملسکتے ہین مگر اجزاے بالا مقدم ہین۔ ایسی غلیظ اشیا کی ہوا مین چند نہایت باریک جاندار اجسام بکٹیریا Bacteria اور وائبری اونز Vibriones نامی بھی پاے جاتے ہین اور جنکو فی زمانہ مختلف چھوت دار امراض کے ہونے کی وجہ خیال کرتے ہین۔

۵۔ اجسام ہوائی اور ہوا مین تیرنے والی اشیا۔ علاوہ بکٹیریا کے مختلف قسم کی کائیان پھولون کے ذرّے چھوٹے چھوٹے کیڑے۔ معدنی ذرّے گرد و غبار وغیرہ ہوا مین معلق رہتے ہین۔ کل اشیاء بالا ہر جگہہ کی ہوا مین نہین ملتی ہین بلکہ مختلف مقامات مین مختلف اشیا پائی جاتی ہین مثلاً شفاخانہ جات کی ہوا مین مختلف امراض کے سم سان گرون کی دوکان پر لوہے کے ذرات اور جہان سیسہ یا تانبہ کا کام ہوتا ہے یا روئی دہنی جاتی ہے یا دیا سلائیان بنتی ہین یا تارپین کا

تیل نکالا جاتا ہے وہان اُن دہاتون کے ذرّے یا روئی کے ریشے یا وہ اشیاء بشکل بخارات ہوا مین تیرتے رہتے ہین جن سے مختلف بیماریون کے ہونیکا خطرہ رہتا ہے اسلیئے ایسی تدبیر کرنا مناسب ہے کہ اُس کارخانہ کے کارکن لوگون کو مضرت نہ پہنچے مثلاً کہانا کہانے سے پہلے خوب منہہ ہاتہہ دہوڈالین اور دُہنتے روئی دہنتے وقت منہہ پر کپڑا باندہ لین۔

اجزاء مذکورہ بالا مین سے کاربن ڈائی اوکسائڈ مقدم جزو ہے جسکی مقدار صاف ہوا کے ہزار حصّون مین قریب نصف حصہ کے ہوتی ہے۔ اگر اصلی حالت سے کاربن ڈائی اوکسائڈ دو چند ہوجاوے اور چند گہنٹہ تک وہ ہوا سونگہنے مین آوے تو علامات مندرجہ ذیل پیدا ہوتے ہین۔ دردِ سر۔ جی متلانا۔ اشتہا زائل۔ سستی جس سے کام کرنیکو جی نہ چاہے۔ چنانچہ یہ سب کیفیتین اُن شخصون کو خوب معلوم ہونگی جن کو کسی تنگ مکان مین مجمع کثیر کے ساتہہ کچہہ عرصہ تک بیٹہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ اگر مقدار کاربن ڈائی اوکسائڈ کی اور بہی زیادہ ہوجاوے تو وہ ہوا دم کشی کے قابل نہین رہتی بلکہ اندیشہ ہلاکت ہوتا ہے۔

قدرتی طور پر ہوا کے صاف ہونیکے طریقے۔ بیان متذکرہ بالا سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کاربن ڈائی اوکسائڈ اور دیگر مضر گیز ہر وقت پیدا ہوتی رہتی ہین جو سطح جہان کی ہوا مین شامل ہو کر اوس کو خراب کردیتی ہین اگر ایسا ہی ہوتا رہے اور قدرتی طور پر اصلاح نہو تو ضرور ہے کہ عرصہ قلیل مین وہ ہوا ایسی خراب ہوجاوے کہ قابل تنفس نہ رہے اور اس مین سانس لینے سے ہلاکت ظہور مین آوے۔ لیکن ایسا نہین ہوتا کیونکہ قدرت نے اسکا بندوبست کامل طور پر کرلیا ہے وہ یہ ہے کہ ایسی خراب ہوا مین سے کاربونک ایسڈ کو نباتات جذب کرتے رہتے ہین اور اوکسیجن کو اپنے مین سے نکال دیتے ہین جو ہوا کے غلیظ آرگینک مادّون کے اجزا کو متفرق کر کے اون کو ابخرات آبی کاربونک ایسڈ امیونیا وغیرہ مین تبدیل کردے یہ نئی گیزین ہوا کے ساتہہ ملکر اور پہیلکر اسقدر پتلی اور لطیف ہوجاتی ہین کہ انکے سونگہنے سے کسی ذی روح کو ضرر نہین پہنچتا۔ علاوہ ازین بوقت بارش مینہہ کا پانی ہوا کی تیرنے والی اشیاء کو سطح زمین پر تہ نشین کردیتا ہے۔

ہوا کی مقدار جو کہ تندرست اور مریض آدمیون کے لیے درکار ہے

ایک عام تندرست جوان آدمی کی سکونت کے واسطے ایک ایسا مکان چاہیے جو کہ ۴۸۰ مکسر فیٹ (۸×۶۰) ہو اور جس مین ایک ہزار مکعب فیٹ ہوا ہر وقت موجود ہو اور فی گھنٹہ تین ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت کے واسطے دونون طرف ۴۴ مکسر انچ کے دو سوراخ ہوا کے آنے کو اور اتنے ہی اوسکے مقابل ہوا کے جانے کو ہون۔ تاکہ پھیپڑون کے کام اور صفائی خون مین فرق نہ آوے ملازمان جنگی کے لیے پختہ بارکین اس حساب سے بنائی جاتی ہین کہ ہر ایک آدمی کو ۶۰۰ مکعب فیٹ ہوا ملے۔

ہندوستان مین قیدیون کے واسطے ۳۶ مکسر فیٹ زمین اور ۶۴۸ مکعب فیٹ ہوا دیجاتی ہے لیکن مریضون کے واسطے زیادہ مقدار مین ہوا درکار ہے چنانچہ انگلستان کے اسپتالون مین ہر مریض کے واسطے بارہ سو مکعب فیٹ ہوا اور ہندوستان کے اسپتالون مین پندرہ سو مکعب فیٹ ہوا ہر وقت موجود رہنے اور چار ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت ہونیکا بندوبست کیا جاتا ہے۔

اسپتالون مین چونکہ ہر ایک مریض کو اتنے تفاوت سے رکھتے ہین کہ ایک مریض کی بو دوسرے مریض کو نہ پہونچے اور طبیب کو چل پھر کر دیکھنے مین آسانی ہو اسلیے بہتر فیٹ مکسر (۹×۸) ہر مریض کے واسطے کافی سمجھی جاتی ہے لیکن خراب قسم کے زخم وغیرہ کے مریضون کے لیے ایکسو سے ایکسو چالیس فیٹ مکسر (۱۰×۱۴) زمین اور پندرہ سو سے دو ہزار مکعب فیٹ ہوا مطلوب ہوتی ہے۔

مریضان ٹائفیس فیور اری سپلس۔ ہاسپٹل گینگرین اور دوسرے چھوت دار امراض کو بہ نسبت مکان کے کھلے مقامات پر مثلاً زیر درخت یا چھپر یا خیمہ یا برآمدہ مین رکھنا بہتر و مفید ہوتا ہے لیکن صرف گرم ملک یا موسم مین یہ بات ہو سکتی ہے۔ سرد ملک یا موسم مین یہ تدبیر ناممکن ہے۔

مکسر و مکعب مذکور کا حساب اس طرح کیا جاتا ہے کہ مکان کی لنبائی و چوڑائی و اونچائی تینون کو نا پکر باہم ضرب دین اور جو حاصل ضرب ہو اسکو مریضون پر تقسیم کرین تو ہر ایک مریض کا مکعب معلوم

ہوجائیگا مثلاً ایک کمرہ بیس فیٹ لمبا اور بارہ فیٹ چوڑا اور پندرہ فیٹ اونچا ہے تو ان تینوں اعداد کو باہم ضرب کرنے سے تین ہزار چھہ سو فیٹ حاصل ضرب ہوگا اگر انکو تین مریضوں پر تقسیم کیا جاوے تو ہر مریض کے واسطے بارہ سو مکعب فیٹ نکلے گا۔

اگر دیوار و چھت کا سطح ہوا ہے تو یہ حساب ٹھیک ہوسکتا ہے لیکن گنبد وغیرہ کا دوسرے طور پر معلوم کرتے ہین جس کو بباعث طوالت کے ترک کرتے ہین اور اکثر نکالنے کے لیے صرف طول وعرض کو ضرب دیکر مریضون پر تقسیم کرنے سے مطلب حاصل ہوجاتا ہے۔

غریب ہندوستانیون کو جن کے سونے اور بیٹھنے کے مکان مین کھانا پکتا ہے اور حقہ کا دھوان گھٹا رہتا ہے کاربونک ایسڈ پائزننگ کا بڑا اندیشہ ہے لیکن اس سے بچاؤ کی یہ صورت نکل آئی یعنی اکثر غریب باشندگان ہندوستان چھپرون مین رہتے ہین جن مین اکثر کواڑ نہین ہوتے اور اوپر کی طرف سوراخ رہجاتے ہین اور چھپر مین مسام ہوتے ہین جن مین سے ہوا داخل اور خارج ہوتی رہتی ہے۔علاوہ انکے اکثر اشخاص جاڑون کے ایام مین منہہ ڈھک کر سوتے ہین جنکو یہی خطرہ بالا درپیش رہتا ہے لیکن چونکہ جاڑون مین چندبار شب کو اوٹھکر پیشاب کرنے کو باہر جانا پڑتا ہے جس عرصہ مین اندر کی ہوا باہر جاتی ہے اور باہر کی صاف ہوا اندر داخل ہوکر پائزننگ سے بچاتی ہے۔گوکہ تدابیر بالا سے جان بچ جاتی ہے تاہم ایسے آدمی ہمیشہ کمزور انیمک دایم المرض تو ضرور رہتے ہین۔

پس معلوم ہوا کہ انسان خواہ کتنے ہی وسیع اور فراخ مکان مین رہے لیکن جب تک کہ اوس مکان مین آمد و رفت ہوا کی بخوبی نہوگی (جسکو وینٹی لیشن .Ventilation بولتے ہین) کچھہ فائدہ نہوگا

وینٹی لیشن دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچورل یعنی قدرتی دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی۔

اوّل نیچورل وینٹی لیشن۔ یہی زیادہ تر قابل اعتبار ہے اور اسی سے اکثر کارروائی ہوتی ہے اسکے سرانجام پانے مین تین امور ضروری ہین۔یعنی ہوائی اجسام کا لطیف ہوکر پھیل جانا مختلف حرارت کے ہوائی اجسام کا متحرک ہونا۔ ہوا کا جھوکا۔ ہر ایک کا بیان حسب ذیل ہے۔

۱۔ہوائی اجسام کا لطیف ہوکر پھیل جانا۔اس کیفیت مین اجسام ہوائی اسقدر پھیل کر

لطیف ہوجاتے ہین کہ اون کا اثر نیک و بد جاتا رہتا ہے - جب اس سے ہوا اچھی طرح سے صاف نہین ہوتی تو تدبیر نمبر ۲ کی ضرورت ہوتی ہے -

۲- مختلف حرارت کے ہوائی اجسام کا متحرک ہونا - یہ اس قاعدۂ قدرتی پر مبنی ہے کہ سرد ہوا بوجہ وزنی ہونے کے سطح زمین کی طرف مائل ہوتی ہے اور گرم ہوا بہ سبب لطیف اور ہلکا ہونیکے اوپر کی طرف چڑھ جاتی ہے چنانچہ جب ایام سرما مین کسی بند مکان کا دروازہ کھولکر اوس کے اندر داخل ہوتے ہین تو ایک قسم کی خراب بو اسمین سے آتی ہے اور درونی اور بیرونی ہوا کی حرارت مختلف ہونیکی وجہ سے دو لہرین ہوا کی اوسی دروازہ مین پیدا ہوتی ہین چنانچہ مکان کے اندر کی گرم ہوا سے دروازہ کے بالائی حصہ کی راہ باہر نکلنے کی وجہ سے ایک لہر اور بیرونی سرد ہوا کی وجہ سے جو کہ دروازہ مذکور کے زیرین حصہ کی راہ سے اندر داخل ہونے کی کوشش کرتی ہے موج ثانی پیدا ہوتی ہے دروازہ مذکور مین ایک چراغ نیچے کی طرف اور ایک اوپر کی جانب رکھنے سے زیرین چراغ کی لو اندر کو اور بالائی کی باہر کو مائل دکھائی دیگی جس سے بیان بالا ثابت ہوجائیگا - لیکن تھوڑے عرصہ مین باہر اور اندر کی ہوا کی حرارت یکسان ہوجانے کی وجہ سے حرکت بند ہوجاوے گی - پس مکان اس قطع کا بنوانا چاہیے کہ نیچے کی طرف کشادہ دروازے اور اوپر کی جانب چند کھڑکیان ہون تاکہ دروازون کی راہ سے صاف ہوا داخل ہو اور بعد کو بوجہ تنفس اور چراغ وغیرہ کی گرم اور خراب اور ہلکی ہوکر اوپر کے دریچون کی راہ سے باہر نکلجاوے -

۳- ہوا کا جھوکا Wind یعنی متحرک ہوا ایک مقدم اور ضروری مددگار مضر اجسام ہوائی کے دفع کرنے کے لیے ہے جب ہوا فی گھنٹہ ایک میل چلتی ہے تو بالکل محسوس نہین ہوتی لیکن اسطور پر بہت عرصہ تک نہین رہ سکتی جب اس کی رفتار فی گھنٹہ ڈیڑھ یا دو میل ہو تو کچھ معلوم ہوتی ہے - جب فی گھنٹہ ۶ یا ۷ میل چلے تو اُس کا زور قابل برداشت نہین رہتا - فی گھنٹہ تین میل چلنے مین جسم کو ناگوار نہین معلوم ہوتی - انگلستان مین زیادہ سے زیادہ فی گھنٹہ ۶۰ یا ۷۰ میل چلتے دیکھا ہے لیکن ہندوستان مین آندھی کے وقت فی گھنٹہ سوا ایک سو دس میل چلتی ہے - ہندوستان مین باد تند کا ہونا ضرور ہے کیونکہ اسکے وسیلہ سے اُن بند مکانات کے اندر کی خراب ہوا جہان صاف ہوا اور روشنی

کاگذر نہین ہوتا باہر نکل جاتی ہے جو کہ ہر دو ترکیب بالا سے ناممکن ہے۔ علاوہ اس کے بعض اوقات وبائی امراض بھی اسکے ذریعہ سے رفع ہوجاتے ہین۔

آرٹیفیشل وینٹی لیشن۔ جب قدرتی وینٹی لیشن سے کارروائی نہوسکے بہت سی مصنوعی تدابیر کیجاتی ہین خصوصًا کارخانہ جہاز انبوہ کثیر مین منجملہ انکے صرف دو کا مختصر طور پر ذکر کرتے ہین۔ ادخال ہوا اخراج ہوا۔ چنانچہ بذریعہ آلہ تھرمن ٹی ڈوٹ Thermantidote کے بیرونی ہوا کو اندر داخل کرنا قسم مقدم الذکر کی ایک مثال ہے۔

تدبیر موخر الذکر کی کیفیت کی نظیر بایام سرما مکان کے اندر چمنی جلانا دیکھی جاتی ہے جس سے مطلب یہ ہے کہ اندر کی ہوا سرو گرم ہو کر باہر نکلجائے۔

چونکہ ہوا مین بہت سی خارجی اشیا شامل ہو کر اوسکو خراب کردیتی ہین (جیسا کہ اوپر ذکر ہوا) اسواسطے علاوہ وینٹی لیشن کے اور بھی چند کیمیاوی ترکیبون سے اُس خرابی کو دور کیا جاتا ہے لیکن یہ تدبیرین قدرتی ترکیبون مذکورہ بالا کی تقلید اور نقل ہین جن سے ہوا کی ماہیت بدل جاتی ہے چنانچہ ایک تو خشک چیزون کے ذریعہ سے۔ دوسرے سیال چیزون کی وساطت سے تیسرے دواؤن کے بخارات سے۔

اوّل۔ خشک چیزین مثلاً خشک مٹی و چونہ و کوئلہ و کاربونیٹ آف میگنیشیا اور چونہ و تار ملا ہوا اس کام کے لیے مستعمل ہین لیکن ان سب مین حیوانی کوئلہ بہتر ہے جسکو ٹوکری مین بھر کر لٹکاتے ہین یا ویسے ہی پھیلا دیتے ہین۔ اگر لکڑی کا کوئلہ استعمال کیا جاسے تو اوسکو باریک پیسکر رکھنا چاہیے جب تک یہ خشک رہیگا خراب نہوگا۔

ہندوستان مین غلاظت پر راکھہ ڈالنے کا جو دستور ہے اُس سے بھی مثل کوئلہ کے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

سہل الوصول چیزون مین چونہ کو بھی اس سبب سے مفید سمجھتے ہین کہ وہ کاربونک ایسڈ کو اور شاید سلفر کے مرکبات کو بھی جذب کرلیتا ہے۔

دوم۔ سیال چیزون مین کانڈیز سولیوشن .Condy's S و کلورائڈ آف زنک سب سے

عمدہ دافع عفونت ہین جنکو پیالہ مین بہر کر مکان مین رکہتے ہین یا اون مین کپڑا بہگو کر اوس جگہہ پہیلا دیتے ہین -

سوم - دواؤن کے بخارات سے متعفن ہوا کو دور کرنا ہو تو اوزون و کلورین - آیوڈین - برومین و نائٹرس ایسڈ و سلفیورس ایسڈ و ہیڈرو کلورک ایسڈ و کاربولک ایسڈ و ایسی ٹک ایسڈ و امونیا و ٹار کام مین لاتے ہین اور یہ طریقہ نہایت پسندیدہ ہے مگر ان مین سے ہیڈرو کلورک ایسڈ و ایسی ٹک ایسڈ و امونیا تو بالکل مستعمل نہین ہین اور برومین و آیوڈین بہی چونکہ کلورین سے کمزور ہین اس سبب سے اون کا بہی استعمال نہین کیا جاتا لیکن باقی اور چیزین کام مین آتی ہین اوزون پیدا کرنا ہو تو تین حصے تیز سلفیورک ایسڈ اور دو حصے پرمنگینیٹ آف پٹاش کو ملاتے ہین جس سے یہ ہوا نکلتی ہے اور چونکہ یہ ایک قسم کی ایسی اوکسیجن ہے جس مین حیوانی سمیت سے ملکر اوکسائیڈ بنانے اور اوسکے خراب اثر کے دور کرنے کی طاقت زیادہ ہے اس سبب سے ہیضہ و طاعون و دیگر وبائی بیماریون مین اُسکا استعمال کرنا مفید ہے -

کلورین ہوا ایک حصہ بن اوکسائیڈ آف مینگنیز اور از روے وزن چار حصہ تیز ہیڈرو کلورک ایسڈ کے ملانے سے نکلتی ہے اور سلفیورٹیڈ ہیڈروجن و سلفائڈ آف امونیم کو جو اصل جزو غلاظت ہین اور حیوانی مادّون و دیگر تعفّن کو دور کرتی ہے -

سلفیورس ایسڈ سلفر جلانے سے پیدا ہوتا ہے اور خراب مادّون سے ملکر سلفیورک ایسڈ بنجاتا ہے اور حیوانی مادّون کو دور کرتا ہے -

نائٹرک ایسڈ مین تانبہ کا ٹکڑا ڈالنے سے نائٹرس ایسڈ کے بخارات نکلتے ہین لیکن اس سے پہیپڑہ مین خراش پہنچتا ہے اسواسطے اس کا استعمال نہین کیا جاتا مگر نعش گہر کا تعفن دور کرنے کے لیے یہ لاثانی ہے -

کاربولک ایسڈ کو ایک پیالہ مین بہر کر یا ایک حصہ ایسڈ مذکور اور دو حصے ایتہر ملا کر ہوا مین رکہدیا جاے تو کاربولک ایسڈ کے بخارات نکلتے ہین جنکی بو سے ہر قسم کی بو دبجاتی ہے اور اس کے اثر سے چونکہ حیوانی شئے جلد خشک ہو جاتی ہین اس سبب سے سڑنے نہین پاتین اور نہ کائی وغیرہ پیدا ہوتی ہے

ٹار Tar ومیگڈوگلس پوڈر Macdougal's Powder مین چونکہ کاربولک ایسڈ ہے اسواسطے اون کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

WATER.

دوم پانی

ہوا کے بعد انسان کے لیے بڑی کار آمد اور اُسکی زندگی برقرار رکہنے والی شئے پانی ہے جو کہ جسم انسان کی ساخت مین جزو اعظم ہے - یہ دو کام آتا ہے ایک تو پینے مین دوسرے بیرونی استعمال مین پس دو فقرون مین اوسکا بیان ہوگا ۔

(الف) **ماہیت وصفات آب نوشیدنی** - پانی وہی عمدہ اور خالص ہے جو کہ صاف چمکدار بے بو - وبلا ذائقہ اور اسقدر شفاف ہو کہ اوسکے اندر دو فیٹ گہرائی مین بہت باریک چہاپے کے حروف رکہدے جائین تو صاف طور پر پڑہ لیے جائین ۔

صاف پانی مین علاوہ اوکسیجن وہیڈروجن کے جو اوس کے جزو اعظم ہین کسیقدر ہوا اور کاربونک ایسڈ گیس ضرور ہونے چاہئین - نمکیات خصوصاً کلورائڈ آف سوڈیم بہی ہونا ضرور ہے جسکی مقدار فی گیلن ۷ گرین ہونے سے اُسکے ذائقہ مین کچہ فرق نہین پڑتا - اجزاء بالا کے سوا کلورائن لایم - میگنیشیا - فاسفورک ایسڈ - ایمونیا اور آرگنک میٹر بہی خالص پانی مین ملتے ہین چنانچہ کلورائن جو کہ کلورائڈ نمکیات کے اجزا متفرق ہو کر حاصل ہوتا ہے یا پیشاب مین سے شامل ہوجاتا ہے فی گیلن دو گرین ہوتا ہے - لایم اور میگنیشیا اُن مقامات کی زمین مین سے جہان سے پانی گذرتا ہے نکلکر پانی مین حل ہوجاتے ہین یہ اکثر تو کم مقدار مین ہوتے ہین لیکن جب زیادہ مقدار مین ہون تو پینے والون کے لیے مضر پڑتے ہین - ایمونیا حیوانی اور نباتاتی اجزا کے متفرق ہونے سے پیدا ہوتا ہے لیکن جب یہ حیوانی اجزا سے حاصل ہو کر پانی مین ملجاوے تو مضر ہے ۔

آرگنک میٹر فی گیلن ۰٫۰۳۵ گرین ہونے چاہئین ۔

جب پانی مین کاربونک ایسڈ اور ارتہی سالٹس ملے ہون تو اُسے ہارڈ واٹر یعنی سخت پانی

جسکو عموماً بھاری پانی بولتے ہین - ایسے پانی کے پینے سے گھیگا اور پتھری وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہین -

پانی مین چند چیزین تیرتی ہوئی بھی پائی جاتی ہین جنکا معائنہ بذریعہ خردبین کے ہوسکتا ہے چنانچہ وہ یہ ہین - معدنی ذرّات نباتاتی اور حیوانی مادّہ روئی اون وغیرہ کے ریشے کائی اور بہت سے باریک جانورون کے بیضے فضلہ وغیرہ -

پانی کی شناخت - اگر کسی جگہہ کا پانی پینے سے اسہال ہوجاوے اور دیکھنے سے وہ پانی صاف اور بلا بو معلوم ہو لیکن جوش دینے سے اوسی پانی سے سڑے ہوے انڈے کے موافق بو نکلے تو اوس پانی مین سلفیوریٹیڈ ہیڈروجن کی موجودگی خیال کیجائیگی -

علاوہ ازین اس پانی مین لڈ کا کوئی مرکب ڈالنے سے سیاہ رنگ ہوجائیگا - اگر کسی مشتبہ پانی مین نائٹریٹ آف سلور اور ڈائلوٹ نائٹرک ایسڈ ملا کر ڈالنے سے سفید تہ نشین ہو تو یہ کلورائن کے ہونے کی دلیل ہے - لیکن یہ کیفیت کہ کلورائن مذکور آرگنک یا ان ارگنک مادّون سے پیدا ہوئی ہے بطریق ذیل دریافت ہوسکتی ہے - یعنی جب ایسے پانی مین کلورائیڈ آف گولڈ ڈالکر بیس منٹ تک جوش دیا جاوے اور اوسکا رنگ اودا سرخ ہوجاوے تو معلوم ہوگا کہ آرگنک میٹر اس کلورائن کی بنیاد ہے -

بخلاف اسکے جب کلورائیڈ آف گولڈ سے کچھہ اثر نہو تو ان آرگنک اشیا سے اوسکا پیدا ہونا ثابت ہوگا جب اوگزیلیٹ آف امونیم سے کچھہ تہ نشین نہو تو معلوم ہوگا کہ لایم نہین ہے اسی پانی مین اگر شناخت کرنیسے کلورائن بھی پایا جاوے تو ارتھی سالٹس سے اوسکے پیدا ہونیکی دلیل ہے نقشہ ذیل کے ملاحظہ سے بیک نظر بحالت موجودگی کلورائن اوسکے پیدا ہونیکے وجوہات معلوم ہوجاتے ہین

کلورائن
- کلورائیڈ آف گولڈ ڈالنے سے کچھہ اثر ہو آرگنک میٹر
  - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور سلوشن آف اسٹارچ اور ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ملانیسے
    - اثر ہو - حیوانی اشیا
    - اثر نہو - نباتاتی اشیا
- آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا کلورائیڈ آف گولڈ ڈالنے سے کچھہ اثر نہ ہو - ارتھی سالٹس -
- اوگزیلیٹ آف امونیم ڈالنے سے - کثیر المقدار تہ نشین - کلورائیڈ سالٹس -

امونیا اور فاسفورک ایسڈ غلیظ اشیا کے اجزا متفرق ہوے سے پیدا ہوکر پانی مین الجہاتے ہین اونکی شناخت کے واسطے خاص آلات درکار ہین اور ترکیب بہی پیچیدہ ہے لہذا ترک کیا گیا۔

ایک موٹی شناخت پانی کی یہ ہے کہ کسی آب مشتبہ مین تہوڑا سا کانڈیز فلوئیڈ قطرہ قطرہ کرکے ڈالین جس سے اُس پانی کا رنگ اودا ہوکر چند گہنٹہ تک یکسان قایم رہے اور بہورے رنگ کا کوئی تہ نشین ہو تو پانی مین آرگنک اشیا نہونے کی دلیل ہے۔

اوپر بیان کیا گیا کہ صاف پانی زندگی بسر کرنے کے واسطے ضروری اور مقدم شے ہے مگر یہ ہی بعض اوقات مختلف چہوت دار امراض کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہوجاتا ہے جیسے ٹائیفائڈ فیور ہیضہ وغیرہ کی سمیت پانی مین ملکر اوسکو خراب کردیتی ہے۔ جسکے پینے سے وہی مرض پیدا ہوجاتا ہے عموماً یہ خیال ہے کہ جب بہت سے لوگ کسی وبائی مرض مین مبتلا ہوجائین تو ہوا مین کچہہ فتور ہونیکا گمان کیا جاتا ہے جب ایسے مریضون کی تعداد کم ہو تو پانی کو اس کا بانی سمجہتے ہین جب اسکے دو کے لوگ مبتلا ہون تو غذا مین کچہہ خرابی ہونے کا خیال ہوتا ہے۔

چوبیس ۲۴ گہنٹے مین ایک جوان آدمی کے استعمال کیواسطے کتنا پانی درکار ہے۔ جتنا زیادہ پانی استعمال کے واسطے میسر ہو اتنا ہی عمدہ ہے۔ انگلستان مین پچیس ۲۵ گیلن فی کس کے حساب سے بذریعہ کل کے پانی دیا جاتا ہے لیکن ہندوستان مین جو ایک گرم ملک ہے اس سے زیادہ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔

پانی حاصل کرنیکی ترکیب۔ بڑے بڑے شہرون مین جہان کل کا پانی مستعمل ہے یہ ترکیب کیجاتی ہے کہ دریا یا چشمہ یا کنوئین کے پانی کو بذریعہ پمپ کے کسی بڑے تالاب یا حوض مین لیجاتے ہین بعدہٗ اُسے کنکر اور بالو یا لوہے کے برادہ سے فلٹر کرکے بذریعہ نل کے مقامات مطلوبہ مین پہنچاتے ہین۔ نل اکثر تو لوہے کے بنائے جاتے ہین لیکن چہوٹے چہوٹے نل اکثر سیسہ ہی سے بنتے ہین جن سے لڈ پائزننگ کا بڑا اندیشہ رہتا ہے لیکن اُن نلون کے اندر اگر ٹن کی ایک پتلی تہ چڑہادی جائے تو کچہہ خوف نہین رہتا ہے۔

ترکیب بالا بڑے بڑے شہرون مین جہان متمول لوگ ہین مروج ہے کیونکہ اس مین صرف

کثیر ہوتا ہے اور اسی سبب سے ہر جگہہ ایسا بند وبست ممکن نہین ہے - پس اب وہ ترکیب مجملاً بیان کی جائیگی - جس سے قریب قریب ہر جگہہ کارروائی ہو سکے - ہندوستان مین اکثر کسی دریا یا تالاب سے پانی لایا جاتا ہے شاذ و نادر جھیل یا جھرنے سے بھی -

۱- چاہ نوشیدنی - پانی پینے کا کنوان ایسا ہونا چاہیے جسکا عمق پچاس ساٹھہ فیٹ ہو اس کی دیوارون کا پختہ ہونا بھی ضرور ہے تاکہ سب سائل ڈرینج اوس مین شامل نہو اسکے اوپر کوئی شئے بطور سائبان کے لگانا لازم ہے کہ درخت کے پتے وغیرہ اوسمین نہ گرنے پاوین - کنوئین کے آس پاس میلا پانی جمع نہ رہنا چاہیے اسلئے کنوئین کے اوپر کی سطح اور چوگرد کی زمین اندر سے باہر کو سلامی دار بنوا دین تاکہ وہ پانی بہ کر دور چلا جاوے -

پانی کے کھینچنے کے واسطے لوہے کا صاف ڈول اور نئی رسی یا زنجیر چاہیے - چمڑہ کا ڈول خراب سمجھا جاتا ہے - ایسا کنوان جسکا عمق ساٹھہ فیٹ ہو اپنے چوگرد ہر طرف سو سو فیٹ فاصلہ کی زمین سے پانی کھینچتا ہے - چنانچہ کنوئین کے گرد کی غلاظت مثلاً پاخانہ مونہہ دہونے - نہانے کپڑا دہونے کا میلا پانی زمین مین جذب ہو کر آخر کوئین کے پانی مین شامل ہو جاتا ہے گو کہ کوئین کے پانی تک پہونچتے پہونچتے خراب مادے چھن چھن کر زمین مین رہ جاتے ہین تاہم کچھہ کچھہ غلاظت کنوئین مین چلی ہی جاتی ہے جو کہ بنا مختلف امراض کی ہے -

دریا کا پانی پینے کے واسطے بہت عمدہ ہے لیکن دریا مین ادہ جلا مردہ - کوڑا فضلہ وغیرہ غلیظ اشیا ڈالنے سے وہ اتنا خراب ہو جاتا ہے کہ پینے کے قابل نہین رہتا - سواے اسکے دریا کا پانی ایسے مقامات سے جہان لایم اور میگنیشیا کے نمکیات بکثرت ہون بہہ کر آوے تو اوس پانی کے پینے سے گیگا اور پتھری وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہین -

شروع برسات مین جب کہ دریا کا پانی مختلف مقامات سے غلیظ اشیا - کوڑا فضلہ وغیرہ بہا کرلے آتا ہے تو بسبب آرگنک میٹر زیادہ ہونے کے ایسے دریا مین نہانے سے اکثر بخار و دیگر امراض حملہ کرتے ہین - دریا کا پانی اوس مقام سے لینا چاہیے جہان بند پانی نہو - بہتا ہوا پانی عمدہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ لہرون کی وجہ سے ہوا کی اوکسیجن پانی کے آرگنک مادہ کے ہمراہ

شامل ہوکر اُسکے اجزا متفرق کرکے اوسکو بے ضرر کردیتی ہے۔ نیز وزن دار اشیا تہ نشین ہوجاتی ہین اور صاف رہجاتا ہے۔ پانی بہرنے کا گہاٹ نہانے۔ دہونے۔ مردہ جلانے۔ کارخانہ وغیرہ سے اوپر بنانا چاہیے۔ دریا کا صاف پانی حاصل کرنے کی ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارہ پر پکّا کنوان بنا دین جس مین دریا کا پانی بذریعہ سوت کے فلٹر ہوکر جمع ہوجاتا ہے اور پینے مین عمدہ ہوتا ہے۔

تالاب کا پانی پینے کے واسطے عمدہ نہین ہوتا کیونکہ یہ بند ہوتا ہے بعض مقامات مین تالابون کے اندر مردے ڈالے جاتے ہین اوسی مین نہاتے ہین۔ کپڑے۔ برتن وغیرہ دہوتے ہین تہوکتے ہین۔ داتن کرتے ہین۔ بعض ملکون مین تالاب ہی مین آبدست لیا جاتا ہے۔ گائے بیل کو نہلاتے اور پانی پلاتے ہین۔ بانس سن وغیرہ بھگو کر رکھتے ہین ایسا پانی پینے کے واسطے مضر ہوتا ہے۔ جہان کنوئین یا دریا کا پانی میسّر نہو اور تالاب ہی سے کارروائی کرنی پڑے تو چاہیے کہ دو تالاب بنائین ایک تالاب کو پانی پینے کے واسطے رکھین اس مین کوئی اور کام نہ کرین۔ اس کا گہاٹ پکا بنوا دین۔ سرکاری طور پر اس کی نگرانی ہوتی رہے کہ کوئی میلا نکرنے پاوے۔ دوسرا تالاب دیگر کامون کے واسطے کافی ہے۔ تالاب مین مچھلیون اور چھوٹے چھوٹے آبی پودون کا ہونا بہتر ہوتا ہے کیونکہ انکے ذریعہ سے آرگنک اشیا دفع ہوکر پانی صاف ہوتا رہتا ہے پانی لانے کے واسطے ایسا بندوبست کرنا چاہیے کہ اوس مین گرد و غبار وغیرہ خراب اشیا اوڑکر نہ پڑین۔ مشک مین بہر کر پانی لیجانا درست نہین ہے کیونکہ مشک کے اندر کائی وغیرہ جمجاتی ہے جسکو اچھی طرح سے صاف نہین کرسکتے ہین علاوہ ازین نئی مشک مین چمڑے کی بو آتی ہے۔ ہندوستان مین یہ قاعدہ تہا کہ کنوئین یا دریا پر نہانے کے بعد صاف دہاتی برتن مین پانی بہر کر سرپوش سے ڈہک کر خود گہر تک لاتے تہے اور اوسی کو استعمال مین لاتے تہے کیونکہ دوسرے شخصون پر اُن لوگون کو اعتبار نہ تہا علاوہ ازین غیر شخصون کی طرف سے زہر کی آمیزش کا شبہہ رہتا تہا چنانچہ ابہی تک چند اقوام ہند مین یہی دستور ہے۔ پانی کو رکہنے کے واسطے صاف مٹی یا پتھر کا برتن ہونا چاہیے جس کو ہر وقت ڈہکا رہنے دین تاکہ حیوانی

مادّے گرد و غبار وغیرہ اوس مین نہ پڑے اور روزمرہ پانی پھینک کر برتن کو صاف کرتے رہنا چاہیے جہان صاف پانی دستیاب نہو سکے وہان پانی کو مصنوعی تدبیر سے صاف کرتے ہین چنانچہ اول پانی کو جوش دیکر ہلا کر رکھدین جس سے کہ کاربونیٹ آف لایم ۔ سلفیورٹیڈ ہیڈروجن گیز آرگنک مادّے وغیرہ دفع ہوجاتے ہین اور کیڑے مرجاتے ہین بعدہ پانی کو چھان لین۔

دوم ۔ پانی کو کسی اونچے مقام پر سے قطرہ قطرہ کر کے نیچے ڈالنے سے بھی اوس مین ہوا کی اوکسیجن ملکر اوسکے ضرر رسان اثر کو مٹادیتی ہے۔

سوم ۔ بذریعہ ادویہ کے بھی صاف کیا جاتا ہے مثلاً ایلم ۔ لایم واٹر ۔ پرمینگنیٹ آف پٹاسیم پرکلورائڈ آف آئرن ۔ چار ۔ کاٹھ اور نرملی کا بیل وغیرہ پانی مین ڈالنے سے آرگنک میٹر نکلجاتے ہین۔

چہارم ۔ جلتی ہوئی لکڑی یا اینٹ ۔ لوہا یا چاندی وغیرہ کو آگ مین سرخ کر کے پانی مین ڈالکر بجھا دینے سے بھی پانی صاف ہوجاتا ہے۔

پنجم ۔ ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ایک ایسی ٹکٹی لکڑی کی بنواتے ہین جسپر تین گھڑے رکھے جاوین پھر تین گھڑے لیکر اور ہر ایک کی پینیدی مین چھوٹا سا سوراخ کر کے اوس مین سن یا روئی ٹھونس دیتے ہین بعدہٗ اوپر کے گھڑے مین کوئلہ اوس سے نیچے کے مین بالو اوس سے نیچے کے مین کنکر اور اُس سے نیچے صراحی یا گھڑا کپڑے سے ڈھک کر رکھدیتے ہین سب سے اوپر کے گھڑے مین جوش دیا ہوا پانی ڈالتے ہین تو یہ پانی سب گھڑون مین سے گذر کر صراحی یا زیرین گھڑے مین صاف ہو کر جمع ہوجاتا ہے۔ خیال رہے کہ گھڑون کو صاف کر لیا کرین اور ریت کوئلہ وغیرہ کو ہفتہ عشرہ مین تبدیل کر لیا کرین کوئلہ کا سفوف باریک نہ کرین۔

(ب) بیرونی استعمال مین صفائی کے لیے پانی بہت خرچ ہوتا ہے اور صفائی تندرستی کے لیے بڑی عمدہ چیز ہے۔ بدن کو ہر روز دھوتے اور ملنے سے صحت قایم رہتی ہے اور کوئی آدمی غسل نہ کرے تو پسینہ جمنے سے جلد مین خراش ہوتا ہے اور بدن سے بو نکلتی ہے اور طرح طرح کے جلدی امراض پیدا ہوتے ہین۔ مگر گرم ملکون مین ہر روز نہانے کا عام دستور ہے۔ غسل کے لیے سمندر کا یا عام

صاف پانی بہتر سمجھا جاتا ہے۔ غسل بہت طرح کے ہوتے ہین غسل کے پانی کی حرارت مختلف حالتون مین مختلف درجہ کی رکھی جاتی ہے غسل سے جسم کی صفائی حرارت عزیزی کی کمی اور عضلات مین ڈھیلاپن یا مضبوطی آتی ہے۔ اگر آب سرد سے نہایا کرتے ہین جس کو جسم پر ڈالنے سے اوّل اثر یہ ہوتا ہے کہ جلدی خون اعضائے اندرونی کی طرف رجوع ہوتا ہے اور جلد سرد ہو جاتی ہے۔ کچھہ عرصہ مین خون پہر جلد کی طرف واپس آتا ہے اور گرمی محسوس ہوتی ہے روزمرہ آب سرد سے غسل کرنے سے بدن مین مضبوطی آتی ہے اور اعصاب چونکہ عادی ہو جاتے ہین اس سبب سے سردی کا کم اثر ہوتا ہے مگر ایسے اشخاص کو جنکو کسی عضو اندرونی کے مبتلا مرض ہونے کا میلان رہتا ہے جسم پر یکایک آب سرد ڈالنے سے عضو مذکور مین کنجسچن انفلامیشن وغیرہ امراض ہو جاتے ہین۔ سوائے اسکے کمزورون کو آب سرد سے مضرت پہنچتی ہے اور ننھے بچون کو شاک .Shock ہو جاتا ہے اسلیے ایسی حالتون مین خصوصًا برسات اور جاڑون مین گرم پانی سے غسل کرانا بہتر ہے۔ ٹھنڈے پانی کا اثر سردی اگر زیادہ کرنا منظور ہو تو شاور باتھہ دین یا اونچے پر سے موٹی دہار سے پانی ڈالین۔ آب سرد سے غسل کرنے کے وقت جسم کو کسی موٹی تولیا سے ملڈالین یا صابون یا بیسن جسم پر لگا دین تاکہ روغنی مادّہ دفع ہو کر پانی کا اثر جسم پر ہو سکے۔ گرم پانی سے غسل کرنیسے جسم کی صفائی خوب ہوتی ہے اور عضلات خصوصًا محنت کرنے کے بعد ڈہیلے پڑجاتے ہین غسل کے پانی کی حرارت ۶۵ ڈگری درجہ سے زیادہ نہو ورنہ بہت گرم پانی بہی سست کرنے والا اور مضر ہے۔

بنگال مین دستور ہے کہ تالابون مین جسم پر تیل ملکر غسل کیا کرتے ہین جس سے سردی کا اثر کم ہوتا ہے اسکے علاوہ چہوتدار جلدی امراض کے ہونیکا بہت کم اندیشہ رہتا ہے۔ ہندون کا غسل اکثر بغرض صفائی نہین ہوتا ہے بلکہ مذہب کی پابندی کے سبب سے ہر روز غسل کرتے ہین مسلمان لوگ خصوصًا مفلس غسل کم کرتے ہین۔ اس سبب سے وہ اکثر میلے رہتے ہین مضبوط اور تندرست آدمی کے لیے سمندر مین غسل کرنا بہت عمدہ ہے جسکی لہرین جسم پر لگنے سے بدن مین طاقت آجاتی ہے اور اوسکے نمکین اجزا جسم مین جذب ہو کر مفید ہوتے ہین

لیکن کمزورون اور مریضون کو سمندری غسل مضر ہوتا ہے۔ غذا کے عین قبل یا بعد سمندری غسل ناجائز
ہے جہان کے پانی مین کیڑے وغیرہ ہونے کا شبہہ ہو اور غسل کرنے کی ضرورت پڑے تو اوس مشتبہ
پانی کو جوش دیکر بعدہٗ چھان کر نہانے سے کچھہ خوف نہین رہتا ہے۔

جب لڑکا بڑا ہو جاوے تو سرد پانی سے ہر روز غسل دے سکتے ہین اور ہر روز نہلانا ممکن نہو تو
اسفنج پانی مین بھگو کر بدن پونچھنا یا صرف تیل ملنا کافی ہوتا ہے۔

سوم غذا

تندرستی کا قایم رکھنے کے واسطے غذا اوصاف عمدہ اور مقدار مناسب مین ہونا بہت ضرور ہے
پانی اور ہوا کو بالارادہ کوئی خراب نہین کرتا ہے اگر اتفاقاً نادانستگی مین کوئی خراب کر دے تو وہ شخص
مجرم قرار پاتا ہے۔ لیکن غلہ فروش وغیرہ آٹے اور دیگر اشیاء خوردنی مین غیر جنس اور مضر
چیزین ملا دیتے ہین اور اکثر سزایاب نہین ہوتے۔ یہ بات قابل لحاظ کے ہے کہ کھوٹا سونا بیچنے
والا فی الفور پکڑا جاوے اور سزایاب ہو اور ان تندرستی مین خلل ڈالنے والون کی طرف کچھہ
بھی یہ خیال کیا جاوے۔ غذا کے باب مین کوئی خاص قاعدہ مقرر نہین ہو سکتا ہے کیونکہ ہر
شخص کی غذا ملک ۔ قوم ۔ فرقہ ۔ عمر کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے چنانچہ اہل فرنگ اکثر حیوانی غذا
سے رغبت رکھتے ہین ہندو لوگ اکثر نباتی غذا کھایا کرتے ہین۔ لیکن باشندگان ممالک سرد کی خوراک
مین روغنی اشیا مقدم اور زیادہ مقدار مین ہوتی ہین۔ عموماً یہ خیال ہے کہ حیوانی غذا کھانے والے
بہ نسبت اونکے جنکی خوراک نباتات سے ہے مضبوط اور قوی ہوتے ہین اور اسیلیے اونپر غالب آتے
ہین لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ یہ بات پایہ ثبوت کو پہونچ چکی ہے کہ ایک قوم کو دوسری قوم پر غالب
آنے مین علم و عقل سے اصل مدد ملتی ہے صرف جسمی طاقت سے کچھہ نہین ہو سکتا ہے اور علم و
عقل کی تیزی دماغی فعل کے عمدہ طور سے ہونے پر اور دماغی فعل کا عمدگی سے ہونا صحت
اور تندرستی پر منحصر ہے۔ اور تندرستی جب ہی قایم رہتی ہے کہ جب عمدہ غذا مناسب مقدار
مین خواہ وہ حیوانی ہو یا نباتاتی غرضکہ حسب رواج ملک وقوم میسر آسکے۔ اگر کچھہ روز تک غذا مقدار

مناسب مین دستیاب نہو جیسا ایام قحط سالی مین تو آلات الهضم مین بباعث معطل الفعل رہنے
کے اِس قسم کی تبدیلی ہوجاتی ہے کہ آئندہ غذا باوجود دستیاب ہونیکے ہضم نہین ہوسکتی ہے
اور رفتہ رفتہ موت وقوع مین آتی ہے۔ غذا مین دو قسم کی اشیا ہونی چاہئین - (۱) اِن آرگنک
(۲) آرگنک۔

اِن آرگنک اشیا مین کلورائڈ آف سوڈیم مقدم ہے جسکے بغیر زندگی برقرار نہین رہ سکتی
ہے ایک اوسط درجہ کے آدمی کے واسطے کم سے کم سو گرین خالص نمک روزمرّہ ملنا چاہیئے
دماغ اور ہڈیون کی بناوٹ کے لیے فاسفیٹس کی ضرورت ہوتی ہے - لایم - سوڈا - پوٹیش
سلفر اور ائرن کے مرکبات دیگر ساختہائے جسم کی تعمیر مین کام آتے ہین۔ وجیٹبل سالٹس مثلاً
ٹارٹریٹ سایٹریٹ لیکٹیٹ وغیرہ کا بھی ہونا ضرور ہے - کیونکہ یہ اشیا انٹی اس کاربیوٹک
ہین - چنانچہ یہ چیزین تازہ پہلون مثلاً لیمو - نارنگی - املی - انار - انگور تازہ ترکاریون مثلاً لوکی وغیرہ
کی بناوٹ مین پائی جاتی ہین دال وغیرہ مین نہین - انجور بھی اسی قسم کی چیز ہے جو ہر موسم مین
دستیاب ہوسکتا ہے۔

آرگنک غذا مین دو قسم کی چیزین ہوتی ہین نائٹروجنس اور نان نائٹروجنس - چنانچہ نائٹروجنس
اشیا مین فائبرن جلی ٹین کیزین لگومن گلوٹن شامل ہین جو کہ گوشت بیضہ - شیر گندم - دال
وغیرہ مین پائے جاتے ہین - جسمی ساخت کی مرمت کے واسطے جو نائٹروجن صرف ہوتا ہے
وہ انہین اشیا سے حاصل ہوتا ہے ورنہ ہوا کا نائٹروجن جو بذریعہ سانس کے ملتا ہے وہ ساخت
کی بناوٹ مین کام نہین آتا - نان نائٹروجنس اشیا مین دو قسم کی چیزین داخل ہین - ہیڈروکاربنس
کاربوہیڈریٹس - ہیڈروکاربنس مین چربیلی اشیا مثلاً روغنات گھی چربی شمار کیجاتی ہین - کاربوہیڈریٹس
سے اسٹارچی اور سیکرائن اشیا سے مراد ہے جو کہ چاول - آٹے - آلو - گوبھی اور شکر مین پائے
جاتے ہین - گو کہ ہر غذا مین کم و بیش کل اجزا آرگنک و اِن آرگنک ضرور ہوتے ہین لیکن غذا
مذکور کو اوس جزو کے نام سے موسوم کرتے ہین جسکی مقدار اوسمین دیگر اجزا کی نسبت زیادہ ہوتی
ہے - ایک ہی قسم کی غذا مدت تک کہانے سے انسان زندہ نہین رہ سکتا ہے - صرف

دودھ ایک ایسی شئے ہے جسکے تنہا استعمال سے زندگی قایم رہ سکتی ہے - اشیاء بالا کے سوا جو کہ مقدم جزو غذا ہیں چند مددگار چیزیں مثلاً شراب چاء مصالحہ جات وغیرہ بھی استعمال کیجاتی ہیں جنکی مقدار مناسب میں استعمال کرنے سے فعل انہضام کو مدد ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں مضر ہوتی ہیں جیسا کہ اسباب الامراض میں بیان کیا گیا - مسور کی دال میں بہت سا حصہ نائٹروجن دار اجزا کا اور تھوڑے سے روغنات پائے جاتے ہیں اگر اس میں تھوڑا سا گھی ملا کر استعمال کیا جاوے تو گوشت سے بھی زیادہ مفید اور طاقت بخش ہوتا ہے - علاوہ بریں غذا کے باب میں پانچ اصول مقرر کیے گئے ہیں - لیکن انکے بیان کرنے سے پیشتر ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے عام اشیاء خوردنی کے نائٹروجنس اور دیگر اجزا کی مقدار بیک نظر معلوم ہوجاتی ہے -

نام اجناس	مقدار پانی	مقدار نائٹروجنس اجزا	ہیڈروکاربن اجزا کی مقدار	کاربوہیڈریٹس کی مقدار	نمکین اجزا	
گوشت	۷۴٫۴	۲۰٫۵	۳٫۵	—	۱٫۶	
مسور کی دال	۱۱٫۸۴	۲۵٫۱۵	۱٫۳۶	۵۹٫۸۵	۱٫۹۲	
چنا	۱۱٫۳۹	۲۲٫۷۰	۳٫۷۶	۴۹٫۱۸	۲٫۶۰	
آرد گندم	۱۵٫۰۰	۱۱٫۰۰	۲٫۰۰	۷۰٫۳۰	۱٫۷۰	
باجرہ	۱۱٫۸	۱۰٫۱۳	۴٫۶۲	۷۱٫۷۵	—	
چاول	۱۰٫۰	۵٫۰	٫۸	۸۳٫۲	٫۵	
مکا	۱۳٫۵	۱۰٫۰	۶٫۷	۶۴٫۵	۱٫۴	
مٹر	۱۵٫۰	۲۲٫۰	۲٫۰	۵۳٫۰	۲٫۴	
شیر و دودھ متناسبہ ۱۰۳۰ یا زیادہ	۸۶و۷	۴٫۰	۳٫۷	۵٫۰	٫۶	
مکھن	۶	٫۳	۹۱٫۰	—	۷٫۲ تخمیناً	
روٹی	۴۰٫۰	۸٫۰	۱٫۵	۴۹٫۲	۱٫۳	
شکر	۳٫۰	—	—	۹۶٫۵	٫۵	

اوّل - ایام شباب مین چونکہ دوران خون تیزی سے ہونے کے سبب بہوک خوب لگتی ہی اسلئے جلد جلد شکم سیر ہوکر کہانے کا مضائقہ نہین لیکن اتنا نہو جس سے پیٹ پر بوجہہ معلوم ہو اور نیند آجاے - اور جوانی مین چوبیس گہنٹہ کے اندر دو تین دفعہ کہانا کافی ہے یعنی سب کا مرتبہ سے پہلے صبح ہی کچہہ ہلکی چیز کا ناشتہ کرنا پہر دوپہر کو معمولی غذا کہانا پہر رات کو بہ نسبت دوپہر کے ذرا ہلکی غذا کہانا مناسب ہے بڑہاپے مین چونکہ بہوک کم لگتی ہے اور اعضا کمزور ہوتے ہین - اسلئے کہانے کی ضد کرنا تو غیر مناسب ہے مگر تہوڑا تہوڑا اور جلد جلد کہانا بہتر ہے -

دوم - انتظام اوقات رہے تاکہ وقت مقررہ پر اچہی طرح خواہش ہو مگر وقت معمولی ٹلجاے تو پوری مقدار مین غذا کہانے سے بدہضمی ہوجاتی ہے -

سوم - مقدار غذا کی اگرچہ ہر آدمی کے واسطے جدا ہوتی ہے لیکن عموماً جس آدمی کا وزن پونے دومن ہو اسکو چوبیس گہنٹے مین خشک نائٹروجن دار غذا ساڑہے پانچ اونس اور روغنی دو سے تین اونس اور نشاستہ دار و شکر دار چودہ سے پندرہ اونس اور قدرے معدنی اشیا یعنی سب ملاکر بائیس یا تیئیس اونس کہانا اور بیس ۲۰ یا بائیس ۲۲ اونس پانی تو ثقیل چیزون مین ہوتا ہے اور چالیس اونس اُسکے علاوہ پانی پینا مناسب ہے -

چہارم آدمیون کی کام کے بموجب خوراک مختلف ہوتی ہے یعنی جو لوگ سکون اختیار کرتے ہین اونکی خوراک کم ہوتی ہے اور جو دماغی یا جسمی محنت کرتے ہین وہ زیادہ کہاتے ہین لڑکپن مین کم اور جوانی مین بہت زیادہ کہانے سے نقصان ہوتا ہے اور بہت زیادہ گوشت وغیرہ کہانے سے بہی نقرس وپتہری وغیرہ کی بیماری ہوجاتی ہے -

کوئی آدمی پینتیس ۳۵ سے چالیس برس کی عمر مین بہت موٹا ہوجاے تو ایک ثلث غذا کم کرنے اور محنت زیادہ کرنے یا ایک قسم کی غذا روزمرّہ تہوڑے دنون تک دینے سے موٹاپا جاتا رہتا ہے -

پنجم غذا کے پکانے مین ایسی احتیاط ہونی چاہیئے کہ وہ ملایم و ذائقہ دار ہو -

فائدہ - یہان پر غذا کے بارہ مین مختصر ذکر کیا گیا ہے اگر کسی صاحب کو مفصل حال ہر ایک قسم کی

غذا کا معلوم کرنا منظور ہو تو رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی کو دیکھہ سکتے ہین جس مین یہ بیان بہت خوبی اور تصریح کے ساتھہ ہے۔

چہارم۔ لباس و بستر

جب ہوا سرد و خشک ہو جیسا کہ پنجاب کیطرف بایام سرما یا سرد ملکون مین ہوتی ہے تو جسم کی حرارت غریزی کو ہوا مین شامل ہونے سے باز رکہنا پڑتا ہے اور گرم ملک و گرم موسم مین ہوا کی حرارت سے تمام جسم خصوصًا سر اور اسپاین کی حفاظت کے لیے مناسب تدبیرین کرنی پڑتی ہین چونکہ سردی مین سرد و خشک ہوا کے اثر سے بہت نقصان ہوتا ہے خصوصًا ننہے بچون مین اور حرارت غریزی بہت کم پیدا ہوتی ہے اسواسطے بہ نسبت گرمی کے سردی کی برداشت اون کو بالکل نہین ہوتی اور گرمی مین جلد پر حرارت زیادہ آجاتی ہے اور برسات مین بخارات کا مسام سے نکلنا بند ہو جاتا ہے اور ہوا ایکایک تبدیل ہو جاتی ہے غرضکہ ان آفات سے محفوظ رکہنے کے لیے کپڑا پہننے کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ تین قسم کا کپڑا کام مین آتا ہے ایک تو اونی۔ دوسرے چہال کا۔ تیسرے سوتی۔

اوّل۔ اونی کپڑون مین فلالین اگرچہ بھاری و جلد مین خراش پیدا کرنے والا ہے مگر اوسکے نیچے کوئی سوتی کپڑا پہنکر موسم سرما مین پہنا جاے تو جسم کی حرارت غریزی کو نکلنے سے مانع ہوتا ہے لیکن گرم موسم مین اسکا استعمال ناجائز ہے کیونکہ ان دنون مین جسقدر حرارت غریزی کا جسم سے باہر ہونا ضرور ہے وہ بوجہ فلالین کے باہر نہین نکلتی اور اگرچہ پسینہ کو وہ جذب بہی کر لیتی ہے لیکن جلد خشک نہین ہوتی اور خصوصًا موسم برسات مین بسبب نہونے تمازت آفتاب کے پسینہ کی تری نہین جاتی جس سے جلد نم رہتی ہے اور اوس مین خراش ہو کر گرمی دانے پیدا ہو جاتے ہین۔

دوم۔ چہال کا کپڑا پہننا ہر موسم مین نادرست ہے کیونکہ یہ جلد پسینہ سے تر ہو جاتا ہے اور بیرونی حرارت کو جسم مین پہنچاتا ہے اور پہر ہوا لگنے سے بہت جلد خشک ہوتا ہے جس سے سردی

معلوم ہونے لگتی ہے۔

سوم۔ سوتی کپڑا جو ہلکا دجاذب ہے خاصکر گرمیون مین اسکا استعمال کرنا بہتر ہے کیونکہ بہ نسبت ادنی کپڑے کے حرارت غریزی کو زیادہ باہر نکلنے سے مانع نہین ہوتا ہے اور بہ نسبت چھالٹی کے بیرونی حرارت کو جسم تک کم پہنچنے دیتا ہے اور موسم برسات مین مثل فلالین کے تر نہین رہتا سرد موسم مین بوقت تبدیلی لباس سردی لگنے کا اندیشہ رہتا ہے اسیلئے جلد جلد کپڑا بدلنا مناسب نہین ہے اور ضرورت کے سبب سے بدلنے مین بہت ہوشیاری کرنی پڑتی ہے۔

ورزش کے بعد جب پسینہ خشک ہوجاوے تو گرم وخشک کپڑا پہنتے ہین ورنہ سردی لگنے سے خصوصًا موسم سرما مین وجع مفاصل واعضاے اندرونی مین سوزش ہوجاتی ہے اور ورزش کے وقت بھی ہلکا کپڑا بدن پر رکھنا ہوتا ہے۔

بچون مین کمر اور سینہ کا کسنا (جیساکہ اکثر لڑکیون مین دستور ہے) کسی حالت مین مناسب نہین ہے بلکہ ہمیشہ ہر عمر مین کپڑا ڈھیلا ہونا بہتر ہے تاکہ عضلاتی حرکت مین فرق نہ آوے جوانی مین فلالین کا پہننا خصوصًا پیٹ کو ڈھکنا بہتر ہے لیکن زیادہ گرم لباس پہننا اچھا نہین ہے مگر بڑھاپے مین بہت گرم کپڑون کے پہننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جسمی پوشاک ادنی ہو خواہ سوتی ہمیشہ صاف اور خشک رکھنی چاہیئے یعنی پسینہ سے تر اور بودار نہ ہونے پاوے۔

نیز اس بات کا لحاظ رہے کہ سفید کپڑا دہوپ اور گرمی سے بچاتا اور سیاہ شعاع آفتاب کو جذب کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ موسم سرما مین سیاہ کمل اور گرمیون مین سفید چادر مریضون کو دی جاتی ہین۔ علاوہ برین ایسے موسم مین کہ شبنم وسیل بکثرت ہو بستر۔ چادر۔ توشک تکیہ وغیرہ کو دہوپ دینا ضرور ہے تاکہ نمی کا اثر اسمین نرہے۔

پنجم مکان

عموماً ہندوستان مین مکان بنوانے مین قواعد حفظان صحت کی روسے اوسکے درست ہونیکا

خیال نہین کیا جاتا ہے بلکہ جہان جس قطعہ مین خواہ وہ بلندی پر ہو یا نشیب مین زمین دستیاب ہو سکے یا کسی قسم کا دنیوی فائدہ نظر آوے بلا خیال قواعد حفظان صحت کے مکان بنوا لیتے ہین علاوہ ازین وطن بھی قریب قریب ہر شخص کو عزیز ہوتا ہے اور وہین بود و باش اختیار کرتے ہین خواہ آبادی وہان کی کتنی ہی گنجان کیون نہو ۔ پس تندرستی قایم رکھنے کے لیے مکان بود و باش و مقام سکونت کا قواعد حفظان صحت کی روسے درست ہونا ضرور ہے ۔ چنانچہ بود و باش کے لیے بلند قطعہ کو نشیب دار زمین پر ترجیح دیتے ہین ۔ ہندوستان مین اکثر ایسے بلند و سنگین مکان بنواتے ہین جن مین صاف ہوا کا اچھی طرح سے گذر نہین ہو سکتا ہے ۔ علی ہذا ان مکانون کا صحن بھی ازبس تنگ ہوتا ہے جہان دھوپ بالکل نہین پہونچ سکتی زمینہ مین بچانہ تعمیر کراتے ہین ۔ ایسی قطعہ کا مکان قواعد حفظان صحت کی روسے درست نہین ہے ۔ پس مکان ایسا ہونا چاہیئے جسمین ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہونے کی غرض سے مقابل مین دروازے دو یا زیادہ اور اوپر کی طرف چند کھڑکیان ہون ۔ مکان کے اندر کی زمین صاف خشک بلا نمی کے ہونی چاہیئے ۔ جس زمین مین تری بہت ہوتی ہے وہان ایسا بندوبست کیا جاتا ہے کہ مکان کی سطح اطراف کی زمین سے قریب ۲ فیٹ اونچی ہو ۔ اگر نمی اسطرح سے بھی رفع نہو سکے تو اُسکے نیچے محراب بنوا دین تاکہ مکان کے نیچے ہوا رہے اور نمی سطح مکان تک نہ پہنچ سکے دیوارون پر چونے کی گچ کرا دین تاکہ نمی زمین کی اوسپر اثر نکرے ۔

پکے مکان مین روز جھاڑو دینے اور سال بھر مین ایک دو دفعہ قلعی کرنے بغیر صفائی نہین رہتی اور کچا گھر ہو تو اوسکو جلد جلد لیپنا پوتنا مناسب ہے مگر زمین و دیوارون کے چھڑکنے اور دھونے سے سیل ہو جاتی ہے لیکن گرم موسم مین چھڑکاؤ کرنے کا کچھ مضائقہ نہین ۔ صبح و شام ہر ایک مکان کے دروازے کھولنا مناسب ہے خاصکر ہندوستانیون کو جن کے سونے بیٹھنے کے گھر مین ہی کھانا پکتا ہے اور حقہ کا دھوان گھٹا رہتا ہے اونکو سونے سے پہلے دروازون اور کھڑکیون کا کھول دینا بہت ضرور ہے تاکہ صاف ہوا آجاوے ۔ اور مکان مین روشنی کا بھی گذر ہونا چاہیئے کیونکہ جن بچون یا عورتون کو روشنی نہین ملتی وہ دبلے ہوتے ہین ۔ اور رنگ اونکا

پھیکا ہوتا ہے۔

لکڑی۔ بانس اور پھونس کا مکان بود و باش کے لیے عمدہ ہے کیونکہ ہوا کی آمد و رفت اُن مین بخوبی ہوتی ہے۔ مکان کا صاف و ستھرا ہونا اور اوسکے چوگرد سیلا و کوڑا وغیرہ نہونا ضرور ہے کیونکہ مکان سیلا ہوگا تو اُسکے اندر کی ہوا صاف نہوگی اور اطراف مین غلاظت ہوگی تو جو ہوا اوسپر سے گذر کر مکان مین آوے گی وہ بدبودار ہوجائیگی۔

مکان بود و باش مین گاے بیل وغیرہ کا باندہنا درست نہین ہے کیونکہ گوبر اور لید وغیرہ سے غلیظ اور متعفن بخارات نکلکر مکان کی ہوا خراب کر ڈالتے ہین۔ غلاظت مثلاً بول و براز وغیرہ کے دفعیہ کے واسطے مناسب بندوبست ضرور ہے۔ بڑے بڑے شہرون مین یہ بندوبست کیا جاتا ہے کہ زمین کے نیچے بڑی بڑی نالیان بنی ہوتی ہین جن مین غلاظت ڈالی جاتی ہے اور جو کہ پانی کی دہار کے زور سے بہکر آبادی سے دور کسی غار جھیل یا دریا مین پہنچ جاتی ہے لیکن یہ بندوبست ہر جگہہ ممکن نہین ہے۔ علاوہ ازین اسمین صرف کثیر ہوتا ہے اسلیئے یہ تدبیر ہندوستان مین ہر جگہہ ممکن نہین ہے اور چونکہ مزدور مثلاً مہتر وغیرہ کم قیمت مین دستیاب ہوتے ہین اور اونہین سے یہ کام صفائی وغیرہ کا کرایا جاتا ہے پس اسی کی بابت چند ہدایت ضروری زیر قلم کرتے ہین۔

مہترون کو ہدایت کرین کہ فضلہ کوڑے وغیرہ کی صفائی دن مین دو مرتبہ ہوا کرے۔

پیخانہ پیشاب کو علیحدہ علیحدہ رکھنا چاہیئے۔ گو کہ یہ بات ہندوستان مین ممکن نہین ہے کیونکہ جہان پیخانہ پہرتے ہین وہین پیشاب کرتے اور آبدست لیتے ہین تاہم حتی الامکان اس کا خیال رکھنا واجب ہے۔ جیلخانون مین یہ قاعدہ ہے کہ گملون یا نالیون مین خشک مٹی دو دو انچہ بچھا کر اون مین پیخانہ پہرتے ہین لیکن پیشاب کرنے اور آبدست لینے کے واسطے جدا ہی برتن ہوتا ہے۔ بہرحال پیخانہ کو کسی مٹی کے برتن مین رکھہ کر اوسکے اوپر خشک مٹی چھڑک کر شہر سے دور لیجاوین اور کھیت مین ایک فیٹ عمیق اور اسی قدر عریض نالیان کھودین بعدہٗ ان نالیون مین چھہ انچہ فضلہ بھر کر اوپر سے چھہ انچہ خشک مٹی ڈالکر ڈھک دین۔ اس طرح سے

خشک مٹی کے استعمال کو ڈرائی ارتھ کنسر ونسی Dry earth Conservancy بولتے ہین کچھہ عرصہ بعد اوس زمین مین ہل چلانا چاہیئے تاکہ فضلہ مٹی کے ساتھہ بخوبی آمیز ہوجاوے اس زمین مین اناج بونے سے بہت جلد اور بہت افراط سے اوگتا ہے اور فصل اچھی ہوتی ہے فضلہ کو ٹوکرون مین بھر کر لیجانا مناسب نہین ہے۔

غلیظ سیال مثلاً پیشاب وحوض کے پانی وغیرہ کے واسطے یہ تدبیر کرین کہ اوسکو لوہے کے صندوقون مین جن مین ٹار کی قلعی ہوتی ہے بھر کر آبادی سے دور لیجا کر زمین پر چھڑکدیا کرین تاکہ وہ زمین اوسے جذب کر کے مضبوط ہوجاوے۔ بعض شہرون مین بستی سے باہر بڑے پاخانے ہوتے ہین جنکو ہم پلس یا پبلک لیٹرین Public Latrine بولتے ہین اور وہان بھی پیخانہ پیشاب علیحدہ علیحدہ کرانے اور ڈرائی آرتھہ کنسرونسی کا بندوبست ہے۔ ایسے پیشہ ور جنکے پیشہ مین تعفن و بو وغیرہ پیدا ہوتی ہے مثلاً قصاب وغیرہ اون کی دوکان یا کارخانہ بستی سے دور ہونا چاہیے اور منجانب سرکار ایسے شخصون کی نگرانی ہونی ضرور ہے قصابون کو چاہیئے کہ وہ گوشت پر مکھی نہ بیٹھنے دین جو کہ مختلف امراض کی حامل ہوکر گوشت کو خراب کردیتی ہین اور جس کے استعمال سے مختلف امراض کے ہونیکا اندیشہ رہتا ہے۔ کمیلہ کے خون وغیرہ کو دور لیجا کر دفن کردیا کرین۔

ایسی زمین جو کہ پندرہ فیٹ عمق تک خشک ہو سکونت کے لیے عمدہ سمجھی جاتی ہے کسی مقام پر پانی خواہ برسات کا ہو یا کنوئین وغیرہ کا عرصہ تک جمع نہ رہنے پاوے۔ پس زمین کا ایک جانب کو سلامی دار ہونا دقیقہ بالا کے حل کرنیکے واسطے کافی ہے۔ اگر زمین ڈھالو نہو اور ہموار ہو تو اوس مین ایک جانب پکی نالیان سلامی دار بنوا دین یا قرب وجوار مین ایک بڑا تالاب تعمیر کرا دین تاکہ آس پاس کا پانی اسی مین جمع ہوتا رہے اور نمی کا دفعیہ ہوجاوے۔ گانون کی آب و ہوا خراب ہوجانے کا باعث یہ ہے کہ وہان کے باشندے مکان بناتے کے لیے گانون کی اطراف سے مٹی کھود لیتے ہین جس سے غار بنجاتے ہین اور جن مین برسات کا پانی جمع رہتا ہی اس پانی مین وہان کے باشندے سن وغیرہ کے پیڑ بھگوتے ہین۔ کپڑے دھوتے ہین

پہنچاتے پہرتے ہین علاوہ ازین جب اس پانی مین درختون کی پتّیان گرکر سڑتی ہین تو مختلف خراب اور مضر گیسین پیدا ہوتی ہین - اگر باعث خرابی کا یہی تحقیق ہوجاے تو اُن غارون کو مٹی سے بہر دین یا ایسی تدبیر کرین کہ ان مین پانی جمع نہ رہنے پاے -

ششم جسمی و ذہنی کام

حافظ صحت کو یہ جاننا ضرور ہے کہ صحت جسمانی و درستی حواس کے لیے جسمی ورزش و دماغی محنت امر لازمی ہے کیونکہ اس سے جسم کے فضلات تحلیل ہوتے ہین یعنی کاربن خارج ہوتا رہتا ہے اور بطور چربی جمع ہونے نہین پاتا جس سے بموقع فربہی جسم مین آوے -

نیز تمام ریزشات جیسے پیشاب پسینہ وغیرہ معمولی حالت پر اخراج پاتے ہین اور اجابت بہی خلاصہ ہوتی ہے دوران خون ترقی پکڑتا اور حرارت عزیزی کو قایم رکہتا فعل تنفس برابر جاری رہتا ہے جس سے خون بخوبی صاف ہوتا ہے اور کام آلات الہضم کا بہی درست رہتا ہے اسواسطے طالب صحت کو ہر عمر مین ورزش کرنا بہت ضرور ہے لیکن ورزش اعتدال اور اندازہ معین کے ساتہہ حسب طاقت و عمر و ملک و موسم ہونی چاہیے اگر زیادہ ہوگی تو بجاے پرورش و افزایش کے جسم مین تحلیل یعنی تکان ناتوانی لاغری واقع ہوگی اور کمی کی صورت مین خون کی گردش سست اور حرارت عزیزی و فعل تنفس کم ہوگا - جسکے باعث فضول چیزین جسم مین جمع ہوجاوینگی - بچون کو اور بوڑہون کو کم اور جوانون کو زیادہ ورزش کی ضرورت ہے چنانچہ نہایت ننہے بچون کے لیے کچہہ دیر چیت پڑا رہنا کچہہ دیر گودی مین رہنا اور جب وہ کسی قدر بڑا ہوجاوے تو کہیلنے پہرنا دوڑنا بہاگنا جس سے درونی و برونی اعضا کی نشو و نما ہوتی ہے کافی ورزش سمجہی جاتی ہے -

پچاس ساٹہہ برس کی عمر مین یعنی جب اعضاے اندرونی مین تبدیلی و حواس خمسہ مین کمزوری ہوتی ہے پہیپہڑے کم ہوتے ہین سواے قوت متخیلہ کے سب اعضا کمزور ہوجاتے ہین جسم لاغر اور قد چہوٹا ہوجاتا ہے ایسی حالت مین جسمی و دماغی محنت بہت کم کرنا چاہیے کیونکہ

بوڑھا آدمی ایسا ہوتا ہے جیسے جڑ کہدا گنبد جسکے ہر وقت گرنے کا ڈر رہتا ہے۔

جوانی مین گھوڑے پر چڑہنا کشتی لڑنا - اکھاڑے مین باقاعدہ ورزش کرنا لیزم ہلانا کشتی کہینا پیادہ پاتین چار میل بحساب فی گھنٹہ دو میل کے چلنا عمدہ ورزش سمجھی جاتی ہے۔

ایام شباب مین جو لڑکیون مین تخمیناً تیرہ برس اور لڑکون مین اُسنے ایک دو برس بعد سے اکیس بائیس برس کی عمر تک ہے تمام عضلات و اعصاب کی ہی حرکت نہین کل دماغی و اخلاقی افعال زیادہ ہونے چاہئین کیونکہ انکے سست رہنے و حرکت نہونے سے تمام جسم خصوصاً جگر مین دوران خون سستی سے ہوتا ہے - دل کمزور ہوتا ہے - پھیپڑے کم پھولتے ہین - خون کم صاف ہوتا ہے ہڈیان پتلی پڑجاتی ہین اور طرح طرح کے نقصان ہوتے ہین اگرچہ عورتون کو مثل مردون کے قوی ہونا ناممکن ہے لیکن ہندوستان مین شرفا و امرا کے لڑکون کو تو کچہہ کسیقدر محنت و ورزش ہوتی ہے مگر لڑکیان ہر وقت پردہ مین رہنے اور کچہہ کام نکرنے کے سبب حرکت نہونے سے دبلی پتلی و کمزور ہوتی ہین پس چونکہ بچون کے مضبوط ہونے کیلئے مان کا قوی ہونا ضرور ہے اسلیے چوبیس گھنٹے کے اندر پانچ چھہ گھنٹے بھی ستورات گھر کا ایسا کام کاج کرین جس مین حرکت ہو تو ممکن ہے کہ سینہ چوڑا و ہڈیان مضبوط و قوی ہو جائین اور بچے بھی قوی پیدا ہون اور جب ستورات کہانا پکانا اپنے ہاتہہ سے کرینگی تو ایک طرح کی ورزش ہوگی - دوسرے وہ ایک چیز سے مختلف قسم کا کہانا صفائی کے ساتہہ پکا سکتی ہین جسکو تمام کنبے کے لوگ ذائقہ کے ساتہہ کہا سکتے ہین۔

گو کہ حرکت کرنے سے نشوونما اچھی طرح ہوتی ہے اور طبیعت درست رہتی ہے لیکن زیادہ کام کرنے سے بھی آدمی کمزور ہو جاتا ہے جیسا کہ غربا جو بہت محنت کرتے ہین وہ کمزور ہوتے ہین اور یکایک زیادہ محنت کرنے سے تکان اور عضلات مین درد ہو جاتا ہے اسلیے ایک اندازہ سے اور بتدریج اور وقفہ دیکر محنت کرنا مناسب ہے بہت زیادہ محنت کے بعد غذا ہلکی زود ہضم کہانے سے عصبی کمزوری دفع ہو جاتی ہے

موسم سرما اور سرد ملک مین بہ نسبت گرم ملک اور گرمی کے موسم کے ورزش کی زیادہ ضرورت

ہے کیونکہ سرد ملکون مین ایک جگہہ آرام سے بیٹھنے سے سردی زیادہ معلوم ہوتی ہے اور خون کی گردش سست ہونے سے حرارت عزیزی کم ہوجاتی ہے اور گرم ملک دموسم مین بیرونی گرمی کے سبب زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے تھوڑی ورزش کی ضرورت ہے۔

جن اشخاص کو کسی خاص جگہہ مین عرصہ تک بیٹھے رہنے کا اتفاق ہو جیسا مدرسے کے طلبار اور منشی اور متصدی وغیرہ ہین ان کو بغیر ورزش تندرستی قایم رکھنا ناممکن ہے پس ہر اسکول و مدرسہ مین اکہاڑا ہونا چاہیئے تاکہ لڑکے ورزش کرین طلبار کو اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ جسمی محنت کے ساتھہ دماغی محنت کرنا بھی ضروریات سے ہے کیونکہ جسقدر جسمی طاقت ترقی پکڑتی ہے دماغی قوت بھی بڑہتی جاتی ہے اور دماغی قوت کے قایم رکھنے کے لیے ذہنی کام اور شغل کی ایسی ضرورت ہے جیسے صحت جسمانی کے لیے ورزش کی۔ اس سے ذہن اور چالاک ہوتا ہے اور دل کو ایک طرح کی فرحت اور خوشی پیدا ہوتی ہے اور طبیعت بحال رہتی ہے۔ جو لوگ اعتدال کے ساتھہ ذہنی محنت کرتے ہین اکثر تندرست رہتے ہین اور بہت کم بیمار ہوتے ہین برخلاف اسکے جو لوگ دماغی کام نہین کرتے سست اور مجہول ہوجاتے ہین ان کا ذہن کند اور خراب ہوجاتا ہے اور انکو طرح طرح کے مرض لاحق ہوتے ہین۔ بے شغلی ایسی خراب چیز ہے کہ تمام بدکاریان اور بدفعلیان اسی کے باعث ظہور مین آتی ہین۔

ہفتم خواب

بعد جسمی و ذہنی محنت کے خواہ مخواہ نیند آتی ہے تاکہ تکان جاتا رہے چنانچہ ننھے بچے سرشام سوتے ہین اور صبح ہی اوٹھتے ہین۔ پس کچی نیند مین کسی کو اوٹھانا مناسب نہین ہے خصوصًا جو بچے بہت کمزور ہون انکو علی الصباح نہ اوٹھائین اور تین چار برس کے بچون کو دن مین بھی ایک یا دو گھنٹے کے سونے کی اجازت دین۔ جوانی مین چھہ گھنٹے سے آٹھہ گھنٹے تک سونا کافی ہے معمولی محنت کرنے و غذا کھانے کے بعد آرام سے میٹھی نیند آتی ہے اور بغیر سونے کے کھانا ہضم نہین ہوتا لیکن خوب شکم سیر کھانا کھانے سے تین گھنٹے بعد سونا بہتر ہے۔

جیسے نیند سے تکان رفع ہوجاتی ہے ایسا ہی اطمینان دلی اور طبیعت کی خوشی اور امید صحت تندرستی و زیادتی عمر کا ایک بڑا سبب ہے یہ تین باتین حاصل نہون تو آدمی بہت زندہ نہین رہ سکتا۔

ہشتم چال چلن و عادات

چال و چلین ہر مذہب اور ہر فرقہ اور ہر ملک کے آدمیون کا جدا جدا ہوتا ہے مگر شروع ایام شباب مین جیسی بنیاد پڑتی ہے وہ تمام عمر قایم رہتی ہے کیونکہ اچھی یا بُری باتین ان چھ یہ سات برس کے ایام مین جو جمجاتی ہین وہ پھر نہین نکلتین اور چونکہ ان دنون مین خود شعور حاصل ہوجاتا ہے اس سبب سے بھلائی بُرائی کا خود ذمہ دار ہے اگر عادات خراب ہوجائین تو مان باپ کا اوس مین کچھ قصور نہین تصور کیا جاتا ہے۔

جب ایام نشو و نما ختم ہوجائین یعنی مردون کو بائیس یا تئیس برس کی عمر مین اور عورتون کو مردون سے دو چار برس پہلے شادی کرنا چاہیے۔

بعض آدمی اشیا رنشی مثلاً شراب و تمباکو وغیرہ کی عادت جو ڈال لیتے ہین یہ بات ثقہ لوگون کے نزدیک بد تہذیبی مین داخل ہے اور درحقیقت از روے طب بھی اس مین سراسر نقصان متصور ہے چنانچہ تمباکو کے پینے سے اشتہا مین کمی اور دوران خون مین سستی ہوجاتی ہے جس سے جسمی و عصبی کمزوری ہوکر آدمی بزدلا ہوجاتا ہے۔ علی ہذالقیاس شراب بھی چونکہ داخل غذا نہین ہے بدینوجہ اسکے زیادہ استعمال کرنے سے بھی نظام عصبی ودل و پھیپھڑہ و جگر کے افعال مین فتور پڑجاتا ہے اور زندگی کم ہوجاتی ہے۔ اگر بجاے اسکے چاء کافی یا دودھ وغیرہ پئین تو صحت قایم رکھنے کے لیے بہت مفید ہوسکتا ہے مگر ضرورتاً کم مقدار مین غذا کے ہمراہ یہ پی بھی جائے تو اسقدر شراب پی سکتے ہین جس مین چوبیس گھنٹے کے اندر خالص الکحال ڈیڑہ اونس سے زیادہ نہو چنانچہ ایک نقشہ لکھا جاتا ہے جس سے صاف ظاہر ہوسکتا ہے کہ ڈیڑہ اونس الکحال مختلف قسم کی شرابون کے کس مقدار مین ہے۔

نقشہ مقدار الکحال

مقدار شراب	نام شراب	مقدار الکحال
ڈہائی پائینٹ	بیر شراب	ڈیڑہ اونس
ڈیڑہ پائینٹ	ایل و پورٹر	〃
پندرہ اونس	کلارٹ و برگنڈی	〃
چھہ اونس	پورٹ و شیری	〃
تین اونس	اسپرٹ مثلاً برانڈی	〃

فائدہ - اسپرٹ یعنی شراب مقطر کا استعمال کرنا زیادہ مضرت رسان ہے کیونکہ اس مین فیوسل آیل Fusel Oil. ہوتا ہے جو ایک قسم کا زہر ہے -

نہم مردہ کی تجہیز و تکفین وغیرہ کا بندوبست کرنا

مردہ کا بندوبست کرنے کو انگریزی مین ڈسپوزل آفدی ڈیڈ Disposal of the dead. کہتے ہین - دیہات مین جہان آبادی کم و افتادہ زمین بہت ہوتی ہے اس بات کا کچھہ تردد نہین ہوتا لیکن بڑے بڑے شہرون مین یہ امر غور کرنے کے قابل ہے کہ آیا مردہ کا کونسا بندوبست کرنا بہتر ہے جسمین زندون کو تکلیف نہو پس تحقیق کرنے سے ظاہر ہوا ہے کہ اس باب مین ہر مذہب والے کی راے مختلف ہے -

چنانچہ پارسیون مین ایک ایسا اونچا مینار بناتے ہین جسکی چھت جالیدار ہو اور اوسپر مردونکو رکہتے ہین تو آفتاب کی تپش سے جسمی عناصر مین تبدیلات ہوکر کچھہ ابخرات بنکر ہوا مین شامل ہوجاتے ہین اور کچھہ گل سڑکر مینار کے زیرین سطح پر جمع ہوتے رہتے ہین - مصر لوگمین مصالح بھرکر صندوق مین رکہنے کا دستور ہے - اہل ہنود مین جلانے یا دریا مین ڈبانے

کا رواج ہے۔ عیسائی اور مسلمان اپنے مردون کو زمین مین دفن کرتے ہین۔

اگرچہ مختلف طریقہ ہاے مذکور ہر فرقہ کے مذہب کے بموجب درست ہین لیکن از روے قواعد علم حفظ صحت دیکھا جاے تو بعض طریق نامناسب معلوم ہوتے ہین۔ مثلاً پارسیون کے طریق مین مردہ کی بو کے منتشر ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

مصالح بہر کر رکہنے سے بہی کچہہ فائدہ نہین ہے کیونکہ اوّل آئندہ نسلون کو اپنے بزرگون کی نعش کا کچہہ خیال نہین ہوتا۔ دوسرے مصالح وغیرہ مین صرف کثیر ہوتا ہے۔ تیسرے اجتماع نعش سے جگہہ گہرتی ہے۔

جلانے کا طریق بہت بہتر ہے کیونکہ اس ترکیب سے عناصر مین جلد تبدیلی ہو کر ہوائی اجزا ہوا مین شامل ہو جاتے ہین اور چند معدنی اجزا کی راکہہ باقی رہ جاتی ہے مگر کم جلایا جاے تو متعفن ابخرات نکلکر ہوا کو خراب کر دیتے ہین۔

کم سے کم آٹھہ من لکڑیان ایک اوسط قد کی نعش جلانے کے واسطے کافی ہین۔

ہان نہایت تیز آنچ مین بالکل مردہ جلجاے یا کوئی ایسی کل ہو جس مین فوراً جلکر خاک ہو جاے اور بخارات بہت اونچے چلے جائین تو اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہین ہے لیکن ایک وقت یہ ہے کہ اسمین روپیہ زیادہ صرف ہوتا ہے۔

گہرے پانی مثلاً سمندر یا ندیون مین نعش کو ڈبا دینا سب سے زیادہ پسندیدہ و بہتر ہے لیکن یہ بات ہر جگہہ میسّر نہین ہو سکتی۔

دفن کرنیکا جو دستور قدیم سے ہے اس مین اور اجزا تو تہوڑے دنون مین ہی متفرق ہو جاتے ہین مگر ہڈیان مدّت تک ویسی ہی رہتی ہین۔

دفن کرنے مین یہ چند قباحت ہین کہ تہوڑی مدّت کے بعد تمام شہر قبرستان ہو جاتا ہے اور بوقت تبدیلی عناصر اجزا ہوائی مثلاً کاربونک ایسڈ و امونیا و سلفیوریٹڈ ہیڈروجن و کاربوریٹڈ ہیڈروجن و نائٹرس ایسڈ و نائٹرک ایسڈ وغیرہ جو نکلکر ہوا مین شامل ہوتے ہین۔ تو اسوقت متعفن ابخرات اطراف کی ہوا کو خراب کر دیتے ہین اور اجزا ارض زمین مین رہکر کچہہ تو درختون کی

پیدائش مین کام آتے ہین اور کچھہ نیچے ہی نیچے پانی کے ذریعہ سے بہکر چاہ و تالاب جو قبرستان کے نزدیک ہو اوسمین چلے جاتے ہین جس سے اُنکا پانی پینے کے قابل نہین رہتا پس ان وجوہات سے یہ طریقہ پسندیدہ نہین ہے لیکن ابتک چونکہ رائج ہے اسواسطے یہ احتیاط کیجاے تو بہتر ہے۔

اوّل۔ قبرستان جاے سکونت سے کم سے کم نصف میل فاصلہ پر ہونا چاہیئے اور اوسکی زمین کی سطح قرب وجوار کی بستی کی زمین سے نیچی ہونا ضرور ہے تاکہ قبرستان کا سب سائل ڈرینج بستی کے پانی کو خراب نکرے۔

دوم۔ قبرین بہت قریب قریب نہون اور قبرستان مین درخت لگانا بہتر ہے۔

سوم۔ مردہ کو بہت گہرا دفن کیا جاے تاکہ متعفن بخارات نکلکر مضرت رسان نہون۔

چہارم۔ کچھہ عرصہ کے لیے مُردہ کو سڑن سے محفوظ رکھنا ہو تو لکڑی کا برادہ اور دوتین اونس کاربلک ایسڈ چھڑک دین۔

پنجم۔ ایک قبر مین ایک ہی نعش ہو لیکن لڑائیون مین چونکہ یہ امر ناممکن ہے اسواسطے اسکا یہ دستور ہے کہ ۱۶ سولہ یا ۱۷ سترہ فیٹ گہرا گڑہا کہود کر قطار سے سیدہا مردون کو لٹاتے ہین پہر چونہ اوپر ڈالکر دوسری قطار اس طرح رکہتے ہین کہ پہلی قطار کے جدہر پاؤن تہے اودہر دوسری قطار کے سر ہون پہر اوپر چونہ ڈالکر آڑی قطار لگاتے ہین اور اسی طرح تہ بتہ جماتے چلے جاتے ہین جب چھہ فیٹ عمق رہے تب مٹی ڈالدیتے ہین۔

خون و امراضِ خون کا بیان

بحالت زندگی جسم کی پرورش اور اوسکی تبدیلیان بذریعہ خون کے ہوتی ہین اور بغیر واقفیت ماہیت و دیگر حالات خون کے اسکے امراض کا سمجھنا ناممکن ہے لہذا حالات خون کے بیان کے بعد امراض متعلقہ خون کا ذکر ہوگا۔

حالات خون

خون ایک ایسی چیز ہے جسپر تمام ذی روح کی زندگی کا انحصار ہے - جیسے اور زندہ اعضاء اور اجسام کی صفت ہے کہ ہمیشہ حرکت یعنی اپنے فعل کی انجام دہی کے وقت اُنکے ذرّے بگڑتے ہین اور پھر سکون کے وقت بجائے اونکے بنجاتے ہین (گویا آدمی کی زندگی اور موت ایک ساتھ شروع ہوتی ہے) اسیطرح مرتے دم تک خون کا بننا بگڑنا بھی جاری رہتا ہے -

زندگی برقرار رہنے کے لئے ضرور ہے کہ خون ہر عضو کو پہنچے تاکہ کیمیاوی تبدیلیان بدرستی تمام عمل مین آوین چنانچہ کھانے اور پینے اور سونے وغیرہ سے غرض یہی ہے کہ خاص مقدار خون کی ہر عضو مین پہنچتی رہے تاکہ اسکے وسیلہ سے مادہ پرورش کنندہ اور اوکسیجن کی تقسیم ہر بناوٹ کے حصّہ مین آوے جسپر زندگی کا انحصار ہے - ایک خاص عرصہ مین غذا اور ہوا اور پانی اُسی مقدار مین جسم کے اندر پہنچتے ہین جسقدر کہ بذریعہ بول و براز و تنفس و عرق کے خارج ہوتے ہین مگر کم عمر مین نسبت آمد کے خرچ کم ہوتا ہے یعنی بچون کے خونی آوردے جسقدر اشیاء پرورش کنندہ ہر ایک عضو مین پہنچاتے ہین اُس سے کم مقدار مین خارجی اجزاء لاتے ہین اور یہی سبب روز بروز اونکے جسمی وزن کے بڑھنے کا ہے اور ضعیفی اور بیماری مین آمد کی نسبت خرچ زیادہ ہوتا ہے اسیوجہ سے ان حالتون مین بگڑی ہوئی ساخت کے درست کرنے کی طاقت کم یا بالکل زایل ہوجاتی ہے بلکہ بیماری مین ایک نقصان اور ہوتا ہے کہ فضول و زہریلی اشیا جسم مین پیدا ہوکر اون کا اسقدر جلد اخراج نہین ہوتا جتنا جلد اونکا خارج ہونا ضرور ہے اور بسبب عدم اخراج مادہ مذکور خون کی ماہیت مین فتور پڑجاتا ہے جیسے سوزش جگر مین صفرا اور سوزش گردہ مین یوریا اور رکاوٹ تنفس مین کاربونک ایسڈ خارج نہوتے اور خون مین رہجانے سے خرابی پیدا ہوتی ہے -

وزن متناسبہ خون کا حالت صحت مین بحساب اوسط ایکہزار پچپن ہوتا ہے مگر بعد فصد کھونے کے اور اینیمیا و البومنوریا و اسکروی و نقرس مین کم اور ہیضہ و پیلے تپ ہونے اور ذیابیطس

مین زیادہ ہوجاتا ہے۔

حرارت ۹۸٫۶ ہوتی ہے اور بوجہ امراض کے اُسمین کمی بیشی ہوجاتی ہے۔

زندگی مین بحالت صحت خون مین ایلکلائن یعنی کھار کی کیفیت ہوتی ہے اور فاقہ کشی کے زمانہ مین یہ کیفیت زیادہ ہوجاتی ہے اور مرنے کے بعد شاید خون کی شکر لیکٹک ایسڈ Lactic Acid مین تبدیل ہونیکے سبب سے تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے۔

مقدار خون کی انسان کے جسم مین مختلف ہے لیکن بحساب اوسط تندرست جوان آدمی اُسکے جسمی وزن کا چودھوان حصہ یعنی جسکا وزن ایک من تینتیس سیر ہو تو دس پونڈ یا پانچ سیر خون پایا جاتا ہے۔

خون اصل مین ایک صاف زردی مائل سیّال ہے مگر سرخ کیسون کے سبب سے اُسکا رنگ شریانون مین گہرا سرخ اور وریدون مین سرخ سیاہی مائل معلوم ہوتا ہے۔

بحالت زندگی جسم کے اندر سیّال شکل مین رہتا ہے لیکن جسم سے باہر نکلکر پانچ سات منٹ مین جمجاتا ہے

بحالت صحت خون کے ایک ہزار حصّون مین یہ اجزا پائے جاتے ہین۔

نقشہ ماہیت خون و مقدار اجزا بہ یکہزار حصہ

نمبر	نام جزو	مقدار	کیفیت
۱	پانی	۸۴۴ حصہ	اس مین آکسیجن و کاربن و نیٹروجن ہے۔
۲	رڈ کارپاسلز	۱۳۱ حصہ	
۳	فائبرن	۲٫۵ حصہ	
۴	البیومن	۷٫۰ حصہ	

نمبر	نام جزو	مقدار	کیفیت
۵	نمک	۱حصہ	سوڈالایم و میگنیشیا و ائرن کے فاسفیٹ۔ سلفیٹ آف پٹاس۔ کلورائڈ آف سوڈیم و پٹاسیم سیلکا وغیرہ۔
۶	چربی	۲/۱حصہ	مارگرین۔ اولیئن۔ سرولین۔ کولیسٹیرین و فاسفورس ملی ہوئی چربی۔
۷	متفرق اشیاء	۳/۵حصہ	کریاٹین۔ یوریا۔ یورک ایسڈ۔ پت کا رنگ وغیرہ۔

مجمل طور پر دیکھا جائے تو خون مین لائکر سنگوئنس .Liquor Sanguinis اور سرخ دانے اور سفید دانے اور چربی اور چند خرد اشیا مثل نقاط کے ہوتی ہین۔

لائکر سنگوئنس کو پلازما .Plasma بھی کہتے ہین اور اوسمین البیومن و فائبرن و چند قسم کے نمک ہین۔

ریڈ کارپاسلز یعنی سرخ دانے مدوّر اور اونکے دونون سطحے چپٹے اور مجوّف بغیر نیوکلیس .Nucleus کے ہوتے ہین اور بسبب شامل ہونے فولاد کے ایک سرخ سیّال چیز اون مین بھری رہتی ہے جسکو ہیماٹوگلابولن Hæmato Globulin کہتے ہین اور خون مین سرخی انھین کے سبب سے ہوتی ہے۔

ہوایٹ کارپاسلز .White Corpuscles یعنی سفید کیسے جن کو لیوکو سائیٹس .Leuco-cy-tes بھی کہتے ہین شکل مین بیضاوی اور دانے دار ہوتے ہین اور بحالت صحت چارسو سرخ دانون مین ایک سفید دانہ رہتا ہے مگر غذا کہانے کے بعد تہوڑی دیر کے لیے یا مرض لیوکو سائتھیما Leuco-cythæmia مین اُنکی زیادتی ہوجاتی ہے۔

اگر جسم سے خون نکالا جاے تو دس منٹ کے اندر بہ سبب انجماد فائبرن کے ایک نرم لوتھڑا

بند ہکر اور پندرہ منٹ مین سخت ہو کر اُسکے دو حصّے ہو جاتے ہین - ایک کلاٹ Clot. یعنی لوتھڑا جسمین منجمد فایبرن مع سرخ کیسون کے ہوتی ہے مگر کبھی تو سرخ کیسے سارے لوتھڑے مین ہوتے ہین اور کبھی وہ نیچے دبجاتے ہین اور اوپر کے سفید حصّے مین صرف فایبرن ہوتی ہے جسکے بہت سکڑ جانے سے بالائی حصّہ مجوّف ہو جاتا ہے جسکو بفڈ اینڈ کپڈ Buffed & cupped بولتے ہین - دوسرا پیلے رنگ کا سیّال جو سیرم کہلاتا ہے اسکا وزن متناسبہ ۱۰۲۹ ہے اور اسمین کیفیت کھار کی پائی جاتی ہے اور اس مین البیومن ہوتا ہے جس سے کیسہ ہاے جسم بنتے ہین اور جسم کی کل ساخت کی پرورش ہوتی ہے - اگر خون سے البیومن کی کمی ہو جائے تو جسم کے کم پرورش پانے کی علامات ظاہر ہوتی ہین -

فایبرن کے سبب سے لوتھڑے کا بننا تیس چالیس منٹ تک ہوتا رہتا ہے پھر اس عرصہ کے بعد سیرم جدا نہین ہوتی -

جسم کی پرورش کے لیے حالت صحت مین چار شرائط کا ہونا چاہیے اوّل ماہیت خون کا ٹھیک رہنا - دوسرے ہر عضو مین خون کا حسب ضرورت انتظام کے ساتھہ پہنچنا - تیسرے عصبی انتظام کا درست رہنا - چوتھے اعضا کی ساخت کا خراب نہونا -

شرط اوّل ہر عضو کی ساخت کی پرورش اور سیکریشنز Secretions. یعنی رطوبات جو تراوش پاتی ہین مثلاً گیسٹرک جوس و صفرا وغیرہ کی پیدائش و اکسکریشنز Excretions. یعنی خارج ہونے والی رطوبات مثل پیشاب و پسینہ وغیرہ کا اخراج بذریعہ خون کے ہوتا رہتا ہے کیونکہ ہر عضو کی پرورش کے واسطے صحیح خون مین ہر قسم کے اجزا موجود رہتے ہین اور براہ تنفس ہوا و بذریعہ غذا دیگر اجزا اور جسم مین کیمیاوی تبدیلی ہونے کے بعد جو خارجی جزو جیسے سوجن کا مادّہ وغیرہ رہجاتے ہین وہ خون مین شامل ہونے سے بدل یا تحلیل ہو کر صحت قایم رہتی ہے مگر کسی سبب سے ہاضمہ یا تنفس یا اکسکریشنز وغیرہ مین فتور پڑجائے تو خون کی ماہیت خراب ہو جاتی ہے یا کوئی عضو معمول کے مطابق خون سے اپنا جزو نہ لے تو عضو معلول کے حصّے کے اجزا خون کی ماہیت کو بگاڑ کر دوسرے اعضا کے لیے

مثل خارجی چیز کے مضرت رسان ہوجاتے ہین مثلاً کوئی ہڈی اس قابل نہ رہے کہ اپنے حصے کے اجزا خون سے لے سکے تو وہ اجزا جو ہڈی کی پرورش کے واسطے خون مین موجود ہین خون مین رہکر خارجی چیزون کی مانند دوسرے اعضا کو نقصان پہنچائینگے - پس جو اجزا خون مین شامل ہونے کے قابل ہین وہ معمولی طور پر مقدار معینہ مین شامل اور جس قدر اجزا خارج ہونے والے ہین وہ حسب معمول خارج ہوتے رہین تو خون کی ماہیت ٹھیک اصلی حالت پر رہتی ہے اور اگر اوس مین کچھ کمی بیشی ہو یا کوئی عضو اپنا کام درستی کے ساتھہ انجام نہ دیسکے تو اوس خون کی ماہیت خراب ہوکر کسی نہ کسی عضو کی بیماری ہوجاتی ہے -

خون مین ایک ایسی قدرتی طاقت ہے کہ اگر اوس مین کوئی زہریلی چیز شامل یا کسی مادہ کی کمی بیشی ہوجاوے تو ایسی تبدیلی کردیتا ہے کہ کسی عضو کو کچھہ مضرت نہو لیکن بعض چیزین جن کے تبدیل کرنے سے وہ عاجز ہوجاوے تو وہ شے ضرور زہر کی تاثیر کرتی ہے -

شرط دوم - جب براہ شرائین کیپلریز مین صاف خون پہنچتا ہے تو اوس کا اوکسیجن اوس جسمی فضلہ کے کاربن سے (جو بوجہ حرکت کے ٹشو Tissue مین جمع رہتا ہے) ملکر کاربونک ایسڈ اور یوریا وغیرہ بنجاتا ہے پھر یہ تحلیل ہونیوالی شے نہین ہے تو آستہ جاذب آب [illegible] جذب کرکے خون مین لیجاتے ہین اور جو تحلیل ہونیوالی ہے تو کیپلریز کی راہ سے ورید مین پہنچتی ہے بعدہٗ پلمونری کیپلریز سے خراب خون اور سانس لینے کے ذریعے سے ہوا پھیپھڑون کے ائرسیلس مین پہنچتی ہے تو خون کے سرخ دانے ہوا کی اوکسیجن کو جذب کرلیتے ہین اور کاربونک ایسڈ وابخرات آبی کو نکالدیتے ہین جو برآمدگی دم کی راہ سے خارج ہوکر سطح جہان کی ہوا مین ملجاتے ہین اور سرخ خون بذریعہ شرائین جسم کے ہر مقام کے کیپلریز مین پہنچنے سے بدستور مذکورہ بالا برابر کیمیاوی تبدیلی ہوتی رہتی ہے جس سے جسم کی پرورش اور اوسکا قیام ہوتا ہے -

دن مین محنت کرنے کی وجہ سے کثیر المقدار کاربونک ایسڈ جسم مین پیدا ہوتا ہے اور رات کو آرام سے رہنے کے سبب اوکسیجن جسم مین آجاتا ہے تاکہ دوسرے روز کام آوے اور اعضا کی پرورش کے لیے ہر جگہہ خون پہنچکر شریانی کیپلریز سے لائکر سنگوئنس رستا ہے اور ہر ایک عضو

اپنے مطابق چیز بنالیتا ہے مثلاً ٹشیو مین خون پہنچنے سے ٹشیو اور کیسہ مین پہنچنے سے کیسہ بنتا ہے پس جب تک ہر ایک عضو مین اوسکی پرورش کے واسطے حسب ضرورت خون پہنچتا رہے تو صحت قایم رہتی ہے ورنہ کم پہنچنے کی حالت مین اٹروفی یا ڈیجیریشن Degeneration ہوجاتا ہے اور جو بالکل خون کا جانا بند ہوجائے تو وہ جگہہ سٹر جاتی ہے اور کہین زیادہ خون پہنچے تو ہیپرٹروفی ہوجاتی ہے اجتماع خون ہو تو سوزش ہوجاتی ہے۔

شرط سوم - باریک کپلریز مین سمپتھٹک یا ویسو موٹر نروز کے Sympathetic or Vasomotor Nerves اثر سے خون پہنچا رہتا ہے کیونکہ اعصاب مذکور کے ذریعہ سے ہی شرائین کا قبض وبسط ہوتا ہے پس عصبی طاقت کم ہوجاے تو عضو کی ساخت کمزور یا پتلی ہوجاتی ہے جیسا کہ فالج مین ہوجاتا ہے۔

شرط چہارم - عضو کا اصلی حالت پر رہنا بھی ایک ضروری شرط ہے کیونکہ اگر کسی مرض مین مبتلا ہوجائے تو اُسی مرض کی سی چیز پیدا کرتا ہے جیسا کہ زخم کے اچھا ہونے کے بعد بھی عضو ماؤف مثل صحت کے خون سے اجزا نہین لیتا بلکہ حالت مرض کے مطابق وہان اجزا پیدا ہوکر تمام عمر وہ داغ قایم رہتا ہے۔

امراض خون

خون سے بہت سے امراض متعلق ہین مگر یہان صرف پلے تھورا ہیمرج وانفلامیشن وغیرہ کا جدا جدا بیان کیا جاوے گا۔

PLETHORA AND CONGESTION.

اوّل پلے تھورا وکنجیشن

جب تمام جسم مین خون کی مقدار زیادہ ہو تو اوسے پلے تھورا کہتے ہین - اوس مین علاوہ زیادتی

کے خون کی ماہیت مین بھی فتور پڑجاتا ہے یعنی اُسکے سرخ کیسے زیادہ ہوجاتے ہین اور
جس حالت مین کسی خاص ایک عضو یا چند اعضا مین معمول سے زیادہ خون پہنچے تو لوکل ہائی پریمیا
Local Hyperæmia. یا پارشل پلے تھورا Partial Plethora یا کنجیسچن
Congestion. یا ڈیٹرمینیشن Determination کہلاتا ہے اور جس عضو مین زیادہ
خون پہنچتا ہے اُسی کے نام سے نامزد کرتے ہین مثلاً پھیپڑہ مین خون کی زیادتی ہو تو اُسے
ہائی پریمیا آف دی لنگ بولتے ہین۔

لوکل ہائی پریمیا مین نہ تو تمام جسم مین خون زیادہ ہوتا ہے اور نہ خون مین کوئی خاص جز بڑھجاتا ہے
بلکہ اکثر کمی خون یا فتور ماہیت خون سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

جس قسم کے آوردون مین اجتماع خون ہوتا ہے اُس کے بموجب کنجیسچن کی
تین قسم کی گئی ہین۔

اوّل۔ جب شریانون مین اجتماع خون ہو تو اُسے اکٹو ہائی پریمیا آرٹیریل کنجیسچن
یا ڈیٹرمینیشن آف بلڈ Determination of Blood. کہتے ہین۔
اسمین کثیر المقدار خون شریان مین پہنچکر جلد وریدمین چلاجاتا ہے اور دوران خون جلد جلد
ہوتا ہے۔ یہ مرض شریانون کے کشادہ ہونے سے ہوتا ہے اور کشادگی کے
کئی سبب ہین۔

ایک۔ تو جب شریانون کے اوپر سے یکایک سطح جہان کی ہوا کا دباؤ دور کیا جائے
جیسے کپنگ Cupping. کرنے سے تو شریانین کشادہ ہوجاتی ہین۔

دوسرے۔ دلکی حرکت زیادہ ہونے یا کسی بڑی شریان کے بند ہونے سے اوس کی
شاخون مین کشادگی آجاتی ہے اور اکثر اعضائے اندرونی مین اسی سبب سے اجتماع خون ہوتا ہے
چنانچہ سردی کے سبب جلد کی شرائین سکڑجانے سے اعضائے اندرونی کیطرف خون
رجوع ہوکر کسی عضو مین خون جمع ہونا اسی قسم مین داخل ہے۔

تیسرے کسی سبب سے تھوڑی دیر کے لیے شریان کے عضلاتی طبق کا فالج ہوجائے

تو وہ کشادہ ہو جاتی ہے اور فالج ہونے کے بہت سے سبب ہین مثلاً اسپائنل کارڈ یا سمپے
تھیٹک نرو مین بیماری ہونا یا اون مین چوٹ لگنا - بوجہ مسٹرڈ پلاسٹر وغیرہ کے ریفلکس ری ٹیشن
Reflex Irritation ہونا - یکایک سردی یا گرمی کا پہنچنا - کسی عضو کا کام معمول
سے زیادہ ہونا - اعصاب مین درد ہونا وغیرہ -

جہان کنجسچن ہوتا ہے اُس جگہہ سرخی و تناؤ و گرمی آجاتی ہے اور ہاتھ لگانے سے وہان کے
شریانون کی تڑپ معلوم ہوتی ہے اور عضو ماؤف کی رطوبت زیادہ خارج ہونے لگتی ہے بلکہ
بعض وقت سیرم یا خون کا اخراج بھی ہوتا ہے اور سرخی و گرمی وغیرہ کی کیفیت زیادہ عرصہ
تک رہے تو اُس عضو کے فعل مین فتور پڑ جاتا ہے یا اوسکی ساخت مین تبدیلی واقع ہوتی ہے

دوم - وریدون مین خون جمع ہو تو اُسے مکانیکل .Mechanical یا وینس کنجسچن
Venous Congestion بولتے ہین - خاص ورید پر دباؤ پڑنے یا قلب یا شش کا
مرض ہونے کے سبب سے براہ ورید خون واپس نہ جائے یا ضعیفی کے سبب دل کمزور یا طبقات
شرائین مین خرابی ہو تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اور جسم کے لٹکنے والے حصون مین سے بوجہہ کے
سبب خون واپس نہ آسکے جیسا ویری کوز وین Varicose Vein مین تو بھی اسی قسم کا اجتماع
خون ہوتا ہے اور اس عارضہ مین ورید و کپلریز کے اندر سیاہ خون بھرا رہتا ہے جس سے
خون کا دورہ سستی کے ساتھ ہوتا ہے -

اگر بیرونی سطح پر مکانیکل کنجسچن ہو تو وہ جگہہ سرخ و نیلی اور سوجی ہوئی ہوتی ہے اور وہان کی
وریدین پیچیدہ نظر آتی ہین اور خون سے فائبرن خارج ہو گیا ہو تو مقام ماؤف کی جلد سخت
اور کھردری معلوم دیتی ہے جیسا کہ فلگمیشیا ڈولنس Phlegmasia Dolens مین
دیکھا جاتا ہے -

گردہ مین اس قسم کا اجتماع خون ہونے سے پیشاب مین البیومن ملتا ہے اور لعاب دار
جھلی مین ہو تو پانی کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے -

اگر یہ عارضہ شدید ہو تو بعض وقت خون بھی نکلتا ہے جیسا سیروسس آف دی لور

Cirrhosis of the Liver مین خون کی قے ہوتی ہے اور اس سے بھی زیادہ ہو تو اوس جگہہ کی پرورش بند ہوکر السریشن یا گنگرین ہوجاتا ہے اور کبھی ساخت کی تبدیلی یعنی سکڑنا اور سختی بھی دیکھی جاتی ہے اور رنگت مین بھی فرق پڑجاتا ہے یعنی وہ جگہہ اودی یا بھوری یا سیاہ ہوجاتی ہے۔

سوم۔ کیپلریز مین اجتماع خون ہو تو وہ پیسیو Passive. یا کیپلری کنجسچن کہلاتا ہے ورید اور کیپلریز کی دیوارون مین طاقت نہونیکے باعث آہستہ آہستہ خون واپس جائے جیسا سن ضعیفی یا شدید امراض کے بعد ہوتا ہے یا عام کمزوری کے سبب سے دوران خون مین سستی اور جسم کی پرورش مین کمی ہو اور ساخت مین مضبوطی نرہے یا پھیپھڑہ مین خون اچھی طرح صاف نہو یا جسم کے کسی حصہ کا فالج ہوجائے تو یہ عارضہ ہوجاتا ہے اور بعض دفعہ شدید سوزش کا نتیجہ بھی پیسیو کنجسچن ہوتا ہے۔

مقام ماؤف کی کیفیت مثل مکانیکل کنجسچن کے ہوتی ہے اور اکثر ساخت مین اٹروفی یا ڈی جنریشن ہوجاتا ہے اور وہ جگہہ خراب قسم کی سوزش کیطرف مائل رہتی ہے۔

جو حصے دل سے دور ہون اون مین اس قسم کا اجتماع خون زیادہ ہوتا ہی جیسا کہ سردی کے سبب سے ہاتھہ پانون کی اونگلیان نیلی اور کان کی لو و ناک سرد ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ بیٹھے رہنے کی عادت۔ موروثی طبیعت بہت زیادہ لطیف و گرم مصالحدار غذا کہانا۔ کسی عضو کا جدا ہونا مثلاً پانون کا کٹجانا۔ عورتون کا سن ایاس کو پہنچنا وغیرہ عام پلیے تہورا کے اسباب ہین۔

علامات۔ پلیے تہوراوالے آدمی کو دماغ کی شریان پہٹکر سکتہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اور یہ علامات نمایان ہوتی ہین۔ چہرہ بہرا ہوا سرخ اور کسیقدر بیگنی رنگ کا۔ آنکہین قدرے چہوٹی اور بہ نسبت اور لوگون کے تر۔ نبض بہری ہوئی و سخت و مضبوط۔ وریدتنی ہوئین۔ سستی و کاہلی۔ سونے کی خواہش زیادہ ہونا اور خراٹے سے سونا۔ خواب بہت دیکھنا دردو دوران سر نکسیر پہوٹنا یا کسی اور جگہہ سے سیلان خون ہونا مثلاً بواسیر سے۔

تشریح بعد وفات - جس جگہہ شریان مین اجتماع خون ہو وہ جگہہ بہت سرخ اور وریدین مین ہو تو نیلی یا بیگنی یا سیاہ ہوتی ہے اور اکثر اس کا نتیجہ ڈراپسی یا ہیمرج ہوتا ہے جو بعد مرگ تشریح کرنے سے دیکھا جاتا ہے -

بہت سے اعضا مین بعد مرنے کے ایسا اجتماع خون ملتا ہے - جو اکثر حالت زندگی مین نہین ہوتا اس کا یہ سبب ہے کہ جسطرف لاش پڑی رہتی ہے اُس طرف خون کے رجوع ہونے سے وہان سرخی آجاتی ہے اسکو اصطلاح مین ہائپوسٹیٹک کنجیشن Hypestatic Congestion کہتے ہین -

علاج - جنرل پلیتھورا کا یہ علاج ہے کہ حیوانی غذا کم اور زیادہ تر نباتاتی غذا دین شراب سے پرہیز کرائین - کمخوابی و ورزش کرنے کی ہدایت کرین - نمکین مسہل دین - برومائیڈ آف ایمونیم کہلائین - جنکے چربی زیادہ ہو اون کو لائکر پٹاسی دینا اور کبھی کبھی فصد کہولنا مناسب ہے - مقامی ہائپریمیا کے اصول علاج یہ ہین - ترکیبی اسباب کو دور کرنا - ایسی وضع پر رکھنا کہ خون بآسانی واپس جا سکے - زیادتی حرکت قلب سے دوران خون تیز ہو تو کم کرنا اور کم ہو تو تیز کرنا جونک یا پچھنے یا فصد سے خون کی مقدار کم کرنا - گرمی پہونچا کر یا مسٹرڈ پلاسٹر لگا کر جلد مین خراش پیدا کر کے امالہ کرنا - سردی یا دباو پہنچا کر یا مالش کر کے یا بجلی لگا کر اجتماع خون کے مقام سے خون کو کم کرنا - بذریعہ دافع سوزش ادویات کے خون کی ماہیت تبدیل یعنی تنقیہ کرنا - خون خراب یا کمزور ہو تو اوس کی درستی کی تدبیر کرنا مثلاً ضعیفی مین جو کمزوری ہوتی ہے اس کو مقویات وغیرہ اصلی حالت پر لانا -

HÆMORRHAGE

دوم ہیمرج

دوران خون سے خون نکلنے کو ہیمرج یعنی سیلان خون کہتے ہین خواہ وہ دل کا جوف پہٹکر

نکلنے یا کسی شریان یا ورید یا کپیلر ز شق ہونے سے خارج ہو لیکن کبھی بغیر پھٹنے اوردہ ہاے مذکور کے اونکے طبقات کے مسام سے بھی کیسہ ہاے خون باہر آجاتے ہین۔

اگرچہ ہر جگہہ ہیمرج کا ہونا ممکن ہے لیکن اکثر جلد پر یا لعابدار جھلی ہین یا ساخت یا عضو یا ٹیومر کے اندر ہوتا ہے اور ہر ایک جگہہ کے واسطے مختلف نام رکھے جاتے ہین مثلاً جلد یا میوکس ممبرین کی ساخت مین خون خارج ہونے سے جو سرخ دھبے پڑجاتے ہین اسے اکیموسس Ecchymosis اور جب چھوٹے چھوٹے نقاط مچھر کے کاٹنے سے ہون تو پیٹکیای Petechiæ اور ٹھوس عضو کے اندر سیلان خون ہو تو اکسٹراویسیشن آف بلڈ Extravasation of blood اور ناک سے خارج ہو تو اپسٹیکسس Epistaxis اور پھیپھڑے سے نکلے تو ہیماپٹسس Hæmoptysis. معدہ سے نکلے تو ہیمیٹیمسس Hæmatemesis. آنتون سے نکلے تو ملینا Melæna آلات البول سے نکلے تو ہیمچوریا Hæmaturia. رحم سے نکلے تو منرّاجیا Menorrhagia. کہتے ہین۔

اور بھی کئی طرح سے سیلان خون کے نام مقرر کیے گیے ہین مثلاً شریان کٹنے سے ہو تو ٹرامیٹک Traumatic. جسمی مرض کے باعث ہو تو اسپانٹینیس Spontaneous. اور جب سیلان خون کا سبب معلوم ہو تو سمٹوٹمٹک Symptomatic سبب معلوم نہو تو ایڈیو پیتھک Idiopathic کنجسچن یا انفلامیشن کی وجہ سے ہو تو ایکٹیو Active جسم کی کمزوری مین خون کے رقیق ہونے سے ہو تو پیسیو Passive بولتے ہین پیریوڈیکل Periodical. اوس ہیمرج کا نام ہے جو وقتاً فوقتاً بلپے تھورک مزاج والون کو ہوتا ہے اور وائی کیرئیس Vicarious. اوسے کہتے ہین جو بجاے معمولی جریان خون کے کسی دوسرے مقام سے خارج ہو جیسے عورتون مین ماہواری خون حیض کے بجاے نکسیر جاری ہو جاتی ہے یا کسی اور جگہہ سے خون نکلتا ہے۔

ایک قسم کا اور جریانِ خون ہے جو بحالت بیماری خاص دیکھا جاتا ہے اوس کا نتیجہ

کبھی نیک نکلتا ہے یا اوسی مین مریض مرجاتا ہے اوسکو کرٹیکل Critical. بولتے ہین۔

ہر عمر مین سیلان خون ہوسکتا ہے لیکن زیادہ تر نشوونما کے زمانہ مین ہوتا ہے یا سن ضعیفی مین جب سب ساختین خراب ہوجاتی ہین مگر مختلف عمر مین مختلف جگہہ سے نکلتا ہے۔

جوانی مین پھیپڑون سے آتا ہے اور ادہیڑ عمر مین معدہ سے یا دستون کی راہ یا پیشاب سے خارج ہوتا ہے اور ضعیفی مین سربرل اپوپلکسی یعنی دماغی سکتہ ہوجاتا ہے ہر جنس مین سیلان خون کا ہونا ممکن ہے الّا جوانی مین عورتون کی نسبت مردون کو زیادہ ہوتا ہے۔ بعضون کا مزاج سیلان خون کی طرف مائل رہتا ہے جسکو ہموراجک ڈایاتھیسس کہتے ہین جو کبھی تو پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی کم غذا ملنے اور سرد و بند مکان مین رہنے یا تلّی کے بڑہ جانے سے ہوجاتا ہے۔

اس قسم کے مزاج کے ہونیکا یہ سبب سمجھتے ہین کہ شاید اونکا خون فائبرن کم ہونے کی وجہ سے اورون کی نسبت پتلا یا کیپلریز کی دیوار نازک ہوتی ہے۔ ایسے لوگون کے جسم پر ذرا سا دباؤ پہنچنے سے اکیموسس ہوجاتا ہے اور ڈراپسی اور جوڑون مین سوزش ہونے کا اندیشہ رہتا ہے جن کا پیدائشی ایسا مزاج ہوتا ہے اونکے ناف سے تولد ہونیکے چند روز بعد خون جاری ہوجاتا ہے اور جوانی مین ناک اور مسوڑون سے نکلتا رہتا ہے اور اوسکے بعد پیشاب و پاخانہ کی راہ سے بہی اخراج خون ہوسکتا ہے اور ہر عمر مین ذرا سا لگنے تو بہی بند ہونے کا اندیشہ رہتا ہے چنانچہ جونک کے ڈنک کا اور دانت اوکہاڑنے کے بعد بہی خون کا بند کرنا دشوار ہوجاتا ہے اسلیے اونکے علاج مین بہت احتیاط کیجاتی ہے۔

اسباب۔ سیلان خون کے اسباب دو طرح کے ہوتے ہین۔ ایک تو پریڈیسپوزنگ مثلاً زیادتی حرکت قلب وریدی خون کی رکاوٹ۔ موروثی۔ پلپے تہورا۔ کمی خون خرابی غذا۔ خرابی آب وہوا۔ بہ سبب امراض گردہ وطحال وجگر کے ماہیت خون مین فتور پڑنا۔ خون مین سمیت ہونا شریانون کی دیوار کا خراب ہوجانا۔

اور اکسائیٹنگ کازیہ ہین۔ گرمی۔ عضلاتی حرکت۔ محرک ادویہ کا استعمال۔ خراشدار اشیاء

گھبرانا - رنج یا خوشی کے سبب سے یکایک دلی جوش ہونا -

علامات - بموجب اسباب و مقام و مقدار خون و طبیعت مریض کے مختلف علامات موجود ہوتی ہین مگر جب بہت سا خون خارج ہوجاوے تو اوس کی یہ خطرناک علامات ہوتی ہین - نہایت کمزوری نبض سریع - چہرہ پہیکا - کمی بصارت - بیچینی - دوران سر - آہ سرد بہرنا - ہاتہہ پانون ٹھنڈے پڑجانا - بیٹھنے اوٹھنے سے غشی طاری ہونا وغیرہ -

کبہی ایسا ہوتا ہے کہ خواہ کیسی ہی کمزوری ہو مگر بیہوشی نہین ہوتی اور مریض کے چہرہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب تکلیفین رفع ہوگئین اور وہ بہی کہتا ہے کہ مجھکو چین ہے مین آرام سے ہون مگر تجربہ کار طبیب اِن علامات کو دیکہکر دہوکا نہین کہاتے کیونکہ بعض دفعہ مرنے سے ذرا پہلے یہ سب باتین دیکھی جاتی ہین -

انجام - ہموراجک ڈایاتھیسس والے کے عضو کی ساخت یا سیرس کیوٹی مین سیلان خون ہو تو انجام بُرا ہوتا ہے ورنہ اچہا - اگر مریض پلے تہورک کے سر مین درد و نبض بہری ہوئی و جسمی حرارت زیادہ ہو تو تہوڑا سا خون خارج ہونا مفید ہوتا ہے مگر انیمیا مین خون کا ایک قطرہ بہی نکلے تو مضر ہے -

علاج - سیلان خون کا اصول علاج یہی ہے کہ ہر حالتین خون کو بند کیا جاوے مگر بعض کے نزدیک یکایک بند کرنا خطرناک ہے لیکن عادتاً بند بہت کیا جاتا ہے اور پاخانہ معمولی طور پر ہوتا رہے تو بوڑہے آدمیون مین بہی بواسیر وغیرہ کے خون بند کرنے مین کچہہ حرج نہین ہے البتہ اُن لوگون مین خون کا بند کرنا مضر ہے جنکا مزاج پلے تہورک ہے اور وقتاً فوقتاً نکسیر پہوٹنے کے سبب سکتہ سے محفوظ رہتے ہین -

دائی کیریس ہیمرج مین ایسی تدبیر کیجاتی ہے کہ اصلی جگہہ سے خون خارج ہوا کرے اور ہر قسم کے سیلان خون مین ان باتونکا خیال رکھتے ہین کہ حتی الامکان مریض آرام سے رہے -

مریض کا کمرہ گرم نہو - بستر سخت ہو - بہت کپڑے بیمار کو نہ اوڑہائین - غذا ہلکی و ترد و ترش کہلائین آب سرد یا برف کا پانی پلائین - ایسی کروٹ پر مریض کو رکہین کہ مقام ماؤف کی طرف خون زیادہ

نہ پہونچے۔

خون بند کرنے کے لیے زمانہ سابق مین یہ سمجھکر فصد کہولتے تہے کہ حرکت قلب کم ہوکر خون کا سیلان رُک جائیگا لیکن فصد سے چونکہ کمزوری اور کمزوری سے حرکت قلب کی زیادتی ہوجاتی ہے جس سے خون کا نکلنا بند نہین ہوسکتا اسواسطے یہ علاج اب ناجائز سمجھا جاتا ہے بہتر علاج اس عارضہ کا مقام ماؤف پر سردی پہنچانا یعنی برف لگانا اور مریض کو برف کا پانی پلانا ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ نسخہ۔ گیلک ایسڈ پانچ یا دس گرین۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ پندرہ یا بیس قطرے پانی ایک اونس۔ سب کو ملاکر ایک خوراک کرتے ہین اور ایسی ہی چند خوراک دو دو یا چار چار یا چھہ چھہ گھنٹے بعد حسب ضرورت دیتے ہین۔

گیلک ایسڈ سے خون بند نہ ہو تو شوگر آف لیڈ پانچ گرین پانی یا سرکہ ایک اونس ملاکر تہوڑی تہوڑی دیر بعد دینے سے بند ہوجاتا ہے۔

امونیو سلفیٹ آف آئرن جسکو آئرن ایلم بھی کہتے ہین ایک عمدہ اسٹپٹک دوا ہے اور خاصکر ہیاپٹسس مین تو بہت ہی مفید ہے اور اس فائدہ کے لیے کہ دوبارہ سیلان خون ہونے پائے ٹنکچر اسٹیل سے بھی بہتر ہے۔

چونکہ معدنی تیزاب سے خون جلد جمجاتا ہے اسواسطے اس قسم کے تیزاب خصوصاً ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ہیمرج مین استعمال کیا جاتا ہے اور ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کا ایلم کے ساتھہ ملاکر دینا بھی بہتر ہے۔

انٹرنل ہیمرج مین ایک ایک گرین اپیکا کوانا نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد جبتک جی متلانے نہ لگے دینا بہتر ہے مگر نفث الدم وقے الدم مین نقصان کرتا ہے۔

ڈجی ٹیلس اور ارگٹ سے چونکہ باریک شرائین کے عضلاتی ریشے سکڑتے ہین اسواسطے خون بند کرنے مین یہ دونون دوائین بھی مفید ہین اور وضع حمل کے بعد جو سیلان خون بکثرت ہوتا ہے اسکے بند کرنے کے لیے تو زیادہ تر ارگٹ آف رائی کا ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ بیس یا تیس قطرے لیکوئڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ کا بار بار دیتے ہین یا ارگوٹین آدہا ڈرام

گلیسرین اور پانی آدھا آدھا اونس ملاکر اسمین سے ۱۵ یا ۲۰ قطرے زیر جلد انجکٹ کرین - بواسیر کا خون بند کرنے مین ہیزی لین کے کھلانے اور لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے پھیپھڑہ یا معدہ سے خون نکلتا ہو تو دس سے بیس قطرے تک ٹرپن ٹائن آئل قدرے سیو سیلج کے ہمراہ ملاکر دو دو یا تین تین گھنٹے بعد دینے اور تھوڑا اسنگھانے اور سینہ اور شکم پر اوسی کا فومنٹیشن کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

جب بار بار ہیمرج ہو اور کسی طرح بند نہو تو کہتے ہین کہ مرکبات پارہ کا اتنی کم مقدار مین کہ منہ نہ آوے استعمال کرنا مفید ہوتا ہے چنانچہ طحال یا جگر یا گردہ یا پھیپھڑہ کا مرض نہو تو لائکر ہیڈرا ورجرائی پرکلورائڈ ایک یا دو ڈرام کی مقدار مین تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دیتے ہین -

کثیر المقدار خون خارج ہونے سے جب کمزوری ہوگئی ہو تو دل کا فعل بڑہانے کے واسطے افیون کا دینا نہایت مفید ہے -

بہت شدید مرضون مین کبھی امونیا کا انجکشن ورید مین کرنے سے بہی فائدہ ہوجاتا ہے اگر ہیمرج والے کو قبض ہو تو سلفیٹ آف سوڈیم یا سلفیٹ آف میگنیشیم ڈائلوٹڈ سلفیورک ایسڈ کے ساتھہ ملاکر پلاتے ہین یا کیسٹر آئل کا مسہل دیتے ہین -

سیلان خون جو خصوصًا بعد وضع حمل کے ہوتا ہے اوسکے بند کرنے مین ٹنکچر آیوڈین کا رحم کے اندر انجکشن کرنا بہتر سمجھا جاتا ہے لیکن مادّہ برقی کا رحم کے اندر پہنچانا نہایت ہی مفید ہے سیلان خون کے علاج مین جب سب طرح ناکامیابی ہو اور مریض قریب المرگ ہوجاوے تو ٹرانسفیوزن آف بلڈ Transfusion of blood کرنا یعنی دوسرے آدمی کا خون بذریعہ پچکاری ورید مین پہنچانا واجب ہے -

INFLAMATION

سوم - انفلامیشن التہاب

انفلامیشن کا ترجمہ سوزش کیا گیا ہے مگر سوزش کے لفظ سے اس کی کل کیفیت ظاہر نہین ہوتی

بلکہ انفلامیشن کی خاص کیفیت یہ ہے کہ خون کی ماہیت مین کم وبیش فتور پڑ جاتا ہے اور ضرورت سے زیادہ لائکر سنگوئنس خارج ہوجاتا ہے اور بہت سی کیمیاوی تبدیلیان ہو کر ساخت کے کیسے بڑ ہجاتے ہین یا مختصر طور پر یون کہہ سکتے ہین کہ جسمی پرورش کے لیے حالت صحت مین جو تبدیلیان ہوتی ہین اون کا بڑہ جانا انفلامیشن ہے - اگرچہ انفلامیشن ایک بیماری ہے لیکن بعض وقت اوس کا نتیجہ تندرستی کے لیے مفید ہوتا ہے کیونکہ زہریلے مادّے اوسی کے ذریعہ جسم سے خارج ہوتے ہین اور کہین زخم پر سلف یعنی سٹرن ہو تو انفلامیشن کے وسیلہ سے ہی علیحدہ ہوکر زخم کو آرام ہوجاتا ہے جو زخم فرسٹ انٹنشن سے نہ جڑے یا استخوان شکستہ باہم نہ ملے تو وہان اوس کی وساطت سے ہی مطلب حاصل ہوتا ہے

چونکہ انفلامیشن کے اسباب و تعلقات و نتائج جاننا بہت سے جسمی امراض کی حقیقت سمجھنے کی اصل ہے بدینوجہ جو اوسکو اچھی طرح نہین سمجھتا وہ اُن امراض کو بھی نہین سمجھہ سکتا -

انفلامیشن جسم مین ہر جگہہ اور ہر عمر مین ہو سکتا ہے بلکہ اکثر عمر طبعی کے پہنچنے سے پہلے مرنے کا سبب یہی ہوتا ہے -

سوزشی مقام مین کثیر المقدار خون پہنچتا ہے اور اوس کی ماہیت مین اوس جگہہ یہ تبدیلی ہوتی ہے کہ فائبرن اور سفید دانے زیادہ اور سرخ دانے کم ہوجاتے ہین اور جب یہ خون جسم سے نکالکر ہوا مین رکہا جائے تو بالائی سطح زیادہ مجوف اور سابری رنگ کا معلوم ہوتا ہے جسکو انگریزی مین بفڈ اینڈ کپڈ .Buffed & cupped بولتے ہین -

اگر سوزشی مقام پر بذریعہ خردبین دیکہا جاسے تو یہ کیفیت دکھائی دیتی ہے کہ پہلے بسبب خراش کے کیپلریز سکڑتی ہین پہر وہ کشادہ ہوجاتی ہین جن مین بہت تیزی سے خون پہنچتا ہے بعدہٗ سفید کیسے جو حالت صحت مین بہ نسبت سرخ کیسون کے آہستہ اور کیپلریز کی دیوار کے کنارے کنارے چلتے ہین وہ پہلے ہی دیوار مذکور سے چمٹ جاتے ہین اور سرخ کیسے آپس مین ملجاتے ہین جس سے رفتہ رفتہ دوران خون سست ہو کر آخر کو رک جاتا ہے بعدازان خون منجمد ہو کر لائکر سنگوئینس مع سفید کیسون کے خارج ہوتا ہے -

سوزشی مقام پر خون منجمد ہونیکو اسٹاگ نیشن Stagnation. اور مرکز کے اطراف
مین جہان کیپلریز کشادہ اور اجتماع خون پایا جاتا ہے اوسے کنجسچن اور کنجسچن کے اطراف مین جس
جگہہ دوران خون تیز اور خون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اسے ڈیٹرمی نیشن آف بلڈ کہتے ہین -

اقسام - انفلامیشن کو محققین نے مختلف طور پر تقسیم کیا ہے مثلاً ایک تو سوزش کی شدت
اور دورہ کے بموجب تین قسم کی ہین - اکیوٹ یعنی حاد سب اکیوٹ یعنی حاد سے کم اور کرانک
یعنی مزمن دوسرے عام جسمی علامات کے بموجب دو قسم ہین استھنک یعنی قوی و آستھنک
یعنی کمزور تیسرے بموجب نتائج و اختتام کے پانچ قسم ہین پلاسٹک یعنی لمف خارج ہونیوالا
اڈہیٹر یو یعنی وصل ہونیوالا - سپوریٹو Suppurative. یعنی پیپ پڑنیوالا السرٹیو
Ulcerative. یعنی گھاؤ ہونیوالا - گنگرینس Gangrenous. یعنی سڑ جانے
والا چوتھے سوزش کی صورت کے مطابق تین قسم ہین ہیلتھی یعنی صحت ہونے والا -
فلگ مونس Phlegmonous. یعنی سوزشی دان ہیلتھی Unhealthy.
یعنی غیر صحیح پانچوین - اسباب کے بموجب دو قسم کی ہین پرائمری یا اڈیوپیتھک Primary or idiopathic.
یعنی ابتدائی یا جو از خود ہو سکنڈری Secondary. جو دوسری بیماری کے نتیجہ سے
ہو چھٹے سمیت کے بموجب دو قسم ہین اسپیفک جسمین اقسام سمیت کے بموجب نام رکھے
جاتے ہین مثلاً رومیٹک گاؤٹی وسفلانک وگنوریل و اسکرافیولس و ٹیوبرکیولر وغیرہ دونون اسپیفک
جو غیر سمیت کے ہو ساتوین بموجب حد کے دو قسم ہین سرکم اسکرایبڈ Circumscribed
یعنی محدود - ڈفیوزڈ Diffused. یعنی پھیلا ہوا -

اگرچہ اسکی بہت قسم کی گئی ہین مگر عموماً اس کی دو قسم کیجاتی ہین ایک اکیوٹ دوسری کرانک
اسباب - کسی جگہہ مین تھوڑی دیر کے لیے کثیر المقدار خون پہنچنے سے کچھہ خرابی نہین ہوتی
بلکہ ساخت اور خون کے مابین جو تعلق درباب کیمیاوی تبدیلی کے ہی اوس مین فرق پڑنا انفلامیشن
کا سبب ہے خواہ وہ فرق خون کی ماہیت مین ہو جیسا کہ چیچک و نقرس و وجع مفاصل وغیرہ کی
سمیت خون مین ہونے سے مقامی سوزش ہوتی ہے یا اوس جگہہ کی ساخت مین نقص پڑنے

سے جیسا چوٹ لگنے یا کانٹا چبھنے یا سردی گرمی کا اثر پہنچنے سے ہوتا ہے یا عصبی طاقت کے خلل سے سوزش ہوجاتی ہے جس کی مثال ہرپیز زاسٹر Herpes Loster ہے اکثر اطبا ر کا اسپر اتفاق ہے کہ جب کہین کسی طرح خراش ہوتا ہے تو حسّی اعصاب کے ذریعہ سے مرکز اعصاب مین خبر پہنچتی ہے اور وہان سے بذریعہ حرکتی اعصاب کے اوس مقام کی شرائین پھیل جاتی ہین یا کہ تھوڑی دیر کے لیے شاید سکڑنے کی طاقت زایل ہوجاتی ہے بدینوجہ وہان خون بمقدار کثیر جاتا ہے اور حالت صحت سے زیادہ تبدیلیان ہونے لگتی ہین جو انفلامیشن کا شروع وقت ہے۔ **علامات** - ظاہر انفلامیشن کی پانچ علامات ہین۔

اوّل سرخی - جس کا یہ سبب ہے کہ خون آوردون مین بھرکر منجمد ہوجاتا ہے اور کیپلریز مین سے سرخ دانے یا اونکے پھٹنے سے خون نکل آتا ہے۔

دوم - سوجن جو ساخت کے بڑھنے سے ہوتی ہے اور ساخت کثیر المقدار خون پہنچکر سوزشی مقام پر ٹھہرنے اور لائکر سنگوئینس خارج ہونے سے بڑھجاتی ہے۔

سوم - گرمی جو کثیر المقدار خون آنے اور بہت سا لائکر سنگوئینس رسنے کے سبب کیمیاوی تبدیلی زیادہ پیدا ہونے سے ہوتی ہے۔

چہارم - درد جو رطوبت مخرجہ کا دباؤ اعصاب پر پہنچنے سے مختلف اعضا مین مختلف قسم کا ہوتا ہے - اور علاوہ درد کے اور بھی چند نوع کی تکلیف جلن وکھجلی وبھاری پن وتناوٹ وغیرہ بھی سوزش مین ہوتی ہین۔

پنجم - فتور فعل - مثلاً سوزش دماغ مین ہذیان اور دیگر دماغی علامات پیدا ہوتی ہین علی ہذا گردہ یا پھیپھڑہ کی سوزش مین اُنکے فعل مین بھی فتور لاحق ہوتا ہے۔

بعض حالت مین باوجود ہونے سوزش کے پانچون علامات مذکورہ مین سے کوئی علامت نہ مریض پر ظاہر ہوتی ہے نہ طبیب پر لیکن بعد مرگ تشریح کرنے سے سوزش کا ہونا ثابت ہوتا ہے جیسا کہ سن ضعیفی مین پریکارڈائیٹس ہوجانے سے کوئی علامت سوزش کی نمایان نہین ہوتی مگر بعد وفات تشریح کرنے سے پریکارڈیم کے جوف مین ملف ہونے سے معلوم ہوتا ہے

کہ سوزش ہتی -

جب انفلامیشن کی زیادتی ہو تو اس کا اثر دوران خون و اعصاب پر پہونچنے سے جسمی حرارت بڑھجاتی ہے یعنی بخار ہو جاتا ہے جسکو انفلامیٹری فیور یا سمٹومیٹک فیور یا پائرکسیا. Pyrexia. کہتے ہین اس کی شدت و خفت و کمی و بیشی سوزش طبیعت مریض و حالت عضو پر منحصر ہے لیکن عموماً یہ علامات ہوتی ہین - سستی و کاہلی - اول سردی پھر گرمی - سرعت نبض - دردسر - زبان میلی - تشنگی کی زیادتی - بھوک کی کمی - قبض - پیشاب کی رنگت سرخ اور کبھی گدلی اور مقدار کم اور وزن متناسبہ حالت صحت سے زیادہ -

چوٹ کے سبب سے جو سوزش ہوتی ہے اوسکی نسبت اعضاے اندرونی کی سوزش مین جسکے ہونے کے دیگر اسباب ہین بخار زیادہ جاڑا دیکر چڑہتا ہے اور سوزشی مقام مین پیپ پڑنے سے بھی لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے جسکو سپوریٹو فیور کہتے ہین -

اختتام - انفلامیشن کا سب سے عمدہ اختتام رزولیوشن ہے جسمین آرام ہونیکے بعد کوئی نشان باقی نہین رہتا یعنی کثیر المقدار خون کے آنے سے جو رطوبتین تراوش باقی ہین وہ جذب ہو کر عضو اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور اوس کا فعل بدستور ہونے لگتا ہے - کبھی سوزش ایک دم سے بھی غایب ہو جاتی ہے جس کو ڈی لائٹیسنس Delitescence کہتے ہین - اور کبھی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہو جاتی ہے جو میٹاسٹیسس Metastasis کہلاتی ہے -

نتائج - سوزش کا اول نتیجہ یہ ہے کہ جہان اپی تھیلیم سیلس ہین وہ بہت پیدا ہوتے ہین اور بہت ہی بگڑتے ہین اور بعد بگڑنے کے جمع رہتے ہین یا خارج ہو جاتے ہین -

بعض اعضا مثلاً جگر یا دماغ کی ساخت سوزش سے بگڑجاتی ہے بعض کی بڑھجاتی ہے بعض کی ملایم ہو جاتی ہے بعض کی ملایم ہو کر گلجاتی ہے -

تبدیلی ہاے مذکورہ کے سبب سے بعض اوقات اعضا کا وزن اور قد بڑھجاتا ہے اور کبھی سکڑ کر قد چھوٹا اور پتلا اور وزن کم ہو جاتا ہے -

سہولیت بیان کے لیے سوزش کے نتائج کی دو قسم کی گئی ہین - ایک فارمیٹو دوسری ڈسٹرکٹیو

اوّل - فارمیٹو Formative. اسمین سوزشی مقام پر اخراج رطوبات ہو کر ایک قسم کی ساخت بنتی ہے مگر اصلی ساخت کی نسبت کمزور ہوتی ہے اور رطوبتین اوس مین چار طرح کی نکلتی ہین یعنی لمف وسیرم و گاہے خون و میوسن Mucin.

(الف) لمف - سوزش کے سبب سے خون سے جو لمف خارج ہوتا ہے اوسکی دو قسم ہین -

ایک فائبرینس جو بعد خارج ہونے کے فائبرن کے سبب از خود منجمد ہو جاتی ہے اور اوس سے ساخت بنتی ہے -

دوسری اے پلاسٹک Aplastic. جو خراب ہو کر پیپ مین تبدیل ہو جاتی ہے یا اور طرح سے بگڑ جاتی ہے -

بعد کی سوزش جو نئی ساخت بنتی ہے وہ اکثر کنکٹو ٹشو یا فائبرس ٹشو ✣ Connective Tissue or Fibrous Tissue ہوتی ہے اور مدت کے بعد ہڈی و ایلاسٹک ٹشو و اپی تھیلیم و چربی بھی بن سکتی ہے مگر عضلات و اعصاب سوزش سے خراب ہو جائین تو ہرگز نہین بن سکتے -

زخم آرام ہونے کے وقت گرانیولیشن ٹشو مین کیفیت مذکورہ پائی جاتی ہے اور آبدار جہلی کی سوزش مین جب وہ وصل ہو جاوے تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے مگر بعض وقت یہ نتیجہ بھی خراب ہوتا ہے کیونکہ کبھی کبھی عضو ماؤف بعد کی سوزش دبیز یا سخت ہو جاتا ہے یا سکڑ جاتا ہے یا اطراف کے عضو سے جٹ جاتا ہے یا پردہ شفاف ہو تو وہ غیر شفاف ہو جاتا ہے -

(ب) سیرم - سیرم خارج ہو کر بہت مدت تک اُسی حالت مین رہتا ہے اور سوزش رفع ہونے کے بعد جذب یا پیپ مین تبدیل ہو جاتا ہے اور بہ نسبت اور اعضا کے آبدار جہلی کی سوزش مین دو ڈرام سے کبھی ایک پائنٹ تک یا زیادہ تر اخراج پاتا ہے -

✣ دو ساخت کی ملانی والی چیز کو کنکٹو ٹشو اور ریشہ دار جہلی کو فائبرس ٹشو کہتے ہین -

(ج) خون - سوزش کے باعث سے جو کبھی خون خارج ہوتا ہے وہ یا تو کیپلریز کی پھٹنے سے یا خون کے سرخ دانے خارج ہونے سے نکلتا ہے -

(د) میوسن Mucin یہ ایک قسم کی چپکنے والے لعاب دار رطوبت ہے جو میوکس ممبرین کی سوزش مین نکلتی ہے -

دوم - ڈسٹرکٹو Destructive جس مین سوزش کی جگہہ پیپ پڑکر زخم یا سڑن ہو جاتی ہے یعنی سپوریشن والسریشن ومارٹیفکیشن ہو جاتا ہے -

(الف) سپوریشن - سپوریشن یعنی پیپ پڑنا مریض کی طبیعت وساخت کی قسم وسوزش کی شدت پر منحصر ہے اور عضو کی ساخت وجوف وسطح پر یعنی ہر جگہہ پیپ پڑسکتی ہے مگر آزاد سطح مثلاً جلد ومیوکس ممبرین پر ہو تو بآسانی خارج ہو جاتی ہے اور کسی جوف جیسا پلورل کیوٹی مین ہو تو وہین جمع رہتی ہے اور عضو کی ساخت مین ہو تو گا ہے بطور پھوڑے کے محدود رہتی ہے اور کبھی کل ساخت مین پھیلجاتی ہے -

پیپ کی بہت قسم ہین مثلاً ہیلتھی یعنی صحیح آئی کورس Ichorus. یعنی خراشدار سیرس یعنی آبی سینئی اس Sanious یا بلڈی یعنی خون آمیز وغیرہ ہیلتھی یعنی صحیح حالت صحت کی پیپ ہے جو گاڑھے چپکنے والے سفید زردی مائل بے بو رطوبت ہوتی ہے اور کیفیت اس مین ایلکلی کی ہوتی ہے اور اوسکا وزن تمناسبہ اکثر اٹھتیس ہوتا ہے -

پیپ کے سیال حصے کو لائکر پیورس Liquor Puris کہتے ہین جس مین خون کے سفید کیسون کی مانند پس سیلز یعنی ایسے کیسے پائے جاتے ہین جو اکثر گول ہوتے ہین اور اونکے اندر بہت سی دانہ دار چیزین ذرّہ کے مطابق ہوتی ہین اور ایک یا زیادہ کیسہ ہائے خرد کی مانند ایک گول شئے ہوتی ہے جو نیوکلیائی کہلاتی ہے اور اس مین اسی ٹک ایسڈ ڈالا جائے تو بڑی دکھلائی دیتی ہے پیپ ہوا لگنے سے سڑکر متعفن ہو جاتی ہے اور خارج نہونے سے اُسکا سیّال تو جذب ہو جاتا ہے اور پس سیلز سکڑ جاتے ہین یا چربی مین تبدیل ہو کر مانند پنیر کے اور مدت کے بعد مثل معدنی شئے کے ہو جاتے ہین -

(ب) السریشن Ulceration. بتدریج ساخت کا ملایم ہونا اور ملایم ہو کر رفتہ رفتہ
ذرّہ ذرّہ کے طور پر نکل جانا السریشن اور جس جگہہ یہ کیفیت ہو وہ السر کہلاتا ہے۔ مگر السریشن کسی آزاد
جگہہ مثلاً جلد یا میوکس ممبرین پر ہو اور صرف اپی تھیلیم یا اپی ڈرمس ہی اُڑ رہے تو اُسے اکس کوری
ایشن Excoriation. یا ابریزن Abrasion کہتے ہین۔ السر گرانولیشن کے ذریعے سے
آرام ہوتا ہے اور سکیٹریشن Cicatrisation کے بعد سکڑتا ہے لیکن بعض عضوین
سکڑنا ایک خراب نتایج مین سے ہے۔

(ج) گنگرین Gangrene شدید انفلامیشن کے سبب مقام ماؤف کی جان مین
خطرہ پڑجاتا ہے اور اوس جگہہ خون منجمد ہوجاتا ہے جس سے وہان کی ساخت گلجاتی ہے
پس گلا ہوا ٹکڑا چھوٹا ہو تو اُسے سلف اور بڑا ہو یا کوئی عضو سڑجائے تو اُسی گنگرین یا مارٹی فکیشن
Gangrene or Mortification بولتے ہین۔

ہر جگہہ مارٹی فیکیشن کا ہونا ممکن ہے لیکن بہ نسبت اور اعضا کے زیادہ تر جلد کی خانہ دار
جھلی یا امعا کی لعابدار جھلی مین دیکھا جاتا ہے۔

عام تشریح بعد وفات - چونکہ اعضا کی بناوٹ مختلف قسم کی چیزون سے ہے اسواسطے
ان مین ہر قسم کی سوزشی تبدیلی ہوسکتی ہے۔

اکیوٹ انفلامیشن مین اوّل سرخی پھر مختلف قسم کی رنگت ہوتی ہے اور خون زیادہ مقدار
مین پہنچتا ہے اور اس جگہہ تراشنے سے کثیر المقدار خون اور عضو سوجا ہوا ہے تو دبانے
سے سیرم نکلتا ہے۔

جب سوزش مزمن ہوجائے تو عضو مین ایسی تبدیلی ہوتی ہے جو ہمیشہ کے لیے قایم رہتی
ہے جیسا سکڑنا یا سخت ہونا یا کنکٹو ٹشیو کا بڑھ جانا مدت العمر رہتا ہے۔

انفلامیشن کی عام تشریح کا بیان کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ اس کی جگہہ شدت دورہ
وقسم مختلف ہین لیکن تاہم بڑے بڑے اعضا کی تبدیلی کا حال ذیل مین مندرج
ہوتا ہے۔

(الف) جلد - سوزش کے سبب سے جلد مین جو تبدیلی ہوتی ہے اُسے سب دیکھ سکتے ہین اور وہ یہ ہے - سرخی حرارت کی زیادتی - وریدون کا ابھار - سوجن کے سبب سختی یا ملایمی - سیرم خارج ہونے سے نمی - اگر اپی ڈرمس کے نیچے خارج ہو تو آبلہ پڑجانا - خانہ دار جھلی مین سیرم ہو تو اڈیما ہونا - کبھی کبھی جلد کے نیچے یا ساخت کے اندر فائبرن آمیز رطوبت خارج ہونے سے جلد کا دبیز و سخت و ناہموار ہونا - چھلکے اوترنا - پھنسی یا چکتے یا دانے مختلف شکل و قد و قامت کے نکلنا - جلد کا پھٹنا یا چھلنا یا زخم ہوجانا یا پیپ پڑنا یا سڑنا -

(ب) سیرس ممبرین .Serous Membrane سیرس ممبرین مین سوزش ہو تو اُسکی چمک جاتی رہتی ہے اور کم و بیش غیر شفاف و دبیز ہوجاتی ہے اور مختلف قسم کا لمف سطح پر جمجاتا ہے اور جوف مین سیرم خارج ہوتا ہے - پھر رطوبت جذب ہوجاتی ہے اور جھلی باہم یا اطراف کے عضو سے مل جاتی ہے - اگر سوزش بہت دن تک رہے یا شدید ہو یا مریض کی طبیعت کمزور ہو تو سیرم مخرجہ پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے مگر عام قاعدہ یہ ہے کہ اکثر اس کا نتیجہ فارمیٹو Formative یعنی بنانیوالا ایانیک ہوتا ہے -

(ج) میوکس ممبرن Mucous Membrane میوکس ممبرین کی سوزش مین سوزشی رطوبت کا نتیجہ ڈسٹرکٹو .Destructive ہوتا ہے اور اس جھلی کی سوزش کی تین قسمین ہین -

اوّل - کٹارل .Catarrhal اسمین اجتماع خون ہونے سے سوجن اور خشکی ہوکر تھوڑے عرصہ کے بعد پانی کے مطابق یا لعابدار شئے کثیر المقدار خارج ہونے لگتی ہے جو بحالت ترقی سوزش پیپ کی مانند ہوجاتی ہے -

گاہے گاہے بباعث سوزش کے سب میوکس ٹشیو مین سیرم جمع ہو تو ساخت کے ڈھیلے ہونے کی حالت مین بہت سوجن پائی جاتی ہے اور میوکس ممبرین کا چھل جانا یا اوسپر زخم ہونا بھی ممکن ہے -

دوم - کروپس Croupous جسکو ممبرینس یا پلاسٹک یا فائبرنیس

Membranous or Plastic or Fibrinous بھی کہتے ہین اسمین منجمد فائبرن کی ایک کاذب جھلی (جو کم وبیش دبیز ہوتی ہے اور جاندار نہین ہوتی اور گلنے اور بگڑنے کی طرف مائل رہتی ہے) اکثر سوزشی سطح پر جمجاتی ہے۔

سوم۔ڈفتھرٹیک Diphtheritict قسم کی سوزش بھی شامل کروپس کے ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ اسمین میوکس ممبرین کے سطح پر اور اوسکی ساخت مین اور اوسکے نیچے فائبرینس قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جسکے سبب سے وہ ساخت گلجاتی ہے اور سلف کے ٹکڑے نکلنے سے زخم پڑجاتے ہین۔

علاج۔چونکہ مختلف حالتون مین مختلف علاج کی ضرورت پڑتی ہے اس سبب سے عام طور پر علاج تبلانا سہل نہین ہے مگر شروع مین حتی الامکان سبب کو دور کرنا۔ترقی سوزش کو روکنا جہان کہ چوٹ لگے اوس کو آرام سے رکھنا۔ادویات مناسب دینا۔بہت سی جگہہ پر سوزش ہونیکا جس سے احتمال ہو ایسی سمیت خون مین نہونے دینا اور اگر سوزش ہوگئی ہو تو رزولیوشن ہونیکی کوشش کرنا اور یہ ناممکن ہو تو بیرونی جگہہ پر سوزش ہونے کی حالت مین پیپ پڑنے کی تدبیر کرنا انفلامیشن کے علاج کے اصول ہین اور یہ سب باتین اینٹی فلوجسٹک علاج یعنی خون لینے و نیز مسہل و کونٹراری ٹیشن و پارہ وغیرہ کے استعمال کرنے و کم یا ہلکی غذا کھانے سے حاصل ہوسکتی ہین کیونکہ اس علاج کے سبب سوزشی مقام سے خون کی زیادتی مین کمی ہوجاتی ہے زمانہ سابق مین سوزش کی بڑی دوا خون لینا تھا جو دو طرح پر ہے ایک تو جسمی دوسرے مقامی جسمی خون لینا جس کو وینی سیکشن یعنی فصد کہتے ہین فی زمانہ ہندوستان مین بالکل ممنوع ہے کیونکہ جب تک اتنا کثیر المقدار خون نہ نکالا جاے کہ غشی طاری ہونے لگے تو سوزشی مقام سے خون کم نہین ہوسکتا اور اس طرح خون نکالنے سے دل و دماغ و اعضا کمزور ہو کر طبیعت کمزور ہوجاتی ہے۔اور چونکہ آجکل آدمیون کی طبیعت ویسی ہی کمزور ہے بدیں وجہ اس کمزور کرنے والے علاج کی برداشت نہین ہوتی چنانچہ سمیت خون دور ہونے کے بالعوض اور سوزش بڑھ جاتی ہے۔اکثر تو فصد کا لینا جائز ہی نہین جیسا کہ اوپر لکھا گیا لیکن گاہے

اتفاق ہو تو بہت ہوشیاری سے مریض کی حالت پر غور کر کے اسوقت فصد لیتے ہین جب
کسی قسم کی رطوبت سوزشی مقام پر مجتمع ہوئی ہو - خاص سوزش کے مقام سے خون لینے کی
کئی ترکیبین ہین مثلاً جونک لگانا پچھنے دینا - وگودنا و شگاف کرنا اور یہ مقامی خون لینا درد
رفع کرنے اور دوران خون کی رکاوٹ کے سبب سے وقت تنفس ہو تو اسکے دور کرنے کے
لیے مفید ہے اور اس سے جسمی طاقت مین کوئی خرابی نہین پیدا ہوتی -

حال مین اکونائٹ اور سٹرم ورانڈی - ڈجی ٹیلس وغیرہ ایسی چند دوائین بھی سوزش کے علاج
مین مستعمل ہین جن کا دل پر سڈیٹو کا اثر ہوتا ہے چنانچہ خفیف قسم کی سوزش مین ٹنکچر اکونائٹ کے
استعمال سے بہت فائدہ دیکھا گیا ہے -

ٹارٹر امٹک سے بھی دل پر سڈیٹو کا اثر بہت ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے واسطے
اس کو استعمال نہین کرتے بلکہ بمقدار قلیل اور نمکین ادویات کے ساتھہ جلد و گردے و امعا کا فعل
بڑہانے کے لیئے دیتے ہین -

پارہ مین سوزش کے روکنے اور رطوبت منخرجہ کے جذب کرنیکی طاقت ہے لیکن
اس مین ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ جسم کو کمزور کر دیتا ہے اس سبب سے بعض حالتون مین سمجھہ
بوجھہ کر اس کا استعمال کرتے ہین -

فائدہ - لعاب دار جھلی اور خانہ دار جھلی کی سوزش مین خاصکر بحالت پیپ پڑنے کے پارہ کے
دینے سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا لیکن دماغ و حرام مغز کی سوزش مین یہ ایک بے نظیر
دوا ہے -

سیرس ممبرین اور آنکھہ کے آئرس پردہ کی سوزش مین بھی پہلے زمانہ کے اطبّاء تو پارہ کا
استعمال کرتے ہی تھے مگر حال مین بھی بعض طبیب پری کارڈائٹیس و آئرائٹیس کے علاج مین
لبغیر پارہ کے صحت ہونے سے ناامیدی ظاہر کرتے ہین لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بلا
استعمال ایک گرین پارہ کی بھی یہ بیماریان اچھی ہوجاتی ہین -

درد - مین تخفیف ہونے اور نیند لانے کے لیے افیون و کلورل ہیڈریٹ و برومائڈ آف

پٹاسیم وہیپ وغیرہ دیتے ہین مگر گردہ دماغ و پھیپڑہ مین سوزش ہو تو افیون کا دینا جائز نہین ہے
بخار کی زیادتی ہو تو تسکیات مفرحات کا دینا اور قبض ہو تو اُسکے ساتھ ملینات کا ملانا اور
چونکہ پیشاب و پسینہ ہونے سے خونی آوردون کا تناؤ کم ہو جاتا ہے اسلیے مدرد معرق ادویہ کا
دینا اور ویپر باتھ یا ٹرکش باتھ Vapour Bath or Turkish Bath کرانا ہوتا ہے
لیکن بعض قسم کی ادویہ بعض مقام کی سوزش مین نہین دیتے مثلاً سوزش جلد مین معرقات
اور سوزش گردہ مین مدرات اور سوزش امعا مین مسہلات کی ممانعت ہے۔
خاص سمیت کے سبب سے جو سوزش ہوتی ہے اوسمین خاص خاص ادویات کا استعمال
کرنا مفید سمجھتے ہین جیسا آتشک مین پارہ اور نقرس مین سورنجان اور سرخ بادہ مین ٹنکچر اسٹیل اور
منھہ و حلق کی سوزش مین کلوریٹ آف پٹاسیم کو فائدہ مند جانتے ہین۔
شروع مرض مین خراش کو دور کرنا۔ آرام و چین سے رکھنا۔ ایسے ہوادار مکان مین رکھنا جو
بہت سرد ہو نہ گرم۔ برف یا ٹھنڈا پانی حسب ضرورت پلانا۔ ہلکی غذا دینا ہوتا ہے اور جب مریض
کمزور اور نبض ملایم و باریک یا غیر منتظم ہو تو شوربہ دودہ و بالائی و بیضہ خام دیتے ہین اور بہت کمزور
ہو جائے تو چوبیس گھنٹے کے اندر دو سے بارہ اونس تک پورٹ وائین وغیرہ پلا سکتے ہین
اور جب بحالت کمزوری ہذیان ہو جائے خاصکر جب سوزشی مقام مین پیپ پڑ گئی ہو یا سڑن
شروع ہو گئی ہو تو برانڈی کا دینا بہتر سمجھا جاتا ہے۔
مقوی ادویات مثل کونین و بارک و معدنی تیزاب و مرکبات فولاد و کاڈلیور آیل کا بھی کمزوری
کی حالتمین استعمال کیا جاتا ہے۔
رطوبت منجمدہ کے جذب کرانے اور سوزشی مقام کو اصلی حالت پر لانے کے لیے پارہ کا مرہم
و پلاسٹر (خاصکر سفلیٹک انفلامیشن مین) آیوڈین و آیوڈائڈ آف پٹاسیم و لائکر پٹاسی و ایلکلائن
کاربونیٹس بھی کام مین آتے ہین۔
علاوہ عام علاج کے جس کا کہ ذکر ہوا سوزش کے روکنے کے واسطے مقامی علاج بھی
بہت سے ہین مثلاً کپڑا تر کر کے مقام سوزش پر رکھنا۔ ایوی پورٹنگ لوشن Evaporating Lotion

لگانا - اری گیشن Irrigation یعنی پتلی دہار سے پانی چھوڑنا - برف تہیلی مین بہر کر رکہنا - گرم پانی سے ترکرنا - سیکنا - پولٹس لگانا - ٹرپن ٹائن اسٹوپ Turpentine stupe یعنی تارپین فلالین پر چہڑک کر سیکنا - خالی سینگی لگانا - رائی کا پلاسٹر چپکانا - بلسٹر - گرم چیزون کی مالش بلاڈونا کا لیپ کرنا وغیرہ -

ALTERATION IN GROWTH.

الٹریشن ان گروتھ

جسم کی ترقی وتنزل مین کوئی تبدیلی ہو تو اوسکو الٹریشن ان گروتھ کہتے ہین اور یہ تبدیلی دوطرح پر ہوتی ہے ایک ہائپر ٹرفی - دوسری اٹرفی چنانچہ دونون کا بیان جداجدا کیا جاتا ہے -

اوّل - ہائپر ٹرفی Hypertrophy: کسی عضو کی ساخت بلا تبدیلی کے بڑہجائے اُسے ہائپر ٹرفی کہتے ہین -

عضو کے قد اور وزن کا بڑہنا صرف عضو کی ساخت بڑہنے پر ہی منحصر نہین ہے بلکہ اوسکے اندر کوئی نئی شئے ہونے سے بہی ہوسکتا ہے چنانچہ جب عضو کی ساخت کے بڑہ جانیسے اوسکا قد اور وزن بڑہ جاتا ہے تو اوسکو ٹرو ہائپر ٹرفی اور جب کسی خارجی شئے کے سبب سے ایسا ہو تو اوسے فالس ہائپر ٹرفی بولتے ہین -

ٹرو ہائپر ٹرفی اعصاب وعضلات وگلٹیون مین ہوتا ہے اور خانہ دار جہلی کا بڑہنا اسمین داخل نہین ہے -

اصل سبب ٹرو ہائپر ٹرفی کا عضو کے فعل کا زیادہ ہونا ہے جیسا کہ پیشہ ور کے جس عضو کا فعل زیادہ ہوتا ہے اوس کا وہی عضو بڑہ جاتا ہے مثلاً لوہارون کے ہاتہہ اور ناچنے والون کے پاؤن اور بہشتیون کے کلا دیکل مین بوجہ کثرت کار کے مضبوطی اور فربہی آجاتی ہے - ایسا ہی

بیماری کے سبب سے اُن اعضا کا جنکی ساخت عضلاتی ہے بہ نسبت صحت کے فعل زیادہ
ہو جاوے تو جسمی نقصان دیرین ہوتا ہے اور اونکے عضلاتی ریشون کی تعداد حجم مین زیادتی ہو جاتی
ہے مثلاً دل کی کواڑیون یا گردہ کی بیماری مین دل و گردہ و نائزہ کے اسٹرکچر مین مثانہ کی ہائپرٹروفی
ہو جاتی ہے۔

ٹرو ہائپرٹروفی کا مرض تو کم لیکن فالس ہائپرٹروفی کا اکثر دیکھا جاتا ہے جسمین ہائی پریمیا یا
انفلامیشن کے سبب کسی قسم کا فائبرس ٹشیو پیدا ہونے سے اُس عضو کی مضبوطی مین کچھہ
ترقی نہین ہونے پاتی ہے بلکہ اصل ساخت پتلی پڑ جاتی ہے۔

ایسے ہائپرٹروفی کے علاج کی تو کچھہ ضرورت نہین پڑتی جیسے بہشتی کے کلاویکل یا
نوہار کے ہاتھہ مین ہوتا ہے اور دیگر حالتون مین جو علاج کیا جاتا ہے وہ اپنے جاے
موقع پر بیان ہوگا۔

دوم۔ اٹروفی Atrophy. اٹروفی کی کیفیت برخلاف ہائپرٹروفی کے ہے یعنی
ہائپرٹروفی مین ساخت بڑہجاتی ہے اور اسمین تحلیل ہوجاتی ہے اور خراب قسم کی تبدیلی بھی اکثر
اوسکے ساتھہ دیکھی جاتی ہے۔

جسم کے کل سیّال و ثقیل اشیا مین اٹروفی ہو سکتی ہے اور کل عضو یا عضو کی کسی
ساخت مین مثلاً عضلاتی ریشون و گلینڈون مین بھی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کا بڑا سبب خون کی ماہیت مین فتور پڑنا ہے جو ہیمرج یا خرابی و کمی غذا یا بدہضمی
یا ایسے امراض کے سبب سے ہوتا ہے جن مین کیمیاوی تبدیلی زیادہ ہونے سے بہت
جسمی ذرّے خارج ہوتے ہین مثلاً برائیٹس ڈزیز و سل و ذیابیطس وغیرہ مگر علاوہ فتور ماہیت
خون و کمی خون کے جب کسی عضو کے فعل مین کمی ہو جاوے و یا بالکل بند ہو جاوے تو بھی
اٹروفی ہو جاتی ہے جیسا بعد پیدائش بچہ کے عورت مین رحم کا اور بچہ مین تھایمس گلینڈ کا کام
نہین رہتا اس سبب سے وہ رفتہ رفتہ گھٹ جاتے ہین۔

کبھی زیادہ کام کرنے سے اٹروفی ہوتا ہے جیسا دماغی کام کی زیادتی سے دماغ چھوٹا

ہوجاتا ہے یا کثرت مباشرت وجلق مین خصئے پتلے پڑجاتے ہین اور کبھی کام نہ کرنے سے مثلاً جب عضو مفلوج ہو جائے یا بعد اپریشن کے ہڈی واعصاب یا عصب کٹنے کے بعد زیرین حصہ عضو کا اٹروفی ہوجاتا ہے۔

دباؤ کے باعث سے بھی یہ عارضہ ہوتا ہے جیسا اینیورزم یا ٹیومر کا دباؤ ہڈی پر پڑنے سے ہڈی کا اٹروفی ہوتا ہے اور کسی جگہہ خون کا کم مقدار مین پہنچنا بھی اس کا ایک سبب ہے جیسا کہ بڈہون مین اسی سبب سے اکثر ہوتا ہے جس کو سینائل اٹروفی Senile Atrophy کہتے ہین

چند دوائین بھی ایسی ہین جن کو بہت مدت تک استعمال کیا جائے تو بعض عضو یا ساخت کا اٹروفی ہوجاتا ہے مثلاً آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا برومائڈ آف پٹاسیم بالائکر پٹاسی بہت دن تک کہلانے سے خصئے یا لیستان یا چربی جذب ہوجاتی ہے۔

مرازمس Marasmus یعنی سوکہا۔ تمام جسم کے تحلیل ہونے مین پہلے کل چربی تحلیل ہوتی ہے پہر عضلات و دیگر ساخت بعدہٗ اعضاے اندرونی تحلیل ہوجاتے ہین و کمزوری وکمی وزن وعضلات کا ڈہیلاپن ظاہر ہوتا ہے۔ اور کسی خاص عضو مین اٹروفی ہو تو اوس کا بھی وزن اور حجم کم ہوجاتا ہے اور رنگت پہیکی وخشکی وسختی یا زیادہ ملائیمیت اوس جگہہ ہوجاتی ہے

اس مرض کا علاج سبب کو دور کرنا ہے اور جو عضو تحلیل ہوتا ہے اوس کے درست ہونے کے لیے غذا زود ہضم مثلاً دودہ و بالائی وسیگو واراروٹ وقلیل المقدار پورٹ وائن دیتے ہین اور اگر مریض غذا نہ کہا سکے تو بذریعہ اسٹمک پمپ کے معدہ مین یا بذریعہ حقنہ کے امعاء مین پہنچاتے ہین اور ایسی دوا دیتے ہین جس سے بہوک لگے اور کہانا ہضم ہو اور صفائی کا انتظام اور آب وہوا کی تبدیلی کرانا اور کاڈلیور آیل کا دینا بھی ایک عمدہ دوا ہے۔

خاص جگہہ کی اٹروفی ہو تو اوسمین طاقت زیادہ ہونے کی تدبیر کرنا اور اوس سے کام کم لینا اور جو عضو مفلوج ہو تو بذریعہ بجلی یا مالش کے اوسکے کام کو بڑہانا ہوتا ہے۔



DEGENERATION & INFILTRATION

ڈی جنریشن وان فلٹریشن

کسی عضو کی ساخت تبدیل ہو کر بجاے اوسکے کوئی ایسی کمزور چیز پیدا ہو جاے جس سے اُس عضو کا فعل بخوبی نہ ہو سکے تو اوسے ڈی جنریشن کہتے ہین اور خون سے کوئی دوسری چیز جو دراصل اس عضو مین نہین ہوتی ہے خارج ہو کر اصل ساخت مین جمع ہو تو اوسے ان فلٹریشن Infiltration بولتے ہین۔

ان فلٹریشن و ڈی جنریشن کی بہت قسمین ہین لیکن یہان چند کا بیان ہوگا مثلاً فیٹی گروتھ فیٹی ڈی جنریشن ۔ چیزی ڈی جنریشن ۔ کلکیریس ڈی جنریشن ۔ امیلائڈ ڈی جنریشن ۔ فیبرائڈ ڈی جنریشن ۔ پگمنٹری ڈی جنریشن ۔

FATTY GROWTH.

اوّل ۔ فیٹی گروتھ

جسم مین چربی کے بڑھ جانے اور جمجانے کو فیٹی گروتھ یا فیٹی ان فلٹریشن کہتے ہین ۔
جس ساخت مین یہ چربی جمتی ہے اوس مین اوّل تو تیل کے سے ذرّے متفرق ہوتے ہین پھر وہ ایک دوسرے سے ملکر اوس عضو کی اصلی ساخت کی اطراف مین جم جاتے ہین جس سے اوسکو اخیر مین نقصان پہونچتا ہے چنانچہ موٹے آدمیون کے جسم کی خانہ دار جھلی اور اعضاے اندرونی مثلاً دل و شکم پر جب چربی جمع ہوتی ہے تو یہ کیفیت بخوبی دیکھنے مین آتی ہے ۔
چربیلی غذا یا چربی پیدا کرنیوالی غذا کھانے اور آرام مین رہنے سے خون مین جو چربی کا حصہ پیدا ہوتا ہے وہ خاصکر خانہ دار جھلی مین جمع ہوتا ہے اور مقام اجتماع کی رنگت پھیکی ہوتی ہے

اور وہان ملائمیت پائی جاتی ہے اور اوس کا قد بڑہ جاتا ہے ۔

اگرچہ زیادہ چربی کا جمع ہونا بُرا ہے لیکن بعض وقت جیسا کہ فاقہ کشی کی حالت مین یہ چربی کام بھی آتی ہی یعنی وہ تحلیل ہوکر حرارت عزیزی کو قایم رکھتی ہے ۔

جنرل اوبیسٹی General Obecity یعنی تمام جسم کی خانہ دار جہلی مین چربی جمع ہونے سے یہ علامات ہوتی ہین ۔ سستی و کاہلی ۔ ذرا محنت کرنے سے تھک جانا ۔ عضلات کا ڈھیلا پن ۔ بدہضمی ۔ کوتہ دمی ۔ سست ذہنی ۔ غرضکہ نہایت موٹے آدمی کو موٹاپے کے سبب سے بہت تکلیف معلوم ہوتی ہے اور وہ کسی کام کا نہین رہتا ۔

تکلیف دہندہ فربہی کا علاج یہی ہے کہ وقت مقررہ پر کم مقدار مین ایسی غذا دیتے ہین جسمین چربی کم ہو اور ایک ہی قسم کی غذا دیتے ہین اور پسینہ خارج ہونے کے لیے گرم غسل کراتے ہین ۔ اور دست خلاصہ رکھتے ہین اور اگرچہ دوا سے چندان فائدہ نہین ہوتا لیکن تاہم چربی گلانے کے لیے لائکر پٹاسی کا استعمال کرتے ہین ۔

بعض وقت صرف عقلی علاج اس مرض کا کرتے ہین یعنی فکر سے چونکہ عضلات تحلیل ہوجاتے ہین اسواسطے مریض کو کوئی فکر پیدا کرادیتے ہین جیسا کہ ایک طبیب نے ایک فربہ آدمی کو کہدیا کہ تم اتنے دنون مین مرجاؤ گے جس سے مریض کو فکر پیدا ہوگئی اور چند روز مین اُسکے عضلات تحلیل ہوگیے اور موٹاپا جاتا رہا جب طبیب کا مطلب حاصل ہوگیا تو مریض کو اپنے علاج کے حال سے مطلع کردیا ۔

FATTY DEGENERATION.

دوم ۔ فیٹی ڈی جنریشن

کسی عضو کی ساخت چربی مین تبدیل ہوجاوے تو اسے فیٹی ڈی جنریشن کہتے ہین ۔

حالت صحت مین جو چیز جسم سے خارج ہوتی ہے اُسکے نکلنے کا یہ ایک ذریعہ ہے مگر جب

یہ تبدیلی کل جسم مین یا رحی اعضا مثلاً دل مین ہو تو بتدریج کمزوری وانیمیا ہوتا ہے اور عضلاتی ریشون یا کیسون کے درمیان گول گول دانے چربی کے پیدا ہوتے ہین جو ایک دوسرے سے ملکر بجاے اصل ساخت کے ہو جاتے ہین۔

کسی سبب سے اعضا کی طاقت گھٹ جاے جیسا مرض مزمن یا سن ضعیفی یا کمی حرکت یا فتور عصبی طاقت یا مطالعہ کتب کی کثرت یا مرض سل یا کم وبیش سیلان خون یا بخار دایمی یا شراب خواری یا عمدہ غذا وصاف ہوا نہ ملنے یا گرم ملک مین رہنے سے تو ایک یا زیادہ اعضاے اندرونی مین یہ تبدیلی ہو جاتی ہے۔

کیسہ دار اعضا اکثر چربیلے ہو جاتے ہین بلکہ آخر الامر کیسون کے اندر چربی کے دانون کی اسقدر زیادتی ہوتی ہے کہ اوسکی دیوار پھٹ جاتی ہے۔

برائیٹس ڈزیز مین ٹیوبیولائی یورینیفرائی کا اپی تھیلیم سیلز چربی کے سبب سے بالکل زردی مائل ہو جاتا ہے اور جب دل چربیلا ہوتا ہے تو بجاے عضلاتی ریشون کے چربی ہی چربی ہوتی ہے اور یہی کیفیت بڑی بڑی شریانون کی خاصکر اے آرٹا کے درمیانی طبق مین بحالت ضعیفی پائی جاتی ہے۔

جاے مفلوج یا بیڈولی اعضا یا کریچر آفدی اسپائین مین جب عضلات چربیلے ہو جاتے ہین تو اونکی رنگت پھیکی یا ہلکی زردی مائل ہو جاتی ہے۔ پچاس برس کی عمر مین کارنیا کے بالائی اور بیرونی کنارے سے شروع ہو کر اوسکے چوگرد ایک سفید غیر شفاف حلقہ جو پیدا ہو جاتا ہے اور جسکو آرکس سنائیلس کہتے ہین وہ کارنیا کی ساخت چربی مین تبدیل ہونیکے سبب سے ہی ہوتا ہے غرضکہ اسی طرح سے دماغ ودل وجگر وغیرہ مین بھی اس قسم کی تبدیلی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کے علاج مین جسم کی پرورش زیادہ کرنے کے لیے عمدہ غذا ومقوی ادویہ مثل کاڈلیورایل کے دیتے ہین۔



CHEESY DEGENERATION.

سوم چیزی ڈی جنریشن

سوزشی رطوبت یا اسکرافیولس مزاج والون مین ٹیوبرکل جو ہوتا ہے یا گلٹیان بڑہ جاتی ہین اگر وہ چربیلی ہوکر کسی قدر خشک و ملایم و زردی مایل ہونے سے پنیر کی مانند دکھائی دین تو اس تبدیلی کو چیزی ڈی جنریشن - یا کیزی ایشن کہتے ہین اور یہ تبدیلی سل و سرطان و پرانے پھوڑے مین پائی جاتی ہے۔

CALCAREOUS DEGENERATION.

چہارم - کلکریس ڈی جنریشن

جسم کی کوئی ساخت یا سوزشی رطوبت معدنی اشیا مثل کاربونیٹ آف لایم یا میگنیشیا و فاسفیٹ آف لایم یا میگنیشیا وغیرہ مین تبدیل ہوجاے تو اُسے کلکیریس ڈی جنریشن کہتے ہین یہ تبدیلی ہر ایک ساخت مین ہوسکتی ہے لیکن زیادہ تر کرکریون اور شریانون کی دیوارون مین پائی جاتی ہے چنانچہ اس عارضہ کے سبب سے شریانون کی دیوار کا لچکیلا پن جاتا رہتا ہے اور دل کی کواڑیون مین ہو تو وہ سخت ہوجاتی ہین اور جس عضو مین اس قسم کی تبدیلی ہو وہ سخت و ناہموار ہوتا ہے اور دبانے سے ٹوٹ جاتا ہے اور اس مین کہریا کی مانند ایک چیز ملتی ہے۔

کینسر اور ٹیوبرکل بہی اس طور پر تبدیل ہو سکتے ہین اور اس تبدیلی کے ساتھ فیٹی ڈی جنریشن بہی پایا جاتا ہے۔

نتیجہ اس عارضہ کا خراب ہوتا ہے خاصکر جب شریانون مین ہو جس سے شریان پہٹ

جاتی ہے یا اوس عضو مین گنگرین یا اٹروفی ہوجاتا ہے۔

AMYLOID DEGENFRATION.

پنجم- امیلائیڈ ڈی جنریشن

انسان کے جسم مین دو قسم کی چیزین ہین ایک- نشاستہ کی مانند جسپر آیوڈین لگانے سے اس کا رنگ نیلا اور البیومن ملا ہو تو سبز ہوجاتا ہے دوسری امیلائیڈ سبسٹینس Amyloid substance جسپر آیوڈین لگانے سے اُسکا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور بعد لگانے آیوڈین کے سلفیورک ایسڈ لگا دین تو نیلا یا اودے رنگ کا ہوجاتا ہے پس یہ چیزین ساخت مین پیدا ہوجائین تو اوس کو امیلائیڈ ڈی جنریشن یا لارڈیشیس ڈیجنریشن یا وکیسی ڈی جنریشن یا البومنس ڈی جنریشن Amyloid. Lordaceous Waxy. Albuminous Degeneration کہتے ہین۔

اس قسم کی خرابی اکثر طحال وجگر وگردہ وغیرہ مین پائی جاتی ہے اور اون اعضا کی کیپلری کی دیوار سے شروع ہوکر کل عضو کی ساخت مین پہیل جاتا ہے مگر اعضاے اندرونی مین ہونے سے سوائے کمزوری وکمی خون کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی- اور شریانون مین ہو تو اوسکی دیوار وبیز ونلی تنگ وکسیقدر شفاف ہوجاتی ہے- گُردہ مین ہو تو پیشاب مین البیومن آتا ہے آنتون مین ہو تو اسہال ہوجاتا ہے۔

جن لوگون کو یہ عارضہ ہوتا ہے اُنکے بہت سے اعضا مین ایکدم سے یہ تبدیلی ہوجاتی ہے جس سے وہ کام کے قابل نہین رہتے پہر مریض کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین- طاقت گہٹ جاتی ہے- بدن سوج جاتا ہے۔

اسکرافیولس مزاج والون کی گردن کی گلٹیون مین یہ تبدیلی مدتون مین ہوتی ہے اور گلٹی کے بڑہتے اور ہلانے سے ہلنے کے سوا کوئی علامت نہین پائی جاتی۔

تبدیلی مذکور اکثر سل کے مریضون یا بڑے پہوڑون یا ہڈیون کی بیماری مثلاً کیریز ونکروسس مین یا آتشک کے سبب سے ہوتی ہے۔

جس عضو مین یہ تبدیلی ہو اوس مین شگاف دیا جاے تو کٹی ہوئی سطح مثل موم کے چمکدار معلوم ہوتی ہے اور وہ عضو بہ نسبت صحت کے بڑا اور وزنی اور سخت ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج کتنا ہی کیا جاے مگر آخر مین مریض مرجاتا ہے۔

FIBROID DEGENERATION.

ششم - فائبر ایڈ ڈی جنریشن

اگر بہ سبب مزمن سوزش کی ساخت تبدیل ہوکر ایک قسم کی ریشہ دار ساخت ہو جائے تو اوسے فائبر ایڈ ڈی جنریشن کہتے ہین - یہ تبدیلی اکثر حجاب القلب و شش و جگر و طحال کے بالائی غلاف و دل کی کواڑیون مین دیکھی جاتی ہے جس سے وہ سکڑ کر سخت و ناہموار ہو جاتی ہے۔

PIGMENTARY DEGENERATION

پگمنٹری ڈی جنریشن

اگرچہ کل جلد یا خاص خاص جگہ کا رنگ بہ سبب یرقان کے زرد یا بوجہ اڈی سنس وزیز[۱] Addison's Disease. کے ذرا سیاہی مایل یا بہت روز تک نائٹریٹ آف سلور کہانے سے سیاہ ہو جاتا ہے لیکن پگمنٹری ڈی جنریشن اسے کہتے ہین جب کسی ساخت مین خون کا سرخ رنگ جمع ہونے سے اوسکی رنگت بدل جاے اور رنگت کی تبدیلی جمنے کی مدت اور مقام ساخت پر منحصر ہے یعنی بعض مین رنگت زرد ہوتی ہے بعض مین بہوری یا اودی

[۱] یہ ایک مرض ہے جسمین جلد ذرا سیاہی مائل ہو جاتی ہے - بہ سبب مرض سوپرارینل کیپسول کے۔

لیکن اکثر سیاہ - سیاہ رنگت کو ملنین Melanin کہتے ہین اور یہ کیفیت پھیپٹرہ مین یا زیر جلد خون خارج ہونے سے اور سکتہ یا ٹیومر مین پائی جاتی ہے -

بعض مرض مین خون کے کیسون مین سیاہی آجاتی ہے جیسے ملینیما Melanæmia مین دیکھا جاتا ہے اور بہت دنون تک تپ وارزہ ہونے سے بھی خون کے دانے سیاہ ہوجاتے ہین جسکا سبب یہ بیان کرتے ہین کہ طحال مین سیاہی پیدا ہوکر خون مین شامل ہوجاتی ہے -

بڑے بڑے شہرون مین براہ تنفس دہوان پہنچنے یا زیادہ تمباکو پینے یا کوئلہ کی کان مین کوئلہ کا کام کرنے سے پھیپٹرے سیاہ ہوجاتے ہین -

THROMBOSIS & EMBOLISM.

تھرمبوسس وامبولیزم

جب خون مین فائبرن کی مقدار زیادہ ہو یا اوس مین کوئی خارجی ذرّے ہون یا کسی سبب سے اوس کے دوران مین رکاوٹ ہوجائے تو دل یا شریان یا ورید یا دماغ کے سائنس یا پورٹل ورید مین فائبرن جم سکتا ہے -

جب دل یا بڑی شریان مین لوتھڑا جمے تو وہ لوتھڑا دوران خون کے ساتھ بڑھکر اور کیپلریز مین جاکر رکجاتا ہے - اور پلمونری شریان مین ہو تو پھیپٹرہ مین اور پورٹل ورید مین ہو تو جگر کی ساخت مین اور جاذب آوردون مین ہو تو جاذب گلٹی مین جاکر اٹک جاتا ہے - پس روکاوٹ کے مقام پر لوتھڑا پیدا ہوکر دوران خون کو روکدے یا بالکل بند کردے تو ایسا ہونے کو تھرمبوسس اور اوس لوتھڑے کو تھرامبس Thrombus. کہتے ہین جو اکثر ورید مین ہوتا ہے اور شریان مین بہت کم کیونکہ زور کے ساتھ خون بہنے کے سبب سے شریان مین تھرمبس نہین ٹھہر سکتا ہے - اور جب وہ لوتھڑا پیدائش کی جگہہ سے ہٹکر دوسری جگہہ مین جاکر اٹک جاے تو اوسکو امبولزم Embolism. اور اوس لوتھڑے کو امبولس بولتے ہین اور سوائے

پلمونری وین و پورٹل وین کے اور کسی ورید مین نہین ہوسکتا ۔

یہ منجمد فائبرن کا لوتھڑا کبھی تو اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اسے آرٹا کی نلی کو بند کر دیتا ہے اور کبھی اتنا چھوٹا کہ دماغ کی باریک کیپلریز تک پہنچتا ہے ۔

لوتھڑا اندکورشریانون مین پیدا ہوکر اٹک جائے تو وہان گینگرین ہوجاتا ہے یا وہ ساخت ملایم یا پتلی ہوجاتی ہے اور وریدون مین اُس سے دو نقصان ہوتے ہین ایک تو یہ کہ لوتھڑے کا کوئی ٹکڑا جدا ہوکر اور باریک کیپلریز مین جاکر امبولزم پیدا کرتا ہے اور دوسرے خاص لوتھڑے کے پیدا ہونے کی جگہہ پر سوزش ہونے سے پیپ پڑجاتی ہے ۔

سوائے فائبرن کے لوتھڑے کے چربی یا معدنی اجزا شریان کی دیوار یا دل کی کواڑیون مین پیدا ہونے یا سلف یا ٹیوبرکل یا سرطان کا ٹکڑا اٹکنے سے بھی امبولزم ہوسکتا ہے ۔

جن امراض مین جسمی کمزوری بہت ہوتی ہے مثلاً کروپ ڈفتھریا اس کارلٹ فیور وانڈوکارڈائیٹس وٹائیفس فیور برنکائیٹس وذات الریہ وسل وسرخ بادہ وسیلان خون وحاملہ وزچگی وغیرہ کے جوف قلب مین یکایک لوتھڑا جمکر مہلک ہوجاتا ہے یا آہستہ آہستہ جمکر مدتون تک رہتا ہے جب لوتھڑا آہستہ آہستہ جمے تو دل کی دیوار سے وصل ہوجاتا ہے یا ملایم ہوکر اوس کا کوئی ٹکڑا علیحدہ ہوکر اور باریک کیپلریز مین جاکر اٹک جاتا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ بائین جوف قلب سے جو لوتھڑا جدا ہوتا ہے وہ تلّی یا دماغ یا گروہ یا جلد کی کیپلریز مین اور جو دائین طرف سے علیحدہ ہوتا ہے وہ پھیپھڑہ مین جاکر اٹکتا ہے ۔

علامات جب دائین یا بائین جوف قلب مین لوتھڑا بننے سے رکاوٹ ہوتی ہے تو مختلف علامات ظاہر ہوتی ہین ۔

اکثر رکاوٹ دائین جوف مین ہوتی ہے جس سے کل وریدون مین اجتماع خون ہوجاتا ہے اور خون صاف نہین ہوتا ۔ اور دم گھٹ کر آدمی مرجاتا ہے ۔ اگر یکایک یہ امر ہو تو ناگاہ سخت تکلیف تنفس وجان کنی کی سی کیفیت ہوکر سانس جلد جلد چلنے لگتی ہے بدن ٹھنڈا پڑجاتا ہے رنگت پھیکی نظر آتی ہے ۔ نبض جلد جلد باریک و نو بتی چلتی ہے ۔ مریض کو غشی اور

خوف سا معلوم ہوتا ہے اور بباعث خون صاف نہونے اور وریدون مین اجتماع خون ہونیکے
دم گھٹ کر مرجاتا ہے۔

زچہ یا وہ مریض جو شدید مرض کے سبب سے کمزور ہوگیے ہون اکثر اوٹھنے بیٹھنے یا
پاءخانہ پھرتے وقت کوتھنے سے جو مرجاتے ہین وہ سنکوپی سے نہین مرتے بلکہ دل کے
جوف یا پلموزی شریان مین تھرمبس ہونا اونکے مرنے کا سبب ہوتا ہے۔

دل کے بائین جوف یا اے آرٹا مین لوتھڑا جم جائے تو یہ علامات ہوتی ہین۔ حرکت
قلب زیادہ ہونا۔ پھیپڑہ مین اجتماع خون ہونے سے دم گھٹنے کی علامات ظاہر ہونا۔ جھاگدار
خون آمیز بلغم مُنہ سے نکلنا۔ جسم کا نیلا پڑجانا۔ ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا۔ اس حالت مین
یکایک مریض مرجاے تو اوس کا مرنا سنکوپی سے ہوتا ہے اور دیر مین مرے تو کوما سے
مرتا ہے۔

کسی خاص ورید مین تھرمبس ہوجائے جیسا فلگمیشیا ڈولینس مین ہوتا ہے تو مقام
ماؤف مین درد ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے اور اوس جگہہ کی وریدین خون
سے پر ہوجاتی ہین اور شریان مین رکاوٹ ہو تو ایسی علامات ظاہر ہوتی ہین جیسے شریان کے
باندھنے سے مثلاً اوس جگہہ کی حرارت کم ہونا۔ رنگت کا پھیکا پڑجانا۔ فعل کا زایل ہونا۔ اوس مقام
پر سڑن ہونا وغیرہ۔

جب دل سے امبولس علیحدہ ہوکر اور کیپلریز مین جاکر اٹک جائے تو مقامی کنجسچن کی علامات
پائی جاتی ہین اور یہ رکاوٹ بہت سے کیپلریز مین ہو تو اوسکا نتیجہ مہلک ہوتا ہے۔ دماغ کی
کیپلریز مین امبولیزم ہونے سے ہیمپلیجیا وسافننگ آفدی برین ہوجاتا ہے اور برکیل شریان
مین ہو تو ہاتھ کی اور فیمورل شریان مین ہو تو پاؤن کی پرورش بند ہوجاتی اور حرکت جاتی
رہتی ہے۔

انجام۔ اس کا اکثر خراب ہوتا ہے کیونکہ مریض فوراً مرجاتا ہے خاصکر شدید اعراض مین
ایسا ہونے سے کچھہ دیر نہین لگتی۔

تشریح بعد وفات - جب جوف قلب مین فائبرن کا لوتھڑا ہو تو اوس وقت یہ خیال کرنا پڑتا ہے کہ یہ حالت زندگی مین جما یا بعد وفات کے اگر مرنے کے بعد جما ہے تو سرخ لوتھڑے کے اوپر ہلکے رنگ کا طبق ملیگا - اور زندگی مین جما ہے تو شریان کی دیوار سے چسپان ہوگا اور خون کی رفتار کی لکیرین لوتھڑے کے اطراف مین پائی جائین گی اور اوس کا حجم شریان کی درونی وسعت کے مطابق ہوگا -

کبھی کبھی تشریحین نے فائبرن کا لوتھڑا شریان کی دیوار سے مانند کاذب جھلی کے جٹا ہوا دیکھا ہے مگر اوس سے دوران خون مین کچھ کاوٹ نہین دیکھی گئی -

علاج اس کا یہی ہے کہ مریض کو آرام وچین سے ہوادار مکان مین رکھنا ولی ودماغی محنت وجیسمی حرکت نہ کرنا - ہلکی وزود ہضم غذا مثل شوربہ ودودھ وبیضہ خام کھلانا ضعیف کرنے والی دوائین نہ دینا بلکہ جب نہایت ہی کمزوری ہو تو کاربونیٹ آف امونیا ڈکاکشن سنکونا کے ساتھ یا ایتھر اور ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا وغیرہ دین یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم کھلائین -

افیون بھی اس مرض مین ایک عمدہ دوا ہے کیونکہ اس سے درد جاتا رہتا ہے اور بے چینی کم یا رفع ہوجاتی ہے اور دل کی حرکت کم ہوجاتی ہے -

حصہ دوم

معالجات علم طب

اس کتاب کے حصہ اوّل مین مرضون کے اسباب - علامات تشخیص - انجام اور حفظ صحت کے قواعد کا بیان بڑی شرح اور لبسط کے ساتھہ عام طور پر تحریر ہوا - اب اس حصہ مین خاص خاص علاج و اسباب و علامات ہر ایک مرض کے بتفصیل و مشرح درج کیے جاینگے -

ترتیب الامراض

چونکہ امراض کی ترتیب اور بیماریون کے نام رکھنے مین اطبا کی راے مین بڑا اختلاف ہے کوئی حکیم ایک مرض کو کسی جماعت مین داخل کرتا ہے اور کوئی اوسی بیماری کو دوسرے سلسلہ مین شامل کرتا ہے - ایک بیماری کو کوئی ایک خاص نام سے نامزد کرتا اور دوسرا اوس کو دوسرے نام سے موسوم کرتا ہے چنانچہ اس اختلاف کے سبب اس کتاب کی ترتیب اور امراض کے نام مطابق کتاب نومن کلیچر آف ڈزیز Nomenclature of diseases کے جو ۱۸۶۹ء مین رایل کالج آف فزیشنس Royal College of Physicians. کی طرف سے چھپی تھی قلمبند ہونگے لیکن بعض بعض موقع پر کتاب مذکور سے فرق بھی کیا جائیگا مخفی نہ رہے کہ کل امراض کو دو مقالون مین تقسیم کیا ہے - یعنی مقالہ اول جس مین جنرل اور مقالہ دوم جس مین لوکل ڈزیز کا بیان ہوگا -

مقالہ اوّل

جنرل ڈزیز یعنی عام جسمی امراض

اس مقالہ مین وہ تمام امراض واخل ہین جن کا کل جسم سے تعلق ہے اور جو مرض کسی ساخت یا حصّہ جسم کا ہے لیکن اوس کا تعلق اور رابطہ جسمی تصور کیا جاتا ہے وہ بھی اس مقالہ مین شامل ہے۔ سہولیت بیان کے لیئے اس مقالہ کے دو حصے کیے ہین۔

حصّہ اوّل

اس مین وہ جسمی بیماریان ہین جو فتور خون سے عارض ہوکر اکثر مدت مقررہ پر ختم ہوتی ہین۔ آغاز ان کا بخار سے ہوتا ہے اور اکثر بثور دار اور متعدّی ہوتی ہین۔ یہ بیماریان مثل وبا پھیلتی ہین کسی سال کسی ملک مین ایسی شدید ہوتی ہین کہ شہر کے شہر ویران ہوجاتے ہین یہ حصہ مشتمل ہے ایک مقدمہ اور دو باب پر۔

مقدمہ

عام صفات حمیات

تعریف۔ اگر کسی عضو یا ساخت مین سوزش ہونے یا صدمہ پہنچنے سے بخار ہو تو اوس کو سیکنڈری یا سمپٹومیٹک فیور یا پائریکسیا Pyrexia یعنی علامتی بخار کہتے ہین۔ جیسے ذات الریہ کا بخار۔ برخلاف اسکے جب سمیت نامعلومہ بدن مین پیوست ہونے سے بخار ہو تو اوس کو پرائمری یا ایڈیوپیتھک یا اسپیسفک فیور یعنی خاص بخار کہتے ہین اور درحاصل اسی کو عوام الناس نے بخار قرار دیا ہے۔

علامات۔ بخار خواہ کسی قسم یا کسی سبب سے ہو سب مین یہی قریب قریب چند علامتین

ہوتی ہین (۱) حرارت جسم کی زیادتی مقدم علامت سمجھی جاتی ہے یہ حرارت مریض کو خود اور دوسرون کو اُس کا بدن چھونے سے معلوم ہوتی ہے اور تھرمامیٹر لگانے سے اس کا اندازہ بخوبی ہوسکتا ہے اور یہ گرمی بعض بخارون مین ایکسو آٹھ درجہ سے پندرہ درجہ تک ہوجاتی ہے (۲) معمولی رطوبات کی تراوش مین فرق ہوجاتا ہے - خون سے سیال حصہ کم خارج ہوتا ہے - جسم کی کل ساخت مین بہ نسبت تندرستی کے خرابی عاید ہوتی ہے - اُن آلات کا فعل جن سے رطوبات تراوش پاتی ہین کم ہوجاتا ہے اور رطوبات مذکور کی ماہیت مین بھی فرق پڑجاتا ہے - جن کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے مثلاً جلد ناہموار اور کھردری - زبان میلی اور خشک - پیاس زیادہ - بھوک کم - غثیان - قے - قبض - پیشاب سرخ تیزابی کیفیت کا کم مقدار مین ہوتا ہے جس مین ایک خاص طرح کی بو آتی ہے اور یوریا اور یورک ایسڈ زیادہ پائے جاتے ہین اور وزن متناسبہ حالت صحت سے زیادہ ہوتا ہے (۳) نظام شریانی مین فرق پڑجاتا ہے یعنی خون مین الکلائن سالٹ - سرخ دانے والبیومن کم اور سفید دانے زیادہ ہوجاتے ہین اور سیرم مین کھار کی کیفیت کم ہوجاتی ہے - نبض جلد جلد بھری ہوئی چلتی ہے بعض دفعہ ایک سو چالیس ضربات سے بھی زیادہ اور مرض کی ترقی مین بہت باریک - کمزور و غیر منتظم کبھی وقفہ دار ہوجاتی ہے (۴) نظام تنفس مین فرق ہوجاتا ہے - مریض سانس جلد جلد لیتا ہے - چنانچہ نبض جتنی جلد چلے اوسی حساب سے اکثر تعداد تنفس بڑھ جاتی ہے - (۵) نظام اعصابی مین اختلاف واقع ہوتا ہے شروع مین جاڑا لگتا ہے یا لرزہ سے بخار چڑھتا ہے تمام جسم مین درد اور تکان جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو کام سے نفرت - سستی - بے چینی اور بے خوابی - دردسر - اور کبھی کبھی رات مین ہذیان ہوتا ہے اور جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو عصبی کمزوری بہت ہوتی ہے مریض نڈھال ہوجاتا ہے پڑا رہتا ہے غنودگی ہوتی ہے کل عضلات پھڑکتے ہین - مریض بستر چنتا ہے کنولشنز ہوتے ہین یا کسیقدر بیہوشی ہوکر کوما ہوجاتا ہے جو شدید عصبی علامات ہین -

(۶) جسم مین کیمیاوی تبدیلی زیادہ ہونی اور غذا سے نفرت ہونیکی وجہ سے مریض دبلا پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے بعض وقت پست ہمت اور کسیقدر رانگ بھی ہوتا ہے -

اختتام - کئی طور سے ہوتا ہے - ایک کرائسیس یعنی بحران ہو کر جسمین معمولی رطوبات مثلاً زیادہ مقدار مین پسینہ پیشاب یا پاخانہ لگا ہے خون خارج ہو کر جیسا نکسیر پھوٹنے سے بخار دفعتہً اوتر جاتا ہے - یہان تک کہ بعض اوقات حالت صحت سے بھی حرارت گھٹ جاتی ہے دوسرے - لائسس کے ذریعہ یعنی کوئی رطوبت خارج نہین ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ چند روز مین حرارت جسمی کم ہوجاتی ہے تیسری صورت وہ ہے جس مین کرائسس اور لائسس دونون کی کیفیت پائی جاتی ہے یعنی بخار ایکدم سے تھوڑا اوتر کر پھر بتدریج کم ہوجاتا ہے آخر کار بالکل اوتر کر آرام ہوجاتا ہے -

اقسام - اطباء نے بخار کو بموجب کیفیات مختلف طور پر تقسیم کیا ہے چنانچہ باعتبار مدّت چار قسمین کی ہین -

(الف) کنٹینیوڈ یعنی دایمی بخار - اس مین حرارت جسم ایکدم زیادہ ہوجاتی ہے اور کچھ عرصہ تک یکسان رہ کر دفعتاً یا آہستہ آہستہ کم ہوجاتی ہے -

(ب) ریمٹینٹ فیور جو گرم ملکون مین زیادہ دیکھا جاتا ہے اور ۲۴ گھنٹے کے اندر کم وبیش ہوتا رہتا ہے مگر مدّت مقررہ مین قطعی نہین اوترتا -

(ج) انٹرمیٹینٹ فیور Intermittent F. یعنی نوبتی بخار - یہ بخار وقفہ سے چڑھتا اور اُترتا ہے جیسے تپ لرزہ - اسکے اوترنے کے بعد کسی قسم کی تکلیف نہین رہتی -

(د) ریلیپ سنگ فیور یعنی بخار عود کرنیوالا - یہ بخار چند روز یکسان حالت پر رہ کر اوتر جاتا ہے اور یہ خیال ہوتا ہے کہ اس مرض سے اب نجات ہوئی اور کسی طرح کی تکلیف اور شکایت بھی نہین رہتی - لیکن چند روز بعد پھر اوسی شدّت اور زور سے چڑھتا ہے - اسی طرح کئی مرتبہ عود کرکے مرض بالکل جاتا رہتا ہے -

باعتبار شدّت وخفّت چار نوعین قرار دی ہین اوّل سمپل فیور یعنی سادہ بخار جیسے فیبری کیولا Febricula دوم - سوزشی بخار جو کسی خاص جگہہ کی سوزش کے باعث سے ہوتا ہے سوم ہائپرپائریکسیل فیور Hyper-pyrexial F. اس مین دفعتاً حرارت

ایکسو سات سے ایکسو پندرہ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ شدید عصبی علامات ظاہر ہوتی ہین اور تنفس مین فتور پڑ جاتا ہے۔ یہ بخار اکثر وجع مفاصل حاد سن اسٹروک اور کبھی کبھی ذات الریہ مین دیکھا جاتا ہے۔
چہارم کمزوری کا بخار۔ اس کی کئی قسمین ہین ایک استھینک **Asthenic** یا اڈونیمک فیور **Adynamic**۔ اس مین مریض ایسا کمزور ہوجاتا ہے کہ اوٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ حرارت جسم حالت صحت سے کسیقدر زیادہ۔ نبض باریک کمزور خفیف تشنگی اور زبان پرقدرے خشکی پائی جاتی ہے۔ دماغی علامات بالکل نہین ہوتین گاہے قدرے ہذیان ہوجاتا ہے۔ دوسرے ٹائفائیڈ یا اٹیکسک فیور **Ataxic** اس مین مریض نڈہال ہوجاتا ہے۔ زبان خشک اور بھوری یا سیاہ فرسے پوشیدہ۔ لب اور مسوڑے خشک اور پپڑی دار۔ نبض متواتر کمزور دبنے والی اکثر غیر منتظم یا وقفہ دار۔ عضلات مین پھڑک۔ ہذیان غنودگی اخیر مین کوما ہوجاتا ہے تیسرے ملگننٹ **Malignant** فیور یہ مہلک بخار ہے اس مین سیلان خون ہوتا ہے یا جلد کے نیچے سرخ نقاط یا دھبے نمودار ہوتے ہین اس بخار کو پیوٹرڈ **Putrid** یا سپٹک **Septic** فیور بھی کہتے ہین چوتھے ہکٹک فیور **Hectic**۔ زیادہ پیپ ہونے یا کسی قسم کی رطوبت زیادہ نکلجانے سے پیدا ہوتا ہے یہ بخار انٹرمیٹنٹ گاہے ریمیٹنٹ ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ چڑھتا ہے۔ شروع بیماری مین شام کے وقت حرارت کسیقدر زیادہ ہوجاتی ہے نبض بھی تیز چلتی ہے لیکن اخیر مرض مین بخار کم وبیش ہروقت موجود رہتا اور شام کو زیادہ ہوجاتا ہے۔ ابتدا مین بخار کسی قدر جاڑہ سے یا بغیر سردی کے آتا ہے اور نصف شب تک چڑھا رہتا ہے پھر اس قدر کثرت سے پسینہ سر سے سینہ تک آتا ہے کہ بعض دفعہ مریض کا بستر اور تمام کپڑے تر ہوجاتے ہین اور بخار اوتر جاتا ہے۔ باری کے وقت مریض کو گرمی معلوم ہوتی ہے اور ہتیلی اور تلوؤن کے جلنے کی شکایت کرتا ہے۔ رخسارہ پر چمکدار محدود سرخ دھبہ نمودار ہوتا ہے جسکو ہکٹک فلش **Hectic flush.** کہتے ہین۔ نبض جلد جلد ملایم کسی قدر دبنے والی ایکسو بیس یا زیادہ ضربات تک تنفس جلد جلد دن بدن عضلات تحلیل ہوتے ہین اور کمزوری بہت معلوم ہوتی

ہے لیکن مریض کی عقل اصلی حالت پر رہتی ہے بلکہ روز بروز تیز ہوتی جاتی ہے۔

علاوہ اقسام مذکور کے سمیت کے چھوتدار اور غیر چھوت دار ہونے کے خیال سے اور دو قسمین کی گئی ہین۔

اوّل متعدی۔ یہ اوس قسم کے بخار ہین جن مین سمیت مخصوصہ بدن مین پیوست ہو کر اپنا اثر کرتی ہے اگر وہ سمیت ایک مریض سے دوسرے مین کسی طرح پہونچ جاے تو موافق مریض سابق کے اوس شخص مین بھی وہی کیفیت ظاہر ہوجاتی ہے علی ہذا القیاس ایک سے دوسرے مین ہوجانیکی طاقت بخارون مین ہوتی ہے اس قسم کے بخار کو زایموٹک فیور .Lymotic Fever بھی کہتے ہین۔ زایموٹک کے معنی یعنی خمیر دار کے ہین اس سے یہ مراد نہین ہے کہ خون مین خمیر پیدا ہونے سے یہ بخار ظاہر ہوتا ہے بلکہ یہ بخار وبائی پھیلکر ایک دوسرے کو مبتلاے مرض کردیتے ہین یا زیادہ تر قحط سالی اور حفظ ما تقدم کی عدم پابندی سے یہ بخار پیدا ہوتے ہین۔

اگر اس قسم کے بخار مین کسی قسم کے دانے جلد مین نمود ہون تو اکزن تھی میٹا یا اکزن تھی میٹک یا ارپٹو فیور مشہور کرتے ہین .Exanthemata یہ بخار ایک وقت مقررہ پر ختم ہوتے ہین اور اختتام تک چار درجے دیکھے جاتے ہین۔

اوّل درجہ سمیت کے سرایت کرنے سے علامات کے ظاہر ہونے تک ہے اوس کو پریڈ آف لٹینسی Period of Latency یا پریڈ آف انکوبیشن Period of Incubation یعنی عرصہ محدودہ کہتے ہین۔ اس درجہ مین اکثر کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی اگر ہو بھی تو اون مین کچھہ خصوصیت نہین بلکہ سب اس قسم کے بخارون مین برابر اور یکسان ظاہر ہوتی ہین یعنی سستی کاہلی۔ پست ہمتی۔ بھوک کی کمی۔ غیر معمولی اجابت گاہے دیگر تراوشون مین بھی فرق پڑجاتا ہے۔

دوم۔ انویژن اسٹیج .Invasion stage یعنی حملہ کا درجہ اسمین گو جاڑہ لگتا ہے لیکن حرارت زیادہ ہوجاتی ہے اور بخار کی دیگر علامتین ظاہر ہوتی ہین۔

سوم۔ ارپٹو اسٹیج .Eruptive stage یعنی پھنسیان نمودار ہونیکا درجہ۔ اگر ثبور دار بخار

ہے تو جسم پر دانے نمودار ہونگے ورنہ بخار کی شدت ہوگی۔

چہارم ڈکلائننگ اسٹیج Declining S. یعنی زائل ہونے کا درجہ۔ اسمین پسینہ سے یا کسی اور طرح سے بخار اوترجاتا ہے شروع سے اِن بخارون مین چند عام کیفیتین پائی جاتی ہین ایک تو یہ کہ دوامی قسم کے ہوتے ہین۔ دوسرے یہ کہ جو شخص ان بیماریون کی طرف مائل ہین اونہین مین ان کا اثر ہوتا ہے ہر ایک شخص مبتلائے مرض نہین ہوتا۔ تیسرے یہ بخار چھوتدار ہوتے ہین اور چھوت بدن سے بدن ملجانے سے ہو تو کنٹیجیس اور ہوا کے ذریعہ خون مین پیوست ہونے سے ہو تو انفکشش Infectious. کہلاتی ہے اور اگر بیجان شے سے سمیت کا اثر پہونچے تو اس کیفیت کو فوماءٹس کہتے ہین۔ چوتھے یہ بخار ایک بار ہوتے ہین شاذونادر دوبارہ۔

دوم غیر متعدی یہ اوس قسم کے بخار ہین جو سمیت نامعلومہ بدن مین پیوست ہوجانے سے ظاہر ہون اور ایک مریض سے دوسرے شخص مین کچھہ اثر نہو۔ جیسے تپ لرزہ وغیرہ۔

بخارون اور دیگر متعدی امراض کے پہیلنے کے اعتبار سے تین صورتین ہین اوّل انڈیمک

اُن چھوتدار مرضون کو کہتے ہین جو ایک خاص شہر مین پہیل جاوین اور وہان تھوڑے بہت ہمیشہ اوس شہر مین موجود رہین۔ مثلاً ہیضہ کلکتہ مین دوم اپیڈیمک وہ چھوتدار مرض کہلاتے ہین۔ جو ایک دم سے بہت سے آدمیون مین ظاہر ہون اور اطراف مین پہیل کر کثرت سے آدمی ضایع کرین۔ سوم۔ اسپوراڈک اوس چھوتدار مرض کو اوسوقت کہین گی جبکہ خاص بستی مین دو چار آدمی اوس مین مبتلا ہونے کے بعد پہر کسیکو اونکی شکایت نہ رہے۔

اصلیت بخار خون مین سمیت نامعلومہ کسی طور باہر سے داخل ہو یا جسم کے اندر پیدا ہوکر اپنا اثر کرے تو بخار ہوتا ہے۔ اس سمیت کا اثر پہلے نظام اعصابی اور شریانی پر ہوتا ہے جسکی وجہ سے کیمیاوی تبدیلیان بدن مین زیادہ ہوتی ہین۔ کل ساختہائے جسم اصلی حالت سے زیادہ تحلیل اور خراب ہوجاتی ہین زمانہ مرض مین اگرچہ وہی چیزین پیدا ہوتی ہین جو تندرستی مین مثلاً یوریا یورک ایسڈ کاربونک ایسڈ لیکن زیادہ پیدا ہونے سے یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ

عضلات اور چربی تحلیل ہونے لگتی ہین - اعصاب اور ہڈیان تپلی پڑجاتی ہین - اجتماع خون کے سبب سے طحال جگر جاذب گلٹیان بڑہ جاتی ہین - کیمیاوی تبدیلی جسقدر جسم مین زیادہ ہو اوسیقدر ساخت کا گلاؤ اور حرارت کی زیادتی ہوتی ہے بخار مین بعض اجزا زیادہ پیدا ہوتے ہین مثلاً یوریا جو زیادہ مقدار مین پیشاب کی راہ نکلتا ہے پر ہمیشہ ایسا نہین ہوتا کیونکہ شدید مرض مین خون کے اندر رہجاتا ہے اور خراب نتیجہ پیدا کرتا ہے مثلاً دماغ مین پہونچنے سے کوما ہوتا ہے - بعض رطوبات کم ہوجاتی ہین اسلیئے کہ گردہ اور دیگر اعضاء کا فعل بخوبی نہین ہوتا - ایسی حالت مین بخار کے اخیر پر کوئی رطوبت ایکدم سے خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے شروع بیماری مین دل کا فعل زیادہ ہوجاتا ہے لیکن اخیر مین دل کی دیوار کے عضلات تحلیل ہونے اور عصبی کمزوری کے سبب سے اس کا فعل بخوبی اور معمول کے موافق نہین ہوتا -

انجام - اختلاف اسباب کی وجہ سے انجام یکسان نہین ہوتا ہے چنانچہ حرارت جسقدر تیز ہو یا جتنا کمزوری کا بخار ہو اوسی قدر انجام خراب ہوتا ہے - حرارت جسم زیادہ ہوجائے اور کوئی رطوبت کسی مقام سے اخراج پاکر بھی بخار کم نہو یا مریض جوان طاقتور دموی مزاج کا ہو (جو بہ نسبت کمزور آدمیون کے زیادہ مبتلا ہوتے ہین) یا جسم مین نقرس کی سمیت یا دل یا گردہ کی ساخت کا مرض ہو تو انجام اکثر خراب ہوتا ہے -

علاج - بعض لوگ اپنی غلط فہمی سے علاج کو بیکار جانتے ہین مگر یہ خیال محض غلط ہے کیونکہ اگر معقول علاج کیا جائے تو ممکن ہے کہ مریض موت سے بچ جائے تکلیف رفع ہو یا آرام ہونے مین طبیعت کو مدد ملے البتہ خفیف مرضون مین زیادہ دوا کرنا یا ایسے امراض مین جو وقت معینہ پر تمام ہوتے ہین جیسے چیچک قبل از وقت آرام کرنے کی کوشش کرنا بہتر نہین بلکہ مضر ہے -

چونکہ مختلف حالتون مین مختلف علاج کی ضرورت پڑتی ہے اس سبب سے عام طور سے علاج بتلانا سہل نہین مگر چند اصول اور تدبیرون کو ملحوظ رکھنے سے بہت کچھ مدد ملتی ہے -

پہلا اصول حرارت کم کرنا۔ اسکے لیے سردی پہنچاتے ہین اور اس کی چند طریقے ہین۔

(۱) ٹھنڈے یا گنگنے پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پونچھنا سب تدبیرون سے آسان ہے۔

(۲) سرد پانی کے چھینٹے یا سر پر اونچے سے پانی کا تریڑا دینا۔ (۳) ویٹ شیٹ پیکنگ* Wetsheet packing کرنا (۴) ٹھنڈے پانی سے غسل دینا۔ (۵) برف تھیلی مین رکھکر جسم کے مختلف حصون پر پھیرنا۔ (۶) امعاء مستقیم مین برف کے پانی کی پچکاری دینا۔ (۷) ٹب Tub. یا بڑی ناند مین شیر گرم پانی بھر کر ½ گھنٹے سے ایک گھنٹہ تک مریض کو اس مین بٹھائین اور اوس مین بتدریج ٹھنڈا پانی ملانا شروع کرین۔ جب مریض کو سردی معلوم ہونے لگے تب مریض کو اُٹھا لین اور جسم خشک کردین۔ ان تدبیرون سے حرارت کم ہو کر بخار کا زور گھٹ جاتا ہے گرم بوتل جسم پر پھیرنے سے بھی پسینہ آکر بخار گھٹ جاتا ہے۔ دوا۔ اگر حرارت کم کرنے کی غرض سے اکونائٹ ڈوپچی ٹیلس ور یٹرم وائرائیڈی۔ ٹارٹرایمٹیک۔ کونیائن زیادہ مقدار مین یا سیلی سین۔ سلے سلک ایسڈ۔ اینٹی فیبرن۔ اینٹی پائرن۔ فینےسٹین کیرن۔ تھیلن۔ چنولین وغیرہ مستعمل ہین اور بعض کی رائے مین ایک ڈرام سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹڈ دو یا تین گھنٹے بعد دینا مفید ہے۔

دوسرا اصول ۔معمولی رطوبات کو اصلی حالت پر رکھنا مثلاً جب جلد کا فعل کم ہو جائے تو معرقات اور گردہ کے لیے مدرات اور امعاء و معدہ کے لیے مقئی و مسہلات کام مین لائین اور اگر اسہال ہو جائے تو یکایک بند نکرین۔

تیسرا اصول غذا کا بندوبست۔ غذا زود ہضم ہلکی مثل دودھ۔ شوربہ۔ یخنی۔ بیضہ خام وغیرہ

* چادر نم کرکے مریض کو اڑھاتے ہین۔ اس طریقہ سے حرارت کم ہو جاتی ہے اسکے کئی طریق ہین۔ ایک یہ کہ شیر گرم یا سرد پانی مین چادر کو بھگو کر اور نچوڑ کر مریض کے بدن سے لپیٹ دین۔ دوسرا یہ ہے کہ دو تولیے لیکر شیر گرم پانی مین بھگو کر نچوڑ لین۔ ایک کمر کی لمبائی مین رکھین دوسرا شکم اور سینہ پر بعدہٗ کمبل اوڑھا دین ½ گھنٹے مریض کو ایک کروٹ لٹائے رکھین یا آرام چوکی پر بٹھائین۔ جب اوس کا اثر تسکین دہ ہو جاوے اور پسینہ آجائے اور نبض کمزور چلنے لگے تو کمبل وغیرہ اُتار دین۔

تھوڑی تھوڑی مقدار مین عرصہ معینہ پر دین۔

جب بخار کے شروع یا آخر مین کمزوری ہو تو شراب دینے کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہ بطور غذا نہین بلکہ دل کی طاقت قایم رکھنے کے لیے تھوڑی تھوڑی مقدار مین وقت معینہ پر دیتے ہین جب اسکے استعمال سے زبان تر اور کسی قدر صاف ہوجاے اور حرارت جسم کم ہو اور پسینہ آجائے اور تعداد تنفس اور عصبی خراش مین کمی ہو تو اچھا اور برخلاف اسکے جب زبان زیادہ خشک ہو نظام عصبی مین تحریک اور ہذیان عاید ہو تو خراب اثر تصور کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ شراب زیادہ مقدار مین نہ پلائین۔ جب منہ سے بو شراب کی آنے لگے تو جاننا چاہیئے کہ اثر شراب کا جسم مین بخوبی ہو گیا۔ زیادہ دنون تک نہ دین ورنہ مریض عادی ہو جائے گا! اگر پیشاب مین البیومن کی زیادتی ہو تو ہوشیاری سے شراب کا استعمال کرین۔ بچون کو تو اس کی برداشت کم ہوتی ہے مگر بوڑھے آدمیون مین شراب کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔

چوتھا اصول آب و ہوا اور صفائی کا خیال ضرور ہے مریض کو صاف ہوادار کمرہ مین ہوا کے رُخ سے بچا کر آرام و چین سے لٹائین۔ آدمیون کا مجمع اور شور وغل اوس کمرہ مین نہونے دین۔ صرف تیمار دارون کے رہنے کی اجازت دین جسم اور دماغ کو آرام پہونچائین۔

یہ عام علاج بخار کا ہوا اب چند علامات ایسی ہین جن کے علاج کی ہر ایک بخار مین ضرورت ہوتی ہے اسواسطے اُن علامتون کا مع علاج یہین ذکر کیا جاوے گا۔

اول پیاس - پیاس کے رفع کرنے کو ٹھنڈا پانی۔ برف۔ ملائی کی برف۔ سوڈا واٹر۔ آشیجو۔ ٹوسٹ واٹر † Toast water لیمونیڈ Lemonade املی کا پنا۔ کلوریٹ آف پوٹیش کا سلیوشن ایک ڈرام ایک پائنٹ والا یا ڈائلوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ ایک ڈرام ایک پائنٹ والا۔ انگور یا نارنگی۔ گنڈیریان چوسنا۔ آلو بخارا منہ مین رکھنا۔ اسٹیمولنٹ کی ضرورت ہو تو شیمپین Champagne سوڈا واٹر کے ساتھ دینا بہت مفید ہے۔

---

† ڈبل روٹی کو تراش کر توے پر خوب سرخ کرین جب جلنے کے قریب ہوجاے تو اسکو ٹھنڈے پانی مین بھگو دین پھر آب زلال لیکر چھان لین یہی ٹوسٹ واٹر ہے۔

دوم قے - بخارون مین اکثر خودبخود قے ہوتی ہے لیکن اگر خراشدار چیز معدہ مین موجود ہو تو دوا یا کسی تدبیر سے قے کرانی چاہیئے - قے خودبخود ہو تو کھانا مطلق نہ دین صرف تہوڑی مقدار مین بالائی کی برف یا سوڈا واٹر یا چونے کے پانی کے ہمراہ ایک ڈرام بیفٹی یا بیف جوس Beef Juice ملا کر دین - برف کا ٹکڑا منہ مین رکہنا اور الیفروسنگ ڈرافٹ مین ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ تین سے پانچ قطرے ملا کر دینا مفید ہے - میوسلیج بسمتہہ اور ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلوٹ تین سے پانچ قطرے ملا کر دینا بہی مفید ہے - افیون - یا مارفائن اگر مضر نہون تو دین - جب کسی طرح سے قے بند نہو تو کم مقدار مین اسٹرکنائن دین - فم معدہ پر برف کی تہیلی رکہین یا السی کی پولٹس یا مسٹرڈ پلاسٹر اور اشد ضرورت مین بلسٹر لگاتے ہین نیز مکان صاف ہو کسی قسم کی بو نہو -

سوم معدہ و امعاء کا فتور - اکثر مریضون کو قبض کی شکایت رہتی ہے اسلیے بلاک ڈرافٹ وائٹ مکسچر - سڈلیز پوڈر - کسٹرائل - بچون کو گریگریس پوڈر کا استعمال عمدہ ہے - اگر کسی کو اسہال ہو تو افیون اور اوسکے مرکبات - کاربونیٹ آف بسمتہہ ڈوورس پوڈر - کمپونڈ کائنو پوڈر - کمپونڈ چاک پوڈر - چاک مکسچر - ٹنکچر کیٹی کیو - معدنی تیزاب اور دیگر قابضات مفید ہین -

چہارم - دماغی علامات - اگر دردسر شدید ہے اور برابر یکسان قایم رہے یا غنودگی اور بیہوشی ہو تو سر کے بال کتروا یا مونڈوا دین - سر پانی یا برف کی تہیلی سر یا گدی پر رکہین منہ پر ٹہنڈے یا گنگنے پانی کا چہینٹا دینا خاصکر بوڑہے آدمیون کو بہت بہتر ہے گدی پر خالی سینگی اور جوان طاقتور آدمی کی کنپٹی پر جوکین لگائین بہت ہذیان ہو تو سر دیا گنگنے پانیکا سر پر چہڑا دین بلسٹر گردن یا کنپٹی پر لگائین اور جب کمزوری کے سبب ہذیان ہو تو محرکات کا استعمال مفید ہے اور جب مرض حاد مین غنودگی طاری ہو تو گردن یا تمام سر پر بلسٹر سینہ اور پنڈلیون پر رائی کا ضماد کرین یا تارپین سے سینکین تیز کافی کے ساتہہ محرک ادویہ پلائین -

پنجم بیخوابی - بہت سے بخارون مین مریض کو نیند نہین آتی جسکی وجہ سے بیچینی از حد ہوتی ہے - اس تکلیف کے دور کرنے کو افیون یا مارفائن - کا سولیوشن پوری مقدار مین دینا عمدہ

ہے چنانچہ بے خوابی کے ساتھ درد سر اور تیز ہذیان ہو تو ادپیم بھرا ہی ٹار ٹار ایمیٹک یا اپیکا کو انا دینا چاہیے خاصکر ڈوورس پوڈر ان مطالب کے لیے عمدہ ہے اور جب کمزوری بھی ہو تو محرک ادویہ افیون کے ساتھ ملاکر استعمال کرتے ہین لیکن یاد رہے کہ پھیپھڑہ کی سوزش گردہ کی بیماری یا غنودگی کی حالت مین یا پتلیان بہت سکڑی ہون تو افیون کا استعمال ناجائز ہے - اس صورت مین کلورل ہیڈریٹ پندرہ سے تیس گرین تک - برومائڈ آف پٹاسیم یا ایمونیم - ٹنکچر ہائیساسن پچاس سے اسّی قطرے کی مقدار مین - ٹنکچر بلاڈونا - کلوروفارم - نیپنتھی Nepenthae کا استعمال بہتر ہے -

ششم - بے چینی اور بیقراری - اسکے دفعیہ کے واسطے گرم پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پونچھین - جب کمزوری کی علامات نمودار ہون اور مریض نڈھال ہو جائے تو شراب کا استعمال کرین زود ہضم ہلکی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین دین - مریض سو جائے یا غفلت مین ہو اور دوا یا غذا دینے کی ضرورت پڑے تو بیمار کے جاگنے یا ہوشیار ہونیکی راہ نہ دیکھین بلکہ مریض کو جگا کر دیتے رہین - جب کسی وجہ سے نگلنے کی طاقت نہ رہے تو دوا یا غذا بذریعہ پچکاری کے رکٹم مین پہونچائین مقوی اور محرک ادویہ جیسے کاربونیٹ آف ایمونیا اور سنکونا کا جوشاندہ کونیائن اور معدنی تیزاب - سلفیورک یا کلورک ایتھر - مشک - کافور وغیرہ دین -

تیز کافی فاسفورس کے ساتھ نہایت کمزوری مین پلانا یا زیر جلد ایتھر کی پچکاری کرنا مفید ہے اگر پیشاب بند ہو تو کتھیٹر سے نکالین - حاد بخارون مین اعضائے اندرونی مین سوزش ہونے دین اور اگر ہو جائے تو اسکے موافق علاج کرین - بہت عرصہ تک ایک حالت پر پڑا رہنے خصوصًا بستر کے سخت ہونے سے بدن لگ جاتا ہے اسلیے کروٹ بدلواتے رہین - ایربڈ یعنی ہوا بھرا ہوا بستر یا نرم وصاف غیر شکن دار بستر کا استعمال کرین - پڑے رہنے سے جو جگہہ سرخ ہو جائے اسکو شراب اور پانی ملاکر کپڑے سے پونچھہ دین - افاقہ کی حالت مین پرہیزی غذا دیتے رہین - مقوی اور ہاضم ادویہ بھوک اور طاقت کے لیے دین محنت اور تکان کا کام نکرنے دین - اگر ممکن ہو تو آب وہوا تبدیل کرائین -

باب اوّل

فیبرایل ڈزیز یعنی بخار کے بیان مین

اسکو دو فصل پر منقسم کیا ہے

فصل اوّل حمّیات متعدی کے بیان مین

اس فصل مین وہ امراض بیان ہونگے جو بطور چہوت کے ایک سے دوسرے مین سرایت کرجاتے ہین

اسمین بارہ ۱۲ فقرے ہین

فقرہ اوّل

اسمال پاکس Smallpox یعنی چیچک

یہ متعدی شدید بخار انڈیمک گا ہے اپیڈیمک و اسپوراڈک ہوتا ہے اور اسمین خاص قسم کے دانے بہی نکلتے ہین - اسکو لاٹن مین ویری اولا Variola. ہندوستانی مین سیتلا بنگلہ مین بسنت روگ کہتے ہین -

اسباب - اس مرض کا داخلی اور خارجی سبب چہوت ہے - اسکی سمیّت مریض کے انجرات - تنفس پنسیون کی رطوبت اور کہرنڈ مین ہوتی ہے - چونکہ بہت دور تک اس چہوت کا اثر پہونچ سکتا ہے لہذا مریض کے پاس جانا - یا اوس کا اسباب برتنا پُرخطر ہے - شروع علامت ظاہر ہونے سے دانون کے کہرنڈ اوترجانے تک چہوت کا خوف رہتا ہے خصوصًا جب دانون مین پیپ پڑگئی ہو تو زیادہ خوف ہوتا ہے - یہ مرض شاذونادر دوبارہ ہوتا ہے اور ہر

عمر مین ہوسکتا ہے سیاہ فام آدمیون مین خصوصاً غریبون پر اور جنکے ٹیکا نہین لگا ہے اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ٹیکا لگانے کے بعد یا تو چیچک بالکل نہین نکلتی یا بہت خفیف نکلتی ہے اور بعضون پر اس کی سمیت کا اثر نہین ہوتا۔

کیفیت تشریحی - جلد کے پیپلری طبق مین اجتماع خون اور سوزش ہونے سے اس کا بالائی طبق یعنی ریٹی میوکوسم اونچا ہوجاتا ہے یعنی جہرہ کی مانند سخت ناہموار ابھار پیدا ہوجاتے ہین جن مین سوزشی رطوبت اخراج پاکر جمع ہونے سے دانے شفاف ہوجاتے ہین اور ویسیکل کہلاتی ہین - بعد ازان جب وہ شفاف رطوبت گدلی ہوکر پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے اوسکو پسچول کہتے ہین - بعدۂ یہ دانے پھوٹ کر یا مرجھا کر خشک ہوجاتے ہین مرض حاد مین ڈرما بلکہ اوسکے نیچے کی خانہ دار جھلی تک گلجاتی ہے اور صرف جلد ہی نہین بلکہ آنکھہ ناک منہ حلق معدہ و امعا کی لعابدار و آبدار جھلیان بھی مبتلائے مرض ہوجاتی ہین - گاہے دل و جگر گردہ اور عضلات چربیلے ہوجاتے ہین اور ایسے مریض کی نعش جلد سڑجاتی ہے -

علامات - چار درجون پر منقسم ہین -

اوّل - ایّام معدودہ جب سمیّت چیچک بدن مین پیوست کیجائے تو سات دن اگر ہوا کے ذریعہ جسم مین داخل ہو تو بارہ دن مین اس کا اثر ہوتا ہے اس درجہ مین سوائے سستی و کاہلی کے اور کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے -

دوم - حملہ کا درجہ - اسمین یکایک یا بار بار لرزہ ہوکر بخار چڑھتا ہے اکثر بچون مین کنولشنز ہوتے ہین - حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۶ درجہ تک ہوجاتی ہے بخار کی دو علامات یعنی قے و درد کمر جو کہ ریڑھ کے متوازی زیرین حصہ ڈارسل ریجن سے لیکر سیکرل ریجن کے نیچے تک پھیلتا ہے لیکن حرکت کرنے سے نہین بڑھتا خاص اور مقدم ہین - شدید درد سر ٹھہر ٹھہر کر اٹھتا یا ہوا - کراٹڈ شریان مین تڑپ ہوتی ہے بعض مریضون مین شروع ہی سے بےچینی ہذیان غنودگی اور بیہوشی ہوتی ہے - کسی مریض کو سور تھروٹ اور زکام ہوتا ہے - اسی بخار کو پرائمری فیور یعنی بخار ابتدائیہ کہتے ہین -

سوم - دانہ نکلنے کا درجہ - بخار کے تیسرے دن یا اڑتالیس گھنٹے بعد جب بخار جاتا رہتا ہے یا کم ہوتا ہے تو پہنسیان نکلتی ہین - جو پہلے چہرہ پیشانی یا پشت دست پر بعدۂ ایک دو دن مین تمام جسم اور ہاتھہ پیرون پر ظاہر ہوجاتی ہین - پہنسیون کی تعداد مقرر نہین - چند متعدد پہنسیون سے لیکر ہزارون تک ہوتی ہین خاصکر چہرہ پر زیادہ نکلتی ہین - کبھی متفرق کبھی آپس مین ملی ہوتی ہین - دانہ کی کیفیت - جلد پر شروع مین ایک سرخ چمکدار کسی قدر اونچا نقطہ نمودار ہوتا ہے جو دوسرے تیسرے دن محدود چپٹا اور بہار ہوجاتا ہے اور چھونے سے رائی یا چھوٹے چھرّہ کی مانند سخت محسوس ہوتا ہے - بعدۂ شفاف رطوبت بیچ مین پیدا ہوجاتی ہے - پانچوین دن دانہ کی نوک اندر کی طرف دبجاتی ہے جسکی وجہ سے پہنسی امبلی کٹیڈ ہوجاتی ہے - پھر شفاف دانہ کے کنارہ سے رطوبت گدلی ہونی شروع ہوتی ہے اور اوسکے چوگرد ایک سرخ حلقہ ظاہر ہوتا ہے جس کو ریڈ اریولا Red areola کہتے ہین اور جون جون پیپ پڑتی جاتی ہے اوسیقدر دانہ کا درمیانی دباؤ کم ہو کر دانہ نوکدار ہوجاتا ہے اس پہنسی کے اندر متعدد چھوٹے بڑے خانہ مثل نارنگی یا وڑیس ہیومر کے جالدار خانون کے ہوتے ہین اسیوجہ سے پہنسی مین ایک چھید کرنے سے کل رطوبت نہین نکلجاتی - آٹھوین دن پہنسیان کامل ہوجاتی ہین - اور ایک سیاہ نقطہ نوک پر معلوم ہوتا ہے - بعدۂ دانہ پھوٹ کر قدرے رطوبت نکلجاتی ہے اور کچھہ خشک ہو کر بھورے رنگ کا کھرنڈ بندھ جاتا ہے - بعض پہنسیان مرجھا جاتی ہین -

چہارم - باگ لیجانا یا ڈہالا لیجانا - اس درجہ مین پہنسیان مرجھا کر کھرنڈ بندھ جاتا ہے جو کہ گیارہ سے چودہ دن کے اندر الگ ہونا شروع ہوتا ہے اور ایک یا دو ماہ تک کھرنڈ اوترتا رہتا ہے - اور ایک سرخ بھورے رنگ کا داغ رہجاتا ہے - اگر شدّت مرض کیوجہ سے ڈرما گلجائے تو اچھا ہونیکے بعد گڑھے رہجاتے ہین - دانونکی کمی بیشی کے موافق علامات مذکورہ بالا مین اختلاف ہوتا ہے چنانچہ جب پہنسیان کثرت سے نکلین اور آپسمین ملجائین تو سر چہرہ اور پپوٹے سوج جاتے ہین آنکھین بند ہوجاتی ہین - سوجن کے مقام پر تناؤ اور تڑپ معلوم ہوتی ہے - دانون کے درمیانی جلد مین سرخی اور درد ہوتا ہے - کبھی اس شدّت سے ہوتی ہے کہ مریض بیچین ہوجاتا

ہے اور کھجلانے سے زخم پڑجاتے ہین جسکی وجہ سے آرام ہونیکے بعد مریض بدصورت ہوجاتا ہے مریض سے ایک خاص طرح کی بو نکلتی ہے جو ایک بار سونگھنے سے ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ اکثر لعاب دار جھلی مبتلائے مرض ہوتی ہے اگر حلق اور منہ کی میوکس ممبرین اس عارضہ مین گرفتار ہوجاے تو رال ٹپکتی ہے۔ گلا دکھتا ہے نگلا نہین جاتا۔ کھانے پینے مین تکلیف ہوتی ہے ناک کی میوکس ممبرین مین سوزش ہونے سے رطوبت نکلتی ہے یا ناک بند ہوجاتی ہے جس وجہ سے مریض منہ سے سانس لیتا ہے جب کنجنکٹائیوا مین یہ بیماری ہو تو کیچڑ بہت نکلتا ہے روشنی کی برداشت نہین ہوتی کبھی کبھی اوکیولر کنجنکٹائیوا پر دانہ نکل آتا ہے جس سے کارنیا زخمی ہوجاتا ہے بعض دفعہ وہ سڑ جاتا ہے آلات الہضم مین کم فتور پڑتا ہے لیکن گاہے ڈائریا ہوجاتا ہے۔ آلات بول کے مبتلا ہونے سے پیشاب مین چبھنگ ہوتی ہے شاذو نادر خون آتا ہے۔

پرایمری فیور کے اڑتالیس گھنٹے بعد جب پھنسیان نکلنی شروع ہوتی ہین تو بخار کم ہوجاتا یا جاتا رہتا ہے لیکن جب دانون مین پیپ پڑنے لگتی ہے تو بخار موجودہ تیز یا دوبارہ از سر نو ہوجاتا ہے یہ سیکنڈری یا سمپٹومٹک یعنی علاماتی بخار ہے جو اکثر لرزہ سے چڑہتا ہے جسقدر جلد مین سوزش تیز یا کم ہو اوسیقدر بخار تیز یا خفیف ہوتا ہے یعنی حسب شدت سوزش جلد کے بخار کی علامات خفیف یا شدید ہوتی ہین۔ حرارت ایکسو چار سے ایکسو پانچ درجہ تک ہوجاتی ہے پیشاب سرخ اور شدید مرض ہونے سے البیومن اور خون آمیز ہوتا ہے یہ بخار بتدریج اترتا ہے۔

اقسام۔ دانون کے فصل اور وصل کے لحاظ سے اس بیماری کی دو قسمین کی ہین۔

اوّل۔ ڈس ٹنکٹ Distinct. اسمال پاکس یعنی چیچک منفصلہ اس قسم مین دانے متفرق اور کم ہوتے ہین اور علامات خفیف ہوتی ہین۔ اسکو ویری اولا ڈسکریٹا بھی کہتے ہین۔

دوم۔ کانفلوانیٹ Confluent یا چیچک متصلہ۔ یہ شدید قسم ہے اس مین دانے پاس پاس اور آپس مین ملے ہوے ہوتے ہین۔ اس قسم مین حملہ کے درجہ کی علامات تیز عصبی علامتین زیادہ تر اور پرایمری فیور نہین اوترتا دانے جلدی نکل آتے ہین گا ہے اونکے نکلنے

سے پیشتر اری سپلس Erysipelas یا اری تھیما Erythema کی قسم کے دہبے جسم پر نمودار ہوتے ہین یہ پہنسیان کثرت سے چہوٹی چہوٹی جلد سے قدرے اونچی گچہے دار نکلتی ہین اور بہت جلد جسم پر پہیلجاتی ہین - اور اون مین جلدی پیپ پڑجاتی ہے - یہ دانے پہیلے اور چپٹے بعض اوقات آپس مین ملجانے کے سبب آبلہ سے ہوجاتے ہین اور رطوبت پیپ کی مانند یا پانی سی یا خون آمیز بدبودار ہوتی ہے اکثر پہنسی کے چوگرد سرخ حلقہ نہین ہوتا بلکہ اطراف کی جلد سرخ سیاہی مائل ہوجاتی ہے - بعض مریضون مین چہرہ پر پہنسیان اس کثرت سی نکلتی ہین کہ اصلی چہرہ شناخت نہین ہوتا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بیچا ئنہ پر لگالیا ہے چیچک کے خشک ہوجانے کے بعد بڑے سیاہ رنگ کے ملایم کہرنڈ بندہتے ہین جو عرصہ تک چسپان رہتے ہین - پوست گلجاتا ہے اور جلد مین گڑہے پڑجاتے ہین اسیوجہ سے آرام ہونیکے بعد چہرہ بدزیب اور بدصورت ہوجاتا ہے بعض مریضون مین پہنسیان لعاب دار جہلی پر نکل آتی ہین چنانچہ جس جگہہ کی میوکس ممبرین مبتلا ہوجاے وہانکی علامات نمایان ہوتی ہین - سکنڈری فیور بہت تیز اور کمزوری کی علامات شدید اور مختلف قسم کے خطرناک امراض شامل ہوجاتے ہین - اس قسم کی چیچک شدید ہوتی ہے اور مریض اصلی حالت پر بہت دنون مین آتا ہے چیچک کی دو قسمین اور ہین -

ایک سمی کانفلوانیٹ جس مین دانے پاس پاس ہوتے ہین لیکن رطوبت ایک کی دوسرے کے ساتھہ نہین ملجاتی -

دوسرے - کرمبوز Corymbose. یہ ایک نہایت خطرناک قسم کی چیچک ہے جس مین دانے مثل خوشہ انگور کے پاس پاس ہوتے ہین اور باہم ملجاتے ہین -

بوجہ شدّت و خفّت کے اسکی دو قسمین اور ہین -

اوّل ملگننٹ اسمال پاکس - یہ ایک شدید قسم کی لاعلاج چیچک ہے چنانچہ بعض مریضون مین اسکی سمیّت کا ایسا شدید مسکن اثر دل پر ہوتا ہے کہ بخار کی حالت مین نہایت کمزوری ہوکر پہنسیون کے نمود ہونے سے پیشتر ہی مریض مرجاتا ہے اس کی کئی قسمین ہین -

الف - ہمراجک یا چیچک خونی - اس مین مریض شروع سے کمزور اور نڈہال ہوجاتا ہے بیچینی

ہذیان غنودگی کوما کی طرف میلان ہوتا ہے - چہرہ بیچ جاتا ہے اور سانس جلد جلد لیتا ہے - دانے بے انتظامی سے دیر مین ظاہر ہوتے ہین اور لبعض اوقات نکلکر بیٹھ جاتے ہین - دانون مین بجائے پیپ کے خون ہوتا ہے اور رنگت سیاہی مایل جسکی وجہ سے اسکو بلیک پاک Blackpock کہتے ہین اسمین مختلف مقامات مثلاً مثانہ اور گردہ سے خون خارج ہوتا ہے نکلتا ہے نکسیر پہوٹتی ہے جب دانون کے درمیان جلد مین سرخ نقاط مثل مچہرون کے کاٹنے کے نشان کے پائے جائین تب اس کو پٹیکیئل اسمال پاکس کہتے ہین -

(ب) السرٹیو Ulcerative. اس قسم مین پہنسیان پہوٹ جاتی ہین اور زخم پڑجاتے ہین

(ج) گنگرینس Gangrenous. اس مین پہنسیان گلجاتی ہین اور سڑے ہوئے زخم رہجاتے ہین

دوم بنائین Benign. یعنی خفیف قسم کی چیچک - اسکے دانون مین پیپ نہین پڑنے پاتی کہ پہنسیان مرجہاکر خشک ہوجاتی ہین - اس سبب سے اسکو ابارٹیو اسمال پاکس یا چیچک مسقط بہی کہتے ہین - اس مین سیکنڈری فیور ندارد اور اکثر ٹیکا لگانے کے بعد یہ ہوتی ہے -

جب شروع سے آخر تک دانے یکسان اور شفاف رہین تو اس کو کرسٹلائن پاک Crystalline Pock کہتے ہین جب ٹیکا لگنے یا ایک مرتبہ چیچک نکلنے کے بعد دوبارہ چیچک نکلے تو ماڈیفائڈ Modified. یا ویریولائڈ Varioloid. اسمال پاکس نام رکہتے ہین - اس مین کل علامتون مین تخفیف ہوتی ہے - خفیف بخار ہو کر دانے متفرق پہیلے ہوئے بتدریج ظاہر ہوتے ہین اور سبت جلد ان مین کل تبدیلیان ہوتی ہین پانچوین دن خشک ہونے شروع ہوتے ہین اور چہٹے ساتوین دن مرجہاتے ہین - اس مین پیو اور سیکنڈری فیور نہین ہوتا اس کا انجام ہمیشہ اچہا ہوتا ہے اور کہرنڈ اترنے کے بعد داغ نہین رہتا -

شاملات اور نتائج - اس بیماری مین چند امراض بطور شاملات و نتائج کے مفصلۂ ذیل دیکہے جاتے ہین - چہرہ اور سر مین اری سیپلس - اکتہائما - اکزیما - افتہیلمیا - کارنیا کا السریشن اوٹائٹس آٹوریا - کان کی ہڈیون کا کیریز ناک کا بانسہ سڑجانا - اڈیما آف دی رائما گلاٹیڈس - برانکائٹس نیومونیا پلیورسی زبان معدہ اور آنتون کی سوزش - اسہال گردہ کا کنجیسچن یا دنبل - ابو

منوریا - سٹاٹیٹس - رٹنشن یا انکن ٹی ننس آف یورن - اسکروٹم یا لیبیا کا سڑجانا السس بائل کا ربنکل کا نکلنا خاصکر اُن مقامات مین جہان دباؤ پڑتا ہے - سپٹی سیمیا - ہیج - پرٹونائٹس

انجام - یہ شدید مرض ہے اکثر تین مین سے ایک مرجاتا ہے موت آٹھوین دن سے تیرہوین یا بحساب اوسط گیارہوین دن بوجہ بخار کی شدت شاک سپٹی سیمیا سیلان خون یا کمزوری کے ظہور مین آتی ہے پانچ برس سے کم عمر کے لڑکے اور ادہیڑ عمر کے آدمی دس پندرہ برس کے عمر والے کی نسبت سے زیادہ مرتے ہین - حرارت کی زیادتی کمر کا درد اور کمزوری خراب علامتین ہین اگر پھنسیان زیادہ نکلین اور آپس مین ملجائین یا اچھی طرح نہ ابھرین یا نکلکر ایکدم سے بیٹھ جائین یا کالی پڑجائین یا سڑن ہو تو انجام برا ہوتا ہے - حمل کے زمانہ مین چیچک سے اسقاط حمل ہو کر مریضہ مرجاتی ہے بعض اوقات جنین مین بھی دانے نکل آتے ہین - کسی سال وبائی چیچک بہت مہلک ہوتی ہے -

علاج - جب تک چیچک کے آثار معلوم نہون تو عام طور پر بخار کا علاج کرنا کافی ہے لیکن جب خاص علامتین چیچک کی نمودار ہون تو کوئی سخت علاج مثلاً فصد کھولنا یا اینٹی فلوجسٹک دوا دینا یا تیز مسہل دینا نہ چاہیئے ہان مریض کی تکلیف اور بے چینی رفع کرنے کو اسفنج سے بدن پونچھین - پیاس رفع کرنے کو سلائن مکسچر اور ٹھنڈی دوائین دین - شروع مین ہلکا مسہل دیکر دست خلاصہ رکھین - اگر بخار شدید ہے اور حرارت جسم زیادہ تو معرقات اور دافع حرارت ادویات دیسکتے ہین لیکن ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا بہتر ہوتا ہے - ہلکی سیال غذا دین اسٹیمولنٹ کی چندان ضرورت نہین پڑتی - جب چیچک کا یقین ہوجائے تو علیحدہ اور اندہیرے کمرہ مین ہوا کے رُخ سے بچاکر مریض کو لٹائین سر کے بال منڈاوین - سامان غیر ضروری علیحدہ کردین تاکہ چیچک کی سمیت کا اثر اوس مین نہو شور غل اور میلے کپڑون سے احتیاط رکھین -

داغون کے نہ پڑنیکی ترکیب - زمانہ سابق مین یہ معمول تھا کہ مریض کو گرم رکھتے تھے اور گرم ادویہ کا اسی خیال سے استعمال کرتے تھے کہ پھنسیان اچھی طرح نکلین - لیکن فی زمانہ یہ کوشش کیجاتی ہے کہ دانے بہت نہ نکلین اور السریشن اور گنگرین کی کیفیت نہ ہونے پاوے اسلئے

مریض کو اندھیرے مکان مین رکھین - کاربولک ایسڈ گنگنے پانی مین ملاکر یا کانڈیز سلوشن
یا کلورائن واٹر یا سلفیورس ایسڈ وغیرہ سے پھنسیون کو پونچھین - دانون مین سوراخ کردین تاکہ
رطوبت نکلجاے - ان تدبیرون سے داغ نہین ہونے پاتا اور نہ چہرہ بدہیئت ہوتا ہے - علاوہ
اسکے چند دوائین اسی فائدہ کے لیے استعمال کیجاتی ہین چنانچہ ایوڈوفارم ۴۰ گرین کیمفر ۲۰ گرین
ویسیلین ۶۰۰ گرین ملاکر مرہم بناکر جلد ماؤف پر لگائین - اس سے عفونت رفع اور کھجلی کم ہوجاتی ہے
نائیٹریٹ آف سلور کی بتی یا اوس کا سلوشن دس گرین ایک اونس والا پھریری کے ذریعہ
سے پھنسیون پر لگائین یا ہر ایک دانہ مین چھید کرکے پیپ نکالکر اور ایک ڈرام ایک اونس
والا کاسٹک لوشن انجکٹ کرین - مرکیوریل آئنٹمنٹ لینی پارہ کا مرہم ۲۵ حصہ موم دس حصہ ٹار حصہ
اور جاڑے کے موسم مین بوجہ جمنے کے تھوڑا گلیسرین ملاکر دانون پر لگائین اور گندک کا مرہم یا ٹنکچر آیوڈین
یا گٹا پرچہ کلوروفارم مین حل کرکے یا کاربولک ایسڈ تیل یا گلیسرین مین ملاکر لگانا بہت مفید ہے
غرض ان دواؤن سے یہ ہے کہ ہوا سے پھنسی محفوظ رہے کسی طرح کا خراش نہو اور جلد مین
نرمی اور تری آجاے - یہ سب مطلب روغن زیتون اور میٹھے تیل سے بھی حاصل ہوسکتے
ہین - روغن زیتون کے ہمراہ چونے کا پانی اور کیلے مین Calamine. ملاکر لگانا
فائدہ مند ہے - جب پھنسی پھوٹ جاے تو اوکسائیڈ آف زنگ گھی مین مخلوط کرکے یا گلیسرین
عرق گلاب مین ملاکر لگائین - مریض کو کھجلانے سے منع کرین - بچون کے ہاتھون مین نرم
کپڑے کی تھیلی پہنائین تاکہ کھجلا نہ سکین اور کھجلی کے دفعیہ کے لیے بار بار اسفنج کو گرم پانی مین
بھگوکر بدن کو پونچھین یا کوئی خشک سفوف مثلاً باریک آٹا - اسٹارچ - ہیر پوڈر
Hair Powder. کیلے مین چھنی ہوئی ارنے کی راکھ وغیرہ چھڑکین - دانون مین جب
پیپ پڑجاے تو مقویات جیسے کونین - مرکبات فولاد یارک وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے -
کمزوری رفع کرنیکو شراب کاربونیٹ آف امونیم - کافور اور دیگر محرک سریع الاثر ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا
دین - قے - اسہال - بےچینی بےخوابی اور سیلان خون کا مناسب علاج کرین - ہذیان
مین محرکات کا استعمال کرین گلے مین درد ہو تو ٹنکچر ایک اونس شہد ایک اونس - عرق گلاب

آہٹہ اونس ملاکر غرارہ کرائین - برنکائیٹس ہوجاے توکھانسی کو نہ روکین بلکہ بلغم کا اخراج کرائین - پیپہٹرہ مین سوزش ہوجائے تو محرک ادویہ کا استعمال کرین - کسی مقام پر پہوڑا ہوجائے تو پیپ نکالدین - آنکہہ کو مرض سے محفوظ رکہنے کی غرض سے سرد پانی سے صاف کرتے رہین یا ایک گرین کروزیو سبلیمیٹ آہٹہ اونس پانی مین ملاکر اسمین کپڑا بہگوکر آنکہہ کو نم رکہین اگر آنکہہ دکہنے آجائے تو پوست کے پانی سے سینکین اور پہٹکری کے پانی سے دہوئین کارنیا مین زخم ہوجائے تو نائٹریٹ آف سلور کی بتی لگاکر فوراً ہٹالین اور گرین شیڈ لگائین - افاقہ کی حالت مین عمدہ غذا مقویات مثلاً کاڈلیور آئل دین اور مناسب ہو تو کاربولک سوپ ملاکر گرم پانی سے غسل کرائین بعض طبیبون نے اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً کاربولک ایسڈ سلفو کاربولیٹ آف سوڈیم یا پٹاسیم سلفیورس ایسڈ سلفائیٹ یا ہائپو کلورائٹ نمک وغیرہ کا استعمال بہتر سمجہا ہے لیکن ان سے کچہہ فائدہ نہین ہوتا -

علاج حفظ ماتقدم - مریض کو تاوقتیکہ وہ غسل صحت نہ کرے سب سے علیحدہ مکان مین رکہین کسی سے ملنے نہ دین اگر مریض کے پاس کوئی جاے تو اوسکو بغیر غسل کیے دوسرون سے ملنا مناسب نہین ہے کیونکہ اوس کے ذریعہ سے چہوت اورونکو لگ سکتی ہے اور یہ مہلک مرض وبائی پہیل سکتا ہے طبیب یا تیماردارون کو مریض کے اتنا قریب نہ بیٹہنا چاہیئے کہ مریض کے ہوائی تنفس اونکی سانس کے ساتہہ ملجاے اور جب تک مریض کے پاس رہین ناک صاف کرتے اور تہوکتے رہین -

احتیاطاً فضول اسباب مریض کے کمرے مین نرکہین مکان کی ہوا صاف کرنے کے لیے کاربولک لوشن یا کانڈیز یا برنٹس سلوشن (تیز کلورائڈ آف زنک سلوشن) مین چادر بہگوکر دروازہ کے سامنے پہیلادین - مریض اگر امیر ہے تو آرام ہونیکے بعد اسباب جو مریض کے مکان مین ہو یا اوسکے استعمال مین آیا ہو - سب جلادین اور جو جلانا مناسب نہ جانین تو ڈس انفکٹ کرین - چنانچہ سوتی کپڑے کو کلورائڈ آف لایم یا کانڈیز سلوشن (جو ایک اونس ایک گیلن کا ہو) یا گرم پانی مین جوش دین بعدہٗ دہلواکر استعمال مین لائین لیکن اونی کپڑے اور وہ اشیاء جو دہونے

کے قابل نہین ہین اونکو ایک گرم حجرہ مین جسکی حرارت ۲۱۰ درجہ سے لیکر ۲۵۰ درجہ کی ہو پھیلا کر علیحدہ علیحدہ رکھین - مریض کے چلے جانے یا آرام ہونے کے بعد مکان مین قلعی کرائین لکڑی کی چیزون کو پہلے صابون سے پھر دو اونس ایک گیلن والے کلورائیڈ آف زنک لوشن سے دہوئین کواڑ اور کڑیون کو تار سے رنگین - جب چیچک کا زور شور ہو اور وبائی طور سے پہیلے تو ہیلتہ افیسر کو چاہیئے کہ ہوشیار اور واقف کار آدمیون کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ مکانون کی صفائی کرائین اور لوگون کو صفائی کے قواعد کی ہدایت کرین جن کے چیچک نہین نکلی ہے اونکو دوسرے شہر چلے جانے کی ہدایت کرین - لوگون مین کمزوری کے اسباب نہونے دین کسی قسم کی سواری مین ایسے مریض کو جانے کی اجازت ندین کیونکہ ایسے آدمیون کو لیجانیوالا مجرم قرار پاتا ہے - ان تدبیرون سے انسان چیچک کے حملہ سے بچ سکتا ہے - لیکن اصل و عمدہ تدبیر بچانے کے لیے اناکیولیشن اور ویکسی نیشن ہین کیونکہ ان تدبیرون سے چیچک نہین نکلتی یا خفیف قسم کی نکلتی ہے -

۱- اناکیولیشن Inoculation.

تعریف - چیچک کا مادہ کسی انسان کے جسم سے لیکر صحیح اور سالم آدمیون مین پیوست کرنا اناکیولیشن ہے قدیم زمانہ سے مادہ چیچک سے ٹیکا لگانا ہند اور چین کے ملکون مین رائج تہا - اگرچہ موجد اور ایجاد کا حال بخوبی معلوم نہین لیکن کہتے ہین کہ اس کی بانی ایک سیتلا نامی عورت ہے جس نے اس عمل مین بڑی کامیابی حاصل کی - لوگون نے اسکو اسوجہ سے مادر مہربان کے موافق بچون کا محافظ جانا اور ماتا کے نام ادسکو ایک دیبی قرار دیا اور ابہی تک ادسکی پوجا کرتے ہین - چیچک کا مادہ جب جسم کے خاص حصہ مین (مثلاً پشت ساعد مین جیسا بنگالہ مین یا کلائی مین جیسا کماؤن مین معمول تہا) پیوست کیا جاوے تو دوسرے دن وہان کی رنگت مین فرق ہوجاتا ہے چوتہے پانچوین دن سوزش ہوجاتی ہے اور ایک شفاف دانہ نمودار ہوکر بتدریج بڑہ جاتا ہے - ساتوین دن سرخ حلقہ اسکے اطراف مین نمایان ہوتا ہے نوین دن پرایمری بخار شروع ہوتا ہے

جس کے تیسرے روز کل جسم پر چیچک کے دانے نکل آتے ہین - گدڑے ہوئے مقام کا دانہ پیب دار
ہو کر خشک ہونے لگتا ہے - اس ترکیب سے جو چیچک کے دانے نکلتے ہین وہ کمزور اور تعداد
مین کم ہوتے ہین - مادہ چیچک کے ٹیکا لگانے سے چیچک کا شدید اور وبائی طور سے پہیلنا ممکن ہے
اسواسطے قانوناً ایسا ٹیکا لگانا منع ہے لیکن تاہم جہان گائے کی چیچک کا مادہ نہ ملے جیسے
جہاز - سمندر - پہاڑ وغیرہ ایسے مقامون پر یہی طریقہ عمدہ ہے -

۲- ویکسی نیشن Vaccination.

تعریف - گائے کی چیچک کی رطوبت سے انسان کے ٹیکا لگانیکو ویکسی نیشن کہتے ہین جن
مقامون پر گائے بیل بہت سے اکٹہا رہتے ہین وہان دودہیل گائے کے تہن اور آین پر
ایک قسم کی چیچک نکلتی ہے جسکو ویکسینا Vaccinia. کہتے ہین شدید حالت مین تمام جسم پر
اس قسم کے دانے نکل آتے ہین جو کسی قدر نیلے کنارون پر قدرا اونچی اور مرکز پر دبے ہوئے
ہوتے ہین اس مرض مین دودہ گائے کا گہٹ جاتا ہے ۱۷۹۸ء مین ڈاکٹر اڈوارڈ جینر صاحب
نے اس عمل کو ظاہر کیا - ابتدا مین اونہون نے ویکسینا کی رطوبت آدمی کے بازو مین پیوست
کی - تہوڑے عرصہ مین اوسی قسم کا دانہ نمودار ہوا پہر اوس دانہ سے رطوبت لیکر دوسرے آدمی
کے بازو مین پیوست کرنے سے مثل اول کے دانہ ظاہر ہوا - اس طور سے ڈاکٹر موصوف نے
ہزارون آدمیون پر اس کا عمل کیا اور کامیاب ہوئے - اس ایجاد کے صلہ مین سرکار انگریزی سے
ڈاکٹر صاحب کو ایک لاکہہ روپیہ بطور انعام ملا جب سے یہ عمل جاری ہوا چیچک نہین نکلتی اگر نکلتی
بہی ہے تو نہیت خفیف اس عمل سے جو دانے پیدا کیے جاتے ہین اونکو ویری اولا یڈیا ویری
سلا یڈ کہتے ہین - جب ان دانون مین پیب پڑجاے تو پرایمری فیور ہوتا ہے جسکے تین چار روز
بعد چیچک نکل آتی ہے لیکن اُسکے دانون کی تعداد اور مدت قیام مین کمی ہوتی ہے وسیکل
چہوٹے چہوٹے جن مین امبلی کیشن کی کیفیت نہین ہوتی - پیب اور بدبو بہی نہین ہوتی - یہ دانے
شفاف حالت مین مرک جاتے ہین اگر پیب پڑجاے تو بہی وقت مقررہ سے پیشتر مرجہا کر چہپٹا سخت

پتلا چمکدار کھرنڈ بندہ جاتا ہے جسکے اوکھڑتے کے بعد کوئی نشان باقی نہین رہتا۔

ٹیکا لگانے کے طریقے بہت ہین اور سب سے مطلب یہی ہے کہ کسی طرح ویکسینا کی رطوبت جلد کی جاذب سطح تک پہونچ جائے۔

پہلا طریقہ ۔ (بذریعہ ویکسن لینسٹ کے) بائین ہاتھ سے معمول کے بازو کو نیچے کی طرف سے پکڑین تاکہ اوپر یا سامنے کی طرف کی جلد تن جائے بعدازان لینسٹ کی نوک پر گائے کی چیچک کا لمف لیکر ڈلٹائڈ عضلہ کے اختتام پر نشتر کی نوک ترچھی چبھاکر آہستہ آہستہ اوپر کو اوٹھاتے جائین اور سیدھا کرکے ذرا نشتر کی نوک گھمادین اور ایک لمحہ تک نشتر کی نوک زخم کے اندر رکھین تاکہ رطوبت بخوبی پہنچ جائے۔ نشتر جلد مین اسقدر داخل کرین کہ برائے نام خون نکل آوے تھوڑے سے خون نکلنے سے نہ تو لمف نکل جاتا ہے نہ عمل مین کچھہ ہرج ہوتا ہے۔ پھر نشتر کو نکالکر اونگلی سے اوس جگہہ کو ملدین۔

لیکن جب رطوبت نکل جانیکا احتمال ہو تو تین جگہہ ہر ہاتھ مین نصف نصف انچہ کے فاصلہ پر ٹیکا لگائین اس عمل سے دانہ خوبصورت گول نکلتا ہے اور کھرنڈ اچھا ہوتا ہے لیکن تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

دوسرا طریقہ (بذریعہ ویکسن نیڈل یعنی سوئی کے)۔ اسمین بھی بازو کو مثل طریقہ اول کے پکڑین پھر سوئی سے مقام مذکور اس طور سے |||| یا اسطرح پر ▦ کچ دین بعدازان سوئی کے دستہ کے سرے پر لمف لیکر اوس جگہہ ملدین۔ یاد رہے کہ مقام عمل اتنا نہ کھرچا جائے کہ خون نکلکر دہین منجمد ہو جائے اس طریقہ مین دانہ اچھی طرح نہین نکلتا بلکہ اطراف مین رطوبت پیدا ہوکر درمیان مین دبا ہوا رہجاتا ہے اور دانہ کم و بدہیئت ہوتا ہے۔ چونکہ اس مین تکلیف کم ہوتی ہے لہذا یہی طریقہ زیادہ تر رائج ہے۔

تیسرا طریقہ ۔ بذریعہ عام سوئی کے گود کر لمف لگائین۔ بنگالہ مین اسی طریقہ سے انا کیولیشن کرتے تھے اس ترکیب مین معمول کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

چوتھا طریقہ ۔ چوانی کی برابر جگہہ مین لمف لگاکر اوسی مقام پر ایک پتلی چھری سے چند اوتھلے

شگاف دین - دوبارہ پہر لمف لگائین اسی طور سے ایک اور جگہہ یہی عمل کرین - صورت تندگاف

پانچوان طریقہ - اسکاری فیکیٹر Scarificator. یعنی پچہنے کے ذریعہ شگاف دیکر لمف ملدین -

چہٹا طریقہ - لائکر امونیا سے آبلہ اوٹہاکر جاذب سطح پر لمف لگائین -

تغیرات مقام عمل - جب گودے ہوئے مقام پر لمف کا اثر بخوبی ہوجاے تو دوسرے تیسرے دن وہان پر ایک ذرا سخت ابہار جسکے چوگرد قدرے سرخی ہوتی ہے معلوم ہوتا ہے اور بتدریج بڑہتا ہے پانچوین چہٹے دن ابہار گول یا بیضاوی سفید نیلاہٹ لیے ہوئے کنارون پر اونچا اور درمیان سے دبا ہوا ویسیکل یعنی شفاف دانہ بنجاتا ہے - ساتوین دن کے اخیر یا شروع آٹہوین دن ایک سرخ حلقہ ویسیکل کے اطراف مین نمودار ہوکر دو دن تک برابر بڑہتا رہتا ہے اور ایک انچہہ سے تین انچہ تک گولائی مین پہیلتا ہے - آٹہوین دن ویسیکل کامل ہوجاتا ہے یعنی گول چمکدار مثل سوتی کے جسکے کنارے خوب ابہرے ہوئے اور تنے ہوئے ہوتے ہین - رطوبت شفاف کسی قدر چپکنے والی اور دانہ خانہ دار مثل چیچک کے ہوتا ہے - دانہ کے اطراف کی جلد سخت اور سوجی ہوئی ہوتی ہے جسپر گاہے چہوٹے چہوٹے ویسیکل نکل آتے ہین - دسوین گیارہوین دن دانہ کی رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے اور مرکز سے خشکی اور مرجہانا شروع ہوتا ہے - چودہوین پندرہوین دن کہرنڈ سخت بہورے سرخ رنگ کا بندہتا ہے جو اکیس سے پچیس دن یا زیادہ عرصہ مین اوکہڑ جاتا ہے اور ایک داغ ہمیشہ کے لیے رہتا ہے - جب ٹیکے کے عمل سے دانہ اچہا پیدا ہوتا ہے تب اوکہڑنے کے بعد داغ خوب نمایان ہوتا ہے چنانچہ اچہے داغ کی شناخت جس سے عمل کی کامیابی سمجہی جاے یہ ہے کہ وہ گول اور سفید درمیان سے دبا ہوا ہوتا ہے جس مین غور سے ملاحظہ کرنے سے مرکز سے چارون طرف لکیرین پہیلی ہوئی معلوم ہوتی ہین - لیکن لمف خراب ہو یا مقام عمل پر خراش یا سوزش ہوجاے یا بعض اوقات بغیر ظاہری سبب کے ایسا داغ نہین بنتا جس سے عمل مین ناکامیابی خیال کیجاتی ہے

ٹیکا لگانے کی علامات - گودنے کے مقام پر کہجلی - تناؤ اور درد ہوتا ہے لیکن جب پہنسی

چکنے لگے تو ہاتھ کے عضلات سخت اور ہلانے سے درد کرتے ہین - کبھی کبھی اری تھیسا
اری سپلس مقام عمل پر ہوجاتا ہے - بعض دفعہ دانہ مین زخم یا سڑن ہو کر خراب ہوجاتا ہے
بغل کی گلٹیان سوج جاتی ہین - تیسرے یا چوتھے دن خفیف حرارت ہو کر آٹھوین یا نوین دن
تک اوترجاتی ہے اور بعض اوقات ایکسو چار درجہ تک ہوجاتی ہے - اس حالت مین لڑکے
کو بیچینی اور درد کی زیادتی ہوتی ہے - خصوصاً شب کو بعض دفعہ دست لگجاتے ہین -
جب بچہ کمزور یا دانت نکلتے ہون تو شدید علامتین ظاہر ہوتی ہین کسی مین روزی اولا یا لائکن
دوکیو امراض جلد کے دانے نمایان ہوتے ہین جو ایک ہفتہ سے زیادہ نہین ٹھہرتے -

لمف حاصل کرنیکی ترکیب ٹیکا لگانے کے لیے لمف کئی طور سے حاصل ہوتا ہے - بہترین طریقہ یہ ہے کہ اول مرتبہ گائے کی چیچک سے لمف حاصل کرکے ٹیکا لگائین بعدہٗ اوس ٹیکے سے رطوبت لیکر دوسرے بچے کے پیوست کرین پھر دوسرے سے تیسرے مین علیٰ ہذا القیاس "
اس طور پر رطوبت کے پہنچانے اور خاص مادہ چیچک گاؤ مین کچھ فرق نہین ہوتا اگر گائے کی چیچک موجود نہ ہو تو اوسکے تھن مین مادہ چیچک انسان پیوست کرکے دانہ پیدا کرین اور اوس سے لمف لین - آجکل سرکار کو بھی اس طرف بڑا خیال ہے لیکن یہ بات ہر جگہہ اور ہر وقت ممکن نہین ہے اسواسطے یہ تدبیر کیجاتی ہے کہ ویکسن لمف کو کیپلری ٹیوب مین بھر کر یا آیوری پائنٹ پر لگا کر رکھتے ہین یا چیچک کے دانہ کا کھرنڈ رکھ چھوڑتے ہین اور عندالضرورت کام مین لاتے ہین اور چیچک کے دانہ سے لمف اس طرح حاصل کرتے ہین کہ ساتوین دن جب سرخ حلقہ دانے کے اطراف مین نمودار ہو تو آٹھوین دن ٹیکے کے لیے لمف اس طور سے لین کہ دانہ کی نوک مین چند سوراخ آہستہ سے کرین تاکہ خون نہ نکلے اور جتنی رطوبت خود بخود نکل آئے اوسی پر اکتفا کرین لیکن دبائین نہین ایک وسیکل سے اسقدر رطوبت نکلتی ہے جو چار سے چھ بچون کے لیے کافی ہوتی ہے یہ رطوبت تندرست لڑکے کی اوس پھنسی سے جو خوب اوٹھی ہوئی ہین - سیاہ فام شیر خوار بچون کا لمف جنکی جلد دبیز اور نساف ہے بہ نسبت گورے اور بڑے لڑکون کے عمدہ سمجھا جاتا ہے جب متعدد ٹیکے لگے ہون تو ایک چھوڑکر سب دانون سے لمف لیتے ہین اور اس لمف کے لیتے سے

نہ کچھہ نقصان اوس لڑکے کو ہوتا ہے اور نہ اوسکے ٹیکے کو - (۱) ویکسین پائنٹ Vaccine.
point. ہاتھی دانت کی دو ڈہائی انچہ لمبی اور تہائی انچہ چوڑی ایک تختی ہوتی ہے جسکے
دونون سرے گول اور پتلے ہوتے ہین اسپر لمف لگائین اور جب وہ خشک ہوجائے تو پہر دوبارہ
رطوبت لگائین تاکہ لمف کی تہ اچھی طرح جڑ جاوے اسی کو چارجڈ پائنٹ Charged point
کہتے ہین - بوقت استعمال اسکے ایک سرے کو بہاپ یا قدرے پانی سے نم کرکے گودے
ہوئے مقام پر گہسدین - چارجڈ پائنٹ کے لمف کا اثر دو روز تک بخوبی رہتا ہے بعدہٗ پوری امید
کامیابی کی نہین رہتی - (۲) کرسٹ .Crust خود بخود اترے ہوئے کہرنڈ کا ایک پتیلی کہرل
مین پانی کے ساتہہ پیسکر سلوشن بنالین جو نہ بہت گاڑہا ہو نہ پتلا کیونکہ پتلے کا اثر کم اور گاڑہے کا گرم
موسم مین زیادہ اثر ہوتا ہے اس سلوشن کو تازہ لمف کے طور پر استعمال کرین کہرنڈ مین کئی ہفتہ تک
اثر موجود رہتا ہے اور ایک عمدہ کہرنڈ دو تین آدمیون کے ٹیکا لگانے کو کافی ہے - جو وسیکل پہلے
خراب ہوجاے اور گول نہو یا پیچول سے پیپ نکل گئی ہو تو ایسے دانہ سے کہرنڈ لینا بہتر نہین -
(۳) کیپلری Capillary. ٹیوب - یہ ایک کانچ کی نلی ہے جو لمبائی مین تین انچہ قطر مین ۱/۲۴
انچہہ ہوتی ہے اس نلی مین لمف بہر کر رکھتے ہین جسکا طریقہ یہ ہے کہ نشتر یا سوئی سے وسیکل مین
ایک سوراخ کرکے نلی کے ایک سرے کو لمف کے نکلنے کی جگہہ پر ترچہا کرکے لگائین تاکہ لمف خود
بخود نلی مین آجائے - جب ایک انچہہ نلی مین لمف بہر جائے تو اوسکو سیدہا کرین یا اس طور سے
جہٹکا دین کہ رطوبت درمیانی حصہ مین آجاے پہر اوس سرے کو جس طرف سے لمف داخل کیا
ہے چراغ کی لو سے بند کردین - پہر نلی کے دوسرے سرے کو قریب آدھا انچہہ کے ایکدم
سے بتی کی لو مین لیجائین تاکہ اسکے اندر کی ہوا نکلجاے بعدہٗ اس سرے کو بہی بند کردین -
نلی کے بہرنے اور سرون کے بند کرنے سے پہلے خیال رکہین کہ لمف جو بہرا جاے وہ صاف
اور شفاف ہو خون پیپ اور اپی تہلیل سیلز کی آمیزش نہو لمف نلی کے درمیانی حصہ مین رہے
سرے پر نہ رہجائے کیونکہ حرارت سے لمف جم جائے گا اور نکل نہین سکے گا اور سرون کو پانچ
ہی منٹ کے اندر بند کرلین اس طریقہ سے لمف برسون تک بگڑتا نہین ایک دانہ سے دو یا تین

نلیان بہر جاتی ہین اور ایک نلی ایک آدمی کے ٹیکا لگانے کو کافی ہوتی ہے۔ بوقت استعمال دونون سر سے توڑدین اور ایک سر امقام معمول پر اور دوسرا سرا عامل منہ مین لیکر پہونکین یا وکسین ہنڈل کے دستے کی نوک پر پہونکین اور جہان لگانا ہو ملدین۔

ٹیکا لگانیکے شرائط۔ چہہ ہفتہ سے تین مہینے تک کی عمر کے بچے کو جو تندرست ہو اور جلدی امراض بخار۔ معدہ اور امعا کے کسی مرض مین مبتلا نہو تو اوسوقت ٹیکا لگانا بہتر ہے لیکن جب چیچک وبائی طور سے پہیلے تو کسی عمر کا لحاظ نکرین۔ ڈیڑہ مہینے سے کم عمر والے بچے کو بلکہ پیدا ہوتے ہی ٹیکا لگائین۔ جب لڑکا کمزور ہو یا دانت نکلتے ہون تو ایک دو برس اگر چیچک کا اندیشہ نہو تو ٹھہر جا سکتے ہین۔ اگر ایک دفعہ مین کامیابی حاصل نہو تو دوبارہ یا سہ بارہ ٹیکا لگائین بلکہ بحالت کامیابی بہی ایام شباب مین دوبارہ ٹیکا لگانیکی ضرورت ہوتی ہے لیکن سات سات برس بعد یا ہر سال ٹیکا لگانا ضرور نہین بعض آدمیون مین دوبارہ اس عمل سے کچہہ اثر نہین ہوتا اور بعض مین دانہ خوب اوٹہہ آتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی دفعہ کے عمل مین کامیابی اچھی طرح نہین ہوئی اکثر دوسری بار عمل کرنے سے وسیکل جلدی پیدا ہوتا ہے اور پانچوین چھٹے دن بہر کر آٹھوین دن کہرنڈ بندھکر گرجاتا ہے جسمی اور مقامی علامات خفیف ہوتی ہین۔ اس عمل سے بہت لوگ خیال کرتے ہین کہ چند جسمی امراض پیدا ہو جاتے ہین جیسے آتشک آسکرافیولا جلدی امراض سرخ بادہ سلفنگ السر وغیرہ۔ پس اس قباحت کے دفعیت کے لیے یہ تدبیر کرین کہ عمل کے پہلے اور پیچھے اوزارون کو گرم پانی بعدہٗ انیٹی سپٹنگ سلیوشن مین دہو کر صاف کرلیا کرین اور لمف کی کیفیت اور جس بچہ سے لمف لین اوس کی طبیعت کا خیال رکہین۔

علاج مابعد۔ ٹیکا لگانے کے بعد تہوڑی دیر تک بازو کہلا رکہین تاکہ وہ مقام خشک ہو جائے بعدہٗ ڈہیلی آستینون کا کپڑا پہنائین تاکہ اوسکی رگڑ سے مقام ماؤف محفوظ رہے اور گرد و غبار کا اثر نہو۔ مکہی نہ بیٹھے۔ بچے کو کہجلانے نہ دین۔ دہوپ مین کہیلنے نہ دین ٹیکے کے مقام پر سوزش ہو جائے تو ٹھنڈے پانی یا لاڈلوشن مین کپڑا بہگو کر لگائین۔ گہی یا مکہن بہی لگا سکتے ہین اگر دانہ

پہوٹ گیا ہو تو اسٹارچ کا سفوف چہڑک دین - بخار ہو جاے تو بچہ کو ہوا مین نہ نکالین اور ایک ہلکا مسہل مثل روغن بیدانجیر کے دین - سرخ بادہ یا زخم مین سڑن ہونے کا مناسب علاج کرین -

فقرہ دویم

چکن پاکس Chickenpox.

تعریف - یہ ایک چہوت دار بخار ہے جسمین شفاف دانے بدن پر ظاہر ہو کر اکثر چوتھے پانچوین دن زایل ہو جاتے ہین - اس کو لاطن مین وریسلا Varicella. اور ہندوستانی مین موتیا سیتلا کہتے ہین - متقدمین خیال کیا کرتے تہے کہ یہ مرض چیچک ہی کی ایک قسم ہے لیکن تجربہ اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ جدا مرض ہے اگرچہ اسکی سمیت مثل چیچک کے انفکشس اور کنٹیجیس ہے اور گاہے وبائی طور سے بہی پہیلتی ہے لیکن چیچک کی سمیت سے بالکل علیحدہ ہے یہ مرض اکثر ایک بار شاذونادر دوبارہ ہوتا ہے اکثر بارہ برس سے کم عمر کے لڑکے گاہے جوان آدمی خصوصاً عورتین اس بیماری مین مبتلا ہوتی ہین -

علامات سمیت کا اثر جسم مین ہونے سے چار دن تک کوئی خاص علامت نہین ہوتی بعدہ ہلکا بخار ہو جاتا ہے درد سر اور کسی قدر کہانسی بہی ہو جاتی ہے جس کے چوبیس ۲۴ گہنٹے بعد اول سینہ اور کندہون کے درمیانی مقام پر پہر بیرون پر بتدریج یکے بعد دیگرے سلسلہ وار متفرق شفاف دانے یا اکثر چمکدار سرخ پہنسیان مثل پیاپیولی کے Papulæ. نمودار ہوتی ہین مگر سختی پیاپیولی کے مطابق نہین ہوتی - سر پر بہی دانے نکلتے ہین لیکن چہرہ پر بہت ہی کم - دانون کی سرخی دبانے سے زایل ہو جاتی ہے اور دباو ہٹا لینے سے پہر عود کر آتی ہے پہنسیان بعض اوقات بکثرت ہوتی ہین اور اکثر چار پانچ گاہے دس بارہ روز تک نکلتی رہتی ہین چند گہنٹے کے عرصہ مین شفاف ہو جاتی ہین اور شکل مین بیضاوی یا گول - جب دانے بکثرت نکلین تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا گرم پانی چہڑکنے سے چہوٹے چہوٹے شفاف آبلے اٹہہ آئے

ہین - ان دانون کے اطراف مین سرخ ہالہ نہین ہوتا لیکن ۲۴ گھنٹے مین رطوبت گدلی ہونے سے کنارون پر قدرے سرخی آجاتی ہے - مرکز دبا ہوا اور دانہ خانہ دار مثل چیچک کے نہین ہوتا چنانچہ ایک سوراخ کرنے سے دانہ کی کل رطوبت نکل آتی ہے تیسرے یا پانچوین دن دانہ کے پھوٹنے یا رطوبت کے خشک ہونے سے پتلا کھرنڈ بندھ جاتا ہے جو کہ چوتھے یا پانچوین روز تک اوکھڑ جاتا ہے اور گاہے چمکدار سفیدی شکل کا نشان رہجاتا ہے - چونکہ یہ پہنسیان بتدریج چند روز تک نکلتی رہتی ہین اسوجہ سے ایک ہی وقت مین مختلف درجہ کی پہنسیان جسم پر پائی جاتی ہین - پہنسیون مین کھجلی ہوتی ہے اور بعض مریضون سے قدرے بو بھی آتی ہے -

انجام - اچھا ہے - بعض مریضون مین آرام ہونے کے بعد کمزوری رہجاتی ہے -

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین - زود ہضم ہلکی غذا دین قبض ہو تو رفع کرین - مریض کو کھجلانے سے باز رکھین تاکہ ویسیکل نہ ٹوٹے - بخار کے لیے سلائن مکسچر - کھانسی کیواسطے مناسب علاج کرین - کمزوری کی حالت مین مقویات کا استعمال مناسب ہے -

فقرہ سوم

میزلس . Measles یعنی خسرہ

اس شدید چھوت دار مرض مین زکام ہوتا ہے - سرخ پہنسیان نکلتی ہین آلات تنفس کی لعابدار جھلی مین سوزش ہوجاتی ہے اس کو لاطن مین روبی اولا یا ماربلائی Rubeola or Morbilli کہتے ہین -

اسباب - ایک خاص سمیت کے اثر سے ایکبار بعض اوقات دوبارہ سہ بارہ بھی یہ مرض ہر عمر مین ہر جنس کو ہوسکتا ہے لیکن چھوٹے بچے اس بیماری مین زیادہ تر مبتلا ہوتے ہین اور اسکی چھوت مریض کے بدن سے بطور ابخرات کے نکلکر یا بذریعہ تنفس یا ناک کی رطوبت یا اسباب جو کہ مریض کے کام مین آیا ہو دوسرون کو لگ سکتی ہے -

کیفیت تشریحی - جلد مین خون کے اجتماع یا ملف کے خارج ہونے سے جو پھنسیان ہوتی ہین وہ مرنے کے بعد نہین رہتین - آنکھ - ناک - حلق اور ہوا کی نالی کی لعابدار جھلی مین علامات سوزش پائی جاتی ہین شدید حالت مین برنکائیٹس یا کولیپس آف دی لنگس یا لابیولر نیوموٹیا Lobular Pneumonia کی علامات بھی دیکھی جاتی ہین - خون سیاہ اور سیال حالت مین ملتا ہے

اقسام (الف) سمپل یعنی خفیف جس کو ماربلائی مٹے اورس Morbilli Mitiores بھی کہتے ہین - (ب) میلگننٹ یعنی شدید جسکو ماربلائی گریوی اورس M.Graviores بھی کہتے ہین -

(الف) سمپل میزلس - چھوت لگنے سے دس یا چودہ دن تک کوئی خاص علامت نہین ہوتی لیکن بعض اوقات قدرے سستی اور کاہلی گاہے کسیقدر کھانسی ہوجاتی ہے بعدہ جاڑے سے اور بچون مین گاہے کنولشنز ہوکر بخار ایکدم سے ہوجاتا ہے جو شدید نہین ہوتا یعنی حرارت صرف ۱۰۱ سے ۱۰۲ درجہ تک ہوجاتی ہے - مزاج چڑچڑا اور شب کو ہذیان ہوا کرتا ہے -

خاص علامات - فرنٹل سائنس مین گرانی یا خفیف درد - زکام - پپوٹہ متورم - آنکھون مین سرخی کرکراہٹ اور درد ہوتا ہے اور پانی بہتا ہے - چھینکین آتی ہین نکسیر پھوٹتی ہے ناک سے خراشدار رطوبت نکلتی ہے - آواز بھاری ہوجاتی ہے - حلق سرخ ہوجاتا ہے - برنکائیٹس ہونے سے بار بار کھانسی اٹھتی ہے سینہ پر تناؤ معلوم ہوتا ہے تنفس جلد جلد ہوتا ہے گاہے فم معدہ پر درد سا معلوم ہوتا ہے - قے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے - بخار کے چوتھے روز یا بہتر گھنٹے بعد بعض اوقات اس سے بھی زیادہ عرصہ مین اول پیشانی پر بعدہ سینہ پر ہاتھ پیر پر چھوٹے چھوٹے متفرق قدرے اونچے سخت سرخ نقاط بتدریج سلسلہ وار تین دن تک نکلتے رہتے ہین - یہ نقاط رفتہ رفتہ بڑھ کر آپسمین اس طرح ملجاتے ہین کہ صورت اجتماعیہ ہلالی ہوجاتی ہے -

لیکن دانے جب بکثرت نکلین تو کوئی خاص صورت نہین رہتی - گاہے شدید حالت

مین وسیکل نکلتے ہین - دانون کی رنگت مختلف گا ہے گلابی گاہے سرخ زردی مایل یا
سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے یہ سرخی دبانے سے زائل ہوجاتی ہے اور دباؤ ہٹانے سے پھر عود
کرآتی ہے دانے نکلنے کے وقت سے بارہ گھنٹہ تک ان مین ترقی رہتی ہے بعدہٗ اکثر
سر سے پیر تک سلسلہ وار مرجھا جاتے ہین اور مرجھانے سے جلد کی رنگت تانبہ کی سی ہوجاتی ہے
اور بھوسی کی طرح چھوٹے چھوٹے چھلکے جلد سے اترنے لگتے ہین - بعض اوقات ایکدم سے
کل دانے زایل ہوجاتے ہین اور جبتک پھنسیون مین زور رہتا ہے علامات کی شدت مین
کمی نہین ہوتی - چنانچہ جلد مین خراش ہوتا ہے چہرہ اور ہاتھ سوج جاتے ہین بعض کی یوسٹیکین
ٹیوب مین سوزش ہونے سے کسی قدر سماعت مین فرق پڑجاتا ہے - زبان تر اور سیلی ہوتی
ہے گاہے قے اور اسہال جاری ہوجاتی ہین بخار پھنسیون کے نکلنے کے بعد بھی کم نہین ہوتا
اور برخلاف چیچک کے دانون کے شدید یا خفیف ہونے سے بخار تیز یا ہلکا نہین ہوتا بلکہ
آلات تنفس کے ماؤف ہوجانے سے بخار تیز ہوجاتا ہے اور پیشاب سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے
ساتوین یا دسوین دن بحران ہوکر بخار اترجاتا ہے جسکے بعد بارہ گھنٹے کے اندر تمام خراب علامتین
رفع ہوجاتی ہین -

انجام - اچھا ہے لیکن جب سینہ کے امراض مثلاً کروپ ڈفتھریا ہوپنگ کاف کیپلری برنکائٹس
جوکہ اکثر ہوتے ہین یا برانکو نیوِمونیا - لابولر نیومونیا کولیپس آفدی لنگس تھائیسس وغیرہ شامل
ہوجائین توخراب ہے گاہے فالج اور بہینگا پن ہوجاتا ہے بڑے بڑے شہرون مین جہان
آبادی بکثرت ہو اور یہ مرض وبا کی طرح پھیلے خاصکر سرد و تر موسم مین تو مہلک ہوتا ہے -

(ب) ملگننٹ میزلس - اس کو باعتبار کیفیت کے ہمراجک یا بلیک میزلس
بھی کہتے ہین -

علامات - ابتدا مین خفیف لیکن بعدہٗ ترقی پذیر ہوتی ہین گاہے شروع ہی سے خراب علامات
کا ظہور ہوتا ہے چنانچہ دانے سیاہ یا نیلے رنگ کے بیقاعدہ طور پر نکلتے اور زائل ہوجاتے ہین
اور اونکی درمیانی جلد مین خصوصاً پیرون پر سرخ نقاط ہوتے ہین بعض اوقات میوکس ممبرین سے

خون نکلتا ہے - پیشاب مین البیومن پایا جاتا ہے اس بیماری مین برنکائٹس یا ہپٹیزہ مین اجتماع
خون یا سوزش ہوجاتی ہے اور استھینیا اپینیا کوما سے مریض مرجاتا ہے -

انجام - یہ مرض شدید اور مہلک ہے - آرام کم ہوتا ہے اگر ہو تو بہت دنون تک کمزوری رہتی
ہے منہ - آنکھہ - ناک کان مین سوزشی امراض ہوجاتے ہین - بعض لڑکون مین اسہال ہوتا
ہے جسکے وجہ سے وہ رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مرجاتے ہین -

علاج - علیحدہ اندہیرے کمرے مین جسکی حرارت ۶۵ درجہ کی ہو مریض کو لٹائین - جاڑہ کے
موسم مین گرم پانی سے کمرہ کی حرارت ۶۵ درجہ پر قایم رکہین - جبتک صحت کامل ہو اور کہانسی
باقی رہے مریض کو باہر جانیکی اجازت نہ دین - مقوی سیال غذا تہوڑے تہوڑے عرصہ بعد
دین مسہل سے دست خلاصہ رکہین - بخار اور کہانسی کی شدت مین اس نسخہ کا استعمال کرین
نسخہ - لائکر امونیا ایسی ٹیٹس چہہ ڈرام - وائنم اپیکاکوانا دو ڈرام - ٹنکچر کیمفر کمپونڈ دو ڈرام - کیمفر واٹر
چہہ اونس ملاکر ایک ایک اونس کی مقدار مین جوانون کو ہر دو یا تین گہنٹے بعد دین سینہ مین درد
ہو تو گرم پانی سے سینکین یا السی کی پولٹس باندہین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - تشنگی رفع کرنے کو
سفر جات دین کہانسی اور کمزوری کی زیادتی مین محرکات مثلاً ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام
اسپرٹ کلوروفارم تین ڈرام - برانڈی تین ڈرام - سیرپ آف اسکوئیل ۲ ڈرام - وائنم اپیکاکوانا
تین ڈرام - کیمفر واٹر چہہ اونس ملاکر ایک یا ۲ ڈرام کی مقدار مین ایک سے تین سال کے بچہ کو
ہر تین یا چار گہنٹے بعد دین - دم گہٹنے کی حالت مین گرم پانی مین مسٹرڈ ملاکر غسل دین - سر ٹہنڈا
رکہین منہ پر ٹہنڈے پانی کا چہینٹا مارین اور مصنوعی تنفس لوائین - نیومونیا مین محرک ادویہ دین
لیرنجائٹیس ہوجاے تو گلے پر پوست کے جوشاندہ سے سینکین اور پانی کے ابخرے حلق
مین پہونچائین - ملگننٹ قسم مین شروع ہی سے محرک ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا دین پہنسیان
بیٹہہ جائین تو گرم پانی پلائین اور اسی سے غسل دین اور شام کے وقت گرم
پانی سے پاشویہ کرائین پیراپلیجیا اگر اس مرض کے نتیجہ سے لاحق ہوجاے تو مرکبات فولاد
استعمال کرین - پشت پر محرک لینمنٹ مالش کرین اور دیگر مناسب علاج عمل مین لائین کنولیسنس

کے زمانہ مین ہوا سے محفوظ رکھین گرم کپڑا پہنائین مقوی ادویہ دین۔ ممکن ہو تو آب و ہوا تبدیل کرائین ٹھنڈے اور سمندر کے پانی سے غسل کی ہدایت کرین۔

فقرہ چہارم

جرمن میزلس. German Measles

یہ خفیف چھوتدار مرض ہے جس مین سرخ بخار اور خسرہ دونون کی علامتین شامل پائی جاتی ہین لیکن سمیّت اس کی ہر دو سے علیحدہ ہے اسکو رتہلن Rothelon یا روبی او لا نوتہا R. Notha یعنی خسرہ کاذب یا ایپڈمک روزیولا بھی کہتے ہین۔

اسباب۔ ایک خاص خفیف قسم کی چھوت سے یہ مرض ہر ایک کو ہو سکتا ہے۔

علامات۔ چھوت لگنے سے بارہ دن تک کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی بعدہٗ خفیف جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے۔ گاہے حرارت ۱۰۳ درجہ یا زیادہ تک ہو جاتی ہے مثل خسرہ کے زکام ہوتا ہے ہاتھہ پیر دکھتے ہین حلق مین بھی درد ہوتا ہے لیکن اسکارلٹ فیور سے کم۔ شروع بخار سے ۲۴ گھنٹے کے اندر ایک دم سے تمام بدن مین خسرہ کی مانند سرخ دانے نکلتے ہین لیکن دانے اسطور سے آپسمین نہین ملتے کہ ہلالی شکل بنجائین بعض اوقات اسکارلٹ فیور کے دانون کے سوافق یہ سرخ دانے آپسمین ملجاتے ہین۔ دانے نکلنے کے بعد بخار جاتا رہتا ہے مگر حلق کے درد مین کچھہ تخفیف نہین ہوتی یہ دانے دھڑ مین بہ نسبت ہاتھہ پیرون کے زیادہ نکلتے ہین اور خسرہ اور سرخ بخار کی نسبت سے اُن پہنسیون کا قیام زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اکثر چار پانچ دن گاہے دس بارہ روز تک یہ دانے موجود رہتے ہین بعدہٗ مرکنے شروع ہوتے ہین اور بدن سے بھوسی سی اوڑ جاتی ہے۔

انجام۔ اچھا ہے۔ قطعی آرام ہو جاتا ہے کیونکہ اس بیماری مین اور کوئی مرض شامل نہین ہوتا۔

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین - بخار کی حالت مین سلائن مکسچر اگر ضرورت ہو تو سلفیٹ آف میگنیشم ملا کر پلائین - گلے کا درد رفع کرنے کو گرم پانی اور دودہ سے غرارہ کرائین زود ہضم ہلکی غذا دین -

فقرہ پنجم

اسکارلٹ فیور . Scarlet Fever

یہ بڑا چہوتدار مرض ہے جس مین سرخ رنگ کی پہنسیان جلد پر نکلتی ہین ٹانسل گلٹی اور حلق کی لعابدار جہلی سوج جاتی ہین اور گردہ بہی اخیر کو سوزش مین مبتلا ہوجاتا ہے اس کو لاطن مین اسکارلٹینا اور ہندوستانی مین سرخ بخار کہتے ہین -

اسباب - یہ بیماری برسات کے بعد بعض اوقات وبائی طور سے پہیلتی ہے - یہ مرض بہی ایک خاص سمیّت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو کہ مثل خسرہ کی پہیلتا ہے مگر اوسکی نسبت سے زیادہ تیز ہے - علاوہ اسکے تیماردار طبیب اور غذا وغیرہ کے وسیلہ سے بہی اورون کو ہو سکتا ہے ہر عمر مین خصوصاً بچون کو زیادہ ہوتا ہے اور بڑی عمر مین یہ مرض کم ہوتا ہے - شہر کے غریب باشندے دیہاتی اور امیرون کی نسبت سے زیادہ اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین - گرم ملک مثلاً ہندوستان مین کم ہوتا ہے -

اقسام - تین ہین سمپل[1] - انجی نوز[2] - اور ملگننٹ[3] -

(الف) سمپل اسکارلٹ فیور - چہوت لگنے کے بعد چار سے چہہ دن تک کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی لیعدہٗ خفیف سوزش کی وجہ سے گلے مین درد ہوتا ہے - نگلنے مین تکلیف ہوتی ہے اور دفعتہً جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے - حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۵ تک ہوجاتی ہے بخار کے دوسرے دن چمکدار سرخ نقاط اول گلے لیعدہٗ چہرہ - سینہ - ہاتہہ - پیٹ اور اخیر مین پیرون پر نکلتے ہین اور آپس مین بیقاعدہ طور پر ملکر خوب سرخ چمکدار دہبّہ سے معلوم ہوتے ہین - یہ

دھبے دبانے سے پھیکے پڑجاتے ہین - اور دباؤ کے ہٹانے سے پھر سرخ ہوجاتے ہین -
جوڑون کے موڑ کی طرف سرخی زیادہ ہوتی ہے - دھبہ کا مقام ناہموار اور وہان کھجلی اور جلن معلوم
ہوتی ہے - سرخ نقاط تین چار دن تک نکلتے رہتے ہین بعدہ مرجھانے لگتے ہین - دانے
نکلنے سے بخار کم نہین ہوتا بلکہ شام کے وقت زیادہ ہوجاتا ہے ضربات نبض ۱۲۰ سے ۱۰۰ تک
اور حرارت جسمی ۱۰۴ سے ۱۱۰ درجہ تک ہوجاتی ہے بعدہ بتدریج پانچ چھ دن مین بخار اوتر جاتا ہے -
شروع بیماری مین زبان میلی ہوتی ہے لیکن دو تین دن مین بہت سرخ چمکدار مثل گوشت کے ہوجاتی
ہے پیپولی بڑی اور ابھری ہوئی ہوتی ہے ٹانسل گلٹیان متورم اور سرخ جن کو دبانے سے درد
ہوتا ہے - کو اسب مگزلری گلینڈ اور جاذب گلٹیان سوج جاتی ہین - جگر اور طحال بھی بڑھجاتے
ہین - مریض کمزور ہوجاتا ہے - ہاتھ پیر کانپتے ہین پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا جس مین
نمکین اجزا کم ہوتے ہین خارج ہوتا ہے - اکثر آٹھوین نوین دن کا ہے تین چار ہفتہ کے عرصہ
مین جلد خشک ہوکر بڑے بڑے چھلکے اوترتے ہین - یہ چھلکے ابتدا مین ہاتھون سے اوترتے
اور اسقدر بڑے ہوتے ہین کہ بظاہر دستانہ سا معلوم ہوتا ہے - جلد سے چھلکے اوترتے ہی حلق کی
سوزش کم ہوجاتی ہے اور اوکھڑنے کے زمانہ مین البیومن پیشاب مین ملسکتا ہے - اسلیے
ہر روز پیشاب کی شناخت کرنا ضرور ہے -

(ب) ان جی نوز اسکارلٹ فیور - پہلی قسم کی نسبت سے اسمین علامتین تیز ہوتی ہین چنانچہ
علاوہ بخار کے شدت کے قے اور دست آتے ہین - بخار کے دوسرے دن حلق مین سوزش
ہوتی ہے جسکے سبب کوا اور تالو وغیرہ مین سوزش ہوکر جا بجا زخم ہوجاتے ہین خصوصًا ٹانسل گلٹی
مین ایک بڑا اور گہرا گھاؤ ہوجاتا ہے - گردن سخت پڑجاتی ہے حلق مین درد ہوتا ہے نگلنے
مین تکلیف ہوتی ہے آواز بھاری ہوجاتی ہے - بے انتظامی سے کبھی سینہ مین کبھی ہاتھ مین متفرق
دھبے نکلتے ہین جو بعض اوقات نکلکر اوسی دن زایل ہوجاتے اور پھر بے ترتیب نمودار ہوتے
ہین پھنسیون کے دفع ہوتے ہی بخار کم ہوجاتا ہے لیکن حلق مین درد اور تکلیف ہفتہ عشرہ
تک باقی رہتی ہے -

(ج) ملگننٹ اسکارلٹ فیور۔ یہ دوسری قسم سے بھی شدید ہے یہان تک کہ بعض اوقات ۲۴ گھنٹے کے اندر مہلک ہوجاتا ہے۔ بعض مریضون مین اسکی ابتدا مثل اول قسم کے ہوتی ہے لیکن اکثر شروع ہی سے کمزوری ازحد ہوتی ہے اور مریض نڈھال ہوجاتا ہے ہاتھ پاؤن سرد پڑجاتے ہین نبض جلد جلد نہایت باریک غیر منتظم چلتی ہے ہذیان غنودگی اور قے بھی ہوتی ہین زبان بھوری ہوجاتی ہے گردن کی گلٹیان سوج جاتی ہین۔ حلق مین خراب قسم کے سڑے ہوے زخم معلوم ہوتے ہین۔ پیشاب مین البیومن ملتا ہے۔ بخار کی زیادتی کی حالت مین بے چینی ازحد ٹائفائڈ اور دماغی علامتین ظاہر ہوتی ہین۔ نبض باریک قریب سقوط۔ وقت تنفس گندگی دہن اور دانتون پر پپڑی جم جاتی ہے اخیر مین سرخ سیاہی مایل پھنسیان نکلکر چند گھنٹے مین زایل ہوجاتی ہین۔ تیسرے یا چوتھے دن بعض اوقات دفعتًا پیشاب بند ہوجانے سے یوریمک کوما ہوکر مریض مرجاتا ہے یا جبوقت حلق کے زخم سے سڑا ہوا سلف کا ٹکڑا علیحدہ ہوتا ہے تو ہرج یا کارڈیک امبولزم Cardiac Embolism سے مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے

شاملات اور نتائج ۔ مقدم عارضہ گردہ کی سوزش ہے جسکی تشخیص پیشاب مین البیومن ملنے سے ہوجاتی ہے خفیف مرض مین بھی کنولیسنس کے زمانہ مین جب جلد سے چھلکا اترتا ہے تو بے احتیاطی اور غفلت سے سردی کا اثر جلد پر ہونے سے خون اعضائے اندرونی خصوصًا گردہ کی طرف رجوع ہوکر اوس مین سوزش پیدا کرتا ہے۔ بخار سے دو ہفتہ بعد آرام ہونیکی حالت مین وجع مفاصل ہوجاتا ہے گاہے جوڑون مین پیپ پڑجاتی ہے۔ بعض اوقات سوزش قلب یا حجاب القلب یا ذات الریہ یا ذات الجنب گاہے سل بھی ہوجاتی ہے اکثر کان پک جاتا ہے اور وہان سے دماغ تک سوزش پہونچ جانے سے جان کا خطرہ رہتا ہی اخیر مین بہرا پن بھی ہوتا ہے۔ خنازیری طبیعت والون مین جابجا زخم ہوجاتے ہین گردن کی گلٹیون مین درد ہوتا ہے آنکھ دُکھتی ہے اور کاریا مین زخم ہوجاتا ہے اسکے ساتھ اگر ڈفتھریا بھی لاحق ہو تو حلق کا فالج ہوجاتا ہے جوڑون مین بوجہ سوزش پیپ پڑجاتی ہے گاہے پیپٹرہ مین بھی۔

علاج سمپل قسم مین مریض کو علیحدہ اور ہوادار کمرہ مین کپڑا اوڑہا کر لٹائین - ٹھنڈی چیزین پلائین شروع بیماری سے پانچ چھہ دن سیال غذا دین - خراش دار اور محرک غذا سے پرہیز کرائین جب چھلکا جلد سے اوترنے لگے تو صبح اور شام کاربولک آئل تمام بدن پر لگائین تاکہ دوسرے کو چھوت نہ لگے -

انجی نوز قسم مین ٹھنڈے پانی مین اسفنج بھگو کر دو تین مرتبہ دن مین بدن کو پونچھین - زبان میلی ہو اور قے ہوتی ہو تو کم مقدار مین اپیکاکوانا دین اور سمپل کنٹینوڈ فیور کے مطابق علاج کرین ہذیان اور قبض کے لیے مناسب تدبیر کرین - حلق کی سوزش رفع کرنے کو گرم پانی - سلفیورس ایسڈ یا کانڈیز سلوشن کے انجرات حلق مین بذریعہ آبشار پہونچائین -

کلوریٹ آف پٹاسیم پانی مین ملا کر غرارہ کرائین اور پینے کو بھی دین یا کونی اور اینوڈائن گارگل استعمال کرین - ٹنکچر اسٹیل ۲۰ سے ۴۰ بوند کی مقدار مین تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دینا مفید ہے اور اس کے ساتھہ کونین اور معدنی تیزاب بھی ملا دین - اگر حلق بہت شدت سے آگیا ہے تو طاقت بحال رکھنے کو شوربہ دودہ - برانڈی - امونیا - بارک وغیرہ دین اور اسکے ساتھہ اینٹی سپٹک ادویہ بھی ملانا مناسب ہے -

ملگننٹ قسم مین شروع ہی سے اسٹمولنٹ ٹانک ادویہ دین - گرم پانی مین مسٹرڈ پوڈر ملا کر غسل کرائین یا سرد پانی کا چھینٹا دین - بیہوشی کی حالت مین گردن پر بلسٹر لگائین - ہذیان اسہال اور قے کا مناسب علاج کرین - جب گردہ مین سوزش ہو جاے تو خالی سینگی یا السی کی پولٹس بار بار گردہ کے مقام پر لگائین - گرم پانی سے بھپارہ اور غسل مفید ہے - کمپونڈ جیلپ پوڈر قبض مین استعمال کرین - سیال و رقیق اشیا پلائین شدید علامات جب رفع ہو جائین تو مقویات کا استعمال مناسب ہے - دراپسی کا مرض جب لاحق ہو تو ڈراسٹک پرگیٹوز Drastic Purgatives. بہتر ہین -

نقشہ تشخیصی مقدم امراض جدریہ

نام مرض	عرصہ معدودہ	روز ظہور جدری	جگہہ اور کیفیت نمودار ہونے کی	روز زوال جدری	شاملات اور نتائج
اسمال پاکس	بارہ دن	تیسرے روز یا ۴۸ گھنٹے بعد بخار کے	سخت چہرہ کے موافق اوبہار اول چہرہ اور پیشانی خصوصًا نتھنے کے پہلو اور پہونچے پر نمودار ہوتے ہین پانچوین دن ویسیکل ساتوین دن پسچول ہو جاتے ہین اور آٹھوین روز کامل دانہ ہوتا ہے۔	بخار کے نویا دس روز بعد کہرنڈ بندہنا شروع ہوتا ہے بعدہ گیارہ سے چودہ روز کے درمیان مین کہرنڈ اوترنے لگتے ہین۔	نیومونیا۔ البیومنوریا۔ انیمیا
چکن پاکس	چار دن	دوسرے روز یا ۲۴ گھنٹے بعد بخار کے	گلابی رنگ کے پمپل یا ویسیکل اول سینہ اور شانہ پر نمودار ہوتے ہین اور اوس سے چودہ روز تک برابر نئے نئے دانے نکلتے رہتے ہین۔	بخار کے چار دن بعد کہرنڈ بندہنا شروع ہوتا ہے۔	جنرل ڈبیلیٹی
میزلس	دس سے ۱۴ دن	چوتہے روز یا ۷۲ گھنٹے بعد بخار کے	ہلالی شکل کا دہبہ اول تہوڑی اور چہرہ کی مختلف جگہون مین ظاہر ہوتا ہے اور ان دہبون کے مابین کی جلد سالم ہوتی ہے	بخار کے سات دن بعد مہین مہین بہوسی سی اوڑنے لگتی ہے۔	کٹار۔ برانکائٹیس۔ نیومونیا اور ڈائریا۔
اسکارلٹ فیور	چار سے چہہ دن	دوسرے روز یا ۲۴ گھنٹے بعد بخار کے	کل جسم خاصکر جوڑون کے موڑ کی طرف یکسان سرخ دہبے نکلتے ہین۔	بخار کے پانچ دن بعد بڑے بڑے چہلکے اوترنے شروع ہوتے ہین۔	سوزش زخم یا سٹرن حلق مین ہونا۔ البیومنوریا۔ اوٹائٹیس وجع مفاصل

فقرہ ششم

ڈینگیو فیور Dengue Fever.

یہ ایپیڈیمک اور انفکشس بخار ہے جو کہ ۱۸۷۲ء مین کل ہندوستان مین وبائی پہیلا تہا اسمین جوڑون مین درد اور جسم پر سرخ دہبے نکل آتے ہین اسواسطے ہندوستانی لال بخار کے نام سے مشہور کرتے ہین یہ اکثر ایکبار زندگی بہر مین ہوا کرتا ہے۔

اسباب۔ ٹہیک معلوم نہین ہے۔ کہتے ہین کہ ایک قسم کا مائکروکوکس خون مین پایا جاتا ہے

علامات۔ تین سے پانچ دن ایام معدودہ ہین جن مین کوئی تکلیف نہین ہوتی۔ بعدہٗ دفعتاً جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے کمزوری اور درد سر لاحق ہوتا ہے۔ وجع مفاصل کی علامات پائی جاتی ہین چنانچہ کل چہوٹی بڑی جوڑ آماسیدہ ہوجاتی ہین عضلاتی درد اس شدت سے ہوتا ہے کہ گویا ہڈی ٹوٹی جاتی ہے ہمین وجہ بعض اطبا اس بخار کو بریک بون فیور Break bone fever بہی کہتے ہین۔

بعض مریضون مین جاذب گلٹیان اور خصیے سوج جاتے ہین تین یا چار دن بعد بخار کم یا اوتر جاتا ہے اور شدید علامتون مین تخفیف نظر آتی ہے۔ صرف درد اور کمزوری باقی رہجاتی ہے لیکن دو تین دن بعد بخار پہر عود کرتا ہے۔ سر اور فم معدہ پر درد ہوتا ہے۔ جی مالش کرتا ہے زبان میلی پڑجاتی ہے اور اجابت غیر معمولی ہوتی ہے اور کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے ابتدا مرض کے پانچوین چہٹے غایت ساتوین دن جسم کے بالائی حصہ مین سرخ بخار یا خسرہ کی طرح کبہی ویسیکل یا پسچول بعض دفعہ سرخ بادہ کی مانند سرخ دہبے کبہی پٹکیان نکلتے ہین جن سے جلد مین کہجلی اور جلن ہوتی ہے بعض مریضون مین شروع ہی سے جسم پر پیاپولر Papular قسم کی پہنسیان ظاہر ہو کر زائل ہوجاتی ہین۔ آرام ہونے کی حالت مین جلد سے چہلکا اوترتا ہے اور مریض آٹہوین دن تک تندرست ہوجاتا ہے۔

انجام - اچھا ہے بعضون مین ہاتھ پیرون مین سختی یا جوڑون مین درد اور کمزوری کی شکایت رہجاتی ہے بعض مین یہ بیماری کبھی دفعہ عود کرتی ہے جس سے شفاء کلی عرصہ مین ہوجاتی ہے

ملحقات اور نتائج - برنکائٹس - ذات الریہ یرقان افتھلمیا کارنکل اسہال جوڑون مین درد وغیرہ اکثر دیکھا جاتا ہے -

علاج - کسی دوا اور تدبیر سے اس بخار کی مدت کو کم نہین کرسکتے لیکن تکلیف رفع کرنے کو شروع مین کوئی مقئی اور مسہل دین - ڈایفوریٹک مکسچر کے ہمراہ قدرے افیون یا بلاڈونا ملاکر دین تاکہ درد مین افاقہ ہو - درد سر کے لیے سرد پانی لگائین - عضلاتی درد رفع کرنے کو گرم پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پونچھین - پرہیزی غذا کھلائین - کمزوری کے دفعیہ کے واسطے مقوی اور محرک ادویہ استعمال کرین -

فقرہ ہفتم

ٹائیفس فیور Typhus Fever

یہ چھوتدار بخار ہے جو چودہوین سے اکیسوین دن کرائسس ہوکر اوترتا ہے اور اکثر قحط سالی مین ہوا کرتا ہے - اسمین مریض نیم بیہوشی کے عالم مین پڑا رہتا ہے - جسم پر سیاہ رنگ کے نقاط ظاہر ہوتے ہین -

اسباب - سرد ملک و موسم مین خصوصًا جب قحط سالی ہو تو ان مقامات مین جہان کثرت سے آدمیون کا مجمع ہے (مثلاً جیل خانہ کارخانہ میلے وغیرہ) مین ایک سمیت پیدا ہوتی ہے جو بذریعہ تنفس یا معدہ کے وسیلہ بدن مین پیوست ہوکر اپنا اثر کرتا اور وبا ئم پھیلکر ایک عالم کو خراب کرتا ہے - یہ مرض ہر عمر مین ہر ایک کو ہوسکتا ہے خصوصًا کمزور اور محتاجون کو زیادہ تر - یہ سمیّت ایک قسم کا بیسی لس ہے جو کہ شکل مین مثل ڈمبل Dambell کے ہوتا ہے - ہندوستان مین جو کہ ایک گرم ملک ہے کم دیکھا جاتا ہے ابتداء مرض سے صحت کلی کے ایک ہفتہ بعد تک مریض سے دوسرون کو چھوت لگ سکتی ہے -

علامات - چھوت لگنے کے وقت سے ۱۲ دن تک کوئی خاص علامت نہین ہوتی لیکن
بعض کو قدرے جاڑہ معلوم ہوتا ہے - بے چینی سستی اور کاہلی ہوتی ہے - کمر مین درد ہوتا ہے
پیاس زیادہ ہوتی ہے جی مالش کرتا ہے - قے ہوتی ہے گاہے دردسر ہوجاتا ہے بعدہٗ یکایک
جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے چہرہ سُست اور کسیقدر سیاہ - دردسر - آنکھین لال - ہونٹون پر پپڑی
زبان خشک بھوری اور باہر نکالنے مین کانپتی ہے - بھوک زائل - نگلنے مین دقت تشنگی -
قبض - نقاہت - شام کے وقت بے چینی زیادہ ہوتی ہے اور رات مین نیند نہین آتی
ہذیان ہوتا ہے یا خیال منتشر ہوجاتا ہے بعدہٗ الیوژن ہوتا ہے اس حالت مین مریض چپکا پڑا
رہتا ہے اگر نیند آجائے تو افاقہ کی صورت نظر آتی ہے ورنہ بیہوشی زیادہ ہوکر کوما ہوجاتا ہے
نبض فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ ضربات تک ہوتی ہے - جلد گرم اور خشک - چنانچہ حرارت پہلے ہی
ہفتہ مین خصوصًا بخار کے دوسرے دن ۱۰۵ درجہ اور شدید مریضون مین دو تین دن تک
اس سے بھی زیادہ بڑھتی رہتی ہے - یہ حرارت خفیف مرض مین ایک ہفتہ تک یکسان رہتی ہے
بعدہٗ بتدریج کم ہوکر دوسرے ہفتہ کے اخیر تک جوکہ کرائسس کا وقت ہے حالت صحت کی مانند
یا اوس سے بھی کم ہوجاتی ہے اگر دوسرے ہفتہ مین بھی حرارت یکسان رہے اور کم نہ ہو تو کسی عضو اندرونی
مین سوزش خیال کیجاتی ہے پانچوین چھٹے دن پشت ساعد - پہونچا - بغل زیادہ تر کلاویکل کے نیچے
چہرہ گردن اپیگسٹرک ریجن پر اکثر متفرق گاہے آپس مین ملے ہوئے جلد سے قدرے اوبھرے ہوئے
سرخ سیاہی مائل مثل شہتوت کے نقاط نمودار ہوتے ہین جو دبانے سے زایل اور دباو ہٹانے سے
پھر موجود ہوجاتے ہین - یہ نقاط ایک دو دن کے بعد اینٹ کے رنگ کی مانند ہوجاتے ہین اور دبانے
سے زائل نہین ہوتے اور اخیر تک اسی طرح رہتے ہین - خفیف مرض مین دس سے چودہ دن کے
عرصہ مین کرائسس ہوکر ضربات نبض اور حرارت جسم کم ہوجاتی ہے نقاط زائل ہونے لگتے ہین - نیند
آتی ہے زبان صاف ہوجاتی ہے بھوک لگتی ہے اور طاقت آجاتی ہے - شدید مرض مین ۱۲ سے
۲۰ دن کے اندر علامات بدظاہر ہوتی ہین یعنی زبان خشک اور بھوری پپڑی جمنے سے سیاہ ہوجاتی اور باہر
نکالنے سے کانپتی ہے غنودگی یا بے خوابی ہوتی ہے - مریض ایسا نڈھال ہوجاتا ہے کہ کروٹ

لینا یا حرکت کرنا دشوار ہو جاتا ہے - ہاتھ اور منہ کے عضلات پھڑکتے ہین چہرہ سوکھ جاتا ہے - عضلات تحلیل ہو جاتے ہین - منہ سے بدبو نکلتی ہے - اخیر مین مریض بے حال پڑا رہتا ہے - آنکھین نیم کشادہ اور منہ کھلا رہتا ہے پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے جس مین کلورائڈ نمک تو کم مگر البیومن ہوتا ہے بعض اوقات پیشاب بالکل نہین ہوتا - بخار کے نوین دسوین دن غنودگی شدّت سے ہوتی ہے - عضلات پھڑکتے ہین - پیشاب پاخانہ بے اختیار خارج ہوتا ہے بعد کو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور کنولشنز ہو کر مر جاتا ہے -

ملحقات - ایک کروٹ لیٹے رہنے سے ہائی پسٹیٹک کنجسچن آف دی لنگس ہو جاتا ہے - اسکے علاوہ برنکائٹس - ذات الجنب ذات الریہ - ہاتھ پیر مین سٹرن اور بڈسور کا ہونا ممکن ہے -

تشخیص - ٹائفائڈ فیور کے ضمن مین بیان کیجائیگی -

انجام - اکثر خراب ہے فیصدی بارہ ۱۲ سے بئیس ۲۲ تک مریض مرجاتے ہین جسقدر زیادہ عمر مین یہ مرض ہو اوسی قدر مہلک ہے بیماری کے دوسرے ہفتہ مین کرائسس کے دن تک اکثر موت بخار کی شدّت اور نقاہت کے سبب واقع ہوتی ہے لیکن کرائسس کے بعد مرنا دوسرے مرض کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے -

علاج - سبب کو دور کرین تاکہ وبا نہ پھیلے یعنی ایسی تدبیر کرین کہ بہت آدمیون کا مجمع نہونے پائے بھوکون کو مناسب غذا دین - مریض کو ایسے ہوادار مکان مین ۲۵۰۰ فیٹ مکعب ہوٹائین مریض کے اچھا ہونے کے بعد کمرہ مین قلعی کرائین - کل اسباب ڈس انفکٹ کرین - مرض کے روکنے کی کوشش نہ کرین صرف ایسی تدبیر کرین کہ مرض شدید نہ ہو جائے - سیال غذا اور محرّک ادویہ تھوڑی مقدار مین بار بار دینے مین کوتاہی نکرین اگر نصف شب بھی بغیر دوا اور غذا کے گذر جائیگی تو مریض کا بہ سبب کمزوری کے مرنا ممکن ہے - محرّک ادویہ کا ہر حالت مین دینا ضرور ہے کیونکہ اس کے اثر سے دل کی طاقت قایم رہتی اور نبض درستی پر آجاتی ہے - چہرہ کی پژمردگی ہاتھ پیرون کا کانپنا رفع ہو جاتا ہے دوسری تکلیفون کا علاج مناسب کرین - کروٹ بدلواتے رہین اور بستر کا خیال رکھین کہ نرم اور صاف ہو تاکہ بدن نہ لگجائے پیشاب بند ہو تو قاطیر سے نکالین -

فقرہ ہشتم

سریبرو اسپائنیل فیور Cerebro-spinal Fever

یہ ایک خاص قسم کا وبائی شدید بخار ہے جسمین دماغ اور حرام مغز کی جھلیون مین سوزش ہوتی ہے بدین وجہ اسکو سریبرو اسپائنل منینجائٹس بھی کہتے ہین۔

اسباب - اصل سبب معلوم نہین لیکن کہتے ہین کہ ایک قسم کا کیڑا بنام ڈپلوکاکس انٹرا سیلیولیریس Diplococcus Intracellularis. اسکا بانی ہے غالبا تکان دہوپ مین پہرنا میلا کچیلا رہنا رنج غم فکر محتاجگی وغیرہ اس کے اسباب ہین۔ اکثر پندرہ سے تیس سال کے آدمیون کو ہوتا ہے۔

اصلیت اور کیفیت تشریحی - سر کی جلد مین اجتماع خون ہوتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز کی جھلیون مین سوزش ہوتی ہے اور دماغ کے سائنس مین خون سیاہ رنگ کا یا اوس کا لوتھڑا پایا جاتا ہے ارکینائڈ ممبرین کے نیچے زیادہ مقدار مین سیرم یا لمف ملتا ہے خصوصا دماغ کا تلی لمف کے خارج ہونے سے سفید یا سفید زردی مائل یا سبز پیپ کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ دماغ کی ساخت مین خون بکثرت پایا جاتا ہے جس کے سبب ساخت ملایم ہوجاتی ہے یہ کیفیت ونٹریکلز کے اطراف مین اکثر ہوتی ہے اور جوف مین کسیقدر گدلا سیرم پایا جاتا ہے حرام مغز کی بھی یہی کیفیت ہوتی ہے جسم کا خون سیاہ اور گاڑہا پڑجاتا ہے پہیپڑہ جگر اور طحال مین اجتماع خون ہوتا ہے۔

علامات - بموجب اقسام مختلف ہین چنانچہ شدید قسم مین جاڑہ سے دفعتا بخار چڑہتا ہے حرارت جسمی ننلو سے ایکسو دو درجہ تک اور نبض بھری ہوئی مضبوط اسئلو سے ایک سو بیس ضربات تک ہوتی ہے تنفس جلد جلد ہوتا ہے قے آتی ہے آنکہہ کی پتلی سکڑ جاتی ہے تمام بدن مین شدت سے درد ہوتا ہے اور ایک دو دن مین ریڑہ کے ستون کے متوازی پہیلتا ہے جو حرکت کرنے اور دبانے سے بڑہتا ہے۔ سر پیچھے کو کہنچ جاتا ہے اور تین چار دن مین اپسٹھاٹونس کی کیفیت ہوجاتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ درد سر بیخوابی نقاہت بہت ہوتی ہے۔ پیٹ بیٹھہ سے لگجاتا ہے

شروع مین ہوش وحواس درست ہوتے ہین بعدہ حواس منتشر ہوکر ہذیان ہوتا ہے - غنودگی طاری ہوتی ہے لیکن مریضون مین مطلقاً ہوش نہین رہتا اور سکتہ کی کیفیت پائی جاتی ہے - بعض مریضون مین شاذو نادر کنولشنز ہیمرایلیجیا - ہمی پلیجیا ایموروسس - ڈفنس ہوجاتا ہے اکثر جسم کے مختلف مقامات مین سیاہ دھبے نظر آتے ہین - خفیف مرض کی ابتدا مین ہرپیز نکلتا ہے - آرام ہونے والے مریضون مین عصبی علامتین کم ہونے لگتی ہین - حرارت جسم بھی کم ہوجاتی ہے - ہوش وحواس درست ہوجاتے ہین لیکن کونویلسنس کا زمانہ دردسر کے سبب زیادہ ہوجاتا ہے - آرام ہونے کے بعد بعض مریضون کی قوت متخیلہ مین فتور واقع ہوتا ہے یا فالج رہ جاتا ہے یا کمزوری کے سبب سے چند ہفتہ مین مرجاتے ہین -

ملحقات - اکثر دا ئین آنکھ سوزش مین مبتلا ہوکر پیپ پڑکر بیٹھ جاتی ہے - جوڑون مین ایبسس ہوجاتا ہے - برنکائٹس نیومونیا پریکارڈائٹس پروٹائیٹس بھی لاحق ہوسکتے ہین -

انجام - خراب ہے - فیصدی ساٹھ آدمی مرجاتے ہین -

علاج - شروع ہی سے اگر کمزوری ہوتو اسٹمولنٹ ادویہ اور شراب اور زود ہضم ہلکی غذا دین بدن کو گرم رکھین - آیوڈائڈ آف پٹاسیم سے دماغ کی رطوبت مخرجیہ کو جذب کرائین لیکن پارہ کا استعمال نکرین - کنپٹی یا کان کے پیچھے دردسر رفع کرنیکو جونکین لگائین سر اور ریڑھ پر برف رکھین - جب زیادہ عرصہ تک مریض زندہ رہے توسر ریڑھ پر بلسٹر لگائین - بے چینی رفع کرنے کو افیون مارفائن کلورل ہیڈریٹ برومائڈ آف پٹاسیم بلاڈونا وغیرہ دین - آرام ہونے کے بعد صرف کمزوری کے لیے مقویات کا استعمال کرین اور صفائی کا خیال رکھین -

فقرہ نہم

ٹائفائڈ فیور Typhoid Fever.

یہ ایک خفیف انفکشس اور دائمی قسم کا اپیڈیمک بخار ہے - آنتون مین خاص طرح کا فتور ہونیکی

وجہ سے اسکو انٹرک فیور بھی کہتے ہین اور یہی اسکا اصل نام ہے اور جرمنی والے اٹڈامنل ٹائفس کے نام سے مشہور کرتے ہین -

اصلیت - اس کی سمیت مین بیلیس ٹائی فوسس نامی ایک کیڑا ہوتا ہے جو پے ارس پیچیز اور سنٹرک گلینڈس مین دیکھا جاتا ہے -

اسباب - ایک خاص قسم کی سمیت سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے اور یہ سمیت نابدان بدرو کے اشیاء اور فضلہ سڑنے سے پیدا ہوتی ہے - اگر اس سمیت کی عفونت تنفس یا اکل وشرب کے ذریعہ سے جسم مین سرایت کرجائے تو یہ مرض ہوجاتا ہے اور جوان آدمی اس مرض مین بہ نسبت بچون کے زیادہ مبتلا ہوتے ہین -

علامات - دش سے چودہ دن کی عرصہ مین مریض سمیت کے اثر سے کسیقدر سست اور کاہل ہوجاتا ہے اور تمام جسم مین درد اور قدرے خیال مین تبدیلی علاوہ اسکے دست پتلا پھیکا ہونے لگتا ہے بعدہٗ بیماری آہستہ آہستہ اسطرح سے شروع ہوتی ہے کہ مریض کو کبھی کبھی جاڑا معلوم ہوتا ہے دن مین غنودگی اور شب کو بیخوابی کی شکایت ہوتی ہے اگر نیند آئی بھی تو طرح طرح کے خوفناک خواب دکھائی دیتے ہین بھوک کم اور پیاس زیادہ ہوجاتی ہے جی متلاتا ہے دردسر ہوتا ہے نکسیر پھوٹنے کی شکایت ہوتی ہے - علامات بالا مین زیادتی ہونے سے مریض کو بیماری کا خیال ہوتا ہے اور بستر پکڑتا ہے - سہولیت بیان کے واسطے ہفتہ وار علامات کا بیان کیا جاتا ہے -

پہلے ہفتہ - مین حرارت جسم ایک خاص طرح پر ترقی پذیر ہوتی ہے چنانچہ ہر روز شام کو صبح کی نسبت ۱½ درجہ زیادتی ہوجایا کرتی ہے تاوقتیکہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ پر نہ پہونچ جائے نبض فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۱۰ ضربات تک ممتلی لیکن ڈائی کراٹک - زبان میلی اور سفید فر سے پوشیدہ شکم پھول جاتا ہے جسمین دبانے سے درد ہوتا ہے خفیف بخار مین ہذیان نہین ہوتا لیکن دردسر اور انتشار خیال ضرور ہوتا ہے خصوصاً شب کے وقت - دست خشک لگتا ہے پتلا دو یا تین مرتبہ ہوتا ہے ہفتہ کے اخیر مین طحال بڑھ جاتی ہے اور اکثر کھانسی بھی ہوجایا کرتی ہے سینہ وشکم پر متفرق گول جلد سے قدرے اونچی گلابی رنگ کے نقاط نکلتے ہین اور چار دن تک رہتے ہین دیہ دھبے اونگلی کے

وبانے سے زائل ہوجاتی ہین اور دباؤ ہٹانے سے پہر ہوجاتے ہین) بعدہ یہ دانے زایل ہوجاتے ہین اور جہان یہ دانے نکلے تہے وہ جگہہ چہوڑکر اوسی قسم کے ایک دوسری جماعت دانون کی نکلتی ہی علیٰ ہذالقیاس بخار کے ساتوین روز سے لیکر تیسوین دن تک اسی طور سے دانے نکلتے اور زائل ہوتے رہتے ہین۔ خفیف مرض مین بجاے گلابی دانہ کے صرف اندہوریان گردن سینہ پیٹ اور جنگاسہ پر نکلتے ہین جس کیفیت کے سبب سے اس بیماری کو ہندوستانی لوگ موتی جہرا کہتے ہین دوسرے ہفتہ مین علامات بالا مین ترقی ہوتی ہے۔ بخار موجودہ تیز جس مین صبح کے وقت بہت خفیف کمی ہوتی ہے نبض سریع لیکن اوسکی طاقت گرانیکی کیفیت جاتی رہتی ہے۔ عقل سست اور دماغی افعال کم ہوجاتے ہین۔ چہرہ بہاری۔ زبان اور لب خشک۔ پیٹ پہولکر ڈہول کی مانند بجتا ہے دائین ایلیک فاسہ مین دبانے سے درد اور غرغراہٹ ہوتا ہے۔ جی مالش کرتا ہے قے ہوتی ہے اور دست پتلے زرد رنگ کے کسیقدر گدلی بدبودار کسارکی کیفیت کے ہونے لگتے ہین جنکی ظاہری صورت مین کچہہ فرق نہین ہوتا البتہ برتن مین تہوڑی دیر رکہنے سے سیال حصہ جو زردیا بہورے رنگ کا ہوتا ہے اور جس مین البیومن اور نمکین اجزا ہوتے ہین۔ تیرنے لگتا ہے اور تلچہٹ نیچے تہ نشین ہوجاتی ہے۔ اس مین غذا آبی تہیلم میوکس خون سلف کا ٹکڑا اور ٹرپل فاسفیٹ کی قلمین پائی جاتی ہین اس ہفتہ مین کسی روز یا اس کے اخیر مین سیلان خون یا پرفوریشن ہونے سے موت واقع ہوتی ہے خفیف مرض مین بخار چودہوین دن اوتر جاتا ہے۔

تیسرے ہفتہ مین بخار مین تخفیف ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ اس طرح اوترنا شروع ہوتا ہے کہ اوّل تو صبح کیوقت حرارت کم ہونی شروع ہوتی ہے پہر تین یا چار دن مین شام کو بہی کم ہونے لگتی ہے لیکن حالت صحت کے مطابق ہوجانے کے لیے کوئی خاص مدّت مقرر نہین نبض فی منٹ ۱۱۰ سے ۱۲۰ ضربات تک۔ لاغری اور کمزوری بہت ہوجاتی ہے اسہال نفخ اور درد شکم بدستور شدید حالت مین ضعف قلب اعراض شششش۔ ہذیان خراب علامات ہین اس ہفتہ مین بہی آنتون مین سیلان خون یا پرفوریشن سے خطرہ کا اندیشہ رہتا ہے۔

چوتھے ہفتہ مین اکثر آرام ہونا شروع ہوتا ہے یعنی حرارت مثل صحت کے ہوجاتی ہے اور دست بند ہوجاتے ہین - شدید حالت مین علامات مذکورہ بالا مین شدت ہوجاتی ہے مریض مین ٹائفائیڈ علامات نمایان ہوجاتے ہین - چنانچہ نبض اور حرارت طرہجاتی ہے نبض کمزور اور جلد جلد چلتی ہے کانون مین سنسناہٹ کی آواز بعض بہرے ہوجاتے ہین زبان خشک ورارہ دار سیاہ فرسے پوشیدہ - خیالات منتشر ہوکر ہذیان تیز ہوجاتا ہے ہچکیان آتی ہین - بدن لگیجاتا ہے مریض کمزوری کے سبب نڈھال ہوجاتا ہے نہ کچھہ کہتا ہے اور نہ کہانے کو جی چاہتا ہے اور دست برابر جاری رہتے ہین جب نہایت ردی حالت ہوجاتی ہے تو ہاتھہ پیر کانپتے ہین عضلات پھڑکتے ہین پیشاب پاخانہ بستر پر بلا ارادہ خارج ہوجاتا ہے دل کا فعل بند ہوکر یا کسی دیگر ملحقات سے مریض مرجاتا ہے -

پانچوین اور چھٹے ہفتہ مین بخار غیر منتظم طور پر ہوجایا کرتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے افاقہ کی صورت اکثر چالیس دن کے بعد نظر آتی ہے اور قسم قسم کے ملحقات ظاہر ہوتے ہین -

اکثر تیسرے ہفتہ کے اخیر اور چوتھے ہفتہ کے شروع مین جب بخار آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے تو مریض رو بصحت ہوتا ہے ضربات نبض کم ہوتی ہین زبان صاف ہوجاتی ہے بھوک لگتی ہے اسہال موقوف ہوجاتا ہے اور مریض مین بیٹھنے کی طاقت آجاتی ہے یہ علامتین اکثر سلسلہ وار اسی طور سے پائی جاتی ہین اور بہت کم مریضون مین ان علامتون مین فرق یا کمی ہوتی ہے شاذ و نادر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض مین زبان برابر تر رہتی ہے - دانے نہین نکلتے - ہذیان نہین ہوتا مریض کی طاقت اس قدر سلب نہین ہوتی کہ بستر پر پڑا رہے کسی مین آنتون کی بیماری نہین ہوتی اور بجاے اسہال کے قبض ہوتا ہے - شائقین ان غیر معمولی علامتون کے سبب ہندوستان مین اس مرض کو نہین مانتے تھے لیکن آجکل بہت مریض اس مرض کے ملجاتے ہین جن مین اسکی علامتین بخوبی ظاہر ہوتی ہین - اور بچون مین اکثر اس بیماری کی علامتین ہوبہو کامل طور سے ملتی ہین - مگر قدرے فرق بھی پایا جاتا ہے - اسواسطے بچون کے ٹائفائڈ فیور کو انفنٹائل ریمیٹنٹ فیور Infantile Remittent Fever کہتے ہین اور یہ دو طرح کا ہوتا ہے -

اوّل خفیف - یہ بیماری بے معلوم شروع ہوتی ہے یعنی بہوک زائل - پیاس ذرا زیادہ سستی اور کاہلی یہہی ابتدائی علامتین ہین - دن مین بچہ چپکا پڑا رہتا ہے - مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے شام کے وقت غنودگی ہوتی ہے اور رات مین نیند نہین آتی - بےچینی ازحد ہوتی ہے چندروز کے بعد یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جلد کبہی گرم کبہی سرد ہوجاتی ہے منہ سے بدبو آنے لگتی ہے دست پتلا و بدبو دار ہوتا ہے نبض اسقدر جلد جلد چلتی ہے کہ شمار مشکل سے ہوتا ہے - یہ بیماری ریمیٹینٹ قسم کی ہے صبح کے وقت ظاہرا طبیعت اچہی معلوم ہوتی ہے لیکن شام کو حرارت بڑہ جاتی ہے اور جسقدر شب گذرتی جاتی ہے اوسی قدر حرارت بڑہتی جاتی ہے دوسرے ہفتہ مین بےچینی زیادہ ہوتی ہے بچہ رات مین کراہتا ہے - دانت پیستا ہے یکایک چیخ مارکر چونک پڑتا ہے پانی پانی پکارتا ہے - قے ہوتی ہے گاہے ہذیان ہوتا ہے - اس ہفتہ مین ۲۴ گہنٹے کے اندر بخار ایک گاہے دو مرتبہ چڑہتا ہے یعنی ایک ۱۱ بجے دن کے چڑہ کر سہ پہر کو کم ہوجاتا اور دوبارہ شام سے چڑہ کر پچہلی رات کو کم ہوجاتا ہے کسی قسم کی پہنسیان نہین نکلتی ہین - صرف جلد خشک اور ناہموار ہوتی ہے - لڑکا منہ اور ناک نوچتا ہے - عضلات تحلیل ہوجاتے ہین زبان بیچ مین میلی اور کنارون پر سرخ ہوتی ہے - شکم پہول جاتا ہے اور ڈہول کی مانند بجتا ہے داہنے ایلیک فاسہ مین دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے اور غراہٹ ہوتی ہے دست لگجاتے ہین جس مین فضلہ سڑے ہوئے خمیر کی مانند نکلتا ہے تیسرے ہفتہ کے شروع مین کل علامتون مین تخفیف ہوجاتی ہے بہوک لگتی ہے اور مریض بتدریج اچہا ہوجاتا ہے -

دوم شدید - اسمین اوّل قسم سے علامتین شدید ہوتی ہین چنانچہ چہرہ متفکر اور بہاری معلوم ہوتا ہے درد سر اور خیالات مین انتشار ہوتا ہے اور غفلت وغیرہ علامتین ظاہر ہوتی ہین - چہہ سے دس دن کے اندر پیٹ پیٹہہ اور سینہ پر گلابی نقاط نکلتے ہین - یہ نقاط یا دانے کبہی خوب صاف ظاہر ہوتے ہین اور گاہے بطور اندہوری جن کو موتی جہرا کہتے ہین نمایان ہوتے ہین - جیسی علامتون مین شدت ہوتی ہے اُسیقدر غفلت اور قے کا زور ہوتا ہے مریض سانس جلد جلد لیتا ہے اور سینہ مین درد ہوتا ہے ایک خاص طرح کی خشک کہانسی اوٹہتی ہے -

بے اختیار سبور سے رنگ کا بدبودار تپلا دست بستر پر ہوجایا کرتا ہے۔

دوسرے ہفتہ کے اخیر تک بچہ سوکھکر کانٹا ہوجاتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت کے سبب نڈھال اور غافل پڑا رہتا ہے۔ نبض قریب سقوط ہوجاتی ہے اور حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ اگا ہے ۱۰۸ درجہ تک معلوم ہوتی ہے۔ تیسرے ہفتہ مین بچہ بہت نڈھال ہوجاتا ہے۔ حرارت ضربات نبض غفلت وبیہوشی زیادہ ہوجاتی ہے کنولشنز ہوتے ہین اور بچہ کمزوری سے مرجاتا ہے لیکن بعض دفعہ جب خراب علامتین خوب نمایان ہوتی ہین تو بے معلوم بتدریج آرام ہونا شروع ہوتا ہے اور چند ہفتون مین اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - دل ملایم اور سپیکا یا کشادہ پایا جاتا ہے۔ نیومونیا لاحق ہو تو پھیپھڑہ مین آماس وسوزش پائی جاتی ہے۔ پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے طحال اور مسنٹرک گانٹھیان ملایم اور بڑھ جاتی ہین۔ آنتون کو ملاحظہ کرنے سے چند کیفیتین مختلف دنون مین مختلف معلوم ہوتی ہین چنانچہ آنتین سرخ اور اُن مین ہوا ہوتی ہے۔ پہلے ہفتہ مین اگر معائنہ کیا جاے تو پیرس پیاچز بہت اونچے اور اونکے اوپر کی لعابدار جھلی مین کھڑی سلوٹین معلوم ہونگی۔ بارہوین دن کے قریب تشریح کرنے سے پیرس پیاچز بہت اونچے نہین ہوتے بلکہ اونکے اوپر بجاے ساوٹون کے زخم ہونے لگتے ہین بارہوین دن کے بعد مسنٹری کے مقابل یعنی آنتون کے آزاد حصہ پر لمبائی مین پیرس پیچز کے اوپر کامل زخم پاے جاتے ہین جن کے کنارے منفصل ہوتے ہین اور پانی ڈالنے سے ہلنے لگتے ہین۔ زخم کی سطح پر زرد رنگ کا سلف پایا جاتا ہے یہ زخم سب میوکس ٹشیو یا پریٹونیل لیئر تک گہرا ہوتا ہے اور گاہے اس سے بھی گذر کر زخم پھوٹ کر سوراخ ہوجاتا ہے۔

ایسی حالت مین اگر تشریح کیجاے تو پریٹونیم کے جوف مین فضلہ دیکھا جائیگا جس کے اطراف مین لمف کے سبب جٹاؤ ہوگا اگرچہ مختلف قد وقامت کے یہ زخم ہوتے ہین لیکن اکثر بڑا گھاؤ ایلیوسکل والو کے پاس پایا جاتا ہے شروع بیماری مین چھوٹی آنتون کی سالیٹری گانٹھیان بڑھ جاتی ہین اور اخیر پر اون مین زخم بھی ہوجاتے ہین۔ کنولسنس سے ذرا پہلے اگر مریض مرجاے تو زخم کے مقامون پر صرف نشان سے معلوم ہونگے اور لمبائی مین سیکٹرکس ہونے سے آنتون مین

تنگی نہین پائی جائیگی پیچش اور سل کی بیماری مین اسہال ہونے سے آنتون مین زخم پڑجاتے ہین اسوجہ سے ٹائفائڈ فیور کے زخمون مین ایک طرح کا شبہ ہوتا ہے لیکن یہ تفاوت یاد رکہنے سے کامل تشخیص ہوجاتی ہے کہ سل کے اسہال مین زخم آنتون کے آڑے ین مین ہوتے ہین اور اونکے کنارے دبیز اور باہر بڑھے اور زخم کے تلے مین ٹیوبرکلز جمے ہوئے ہوتی ہین پیچش مین زخم ناہموار بڑے اور اکثر بڑی آنتون مین ہوتے ہین برخلاف انٹرک فیور کے کہ اوس مین یہ کیفیت نہین ہوتی اور زخم چہوٹی آنتون مین ہوتے ہین۔

مدّت اور اختتام - آہستہ آہستہ یہ مرض اچہا ہوتا ہے گا ہے پسینہ یا دست یا دونون کے وسیلہ سے یا صفرا وی قے ہوکر بخار یکایک اوتر جاتا ہے - آرام ہونے مین اکیس سے تیس دن لگتے ہین - امراض پیدا ہوجانے سے مریض چالیسوین دن اچہا ہوتا ہے آرام ہونیکے زمانہ مین گا ہے یہ مرض عود بہی کر آتا ہے۔

تشخیص

ٹائفائڈ فیور	ٹائفس فیور
۱ - اس بخار مین جاڑہ کبہی بار لگتا ہے اور بے معلوم چڑہتا ہے ۔	۱ - یکایک لرزہ دیکر بخار چڑہتا ہے اور اسکے ساتہہ ہی درد سر بہت ہوتا ہے اور مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے ۔
۲ - رخسارون پر محدود سرخ دہبہ معلوم ہوتا ہے آنکہین روشن اور چمکدار ہوتی ہین اور مریض شروع ہی سے نقیہ نہین ہوتا ۔	۲ - چہرہ پر تیرگی چہا جاتی ہے - آنکہین بہاری اور چڑہی ہوئین اور نقاہت ابتدائی سے ازحد ہوتی ہے
۳ - اکثر آٹہوین دن متفرق گلابی نقاط پیٹ پیٹہہ اور سینہ پر نکلتے ہین اور دو تین دن مین زائل ہوجاتے ہین اور پہر ایسے ہی نقاط کی	۳ - پانچوین دن ساحد کلای - چہرہ وغیرہ پر شہتوت کے رنگ کے دانے نکلتے ہین اور یکسان حالت پر اخیر تک رہتے ہین ۔

دوسری جماعت پہلے نقطون کی جگہہ چہوڑ کر نمودار ہوتی ہے اور پہر اسی طرح زایل ہو کر کئی بار نکلتے ہین

۴ - اسہال اکثر ہوتا ہے اور پیٹ سے خون بہی نکلتا ہے ایلیو سیکل والو کے پاس کے پینیٹ گلانڈز اور پیرس پیاچز مین زخم ہو جاتے ہین -

۵ - حرارت بتدریج بڑہتی ہے صبح اور شام کی کمی بیشی مین ایک خاص طرح کی کیفیت ہوتی ہے چنانچہ اگر حرارت شام کو ۱۰۲ درجہ پر ہے تو صبح ۱۰۱ ہو جاتی ہے اور پہر شام کو دو درجہ بڑہ کر ۱۰۳ درجہ پر ہو جاتی ہے علی ہذا القیاس پہر صبح ۱۰۲ اور شام کو ۱۰۴ ہوتی ہے یعنی شام کی نسبت سے صبح ایکدرجہ کم ہوتی اور شام کو صبح کی نسبت دو درجہ بڑہجاتی ہے اور یہ کیفیت چار پانچ دن تک برابر رہتی ہے -

۶ - یہ مرض عود بہی کرتا ہے اور اکثر امیرون مین ہوتا ہے چالیس برس سے زیادہ عمر والون مین یہ کم دیکہا جاتا ہے -

۷ - بہت کم اسکی چہوت لگتی ہے اکثر وساطتاً اس کا اثر ہوتا ہے اور بدن مین اس کی سمیّت نہین بڑہتی -

۸ - مدّت ۱۲ سے ۳۰ دن تک ہے اور بخار تیسرے ہفتہ کے اخیر مین بتدریج اوترتا ہے -

۴ - اسہال بہت کم ہوتا ہے الّا اگر سیال غذا کہائی جاے - اس مرض مین پیٹ سے خون نہین نکلتا اور نہ آنتون مین زخم پڑتے ہین -

۵ - ۲۴ گہنٹے سے تیسرے دن تک حرارت اور نبض بڑہتی ہے بعدہٗ ایک حالت پر قایم رہکر آٹہوین دن کم ہونے لگتی ہے -

۶ - عود نہین کرتا اور غریبون کو زیادہ ہوتا ہے ہان طبیب طالب علم پادری یا خادم جو مریض کے پاس آتے جاتے ہین اونکو ہو سکتا ہے -

۷ - نہایت سریع الاثر چہوت ہے اور سمیّت بدن مین بڑہتی ہے -

۸ - ۱۴ سے ۲۱ دن تک اس کی مدّت ہے اور دوسرے ہفتہ کے اخیر مین بحران ہوتا ہے -

انجام - فیصدی سولہ آدمی مرجاتے ہین اور موت ۲۰ سے ۳۰ دن کے اندر واقع ہوتی ہے حرارت کا ۱۰۵ درجہ پر ہوکر برابر یکسان رہنا - دست آنا نڈھال ہونا - نبض جلد جلد چلنا - پیشاب بند ہوجانا یا قطرہ قطرہ ٹپکنا - ہذیان ہونا عضلات کا پھڑکنا وغیرہ علامتین اگر شروع ہی سے ہون توخراب انجام سمجھا جاتا ہے - اخیر پر حرارت کا چڑھاؤ اُتار اگر بہت جلد جلد ہو تو بھی خراب نتیجہ ظاہر ہوتا ہے - زخم پیٹ کر آنتون مین آر پار سوراخ ہوجائے تو مریض نہین بچتا - بہت سے آدمی پھیپھڑہ یا دماغی امراض مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین جن کو آرام ہونیوالا ہے اُن مین اسہال اور دیگر علامتین بتدریج کم ہوتی ہین اور بخار رفتہ رفتہ اوترجاتا ہے چنانچہ حرارت کا اسقدر اوترنا کہ ۹۷ درجہ سے کم نہ ہوجائے اور بدن پر سوائے سینہ کے اندھوری نکلنا آرام کی علامات ہین اگر زخم مین سوراخ نہ ہو تو شدید مریض کو بھی آرام ہونا ممکن ہے -

حفظ ماتقدم - نابدان اور بدرّو وغیرہ کو صاف رکھین اور محتاط رہین کہ موری وغیرہ بند نہوجائے جب کسی مقام سے بدبو آئے یا بدرّو وغیرہ صاف کیا جاتا ہو تو دوسری جگہہ جارہین فضلہ یا نابدان کے عفونت دار اجزاء اگر پانی مین ملجائین یا ملجانے کا شبہ ہو اور یہ مرض پھیل گیا ہو توپانی کو صاف کرکے استعمال مین لائین - بیمار کے فضلہ کو دور ایسی جگہہ پر جہان موری یا تالاب نہو برتن مین لیکر اور کاربولک لوشن ملاکر دفن کرین تاکہ یہ مرض نہ پہیلنے پائے -

بعد صحت مریض کے کپڑون کو کاربولک لوشن سے اور برتنون کو گرم پانی سے اور بستر وغیرہ کو کروزیو سلیمیٹ لوشن سے ڈس انفکٹ کرڈالین -

علاج - ابتداء مرض سے اخیر تک مریض کو آرام سے بستر پر ہوادار مکان مین لٹائے رکھین ایک قدم چلنے کی اجازت ندین کیونکہ ذرا چلنے سے بھی آنتون کی سوزش مین زیادتی یا سیلان خون یا آنتون مین سوراخ ہوجاتا ہے اور شروع مین قبض ہو تو کسٹرائل دیکر دست کرانا چاہیے نمکین مسہل ندین - ہنیاڈی جنیس یا فرنڈرک شال کا پانی دینا بہتر ہے -

بعض اطباء ٹرپن ٹاین سے علاج کرتے ہین مثلاً ٹرپن ٹائن اور لائکر پٹاسی ہر ایک دو ڈرام میوسلیج آف گم اکیشیا ۴ ڈرام - سیرپ آف پاپیز اور سیرپ آف اورنج ہر ایک آٹھ ڈرام کمپفر واٹر

اتنا کہ سب ملاکر آٹھ اونس ہو جاوے - اس مین سے چار ڈرام کی خوراک مین چار چار گھنٹے بعد برابر اخیر بیماری تک پلائین - ڈاکٹر برنی ایو صاحب کلورائن واٹر اور کوی نائن کا استعمال بطریق ذیل کرتے ہین - یعنی ایک بارہ اونس کی شیشی لیکر اسمین پٹاسیم کلوریٹ ۳۰ گرین اور اسٹرانگ ہیڈرو کلورک ایسڈ ۴۰ منم ڈالکر ڈاٹ لگاکر رکھ دیتے ہین - جب شیشی ایک سبزی مائل زرد رنگ کے گیس سے پر ہو جاتی تو شیشی کو خوب ہلاتے ہین اور اوسکے اندر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائین جب تک کہ کل بوتل پر نہ ہو جاوے - اب کلورائن واٹر تیار ہو گیا - اس مین کونین ۲۴ یا ۳۶ گرین شربت نارنگی ایک اونس ملاکر بقدار ایک اونس ہر دو تین یا چار گھنٹے بعد بموجب شدت مرض دیتے ہین -

جلد اور گردہ کی راہ سمیت نکلنے کی تدبیر کرین کیونکہ آنتون مین اول ہی سے سوزش ہوتی ہے جلد کا کام زیادہ کرنے کو ڈایفورٹیکس مثلاً کاربونیٹ آف امونیا - لائکر امونیا ایسی ٹیٹس اینٹی پائریٹک ادویہ استعمال کرین - گرم گرم سیال چیزین پلائین - ہیڈروتھراپی - جب بخار کے ساتھ عصبی علامات بھی ہون تو اس صورت مین ٹھنڈے پانی سے حسب ہدایت مندرجہ ذیل مریض کو غسل دینا مفید ہوتا ہے چنانچہ مریض کو ایسے پانی مین جس کی حرارت ۷۰ درجہ فر نہایت پر بٹھاوین سر کو ٹھنڈے پانی مین اسفنج بھگو کر پونچھتے رہین - اگر غنودگی آجاوے تو ایک یا دو فٹ کی اونچائی سے ٹھنڈا پانی سر پر ڈالین پندرہ یا بیس منٹ کے بعد مریض کو پانی مین سے نکالکر خشک کرکے چادر اور ہلکے کمل مین لپیٹ دین - اگر حرارت جسم ۱۰۲/۵ درجہ سے زیادہ ہو تو ہر تین گھنٹہ بعد اس طرح سے غسل دیوین - غسل کے بعد فوراً غذا اور محرکات دینی چاہیے - پریٹونائیٹس اور سیلان خون ہونے کی حالتین غسل ناجائز ہے البتہ نیومونیا یا برانکائٹس مین دینا مضر نہین ہے - اگر اس طرح سے غسل ممکن نہ ہو سکے یا کسی وجہ سے ناپسند ہو تو نیم گرم پانی سے غسل دین یا اسفنج نیم گرم یا ٹھنڈے پانی مین بھگو کر جسم کے کل حصون پر یکے بعد دیگرے بیس سے تیس منٹ تک پھیرتے رہین - ویٹ شیٹ پیکنگ بھی مفید ہوتا ہے اینٹی پائریٹک ادویہ دینے کی چندان ضرورت نہین ہوتی - اگر دینا ہی منظور ہو تو اینٹی فبرن بقدار پانچ گرین دے سکتے ہین - گردہ کا کام بڑھانیکو ڈایوریٹکس جیسے نائٹرک ایتھر جونی پر کمپونڈ ڈکاکشن آف بروم ٹاپس وغیرہ دین - چاء اور کافی جہانتک پی سکے پلائین

دستون کو یک بیک بند نکرین ہان جب کثرت سے ہون اور مریض کمزور ہوتا جاوے تو صرف
ڈوورس پوڈر یا کاربونیٹ آف بسمتھ ملا کردین - علاوہ اسکے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ٹنکچر اوپیم
کے ہمراہ یا تنہا چاک مکسچر یا بسمتھ سیلول کے ساتھ یالاگ اوڈ رٹانی روٹ وغیرہ استعمال کرین
شدید اسہال مین ایسی ٹیٹ آف لیڈ سافیٹ آف کاپر نائٹریٹ آف سلور بھی کام مین لاتے
ہین لکوئڈ اکسٹراکٹ آف اوپیم دس سے بتیس بوند نشاستہ مین ملا کر بذریعہ حقنہ پہنچانا دوا کھلانے
سے زیادہ فائدہ کرتا ہے نفخ شکم اور درد رفع کرنے کو پوست اور تارپین سے پیٹ کو خوب سیکین
یا السی کی پولٹس یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - اگر ان دواؤن سے فائدہ نہو اور اسہال بہت نہو
تو صرف تارپین کا تیل ایک ایک ڈرام کی مقدار مین یا قدرے ہینگ ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دین
علاوہ اسکے صرف گرم پانی سے حقنہ لانگ ٹیوب کے ذریعے سے بہت فائدہ مند ہے اگر درد
شدت سے ہو اور مریض جوان طاقتور ہو تو دو تین جونکین یا ایک چھوٹا سا بلسٹر داہنے ایلیک
فاسہ پر لگائین - بلسٹر سے درد کو تو افاقہ ہوتا ہے لیکن زخم مین سلف ہوجاتا ہے - درد رفع کرنیکو
افیون یا مارفائن کھلانا یا مارفائن سولیوشن زیر جلد انجکٹ کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے پریٹو
نائیٹس ہوجائے یا آنتون کا زخم پھٹ جائے تو صرف افیون بطور دوا کھلائین - مریض کو لیٹا
رکھین اور کوئی غذا نہ دین پیٹ گرم پانی سے سیکین اور اکسٹراکٹ آف بلاڈونا اور اکسٹراکٹ آف پاپیز
ملا کر لیپ کرین - آنتون سے خون نکلنے مین ٹانک ایسڈ - گیلک ایسڈ تارپین کا تیل دس پندرہ
بوند - ٹنکچر اسٹیل وغیرہ قابضات کا استعمال کرین برف چوسائین اور داہنے ایلیک فاسا پر ٹھنڈک
پہونچائین زیر جلد ارگوٹین انجکٹ کرین - اس بیماری مین غذا کا بندوبست کرنا ایک ضروری
امر ہے چنانچہ اس بارہ مین جسقدر احتیاط رہے اوسیقدر آرام ہونے مین مدد ملتی ہے اسیلئے
قسم - وقت - مقدار غذا کی کیفیت مفصل مریض کے تیمارداروں کو لکھوا دین - نباتی ثقیل غذا
اور مسہلات سے پرہیز کرائین پہلے ہفتہ مین یخنی اور دودھ ہی کھانے کی ہدایت کرین لیکن جب
دودھ نہ پیا جائے یا قے ہوجائے تو قدرے سوڈا واٹر یا لائم واٹر ملا کردین یا تازہ مٹھا شکر ڈالکر پلائین
دوسرے ہفتہ مین انڈا اور دیگر زود ہضم ہلکی غذا دین - ثقیل غذا بتدریج کھلائین کیونکہ شروع

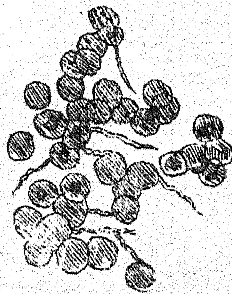
مین جبتک اسہال موقوف نہ ہو اور بخار کی علامتین بالکل جاتی نہ رہین ایسی غذا سے آنتون وغیرہ مین خراش ہونے کا (جسکے سبب سکڑا ہوا زخم پھٹ جاتا ہے اور زخم مین سوراخ ہو کر مریض مرجاتا ہے) اندیشہ ہے بعض مریضون مین ابتدا ٔ شراب کی ضرورت نہین ہوتی لیکن جب کمزوری ہو تو مناسب مقدار مین دیسکتے ہین جب کولیپس کی حالت ہوجاسے یا شروع سے علامات خراب ہون تو شراب بہت مفید پڑتی ہے جب مریض روبصحت ہو تو اوسی وقت مقویات کا استعمال کرین اور آب وہوا تبدیل کرائین -

اینٹی سپٹک ٹریٹمنٹ - بانی مرض بسی لس کے مارنے کی غرض سے کاربولک ایسڈ اور آیوڈین کا استعمال کیا گیا لیکن کامیابی نہین ہوئی کروزیوسبلی میٹ - کیلومل - بیٹا - نفتھال - اور سلی سین کا بھی استعمال ہوچکا ہے -

فقرہ دہم

ری لیپنگ فیور Relapsing Fever

یہ انفکشس اور کنٹیجیس قسم کا شدید بخار اکثر قحط سالی مین ہوتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے - ان وجوہات سے اسکو فیمین فیور یا ری لیپنگ فیور کہتے ہین - اسمین ایک خاص طرح کی سمیت ہوتی ہے جو بخار کی حالت مین خون کے اندر سرخ دانون سے ذرا بڑی الصورت پیچیدہ ریشون کے نظر پڑتی ہے اسکو اسپائی رلم Spirllum. کہتے ہین -



تصویر نمبر ۶۵ اسپائی رلم

اسباب - ایام قحط مین عدم پابندی قواعد حفظان صحت مثلاً فاقہ کشی کرنا - بہت سے

آدمیون کا تنگ جگہہ مین جمع رہنا یا میلا کچیلا رہنا ایسے اسباب ہین جنسے اس مرض کی طرف سیلان ہوجاتا ہے یہ چھوت دار مرض ہے جسکی سمیت مریض کے تنفس اور انجرات جسمی کے ذریعہ سے دوسرون کو لگجاتی ہے یہ بیماری ملیریا کی عدم موجودگی کے زمانہ مین ہر عمر اور ہر جنس خصوصًا مردون مین ہوتی ہے -

علامات - اکثر چار سے دس دن کے اندر بعض مین سمیت لگتے ہی اس کا اثر ہوجاتا ہے بعدہٗ ایکدم لرزہ سے بخار چڑہتا ہے اور تمام رطوبات طبعی مین کمی واقع ہوتی ہے - چہرہ سے دُکھہ اور لاچاری ظاہر ہوتی ہے آنکھین بیٹھہ جاتی ہین لیکن چمکدار ہوتی ہین اور اون کے چوگرد سیاہ حلقے پڑجاتے ہین دو دن تک تو حرارت صبح کو ۱۰۲ - اور شام کو ۱۰۴ درجہ پر ہوتی ہے بعدہٗ ۱۰۸ درجہ تک بڑہ جاتی ہے نبض متواتر ۱۴۰ ضربات تک چلتی ہے - بہوک و پیاس بشدّت معلوم ہوتی ہین مریض نڈہال ہوجاتا ہے - جوڑون کے کھتے ہین - صفراوی قے ایک مدّت تک رہتی ہے طحال اور جگر بڑہ جاتے ہین اور دبانے سے درد کرتے ہین گا ہے یرقان ہوتا ہے - پیشاب البیومن اور خون آمیز کم مقدار مین ہوتا ہے گا ہے پیدا ہی نہین ہوتا ایسی صورت مین غنودگی کوماکنولشنز ہوجاتے ہین - دانے نہین نکلتے ہین لیکن بعض کے پیٹ اور پاؤن پر سرخ دہبّے پڑجاتے ہین - رات مین علامتین تیز ہوجاتی ہین - ہذیان ہوتا ہے نیند نہین آتی غفلت مین خوفناک خواب دکہائی دیتے ہین - تین سے پانچ دن تک بخار برابر یکسان رہتا ہے - جلد خفیف پسینہ سے نم ہوجاتی ہے اکثر ساتوین دن کرائسس ہوکر بخار اوترجاتا ہے حرارت مثل صحت کے یا اوس سے بھی کم ہوجاتی ہے - نبض چالیس ضربات تک چلتی ہے اور قریب قریب آٹھہ روز تک مریض تندرست اور اچھا رہتا ہے بعدہٗ بخار پھر عود کرآتا ہے لیکن پہلے سے کم ہوتا ہے دو تین روز رہکر کرائسیس سے اوتر جاتا ہے اسی طرح دو چار دفعہ یہ بیماری عود کرتی ہے اس کے بعد مریض آہستہ آہستہ تندرست ہوجاتا ہے صرف کمزوری پانچ یا چھہ ہفتہ تک رہتی ہے - بعض مریضون کی ردی حالت ہوجاتی ہے اور مریض کولیپس یا استھینیا سے مرتا ہے شاذونادر کوما اور دماغی امراض کے باعث ہلاکت ہوتی ہے -

انجام — فیصدی تین آدمی ضایع ہوجاتے ہین -
ملحقات اور نتایج — وجع مفاصل - پھیپھڑہ کے امراض - لمفیٹک گلانڈ یعنی گردن - بغل - جنگاسہ کی گلٹیون مین پیپ پڑجاتی ہے - نیومونیا وائریا ڈسنٹری - آفتھیلیا حاملہ عورتون مین اسقاط حمل
تشخیص - ٹائفس اور ریلپسنگ فیور سے اس بخار مین شبہ ہوسکتا ہے لیکن ٹائفس فیور بار بار عود نہین کرتا اور ریلپسنگ فیور مین خون کے اندر پیچیدہ ریشے نہین ملتے جس سے تشخیص ہوجاتی ہے اگرچہ یہ باتین تشخیص کے لیے کافی ہین لیکن ان مقدم علامتون سے کہ یہ بخار ساتوین دن کرائسس ہوکر اتر جاتا اور چودھوین دن پھر عود کرتا ہے جس سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے
علاج - آرام سے مریض کو لٹائین - شروع مین ضرورت ہو تو مقئی ادویہ اور مسہل دین بعدہ تسکین [illegible] اور مدر ادویہ استعمال کرین - ایک ڈرام شورہ ایک پائنٹ پانی مین ملاکر پلانے سے آرام معلوم ہوتا ہے - بعض ٹنکچر آف اکونائٹ اور ویرٹرم ویرڈی ٹنکچر بھی مفید بتلاتے ہین - بخار کی تیزی کم کرنیکو ٹھنڈے پانی سے غسل مناسب نہین ہے - افیون اور کلورل ہیڈریٹ درد سر عضلاتی درد - قے اور نیند کے لیے مفید ہین - اس کے اعادہ کو کسی طرح روک نہین سکتے - صرف کمزوری کی حالت مین مقویات استعمال کرین شاملات کا مناسب علاج کرین - آنکھ دُکھنے آجائے تو کان کے پیچھے بلسٹر لگائین - ایٹروپیا سلوشن آنکھ مین ڈالین گا ہے کیلومل کھانیکو دیتے ہین -

فقرہ یازدہم

یلو فیور Yellow Fever زرد بخار

یہ شدید چھوتدار دایمی بخار ہے جو دوبارہ کم ہوتا ہے جلد کی رنگت زرد پڑجانے کی وجہ سے یلو فیور اور قے کے ہمراہ خون خارج ہونے کے سبب سے ہیموگیاسٹرک فیور Hæmogastric Fever اس کا نام رکھا ہے ہندوستان مین کم اور ایسے ملکون مین جہان موسمی حرارت بہتر درجہ سے کم ہے بالکل نہین ہوتا ہے -

اسباب - نشیب کے ملکون مین گرمی اور تراوٹ کے سبب سے ایک خاص طرح کی سمیت پسینہ فضلہ و دیگر استعمالی اشیاء سے پیدا ہو کر دوسرون پر اثر کرتی ہے یہ بخار ہر عمر اور ہر جنس مین ہو سکتا ہے

علامات - عرصہ معدودہ ۴۸ گھنٹے سے سات دن تک اوسطاً تین یا چار دن تک ہوتا ہے بعدہ جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے - جلد زرد پڑجاتی ہے - نبض متواتر حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجہ تک ہو جاتی ہے - آنکھین ہر وقت پانی مین ڈبڈبائی رہتی ہین بھوک کم پیاس زیادہ زبان کنارون اور نوک پر سرخ درمیان مین میلی ہوتی ہے سر پیٹھ فم معدہ اور دیگر جوڑون مین درد ہوتا ہے قے بار بار ہوتی ہے جس مین تیسرے چوتھے دن خون بھی نکلتا ہی اور مادہ قے کا رنگ سرخ سیاہی مائل مثل قہوہ کے ہوتا ہے - دست کے ساتھہ خون خارج ہونیکی وجہ سے اوسکی رنگت کول ٹار کی مانند ہو جاتی ہے - مریض نڈھال ہو جاتا ہے - بخار کے دوسرے دن سے پیشاب مین البیومن گا ہے خون ملتا ہے گا ہے کم مقدار مین ہونا کبھی بالکل بند ہو جاتا ہے - خفیف مرض مین دو یا تین ہفتہ کے اندر مریض تندرست ہو جاتا ہے اور افاقہ چھٹے دن نظر آتا ہے - چہرہ کی زردی کم ہو جاتی ہے اور جلد مین نمی آجاتی ہے - شدید مرض مین چند گھنٹے بعد کو بیس ہو جاتا ہے اور تیسرے چوتھے دن سیاہ رنگ کی قے ہو کر یا معدہ اور امعا سے سیلان خون ہونے کے سبب مریض مر جاتا ہے یا افاقہ کی حالت مین جب صرف کمزوری ہی رہجاتی ہے تو یوریمک کوما یا کنولشنز کی وجہ سے جان بحق ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - معدہ و امعا مین سیاہ رنگ کی رطوبت ملتی ہے اور اونکی لعابدار جھلی سرخ دبیز اور کمزور ہوتی ہے جگر بڑا ملایم زرد اور چربیلا جو دبانے سے ٹوٹ جاتا ہے - پتہ خالی گردہ مین کنجیسچن ہوتا ہے - خون کے سرخ دانے بگڑے ہوئے فائبرن کم اور یوریا زیادہ ہو جاتا ہے باقی تمام جسم کی ساختین پھیکی اور ملایم ہوتی ہین -

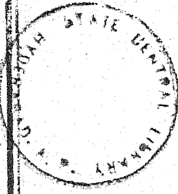
تشخیص - ایکدم سے شدید بخار ہو جانا - پیشانی اور جوڑون مین شدت سے درد ہونا فم معدہ کا دبانے سے دکھنا سیاہ رنگ کی قے اور جلد کا زرد پڑجانا وغیرہ مقدم تشخیصی علامات ہین - یلو فیبر اور ریمیٹنٹ فیور مین تشابہ ہو جاتا ہے لیکن نقشہ تشخیصی ذیل کو یاد رکھنے سے تشخیص کامل ہو جاتی ہے -

لوربٹنٹ فیور	یلو فیور
۱- بخار مین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے -	۱- بخار ہر وقت یکسان رہتا ہے -
۲- نہین ملتا -	۲- بخار کے دوسرے دن پیشاب مین البیومن ملتا ہے
۳- تلی بڑہ جاتی ہے -	۳- طحال نہین بڑہتی -
۴- شاذونادر خون خارج ہوتا ہے -	۴- اکثر قے اور دست کے ساتھ خون نکلتا ہے -
۵ ساتوین دن سے پہلے کم مرتے ہین -	۵- مریض تیسرے دن مرجاتا ہے -
۶- کونین بہت مفید پڑتی ہے -	۶- کونین سے بخار نہین رکتا -
۷- آہستہ آہستہ کنولیسنس ہوتا ہے -	۷- اگر کنولیسنس ہو تو جلدی ہوجاتا ہے -

انجام - اچھا نہین ہے - فیصدی تینتیس ۳۳ مریض مرجاتے ہین - سیاہ رنگ کی قے ہونا پیشاب کا بند ہوجانا خراب انجام ظاہر کرتا ہے -

علاج - ہوادار سرد کمرہ مین لٹائین اوٹھنے نہ دین ممکن ہو تو سرد اور اونچے مقام پر مریض کو لیجائین شروع مین مسہل کی ضرورت ہو تو دین - کونین اور نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ بہی استعمال کرتے ہین قے روکنے کو برف چوسانا کلوروفارم سونگہانا کلوروڈاین پلانا مارفائن کہلانا یا زیر جلد انجکٹ کرنا کریازوٹ کہلانا مفید ہے اگر دوا اون سے فائدہ نہو تو تارپین سے فم معدہ پر سینکنا یا اوسکو کہلانا - پیشاب مین البیومن ہو تو بلاڈونا استعمال کرنا مفید ہے ایسی حالت مین افیون نہ دین - بخار کم کرنے کو گرم پانی سے غسل دین یا ویٹ شیٹ پیکنگ کرین - کولیپس کیحالت مین اسٹمولنٹ ادویہ دینا بہتر ہین لیکن امونیا کا استعمال نہ کرین - (شراب اور دیگر محرک ادویہ پلائین) کیونکہ خون مین امونیا موجود ہوتا ہے اور امونیا دینے سے خون زیادہ رقیق ہوجاتا ہے اور نقصان ہوتا ہے -





فقرہ دوازدہم

پلیگ Plague. وبائے طاعون

پلیگ یا طاعون جو آجکل ہندوستان مین کثرت سے پھیلا ہوا ہے ایک متعدی مرض ہے شہر ہانگ کانگ ملک چین سے شروع ہو کر یہ مرض ۱۸۹۶ء مین بمبئی کے اندر داخل ہوا اور پھر وہان سے کل شہرون مین اس کا اثر پہونچگیا۔ ممالک ایشیا کے اکثر مقامات مین اور مصر کے اندر یہ مرض ہمیشہ پھیلا رہتا ہے روس اور روم کی لڑائی کے بعد مقام جنگ پر یہ مرض نہایت کثرت سے پھیل گیا تھا۔ اس بیماری مین مریض کو بخار اور گلٹیون کی سوزش سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور خون مین ایک خاص قسم کا کیڑہ جس کو بسی لس پسیٹیز کہتے ہین۔ پیدا ہو جاتا ہے اکثر جنگاسے بغل اور گردن کی گلٹیان اس مرض مین متاثر ہوتی ہین صرف انسان ہی اس بیماری مین مبتلا نہین ہوتے بلکہ چوہے گائے۔ بیل۔ سور اور بندر وغیرہ جانور بھی اس کے شکار ہو جاتے ہین چوہا تو اس کے زہریلی اثر سے تین دن کے اندر ہی مرجاتا ہے۔

اسباب یہ مرض زیادہ تر میلا رہنے کھانے و پینے کی چیزون کے ذریعہ سے انسان کے جسم مین سرایت کرجاتا ہے کسی مقام پر پہلے سے طاعون پھیلے ہونے اور زمین کے زیادہ مرطوب ہونے سے بھی یہ مرض انسان کو ہو جاتا ہے کمزور آدمیون کو زیادہ اندیشہ ہے اگر کسی شخص کے جسم پر زخم ہو تو ممکن ہے کہ اوس زخم کے ذریعہ سے بدن مین طاعون کی سمیت اثر کرجائے جس جگہہ یہ مرض پھیلنے والا ہوتا ہے وہان کے چوہے اکثر پیشتر سے بھاگ جاتے ہین یا مرنے لگتے ہین اس حالت کو ہمیشہ طاعون آنے کی علامت خیال کرنا چاہیے۔

علامات اس مرض کا پورا اثر انسان پر دو دن سے لیکر آٹھہ دن تک ہو سکتا ہے مگر جسم انسانی اس کے حملہ سے کم از کم چھہ گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک متاثر رہتا ہے۔ اس عرصہ

مین مندرجہ ذیل علامات اکثر پائی جاتی ہین - دماغ اور جسم کی کمزوری - اشتہا کی کمی دوران سر ہاتھ اور پیرون مین درد خفیف سردی خفقان - اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جنگاسہ مین جہان گلٹی پیدا ہونے کا احتمال ہے درد ہونے لگتا ہے یہ بیماری دفعتاً پیدا ہوجاتی ہے مریض کو بخار ہوجاتا ہے ضعف و نقاہت کی شکایت ہوتی ہے - سر مین درد اور چکر معلوم ہوتا ہے کبھی غنودگی اور کبھی بیخوابی ہوجاتی ہے اکثر سردی سے بھی بخار آتا ہے چہرہ بدہیئت اور خوف زدہ ہوجاتا ہے آنکھون کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے اور حلقے پڑجاتے ہین ٹکٹکی بندہ جاتی ہے پتلیان پہیل جاتی ہین طبیعت مالش کرتی ہے اور قے ہوجاتی ہے اکثر دست بھی آنے لگتے ہین چلنے کے وقت مریض اپنے پیرون کو گھسیٹ کر چلتا ہے - اس مرض مین بخار کی شدت کچھہ زیادہ نہین ہوتی اور اگر تیز بھی ہوتا ہے تو تہوڑے عرصہ کے لئے مگر بخار دفعتاً آجاتا ہے اور رفتہ رفتہ ترقی کرتا جاتا ہے جسم کی حرارت ۱۰۳ و ۱۰۴ درجہ تک ہوجاتی ہے اور اوس کے ساتھہ ہی نبض کی حرکت اور تنفس مین سرعت پیدا ہوجاتی ہے جلد مین خشکی اور گرمی معلوم ہوتی ہے سماعت مین فرق آجاتا ہے زبان سوج جاتی ہے اور اوسپر ایک سفید تہ جم جاتی ہے اکثر حالتون مین زبان خشک اور اوسکی رنگت بہوری یا سیاہ بھی ہوجاتی ہے ہونٹھ اور نتھنون پر پپڑی جم جاتی ہے تشنگی بدرجہ غایت ہوتی ہے اور ٹائفیڈ علامتین پیدا ہوجاتی ہین - کوما یعنی بیہوشی یا تشنج بھی ہوتا ہے - پیشاب کم مقدار مین آتا ہے - اور اکثر بالکل بند ہوجاتا ہے - بدن کی رگین پھڑکتی ہین طحال اور جگر بڑھجاتے ہین نبض پہلے بھری ہوئی اور اوچھلنے والی ہوتی ہے مگر فوراً ہی باریک ہوکر تواتر سے چلنے لگتی ہے اور اکثر ڈائی کروٹک کا ہے وقفہ دار ہوکر بالکل سست ہوجاتی ہے -
اخیر حالت مین دل کشادہ ہوجاتا ہے اور اوسکی پہلی حرکت کی آواز سنائی نہین دیتی - بہت زیادہ مریض ایسے ہوتے ہین جن کے بدن کی رنگت مرنے سے پہلے سیاہ ہوجاتی ہے
گلٹیونکی کیفیت مرض طاعون مین مبتلا ہونے کے ۲۴ گھنٹے کے اندر مریض کے گلٹیان پیدا ہوجاتی ہین جو جسامت مین اخروٹ کی برابر اور کبھی کبھی بط کے انڈے کی مانند ہوتی ہین انگریزی مین گلٹی کو بیوبو کہتے ہین اور یہ زیادہ تر دا ہنے جنگاسے - بغل جبڑے کے نیچے

اور گردن مین نکلتی ہین - ان مین کبھی درد ہوتا ہے اور کبھی نہین ہوتا - ابتدائی بیماری مین اکثر کاربنکل اور مختلف عرض وطول کے سیاہ دہبے بھی پڑجاتے ہین جو سٹر کر زخم پیدا کر دیتے ہین -
جب بیماری خفیف ہوتی ہے تو بخار پسینہ آکر اوتر جاتا ہے زبان تر ہو جاتی ہے نبض کی تیز حرکت اور جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے - ہذیان جاتا رہتا ہے - گلٹی نرم ہو جاتی ہے اگر نشتر نہ بھی دیا جاوے تو خود بخود پھوٹ جاتی ہے اور پیپ نکلکر چند ہفتون یا مہینون مین بیٹھ جاتی ہے - کم سے کم چھ روز زیادہ سے زیادہ دس دن مین افاقہ ہو جاتا ہے مگر اکثر دو تین ہفتے مین صحت ہوتی ہے - بخار اوترنے کے کئی ہفتے تک پھوڑے پھنسیون کی تکلیف اور اونکے سڑ جانے سے جو اذیت ہوتی ہے وہ باقی رہتی ہے - اخراج خون کے باعث سرسون کی برابر سے لیکر نصف انچ یا اوس سے بھی بڑے سرخ اور عنابی دہبے جسم پر ہو جاتے ہین - بعض قسم طاعون مین یہ حالت بکثرت پائی جاتی ہے اور اس قسم کی بیماری مہلک ہوتی ہے خصوصًا جب مریض کو ہماپ ٹیسس یا نیومونیا بھی ہو گیا ہو -

حاملہ عورتون کو اس مرض کا حملہ ہونے سے اسقاط ہو جاتا ہے - مریض کی موت کے لیے کوئی وقت مقرر نہین مگر زیادہ تر مبتلا ے مرض ہونے کے تیسرے اور پانچوین دن کے اندر موت آجاتی ہے - جب بیمار کو زیادہ نقاہت - بیہوشی تشنج اعضا اور کوما ہو اندرونی اعضا سے خون جاری ہو بخار زیادہ ہو جاے پھوڑے اور گلٹیون مین پیپ پڑ جاوے دوبارہ خون جاری ہو یا عفونت آجاے یا طاعون کے ساتھ کوئی دوسری بیماری اور ہو جاوے تو صحت بہت دیر کے بعد ہوتی ہے -

مندرجہ بالا بیان بیوبونک پلیگ کا ہوا - مگر پلیگ کی دو قسمین اور ہین جن کو سپٹی سیمک Septicae mic نیومونک کہتے ہین ان دونون اقسام کا بیان بھی درج ذیل ہے -

سپٹی سیمک پلیگ - پلیگ جس کا دوسرا نام پیسٹز سائیڈرانس Pestis Siderans بھی ہے نہایت مہلک اور شدید قسم کی ہوتی ہے اس مین

مریض کا جلد خاتمہ ہوجاتا ہے زندگی کی حالت مین کوئی گلٹی مریض کے جسم پر نہیں نکلتی مگر مرنے کے بعد بڑی بڑی کنجد دار گلٹیان بدن پر دیکھی جاتی ہین۔ ابتدای مرض ہی سے مریض سست نڈہال اور بہت کم زور ہوجاتا ہے بخار کچھ زیادہ نہین ہوتا صرف تھوڑے درجہ تک حرارت ہوتی ہے مگر ہذیان اور بے چینی بہت ہوتی ہے اکثر سیلان خون بھی ہوتا ہے اور دوسرے یا تیسرے دن غنودگی یا کوما ہوکر موت آجاتی ہے۔

نیومونک پلیگ Pneumonic plague یہ بھی بہت خطرناک اور مہلک ہوتی ہے اس مین بخار آنے سے پہلے اور درد سر۔ اعضا شکنی۔ نقاہت۔ کھانسی اور دقت تنفس ہوتی ہے خون ملا ہوا تھوک چپکنے والا اور زنگ کے موافق آتا ہے مثل نمونیا کے نہین مگر بلغم خفیف و رقیق خون آلودہ کثرت سے نکلتا ہے۔ سینہ پٹھ کی طرح مین بلبلے پھوٹنے کی آواز سنائی دیتی ہے ہذیان ہوتا ہے اور تنفس تیز ہوجاتا ہے۔ جب یہ علامات زور پکڑ جاتی ہین تو چوتھے یا پانچوین دن مریض مرجاتا ہے۔

ای بورٹو بالاروِل پلیگ Abortive or Larval

طاعون کی ایک ہلکی قسم ہے جس مین گلٹی پر کر پیپ پڑ جاتی ہے یا خود بخود بیٹھ جاتی ہے۔ وبائے طاعون کے وقت اکثر ایسے خفیف امراض بھی ہوتے ہین جنمین مبتلا ہوکر مریض چلتا پھرتا رہتا ہے ظاہرا کوئی تکلیف معلوم نہین ہوتی نہ بخار ہوتا ہے مگر بیمار یکایک کولیپس ہوکر مرجاتا ہے یہ بیماری اگر پھر عود کرے تو خطرناک ہوتی ہے۔

موت مرض طاعون جب پھیلتا ہے تو کسی سال زیادہ اور کسی سال کم موت کی تعداد ہوتی ہے شروع مرض طاعون مین اور جب اسکی ترقی ہوتی ہے اوسوقت موتین زیادہ ہوتی ہین ساٹھ سے ۹۵ فیصدی تک آدمی مرجاتے ہین۔ مختلف اقوام کی طرز معاشرت اور جسم و مکان کی صفائی پر انکی موت کا زیادہ انحصار ہوتا ہے۔

تشریح لاش شخص متوفی کی جلد مین اخراج خون سے مختلف عرض وطول کے سیاہ دھبے پائے جاتے ہین جس کے سبب اس مرض کو بلیک ڈیتھ کہتے ہین مختلف مقامات پر گلٹیان ہوتی

ہین اور مرنے کے بعد جسم مین اکڑا کم ہوتی ہے لاش جلد سڑجاتی ہے دماغ حرام مغز اور اوس کی جہلّیون مین کم وبیش اجتماع خون پایاجاتا ہے مع وجہ رطوبت اراک نائیڈ میمبرین مین پائی جاتی ہے - آبدار جہلّیون کی سطح پر سنج وہبّے اور اندر خون آمیز رطوبت ملتی ہے پہیپہڑے کے اندر جماہوا خون ملتاہے اور برنکائی ٹس کی علامتین ہوتی ہین دل کے دائین جوف اور وریدون مین پتلا خون پایاجاتا ہے اور کل اعضاء اندرونی مین کم وبیش اجتماع خون ہوتا ہے مختلف مقامات کی جاذب گلٹیان اور تلّی بڑہی ہوئی ملتی ہے -

تشخیص بخار کی حالت مین خصوصًا جب بخار کے ساتہہ ضعف بدرجہ غایت ہو تو طاعون کا شبہ ہوتا ہے شروع مرض مین تشخیص مرض دشوار ہوتی ہے اور طاعون کی مختلف اقسام مین تمیز کرنا اور بہی زیادہ مشکل ہوتا ہے مگر جب خون بلغم یا رطوبت اور گلٹیون مین (بسی لس) طاعون کا کیڑا پایاجاتا ہے تو پہر تشخیص مین کچہہ دشواری نہین ہوتی -

حفظ ماتقدم - ہمیشہ اس امر کی کوشش ہونی چاہیے کہ اس مرض کی سمیّت جسم کے اندر اثر نہ کرے اور اگر ہوجائے تو ترقّی نہ پاوے اور بالکل رفع ہوجاوے - جو لوگ اس مرض سے صحت پائین اونکو اور آدمیون سے ایک مہینہ تک علیحدہ رکہاجاوے اور طاعونی رقبہ کے دوسرے آدمی بہی جب غیر طاعونی حلقہ مین آئین تو پانچ سات دن تک قرنطینہ مین اونکو علیحدہ رکہاجائے - گو طاعون کا کیڑہ چار دن کے اندر خشک کرنے سے اور دہوپ مین رکہنے سے تین چار گہنٹے کے اندر مرجاتا ہے مگر پہر بہی مریض کے استعمالی کپڑے چمڑے اور دوسرے اسباب مین کئی مہینے تک طاعون کا اثر باقی رہتا ہے اس لیے مناسب ہے کہ ان چیزون کو جلادیاجاوے یا اچہی طرح اون کو ڈس انفکیٹ[1] کردیاجاوے - اگر کوئی جہاز طاعونی مقام سے آئے تو اوس مین جو چوہے ہون اونکو مار کر سمندر مین پہینکدینا چاہیے - چوہے مارنے کے لیے سلفیورس ایسڈ گیس مفید ہے - جو ادویات ڈس انفکیٹ کرنے مین مستعمل ہین اونمین

[1] ڈس انفکیٹ اوس طریق صفائی کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے مکان لباس اور دیگر اسباب خانہ داری کو اون ادویات کے ذریعے سے جو اثر وبا دور کرنے کے لئے مخصوص ہین دہویاجاوے یا صاف کیاجاوے -

پانی کی بھاپ سب سے زیادہ مفید ہے اور کاروسو سبلیمیٹ کے سولوشن فی ہزار ایک حصے کا کاربل سلفیورک ایسڈ مین ملا کر یالائی سال یا کلورائڈ آف لایم فیصدی ایک حصہ کا یا کاربولک ایسڈ فیصدی پانچ حصہ بھی ڈس انفیکٹ کرنے مین استعمال ہوتے ہین ۔

جس مقام پر طاعون ہو وہان کے رہنے والون کو دوسرے شہر مین جانا نہ چاہیئے ۔ مریض کو شہر سے باہر کسی اسپتال یا چھپر مین علیحدہ رکھنا چاہیئے اور اوس کے گھر اور اگر ممکن ہوسکے تو پڑوسیون کے گھرون کو بھی ڈس انفیکٹ کرنا چاہیئے اگر قصبہ چھوٹا ہو تو مریض کے گھر کو مع اوڑھنے بچھونے اور تمام سامان کے جلا دینا چاہیئے ۔ لاش کو گہری کھدی ہوئی قبر مین دفن کیا جاوے یا جلا دیا جاوے ۔ مریض کے رشتہ دار اور تیماردار جن کو بیماری کے اثر ہونے کا اندیشہ ہے کم از کم دو دن اور زیادہ سے زیادہ آٹھ دن تک شہر سے باہر کسی چھپر مین رکھے جائین ۔ مکان مین جو چوہے ہون اونکو جلا دینا چاہیئے اور تمام مکان کی کامل طور سے صفائی کردینی چاہیئے ۔ ریل کے ذریعہ سے بھی طاعون نہ پھیلنے کا انتظام معقول ہونا چاہیئے کوارنٹائن[1] باقاعدہ جاری کیا جاوے ۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ طاعون کا اثر انسان اور چوہون پر یکسان ہوتا ہے اور ایک سے دوسرے کو بیماری لگ سکتی ہے ۔ انسان کے فضلے مثل بلغم ۔ پیشاب ۔ پاخانہ و پیپ وغیرہ سے چوہون کو بیماری ہوجاتی ہے اور اونکی مینگنی وغیرہ اناج مین پڑجانے سے انسان کو ہوجاتی ہے پس چوہون کو قبل طاعون پھیلنے کے مار ڈالنا نہایت ضروری ہے ۔ ایک جگہ آدمیون کا ہجوم نہ ہونا چاہیئے ۔ کھانے پینے وغیرہ مین بہت صفائی کا انتظام رکھنا چاہیئے طاعونی مریض کے قریب تندرست آدمی کو جانا نہین چاہیئے اور تیمارداروں کو بھی عرصہ تک مریض کے پاس ٹھیرنا یا وہان کھانا پینا مناسب نہین ہے صاف اور عمدہ ہوا لینے کے لیئے

[1] کوارنٹائن کے لفظی معنی روک یا رکاوٹ کے ہین ۔ یہ ایک حکم ہے جو حاکم وقت اوس شہر مین نافذ کرتے ہین جب کسی مہلک مہو تدار بیماری کے پھیلنے کا احتمال ہو یہ حکم جب تک بیماری کی چھوت کا خوف ہو جاری رہتا ہے چنانچہ بیماری کے عرصہ معدودہ مین کسی جہاز اور کسی آدمی کو ایسے مقام خطرناک مین جہان یہ بیماری ہے آنے نہین دیتے اور جو کسی وجہ سے ایسے مقام مین کوئی داخل ہوجاوے تو جبتک بیماری کی سرعت کا درجہ ختم نہ ہوجائے اور جگہ جانے سے مانع ہوتے ہین ۔

مریض کے رہنے کی جگہہ سے باہر نکل کرآنا چاہیے - اور اگر اُنکے ہاتھہ یا پیر مین کوئی زخم یا خراش ہو تو پٹی وغیرہ باندہ کر اوس کو چھپالین ورنہ احتمال ہے کہ طاعون کی سمیت تیماردار کے جسم مین اثر کر جاوے کھانا کھانے کے قبل تیمارداروں کو ہاتھہ پیر دہونا ضروری ہے اور ڈس انفیکٹ ادویہ سے بھی ہاتھہ پیر کی وقتاً فوقتاً صفائی کرنا مناسب ہے اور مریض کے فضلے کو بخوبی ڈس انفیکٹ کر کے ضایع کرنا چاہیے -

علاج قبل از مرض اس مرض کے دور رکھنے کا طریقہ ہافکن صاحب کا ایجاد کیا ہوا یہ ہے کہ وہ ایک قسم کی رطوبت جس مین طاعون کا کیڑا ہوتا ہے جلد کے اندر پچکاری کے ذریعے سے پہونچاتے ہین اس عمل سے بعض وقت خطرناک علامتین پیدا ہو جاتی ہین مگر معقول طور سے حفاظت اور نگرانی کرنے سے کچھہ خوف نہین - اسکے عامل کو پہر یہ بیماری نہین ہوتی اور اگر ہو بھی تو کم ہوتی ہے لسٹک صاحب کے طریقہ علاج مین جو دوا استعمل ہے وہ عرصہ تک رہ سکتی ہے اور اوسکی پچکاری کے لگانے سے گو سخت تکلیف ہوتی ہے مگر ہافکن صاحب کی دوا سے بہتر ہے -

علاج طاعون چونکہ مرض طاعون کمزور کرنیوالا ہے اسلیئے ادویات مسکن کا استعمال مناسب نہین ہے - دردسر اور تیز بخار کی حالت مین برف کی تھیلی سر اور گردن پر رکھنی چاہیئے اور جسم پر گھنٹے گھنٹے بہر بعد گرم پانی کا اسپنج پہیرنا چاہیے - قے روکنے کے واسطے کیلومل پوری مقدار مین استعمال کرنا چاہیئے اوسکے بعد سلائین مکسچر دینا چاہیے - مریض کی کمزوری دور کرنے کے لیے اسٹرکنیا اور کاربونیٹ آف امونیا استعمال کرایا جائے - اگر جسم سرد ہوجاسے تو مختلف قسم کی محرک ادویات دیجائین امونیا سونگھایا جاوے اور ایتھر جلد کے اندر پہونچایا جائے - نیند لانے کے لیے مارفیا ½ گرین سے ½ گرین تک جلد کے اندر ذریعہ پچکاری پہونچانی چاہیئے - بعض لوگ بجاسے اس کے ہایوسین کی پچکاری بمقدار ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین تک مفید بتاتے ہین - اکثر لوگ کلورل ہائیڈریٹ ۲۰ گرین اور برومائیڈ آف پٹاسیم ۳۰ گرین استعمال کراتے ہین - اگر اسہال بکثرت ہوتے ہون تو روکنے کے لیے سیلول دس گرین چار چار گھنٹے بعد دینی چاہیے بیولو

یعنی گلٹی کے شروع نکلنے پر گلیسرین اور بلاڈونا کا لیپ کیا جاوے - اگر اوسکی رنگت سرخ اور سوزش ہو تو پلٹس باندہی جاے اور اگر پیپ پڑجاے تو شگاف لگا دیا جاے اور آئی ڈو فارم لگا کر باندہ دین - اگر گلٹی سخت ہو کر رہجاوے تو آیوڈین لینیمنٹ لگائین غذا زود ہضم اور مقوی کہلانی چاہیے

یرسن صاحب نے جو سیرم ایجاد کیا ہے وہ بہی اگر ورید یا پری ٹونیم یا جلد کے اندر پہونچایا جاوے تو مرض طاعون سے لوگون کو بچاتا ہے اور مبتلا سے مرض کو صحت بخشتا ہے مگر ہندوستان مین کامل طور سے یہ مفید ثابت نہین ہوا۔

فصل دوم حمیّات غیر متعدی کے بیان مین

اس فصل مین وہ تمام امراض بیان ہونگے جنکی سمیت کا اثر ایک مریض سے دوسرے مین نہین ہوتا اسمین دو فقرہ ہین۔

فقرہ اوّل

سمپل کنٹی نیوڈ فیور - تپ دایمی سادہ

یہ ایک بخار ہے جو دوامی قسم کا ہوتا ہے یعنی ہر وقت چڑہا رہتا ہے اور شرکت کوئی نہین ہوتی -

اسباب - بعض اوقات ظاہرا کوئی سبب معلوم نہین ہوتا لیکن اکثر زیادتی محنت تکان بدپرہیزی غذا گرمی سردی کا اثر دہوپ مین پہرنا باعث ہوتے ہین۔

اقسام - باعتبار شدت اور خفت اسکی دو قسمین ہین - (اوّل) خفیف جس مین سواے خفیف حرارت اور زکام کے اور کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی اسکو فبری کیولا کہتے ہین لیکن یہ حرارت جب فقط ایکدن رہے تو افی مرل فیور Ephemeral fever کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

علامات - اکثر یکایک سستی کاہلی اعضا شکنی ہوتی ہے - کام کرنے کو جی نہین چاہتا - درد سر ہاتہ پاؤن اور پیٹہہ مین درد - تمام جسم خصوصاً پیٹہہ اور کمر کے مقام پر سردی سی معلوم ہوتی ہے بعدہ جاڑا لگتا ہے چند گہنٹے بعد جلد خشک اور گرم ہوجاتی ہے - حرارت جسمی بڑہ جاتی ہے نبض

جلد جلد بھری ہوئی اور مضبوط فی منٹ ۱۲۰ یا ۱۳۰ ضربات سے چلنے لگتی ہے - پھنسیاں کسی قسم کی نہین نکلتین بعض دفعہ گلابی یا سرخ رنگ کے دھبّے نظر پڑتے ہین - بےچینی اور درد سر زیادہ ہوتا ہے تمام بدن ٹوٹنے لگتا ہے اور درد معلوم ہوتا ہے چہرہ تمتمایا ہوا زبان خشک اور میلی - پیاس زیادہ اور قبض ہوتا ہے - بہت جلد لاغری ہو جاتی ہے - چہرہ پھیکا اور بےہیبت ہو جاتا ہے خیال منتشر ہو جاتے ہین گاہے خفیف ہذیان ہوتا ہے بظاہر مرض بہت شدید معلوم ہوتا ہے - رات مین بیماری تیز ہو جاتی ہے اور صبح کے وقت کسیقدر کم لہذا اُسوقت اکثر نیند آجاتی ہے تین چار دن تک یہ علامتین برابر موجود رہتی ہین گاہے دو تین ہفتہ تک اکثر چوتھے دن زبان تر جلد مین قدرے نمی آجاتی ہے اور دیگر اعضاء کا درد بھی کم ہو جاتا ہے اور کثرت سے پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے صرف کمزوری باقی رہجاتی ہے - جب پسینہ نہین آتا ہے تب نکسیر پھوٹتی ہے مقعد یا رحم سے خون آتا ہے یا اسہال ہو جاتا ہے گاہے بتخالہ نکل آتا ہے یا کثرت سے پیشاب آتا ہے -

(دوم) شدید - یہ اکثر گرم موسم جیسے مئی یا جون کے مہینے مین دھوپ مین پھرنے سے ہوتا ہے اسکو آرڈنٹ Ardent یا سن Sun فیور کہتے ہین -

علامات - سردی معلوم ہوتی ہے غثیان اور قے ہوتی ہے - بخار کی علامتین تیز - پیشاب ہلکا سیاہ رنگ کا خارج ہوتا ہے - پانچوین دن ہذیان ہوکر بیہوشی ہوتی ہے - پتلیاں سکڑ جاتی ہین بالآخر کوما یا کولیپس ہوکر مریض مرجاتا ہے ۲ سے ۹ دن کے عرصہ مین اگر آرام ہونیوالا ہے تو پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے -

علاج - مریض کو لٹائین زود ہضم ہلکی غذا کھلائین - خفیف مرض مین ملین دوا بخار کی شدت کم کرنیکو دین - دیگر تکالیف کا علاج مناسب کرین - آرڈنٹ فیور مین ہلکی مسہل اور معرق ادویہ کا استعمال کرین - پرہیزی غذا کھلائین - تمام جسم کو اسفنج سے گنگنے پانی مین بھگو کر پونچھین - طاقتور جوان آدمیون مین فصد کھولین ٹارٹر ایمٹک استعمال کرین کنپٹی پر جونکین لگائین اور سر پر ٹھنڈے پانی سے تر رکھین چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے مارین جب شدید علامتین کم ہون تو کونین کھلائین یا اس نسخہ کو استعمال کرین - نسخہ بنفشہ ۴ ڈرام - کاسنی اور ملیٹھی کی جڑ ہر ایک نو ڈرام سونف چھہ ڈرام

پانی ۲ پائنٹ لیکر جوش دین اور جب ایک پونڈ رہجاے تو دو سے چار اونس کی مقدار مین تین تین گھنٹے بعد دیتے رہین -

فقرہ دوم

ملیریل فیور Malarial F. ملیریا کا بخار

یہ بخار جو ملیریا کی سمیت سے پیدا ہوتا ہے باعتبار کیفیت دو قسم کا ہے ایک انٹرمیٹنٹ دوسرا ریمیٹنٹ فیور لیکن قبل اسکے کہ ان بخارون کا ذکر کیا جاے ملیریا کا بیان مفصل کرنا مناسب ہے -

ملیریا کا سم - سابق مین یہ خیال تھا کہ ملیریا کا باعث وہ انجرات ہین جو بوجہ گرمی اور تراوٹ کے نباتی اجزا کے سڑنے سے پیدا ہوتے ہین - مگر اب یہ امر پایہ تحقیق کو پہونچگیا ہے کہ یہ سم ایک قسم کا کیڑا ہے جو مچھر کے کاٹنے سے جسکو اینوفیلس Anophelis کہتے ہین پیدا ہوتا ہے ملیریا کسی ملیریا کے مریض سے بلا توسل تندرست آدمی پر اثر نہین کرتا بلکہ مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم مین داخل ہوتا ہے - اس مچھر کی دو صورتین ہین اول انسان مین - دویم مچھر مین

۱ - انسان مین - انسان کے خون کے سرخ دانون مین یہ کیڑا جسکو ہیمامیبا Hamameba کہتے ہین ایک کیسے کی صورت مین پایا جاتا ہے اور اس کا درمیانی حصہ کسیقدر سخت ہوتا ہے جسکو نیوکلیس Neuelous کہتے ہین اور اوسکے اطراف مین مائوپلسزم Myoplasm یعنی پرورش کنندہ چیز ہوتی ہے - یہ کیڑا بڑھتا رہتا ہے اور خون کی سرخی کو سیاہی مین بدل دیتا ہے - اپنی اقسام کے مطابق جو انسان مین تین یا اس سے زیادہ ہوتی ہین ایک یا دو یا تین دن مین پورا بڑھ جاتا ہے اور پوری بالیدگی پر یا تو (الف) اسپوروسائٹس Sporocytes یا (ب) گیمٹوسائٹس Gametocytes ہوتا ہے -

(الف) اسپوروسائٹس) کی صورت مین نیوکلیس Neucleus, مختلف ٹکڑون مین منقسم ہوتا ہے اور ہر ایک ٹکڑا کچھہ مائوپلزم کے ساتھہ ملکر ایک پورا کیڑا یعنی اسپور Spore بنجاتا ہے

حالت بالیدگی مین سرخ کیسون کے پھٹنے سے اسپور اور ملین Melanin یعنی سیاہی خون مین پھیل جاتی ہے اور اسپور نئے نئے خون کے سرخ دانون مین اور ملینن فیگو سائٹس Phagocytes یعنی خون کے سفید دانون مین داخل ہوجاتا ہے - اسپور بننے کی حالت مین بخار پیدا ہوتا ہے -

(ب) گیمٹو سائٹس اسپور مین منقسم نہین ہوتا بلکہ بصورت نر و مادہ تبدیل ہوجاتا ہے اور تاوقتیکہ مچھر کے معدہ مین نہ پہونچے اسی صورت پر برقرار رہتا ہے -

۲ مچھر مین - جب یہ مریض کو کاٹتا ہے تو مریض کے خون کے ساتھہ گیمٹو سائٹس مچھر کے معدہ مین داخل ہوجاتا ہے - اور خون کے کیسے پھٹنے سے وہ خون مین پھیل جاتا ہے اور کسیقدر پھول جاتا ہے اور نر گیمٹو سائٹیس کے اطراف سے باریک لنبی متحرک شاخین نکلتی ہین جن کی تعداد چار پانچ یا کچھہ زیادہ ہوتی ہے - بہ سبب حرکت کے ان مین سے ایک یا زیادہ شاخین ٹوٹکر کیڑے سے جدا ہوجاتی ہین اور مادہ کیڑے مین پہونچکر اوس کو بارآور کردیتی ہین - بارآور مادہ جس کو زائی گوٹ Zygotes کہتے ہین لنبی ہوجاتی ہے اور مچھر کے معدہ کی دیوار کے اندر رینگتی ہوئی پہونچ جاتی ہے اور معدہ کی بیرونی سطح پر قایم ہوجاتی ہے اس مقام پر وہ بڑہتی ہے اور اوسکی نیوکلس بہت سے حصّون مین تقسیم ہوجاتی ہے اور ایک ہفتہ مین پوری بڑہ جاتی ہے - اس صورت مین اس مین سینکڑون ہلین نما شکل کے ٹکڑے جن کو بلاسٹس Blasts کہتے ہین پائے جاتے ہین - اب اس کیڑے کے غلاف کے پھٹ جانے سے وہ بلاسٹس یعنی ٹکڑے مچھر کے جسم مین پھیل جاتے ہین اور مچھر کے دوران خون کے ذریعہ سے لعاب دہن کی گلٹی یعنی سلیوری گلانڈ Saliv ryglandز مین پہونچ جاتے ہین اور لعاب کی نالی سے ڈنک کی نوک تک اس صورت مین جب مچھر تندرست انسان کو کاٹتا ہے تو مچھر کے لعاب دہن کے ساتھہ انسان کے خون مین پہونچکر اوسپر اپنا اثر کرتے ہین -

ہر قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ملیریا پیدا نہین ہوتا بلکہ صرف اینوفیلس قسم کے مچھر کے ذریعہ سے پھیلتا ہے - گھرون مین جو اکثر مچھر ہوتے ہین اور کیولیکس Culex کہلاتے

ہین اونسے یہ بیماری نہین پہیلتی -

سرد ملکون مین ملیریا کا اس قدر زور نہین ہوتا جتنا کہ گرم ملکون مین - اینوفیلیس قسم کے مچھر ایسے ایسے مقامات پر کثرت سے ہوتے ہین جیسے بند ندیان جہان گہاس پہوس اوگا ہو یا چہوٹے چہوٹے تالاب یا ٹوٹے ہوئے برتنون وغیرہ مین جن مین پانی ہو یا ایسی جگہون مین جہان مچہلیان اونکے انڈے کہا جانے کو موجود نہون - یا جہان پانی ہوا سے متحرک نہو - چنانچہ بنگالہ سندر بن اور نیپال کی ترائی اور ایسے نشیب دار ملک جہان بارش کا پانی جمع رہتا ہے یا دریا کے چڑہاو کے سبب غرقاب ہوجاتے ہین انکا خاص گہر ہے - زیادہ تر یہ اوسوقت پیدا ہوتے ہین جب برسات کے بعد زمین اور تالاب اور جہیلین خشک ہونا شروع ہون یا جب زمین کو پانی دیکر پہلی مرتبہ کاشت کے لیے تیار کرین یا نہر کہودیجاے یا ریل کی سڑک نکالی جاے یا جنگل کاٹ کر زمین آباد کیجاے موسم گرما مین اگر گرمی شدت سے ہو تو بعد برسات کے یہ بہت کثرت سے پہیل جاتے ہین اور انکے کاٹنے کا اثر بہت تیز ہوتا ہے - اور اگرچہ یہ دن کو بہی سایہ دار اور بے ہوا مقامات مثلاً گہنے جنگل یا اندہیرے کمرون مین کاٹتے رہتے ہین مگر صبح وشام اور رات کے وقت زیادہ ستاتے ہین - اور چونکہ یہ زیادہ اوپر نہین چڑہ سکتے اور مکانات کے نیچے کے کمرون مین موجود رہتے ہین اسلیے ایسے وقتون مین جو لوگ ڈیرے یا زمین پر بلا مسہری کے سوتے ہین اون پر انکا بہت اثر ہوتا ہے - دو منزلہ مکانات مین اور اونچے چبوترون پر رہنا مفید ہے - اگر یہ مچھر ایسے مقامات پر لاے جائین جہان پہلے سے موجود نہون تو وہان ملیریا پیدا کردیتے ہین مگر تدابیر حفظ صحت اور کونین کے استعمال سے بعض اوقات اس جگہہ ملیریا پہیلنے نہین پاتا -

بذریعہ ہوا کے یہ مچھر اپنی جاے سکونت سے بہت فاصلہ پر یا پہاڑون پر نہین پہونچ سکتے - چند فیٹ سے زیادہ بلندی پر نہین چڑہ سکتے اور بروقت آندہی کے کونون وغیرہ مین گوشہ گیر ہوجاتے ہین - دریا کے ایک کنارے سے منتقل ہوکر دوسرے کنارہ پر نہین جاتے اسیوجہ سے اگر جہاز یا ناو کنارہ سے ہزار ڈیڑہ ہزار گز کے فاصلے پر ٹہیرے تو ملیریا سے بچا رہیگا - اسی طرح پہاڑون کے حائل ہونے سے یہ دوسری جگہہ نہین پہونچ سکتے اور تیز آندہی

کے وسیلہ سے معدوم بھی ہوجاتے ہین اور ہوا کے ذریعہ سے کبھی ایسے شہرون مین پہونچ جاتے ہین جہان اِنکے پیدا ہونیکا کچھہ سبب موجود نہین ہوتا۔ جس سرزمین مین درخت بہت گنجان ہون وہان یہ بہت نہین پہیلتے لیکن کبھی کبھی زیادہ درختون کا ہونا مضر بھی ہوتا ہے۔

یوکالپٹس گلابیوس (Eucalyptus globulus.) درخت جو آجکل ملیریا کے ملکو نمین بہت بویا جاتا ہے اور زمین کو خشک رکہتا ہے ملیریا پہیلنے نہین دیتا۔ آفتاب کی تمازت یا مصنوعی حرارت اسکے دفعیہ کے لیے بہت مفید ہے۔ چنانچہ ملیریا کے بعض ملکون مین دیکھا گیا ہے کہ آگ لگ جانے کے بعد یہ بالکل معدوم ہوجاتے ہین اور اسی گرمی کیوجہ سے شہرون مین بہ نسبت دیہات کے انکا اثر کم ہوتا ہے۔

اصلیت اور علامات ملیریا کے کپڑے خون کے سرخ دانون مین داخل ہوکر اون کو خراب کرڈالتے ہین یعنی سرخی کو سیاہی Melanin مین بدل دیتے ہین اور اسپورلیشن Sporulation. یعنی مقررہ اوقات مین ٹکڑے ٹکڑے ہوجانے سے بے انتہا بڑہتے چلے جاتے ہین اور ایک قسم کی سمیت پیدا کردینے سے بخار کا باعث ہوتے ہین جسمین بعض وقت مریض برسون تک مبتلا رہتا ہے۔ انٹرمیٹنٹ یا رمیٹنٹ فیور پیدا ہوجاتا ہے جس کے بعد اعضائے اندرونی کی ساخت مین تبدیلی ہوتی ہے خاصکر جگر اور طحال بڑہجاتے ہین ہول دلی عصبی درد۔ اسہال۔ حبس حیض ہوتا ہے۔ مدّت تک ملیریا کے ملک مین رہنے سے ہیئت انسانی خاص طرح کی ہوجاتی ہے جسکو ملیریل کیکلسیا کہتے ہین۔ ایسے شخص اکثر نفنیہ سست کاہل اور پست قد ہوتے ہین۔ چہرہ پہیکا سیاہی مایل یا زرد۔ شکم اوبھرا ہوا ہاتھہ پیر سوکے مختلف جگہہ مین آماس ہوجاتا ہے دست لگجاتے ہین۔ بعض مغموم رہتے ہین آخر کار عمر طبعی کو پہونچنے سے پیشتر مرجاتے ہین۔ بعض ملیریا کے مقامون مین امراض پیچش اور دبل جگر بہت دیکھے جاتے ہین بعض جگہہ کے باشندے اکثر نامرد ہوجاتے ہین اس قسم کی خرابیون سے نسل منقطع ہوجاتی ہے۔

ملیریا کے موثر ہونیکے اسباب - ملیریا کے مقامون مین اجنبی آدمی کا آنا یا ایسی جگہون

کا پانی پینا - یکایک موسم کا تبدیل ہو جانا - دہوپ مین پہرنا - سردی کہانا - نہار منہ رہنا - فاقہ کشی کرنا معمول سے زیادہ کہانا - دلی یا عصبی کمزوری ہونا - بہت سے آدمیون کا ایک جگہہ رہنا - اسکا اثر اگرچہ سب پر ہوتا ہے لیکن جوان اور مردون اور گورے آدمیون مین بہت ہوا کرتا ہے - اس سمیّت کی وجہ سے جتنے امراض پیدا ہوتے ہین سب نوبتی قسم کے ہوتے ہین - خفیف سبب سے باربار اونکا ہے بلاوجہ عود کرتے ہین

حفظ ماتقدم - سبب کو رفع کرین - صبح کے وقت ہر روز سنکونا یا کونین تہوڑی مقدار مین یا ایک پیالہ کافی پی لیا کرین یا اسٹرکنائن بہت تہوڑی مقدار مین کہائین لسن اور یوکلپٹس گلابیولس اور زیادہ مقدار مین سیاہ مرچ کا استعمال مفید ہے ایسے مقامون مین شب کے وقت کمرہ کے دروازے اور کہڑکی کو بند کردین اور مسہری استعمال کرین تاکہ مچہر نہ آنے پائین - مکان کے باہر دروازہ پر صبح اور شام کو آگ جلایا کرین - پینے کے پانی کو گرم کرکے چہانکر ٹہنڈا کرکے استعمال مین لائین -

ا - انٹرمیٹنٹ فیور تپ نوبتی

یہ بخار ملیریا کے اثر سے پیدا ہوکر باری سے آیا کرتا ہے - اسکو اسوجہ سے کہ یہ اکثر جہیل و تالاب کے اطراف مین ظاہر ہوتا ہے مارش Marsh. یا پلیوڈل فیور Palludal F. کہتے ہین بعض اسکو نام رکہتے ہین اور ہندوستانی تپ دلرزہ کے نام سے مشہور کرتے ہین - یہ بخار اوّل سردی سے چڑہتا ہے پہر گرمی معلوم ہوتی ہے بعدہٗ کچہہ عرصہ کے واسطے پسینہ آکر اوتر جاتا ہے اور پہر از سرنو چڑہتا ہے - جو عرصہ کہ ایک باری کے اختتام سے دوسری باری کی ابتدا تک ہوتا ہے وہ اصطلاح مین انٹرمیشن یعنی زمانہ راحت کہلاتا ہے اور ایک باری کی ابتدا سے دوسری باری کے شروع تک کے عرصہ کو انٹرویل Interval کہتے ہین -

اسباب - یہ بخار ہر عمر مین ہر جنس کو ہوتا ہے لیکن زیادہ تر جوانی مین ہوتا ہے - ایکبار ہونیسے طبیعت اس کی طرف مائل رہتی ہے - اصلی سبب تو ملیریا ہے لیکن اکثر خرابی غذا اور رنج و غم تکان بہت چلنا پہرنا سردی اور نمی وغیرہ بہی مددگار اسباب ہین -

اقسام - ملیریا کیڑے کے اقسام کے مطابق بخار کی دو قسمین ہین - یعنی خفیف
Benign اور شدید Malignant خفیف قسم کے کیڑے کی شکل
ہلالی نہین ہوتی بلکہ گول ہوتی ہے - برخلاف اسکے شدید قسم کا کیڑا ہلالی شکل کا ہوتا ہے
خفیف قسم کے کیڑے کی دو قسمین ہین ایک کوارٹن Quartæn کیڑا جو بہتر۷۲ گھنٹے
کے بعد یعنی چوتھے روز دوسرا ٹرشین Tertian جو اڑتالیس۴۸ گھنٹے کے بعد یعنی
تیسرے روز بخار پیدا کردیتا ہے - شدید قسم کا کیڑا جسکو ایسٹائیوواٹمنل Æstivo-autumnal
یا سب ٹرشین Sub-tertian کہتے ہین روزانہ Quotidian
ریمیٹنٹ Remittent بخار پیدا کرتا ہے - یہ سب سے خراب قسم کا کیڑا ہوتا
ہے اور اس کا بخار چوبیس۲۴ یا زیادہ گھنٹون تک رہتا ہے - اول ہی اول جو شخص اس بخار
مین مبتلا ہوتا ہے خواہ کسی قسم کے کیڑے کی وجہ سے ہو اوسکا مرض بہت سخت ہوتا ہے
اس کی وجہ یا تو یہ ہے کہ اسپورولیشن متواتر ہوتا رہتا ہے نہ کہ وقتاً فوقتاً جیسا کہ مابعد مین - یا یہ
کہ مریض پر زہر کا ابتدائی اثر بہت تیز ہوتا ہے - یہ یاد رکھنا چاہیے کہ روزانہ بخار خفیف و شدید
دونون قسم کے کیڑون سے پیدا ہو سکتا ہے - جب خفیف قسم کے کیڑے سے پیدا ہو تو
بخار کا زور کسی دن کم اور کسی دن زیادہ ہوتا ہے - اور کمی کی حالت مین تجاری یا چوتھیا مین
تبدیل ہو جاتا ہے - مگر شدید قسم کے کیڑے سے جو بخار ہوتا ہے وہ ہر روز یکسان شدت کے
ساتھ رہتا ہے اور زیادتی کی حالت مین بعض اوقات ریمیٹنٹ فیور مین تبدیل ہو جاتا ہے
مگر ریمیٹنٹ فیور کوئی علیحدہ قسم کا بخار نہین بلکہ روزانہ بخار ہے جس مین ایک باری اوترنے نہین
پاتی کہ دوسری آجاتی ہے - باری کے بخارون مین سب سے اول قسم کوٹیڈین فیور ہے -

اول کوٹیڈین فیور Quotidian یہ ہندوستان مین زیادہ تر برسات کے بعد
اگست ستمبر - اکتوبر مین کثرت سے پھیل جاتا ہے اور گاہے چوبیس۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین
دوبار چڑھتا ہے ایسی حالت مین اسکو ڈبل کوٹیڈین فیور Doublequotidian. T.
یعنی دوہرا روزانہ بخار کہتے ہین - اور بہ نسبت تپ و لرزہ کے دیگر قسم کے بخارون یعنی تجاری

اور چوتھیا کے اس مین راحت کا زمانہ اور سردی کا درجہ کم اور گرمی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے۔

علامات ۔ عرصہ معدودہ چند گھنٹے سے چھبیس دن تک ہوتا ہے جسمین سستی ۔ کاہلی ۔ اعضا شکنی اور تمام جسم مین درد معلوم ہوتا ہے کبھی کبھی خفیف سردی لگتی ہے یا سر اور جوڑون مین درد یا دوران سر ہوتا ہے ۔ بھوک مین کمی ۔ بےخوابی پست ہمتی جسمی اور دماغی کام مین تساہل پیدا ہوجاتا ہے علامات مذکورہ بالا کی شدت اور مدت قیام مین اختلاف ہے بعض دفعہ یہ علامات بالکل ظاہر نہین ہوتی ہین ۔ بخار سردی سے چڑھتا ہے اور گرمی کے بعد پسینہ آکر اوترجاتا ہے جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہے ۔

درجہ سردی ۔ اکثر پشت کی جانب سے شروع ہوکر بتدریج تمام جسم مین سردی معلوم ہوتی ہے گاہے ایک دم سے جاڑہ لگتا ہے بدن کانپتا ہے دانت بجتے ہین ۔ زبان تر صاف پھیکی سرد ۔ بھوک کم اور پیاس زیادہ ہوجاتی ہے ۔ فم معدہ پر درد ۔ غثیان اور قے درد سر ہاتھ پیرون مین تشنج ہوتا ہے ۔ پیشاب پھیکا ہلکا زیادہ مقدار مین باربار خارج ہوتا ہے ۔ ملیریا کا مسکن اثر دل پر ہونے سے خون سستی کے ساتھ دورہ کرتا ہے ۔ نبض باریک کمزور جلد جلد گاہے غیر منتظم چلتی ہے ۔ تنفس جلد جلد اور کوتاہ ہوتا ہے اور کیپلریز مین خون آہستہ آہستہ دورہ کرتا ہے جس وجہ سے تمام جلد خصوصاً چہرہ کی پھیکی اور جھریدار ہوجاتی ہے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین جسکو گوس اسکن Goose skin. (بط کی جلد) کیوٹس انیسرینیا Cutis anserina. یا ہری پائی لیشیو Horripilatio. کہتے ہین

رخسارے ۔ ہونٹھ ۔ کان اور اونگلیون کی نوکین اچھی طرح وریدی خون کے واپس نجانے اور شریانی خون کے بخوبی نہ آنے سے نیلی ہوجاتی ہین ۔ اعضائے اندرونی مین اکثر اجتماع خون ہوجاتا ہے ۔ پس جس عضو مین اجتماع خون ہو وہان کی کیفیت نمایان ہوتی ہے مثلاً دماغ مین خفیف اجتماع خون ہو تو سر مین بوجھ معلوم ہوتا ہے اور اگر زیادہ اجتماع ہے تو غنودگی بعدہ بیہوشی ہوتی ہے دل یا بڑی شریانون مین خون زیادہ مقدار مین ہو تو سینہ کے مقام پر تکلیف معلوم ہوتی ہے اور مریض ٹھنڈی سانس لیتا ہے نبض کمزور ہوتی ہے غشی

مین اجتماع خون ہونے سے تنفس جلد جلد ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر مین اجتماع خون سے غثیان اور قے ہوتی ہے اور پیٹ کے اخراج مین بھی فرق پڑجاتا ہے شاذونادر آنتون مین اجتماع خون ہونے سے اسہال ہوتا ہے لیکن اکثر قبض رہتا ہے۔ جاڑہ لگنے سے حرارت جسم کی کم نہین ہوتی بلکہ صحت کی نسبت سے بغل اور مقعد مین زیادہ ہوتی ہے یہانتک کہ اخیر درجہ پر ۱۰۵ یا ۱۰۶ درجہ تک حرارت جسمی بڑھ جاتی ہے۔ سردی کا درجہ اکثر کم عرصہ تک رہتا ہے لیکن اعضائے اندرونی مین اجتماع خون ہونیکی حالت مین چند منٹ سے چار پانچ گھنٹہ تک رہتا ہے جب کئی باریان گذرجائین اور سمیت اس بخار کی کم ہوجائے تو سردی کا درجہ بہت تھوڑا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اخیر پر صرف ایک لمحہ کیواسطے خفیف سردی معلوم ہوتی ہے۔

درجہ گرمی۔ یہ درجہ یکایک شروع ہوتا ہے یا بتدریج اس مین سردی کم ہوتی جاتی ہے اور گرمی معلوم ہونے لگتی ہے منہ سے بھاپ گرم نکلتی ہے۔ شروع مین مریض کو گرمی اچھی معلوم ہوتی ہے لیکن جب حرارت زیادہ ہوجائے تو تکلیف ہوتی ہے جس قدر حرارت بڑہتی ہے جلد کا رنگ اصلی حالت پر آتا جاتا ہے۔ دوران خون تیز ہوجاتا ہے نبض ممتلی متواتر کو دیک یا باونڈنگ ہوتی ہے چہرہ بھرا اور تمتمایا ہوا کنپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ سر مین درد حواس خمسہ کے افعال مین تیزی۔ دماغی کام مین فتور واقع ہوتا ہے چنانچہ ہذیان کبھی کبھی کونشنز ہوتے ہین۔ آنکھین سرخ چمکدار روشنی سے متنفر۔ کان آواز کے ناتحمل ذائقہ اور شامہ مین بھی فتور ہوجاتا ہے اس درجہ کی شدت مین جلد بہت خشک گرم اور سرخ ہوجاتی ہے بعضون مین صرف لال لال دھبے نظر آتے ہین۔ بھوک مطلق نہین ہوتی لیکن تشنگی شدت سے رہتی ہے منہ خشک اور گرم زبان خشک سفید فر سے پوشیدہ غثیان اور قے بھی ہوتی ہے۔ سردی کے درجہ کی نسبت سے تنفس آسانی سے ہوتا ہے بے چینی ازحد ہوتی ہے پیشاب سرخ بھاری کم مقدار مین خارج ہوتا ہے۔ حرارت جسمی اس درجہ مین ننانوے سے ایک سو بارہ ۱۱۲ درجہ تک ہوتی ہے۔

درجہ پسینہ۔ پہلے پیشانی اور چہرہ پر پسینہ آتا ہے بعدہٗ تمام جسم مین عرق اس کثرت سے آتا ہے کہ کپڑا اور بچھونا تر ہوجاتا ہے۔ اس پسینہ مین ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے جس سے جی مالش

کرنے لگتا ہے۔ جتنے عرصہ تک عرق آتا رہتا ہے حرارت بتدریج گھٹتی جاتی ہے یعنی پانچ سے
پندرہ منٹ کے عرصہ مین دو دو درجہ تک حرارت کم ہو کر مریض اصلی حالت پر آجاتا ہے جلد ملایم اور
معمولی حالت پر ہوجاتی ہے۔ درد سر زایل۔ زبان تر۔ نبض ملایم اور معمولی۔ پیاس کم بھوک معلوم
ہوتی ہے۔ پیشاب سرخ اور کم مقدار مین ہوتا ہے اور وزن متناسبہ اسکا یورک ایسڈ کلورائڈ نمک
زیادہ ہونیکے سبب بڑھجاتا ہے اور بعض مین پیشاب کرنے کے بعد یوریٹ جمتا ہے کسی مین
پسینہ کی حالت مین پیشاب بھی زیادہ مقدار مین ہوتا ہے یا دست لگجاتے ہین اگر پسینہ کم مقدار
مین آئے تو جسم قدرے آماسیدہ ہوجاتا ہے شاذ و نادر کمزور مریض کولیپس ہوکر مرجاتے ہین اس
درجہ مین نیند آتی ہے اور جاگنے کے بعد آرام معلوم ہوتا ہے۔ پہلے دو درجون کی نسبت اس
درجہ کی مدت بہت کم ہے اور سب درجہ ملاکر ایک باری تصور کیجاتی ہے جسکی مدت ایک یا
دو گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک ہے۔

فائدہ۔ علامات مذکورہ بالا تو اکثر مریضون مین پائی جاتے ہین لیکن بعض دفعہ درجون کے سلسلہ
مین فرق پڑجاتا ہے یعنی کسی مین سردی کا درجہ ندارد۔ گرمی اور پسینہ کا درجہ بخوبی نمایان اور کسی مین
صرف سردی معلوم ہوتی ہے گرمی اور پسینہ کی نوبت ہی نہین آتی کہ باری اوترجاتی ہے اور یہ
اسوقت ہوتا ہے جب کہ مریض کو آرام ہونیوالا ہے اور ملیریا کی سمیت مین کمی ہوگئی ہے۔ بعض
ملیریا کے ملک مین مریض کو بے انتظامی کے ساتھہ باربار جاڑہ لگتا ہے اور سستی کاہلی اور قدرے
بے چینی معلوم ہوتی ہے لیکن کوئی درجہ ظاہر نہین ہوتا اسواسطے ایسے بخار کو ڈم یا Dumb.
ڈڈا گیو Dean.A کے نام سے مشہور کرتے ہین۔ جب درجہ بے انتظامی سے ظاہر ہوتے
ہین تو ایسی حالت مین اریٹک فیور یعنی غیر منتظم بخار نام رکھتے ہین۔

دوم۔ ٹرشین فیور۔ بخاری۔ Tertian ferer. اسمین باری ایک دن کے بعد آتی ہے
اور انٹرول کا زمانہ اڑتالیس گھنٹے کا ہوتا ہے اسکی باری اکثر دوپہر کو جاڑے کے موسم مین اُن
لوگون کو ہوتی ہے جن کی بود و باش ملیریا کے ملک مین ہے اور طحال بڑھی ہوتی ہے۔ یہ بخار بھی
اپنی جنس کے بخارون مین تبدیل ہوجایا کرتا ہے۔ پس اگر کوٹیڈین مین تبدیل ہوجائے تو بیماری

کی ترقی ہوتی ہے اور اگر چوتھیئے مین منتقل ہو جائے تو مریض جلد تندرست ہوجاتا ہے بعض اوقات ایک باری ہر روز اس بخار کی ہوا کرتی ہے جس کو ڈبل ٹرشین فیور کہتے ہین - ایسی حالت مین ایک باری کے بعد دوسری باری مین تیزی اور شدت ہوتی ہے - گاہے - ایک دن مین دو باریان اس بخار کی مثلاً ایک صبح اور ایک شام کو ہوتی ہین دوسرے دن کوئی باری نہین آتی بعدہٗ تیسرے دن پھر مثل اوّل روز کے دو باریان ہوتی ہین علیٰ ہذا القیاس یہی سلسلہ باریون کا ہوتا رہتا ہے - اس کیفیت کے بخار کو ڈوپلی کیٹڈ Duplicated. ٹرشین فیور یعنی دوہرا تجاری کا بخار مشہور کرتے ہین -

علامات - اسکی مثل روزانہ بخار کے ہین لیکن عرصہ سردی گرمی اور پسینہ کے درجہ کا روزانہ اور چوتھیئے کے مابین ہے اور مدت اس بخار کی چھ سے آٹھ گھنٹے تک ہوتی ہے -

سوم - کوارٹن فیور یعنی چوتھیا - اس بخار کی باری دو دن کے بعد ہوا کرتی ہے اور انٹرول کا زمانہ بہتر گھنٹے کا ہوتا ہے - یہ بخار اکثر تیسرے پہر کو ظاہر ہوا کرتا ہے اور گاہے دو باریان اسکی متواتر آتی ہین اور تیسرا دن بالکل خالی جاتا ہے پھر چوتھے اور پانچوین دن اوسی موافق کی دو باریان ہوتی ہین - اس صورت مین اسکو ڈبل کوارٹن فیور کہتے ہین - ایسا ہی ہوتا ہے کہ اس بخار کی دو باریان ہر چوتھے دن ہوا کرتی ہین مثلاً پیر کو دو باریان آئین اور منگل اور بدھ خالی گئے پھر جمعرات کے روز دو باریان آئین تو اس سلسلہ کے بخار کو ڈوپلی کیٹڈ کوارٹن فیور بولتے ہین -

علامات - اسکی بھی مثل روزانہ بخار کے ہین لیکن عرصہ زمانہ راحت کا سب سے زیادہ اور بخار کا وقت کم اور سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے - مدت اس بخار کے باری کی پانچ گھنٹے تک ہے -

تنبیہ - یاد رکھنا چاہیئے کہ ان مین سے ہر ایک بخار جب اپنے معمولی وقت کے بعد آئے تو بیماری مین تخفیف سمجھی جاتی ہے اور جب اپنے وقت سے پہلے چڑھے تو ترقی خیال کیجاتی ہے -

شاملات - بدپرہیزی غذا سے عصبی درد - گرم ملیریا کے ملک سے اگر سرد ملک مین جانیکا

اتفاق ہو تو شدید نیوسونیا ہوتا ہے اسہال اور پیچش جگر یا طحال کا بڑھ جانا بھی ہوتی ہین -

طحال اکثر بڑھ جایا کرتی ہے چنانچہ وزن مین پانچ چھ سیر سے زیادہ اور حجم مین اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ تمام پیٹ بھر جاتا ہے ایسی تلی کو اگیو کیک Agnecake مشہور کرتے ہین - (جس کا مفصل بیان طحال کے امراض مین ہوگا) ایسی حالت مین خون پتلا پڑ جاتا ہے - سفید دانے خون کے زیادہ ہو جاتے ہین - نکسیر پھوٹتی ہے بدن سوج جاتا ہے اور اکثر مرض استسقا ہو جاتا ہے گردہ مین سوزش مزمن پائی جاتی ہے -

انجام - اگر مریض ملیریا کے ملک سے چلا جاوے سردی اور تراوٹ سے محفوظ رہے اور کھانے پینے کا بندوبست اچھی طرح سے کرے تو انجام اچھا ہے لیکن جب بخار مدت کا ہو جاوے اور اعضاے اندرونی کی ساخت مین تبدیلی ہو جاوے یا مریض بڈھا کمزور اور گرم ملک مین رہتا ہو تو انجام خراب ہے - اور قسمون کی نسبت سے چوتھیا بخار مشکل اور دیر مین جاتا ہے -

علاج - بغرض سہولت بیان دو درجون پر منقسم ہے - اول باری کی حالت کا علاج - دوم وقفہ کی حالت کا علاج -

اول - باری کی حالت کا علاج - اگر کھانا کھانے کے بعد بخار چڑھے اور غثیان ہو تو سلفیٹ آف زنک ۳۰ گرین بہت سے گرم پانی مین ملا کر قے کرائین یا دیگر مقیات کا استعمال کرین بعدہ ہر ایک درجہ کا سلسلہ وار علاج کرین - (الف) جب مریض کو جاڑہ لگنے لگے تو گرم کپڑے اوڑھائین گرم سیال مثل ہلکی چاء پلائین - بحالت کمزوری ذراسی برانڈی بھی ملادین - بے چینی ہو تو افیون بھی شامل کرین - علاوہ ان ترکیبون کے گرم بوتل یا گرم اینٹ سے ہاتھ پیر سینکین یا بھپارہ دین -

(ب) جب سردی رفع ہو جاوے اور گرمی معلوم ہونے لگے تو پیاس اور گرمی کا علاج عام اصول مذکورہ کے موافق کرین - معمولی ریزشات کو بذریعہ معرقات مدرات اور مسہلات درست رکھین مثلاً لائکر امونی ایسی ٹیٹس ایک یا دو ڈرام - نائٹر پانچ گرین - نائٹرس ایتھر بیس منم - سلفیٹ آف میگنیشیم ایک ڈرام - کیمفر واٹر ایک اونس ملا کر دو یا تین گھنٹے بعد ایسی خوراک دیا کرین تا وقتیکہ دست آجاوے یا پسینہ آکر بخار زائل ہو جاوے - نسخہ دیگر - کاسنی آدھا اونس - تخم خرفہ ڈیڑھ ڈرام پانی بارہ اونس

لیکر بھگو دین - پھر چھان کر دو۲ سے تین اونس کی مقدار مین دو یا تین گھنٹے بعد شکر ملاکر استعمال کرین اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے - (ج) جب پسینہ آنے لگے اور گرمی کم ہو جائے تو علاج کی ضرورت نہین صرف ہوا سے محفوظ رکھین - اسلئے کپڑا وغیرہ یکایک نہ اوتارین اور پسینہ زیادہ کرنے کو گنگنا پانی پلائین -

دوم - وقفہ کی حالت کا علاج - اگر بخار کی حالت مین پاخانہ نہین ہوا ہے تو ایک مسہل دین - جیسے کسٹرائل یا کالا دانہ وغیرہ اگر جگر کے فعل کی نادرستی سے قبض ہے تو کیلومل اور جلیپ کا مسہل بہتر ہے دست ہو جانے کے بعد سلفیٹ آف کونائن پانچ پانچ گرین کی مقدار مین دو۲ یا تین گھنٹہ بعد دوسری باری کے آنے کے وقت تک دیتے رہین تاکہ پندرہ بیس گرین کونائن بخار چڑھنے تک پہونچکر اپنا اثر ظاہر کرے -

کونائن کا استعمال - ملیریا کی سمیت جب تیزی پر ہو تو دس گا ہے بیس۲۰ گرین کی مقدار مین سلفیٹ آف کوئینائن باری اوترنے کے بعد اور ایک گھنٹہ باری آنے سے بیشتر دیتے ہین اور اکثر بطور مکسچر یا گولی کے استعمال کرتے ہین - ذائقہ درست کرنے کو مکسچر مین لیمون یا نارنگی کا شربت ملا دیتے ہین اور گولی پر ورق نقرہ یا طلا چڑھاتے یا جلاٹن Gelatine چڑھی ہوئی گولی استعمال مین لاتے ہین چنانچہ سلفیٹ آف کوئینائن پانچ گرین ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے سیرپ آف اورنج پیل ایک ڈرام - آب مقطر ایک اونس ملاکر تین تین گھنٹے بعد پلائین یا سلفیٹ آف کوئینائن دو گرین - اکسٹراکٹ آف کیلمبا ایک گرین ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی دو دو گولیان تین خوراکون مین دو۲ دو۲ گھنٹے بعد دین - اگر قے ہو جانے کے سبب سے کونین معدہ مین نہ ٹھہرے یا کڑوی ہونیکی وجہ سے مریض اس کا کھانا پسند نکرے تو پندرہ گرین پانی مین ملاکر حقنہ کرین - یہ عمل لڑکون مین زیادہ مفید پڑتا ہے - سلفیٹ آف کوئینائن چار گرین ٹنینک ایسڈ تین گرین - پانی ایک اونس ملاکر کام مین لائین لیکن جب یہ عمل پسند نہو یا بہت جلد دوا کا اثر کرنا منظور ہو یا اُسکے قیمتی ہونے کے خیال سے کم خرچ کرنا مدنظر ہو تو کوئینائن سلوشن جلد کے نیچے انجکٹ کرین اس ترکیب سے بہت جلد اور کم مقدار مین بخار رک جاتا ہے - چنانچہ اگر

تین گرین بھی جسم مین پہونچ جائے تو بخار کم ہوجاتا ہے مگر اس مین قباحت یہ ہے کہ جس جگہہ
کونینائن پہونچائی جاتی ہے وہان جلد مین سوزش پیدا ہوجاتی ہے لیکن مناسب بندوبست
کرنے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا چنانچہ نیوٹرل کونینائن اسّی گرین سائیٹرک ایسڈ تین ۳/۴ سو گرین آب
مقطر ایک اونس ملاکر بذریعہ حرارت کونینائن کو حل کرین بعدازان جلد کے نیچے چھہ قطرے
اس سلوشن کے پہونچائین - ان چھہ بوندون کا اثر جن مین ایک گرین کونینائن ہے چار گرین
کھلائی ہوئی کونینائن کے برابر ہوگا - کونینائن سلفیورک ایسڈ مین حل کرکے انجکٹ کرنے سے
تو جلد مین خراش ہوتا ہے اسلیئے بہتر یہ ہے کہ کونینائن کو ایتھر مین حل کرکے استعمال کرین مثلاً
کونینائن ۷ گرین سلفیورک ایتھر ۱۵ قطرے مین حل کرکے انجکٹ کرین ملیریا کے ملکون مین کونینائن
بکثرت مستعمل ہے جس سے بہت فائدہ نظر آتا ہے - بعض دفعہ اول مرتبہ کونینائن دینے
سے باری نہین رکتی لیکن دوسری باری کا زور کم ہوجاتا ہے اور دو تین مرتبہ دینے سے تو بخار
رہتا ہی نہین اگرچہ کونینائن زیادہ مقدار مین ملیریا والون مین دینے سے کونینزم Quinism
کی کیفیت بہ نسبت دیگر اشخاص کے بہت کم دیکھی جاتی ہے تاہم اس کیفیت کے نہونے کیلیئے
کونینائن کو ہیڈروبرومک ایسڈ کے ساتھہ ملا کردیتے ہین مثلاً سلفیٹ آف کونینائن ایک ڈرام ہیڈرو
برومک ایسڈ ڈائلیوٹ دو ڈرام پانی بارہ اونس ملاکر ایک اونس کی خوراک مین دیا کرتے ہین -
ہائیڈروبرومائیڈ یا ہائیڈروکلوائیڈ آف کونینائن - سلفیٹ آف کونینائن کی نسبت سے پانی
مین زیادہ حل ہوتا ہے اور ڈیڑہ گرین کی مقدار مین مستعمل ہے اور چوبیس گھنٹے مین دس بارہ
گرین دینا کافی ہوتا ہے بخار جتنا پرانا ہوجائے اوتنی ہی زیادہ مقدار مین کونینائن کے دینے
کی ضرورت ہوتی ہے اور چوتھیا بخار مین بہت ہی زیادہ مقدار مین کونینائن کا استعمال ہوتا ہے
لیکن کمزور مریض مین زیادہ مقدار مین دینے سے کولیپس کا اندیشہ رہتا ہے اسواسطے اس کو
محرک ادویہ جیسے شراب ایتھر کیپسکم وغیرہ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے اس کے استعمال کے
وقت یہ بات بھی ملحوظ رہنی چاہیئے کہ اول ہفتہ مین زیادہ دین اور دوسرے ہفتہ مین اوس
سے ایک ثلث کم کرین اور تیسرے ہفتہ مین دو ثلث کم اور پھر بتدریج کم کرتے جاوین -

فائدہ - عموماً ملیریا کے ملکون مین لوگ خیال کیا کرتے ہین کہ کونینائن بخار کو نہین روکتی بلکہ اسکے سبب بخار بار بار عود کرتا ہے - یہ خیال محض غلط ہے اسواسطے کہ وے لوگ کونینائن کے استعمال کو ایکدم بند کر دیتے ہین جسکی وجہ سے بخار پھر عود کر آتا ہے کیونکہ کونینائن یا دیگر دافع بخار ادویہ ملیریا کی سمیت کو دور نہین کرتین بلکہ اوسکے اثر کو جو بخار ہے روکتی ہین اسی وجہ سے جب کونینائن کا استعمال بند کر دیا جاتا ہے تو اوس کا اثر زائل ہو کر بخار عود کر آتا ہے کونینائن سے جب بخار کو قطعی آرام نہو یا مرض فرمن ہو جائے تو بجائے اسکے سنکھیا بصورت فولر سلوشن بمقدار پانچ یا دس قطرے دین بعض طبیب مرکبات فولاد کے ساتھ بطور گولی کے استعمال کیا کرتے ہین مثلاً سلفیٹ آف کونینائن بیس گرین - ڈرائڈ سلفیٹ آف آئرن دس گرین سنکھیا ایک گرین گوند حسب ضرورت ملا کر بیس گولیان بنائین اور دن مین تین دفعہ ایک ایک گولی بعد غذا کھلائین یا سنکھیا ایک گرین سیاہ مرچ بیس گرین گوند حسب ضرورت ملا کر بیس گولیان بنائین تین گولیان بعد غذا کھلائین علاوہ آرسنگ یا کونینائن کے اور بھی فیبری فیوج ادویہ مستعمل ہین - جیسے سنکونا بارک - سنکونین سنکونیڈیا سلفیٹ کونینٹم - کونیٹم ٹارٹریٹم کونیڈیا سلفیٹ ایمارفس سلوشن آف کونینائن سنکونا الکیلائیڈ (یہ الکلائیڈ دارجلنگ اور نیلگری پہاڑ پر طیار ہوتا ہے اور بجائے کونینائن کے مستعمل ہے) اکیس ونل سے تیس گرین کی مقدار مین - کنکر بجے کا سفوف پندرہ گرین سے آدھا ڈرام رسوت آدھا ڈرام ٹنکچر آف گلسی میم پانچ بوند کی مقدار مین اس فائدہ کے لیے مستعمل ہین - نارکوٹین ۵ گرین سے دس گرین دینے سے بخار توڑ جاتا ہے لیکن اسکے ساتھ نشہ بھی ہوتا ہے کونینائن سے جب ایکدفعہ باری رکجائے تو ٹنکچر آف آیوڈین پانچ قطرہ دودہ ایک اونس مین ملا کر پلانے سے بخار نہین ہوتا یوکلپس گلابیولس کا ٹنکچر ایک ڈرام یا اوس کا تیل ایک سے چار قطرے یا اوسکا فلوئڈ اکسٹراکٹ دس سے ساٹھہ بوند سلفیٹ آف اسٹرکنائن $\frac{1}{32}$ گرین سلی سین تیس گرین دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بخار رکجاتا ہے -

شاملات کا علاج - کرنے مین خیال رہے کہ فصد نہ لین بلکہ کونینائن ہر قسم کی دوا کیساتھ دیتے رہین اگر ہذیان ہو تو گردن پر بلسٹر لگائین اور بیس بیس گرین کونینائن کھلائین اور محرک ادویہ

بھی اس کے ساتھ ملاوین اس سے ہوش وحواس درست ہو جاتے ہین ۔ جگر کا فعل بخوبی نہ ہوتا ہو تو لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف ٹریکزیکیم کم مقدار مین ٹڈ فیلین اور مرکیوری کے مرکبات مفید ہین خون صاف کرنیکو بائی کاربونیٹ یا سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم عمدہ ہین طحال جب بڑھ جائے تو کونیکائن اور آئرن دین یا برومائیڈ آف پٹاسیم یا فلورائیڈ آف آئرن $\frac{1}{25}$ گرین سے نصف گرین تک یا فاسفورس کھلائین ۔ ایمونیم پائکریٹ جسکو کاربے زوایٹ آف ایمونیم بھی کہتے ہین نصف گرین دن مین چار مرتبہ دینا یا بیرن ہیڈرو کلوریٹ دس سے پندرہ گرین کی مقدار مین آدھے گھنٹے کے فاصلہ سے دو مرتبہ بخار آنے سے پیشتر دینا یا فیناسٹین آٹھ سے بارہ گرین کی مقدار مین دینا مفید ہے اور آدھا سیسی کے درد مین کونیکائن آرسنگ اور ٹنکچر آف سائیسی فیور جار سی ہوسا مفید ہے ۔ صرف کمزوری ہو تو مقوی ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا استعمال کرین اور کسی قسم کی بدپرہیزی نکرین ورنہ بخار عود کر آئیگا ۔ جب مرض مزمن ہو جائے اور کسی طرح سے آرام نہ ہو تو آب و ہوا تبدیل کرانا بہتر ہے ۔

فقرۂ دوم

Remittent Fever ریمٹینٹ فیور

یہ بخار اکثر گرم ملکون مین ہوا کرتا ہے اس مین بخار قطعی نہین اوترتا البتہ چوبیس گھنٹے مین حرارت کی کمی بیشی ہو جایا کرتی ہے اس کمی کے وقت کو اصطلاح مین ریمیشن یعنی زمانہ خفت اور زیادتی کی حالت کو اکساسربیشن Exacerbation. کہتے ہین زمانہ خفت شدید قسم کے بخارون مین بہت ہی کم ہوتا ہے اس بخار مین سردی کا درجہ بہت خفیف ہوتا ہے گرمی کا درجہ بہت شدید اور پسینہ کا درجہ کم بعض مین بالکل نہین ہوتا ۔ اسکی جہان جہان کثرت اور شدت ہے اوس مقام کے نام سے اسی بخار کو مشہور کرتے ہین مثلاً جنگل اور ہل Hill فیور بنگال اور بلیس ریمیٹنٹ فیور ۔ افریقین فیور African Fever. اور ترائی فیور وغیرہ نام رکھتے ہین ۔

اسباب - ریمیٹنٹ اور انٹرمیٹنٹ فیور کے اسباب مین کچھہ فرق نہین ایک ہی کیڑے کے سبب سے ہوتے ہین لیکن یہ اوسوقت ہوتا ہے جب حرارت آفتاب کی زیادہ ہو اور ملیریا ترقّی پر ہو۔ یہ پہلے ہی بیان ہو چکا ہے کہ کیڑے کی کمی بیشی کے سبب سے ہر ایک ملیریس فیور ایک دوسرے مین منتقل ہو جاتے ہین۔

علامات - بخار ظاہر ہونے سے چوبیس ۲۴ یا چھتیس ۳۶ گھنٹے پیشتر بعض مین بجینی فم معدہ پر ایک خاص طرح کی تکلیف یا دہیما درد - غثیان - بہوک کی کمی - پست ہمتی - سستی کاہلی سردرد تمام جسم مین درد وغیرہ علامتین ہوا کرتی ہین زان بعد خفیف جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے - یہ سردی تہوڑی دیر رہتی ہے بعدہٗ حرارت ایکسو پانچ درجہ تک ایکدم سے ہو جاتی ہے - جلد خشک - چہرہ سرخ اور تمتمایا ہوا آنکھین لال - شدید درد سر - فتور عقل - خیال منتشر - گا ہے - ہذیان (جو بعض وقت تیز ہو جاتا ہے) نبض بہری ہوئی یا باریک دبنے والی فی منٹ ایکسو بیس ۱۲۰ ضربات زبان میلی اور خشک - ہونٹہ سوکے ہوے تشنگی از حد قے کثرت سے ہوتی ہے جسمین اوّل غذا - بعدہٗ پانی سی رطوبت اور اخیر پر پت نکلتے ہین اور جو نہایت شدید مرض ہے تو بہورے یا سیاہ رنگ کی رطوبت (جیسے زرد بخار مین ہوتا ہے) نکلتی ہے اور فم معدہ پر درد یا بوجہ سا معلوم ہوتا ہے اور دبانے سے درد کی زیادتی ہوتی ہے اور نیند بہی نہین آتی جب ششش مین اجتماع خون ہو جاے تو وقت تنفس سینہ مین خفیف درد کہانسی اور چہرہ نیلگون ہو جاتا ہے پیشاب سرخ کم مقدار مین ہوتا ہے جسمین یوریٹ بہت ملتے ہین - ریمشن کے وقت پیشاب کسی قدر زیادہ ہوتا ہے قبض ابتدا ہی سے رہتا ہے لیکن گا ہے شروع یا اخیر پر پتلے دست آنے لگتے ہین چہہ سے بارہ گھنٹے کے اندر یہ علامتین کم ہونے لگتی ہین لیکن بعض دفعہ چوبیس ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے یا زیادہ گھنٹہ تک بخار یکسان چڑہا رہتا ہے بعدہٗ خفیف پسینہ منہ اور گردن پر معلوم ہوتا ہے اور دیگر علامتون مین قدرے تخفیف نظر آتی ہے - یہ کیفیت اکثر صبح کے وقت ہوتی ہے اور چند منٹ سے آٹھہ یا بارہ گھنٹے تک رہتی ہے بعدہٗ بخار تیز ہو جاتا ہے حرارت کی زیادتی اکثر شام کو ہوتی ہے اور قریب قریب تمام رات یہی حالت رہتی ہے لیکن بعض شخصون مین

بخار شروع ہی سے چوبیس۲۴ یا چھتیس۳۶ گھنٹے تک یکسان چڑہا رہتا ہے کسی مین وہ پہر کو زیادہ ہوتا ہے
اور آدہی رات کو تخفیف نظر آتی ہے یا آدہی رات کو چڑہتا ہے اور صبح تک ترقی پر رہتا ہے۔
بہت شدید ہو تو چوبیس۲۴ گھنٹے مین دوبار چڑہاو اوتار ہوتا ہے جون جون بیماری ترقی پر ہوتی ہے
کمزوری اوسی قدر ہوتی جاتی ہے جلد کا رنگ زرد ہوجاتا ہے اور بعض مین یرقان کی علامتین
نظر پڑتی ہین گاہے سیلان خون بہی ہوتا ہے جگر او طحال بڑہ جاتے ہین اور دبانے سے
درد ہوتا ہے مدت اس بخار کی سات سے چودہ دن اگر علاج مناسب نہو تو اکیس دن مین
جب آرام ہونیوالا ہوتا ہے تو کرائسس ہوکر بخار یکدم سے اوتر جاتا ہے یا آہستہ آہستہ کمزوری
کے بخار یا باری کے بخار مین تبدیل ہوجاتا ہے۔ اس بخار سے آرام تو اکثر ہوجاتا ہے لیکن
اعضائے اندرونی مین فتور واقع ہونے سے کمزوری زیادہ دن تک رہتی ہے جسکے سبب رات
مین پسینہ آتا ہے نیند نہین آتی وقت تنفس عصبی درد اور یرقان گاہے ڈراپسی ہوجاتی ہے
وہم ہی غالب رہتا ہے معتدل ملکون کی نسبت سے گرم ملکون مین یہ بخار خطرناک ہوتا ہے
کیون کہ ایسے ملکون مین بخار تیز ہوتا ہے۔ نظام عصبی اور دوران خون پر سکن اثر ہوتا ہے جسکے
سبب سے معمولی رطوبات کی تراوش بخوبی نہین ہوتی۔ جب بخار اوترتا ہے تو اسوقت کولپس
یا کنولشنز کا اندیشہ ہوتا ہے گاہے ہذیان ہوکر کوما ہوجاتا ہے۔

شاملات۔ معدہ کا خراش۔ برنکائٹس نیومونیا۔ ہیپٹائٹس۔ یرقان وغیرہ ہین۔

تشخیص۔ انٹرمیٹنٹ فیور سے کچھ مشکل نہین اسواسطے کہ اس مین بخار بالکل نہین اوترتا
اور جب خفیف قسم کا ہوتا ہے تو اوسکی کی تہرمامیٹر سے تشخیص کرتے ہین ہندوستان
مین ریمیٹنٹ فیور خراب قسم کے انٹرک فیور سے مشابہ ہوجاتا ہے پس خون کے
ملاحظہ اور تفصیل ذیل کی علامتون سے تشخیص کرتے ہین۔

ایڈینمک ریمیٹنٹ فیور	انٹرک فیور
۱۔ کسی قسم کے دانے نہین نکلتے۔	۱۔ گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہین۔

۲ - معدہ اور ڈیوڈنیم مین خراش ہوتا ہے -	۲ - نہین ہوتا -
۳ - قدرے نوبتی ہے -	۳ - دائمی ہے -
۴ - جلد اکثر زردی مائل ہوجاتی ہے -	۴ - نہین ہوتی -
۵ - سوائے معدہ اور ہپاٹک ریجن کے اور کہین پیٹ مین درد نہین ہوتا ہے -	۵ - تمام شکم خصوصًا دائین ایلیک ریجن مین دبانے سے درد ہوتا ہے -
۶ - دست سیاہ رنگ کا پت آمیز ہوتا ہے	۶ - بہورے زرد رنگ کے دست آتے ہین -
۷ - اگر سیلان خون ہو تو منہ ناک - پیشاب کی راہ آنتون سے خون نکلتا ہے -	۷ - جب بخار ترقی پر ہو تو فقط آنتون سے خون خارج ہوتا ہے -
۸ - سبب اسکا ملیریا کا سب ٹرشیان کیڑا ہے	۸ سبب اسکا ابلس ٹائیفوسس ہے -

انجام - اگر دوسرا کوئی مرض شامل نہ ہو تو مہلک نہین - اگر مریض کمزور ہے اور علاج معقول ہو تو بہی آرام کی امید ہے درد سر تے اور ضربات نبض کی تیزی کم ہوجائین اور پہر چڑہاؤ دیر مین ہو تو اچھی علامت ہے برخلاف اسکے جبقدر دائمی قسم کا ہوجائے اور نبض جلد جلد کمزور چلے اور ریمشن کیحالت مین کولیپس کی علامتین پائی جائین یا آنتون سے بہت خون خارج ہو اور پسینہ ٹھنڈا آئے یا ہذیان ہو کر کوما ہو تو انجام خراب ہے -

علاج - باری کے بخار کے موافق ہے سردی کے درجہ مین علاج کی ضرورت نہین کیونکہ بہت قلیل عرصہ تک رہتا ہے لیکن گرمی کا درجہ زیادہ ہونے سے شروع مین اعضائے اندرونی مین اجتماع خون کا بہت اندیشہ رہتا ہے اور اخیر مین کولیپس کا خوف رہتا ہے اسواسطے زیادتی کے زمانہ کو گہٹائین اور خفت کے زمانہ کو بڑہائین اور یہ فائدہ سیلائن مکسچر یا الیفروسنگ ڈرافٹ سے حاصل ہوتا ہے مثلًا بائی کاربونیٹ آف سوڈیم بیس ۲۰ گرین ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلوٹ دو قطرے سیرپ آف لمن ایک ڈرام آب مقطر دو اونس لیکر اگر چار ڈرام لیمون کا عرق یا اٹھارہ گرین سائٹرک ایسڈ ڈالین تو الیفروسنگ ڈرافٹ بہی بنجائے گا جسکو چار چار یا چہ ۶ چہہ گہنٹے بعد دیا کرین - یا لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام نائٹریٹ آف پٹاسیم پانچ یا دس گرین نائٹرس

اسپرٹ ۲۰ منم ٹنکچر ایکونایٹ دو منم سیرپ آف لمن ایک ڈرام کیمفر واٹر ایک اونس ملا کر ایسی ایک خوراک تین یا چار گھنٹے بعد دین علاوہ اسکے پیاس رفع کرنے کو برف کا پانی یا ٹھنڈی چاء جتنی چاہین دیا کرین یا بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک اونس سیرپ آف لمن ایک اونس آب مقطر دو پائنٹ تمام دن بطور پانی کے پلایا کرین یا کریم آف ٹارٹار ایک اونس آئل آف لمن پندرہ منم شکر دو اونس کھولتا ہوا پانی دو پائنٹ ملا کر ٹھنڈا کرکے پلایا کرین یا کلوریٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام سیرپ آف ہمیڈسمس ایک اونس پانی ایک پائنٹ ملا کر دن بھر مین پلادین - یہ نسخہ بھی بخار کی حالت مین بہت مفید ہوتا ہے - شربت نیلوفر ایک اونس پانی حسب ضرورت ملا کر پلائین یا آلو بخارا چار عدد - تخم خیارین نو ماشہ منقی دس عدد - کاسنی کا بیج چھہ ماشہ - تخم خرفہ چھہ ماشہ سونف چھہ ماشہ - پیسکر اور چھانکر ڈیڑہ پاو ٹھنڈے پانی مین بلائین اور تین تولہ شربت نیلوفر ملا کر تین حصہ کرین تین تین گھنٹے بعد ایک ثلث پلائین - نسخہ دیگر - ککڑی - خربوزہ تربوز ہر ایک کے بیج ایک ایک اونس - کاسنی دو اونس انگوری سرکہ دس اونس - پانی ایک پونڈ علاوہ شکر اور سرکہ کے سبکو ملا کر جوشاندہ بنائین اور اسقدر پانی جلائین کہ شکر اور سرکہ ملانے سے دس اونس رہجائے آدھا یا ایک اونس پانی کے ساتھ ملا کر دن مین چار دفعہ پلایا کرین - اگر قبض ہو تو ایک مسہل دین یا ڈائیفوریٹک مکسچر کے ہمراہ سلفیٹ آف میگنیشیم ملا دین جیساکہ انٹرمیٹنٹ فیور مین بیان ہوا یا بلاک ڈرافٹ یا سڈلیز پوڈر استعمال کرین - جب پت کم پیدا ہو تو سلفیٹ آف سوڈیم دو ڈرام سکس ٹریگز لیبائی ایک ڈرام - ڈکاکشن آف ٹریگزیکم دو اونس ملا کر صبح کے وقت نہار منہ ایک ہی دفعہ پلائین - لڑکون کو ۱/۲ ۲ برس سے ۱۲ برس گرین کی مقدار مین گرےگرین پوڈر دین - غذا پیٹ مین موجود ہو اور جی مالش کرے لیکن قے نہو تو گرم پانی یا ۲۰ گرین اپیکا کو انا سے قے کرائین مگر اسکی بہت کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ قے ہونا ایک علامت اس بخار کی ہے درد سر شدید ہو آنکھین سرخ ہوجائین کنپٹی پر شریانی تڑپ زیادہ معلوم ہو اور مریض طاقتور ہو تو علاج عام طور سے جیساکہ بخار کے علاج مین ذکر ہوا کرین (صفحہ ۷۶ و ۷۷ دیکھو) اور تمام جسم پر گنگنے پانی یا ایک حصہ سرکہ اور دو تین حصہ پانی ملا کر اسفنج تر کرکے

پہیرین اور جلدی خشک کردین - اسی طرح کے علاج کرنے سے ریمیشن (جو تہرمامیٹر لگانے سے دریافت ہوجاتا ہے) بخوبی معلوم ہوجائیگا خفت کی حالت مین دس دس گرین کوئینائن آدہے آدہے یا ایک ایک گھنٹے بعد دین تاکہ تیس پینتیس گرین جسم مین بخار کے زور کرنے سے پیشتر پہنچ جائے اسکے بعد چڑہاؤ پہر ہو تو سیلائن مکسچر دوسرے ریمیشن تک دین بعد ازان پہر کوئینائن کو استعمال مین لائین - اگرچہ اوّل کوئینائن دینے سے بخار کا چڑہاؤ نہین رُکتا تاہم کچھہ نہ کچھہ اثر ہوجاتا ہے اور پہر اخیر پر تو بخار بالکل جاتا رہتا ہے بعض طبیب بخار کیحالت مین سیلی سین برین اور فینا سٹین انیٹی فبرن وار برگس ٹنکچر (دیکھو قرابادین جدید صفحہ ۳۵) اور جیمیس فیور پوڈر کو مفید بتلاتے ہین اور بجائے کوئنائین کے استعمال مین لاتے ہین زمانہ خفت جب اچھی طرح نہ معلوم ہو تو معرقات ہمراہ کوئینائن اور ٹنکچر ایکونائٹ یا ٹنکچر ورٹیریا ٹنکچر آرنیکا یا ٹنکچر ڈجی ٹیلس وغیرہ ملا دیا کرین - قبض ہو تو ایک یا دو خوراک کوئینائن کے ہمراہ ایک ڈرام وائنم ایلو یا دو ڈرام الپسم سالٹ ملا کر پلائین قے بہت ہوتی ہو تو کوئنائن الفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھہ دیا کرین اگر بے چینی اور اسہال ہے تو آدہا گرین مارفائن کوئینائن کے ہمراہ دین - لیکن جب نبض جلد جلد کمزور چلے اور بخار چھہ سات دن تک یکسان رہے اور بے چینی اور تکلیف اخیر پر بہت ہو خواہ ہذیان دردسر غنودگی نہو تاہم اینوڈاین کا دینا ناجائز ہے کیونکہ ایسی حالت مین دماغ اور قلب کا فعل درست نہین ہوتا ہے اور اینوڈاین مثلاً افیون سے اونکا فعل بند ہوتا ہے اور کوما یا سنکوپی سے مرجانیکا اندیشہ رہتا ہے ایسی حالت مین ہایوسائن Hyocine. $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{75}$ گرین تک زیر جلد پہونچانا مفید ہے جب دماغی علامات تیزی سے ہون تو کیلومل یا جیلپ کہلائین اور سر کو سرد پانی سے تر رکہین یا ٹہنڈے پانی کے چھینٹے دین - حالت خفت مین جب غنودگی ہو تو گردن پر ایک پلسٹر لگا دین یا دیگر مناسب علاج کرین - علاوہ غنودگی کے ہذیان کمزوری کے ساتھہ ہو تو محرکات اور زود ہضم ہلکی غذا تہوڑی تہوڑی مقدار مین بار بار دینا مناسب ہے لیکن جب نگلنے کی طاقت مریض مین نہو تو دوا اور غذا حقنہ کے ذریعہ سے پہونچائین جسمی حرارت بہت ہی زیادہ ہو تو اسٹمولنٹ کے ساتھہ چند قطرے ٹنکچر ایکونائیٹ کے

ملاوین۔ معدہ مین خراش ہو یا یرقان ہو تو فم معدہ پر سٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر لگائین یا ٹرپن ٹائن سے سینک کرین یا آیوڈائن لینیمنٹ لگائین۔ برف حسب ضرورت کہلائین کلوروفارم سنگہائین یا کلوروفارم الیفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھہ ملاکر پلائین یا کپڑا کلوروفارم مین ترکر کے معدہ پر کہین اور اوپر سے آیل سلک یا موم جامہ سے ڈہانکین جگر مین ورم ہو جاوے تو سینک اور سٹرڈ پلاسٹر سے فائدہ ہوتا ہے اور اعضائے اندرونی مین کنجسچن ہو تو ویٹ شیٹ پیکنگ سے نفع ہوتا ہے دماغ یا معدہ مین کنجسچن ہو تو فصد سے قدرے فائدہ ہوسکتا ہے لیکن اخیر مین کمزوری لاحق ہوتی ہے علاج کے زمانہ مین قواعد حفظان صحت کا بہت خیال رکہین صحت ہونیکی حالت مین مقویات مثلاً ایسٹنس ٹرپل سیرپ استعمال کرین۔ اگر کسی عضو اندرونی مین کوئی بیماری ہوگئی ہو تو معتدل ملکون کی طرف آب وہوا تبدیل کرائین۔ زمانہ راحت مین کمزوری کے دفعیہ کے لیے جبکہ خون تپلا پڑجاوے اور بہوک نہ لگے تو مقوی معدہ ادویہ مثلاً کاڈلور آئل مرکبات فولاد نباتی تلخ دوائین خصوصاً جب طحال بڑہ جاوے استعمال کرین مثلاً رجوسٹڈ آئرن دو گرین سلفیٹ آف کوئینائن ایک گرین سنکہیا ۱/۲ گرین ملاکر گولی بنائین اور ایسی دو تین مرتبہ بعد غذا کہلائین یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونائن تیس گرین انفیوزن کواشیا بارہ اونس ملاکر دن مین تین بار ایک اونس کی مقدار مین پلائین۔ علاوہ کمزوری اور نقاہت کے جسم پر آماس ہو جاوے تو فرائی اٹ ایمونی سائٹر ازجالینیل گرین کوئنائنی سلفاس بنیل گرین ڈاملیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام سنیمن واٹر سات ڈرام ملاکر ایک ڈرام کی مقدار مین پانی اور قدرے شکر کے ساتہہ دن مین دو دفعہ دین۔ سلفیٹ آف کوئینائن اور سلفیٹ آف آئرن بارہ ۱۲ بارہ گرین لائکر اسٹرکنائنی تیس ۳۰ بوند ایرومٹک سلفیورک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام۔ انفیوزن کواشیا چہہ ۶ اونس ملاکر ایک اونس کی مقدار مین تین بار دینا بہت فائدہ مند ہے۔

باب دوم

امراض متعلقہ سمیات بیرونی

اسمین آٹھہ فصلین ہین

فصل اوّل

کالرا Cholera یعنی ہیضہ

تعریف - یہ ایک مہلک بیماری ہے جسمین دست اور قے جانورون کی پیچ کے مطابق جاری ہوتے ہین اعضا مین تشنج ہوتا ہے - بدن سرد پڑجاتا ہے - پت اور پیشاب خارج نہین ہوتا بالآخر ثانیہ بخار ہوجاتا ہے - کالرا کے لفظی معنی خراب پت خارج ہونا ہے پس اس خیال سے کہ یہ بیماری خراب پت کے سبب سے ہوتی ہے اسکو انگریزی مین کالرا کہتے ہین بلحاظ دیگر کوائف چند اور نام بھی ہین مثلاً بدن سرد پڑجانے کی وجہ سے ایلجائڈ Algide پانی کے موافق دست آنے کے خیال سے سیرس - مہلک ہونیکی وجہ سے ملگننٹ پھیلنے کے لحاظ سے اپیڈیمک یعنی وبائی اور اس سبب سے کہ یہ بیماری زیادہ تر ایشیا مین ہوتی ہے ایشیاٹک کالرا Asiatic Cholera کہتے ہین یہ بیماری فرنگستانی ہیضہ سے مختلف ہے زمانہ قدیم سے ہندوستان مین ہوتی چلی آتی ہے - اسمین کچھہ شک نہین کہ متقدمین اطبا ہندوستانی اس مرض سے واقف تھے چنانچہ اس امر پر یہ کافی دلیل ہے کہ سنسکرت مین لشوچیکا اس بیماری کا نام رکہا ہے - اسکو عام ہندوستانی ہیضہ مشہور کرتے ہین - بنگال مین اکثر انڈیمک اور دیگر مقامات ہند مین اپیڈیمک ہوتا ہے -

اسباب - (خارجی) ایک خارجی سمیت کا موثر ہونا - اس سمیت کا حال ابتک معلوم نہین

لیکن اتنا دریافت ہوا ہے کہ یہ زہر چھوتدار ہے اور اسمین کما لبسی لس نامی ایک قسم کا کیڑا پایا جاتا ہے اسکا اثر دوسرون پر ہوجاتا ہے اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جہان میلہ اور خلقت کا اژدہام ہوا کرتا ہے وہان سے اکثر یہ مرض پھیلتا ہے - اس کا مادّہ مریض کے دست اور قے مین موجود ہوتا ہے چنانچہ یہ کتنی ہی کم مقدار مین پانی مین ملجائے آفتاب کی تمازت سے بڑہجاتا ہے - اسکی سمیت اگر پینے اور کہانے کی چیزمین ملجائے اور پہر وہ استعمال مین آئے تو یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے - ہیضہ کا خاص سم شاید کنفٹے طعبس ہو لیکن انفکشس تو ضرور ہے یعنی ایک شخص سے دوسرے کو فضلہ وغیرہ کے وسیلہ سے ہوسکتا ہے چنانچہ ایسے مریض کے فضلہ کے انجرات تنفس کی راہ سے پہیپڑہ مین داخل ہوکر اور پہر دوران خون مین شامل ہوکر مرض پیدا کرتے ہین اور یہی سبب ہے کہ میلون مین جہان کثرت سے آدمی جمع ہوتے ہین یہ وبا جلد پہیل جاتی ہے چنانچہ ہر دوار کے میلہ مین اکثر ایسا ہوتا ہے پٹن کافر صاحب Petten kofer کی رائے مین یہ سم جو فضلہ سے نکلتا ہے زمین مین پیوست ہونے کے بعد آفتاب کی تمازت سے بڑہکر ہوا مین داخل ہوتا اور انسان پر اثر کرتا ہے -

آجکل کے اطبا اسبات پر متفق الرّائے ہین کہ اس سمیّت کا اثر جسم انسان پر بذریعہ مکہیون کے ہوتا ہے کیونکہ کیڑا اونکی آنتون مین تین دن تک رہتا ہے - ہوا کے ذریعہ سے اسکی چہوت کا اتنا اندیشہ نہین اسواسطے کہ کیڑا جب خشک ہوجاتا ہے تو مرجاتا ہے - یہ مرض پانی کے ذریعہ سے زیادہ تر ہوتا ہے خواہ پانی پینے کے استعمال مین آوے یا کہانے پکانے کے تاہنوز اس بات مین بہی شک ہے کہ ہیضہ ایک مرتبہ ہوکر دوبارہ نہین ہوتا - اسلیے ہافکن صاحب کا علاج جو محافظت کے لیے کیا جاتا ہے قابل اعتراض ہے -

(داخلی) اتکان محتاجگی - بدپرہیزی غذا - شرابخواری - بدچلنی - خوف رنج وغم وفکر - گورہ رنگ بڑہاپا - مسہل کثرت سے لینا - کمزوری طبیعت - غیر ملک یا سرد ملک سے گرم مین آنا - ایسا پیشہ کرنا جسمین طبیعت کمزور ہے - ہیضہ کے مقام پر یکایک آنا - ایکبار ہیضہ مین مبتلا ہوچکنا علاوہ ان اسباب کے چند وجہ سے یہ مرض زیادہ ترقی پذیر ہوتا ہے اور اس حالت مین جو بیماری

ظاہر ہوتی ہے وہ شدید خیال کیجاتی ہے جیسے نشیبی مقامات مین ہوا کا گرم تر اور وزن دار ہونا ایسے مقامات مین جہان آدمیون کا اجتماع کثرت سے ہو میلا کچیلا رہنا گاؤن کے اطراف مین گھورے وغیرہ کا ہونا - بند یا خراب اور ناقص پانی کا پینا - تر زمین ہونا - ہوا کی کیفیت مین فرق پڑنا وغیرہ - یہ بات مشہور ہے کہ جب ہیضہ علی الصباح ہو تو شدید اور خطرناک ہوتا ہے -

علامات - کو چار درجون پر تقسیم کیا ہے (۱) انکوبیشن اسٹیج دو[۲] سے پانچ روز کا ہے اٹھارہ[۱۸] روز تک ہے - اس زمانہ مین کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی ہے لیکن بعضون مین سستی - کاہلی بے چینی - دردسر - دوران سر - کانون مین آواز آنا - فم معدہ پر درد اور بھاری پن - اسہال بلا درد - چہرہ کی رنگت خاکی وغیرہ علامتین چند روز رہتی ہین بعدہٗ دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے جسکو (۲) ایوے کیوایشن اسٹیج کہتے ہین اسمین دست اکثر علی الصباح شروع ہوتے ہین جن مین اوّل فضلہ برآمد ہوتا ہے اور کسی قدر درد یا مروڑ ہوتی ہے مگر بعد ازان متواتر چانول کی پیچ کیطرح سفید زیادہ مقدار مین دست آتے ہین - اس کے ساتھ ہی یا کچھ عرصہ بعد اسی طرح کی قے ہونے لگتی ہے - اس درجہ مین پیاس از حد لگتی ہے لیکن پانی نہین ٹھہرتا - پیتے ہی قے ہوجاتی ہے - ہاتھ پیر اور شکم کے عضلات مین تشنج ہوتا ہے جس سے تمام بدن دکھتا ہے دست و قے ہونے کے ساتھ ہی آدمی نڈھال ہوجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد بتدریج تیسرا درجہ ظاہر ہوتا ہے جسکو (۳) ایلجائڈ یا کولیپس اسٹیج کہتے ہین اگرچہ اس امر مین بحث ہے کہ قے اور دست کی راہ خون کا سیال زیادہ مقدار مین نکلجانے سے یہ درجہ نمایان ہوتا ہے جملہ علامتین جو اس درجہ مین ظاہر ہوتی ہین قریب قریب رطوبت نکلجانے سے واقع ہوتی ہین - قیام اس درجہ کا دو یا تین گھنٹہ تک لیکن عموماً ۲۲ - ۲۴ گھنٹہ تک ہے - اس درجہ مین جسمی حرارت کم ہوجاتی ہے بدن کا کھلا ہوا حصہ مردہ کے موافق سرد معلوم ہوتا ہے چنانچہ تھرمامیٹر منہ کے اندر لگانے سے ۷۹ یا ۸۸ درجہ اور بغل مین ۹۰ سے ۹۷ اور فرج یا امعاء مستقیم مین لگانے سے ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ کی حرارت معلوم ہوتی ہے باوجود اس سرد پڑ جانے کے مریض کو شدت کی گرمی معلوم ہوتی ہے بدن سے کپڑا اوتار کر پھینکدیتا ہے اور ہر طرح سے پانی کا

خواستگار رہتا ہے - چہرہ خاص قسم کا یعنی بیچا ہوا جھری دار نیلگون - گال پچکے ہوئے -
آنکھین اندر کو گھسی ہوئین اور نیم کشادہ - کار نیا چپٹا پڑجاتا ہے - ناک نوکدار ہوجاتی ہے
ہونٹھ زبان اور تمام جسم سرد اور نیلا ہوجاتا ہے اور تمام بدن سے ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے تنفس زور
سے اور کھینچکر لیتا ہے برآمدگی دم کی ہوا مین کاربونک ایسڈ گیز کم ہوتا ہے اسلئے اوسکی گرمی کم
ہوجاتی ہے - آواز کمزور اور بعض اوقات بالکل بیٹھہ جاتی ہے - اونگلیان ایسی نیلگون اور
جھری دار ہوجاتی ہین گویا کہ عرصہ تک پانی مین بھیگی رہین ہین - ناخن نیلے نبض قریب سقوط
کا ہے بازو کی شریان پر بھی معلوم نہین ہوتی - اس درجہ مین اگر کوئی ورید کھولدیجائے تو ٹار
کے رنگ کا گاڑھا خون نکلتا ہے ہوش وحواس اخیر تک بجا رہتے ہین پر کمزوری کے سبب
لاچار خاموش اور نڈھال پڑا رہتا ہے لیکن امید زیست بہت رہتی ہے - سوائے دوده
کے کل تراوشین بند ہوجاتی ہین - پیشاب اکثر تو نہین ہوتا اگر ہو بھی تو کم مقدار مین البیومن ملا
ہوا - دست ذرا کم ہوجاتے ہین پر قے برابر جاری رہتی ہے - عضلاتی طاقت رہتی ہے
بعض اوقات تشنج کے سبب مریض اکڑ جاتا ہے - یہ علامتین جب اچھی طرح سے نمایان
ہون تو تین سے چوبیس ۲۴ گھنٹے کے درمیان مریض مرجاتا ہے اور جو یہ مدت گزرجائے تو امید
آرام کی ہوتی ہے بعد ازان چوتھا درجہ جسکو (۴) ری ایکشن اسٹیج کہتے ہین شروع ہوتا ہے اور اس
درجہ کی مدت قیام یکسان نہین اس مین قے کم ہوجاتی ہے اور خشکی رفع ہوجاتی ہے اسلیئے چہرہ
سرخ تنفس اور دوران خون معمولی طور پر ہوتا ہے - بے چینی اور تکلیف زائل - رطوبات
تراوش پانے لگتے ہین چنانچہ پیشاب خارج ہوتا ہے - قدرے بدبودار سیاہ رنگ کا دست
بھی ہوتا ہے - اس درجہ مین اگرچہ نیک علامتین نمایان ہوتی ہین لیکن گاہے یہ حالت
تھوڑے عرصہ کے لیے ہوتی ہے کیونکہ ان علامتون کے بعد دماغ یا شش مین
اجتماع خون ہوجاتا ہے - یا اجزاء پیشاب خون مین شامل ہوجانے سے دردسر - قے
غنودگی - ہذیان - بیہوشی - تشنج - خراٹہ سے سانس لیکر یوریمیا سے مریض جان بحق
ہوتا ہے - اس درجہ مین بعض مریضون کو بخار رہتا ہے جو چند روز مین آرام ہوجاتا ہے

گا ہے بخارمین علامات ردی ظاہر ہوتی ہین اور مریض آہستہ آہستہ کمزور ہوکر راہی عدم ہوتا ہے
عورتون مین ہیضہ کا اثر خاص طور سے ہوتا ہے چنانچہ کولیپس اسٹیج مین رحم سے خون
خارج ہوتا ہے حاملہ کا اگر حمل تھوڑے روز کا ہے تو اسقاط ہوجاتا ہے اور اکثر مریضہ مرجاتی
ہے اور جو پورے دن ہین تو جنین مرجاتا ہے اسلیئے اوس کی آواز قلب مسموع نہین ہوتی
مریضہ کے جسم پر پسینہ کثرت سے آتا ہے رحم سے بہت رطوبت خارج ہونے لگتی ہے
دودھ پلانیوالیون مین دودھ برابر پیدا ہوتا ہے لیکن پیشاب اور بہت موافق قاعدہ مذکورہ
کے خارج نہین ہوتا۔

ہیضہ کے دست کی ماہیت ۔ ایسے دست مین پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے اور
قدرے آنتون کے اپی تھیلیم سیلز کرم بیکٹریا .Bacteria البیومن اور کلورائڈ آف
سوڈیم زیادہ مقدار مین ملتے ہین ۔ البیومن اور پانی کے ہونیسے یہ دست سفید پتلا بیچ
کے موافق نظر آتا ہے گا ہے کولیپس کے درجہ مین دست کی رنگت کسی قدر سرخ ہوجاتی
ہے جو کہ ایک خراب علامت خیال کیجاتی ہے۔

ملحقات اور نتائج ۔ (الف) ملحقات خفیفہ (۱) بخار جو ریمٹنٹ گا ہے انٹرمیٹنٹ
قسم کا ہوتا ہے اور اکثر جلد آرام ہوجاتا ہے (۲) گسٹرائیٹس کے سبب شدت سے قے ہونا
(۳) ہچکیان اور ڈکار کا آنا اور بھوک کا زایل ہوجانا (۴) بیخوابی ۔

(ب) ملحقات شدید (۱) اکیوٹ نفرائیٹس جس سے یوریمیا ہوجاتا ہے گا ہے مزمن
سوزش گردہ ہوجاتی ہے (۲) انٹرائیٹس .Enteritis (۳) مزمن اسہال یا پیچش
(۴) نیومونیا یا پلیورسی ۔

(ج) ری ایکشن اسٹیج مین جو بخار ہوتا ہے اوسمین جلدی امراض جیسے ارٹیکیریا ۔ ہرپیز ۔
روزی او لاد وغیرہ (دیکھو امراض جلدیہ) تمام یا بعض حصہ بدن پر نمایان ہوتے ہین ۔ حلق
اور تھوک کی گلٹیان متورم اور اون مین پیپ پڑجاتی ہے کار نیا مین گھاؤ ہوجاتا ہے یا وہ
سڑجاتا ہے ۔ منہ مین چھالے پڑجاتے ہین بدن مین جا بجا پھوڑے پھنسیان نکل آتی ہین

یا زخم پڑ جاتے ہین پیشاب شروع مرض مین اگر ہو تو البیومن دار ہوتا ہے اخیر مین قدرے شکر پائی
جاتی ہے یہ مرض زیادہ دن تک ٹھہرے تو انیمیا اور کمزوری بہت روز تک رہتی ہے
تشریح بعد وفات - جلد جھُرّی دار بدن نیلگون اور اکڑا ہوا نعش کی حرارت کولیپس کی حالت
سے کسی قدر زیادہ بعض مین ۱۰۲ درجہ کی معلوم ہوتی ہے یہ گرمی شاید اختیاری عضلون کے
سکڑنے سے ہوتی ہے - بدن معمولی مدّت سے دیر مین سڑتا ہے - کولیپس کی حالت
مین اگر مریض مرگیا ہے تو آنتون مین پیچ کے موافق سفید چیز ملتی ہے (جیسے دست مین خارج
ہوتی ہے) جسمین آنتون کا اپی تھیلیم سلیزا اور کسیقدر خون بھی ہوتا ہے - چھوٹی آنتون کی لعابدار
جھلی خصوصًا ایلیوسیکل والو کے پاس دبیز ملایم اور سرخ اور ذرا زور دینے سے پھٹ
جانیوالی دکھائی دیتی ہے - یہ سرخی جو زندہ حالت مین ضرور ہوتی ہے بعض اوقات مرنیکے
بعد زائل ہوجاتی ہے آنتون کی گلٹیان بڑہی ہوئی پائی جاتی ہین - دل اور پھیپھڑے اور دیگر
اعضاء پر خون کے دہبّے پائے جاتے ہین - دل کا داہنا جوف اور پلمونری شریان سیاہ
اور گاڑہے ٹار کے موافق خون سے پُر ہوتے ہین - پلمونری کیپلریز اور وریدین قدرے خالی
اور دل کا بایان جوف بالکل خالی - پھیپھڑہ چھوٹا اور سکڑا ہوا جگر اور طحال معمولی - گردہ مین اجتماع
خون - مثانہ سکڑا ہوا اور خالی -
اصلیت مرض - اسبات پر کل اطبّا کا اتفاق ہے کہ یہ مرض ایک خاص طرح کے زہر
سے ہوا کرتا ہے لیکن اس امر مین اختلاف ہے کہ یہ سم کس قسم کا ہے اور کس طرح سے انسان
پر اپنا اثر کرتا ہے - ڈاکٹر جانسن صاحب فرماتے ہین کہ یہ سم نامعلوم خون مین پہونچکر سمپے تھیٹک
اعصاب اور مڈلا ابلانگیٹا پر اثر کرتا ہے جس سے آنتون کی چھوٹی چھوٹی شرائین بسبب
مفلوج ہوجانے دیوارونکے کشادہ ہوجاتی ہین اور خون زیادہ مقدار مین پہونچنے سے
اوسکا سیّال حصہ رستا ہے - پھیپھڑہ کی کیپلریز سکڑ جاتی ہین اسوجہ سے خون آگے بڑہنے نہین
پاتا - ڈاکٹر صاحب موصوف کی رائے مین قے اور دست ہونا مفید ہے کیونکہ طبیعت
سم مخصوص کو اس راہ سے نکالنا چاہتی ہے - دیگر اطبّاء اس رائے پر قدح کرتے اور کہتے

ہین کہ یہ سم نامعلوم خون مین شامل نہین ہوتا بلکہ معدہ مین پہونچکر آنتون پر اثر کرتا ہے جسکی وجہ سے قے اور دست لگجاتے ہین - طریقہ تاثیر مین اگرچہ بہت اختلاف ہے اور ہر فریق اپنی رائے کے ثبوت مین دلائل پیش کرتے ہین لیکن بہتر اور قرین قیاس یہی رائے ہے کہ خون مین یہ زہر جذب ہوکر آنتون پر اثر کرتا ہے پر یہ نہین معلوم کہ کیونکر اس مرض مین خون سے سیال حصہ خارج ہوکر آنتون کی راہ نکلجاتا ہے بدینوجہ خون گاڑہا پڑجاتا ہے اور گاڑہے ہونیکے سبب کیپلریز مین دورہ نہین کرتا - یہ گاڑہا خون پلموزی کیپلریز مین بخوبی نہ پہنچ سکنے کیوجہ سے صاف نہین ہوسکتا اور سسٹمک کیپلریز مین نہ پہونچنے سے کل اعضا سکڑجاتے ہین - کولیپس اسٹیج کی کل علامتین خون سے سیال رسنے اور گاڑہا پڑجانے سے نمایان ہوتی ہین - کولیپس اسٹیج مین جو دست بند یا کم ہوجاتے ہین اُس کا یہ سبب نہین کہ سیال حصہ تراوش نہین پاتا بلکہ آنتون کے فالج ہونے سے حرکت دودیہ کم ہوجاتی ہے اور رطوبت مخرجہ باہر نہین نکلنے پاتی - ری اکشن اسٹیج خون کے اجزاے خارجی نہ نکلنے سے ظاہر ہوتا ہے اور جسقدر کولیپس اسٹیج زیادہ اور تیز ہو اور اجزاے خارجی جمع ہون اوسی قدر ری اکشن اسٹیج مین شدت ہوتی ہے بعض اوقات محرک ادویہ زیادہ کہلانے سے بہی ری اکشن اسٹیج تیز ہوجاتا ہے -

تشخیص - اگرچہ دست و قے ہونا - بدن جلد سرد پڑجانا - پسینہ کثرت سے آنا - تشنج و متفکر چہرہ مقدم تشخیصی علامات ہین لیکن ایوے کیوالیشن اسٹیج مین صفراوی اسہال کالریک ڈائریا سنکہیا کے زہر اور چند بخارون کے ابتدائی اسہال سے شبہہ ہوجاتا ہے جن سے تشخیص کرلینا ضرور ہے چنانچہ بلیس ڈائریا یعنی صفراوی اسہال (جسکو یورپین کالرا یا سمر ڈائریا بہی کہتے ہین) مین کوئی نہ کوئی ظاہر اسبب ضرور معلوم ہوتا ہے اور یہ شدید نہین خیال کیا جاتا اور نہ تین دن سے پہلے کوئی اس سے مرتا ہے - اسمین دست فضلیا پت آمیز مٹرور سے سیاہ یا بہورے رنگ کے ہوتے ہین - اور قے مین بہی پت خارج ہوتا ہے برخلاف ہیضہ کے کہ کوئی ظاہر اسبب نہین معلوم ہوتا اور مرض اسقدر شدید ہوتا ہے کہ مریض تین سے چوبیس

گھنٹے کے اندر مرجاتا ہے - دست پیچ کے موافق زور سے بلا درد اکثر صبح کے وقت ہوتے ہین اور قے بھی اوسی کے موافق سفید ہوتی ہے - کالریک ڈائریا یا کولیرین یعنی اسہال موسم ہیضہ ایک علامت منذرہ ہیضہ کی خیال کیجاتی ہے یہ در اصل ہیضہ کے کم اثر سے ہوتا ہے چنانچہ ہیضہ کی وبا کے دنون مین بہت سے مریضون کو دست لگجاتے ہین جو پھیکے پتلے زیادہ مقدار مین ہوتے ہین قے اور عضلاتی کمزوری اور تشنج بھی ہوتا ہے - بعض اوقات اصلی ہیضہ مین یہ اسہال تبدیل ہوکر مہلک ہوجاتا ہے - اکثر اس قسم کا اسہال دس پندرہ روز تک رہتا اور علاج سے آرام ہوجاتا ہے - سنکھیے کے زہر مین بھی دست اور قے لگجاتے ہین لیکن اسمین اوّل قے بعدہٗ دست درد کے ساتھہ خون آمیز ہوتا ہے اور حلق مین تنگی سی معلوم ہوتی ہے برخلاف ہیضہ کے کہ اوس مین بعد دستون کے ساتھہ ہی قے ہوتی ہے دست مروڑ سے خون آمیز نہین ہوتا اور نہ گلا بھنچتا ہوا معلوم ہوتا ہے چند بخارون کے شروع مین اسہال ہوجاتا ہے پر یہ خیال رکھنے سے کہ اون مین شدت سے کمزوری اور بدن سرد پڑجانا یکایک اور جلدی نہین ہوتا تشخیص ہوجاتی ہے اور جب بخار چڑھ آتا ہے تو بالکل ہیضہ کا شک جاتا رہتا ہے - ہیضہ کے دنون مین جب وبا تیز ہوتی ہے تو یہ مرض جسکو کالرا سکاؔ C.Sicca کہتے ہین اسقدر شدید اور مہلک ہوتا ہے کہ نوبت دست اور قے ہونیکی نہین پہونچتی کہ مریض مرجاتا ہے - اس حالت مین تشخیص مشکل ہوتی ہے پس اگر پوسٹمارٹم کرنے سے آنتون مین پیچ کے موافق سیال ملے تو ہیضہ کے ہونے مین کچھہ شک نہین رہتا -

انجام - خراب ہے - اس مرض کی وبا کی تیزی یکسان نہین ہوتی چنانچہ کسی وبا مین فیصدی بئیس سے اسّی تک مریض مرجاتے ہین - شروع وبا مین موت کا بازار گرم ہوتا ہے اور اخیر مین سرد پڑجاتا ہے - بڈھے نقیہ تیلے - بدپرہیز - شراب خوار لوگون مین اور اونمین جو قواعد حفظ صحت کے پابند نہین ہین یا مرض گردہ مین مبتلا ہین انجام خراب ہوتا ہے کولیپس اسٹیج اگر جلد ظاہر ہو یا بہت عرصہ تک رہے تو بھی نتیجہ خراب ہوتا ہے - ری ایکشن اسٹیج

مین بہی مرنیکا اندیشہ رہتا ہے لیکن اگر تراوشین اور برشین معمولی طور سے جاری ہوجائین
تو یہ اندیشہ رفع ہوجاتا ہے۔
مدت۔ اس مرض کے چند گھنٹے سے چند ہفتہ اوسط دو تین دن ہے۔
حفظ ماتقدم۔ وبا کے دنون مین جہاز وغیرہ کے لیے کوارن ٹائن لاجاری کرین۔
سرکار کی طرف سے جو ڈاکٹر اور اونکے اسسٹنٹ حفظ صحت کی تدبیر کے لیے مختلف
مقامات مین مامور کیے جاتے ہین اونکو چاہیے کہ لوگون کے دلون سے ہیضہ کی
دہشت رفع کرنے مین کوشش کرین تاکہ پست ہمتی اور ہول دلی سے گرفتار مرض نہو جائین
صفائی آب وہوا کا بندوبست کرائین۔ بہت آدمیون کو تنگ مکان مین جمع نہونے دین
خصوصًا میلون مین۔ نابدان اور بدررو وغیرہ صاف کرائین۔ کہات کوڑا یا بند اور میلا پانی
نکال دین۔ بازار مین سڑے ہوئے بناتی پہل سڑی ہوئی مچھلی وغیرہ اور ایسی چیزین جن سے
اسہال لاحق ہو بکنے نہ دین۔ لوگون کو ہدایت کرین کہ غذا مین بدپرہیزی یا فاقہ کشی نہ کرین
تیز مسہل نہ لین اپنے اپنے مکان مین صفائی رکہین۔ عمدہ اور صاف پانی کا استعمال کرین
اگر پانی خراب ہو اور صاف میسر نہ آسکے تو صفحہ ۲۱ کتاب ہذا کے موافق صاف
کرنیکی تدبیر بتلا دین۔ یہ بہی کہہ دین کہ اگر ممکن ہو تو تندرست آدمی وبا کے مقام کو چھوڑ کر دوسری
جگہہ چلے جائین۔ جو شخص پہلے مبتلاء مرض ہوا ہے اوسکو شہر سے علیحدہ صاف
کمرہ مین بستر پر لٹا رکہین۔ ملنے والون کو نہ آنے دین۔ دست اور قے کو کسی برتن مین
لیکر ڈس انفکٹ کرکے جہان وہ کسی کنوئین یا تالاب کے پانی مین اثر نکر سکے گڑوا دین۔
کہتے ہین۔ کہ سلفیورک ایسڈ لمونیڈ یا ایک ڈرام ڈائلوٹڈ سلفیورک ایسڈ ہر صبح کو پینے سے
آدمی ہیضہ کی سمیت سے محفوظ رہتا ہے۔
ہدایت۔ ہیضہ کے دنون مین جسوقت کوئی بیماری خواہ بدہضمی یا اسہال لاحق ہو فورًا
طبیب کو بلانا چاہیے کیونکہ شروع مرض مین آرام کی بہت اُمید ہوتی ہے۔ طبیب کو
بہی واجب ہے کہ بلاتے ہی فورًا چلا جائے مریض کو صرف دیکھکر چلا نہ جائے بلکہ اپنی

تجویز کی تعمیل اپنے سامنے کرائے اسلیے کہ صرف حکم دیکر چلے جانے سے کماحقہ تعمیل نہین ہوتی جسکا سبب مریض کو چندان فائدہ نہین ہوتا یہ بھی غلطی کی بات ہے کہ ایک قسم کا علاج ہر ایک مریض پر لیجاتا ہے بلکہ بیماری کیحالت اور درجہ مرض کو معائنہ کر کے علاج معالجہ کرنا چاہیئے۔

علاج - کو سہولیت بیان کے لیے تین درجون پر تقسیم کیا ہے - چنانچہ -

اوّل اسہال کے درجہ کا علاج - اکثر طبیبون کا دستور ہے کہ اس درجہ مین دستون کے بند کرنے کی تدبیر کرتے ہین - لیکن ڈاکٹر جانسن صاحب اور اونکے پیرو اس خیال سے کہ یہ سم مہلک نکلجائے دست آور دوا جیسے کسٹرائل کیومل یا سلفیٹ آف میگنیشیم وغیرہ دیتے ہین پر بجائے صحت کے مریض کمزور ہو کر اور ٹھنڈا پڑ کر مرجاتا ہے - اگرچہ صاحب موصوف کی رائے سچ بھی ہو تاہم یہ علاج درست نہین ہے کیونکہ بیمار کو زہر نکلجانے کی مہلت نہین ملتی کہ وہ مرجاتا ہے - کا ر ایک ڈائریا مین اگر آنتون مین کوئی خراشدار شئے ہونیکا شبہہ ہو تو کوئی ملیّن دوا مثلاً کسٹرائل یا روبرب دے سکتے ہین - بعدہٗ ایسے قابضات جن مین افیون اور خوشبودار محرکات بھی ہون استعمال کرین - جب کامل طور سے ہیضہ ہوجائے تو شروع مرض مین کولیپس ہونے سے پیشتر اسہال روکنے کے لیے افیون استعمال کرین چونکہ سیال حالت مین افیون بہت جلد جذب ہو کر اثر کرتی ہے اسلیے ٹنکچر اوپیم یا لائکر اوپیائی سڈیٹایوس کلورو ڈائن وغیرہ بہت مفید ہین - یا مارفائن زیر جلد داخل کرین - ثقیل صورت مین بطور کالرا پل کے افیون مستعمل ہے مثلاً افیون آدہا گرین کافور سیاہ مرچ ہینگ اور سونٹھہ ہر ایک ایک گرین ملا کر ایک گولی بنائین اور ہر دست کے بعد ایک گولی دین لیکن دو یا تین گولی سے زیادہ دینی نہ چاہیئے یہ گولیان دیہات اور شہر مین پولیس کی معرفت معہ ایک ہدایت نامہ کے تقسیم ہوا کرتی ہین - ان سے مرض مین فائدہ ہوتا ہے یعنی دست اور قے بند ہو جاتے ہین - ریزشون مین مدد ملتی ہے - شدید بیماری مین حکیم کے آنے تک دست بند رہتے ہین - علاوہ افیون کے دیگر قابضات مثلاً شکر آف لڈ ٹینک ایسڈ گیلک ایسڈ - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ وغیرہ بھی مستعمل ہین - نسخہ ایسی ٹیٹ آف لیڈ دو گرین - ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ تین قطرے -

ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دو یا تین گھنٹے بعد دین یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ چوبیس ۲۴ گرین - لائکر مارفائنی ایسیٹیٹس ایک ڈرام - ڈائلیوٹڈ ایسیٹک ایسڈ بارہ قطرے - ڈسٹلڈ واٹر چھہ اونس ملاکر اسمین سے چار ڈرام اتنے ہی پانی مین ملاکر دو ۲ دو ۲ گھنٹے بعد پلائین مریض کی خبرگیری بخوبی کرین پیاس رفع کرنیکو ٹھنڈی چاریا پانی سوڈا واٹر دین اگر معدہ مین نہ ٹھہرے تو برف چوسائین پیٹ کے مقام پر درد اور قے روکنے کے لیئے مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - مقام معدہ پر سینکنا کیلومل ۱/۲ گرین دو ۲ دو ۲ گھنٹے کے بعد دینا فائدہ مند ہوتا ہے کوکین بطور آزمائش دینی چاہیئے -

کولیپس کے درجہ کا علاج اس درجہ مین دست تو کم ہی ہوجاتے ہین اسلئے قابض ادویہ کی چندان ضرورت نہین پڑتی لیکن اگر ضرورت ہو تو افیون کے سوا اور قابض ادویہ کا استعمال کرین - معًا جب کمزوری معلوم ہو نبض قریب سقوط ہوجائے محرک ادویہ پلانا شروع کرین مگر زیادہ مقدار مین نہ دین کیونکہ معدہ اور آنتون کے اعصاب مفلوج ہوجانے سے قوت جاذبہ کم ہوجاتی ہے - زیادہ مقدار مین دینے سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا بلکہ معدہ مین خراش پیدا ہوکر قے زیادہ آئیگی - اگر قے بھی نہو اور قوت جاذبہ بھی بدستور قایم رہے اور شراب زیادہ مقدار مین جذب ہوجائے تو ری ایکشن مین تیزی ہوکر تمام اعضاے اندرونی مین اجتماع خون ہوجاتا ہے اسلیئے محرک ادویہ کم مقدار مین نہایت ہوشیاری کے ساتھہ دین - تھوڑی مقدار مین بار بار دینے سے نبض مین طاقت آتی ہے اور طبیعت مریض کی بحال ہونے لگتی ہے - شرابون مین سے برانڈی یا شیمپین عمدہ ہے چنانچہ برانڈی برف کے پانی یا دیگر محرک ادویہ کے ہمراہ زیادہ تر مستعمل ہے مثلاً نسخہ اروماٹیک اسپرٹ آف امونیا اور سلفیورک ایتھر ہر ایک دو ۲ ڈرام کلورک ایتھر تین ۳ ڈرام برانڈی چھہ ۶ ڈرام پپرمنٹ واٹر چھہ اونس ملاکر اسمین سے چار چار ڈرام کی مقدار مین ایک ایک گھنٹے بعد دین اگر اسقدر بھی ہضم نہ ہو تو مقدار کم کردین مثلاً ایک ڈرام یا آدہا ڈرام گھنٹے مین تین چار مرتبہ - اس درجہ کے علاج سے غرض یہی ہے کہ حرارت غریزی زیادہ ہوجائے کیونکہ بدن سرد پڑجاتا ہے اور تمام تراوشین

بند ہو جاتی ہین - اس مطلب کے لیے محرک ادویہ پلانے سے چندان فائدہ نہین ہوتا کیونکہ معدہ اور امعاء کے اعصاب مفلوج ہو جانے سے قوۃ جاذبہ کم ہو جاتی ہے البتہ اگر محرکات سریع التاثیر کم مقدار مین دیجائین اور وہ معدہ مین ٹھہرین تو فائدہ ہو سکتا ہے - کافور اور مشک بھی اسی مطلب کے واسطے مفید سمجھے جاتے ہین ایتھر بھی انجکٹ کرتے ہین کافور اخیر بیماری مین تو نہین لیکن ابتداء مرض مین بہت موثر ہے - قے اور دست کو روکتا ہے تشنج کو کم کرتا اور ہاتھ پیرون مین گرمی لاتا ہے - اسٹرانگ اسپرٹ آف کیمفر چار سے چھ بوند دس دس منٹ بعد یا روبی نی صاحب کا کیمفر سلوشن پانچ یا دس قطرے شکر مین ڈالکر پانی کے ساتھ پانچ پانچ منٹ بعد دین اور جون جون افاقہ معلوم ہوتا جائے مدت بڑھاتے جائین - ادویہ بالا کے استعمال کے ساتھ ہی بدن کو گرم کپڑے سے ڈھانک رکھین - جسم کو ہاتھ یا فلالین سے ملین - سونٹھ کا لفل یا گلال وغیرہ کی مالش کرین - ان سفوفون کی مالش سے پسینہ جذب ہوتا اور بدن خشک پڑ جاتا ہے - تشنج کے دفعیہ کے واسطے گرم بوتل پھیرنا - تارپین یا سرسون کا تیل یا کلوروفارم لینیمنٹ وغیرہ مالش کرنا اور جب تیز اور شدید ہو تو کلوروفارم سونگھانا مفید ہے - تشنگی رفع کرنے کو کولڈ کمپرس یعنی سرد پانی کی تھیلی معدہ پر رکھنا اور ٹھنڈا پانی برف یا نمکین پانی یا لمونیڈ وغیرہ پلاتے ہین نسخہ کلورائڈ آف سوڈیم دو سو گرین - کلوریٹ آف پٹاسیم دو سو چالیس ۲۴۰ گرین - ٹارٹریٹ آف سوڈیم تنتو گرین فاسفیٹ آف سوڈیم پچاس گرین عرق لیمون تازہ چھ اونس - شربت لیمون چودہ اونس - پانی ایک پائنٹ ملاکر پیاس کے وقت تھوڑا تھوڑا پلانا بہت فائدہ مند ہے -

سوم ری ایکشن درجہ کا علاج - اس درجہ مین دوا کرنا مضر پڑتا ہے اور جلدی تندرست ہونے مین بھی مانع ہوتا ہے اسلیے کوئی خاص علاج نکرین صرف ہلکی سیال غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین دیتے جائین اور جون جون حالت اچھی ہوتی جائے غذا بتدریج بڑھاتے جائین - اور ثقیل کرتے جائین - پانی جسقدر پیا جائے برابر دین یا اوس کے ساتھ نمکیات مثلاً کاربونیٹ یا کلورائڈ آف سوڈیم ملا کر دین کیونکہ یہ نمک خون مین کم ہو جاتے ہین جس تراوش مین فرق

دیکھین اوس کا انتظام کرین - اگر ری ایکشن تیز ہونیکی وجہ سے بخار ہوجاوے تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھین ملونیٹ چاء یخنی وغیرہ پلائین - بخنودگی ہو اور چہرہ تمتاجاوے تو گردن پر مسٹرڈ پلاسٹر اور سر پر ٹھنڈا پانی رکھین - اپیکاکوانا اور گرے پوڈر ایک یا دو خوراک کھلائین بعض اوقات ایک یا دو جونک کان کے پیچھے لگانا دماغی اجتماع خون مین مفید ہوتا ہے قے اگر شدت سے ہو تو برف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نگلنے کو دین یا ایفرویسنگ ڈرافٹ کے ساتھ چری لارل واٹر Cherry Laurel Water ملا کر پلائین - پھیپھڑہ مین جب اجتماع خون ہو تو سینہ اور پشت پر تارپین سے سینک کرین اور کلوریٹ آف پٹاسیم کھانے کو دین - پیشاب اگر پیدا نہ ہو تو گردہ کے مقام پر ڈرائی کپنگ یعنی خالی سینگی لگائین اور بار بار بلاڈونا کلوروفارم اور سوپ لنیمنٹ ملا کر مالش کرین یا گرم گرم بھوسی تکیہ کے غلاف مین بھر کر کمر کے نیچے رکھین - مسٹرڈ پلاسٹر لگائین بعض مریضون مین گرم پانی سے غسل دینے کے بعد کونین اور آئرن ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے جب پیشاب خارج ہونے لگے اور صرف کمزوری رہجاوے تو محرک ادویہ دین اگر احتباس بول ہو تو پیشاب کو قناطیر سے نکالدین - بیٹھہ لگجاوے تو اوس کا مناسب علاج کرین -

علاج مذکورہ بالا عمدہ ہے اور آجکل مختلف پرچون مین مختلف دواؤن کا اس مرض مین مفید ہونا بیان کیاجاتا ہے لیکن ہم کسی دوا کی نسبت خاص طرح کی سفارش نہین کرتے اور نہ اون کا ضرور مفید ہونا بتلاتے ہین کیونکہ قرابادین برطانیہ کی کل ادویہ اس مرض مین مستعمل ہوئین پر کوئی حقیقتاً فادزہر اس مرض کی نہ ٹھہری - صرف اس مرض کا علاج اس بنا پر کہ مریض کمزوری سے مر نہ جاوے اور کسی طرح کے علامات مرض سے صدمہ نہ پہونچے کرنا کافی ہے - اس مرض کے علاج مین چند ادویہ اور تدابیر جن کی تائید مین بڑے بڑے بیان درج ہین ذیل مین درج کی جاتی ہین -

اوّل - چند نمک مثلاً کاربونیٹ یا کلورائڈ سالٹ کا پلانا یا حقنہ کرنا یا ورید کھول کر خون مین پہونچانا -

دوسرے - ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا - گرم پانی یا گرم ہوا کا بھپارہ دینا تیسرے برف

ریڑہ کے متوازی رکھنا - چوتھے اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً کاربولک ایسڈ - سلفو کاربولیٹ آف سوڈا
کلورائیلم وغیرہ کا استعمال کرنا - پانچوین - اوکسیجن یا نائیٹریٹ آف ایمائل کا سونگھانا چھٹے زیادہ
مقدار مین مثلاً ۲۰ بیس گرین کیلومل دینا - بیس بیس گرین کی مقدار مین دو سو گرین تک کیلومل
کا استعمال کیا گیا لیکن سوائے ایک مریض کے اورون مین کچھ فائدہ نہ دیکھا گیا ساتوین سلی سین
یا سیلی سلک ایسڈ کا کھلانا آٹھوین ہیضہ کی مختلف قسم کی گولیان یا مکسچر جن مین اکثر محرکات
اور افیون کے مرکبات ضرور ہوتے ہین دینا نوان مارفائن ۱/۴ سے ۱/۲ گرین یا ایٹروپین ۱/۱۰۰
سے ۱/۵۰ گرین جلد کے نیچے بذریعہ پچکاری پہونچانا - خصوصاً کولیپس اسٹیج مین جب دوا
معدہ مین نہ ٹھہرے -

ہیڈروپیتھسٹس . Hydropathists یعنی معالجان بالما مریض کو پانی
مین ڈبو رکھنے اور صرف پانی پلانے سے فائدہ ہونا بتلاتے ہین - غرضکہ ہر قسم کے علاج مختلف
دوا اور پیٹنٹ . Patent ادویہ سے روز بروز سننے مین آتے ہین اور اُن دواؤن کے
مفید پڑنے کا بیان اُنکے ساتھ مندرج ہوتا ہے لیکن یہ تعریف اور کسی طبیب کے نزدیک قابل
اعتبار نہین کیونکہ ہم جہان تک اونکی ناموری کی بابت خیال کرتے ہین تو یہی وجہ معلوم ہوتی ہے
کہ کسی خفیف وبا کے اخیر مین اُن دواؤن سے فائدہ ہوا جس کے اعتبار پر موجد نے
اوس دوا پر بہت بڑا بھروسا کر کے مشہور کرا دیا - لیکن عند التجربہ تیز وبا مین اون کا مفید نہ ہونا
ظاہر ہو جاتا ہے -

فصل دوم

ڈفتھیریا . Diphtheria

اسکے لفظی معنی جلد یا جھلّی کے ہین اور اصطلاح اطبّا مین یہ ایک چھوت دار شدید وبائی بیماری
ہے جو ایک خاص زہر سے پیدا ہوتی ہے - اسمین مریض نہایت نقیہ ہو جاتا ہے حلق دُکھتا

ہے اور فائبرس قسم کی کاذب جھلّی اوس مین پیدا ہوتی ہے ۔

اسباب - اس کا بانی ایک قسم کا مائیکروب ہے جسکو ڈفتھیریا بیسلس کہتے ہین - اکثر لڑکے اور وہ لوگ جن کو ایک بار ہوچکا ہے مبتلا ہوتے ہین - گرم ملک اور گرم موسم مین تکان محنت اور کمزوری مددگار اسباب ہین مرض کا مادّہ کاذب جھلی مین ہوتا اور اکثر تنفس کی راہ باہر نکلتا رہتا ہے اسیوجہ سے اگر کسی جگہہ کی میوکس ممبرین پر حلق کی رطوبت لگے تو وہین فائبرینس قسم کی کاذب جھلی پیدا ہوجاتی ہے اور اکثر تیمارداروں اور طبیبون کو دوا لگانے کے وقت اس مرض کا اثر ہوجاتا ہے - بیمار کے مکان اور اسباب مین اس سم کا اثر رہتا ہے اور کامل صحت ہونے کے زمانہ تک اس مرض کی چھوت کا اندیشہ رہتا ہے ۔

علامات - دو سے آٹھہ روز عرصہ معاودہ ہے جسکے بعد طبیعت مضمحل ہوجاتی ہے اور چند دست بھی آجاتے ہین بعدہٗ خفیف جاڑہ اور غنودگی معلوم ہوکر گردن سخت ہوجاتی ہے - اور گلے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے ۔

مقامی علامات - خفیف حالت مین سب مگزلری گلٹی مین ورم اور درد ہوجاتا ہے - فیرنگس کا اگلا حصّہ مبتلا ہونے سے نگلنے مین وقت ہوتی ہے - اگر سوزش مین رزولیوشن ہوجائے تو مریض جلد اچھا ہوجاتا ہے ورنہ مرض شدید ہوجاتا ہے - اس صورت مین فیرنگس کا پچھلا حصّہ بھی مبتلا ہوجاتا ہے - منہ سے رال بہتی ہے ٹانسل گلٹیان متورم - گلٹی مذکور اور نرم تالو پر خاکی رنگ کے نقاط معلوم ہوتے ہین جو آپس مین ملکر بڑے بڑے دھبّے ہوجاتے ہین یہ دھبّے جو کہ دراصل لمف اور جھلّی کے تہ سے بنتے ہین دبیز اور مثل بالائی کے سفید یا ترچھڑی یا سابر کے رنگ کے سفید سیاہی مائل یا زردی لی ہوئی اور سڑن ہونے سے سیاہ ہوجاتے ہین جھلّی مذکور جو دھبّون کی صورت مین ہوتی ہے میوکس ممبرین سے خوب چسپان رہتی ہے اور اوکھاڑنے سے مثل سابق پھر پیدا ہوجاتی ہے اگر خود الگ ہوجائے تو اکثر پیدا ہی نہین ہوتی اگر پیدا بھی ہو تو پتلی اور کمزور ہوتی ہے - جب مرض مہلک ہوجاتا ہے تو یہ جھلّی سامنے کی طرف بڑھکر رخسارہ اور مسوڑہ اوپر کی جانب ناک سے نیچے کی طرف ایسافیگس اور گاہے لیرنگس تک

پہنچ جاتی ہے۔ٹریکیا اور برنکیل ٹیوپ تک پہنچکر وہیں برنکائیٹس پیدا کرتی ہے کاذب جہلّی جب علیحدہ ہونے لگتی ہے تو منہ سے سخت بدبو آتی ہے اور ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلجاتی ہے۔اس کے خارج ہونے سے میوکس ممبرین میں زخم پڑجاتا ہے یا گلاؤ ہوجاتا ہے ناک اور حلق سے اکثر خون نکلتا ہے اور مریض مرجاتا ہے۔شاذونادر آہستہ آہستہ آرام ہوجاتا ہے

جسمی علامات۔شروع میں خفیف بخار ہوتا ہے جلد خشک۔نبض نہ قوی نہ بہت کمزور لیکن نقاہت کے باعث متواتر ہوجاتی ہے۔زبان صاف یا قدرے میلی۔جلد میں اکیموسس اری تھیما یا اندھوریاں نمایاں ہوتی ہیں۔شدید حالت میں مثل اری سپلس سرخ دہبے نکل آتے ہیں ہذیان ہوتا ہے۔پیشاب سرخ رنگ کا جس میں البیومن اور بلڈ کاسٹ ملتے ہیں خارج ہوتا ہے۔موت دفعتًا ہوتی ہے یا بتدریج مریض کمزور ہوکر مرجاتا ہے۔جب دفعتًا موت ہوتی ہے تو اس کا باعث کارڈیک تھرمبوسس ہے سنکوپی نہیں۔گاہے حلق سے سیلان خون ہوکر یا ہوا کی نالی میں جہلی پیدا ہونے سے مریض اسفکسیا سے مرجاتا ہے۔

نتائج۔اسکے انیمیا اور مختلف مقامات کے فالج ہیں۔بعض میں حلق کے عضلات مفلوج ہوجانے سے نگلنے میں دقت ہوتی ہے اور سیال چیز پیتے وقت ناک کی راہ نکل آتی ہے مریض گنگنا کر بولتا ہے۔سوائے اسکے گردن سینہ ہاتھ اور پیر پر فالج بتدریج ہوجاتا ہے اسواسطے سر سیدھا نہیں رکھہ سکتا چلا پھرا نہیں جاتا۔سلی ایری عضلات کے فالج کے سبب بصارت میں فرق آتا ہے جو محدب چشمہ لگانے سے رفع ہوجاتا ہے حرکت کے زایل ہونے کے ساتھ حس میں بھی قدرے فرق پڑجاتا ہے گاہے مختلف جگہوں میں عصبی درد کی شکایت ہوتی ہے یہ عصبی بیماریاں خواہ مرض شدید ہو یا خفیف اکثر تین ہفتہ کے اندر نمایاں ہوجاتی ہیں۔

ماہیت تشریحی۔حلق غذا اور ہوا کی نالی میں سوزش ہونے سے فائبرس قسم کی کاذب جہلی پیدا ہوجاتی ہے۔جب ناک بھی مبتلائے مرض ہو تو نیزل فاسہ میں اس جہلی کا ظہور دیکھا جاتا ہے

کا ذب جہلی نکل جانے کے بعد ابتداءً مرض مین میوکس ممبرین اصلی حالت پر لیکن اخیر مرض مین اوسپر او تہلا یا گہرا زخم یا سلف پایا جاتا ہے - زیرین جبڑے کی جاذب گلٹیان اور طحال صحت سے بڑہی ہوئین اکثر دل کے جوف مین فائبرن کا لوتہڑا جو اسے اٹرنا یا پلمونری آرٹری تک پہنچ جاتا نظر آتا ہے - کسی کے پہیپڑہ مین بعض کے گردہ مین اجتماع خون دکھائی دیتا ہے -

ڈفتیریا تشخیص اسکارلٹ فیور

ڈفتیریا	اسکارلٹ فیور
۱- ایک بار سے زیادہ ہوتا ہے اور ہر مرتبہ اوسکی شدت یکسان ہوتی ہے	۱- اکثر ایکبار ہوتا ہے اگر دوسری بار ہو تو تیزی مثل پہلے کے نہین ہوتی -
۲- باربار عود کرتا اور لیرنکس بہی مبتلا ہوجاتا ہے -	۲- اکثر عود نہین کرتا اور نہ لیرنکس مبتلائے مرض ہوتا ہے -
۳- مرض کے پہلے یا دوسرے دن پیشاب مین البیومن ملتا ہے -	۳- کنولیسنس کیحالت مین پیشاب مین البیومن ملتا ہے -
۴- اسکے نتیجہ سے فالج ہوجاتا ہے -	۴- فالج نہین ہوتا مگر البیومنوریا یا ورم ہوجاتا ہے

انجام - اکثر خراب ہوتا ہے خصوصاً لڑکون مین - موت اکثر چہتیس گہنٹہ کے اندر مقامی سبب یا سمیت کے صدمہ سے ہوتی ہے - پانچوین چہٹے دن جب مریض کو آرام ہونے لگتا ہے تو اکثر سوزش لیرنکس مین پہیل کر مریض اسفکسیا سے مرجاتا ہے اگر اس سے بچ گیا تو کارڈیک اپیتیا یا یوریمک کوما یا کمزوری سے موت ہوجاتی ہے - پیشاب بند ہوجانا یا اوس مین البیومن ملنا - نکسیر پہوٹنا - نبض بہت جلد یا آہستہ چلنا - ہذیان - غنودگی - وقت تنفس وغیرہ خطرناک علامات ہین -

مدت - اس مرض کی دو سے چودہ ۱۴ دن ہے -

حفظ ماتقدم - مریض کو سب سے علیحدہ رکھین - کپڑون کو ڈس انفکٹ کرین - جب اسکول مین

یہ مرض ہو جائے تو بہت ہی احتیاط لازم ہے۔ اگر مریض مرگیا ہو تو کروزیو سیلی میٹ لوشن میں کپڑا اسکو کر لپیٹ کر رکھنا چاہیے تاکہ چھوت نہ لگنے پائے۔

اصول علاج حفظان صحت کے پابندی لازم ہے۔ حلق کا مقامی علاج کریں سمیت کے دفعیہ کی کوشش کریں ملحقات اور نتائج کا علاج کریں۔

اس مرض کے لیے کوئی خاص دوا نہیں ہے صرف شروع سے اخیر تک طاقت بحال رکھنا کافی ہے اسلیے ستر درجہ کی حرارت کے مکان میں صاف بستر پر مریض کو لٹائیں۔ ضرورت ہو تو سلفیورس ایسڈ گیز یا کاربولک ایسڈ سے ہوا اس کرہ کی صاف کریں خفیف مرض میں ہلکا مسہل سیلائن مکسچر وغیرہ دیں زود ہضم سیال غذا مثلاً دودھ شوربہ وغیرہ پلائیں۔ گلے پر پلٹس باندھیں یا سینک کریں۔ دودھ اور گرم پانی عرق گلاب کلوریٹ آف پٹاسیم کے ہلکے سلوشن سے غرارہ کرائیں۔ شدید بیماری میں شروع ہی سے مقوی غذا دیں۔ برف چوسائیں۔ قبض رفع کرنے کے بعد سائٹریٹ یا کلوریٹ آف پٹاسیم کا ایک ڈرام ایک پائنٹ والا سلوشن پینے کو دیں دوا ٹنکچر اسٹیل سب سے عمدہ ہے جسکو بیس سے چالیس قطرے کی مقدار میں دو دو تین تین گھنٹے بعد کونین اور ہیڈرو کلورک ایسڈ کے ساتھ دینا مفید ہے بعض کی رائے میں پٹاسیم آیوڈائیڈ دو سے چار گرین کلوریٹ آف پٹاسیم پانچ سے دس گرین کے ساتھ دینا بہتر ہے۔ کوئی کوئی ٹنکچر اسٹیل دینے سے بیشتر سائنائیڈ آف مرکیوری $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{50}$ حصہ گرین تک استعمال کرنا مفید جانتے ہیں۔ امونیا بارک کیمفر ایتھر مشک وغیرہ کو ضرور استعمال کریں۔ علاوہ انکے برانڈی مکسچر دودھ اور شوربہ جہانتک پی سکے پلاتے رہیں۔

مقامی علاج۔ مقدم ہے۔ کاذب جھلی کو نہ چھیڑیں۔ سوزش محدود کرنے کے لیے کاسٹک لوشن (بیس گرین ایک ڈرام والا) یا کروزیو سبلی میٹ سلیوشن ایک حصہ ہزار حصہ والا حلق میں لگائیں۔ شروع میں سرکہ دو یا تین اونس اور کھولتا پانی ایک پائنٹ ملا کر اسکے ابخرات حلق میں پہونچائیں۔ ٹنکچر اسٹیل ٹرپن ٹائین کاربولک ایسڈ وغیرہ میں سے کسی کو ہموزن گلیسرین میں ملا کر بالوں کی بُہرّی سے کاذب جھلی پر لگائیں ٹنکچر اسٹیل ایک اونس پانی سات اونس ملا کر

یا پرمینگنیٹ آف پٹاسیم چار سے آٹھ گرین آٹھ اونس پانی مین محلول کر کے غرارہ کرین یا کاربولک ایسڈ ننّو گرین آیوڈین پچاس گرین رکٹی فائڈ اسپرٹ ایک اونس پانی سات اونس ملا کر کام مین لائین - رسپارسین (بیس گرین ایک اونس والا) ہر روز دن مین دو مرتبہ حلق مین لگائین - اینٹی ٹاکسین (دس کیوبک سنٹی میٹر) دو تین مرتبہ زیر جلد داخل کرین اوفارمس سولیوشن یعنی منتھال دس گرام ٹولو آل ۳۶ کیوبک سنٹی میٹر لاکر ذرا سی سکوئی کلورائڈ چار کیوبک سنٹی میٹر الکحل ۱۰ کیوبک سنٹی میٹر مین ملا کر لگائین نیز کلورائن واٹر - بورک ایسڈ پراکسائڈ آف ہیڈروجن - آیوڈو فارم - لیکٹک ایسڈ لگانا بھی فائدہ مند ہے -

لعض طبیب کہتے ہین - کہ فاسفیٹ آف سوڈیم کا سلوشن لگانے سے کاذب جھلی گلجاتی ہے لعض کی راے مین پپین Papaine کا سلوشن (فیصدی دھے والا) پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد لگانے سے چند گھنٹے مین جھلی گلجاتی ہے - بچے غرارہ نہین کر سکتے اسلیئے پھٹکری یا ٹنن کسی نلی کے ذریعے حلق مین پھونکدیتے ہین - جب ناک کی لعابدار جھلی بھی اس سوزش مین مبتلا ہوجائے تو سلفیورس ایسڈ بذریعہ آبشار حلق مین پہونچائین لیرنگس گرفتار مرض ہو تو مقیات استعمال کرین مثلاً اپیکاکوانا اور کاربونیٹ آف امونیم بیس بیس گرین ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ ایک ڈرام پانی دو اونس ملا کر ایکہی دفعہ پلائین اگر اس ترکیب سے تنفس مین وقت باقی رہے تو کلوروفارم یا ایتھر سونگھائین اور جو وقت تنفس از حد ہو تو بچون مین ٹریکیاٹمی Tracheotomy اور جوانون مین لیرنگاٹمی Laryngotomy. کا عمل کرین اس عمل سے اگرچہ فائدہ ہوتا ہے لیکن برانکیل ٹیوب مبتلا ہوجانیکی حالت مین بے سود ہے - شامالات اور نتائج کا مناسب علاج کرین چنانچہ فالج کے دفعیہ کے لیے کونائین - اسٹرکنائن مرکبات زنک وقوالاد اور قدرے محرکات کا استعمال کرین گردن پر پلسٹر اور بجلی لگائین جب مریض رو بصحت ہو اور صرف کمزوری باقی رہجائے تو تبدیل آب وہوا کرائین مقویات کا استعمال اور غذا کے پرہیز کی ہدایت کرین -



فصل سوم

ہوپنگ کاف Whooping Cough.

یہ ایک انفکشس بیماری ہے جسمین پہلے زکام ہوتا ہے بعدہٗ تشنجی قسم کی کہانسی باری سے اوٹھتی ہے اسکو اطباء فرنگ پرٹسس Pertussis. اور ہندوستانی کوکر کہانسی کے نام سے مشہور کرتے ہین - یہ اکثر ایک ہی بار ہوا کرتی ہے -

اسباب - داخلی - سم مخصوص کا موثر ہونا - اس مرض کی چہوت بیمار کے تنفس (خواہ اوسمین خاص علامات مرض بہی ظاہر نہ ہوئے ہون) اور اوسکے اسباب مستعملہ کے ذریعہ سے لگجاتی ہے اور یہ وبا بذریعہ ہوا کے دور دور پہیلتی ہے دو برس سے زیادہ عمر کے لڑکون مین بہت جلد اِس چہوت کی تاثیر ہوا کرتی ہے - خارجی - سردی لگنا -

اصلیت - اس باب مین اطباء کا اختلاف ہے کہ یہ مرض کیونکر لاحق ہوتا ہے چنانچہ بعض کہتے ہین کہ ایک قسم کے بسیلس کا اثر ہوا کی نالی کی لعابدار جہلی مین ہوتا ہے جس کے سبب پہلے زکام ہوتا ہے بعدہٗ کہانسی - بعض صاحب اس طرح اپنی رائے ظاہر کرتے ہین - کہ نیوموگیسٹرک نرو کی کسی بیماری غالبًا سوزش ہی سے یہ تشنجی مرض ظاہر ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - گردن کی گلٹیان بڑہی معلوم ہوتی ہین جن کا دباؤ نیوموگیاسٹرک نرو پر پہونچتا ہے - مڈلا ابلانگیٹا اور اوس کی جہلیون مین اجتماع خون پایا جاتا ہے - علاوہ اسکے برنکائٹس - کولیپس یا امفی سیما آفدی لنگز ڈائیلیٹیشن آفدی برنکائی کٹارل نیومونیا کی علامات بہی پائی جاتی ہین -

علامات - کو سہولیت بیان کے لیے تین درجون مین تقسیم کرتے ہین -

اوّل - کٹارل اسٹیج یا زکام کا درجہ - مادہ مرض جسم مین سرایت کرنے سے دو چار روز تک تو علامات نمایان نہین ہوتی ہین بعدہٗ قدرے حرارت معلوم ہوتی ہے ناک بہتی ہے چہینکین

آتی ہین - آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور دیگر علامات زکام کی ظاہر ہوتی ہین - علاوہ اس کے تھوڑی بہت خشک کھانسی بھی گھڑی گھڑی اوٹھتی رہتی ہے بعدہ قدرے بلغم خارج ہوتا ہے یہ علامتین اکثر دو دن سے لیکر دو تین ہفتہ تک رہتی ہین پر بچہ کو کبھی کو دین بیماری کا کچھہ بھی خیال نہین ہوتا -

دوم - اسپازموڈک اسٹیج یعنی تشنجی درجہ - اس مین زکام کی علامتین کم ہوتی جاتی ہین پر کھانسی بدستور رہتی ہے لیکن اوسکی کیفیت مین فرق پڑجاتا ہے یعنی کھانسی باری سے خاص طرح پر اوٹھتی ہے جسکی کیفیت ذیل مین درج کیجاتی ہے -

باری کی کیفیت - باری آنے سے پیشتر گلے مین سرسراہٹ یا خراش یا دیگر کیفیت ہوتی ہے پہلی دفعہ تو نہین لیکن اکثر بچہ کو سرسراہٹ ہوتے ہی اس کھانسی کا خیال آجاتا ہے اور بامید حمایت مان یا دائی کے پاس دوڑ کر بھاگ جاتا اور اوس سے چمٹ جاتا ہے جب کھانسی اوٹھتی ہے تو متواتر کئی اکسپریشن ہوتے ہین جنکے سبب ہوا پھیپڑون سے اسقدر نکلجاتی ہے کہ دم گھٹنے لگتا ہے - سر چہرہ اور گردن کے آوردے خون سے پُر ہوجاتے ہین - آنکھین نکلی پڑتی ہین شاذونادر پیشاب اور پیخانہ خطا ہوجاتا ہے - شدید مرض مین منہ ناک یا کان سے خون نکلتا ہے یا کنجنکٹا یوا مین بھی ایکیموسس پایا جاتا ہے بعد کئی اکسپریشن کے ایک لمبا انسپریشن ہوتا ہے لیکن لیرنگس سکڑجانے کے سبب ہوا ایکایک اندر جانے سے ایک خشک آواز جسکو ہوپ کہتے ہین (جسکی وجہ سے ہوپنگ کاف اس مرض کا نام رکھتے ہین) نکلتی ہے اس طرح کئی بار کھانسنے کے بعد اکثر تو قے ہوجاتی ہے یا لیسدار سفید بلغم ناک یا منہ سے نکلا کرتی جاتی رہتی ہے - خفیف مرض مین باری جاتے ہی لڑکا تکلیفون کو بھول کر کھیلنے کودنے لگتا ہے اگر قے ہوگئی ہے تو کھانا مانگتا ہے لیکن شدید بیماری مین باری کے بعد کمزوری معلوم ہوتی ہے سینہ کے عضلات مین درد - سستی - بیخوابی - دردسر بھوک مین کمی وغیرہ علامتین ہوا کرتی ہین - فیصدی پچاس مریضون خصوصاً دس بارہ مہینے کے بچون مین فرینیم لنگوئی Fraenum Linguæ کے پاس زخم دیکھا جاتا ہے - باری کی کچھہ

تعداد مقرر نہین دن مین دو تین مرتبہ اور جب شدید مرض ہو تو گھنٹے مین دو چار دفعہ ہوا کرتی ہے۔ رات کو دن کی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے جب رات مین باری کی کمی ہونے لگے تو صورت افاقہ کی تصور کیجاتی ہے اور اکثر یہ افاقہ کی صورت چار پانچ ہفتہ کے بعد ہوا کرتی ہے کھانسنے کے وقت تنفس کی آواز بند ہو جاتی ہے اور تنفس کی کوئی آواز سنائی نہین دیتی۔

سوم - افاقہ کا درجہ - اس درجہ مین باری کی تعداد اور شدّت مین کمی ہو جاتی ہے اور ہوپ جاتی رہتی ہے۔ بلغم برنکائٹس کی مانند آسانی سے نکلتا ہے۔ قے بند ہو جاتی اور بدن مین دن بدن طاقت آنے لگتی ہے آخر کو کھانسی بھی بالکل جاتی رہتی ہے اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

ملحقات اور نتائج - بعض ایسے ہین جو کھانسی کی وجہ سے اور بعض اتفاقیہ ہو جاتے ہین مقدم اون مین سے یہ ہین - کپلری برنکائٹس - کولیپس یا امفیسما آف دی لنگس - کٹارل نیومونیا یا درسی - تھائسس - اکیوٹ ٹیوبرکیولوسس - کروپ - کنولشنس - مننجائٹس - سربرل اپوپلکسی - گیسٹرائٹس - انٹرائٹس - ڈائریا - ہرنیا وغیرہ -

مدّت اور اختتام - مدّت مرض چھ سے آٹھ ہفتہ ہین - افاقہ کا درجہ بہت مدت تک رہ سکتا ہے جسمین سردی لگنی یا غذا کی بد پرہیزی سے بیماری عود کر آتی ہے اسواسطے آرام ہونے کے بعد بھی چند ہفتہ تک پرہیز رکھنا چاہیے - اس مرض سے آرام اکثر ہو جاتا ہے موت کم ہوتی ہے جس کا وقوع شاملات خصوصًا سینہ کے امراض لاحق ہونے سے ہوتا ہے۔

تشخیص - اوس حالت مین جبکہ خاص طرح کی تشنجی کھانسی نہین ہوتی اور نہ ہوپ کی آواز آتی ہے تو برنکائٹس سے فرق کرنا مشکل ہے لیکن کھانسی کا نوبتی قسم کا ہونا تھوڑی دیر کے لیے اُبکائیان آنا - بلغم کی کیفیت - درمیانی وقفہ مین کوئی خشکایت نہ ہونا اور کھانسی اوٹھنے کے وقت تھوڑی دیر کے لیے سر کی طرف خون رجوع ہونا وغیرہ تشخیصی علامات ہین -

انجام - یہ ایک شدید مرض ہے اس کے انجام بتلانے مین طبیب کی ہوشیاری درکار ہے
چنانچہ جب کوئی اور مرض شامل نہین ہے تو آرام مین کچھہ شک نہین ہوتا لیکن لڑکے کی عمر بہت
کم ہو خصوصاً جب دانت نکلتے ہون اور مزاج خنازیری ہو تو انجام اچھا نہین ہوتا محتاج ہونا - بڑے
شہرون مین اسکا وبا بن کر پھیلنا - باری کا شدت سے زیادہ تعداد مین آنا - بخار تیز ہونا - امراض شُش
کا ہونا خراب انجام کی نشانیان ہین جاڑہ کے موسم مین جسقدر سردی زیادہ پڑے اوسی قدر یہ مرض
مہلک ہوتا ہے - لڑکون کی نسبت سے لڑکیان زیادہ مرتی ہین اسکارلٹ فیور یا خسرہ کے بعد
جب یہ مرض ہو تو انجام خطرناک ہوتا ہے -

علاج - اس مرض کی کوئی خاص دوا نہین ہے شروع بیماری مین اگر تشخیص ہو جائے تو لحاظ رکھین
کہ تشنجی کہانسی ہونے نہ پائے اگر ہو جائے تو اوسکی شدت مین کمی ہو اور کوئی دوسرا مرض شامل ہونے نہ
پائے خفیف مرض مین تو چندان علاج کی ضرورت نہین پڑتی تاہم بچہ کو اندر مکان مین گرم کپڑا
پہنا کر رکھین - زود ہضم غذا کہلائین اور لعابدار شیرین چیزین مثلاً گوندیان - لعوق سپستان وغیرہ دین
رات کو رٹیرہ یا گردن کے پیچھے بلاڈونا اور سوپ لینیمنٹ مالش کرین - نسخہ بلاڈونا لینیمنٹ دو ڈرام
سوپ لینیمنٹ بائیس ڈرام ملا کر یا ٹنکچر بلاڈونا گلیسرین - کیمفر لینیمنٹ ہر ایک ایک اونس - ملا کر رٹیرہ
پر مالش کرین شدید مرض مین فصد کہولنا تنقیہ کرنا ضرور نہین کیونکہ یہ مرض سوزشی نہین تشنجی ہے اسلیئے
مریض کو گرم رکھین سردی سے بچائین - ہلکا مسہل دیکر لائکر امونیا ایسی ٹیٹس اور وائنم ایپیکا کوانا دین
اور ادویہ دافع تشنج اور مسکن جیسے بلاڈونا - شربت خشخاش - افیون - مارفائن ہیڈروسیانک
ایسڈ ڈائلیوٹڈ کونائم - ہائسائمس - لوبیلیا - ہمپ - ایتھر - کلوروفارم - ولیرین - مشک
وغیرہ کم مقدار مین استعمال کرین اور تاثیر ادویہ پر خیال رکھین - نسخہ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا
اور ایتھر ہر ایک ایک ڈرام - ٹنکچر بلاڈونا بارہ قطرے ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹڈ چہ قطرے - سمپل
سیرپ اور پانی ہر ایک دو دو اونس ملا کر دو ڈرام کی مقدار مین دو برس کے لڑکے کو چار چار گھنٹے بعد
پلا کر دین - یا نسخہ وائنم ایپیکا کوانا ایک ڈرام - ڈائلیوٹڈ ہیڈروسیانک ایسڈ دس قطرے کلورک ایتھر
ڈیڑہ ڈرام - ٹنکچر ہائسائمس ایک ڈرام - کیمفر واٹر تین اونس ملا کر ایک ڈرام کی مقدار مین چار چار گھنٹے

بعد ایک برس سے کے تڑکے کو پلائین - نسخہ کلورل ہیڈریٹ دو گرین - ایلم ایک گرین ٹنکچر بلاڈونا دو منم کاربولک ایسڈ ایک منم - شربت ایک ڈرام - پانی ایک اونس ملاکر ایسی ایک خوراک دو دو یا تین تین گھنٹے بعد پلائین - علاوہ ان دواؤن کے پشت گردن پر کوئی سکن لینیمینٹ مالش کرین مثلاً بلاڈونا لینیمینٹ ہر ایک دو ڈرام - کیمفر لینیمینٹ ڈیڑھ اونس ملاکر رات مین مالش کرین - ٹرپن ٹائن لینیمینٹ ایسی ٹک ایسڈ زردی بیضہ - بلاڈونا لینیمینٹ سب کو ملا کر سینہ گردن اور پشت پر مالش کرنا بھی مفید ہوتا ہے فہرست ادویہ جو اس مرض مین مفید ہین ناظرین کے ملاحظہ کے لیئے ذیل مین درج کیجاتی ہے معدنی تیزاب خصوصاً نائٹرک ایسڈ وایلیوٹڈ کوچینیل - سنکھیا - کچلہ یا اسٹرکنائن برومائیڈ آف پٹاسیم یا ایمونیم - انفیوزن آف کلووز - کم مقدار مین کوئینائن بار بار دینا - کلورل ہیڈریٹ کروٹن کلورل ٹنکچر مر - مقیات وغیرہ - مرض فرمن مین تانبہ جستہ - چاندی اور لوہے کے مرکبات استعمال کرنا یا کاربولک ایسڈ سونگھانا مفید بتلاتے ہین - مقامی علاج کے لیے نائٹریٹ آف سلور سلوشن (بیس گرین ایک اونس والا) یا گلیسرین آف ٹینک ایسڈ یا گلیسرین آف کاربولک ایسڈ (ایک حصہ پندرہ حصہ والا) یا ریسارسین ایک حصہ فیصدی یا دو یا تین گرین آیوڈوفارم ایک اونس سفوف نشاستہ کے ہمراہ بہر یری سے لیرنگس مین لگانا یا کاربولک ایسڈ بطور آبشار حلق مین داخل کرنا بہت مفید ہے - بروموفارم کے پانچ قطرہ کسی شربت کے ہمراہ دینا آجکل زیادہ ترپسند ہے - کونین بھی دوا مفید ہے یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ½ گرین دن مین تین مرتبہ دین - سینہ اور نیوموگیاسٹرک نروسکے متوازی سینک اور بلاڈونا پلاسٹر لگانا وغیرہ مستعمل ہین - ملحقات کا مناسب علاج کرین اور جب مریض رو بصحت ہو تو کمزوری کے دفعیہ کے واسطے مقویات استعمال کرین - آب وہوا خصوصاً سمندر کی جانب تبدیل کرنیکی ہدایت کرین اور جب نقاحت از حد لاحق ہو تو کسیقدر شراب پلائین -

فصل چہارم

ممس Mumps.

تعریف - یہ چہوت دار بیماری ہے جسمین پراٹڈ گلانڈ بوجہ سوزش کے سوج جاتی ہے یہ انگریزی مین پیروٹائٹس Parotitis. اور ہندوستانی مین گلسوا یا کرن مول کے نام سے مشہور ہے۔

اسباب - یہ بیماری اکثر وبائی طور سے پہیلتی ہے - چار پانچ برس کی عمر سے سن شباب تک اس مین مبتلا ہونیکا زمانہ ہے - جہان کثرت سے آدمی اکٹھے رہین مثلاً مدرسہ یا بڑے کنبے والے گہر مین اس کا اکثر ظہور ہوا کرتا ہے اور خراب قسم کے بخارون کے بعد بہی اکثر یہ مرض ظاہر ہوتا ہے۔

علامات - دو تین ہفتہ تک تو مادّہ مرض پوشیدہ رہکر اپنا اثر ظاہر نہین کرتا بعدہٗ بخار ہو جاتا اور برابر یکسان قایم رہتا ہے - بخار کے ساتھہ دو یا تین روز بعد اکثر ایک طرف بعض اوقات دونون طرف کنپٹی کے نیچے جبڑے کی نوک پر ورم ہو جاتا ہے - ابتدا مین ورم کان کے نیچے سے شروع ہو کر اوپر کو زاویہ گوما کی طرف پہیلتا ہے بالآخر چہرہ اور گردن بہی سوج جاتے ہین جسکی وجہ سے چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے - بعض مین سب مگزلری گلانڈ یا ورم کے اطراف کی جاذب گلٹیان اور ٹانسلز بہی سوج جاتی ہین ابتدا مین ورم چپٹا ہوتا ہے دبانے سے دب جاتا ہے اور مرکز بہ نسبت کنارون کے سخت ہوتا ہے بعدہٗ چپٹا پن جاتا رہتا ہے اور اونچا ہونے لگتا ہے - حرکت سے مثلاً مونہہ کہولنے چبانے نگلنے اور دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے بات کرنے مین بہی تکلیف ہوتی ہے گاہے مونہہ سے رال نکلتی ہے کبہی بیمار بہرا ہو جاتا ہے پانچوین چہٹے دن ورم کم ہونا شروع ہو کر آٹھوین روز تک بالکل زائل ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف سے خشک چہلکے اوتر جاتے ہین - بعض مریضون مین آرام ہونے کے بعد مقام پر

سختی رہجاتی ہے کسی مین پیپ بھی پڑجاتی ہے اور کان کے اندر یا باہر پھوٹ جاتی ہے۔
بعض دفعہ اس بیماری کے ساتھ ہی یا بعد کو خصیون مین ورم ہوجاتا ہے کسی مین عجب دور ہوتا ہے کہ پراٹڈ گلٹی کی سوزش کے بعد خصیہ کی طرف سوزش منتقل ہوتی اور جب اوسکو آرام ہوتا ہے تو پھر پراٹڈ گلٹی مین سوزش ہوجاتی ہے اور اسی طرح سے کئی بار ہوکر آرام ہوجاتا ہے گاہے اس کے نتیجہ سے ٹسٹیکل چھوٹا ہوجاتا ہے۔عورتون مین پستان یا خصیۃ الرحم یا لبیا کی طرف سوزش منتقل ہوا کرتی ہے۔

تشخیص۔گردن کی جاذب گلٹی کی سوزش سے اسکو اس طرح شناخت کرتے ہین کہ لمفیٹک گلٹی کی سوزش مین ورم ناہموار اور کان کے سامنے ہوتا ہے ریمس کے پیچھے نہین ہوتا ہے گلٹی ہلانے سے ہلتی اور عین جلد کے نیچے محسوس ہوتی ہے برخلاف اسکے ممس مین ورم ریمس کے پیچھے شروع ہوتا ہے گلٹی ہلانے سے نہین ہلتی جڑ پھیلی ہوتی ہے اور ایک جگہ قایم رہتی ہے دبانے سے درد ہوتا ہے۔

انجام۔اچھا ہے۔

علاج۔کی تو چندان ضرورت نہین بغیر علاج کے آرام ہوجاتا ہے لیکن جب بہت تکلیف ہو تو محنت نہ کرنے دین۔ایک ہلکا مسہل دیکر سیلائن مکسچر یا لائکر امونیا ایسی ٹیٹس مکسچر دین تاکہ بخار کم ہو بعد ازان کو ئینائن استعمال کرین۔ہلکی غذا مثل دودھ شوربہ سیگو وغیرہ کھلائین۔مقام ورم پر گرم پانی سے سینکین اور روئی باندھین۔بعض اوقات تنقیہ کے لیے جونک بھی لگاتے ہین۔مقام ماؤف اگر پک جائے تو شگاف دیکر پیپ نکالدین۔کمزوری کے لیئے مقویات اور محرکات کا جیسے امونیا اور بارک مشک شراب وغیرہ استعمال کرین۔آرام کے بعد اگر سختی رہجائے تو ٹنکچر آیوڈین یا کیمفر آئل مالش کرین۔مثاس ٹمس طریقہ سے سوزش اگر خصیہ یا خصیۃ الرحم وغیرہ کی طرف منتقل ہوجائے تو مسٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر پراٹڈ ریجن پر لگاکر سوزش کو منتقل کرائین

فصل پنجم

ان فلوان زا Influenza.

تعریف - یہ ایک وبائی قسم کا زکام ہے جو گاہے گاہے بہت سے آدمیون کو ایکدم سے ہوجاتا ہے متقدمین کا خیال تہا کہ یہ مرض ستارہ کی گردش سے ہوا کرتا ہے بدینوجہ اسکو انفلوئنزا کہتے ہین کیونکہ اسکے لغوی معنی اثر کے ہین -

اسباب - نشیبی اور مرطوب ملکون مین موسم کے تبادلہ کے وقت اُن موقعون پر جہان آدمیون کا کثرت سے اجتماع رہتا ہے یہ مرض پہیل جاتا ہے اور اسقدر تیزی سے پہیلتا ہے کہ ایکدم مین بہت سے مقامون مین موثر ہوجاتا ہے -

علامات - مادۂ مرض کے داخل ہوتے ہی سستی کاہلی اعضا شکنی ہوتی ہے اور یہ علامتین چند گہنٹے سے دو تین ہفتہ تک موجود رہتی ہین - بعدہٗ جاڑہ لگتا ہے اور زکام کی علامتین معہ خفیف بخار کے نمایان ہوتی ہین - جلد خشک اور گرم - نبض ابتدا مین کودنے والی ممتلی سریع اخیر مین ملایم باریک اور بطی - عصبی و عضلاتی کمزوری - دردسر - دوران سر ناک بہنا - گاہے نکسیر پہوٹنا - ذائقہ بگڑ جانا حلق منہ اور زبان مین درد وغیرہ کی علامتین پائی جاتی ہین - علاوہ انکے پیشانی مین درد ہوتا ہے بعض اوقات کان کے اندر سوزش یوسٹیکین ٹیوب کی راہ پہیل جاتی ہے جس سے کان مین طرح طرح کی آوازین آتی ہین - یا سماعت مین فرق پڑجاتا ہے - لیرنگس یا برنکیل ٹیوبز تک سوزش پہیل جائی تو آواز بہاری ہوجاتی یا بیٹہہ جاتی ہے خشک کہانسی اور کوتاہ دمی ہوتی ہے - سینہ پر تناؤ اور بوجہہ معلوم ہوتا ہے بہوک کم یا زائل ہوجاتی ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے - بعض آدمیون مین فم معدہ پر درد ہوتا ہے اُبکائیان آتی ہین دست اور قے لگجاتے ہین زبان ایسی حالت مین سرخ پڑجاتی ہے - اس بخار مین اگر کوئی مرض شامل نہ ہو تو چار سے آٹہہ دن کے اندر کرائسس

یا لاکسس سے آرام ہوجاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف باقی نہین رہتی شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناک اور حلق سے سوزش آگے بڑھکر اکیوٹ یا کیپلری برنکائٹس یا نیومونیا پیدا کرتی ہے ایسی حالت مین وقت معمولی پر آرام نہین ہوتا۔

تشخیص - عام زکام مین بھی قریبًا یہی تکلیفین ہوا کرتی ہین لیکن وبائی زکام دفعتًا بہت سے آدمیون کو ہوجاتا ہے جسمین کمزوری اور تکلیف از حد ہوتی ہے -

انجام - اکثر تو آرام ہوجاتا ہے لیکن باعث کمزوری درد مفاصل عصبی درد اور کھانسی کے صحت کلّی دیر مین ہوتی ہے بچے بڈھے اور کمزور لوگون مین یا ان مین جن کو امراض قلب یا شش موجود ہین انجام خراب ہوتا ہے کسی سال مین اسکی وبا مہلک ہوتی ہے -

علاج - ضعف آور ادویہ مضر ہین کیونکہ اس مین مریض کمزور ہوتا ہے - ہوادار ٹھنڈے مکان مین ہوا کے رخ سے بچا کر مریض کو لٹا رکھین - شروع مین ایک ہلکا مسہل دین - اُبکائیان آتی ہون تو مقئی ادویہ دین جبکہ بخار اور درد سر تکلیف دہ ہون تو نسخہ ذیل استعمال کرین - نسخہ اینٹی پائرن ایک ڈرام امونیا کارب ۲۴ گرین ٹنکچر کلوروفارم کمپاؤنڈ تین ڈرام پانی آٹھ اونس ملاکر چار چار گھنٹہ کے بعد بہ تعداد ایک اونس دین - غذا ہلکی زود ہضم کھلائین اور برف کا پانی پلائین - کمزوری کی حالت مین دودھ شوربہ امونیا شراب وغیرہ دین - اخیر مرض مین کونینا ئن استعمال کرین - زکام رفع کرنیکو صرف پانی کے بخارات یا ادسمین ایتھر کلوروفارم کونا لکم وغیرہ ملاکر بطور انجرات استعمال کرین تدابیر بالا کے ہمراہ نسخہ ذیل کو کام مین لائین - نسخہ وائنم اپیکاکوانا دو ڈرام - سیرپ آف ہمیڈ سمس تین ڈرام - انفیوزن آف لنسیڈ چھ اونس ملاکر چار چار گھنٹے بعد ایک اونس کی مقدار مین دین - سوتے وقت دس گرین ڈوورس پوڈر دین لیکن دیگر ترکیبات افیون دینے مین احتیاط رکھین - سینہ کی تکالیف رفع کرنیکو مسٹرڈ پلاسٹر یا تخشکما سینگی چھاتی پر لگائین یا گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے سینکین - نیمونیا ہوجائے تو امونیا بارک کلوریک ایتھر شراب وغیرہ محرکات کا استعمال کرین - بلغم سینہ مین جمع رہے تو مقیات کے ذریعہ سے اخراج کرائین - جسم کے درد رفع کرنیکو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو نینائن کے ساتھ

ضرورت ہو تو افیون یا مارفائن بھی دے سکتے ہین افاقہ کے زمانہ مین جب کھانسی ہو جائے
تو سیرپ آف کوڈین نصف سے ایک ڈرام کے مقدار مین دین یا نسخہ ذیل کا استعمال کرین
کوڈین چار گرین - ایسڈ ہیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۴ ۲ قطرہ - وائنم اپیکاک ایک ڈرام ٹنکچر
لائیمونس ڈیڑھ ڈرام - ایسڈ ہیڈروبرومک ڈائیلیوٹ ایک ڈرام - گلیسرین چھ ڈرام ایکوا کلوروفارم
اتنا کہ پورا چھ اونس ہو جائے آدہا اونس کی مقدار مین استعمال کرائین جب کہ کھانسی اوٹھے
جب مریض اچھا ہو جائے تو سردی سے محفوظ رکھنے کی ہدایت کرین مقویات استعمال
کرین غذا مین پرہیز اور آب و ہوا تبدیل کرائین -

فصل ششم

امراض متعدّیہ از حیوان بانسان

اس جماعت مین چار امراض ہین جو کہ گھوڑے گدہے اور خچّرون مین اکثر ہوتے ہین مگر چھوت
لگجانے سے انسان بھی مبتلا ہو جاتے ہین -

اوّل گلانڈرس Glanders. یہ ایک چھوت دار مرض ہے جو گھوڑے کا زہر سرایت
کرنے سے ہوتا ہے اسمین علاوہ شدّت بخار کے انسان کے ناک کی میوکس ممبرین مین
سوزش ہو جاتی ہے اور تمام جسم پر دانے نکل آتے ہین -

اسباب - مریض کو گھوڑے کی ناک کی رطوبت لگنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے چنانچہ
گھوڑا جب ہہنتا تا ہے تو رطوبت مذکورہ سائیس وغیرہ پر گرنے سے یا بذریعہ ہوا کے اثر
کر جاتی ہے - بعض دفعہ اسباب و ساز وغیرہ کے ذریعہ سے بھی نیز مریض انسان سے تندرست
آدمی یا گھوڑون کو بھی ہو سکتا ہے اس کی سمیّت کا نام بیسی لس میلئی Bacillus Mallai
یہ مرض اکیوٹ اور کرانک ٢ دو قسم کا ہے -

ا - اکیوٹ - اسمین سم کے موثر ہونے کے تین سے آٹھ دن کے بعد بخار ہوتا ہے

کمزوری بدرجہ غایت اور شدید درد سر اور درد مفاصل ہوتا ہے اور اکثر قے اور دست لگجاتے ہین - ناک کی لعابدار جہلی سوج جاتی ہے اور اوسکے اوپر چہوٹے چہوٹے دانے نکل آتے ہین جن کے پہوٹ جانے سے گہرے زخم پڑجاتے ہین جن سے ابتدا مین سڑی ہوئی پتلی و بدبودار رطوبت نکلتی ہے بعدہٗ زیادہ مقدار مین اور خون آمیز - ناک بند ہوجاتی ہے جس وجہ سے موہنہ سے سانس لینا پڑتا ہے - اس کیفیت کے بعد پہنسیان و گومڑیان جسم کی مختلف جگہون مین نکل آتی ہین جن مین بہت جلد پیپ یا سڑن ہوجاتی ہے گاہے سیاہ رنگ کے آبلے چہرہ سینہ آونگلی اور عضو تناسل پر نمایان ہوتے ہین بعد ازان مقام ماؤف پر گنگرین ہوجاتا ہے - پسینہ بہی بدبودار نکلتا ہے - اس بیماری مین کمزوری اسقدر ہوتی ہے کہ آدمی نڈہال ہوجاتا ہے ہذیان بیہوشی اور دیگر خراب علامات نمایان ہوتی ہین جن سے سپٹی سیمیا کا لاحق ہونا معلوم ہوتا ہے آخرکار دوسرے ہفتہ کے اخیر یا تیسرے ہفتہ کی ابتدا مین مریض راہی ملک بقا ہوجاتا ہے -

۲ - کرانک - یہ کم ہوتا ہے اسکی مقدم علامات یہ ہین کہ ناک سے پیپ اور خون آمیز رطوبت نکلتی ہے - تنفس مین وقت آواز مین فرق - بدبودار پسینہ اور جوڑون کے نزدیک پہوڑے پہنسیون کا ظہور ہوتا ہے چند عرصہ کے بعد ناک کی درمیانی دیوار مین زخم ہوکر سوراخ ہوجاتا ہے اور بتدریج تمام دیوار گلجاتی ہے جسم لاغر اور طاقت زائل ہوجاتی ہے - آخرکار دست اور قے شروع ہوجاتے ہین اور کمزوری کے باعث سے مہینون یا برسون ایڑیان رگڑ کر مریض جان بحق ہوتا ہے -

دوم فارسی Farcy. یہ بیماری گلانڈرس سے چندان علیحدہ نہین صرف اتنا فرق ہے کہ مریض کو گہوڑے کی ناک کی سمیت اگر انسان کے منخرین پر اثر کرے تو اوسکو گلانڈرس کہتے ہین اور جب وہ زہر کسی جگہہ پیوست ہوکر اپنا اثر جاذب گلٹی اور آوردون پر کرے تو فارسی مشہور کرتے ہین -

اسباب - مثل گلانڈرس کے ہین اور اوسی خاص زہر کے اثر سے ہوتا ہے لیکن

اتنی بات قابل یادداشت ہے کہ جب سم مخصوص کسی زخم کی راہ پیوست ہو تب یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے اور اکثر سائیسون کو ہوا کرتی ہے - یہ مرض اکیوٹ اور کرانک دو قسم کا ہے -

۱- اکیوٹ میں جہاں سمیت پیوست ہوتی ہے سوزش شروع ہو کر قرب و جوار کی جاذب گلٹیاں اور آوردے سوج جاتے ہیں اور بہت دور تک خانہ وار جہلی میں پیپ پڑجاتی ہے بعد ازاں کمزوری از حد ہوتی ہے - اس حالت میں آرام ہونا ممکن ہے لیکن جب مختلف مقامات میں پیسچول یا گنگرین ہوجائے اور ناک سے بھی بدبودار رطوبت نکلے تو آرام ہونا ممکن ہے -

۲- کرانک - جس جگہہ رطوبت مخصوص لگتی ہے اوس مقام پر خراب قسم کا زخم پڑجاتا ہے بعد ازاں سر بغل اور بازو میں اسی قسم کے زخم ہوجاتے ہیں اس سبب سے بخار - کمزوری و لاغری ہوجاتی ہے اگر گلانڈرس بھی شامل ہوجائے تو مریض یا را بمیا یا استھنیا سے مرجاتا ہے گا ہے اسکا انجام اچھا بھی ہوتا ہے - مدت مرض معلوم نہیں ہے -

سوم - ایکوائینا مائٹس .Equinia Mitis یہ ایک چھوتدار بخار ہے جو گھوڑے کے مرض گریز .Grease یعنی اڑی کے سبب سے شس گلٹی کی سوزشی رطوبت کے لگنے سے آدمیوں کو ہوجاتا ہے -

علامات - لرزہ سے بخار چڑہتا ہے - سستی اور کاہلی ہوتی ہے - پیپ دار دانے جسم پر نمایاں ہوتے ہیں جو کہ سوکھہ کر کھرنڈ بندہ جاتے ہیں اور اوترجانے کے بعد نشان باقی رہجاتے ہیں -

انجام - ان سب امراض کا خراب ہے کیونکہ یہ سب بیماریاں مہلک اور خطرناک ہیں - ہاں کرانک فارسی کو بعض اوقات آرام ہوجاتا ہے -

علاج - مقدم تدبیر یہ ہے کہ انسان کو یہ مرض ہونے نپائے اگر ہوجائے تو مقام مسموم کو تیز کاسٹک سے جلانا چاہیئے بذریعہ محرکات اور مقویات کے طاقت بحال رکھیں پابندی

حفظان صحت کی ضرورت ہے - بعض طبیب سلفائیڈ آف سوڈیم یا میگنیشیم اس خیال سے کہ اس مرض میں ایک کائی کا خلل ہوتا ہے استعمال کرتے ہیں - فارسی میں دس پندرہ گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ڈکاکشن سنکونا کے ساتھ دیتے ہیں - سنکھیا اور اسٹرکنائن کا استعمال بھی بعضوں کی رائے میں مفید ہے - پھوڑوں پر شگاف دیں اور زخم کا معمولی علاج کریں منخرین اور دیگر گڑھاؤں کو اینٹی سپٹک لوشن سے صاف کریں -

چہارم - ایکٹی نومائی کوسس Actinomycosis تعریف مع اسباب - بانی اس مرض کا ایک نباتی تخم بنام ایکٹی نومائی سس یا رے فنگس ہے جو بذریعہ آلات الہضم یا آلات تنفس داخل جسم انسان ہو کر سوزش پیدا کرتا ہے - سوزشی مقام پر ادبھار نمایاں ہوتے ہیں جن میں پیپ پڑ کر آخر کار پھوٹ جاتے ہیں یہ مرض غالباً نباتی غذا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ہوتا ہے -

علامات - اکثر زیریں جبڑہ پر شروع میں سوزش ہو کر ایک ادبھار نمایاں ہوتا ہے جو کہ سخت ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتا رہے گا - سوزش ہو کر ادبھار سکڑ جاتا ہے اور شل سیکٹر کس کے نظر آتا ہے لیکن اکثر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور پھوٹ کر سائنس ہو جاتا ہے جس سے رطوبت اخراج پاتی ہے - اگر آنتوں میں یہ کیڑا چھپ جائے تو اس مقام پر ایک سفید رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی ہے گا ہے اس کی دیوار میں بھی ادبھار ہو جایا کرتے ہیں بعدہ جگر میں بھی سوزش ہو کر دبل ہو جاتے ہیں اگر آلات تنفس میں کیڑا قیام پذیر ہو تو برنکائیٹس اور نمونیا پیدا کرتا ہے اس قسم کے برنکائٹس میں بلغم کی دو تہ پائی جاتی ہیں اوپر کی تہ صاف اور نیچے کی غیر شفاف ہوتی ہے جس میں کائی موجود رہتی ہے - جب شش مبتلائے مرض ہوتا ہے تو سل کے مطابق علامات ہوتی ہیں - لیکن اس مرض میں اکثر شش کا زیریں حصہ مبتلا ہوتا ہے اور بلغم میں ٹیوبرکل نہیں ملتا ہے - پلوریسی اور پریکارڈائیٹس بھی اس کے باعث ہو جایا کرتی ہیں -

تشخیص - کائی کا تخم ملاحظہ کرنے سے بخوبی تشخیص ہو جاتی ہے -

علاج - اگر زہر ین جبڑہ پر ہو تو کاٹ کے نکال دینا اور کچ دینا سب سے عمدہ علاج ہے لیکن جب اعضاے اندرونی مین ہو تو اس صورت مین آرام ہونا قطعی ناممکن ہے تاہم ایوڈائڈ آف پٹاسیم بہ تعداد دو گرین ہر روز استعمال کرانے سے افاقہ کی صورت نظر آتی ہے

پنجم - ملگننٹ پسچول یا شاربن Charbon. یہ چھوت دار مہلک مرض ہے جو انسان مین کم لیکن بھیڑ - بیل اور گھوڑے وغیرہ جانورون مین اکثر ہوتا ہے -

اسباب - مادۂ مرض کا بدن مین پیوست ہونا - اس مرض کے جانورون کا گوشت کھانا مکھی اور مچھر کا اس سم کا حائل ہو کر انسان کے بدن پر پہونچانا - یہ مرض جوانی مین اکثر ہوتا ہے اسکی سمیت کا نام بسی لس انتھریسس B. Anthracis ہے -

علامات - زہر اکثر کھلی ہوئی جگہہ مثلاً چہرہ یا لب پر لگ جاتا ہے جہان ایک سرخ نقطہ سا مچھر کے کاٹنے کے موافق ہوتا ہے بعد ازان اوسی سرخی کے مقام پر ویسیکل نکل آتا ہے جسمین کھجلی اور چمک ہوتی ہے اور کھجلانے سے وانہ ٹوٹ جاتا ہے چوبیس ۲۴ سے چھتیس ۳۶ گھنٹہ کے عرصہ مین وہ جگہہ متورم اور قدرے سیاہ پڑجاتی ہے - جون جون سوزش بڑہتی ہے اطرافی جلد ناہموار سخت سیاہ اور سرد مسام ہوتی ہے منہ سے رال ٹپکتی اور بو آتی ہے تنفس مین دقت ہوتی ہے پسینہ کثرت نکلتا ہے - نبض باریک اور متواتر چلتی ہے - ہذیان ہوتا ہی اور مریض نڈھال ہو کر آٹھ دن کے اندر سپٹیمیا کی وجہ سے مرجاتا ہے -

علاج - جتنا جلد ممکن ہو مقام مسموم پر شگاف لگا کر گرم لوہے یا پٹاس فیوزا یا کلورائڈ آف زنک سے جلائین اور کاربولک لوشن سے ڈریس کرین - صاف ہوادار مکان مین مریض کو لٹائین ہلکی زود ہضم غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین دیتے رہین - محرکات اور مقویات مثلاً شراب کوئنائن ٹنکچر اسٹیل اور معدنی تیزاب وغیرہ استعمال کرین - کلوریٹ آف پٹاسیم سلوشن بجائے پانی کے پلائین سلفائٹ آف سوڈیم آدھا ڈرام یا سلفائٹ آف میگنیشم ۲۰ گرین انفیوزن کواشیا ایک اونس ملا کر ایک ایسی خوراک دن مین تین مرتبہ دین ½ گرین آیوڈین کا سلوشن زیر جلد انجکٹ کرنا بھی مفید ہوتا ہے -

بعض اطباء اپیکا کیوانا زخم پر لگاتے بہی ہین اور ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار مین کہانے کو بہی دیتے ہین -

فصل ہفتم

اری سپلس Erysipelas.

تعریف - یہ ایک شدید بخار ہے جسمین کمزوری بہت ہوتی ہے اور جلد پر سوزش ہو کر اطراف مین پہیلتی اور گاہے خانہ دار جہلی مین بہی ہوجاتی ہے اسکو عوام سینٹ اینتہنیز فائر St. Anthony's Fire. اور ولیسی اطبا سرخ بادہ مشہور کرتے ہین - یہ مرض باعتبار سبب دو طرح کا ہے - اوّل ٹرامیٹک یعنی ضربی جو مقام ضرب سے شروع ہوتا ہے اور علم جراحی سے تعلق رکہتا ہے - دوم اڈیوپیتہک جو بسبب ایک خاص سمیّت کے ہر مقام سے لیکن اکثر سر اور چہرہ سے ظاہر ہوتا ہے اس کا بیان مختصر طور سے درج ذیل ہے -

اسباب - اس کا بانی ایک قسم کا مائکروب ہے جسکو اسٹرپٹوکوکس اری سپلیٹس کہتے ہین - یہ سم بذریعہ ہوا یا اسباب مستعملہ کے یا کسی اور طرح سے پیوست ہوکر اثر کرتا ہے مریض کا بدن چہو جانے یا انسان کی معرفت مثلاً تیماردار یا طبیب کے بہی پہیل سکتا ہے - یہ عجیب کیفیت ہے کہ اس کے اثر سے زچاؤن مین پیوپرل فیور Puerperal Fever اور شفاخانہ جات مین ہاسپٹل گنگرین پیدا ہوجاتا ہے اور ان مرضون کے زہر کے اثر سے یہ مرض نمایان ہوتا ہے - گویا ان امراض کی ایک ہی قسم کی سمیت اور ایک ہی طرح کی بنیاد ہے - گاہے یہ مرض وبائی طور سے بہی پہیلتا ہے اکثر سردی اور گرمی کے زیادہ ہونے غذا کی بدپرہیزی کرنے اور نیز رنج و فکر سے لاحق ہوتا ہے بعض اوقات ظاہرا کوئی سبب نہین معلوم ہوتا - نوزاد بچّون اور بیس برس سے چالیس برس کی عمر والون کو اکثر ہوتا ہے اور عورتون کو ایام حیض مین اور ایسے اشخاص جن کو ایک مرتبہ یہ مرض ہوچکا ہے یا کسی اور وجہ سے کمزور ہین یا نقرس

یا گردہ کے امراض مین مبتلا ہین یا جن مین خون زیادہ ہے وہ بھی اس مرض کی طرف مائل رہتے ہین۔

علامات۔ مادہ مرض دس سے چودہ روز تک بیکار رہتا ہے بعدہ جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے لگاتار کمتا ہے گاہے کمیں چڑہتی ہے بخار کے دوسرے تیسرے روز جلد پر کہین ایک سرخ دہبہ اور ورم معلوم ہوتا ہے۔ اکثر ناک یا کان کے ایک جانب یا ایک طرف سے گوشہ دہن یا رخسارہ یا زیرین پپوٹہ پر سرخی اور سوجن شروع ہو کر آہستہ آہستہ تمام چہرہ سر گردن اور شانہ تک پہیل جاتی ہے۔ چہرہ بہیئت ہو جاتا ہے۔ آنکہین کہل نہین سکتین اور ناک بند ہو جاتی ہے مقام ماؤف کی جلد گرم سخت تنی ہوئی سرخ اور چمکدار ہوتی ہے اور وہان درد بہت ہوتا ہے۔ جس طرف کہ ورم بڑہتا ہے کنارہ سرخی اور سوجن کا بخوبی معلوم ہوتا ہے لیکن جدہر سے ورم ہٹتا ہے وہان یہ کیفیت نہین ہوتی جز ماؤف اور صحیح مین بخوبی تمیز نہین ہو سکتی ہے اکثر تو ورم ایک ہی جانب کو بڑہتا ہے لیکن گاہے چارون طرف یکسان پہیلتا ہے جہان خانہ دار ساخت زیادہ ہے وہان ورم زیادہ اور درد کم ہوتا ہے اور دبانے سے گڑہا پڑجاتا اور جہان خانہ دار ساخت کم ہے اور جلد تنی ہوئی (سر اور کان) وہان سوجن کم اور درد شدید ہوتا ہے اگر سوزش بہت تیز ہے تو مقام ماؤف پر شفاف دانے یا آبلے نمایان ہوتے ہین جن کے پہوٹنے سے زخم ہو جاتے ہین اور قرب وجوار کی جاذب گلٹیان اور آوردے بہی مبتلائے سوزش ہو جاتے ہین مقامی سوزش ہونے سے بخار مین کمی نہین ہوتی بلکہ ترقی ہوتی ہے چنانچہ پہلے ہی دن حرارت جسم ۱۰۴ سے ۱۰۵ درجہ تک ہو جاتی ہے۔ نبض ممتلی مضبوط فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ ضربات تک چلتی ہے۔ اکثر تیسرے روز حرارت جسمی کی انتہا ہو جاتی ہے لیکن سوزش کی ترقی کی حالت مین حرارت اور بہی بڑہ سکتی ہے حتی کہ ۱۰۶ سے ۱۰۷ درجہ تک ہو جاتی ہے شام کو صبح کی نسبت زیادہ ہوتی ہے زبان میلی یا خشک بہورے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ گاہے پیشاب مین البیومن یوریا زیادہ اور کلورائیڈ نمک کم پائے جاتے ہین۔ جن لوگون کے چہرہ سے اس سوزش کی ابتدا

ہوتی ہے اونکو خصوصًا شب مین بے چینی کی زیادتی اور خیالات کا انتشار یا ہذیان ہوا کرتا ہے یہ ہذیان اکثر پیسو لیکن شرابیون مین اکثر قسم کا ہوتا ہے۔ سوزش کے پانچوین چھٹے دن بخار اوتر جاتا ہے۔ سرخی اور سوجن بھی کم ہوجاتی ہے اور چھلکے اوترتے ہین لیکن جب یہ مرض عود کرآ ئے یا کوئی دوسرا مرض شامل ہو تو مدت مرض بڑھجاتی ہے۔

ملحقات (۱) دماغ اور اوس کی جہلیون مین سوزش کا پہیلنا بہت خطرناک ہے کیونکہ سوزشی رطوبت کا دباؤ دماغ پر پڑنے سے کوما ہو کر مریض مرجاتا ہے (۲) لیرنگس کی طرف سوزش کا جانا جسمین مریض دم گھٹ کر مرجاتا ہے (۳) برنکائیٹس (۴) کنجسچن آف دی کڈنی (۵) دلم کریا۔

اقسام یہ تین ہین۔ اول سمپل یا کیوٹینیس Cutaneous. جسمین سوزش فقط جلد مین محدود ہوتی ہے جو اکثر رزولیوشن ہوکر آرام ہوجاتی ہے دوم فلگمونس یا سلولوکوٹینیس جسمین سوزش خانہ دار ساخت تک پہونچتی ہے اس مین پیپ پڑجاتی ہے گاہے سڑن بھی ہوجاتی ہے۔ سوم ڈفیوزڈ یعنی غیر محدود۔ اس مین سوزش خانہ دار ساخت مین برابر پہیلتی جاتی اور پیپ پڑجاتی ہے ایک اور قسم ہے جسکو ارے ٹک Erratic یا مائگرے ٹری Migratory کہتے ہین یہ بیقاعدہ طور پر جسم کی مختلف جگہون مین پہیلتی ہے۔ اسمین سوزش کی تیزی اور سوجن کم ہوتی ہے اور بخار بھی کم ہوتا ہے لیکن حرارت جسم مین جلد جلد تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ یہ قسم بہت دنون تک رہتی ہے اور نقرس وجع مفاصل اور گردہ کے مریض یا بوڑھے آدمیون مین ذرا سے خراش سے اکثر ہوجاتی ہے چنانچہ ایک شخص کو جو بہت فربہ اور شحیم تہا اک بلسٹر لگانے سے اس قسم کا مرض ہوکر رفتہ رفتہ تمام جسم پر پہیل گیا اور ایک مہینے تک رہا۔

کیفیت تشریحی۔ جلد کی سوزش اور اوسکے نتائج کے علاوہ شدید مریضون مین خون ہمیشہ پتلا اور سیاہ ہوتا ہے اور بخوبی مضبوطی کے ساتھ نہین بنتا۔ تمام اعضائے اندرونی مین خصوصًا پہیپڑون مین اجتماع خون کا ہے سوزش پائی جاتی ہے۔ دماغ کی خاکی بناوٹ کی باریک شرائین مین امبولس ملتے ہین۔ گشش اور سر کی چھوٹی شرائین مین قدرے پیپ ملتی ہے

انجام - یہ ایک شدید مرض ہے خصوصاً جب کہ چہرہ اور سر مبتلائے مرض ہون - جب یہ مرض وبائی طور سے پہلے اور سوزش کا میلان گلاٹس یا دماغ کی طرف ہو - مقام ماؤف سیاہ پڑجائے یا اوسپر نیلے رنگ کے آبلے ہو کر پیپ پڑجائے یا سٹرن ہو اور مریض بچہ بڈھا شراب خوار یا مبتلائے مرض گردہ ہو تو انجام خراب اور خطرناک ہے -

حفظ ما تقدم - طبیب اور تیمار دارون کو ایسا بندوبست کرنا چاہیئے کہ انکے ذریعہ سے اسکی سمیت پھیلنے نہ پائے اسلیئے تاوقتیکہ ہاتھ ڈس انفکٹنٹ لوشن سے نہ دہولین اور کپڑے بدل نہ ڈالین کسی مریض خصوصاً زچہ اور مجروحون کے پاس نہ جائین - جب دار الشفا مین اس کا ظہور ہو تو مریض کو دوسری علیحدہ جگہہ مین کردین - مکان سابق صاف کر ڈالین اور اوسمین ڈس انفکٹنٹ ادویہ مثلاً سلفر جلائین -

علاج - مریض کی طاقت بذریعہ مقوی اور محرک ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا کے بحال رکھین ضعف آور دوا ندین اسلیئے کہ کمزوری پہلے ہی سے ہوتی ہے - مریض کو سب سے علیحدہ صاف ہوادار مکان مین ہوا کے رخ سے بچا کر رکھین - حفظان صحت کے قواعد کا برتاؤ کرین نمکین ملینات سے دست خلاصہ رکھین - ٹنکچر اکونائٹ یا بلاڈونا بیماری کے روکنے کیلئے دیتے ہین لیکن عمدہ اور نفع بخش خاص دوا اس مرض مین ٹنکچر اسٹیل ہے جسکو زیادہ مقدار مین جلد جلد دینے سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ ٹنکچر اسٹیل کلورک ایتھر - گلیسرین ہر ایک چالیس قطرے - پانی ڈیڑہ اونس ملا کر چار چار گھنٹے بعد خفیف مرض مین اور گھنٹہ گھنٹہ بعد شدید حالت مین دین - اکثر پہلی دوسری خوراک دینے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے یعنی سوزش رکتی ہے مقام ماؤف کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے - درد اور سوجن مین کمی ہوتی ہے - طاقت آتی ہے حرارت کم ہوجاتی اور نیند بخوبی آتی ہے یہ افاقہ کی علامتین جیسے ظاہر ہون مقدار دوا کی کم کرتے جائین - بعض اطبا کو ٹنکچر اسٹیل سے علاج مین ناکامیابی ہوئی اسوجہ سے کہ یہ دوا کم مقدار مین اور دیر دیر مین دیگئی - کمزوری کی حالت مین مقویات مثلاً امیونیا - بارک کونین شراب وغیرہ دین نیند لانے اور درد رفع کرنے کو افیون یا برومائڈ آف پٹاسیم اور کلورل ہیڈریٹ

دین - دیگر تکالیف کا مناسب علاج کرین -

مقامی علاج - مقام ماؤف پر اکثر ٹنکچر آیوڈین لگاتے ہین لیکن بہتر ترکیب یہ ہے کہ سوزشی کنارون سے ذرا آگے نائٹریٹ آف سلور کی بتّی سے لکیر کھینچین تاکہ جلد مین اڈیما ہو انفلامیشن ہوکر خانہ دار ساخت اور جلد جڑ جائے اور سوزش آگے نہ بڑھے - سیدہ نشاستہ یا میگنیشیا کارب وغیرہ سفوف سوزشی مقام پر چھڑک کر روئی سے ڈھک دین - ہیر اکسیس ایک یا دو ڈرام سادہ مرہم یا مکھن ایک اونس ملاکر لگانا بھی مفید ہے کلوڈین کسٹر آئل کا سٹک لوشن - کاربولک لوشن لینیمنٹ یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا وغیرہ لگایا کرتے ہین نیز نائٹرک ایسڈ لوشن ایک حصہ ہزار حصہ کا استعمال مفید ہے - درد زیادہ ہو تو پوست کے جوشاندہ سے یا بلاڈونا گرم پانی مین ملاکر سینکین اور روئی سے ڈھک دین - فلگ مونس اری سپلس مین جب پیپ پڑجائے یا ورم کی وجہ سے تناؤ بہت ہو تو بڑے بڑے شگاف لگائین - اری سپلس کے دھبہ کے اطراف مین ٹرامیٹسن Taumaticin (یعنی گٹا پرچہ کلوروفارم مین حل کیا ہوا) اور اکتھی ال لگانا چاہیئے تاکہ بڑھنے نہ پائے اور خاص دھبہ پر ویسلین اور اکتھی ال ہموزن لگانا چاہیئے انشاءاللہ ۴۸ سے ۷۲ گھنٹہ کے اندر آرام ہوجائیگا -

شاملات کا مناسب علاج کرین چنانچہ جب گلاٹس مین آماس ہو تو مقام آماسیدہ پر او تھلے شگاف لگائین یا ٹریکیاٹمی کردین -

فصل ہشتم

پائمیا Pyaemia.

تعریف - یہ بیماری خون مین ایک سمیت داخل ہونے سے ظاہر ہوتی ہے جسکی وجہ سے جسمی پرورش مین ایسا فتور ہوتا ہے کہ کیلریز مین فائبرن منجمد ہوکر مختلف مقامون مین دنبل پیدا کرتا ہے یہ امر زیر بحث ہے کہ یہ مرض کس قسم کی رطوبت کے پیوست ہونے سے ہوتا

ہے بعض طبیب اس خیال کہ یہ ایک سڑی ہوئی شئے یا خراش دار رطوبت خون مین شامل ہونے سے ہوتا ہے سپٹیمیا Septicæmia یا آئی کریمیا Ichorhæmia کہتے ہین بعض پیپ کے جذب ہونیکی وجہ سے جوکہ قدیمی خیال ہے پائی ایمیا کے نام سے مشہور کرتے ہین - اسمین شک نہین ہے کہ یہ مرض خون مین کسی قسم کی سمیت داخل ہونیسے ہوتا ہے خواہ وہ کسی قسم کی ہو اسکی سمیت کا نام اسٹرپٹو کاکس پایوجینس ہے -

چونکہ پائی ایمیا ضرب وغیرہ کے بعد اکثر لیکن ذاتی طور پر کم ہوتا ہے اسوجہ سے زیادہ تر علم جراحی سے متعلق ہے صرف امور متعلقہ علم طب کا مختصراً بیان ہوگا -

اسباب - علاوہ چوٹ اور اعمال جراحی کے (۱) ہڈیون مثلاً کنپٹی کی ہڈی مین پیپ پڑجانا (۲) انڈوکارڈائٹس یا فلیبائٹس ہونا - (۳) درونی یا بیرونی عضو مین ایبسسس یا گنگرین ہونا - (۴) پتہ یا آنتون کی میوکس ممبرین مین زخم ہونا (۵) سرخ بادہ یا دیگر زہریلے مادہ کا کسی ذریعہ سے جسم مین پیوست ہوجانا (۶) چھوتدار بخار مثلاً اسکارلٹ فیور کا ہونا بعض اوقات ظاہرا کوئی سبب نہین معلوم ہوتا - زچاؤن مین یہ مرض بہت شدید ہوتا ہے لہذا اُس کا بیان علیحدہ دو فقرون مین کیا جائیگا -

علامات - اکثر تو بے معلوم شروع ہوتی ہین لیکن شدید مرض مین خوب ظاہر ہوتی ہین یعنی کبھی بار بلا اوقات معینہ جاڑہ لگتا ہے اور پھر گرمی معلوم ہوتی ہے بعدہٗ بدن گرم ہوجاتا ہے نبض جلد جلد چلتی ہے پھر پسینہ آجاتا ہے پہلے دن کے اخیر مین حرارت جسم ایکسو چار سے ایکسو پانچ درجہ یا زیادہ ہوجاتی ہے اور بیقاعدہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے جسمی اور دلی کمزوری ہوجاتی ہے مریض بے چین اور سست پڑا رہتا ہے جلد ہلکی زردی مائل ہوجاتی ہے گاہے یرقان ہوجاتا ہے - جسم پر اکثر سرخ دھبے یا نقاط گاہے الائیان یا شفاف یا پیپ دار دانے نمودار ہوتے ہین - شروع ہی سے پیاس زیادہ لگتی ہے زبان اکثر چمکدار یا میلی کبھی سرخ پڑجاتی ہے غثیان اور قے گاہے پتلے بدبودار دست آنے لگتے ہین نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے تنفس بہی صحت سے زیادہ ہوتا ہے اور اسمین شیرین

بو آتی ہے - پیشاب مین البیومن ملتا ہے تھوڑے عرصہ کے بعد جسم کے مختلف حصون مین تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی جلد لعابدار آبدار جھلی عضلات خانہ دار ساخت دیوار قلب پھیپڑہ طحال وغیرہ مین خون خارج ہوتا ہے - بوجہ سوزش کے پھیپڑہ اور جگر سخت پڑجاتے ہین مختلف اعضاء مثلاً دماغ ششش جگر طحال گردہ - مفاصل وغیرہ مین دنبل نمایان ہوتے ہین گاہے جلد اور خانہ دار آبدار جھلی مین سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے شدید مرض مین مقامی تبدیلیان مذکورہ بالا ظاہر ہونے نہین پاتین کہ سمیت کا سکس اثر دل پر ہونے سے مریض مرجاتا ہے اگر بچگیا تو مریض بہت جلد کمزور ہوجاتا ہے عضلات تحلیل - چہرہ پھیکا اور بیچا ہوا ہوتا ہے دل کا فعل متواتر کمزور غیر منتظم اور وقفہ دار ہوجاتا ہے جو نبض کے ملاحظہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہے زبان بھوری اور خشک ہوتی ہے دانت اور ہونٹون پر سیاہ پپڑی جمجاتی ہے - ہذیان ہوتا ہے پاخانہ پیشاب بستر پر بلا اختیار ہوجاتا ہے اور آخر کو کنولشنز یا کوما مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے - اگر آرام ہو تو شفائی کلی عرصہ مین ہوتی ہے -

علامات مذکورہ تو اکثر دیکھی جاتی ہین لیکن بعض مریضون مین فرمن طور سے انکا ظہور ہوتا ہے جو کہ شدید اور تیز نہین ہوتین البتہ عرصہ بعید تک رہتی ہین - ایسی حالت مین بعض دفعہ ظاہرا افاقہ ہوجاتا ہے لیکن مرض پھر عود کرتا ہے اور اعادہ کی شدت مین کمی ہوتی ہے - اس طرح مہینون اور برسون گذر جاتے ہین آخر کار کوئی پھیپڑہ کی بیماری اور خصوصاً خنازیری و آتشکی مزاج والون مین ہونے سے مرنے کا اندیشہ رہتا ہے -

تشخیص - ابتداء مرض مین رومیٹک فیور اری سپلس نیومونیا ٹائفس و ٹائفائیڈ فیور سے قدرے اشتباہ ہوجاتا ہے لیکن یہ خیال رکھنے سے کہ پائی ایمیا اکثر کسی عمل جراحی یا سوزشی مرض مثلاً سرخ بادہ کے پیچھے ہوتا ہے اور اوسکی علامات شروع ہی سے شدید ہوتی اور بہت جلد ترقی پذیر ہوکر نڈھال کردیتی ہین تشخیص بخوبی ہوجاتی ہے -

انجام - خراب ہے - فیصدی پچھتر مریض اکثر پہلے ہی ہفتہ کے اندر مرجاتے ہین فرمن حالت مین بسبب اعادہ اور افاقہ کے مریض تین ماہ یا زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے -

تدبیر حفظ ماتقدم - سرخ بادہ کے موافق ہے -

علاج - شروع ہی سے بذریعہ زود ہضم غذا اور مقوی ادویہ کے روحی اور جسمی طاقت کو بحال رکھین چنانچہ بارک امونیا اور ایتھر وغیرہ اس مطلب کے لیے عمدہ ہین لیکن کونین زیادہ مقدار مین ڈائلوٹڈ نائیٹرک ایسڈ کے ساتھہ چار چار یا چھہ چھہ گھنٹے کے بعد تا وقتیکہ کوئی نسرم کی علامات نہون دینا بہتر ہے علاوہ ازین اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً سلفائیٹ یا ہائپو سلفائیٹ آف سوڈیم یا میگنیشم ادویہ بالا کے ہمراہ دینا بعض طبیب بہت فائدہ مند جانتے ہین - درد سر تپ اور تشنگی رد کرنے کو مناسب ادویہ سے علاج کرین - مقامی تکالیف کے دفعیہ مین تدبیر واجبی کام مین لائین - فرمن حالت مین زود ہضم غذا مقوی ادویہ مثل کونین مرکبات فولاد اور کارڈ لیور آئل دین اور آب وہوا کا بندوبست کرنا ہی کافی علاج ہے -

فقرہ اوّل

پیورپرل فیور Puerperal Fever

تعریف - یہ ایک قسم کا سپٹیسیمیا ہے جو زچاؤن کو بعد وضع حمل تین دن کے اندر خون مین سمیت کے جذب ہونے سے ہوتا ہے اس کو ہندوستان مین پرسوت کہتے ہین -

اسباب - وضع حمل کے بعد رحم یا فرج کے اندر کوئی خارجی چیز جسکا نکلنا ضروری ہے مثلاً آنول یا نفاس کا خون وغیرہ رہجائے اور اسکے اجزا متفرق ہون یا جنین رحم مادر مین سڑ جائے یا رحم کی کوئی ساخت یا رسولی بوقت وضع حمل بچہ کے سر کے دباؤ سے چھلجائے تو ان صورتون مین ایک سمیت پیدا ہوجاتی ہے جو براہ یوٹرائن سائنس جنکے منہ پلاسنٹا اوکھڑ جانے کے بعد کھلجاتے ہین یا رحم کی چھلی ہوئی سطح کے ذریعہ سے جو اکثر اس یا سر وکس یوٹرائی پر وضع حمل کے وقت ہوتی ہے یا صرف رحم کی لعابدار جھلی کے وسیلہ سے جذب ہوکر

یہ مرض پیدا کرتی ہے علاوہ ازین پیوریرل پرٹونائیٹس اری سپلس ڈفتھیریا یا اسکارلٹ فیور وغیرہ کی سمیت کے اثر سے بہی زچّہ اس مرض مین گرفتار ہوجاتی ہے خفیف مرض مین عروق جاذبہ کے ذریعہ سے سمیّت جذب ہوتی ہے ایسی صورت مین اگر سبب دور نہ کیا جائے اور سمیّت برابر جذب ہوتی رہے تو آخر کار مرض خطرناک ہوجاتا ہے اگر ویٹرا ین سائنسیز کے ذریعہ سے سمیت جذب ہو تو مرض بہت جلد ترقی پکڑ کر مہلک ہوجاتا ہے۔

ہدایت۔ تیماردار طبیب اور طالبعلم حکمت کو چاہیئے کہ ہرگز ہرگز پیوریرل فیور والی عورت اور پرٹونائٹس اری سپلس۔ ڈفتھیریا اور اسکارلٹ فیور کے مریض اور نعش کو ملاحظہ کرکے زچّاؤن کے پاس نہ جائین نہ اونکے اسپنج اور اسباب مستعملہ کو زچہ کے کام مین لائین۔ مریضہ کے ملاحظہ کے بعد ہاتھہ کانڈیز سلوشن کاربولک لوشن یا بائی کلورائیڈ آف مرکیوری سلوشن وغیرہ سے دہوڈالین اور حفظان صحت کی پابندی مثل اری سپلس کے کرین۔

مقامی علامات۔ اکثر تو رحم اور گردن رحم اور فرج مین سوزش کیوجہ سے آماس ہوتا ہے اور اوسکے قرب وجوار کی خانہ دار ساخت مین بہی سوزش ہوتی ہے اور پلوک سلولائٹس ہوجاتا ہے رحم کی لعابدار جہلی ڈہیلی پڑجاتی ہے اور اوسکی سطح پر ایک کاذب جہلی مثل ڈفتھیریا کے پیدا ہوجاتی ہے رحم سکڑتا نہین اور اوسکی دیوار ملایم سوجہی ہوئی ہوتی ہے فرج اگر چہل گئی ہے تو ایک زرد رنگ کا مادّہ اوس جگہہ چمٹا ہوا رہتا ہے۔

علامات۔ وضع حمل کے دوسرے تیسرے روز اکثر علامات کا ظہور ہوتا ہے چوتھے پانچوین روز کم کیونکہ اس عرصہ مین چہلے ہوے مقام کو آرام ہوجاتا ہے لہذا سمیت جذب نہین ہوسکتی اور جب یہ سمیّت اثر کرجاتی ہے تو اکثر بے معلوم یا کسی قدر جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے۔ حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۶ درجہ تک اور نبض فی منٹ سؤ سے ایکسو چالیس ضربات تک ہوجاتی ہے۔ انہین علامات سے اس مرض کا قوی شبہ ہوتا ہے۔ رحم کے مقام پر خفیف گاہے شدید درد ہو کر تمام شکم مین پہیل جاتا ہے اور نفخ ہوجاتا ہے جس سے مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ پہیکا بجہا ہوا اور متفکر آنکھین بیٹہی ہوئین اکثر اخیر تک ہوش

وحواس درست رہتے ہین بعض مرتبہ شب مین کبھی بڑاتی اور کبھی ہوش مین آجاتی ہے - تنفس وقت سے جلد جلد ہوتا ہے اور اس مین غیرین بوآتی ہے - زبان ترمیلی مرنے کے قریب سیاہ خشک ہوجاتی ہے - دست آتے ہین اور قے سیاہ ہواکرتی ہے - دودہ اوترتا نہین یاکم ہوتا ہے نفاس اکثر تو نہین ہوتا اگر ہو بھی تو خراب اور بدبودار شدید مرضون مین جو پہلے ہفتہ کے اندر ہی مرجاتے ہین کمزوری ازحد نبض متواتر سوت کے موافق باریک یا وقفہ دار - ہذیان اور نفخ شکم ہوتا ہے آخر کو بدن سرد ہوکر مریضہ مرجاتی ہے علامات مذکورہ سب بیمارون مین یکسان نہین ہوتین یعنی کسی مین کوئی علامت شدید ہوتی ہے کسی مین کوئی چنانچہ کسی مین نفخ شکم - کسی مین کمزوری - کسی مین اسہال اور قے اور ہذیان ہوتے ہین بعض حالتون مین سمیت اسقدر تیز ہوتی ہے کہ قبل ظہور مقامی علامات کے مریضہ مرجاتی ہے -

بعض مریضہ مین مزمن طور سے علامات کا ظہور ہوتا ہے - ابتدائی علامات مثل اکیوٹ کے ہوتی ہین - دوسرے ہفتہ مین جسم کے جابجا حصون مین پیپ پڑجاتی ہے اور کل علامات سپٹیسمیا کی نمایان ہوتی ہین یعنی جاڑہ بار بار لگتا ہے اور بخار ہوتا ہے اور جسم زرد ہوجاتا ہے کہین اریتھیما (دیکھو جلدی امراض) یاسرخ دہبے نکل آتے ہین جسم کے کنکٹو ٹشو اور بڑے بڑے جوڑون مین سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے اور حرکت کرنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے آنکھ مین پیپ پڑجاتی ہے کارنیا مین سڑن ہوجاتی ہے آخرکار آنکھ بالکل بگڑجاتی ہے پھیپھڑہ پلورا اور پریکارڈیم مین بھی پیپ پڑجاتی ہے -

مقامی امراض شاملہ (۱) پریٹوناٹٹس اکثر ہوتا ہے اسیوجہ سے بعض طبیب اسکو اور پریٹوناٹٹس کو ایک ہی مرض قرار دیتے ہین (۲) نیومونیا - پلورسی - پریکارڈائیٹس البیومنوریا سوزش جگر اور یرقان وغیرہ -

تشریح بعد وفات - سہولیت کے لیے چار درجہ پر تقسیم کرکے بیان کیا جاتا ہے -

(الف) نہایت شدید قسم مین کوئی مقامی علامت ظاہر نہین ہونے پاتی کہ مریضہ مرجاتی ہے۔

(ب) یہ درجہ اکثر دیکھا جاتا ہے اسمین سیرس ممبرین خصوصًا پلورا پریکارڈیم پریٹونیم مبتلا ہوتی ہین۔ شدید حالت مین پریٹونیم مین قدرے سیرم ہوتا ہے آنتون مین ہوا اور اجتماع خون پایا جاتا ہے شکم کے کل اعضائے اندرونی خصوصًا رحم کے بالائی حصہ جگر کے زیرین حصہ اور آنتون کے اوپر فائبرن ہوتا ہے پلورا اور پریکارڈیم مین قدرے سیرم ہوتا ہے علاوہ اس کے بڑے بڑے جوڑون کی سائینوویل ممبرین مین سوزشی علامات اور پیپ پائی جاتی ہین۔

(ج) اس درجہ مین میوکس ممبرین خصوصًا امعا کی مبتلا ہوتی ہے چنانچہ اسمین کہین کنجیسچن اور کہین زخم پائے جاتے ہین اور آنتون کی لعابدار طبق کے نیچے اور گردہ کی ساخت اور مثانہ کی میوکس ممبرین مین مخرجیہ خون پایا جاتا ہے علاوہ اسکے نیوموینا کی علامات بھی دیکھی جاتی ہین۔

(د) یہ درجہ امبولس اٹک جانے سے ہوتا ہے چنانچہ مختلف جگہہ جسم مین خصوصًا پھیپھڑہ۔ جگر۔ طحال گردہ عضلات اور کنکٹو ٹشیو وغیرہ مین دنبل دیکھے جاتے ہین۔

علاج۔ (۱) سمیت کا مقام دریافت کرکے ویجائنا مین ہلکا کاربولک یا بائی کلورائڈ آف مرکیوری لوشن یا کانڈیز سلوشن ٹنکچر آیوڈین وغیرہ انجکٹ کرین تاکہ سمیت زیادہ جذب نہونے پائے۔ (۲) جب تک سمیت کا زور رہے طاقت کو محرک اور مقوی ادویہ اور اغذیہ سے بحال رکھین ابتدائی لرزہ کے دفعیہ کے لیے نائٹریٹ آف پائلوکارپین $\frac{1}{4}$ گرین کی مقدار مین پندرہ پندرہ منٹ بعد دیے جائین جب تک کہ پسینہ اور پیشاب خارج نہ ہو۔ علاوہ اس تدبیر کے گرم بوتل بدن پر پھیرنا گرم کپڑا پہنانا اور ڈمل سنٹ ادویہ کا کھلانا بھی اس مطلب کے لیے مستعمل ہے۔ دل کی ضربات کم کرنے کو ایک ایک قطرہ ٹنکچر ایکونائٹ آدھ آدھ گھنٹے بعد پلائین لیکن نبض کمزور ہونے کی حالت مین دینا ناجائز ہے۔ حرارت

کم کرنے کو دس سے بیس گرین تک کونائن ہیڈروبرومک ایسڈ ملا کر دین - سیلی سلک ایسڈ بیس گرین یا سلی سلیٹ آف سوڈیم استعمال کرین - اگر بخار مین تخفیف نہو تو دار بر گس ٹنکچر بہت مفید ہے - جب نفخ شکم ہو اور نبض کمزور ہو تو ٹرپن ٹائن بیس بوند میوسیلج کے ہمراہ دینے سے عصبی تحریک ہوتی ہے -

نسخہ - اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن دو اونس زردی بیضہ مرغ دو عدد کے ہمراہ ملا کر اوس مین میوسیلج آف گم اکیشیا چار اونس - سیرپ آف لمن ڈیڑھ اونس ٹنکچر بلاڈونا چار ڈرام سلوشن آف مارفائن دو ڈرام - ایسنس آف پیپرمنٹ ایک اونس - کلوروفارم واٹر دس اونس تک ملا کر چار ڈرام کی مقدار مین تین تین گھنٹے بعد کھائین مسہلات معرقات اور مقیات کی تو اکثر ضرورت نہین ہوتی لیکن جب مسہل کی حاجت پڑے تو کیلومل ۳ گرین اکسٹراکٹ کالوسنتھ کے ساتھ دین - خفیف مرض مین جب مختلف مقامات مین پیپ پڑ گئی ہو ٹنکچر اسٹیل دس پندرہ بوند کی مقدار مین دیا کرین - نیند لانے اور بیچینی رفع کرنے کو ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفائن ٹیبلز سلوشن یا انیٹھی مفید ہے - اگر پریٹونائیٹس ہو جائے تو اوپیم اور بلاڈونا کو مقدم سمجھین -

نسخہ - اکسٹراکٹ آف بلاڈونا بارہ گرین - ڈوورس پوڈر ۴۸ گرین ملا کر بارہ گولی بنائین اور ایک ایک گولی دو دو ۲ گھنٹے بعد دین جب تک کہ اثر نہو دیگر تکالیف کا مناسب علاج کرین -

فقرہ دوم

پیورپرل افیمرا Puerperal Ephemera زچّہ کا بخار

تعریف - یہ ایک خفیف نوبتی بخار ہے جو نازک مزاج عورتون کو وضع حمل کے چند روز بعد ہوا کرتا ہے اسکو ویڈ Weed. بھی کہتے ہین -

اسباب - ایام وضع حمل مین سردی لگنا مثلاً (ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جانے مین یا کپڑا

اوتارتے یا بستر بدلتے وقت سردی لگجائے یا بدہضمی بوجہ بدپرہیزی غذا - تکان فکر رنج و غم بے آرامی بے خوابی وغیرہ اسکے سبب ہین - علاوہ اسکے کسی وجہ سے دودہ پستان سے بخوبی نہ نکلے توبھی ایک قسم کا بخار ہوجاتا ہے مثلاً پہلی دفعہ وضع حمل مین ایک تو دودہ دیر سے اوترتا ہی ہے دوسرے اوترنے سے پہلے ہی اگر بچہ کو چھاتی سے لگا دیا جائے تو دودہ کا نکلنا بند ہوجاتا ہے یا دودہ اتنا زیادہ ہو کہ بچہ کے پینے سے کم نہو یا پستان سخت ہون یا بچہ کمزور ہو یا بھٹنی بیٹھہ جائے یا چھوٹی ہو یا بہت بڑی کہ بچہ بخوبی نہ دبا سکے یا پستان کے لیکٹیل ڈکٹ میل سے بند ہون اور لڑکے کے چوسنے سے نہ کھلین سر پستان پر زخم ہون اور بوجہ درد کے دودہ پلایا نجائے تو ان سب صورتون مین دودہ بخوبی چھاتی سے نہین خارج ہوتا اور پستان تنی رہتی ہین جس سے ایک قسم کا عصبی بخار بیقاعدہ طور پر جاڑہ سے چڑہتا ہے اور جاڑہ کے بعد گرمی اور پسینہ کا درجہ یکے بعد دیگرے نمایان ہوتا ہے بعض اطبّا اس مرض کو ملک فیور Milk Fever یعنی دودہ کے بخار کے نام سے مشہور کرتے ہین -

علامات - سستی - کاہلی ہول دلی ہوتی ہے - جاڑہ کے ساتہہ سر پیٹہہ اور ہاتہہ پیرون مین درد ہوا کرتا ہے - چھاتیان دُکھتی ہین - پیاس بہت معلوم ہوتی ہے نبض جلد جلد غیر منتظم چلتی ہے یہ سردی کا درجہ بہت دیر تک رہتا ہے بعد ازان گرمی کے درجہ مین چہرہ سرخ تمتمایا معلوم ہوتا ہے روشنی کی برداشت نہین رہتی - کنپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے نبض جلد جلد بھری ہوئی چلتی ہے - چھاتیان سخت تنی ہوئی اور درد کرتی ہین - پہر پسینہ کثرت سے نکلتا ہے اور کل تراوشین بخوبی ہونے لگتی ہین - بخار اوتر جاتا ہے باری کے درمیان مین زبان میلی رہتی - جی متلاتا قے ہوتی اور قبض رہتا ہے - دودہ اور لفاذ کم یا بند ہوجاتا ہے بعض اوقات قدرے خیال منتشر ہوجاتا یا خفیف ہذیان ہوجاتا ہے پست ہمتی بدرجہ غایت اور بارگوگی کی علامات نمایان ہوتی ہین - اکثر چوبیس ۲۴ سے اڑتالیس گھنٹے مین بخار اوتر جاتا ہے اور علاج بخوبی ہو تو پہر نہین آتا ورنہ وقفہ دار یا دائمی قسم کا ہوکر شدید ہوجاتا ہے -

تشخیص - اس بخار مین جب شدت اور تیزی ہو تو پیورپرل فیور سے قدرے شک ہوتا ہے لیکن اس کا جلد اترنا اور شکم مین درد ہونا شبہ رفع کر دیتا ہے -

انجام - اچھا ہے -

علاج - سردی کے درجہ مین گرم کپڑے اڑائین - گرم بوتل ہاتھ پیر اور دیگر اعضا پر بہتر ہین اگر گرم نوشیدنی اشیاء مثلاً گرم پانی یا چاء وغیرہ پلائین -

گرمی کے درجہ مین معرقات اور ملینات کا استعمال کرین -

پسینہ کے درجہ مین سردی سے بچائین - کپڑے بدلنے یا اوتارنے کی ضرورت ہو تو بحفاظت تمام اوتارین - زود ہضم ہلکی غذا استعمال کرین - اگر زبان میلی ہے اور غذا معدہ مین ہے تو مقئی دوا دین - چھاتیون کا درد رفع کرنے کے لیے چند جونکین لگائین پانچ گرین کی مقدار مین کافور عصبی تسکین کے لیے دین - اگر پستان بہت تنے ہون تو بچہ کے ذریعہ سے یا بریسٹ پمپ Breast pump. کے وسیلہ سے دودھ نکال دین اور پٹی کی مدد سے چھاتیون کو سہارا دین - اگر سوزش ہو جائے تو سینک کرین یا پولٹس باندھین - پیپ پڑ جانے کی حالت مین شگاف دیکر پیپ نکالدین - اور مقوی اور محرک ادویہ سے طاقت بحال رکھین -

حصہ دوم

اس حصہ مین ۵ فصلین ہین جن مین وہ جسمی امراض داخل ہین جو جسم کے مختلف حصون مین یکبارگی یا یکے بعد دیگرے نمودار ہوتے ہین ان مین بہت سے امراض بیرونی یا درونی سمیت سے پیدا ہوتے ہین اور بعض موروثی ہین -



فصل اوّل

روماٹیزم Rheumatism. یعنی وجع مفاصل

تعریف - یہ ایک جسمی بیماری ہے جسکی خاص کیفیت یہ ہوتی ہے کہ جوڑون مین ورم اور درد ہوتا ہے عضلات اور ہڈیون مین بہی درد ہوتا ہے - اطبائے عرب اسکو وجع مفاصل اور ہندوستانی گٹھیا کہتے ہین -

اصلیت - کی بابت رائے مختلف ہے اکثر طبیب متفق الرائے ہین کہ اس کا باعث ایک سمیت از قسم لیکٹک ایسڈ ہے جو بہ سبب فتور پرورش اور رزیشات کے پیدا ہوکر خون مین اسقدر زیادہ مقدار مین جمع ہوجاتی ہے کہ گروے اُسے خارج نہین کرسکتے اس سمیت کا خراب اثر خصوصًا وائٹ فائبرس ٹشیو - فیشیا - فائبروسیرس ممبرین - رباطات اور جوڑون پر ہوتا ہے چونکہ اس تیزاب کے اجزا ہیپیٹرہ مین متفرق نہین ہوتے بلکہ خون مین ملے ہوئے بائین جوف قلب مین جاتے ہین اسواسطے اسی حصۂ دل پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے - خون مین فائبرن زیادہ ہونے کی وجہ سے بفڈ اینڈ کپڈ کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے -

اقسام - اکیوٹ اور کرانک ہین - سہولیت بیان کے لیے ہر ایک کا جدا جدا فقرہ مین بیان لکھا جاتا ہے -

فقرہ اوّل

اکیوٹ روماٹیزم

یہ ایک شدید بیماری ہے - اسمین شدت سے بخار جوڑون مین درد دل مین فتور اور نقصان ہوتا ہے اس کو اکیوٹ آرٹیکیولر روماٹیزم یا رومیٹک فیور بہی کہتے ہین - اگرچہ یہ مرض ہمیشہ

مہلک نہین ہوتا لیکن اکثر شاملات سے خرابی لاحق ہوتی ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض گاہے موروثی ہوتا ہے ہر عمر مین ہوتا ہے لیکن زیادہ تر سولہ سے پینتیس ۳۵ سال کی عمر مین۔ نہایت سرد یا گرم ملک مین توکم لیکن معتدل اور تر ملکون مین جہان تبدیلی موسم یکایک ہوتی ہے زیادہ ہوتا ہے۔ مضروب جوڑ زیادہ جسمین حرکت زیادہ ہوتی ہے زیادہ مبتلا ہوتا ہے۔ ایکبار اس مرض مین مبتلا ہونا رنج وغم فکر صرف نباتی غذا کہانا (جیساکہ بعض اقوام ہنود مین دستور ہے) اسکے مائل کرنیوالے اسباب ہین۔ غریب اور محنتی مردون کو اکثر ہوتا ہے (خارجی) یکایک سردی لگنے یا بہیگنے سے جاڑہ معلوم ہونا جیساکہ پسینہ نکلنے یا بدن گرم ہونے کیحالت مین ہوا مین بیٹھنے یا بہیگا کپڑا دیر تک پہنے رہنے سے ہوتا ہے۔ فتور ہاضمہ حبس حیض یا زیادہ عرصہ تک دودہ پلاتے رہنا اسکارلٹ فیور کے نتیجہ سے بہی ہوتا ہے بعض دفعہ کوئی سبب ظاہرا نہین معلوم ہوتا ہے۔

علامات۔ یکایک بیچینی اور جاڑہ سے بخار ہوتا ہے جسکے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے بعد ہاتہہ پیر کے جوڑون مین سختی آجاتی ہے اور شدت سے درد ہوتا ہے گاہے ایسا ہوتا ہے کہ عرصہ دراز تک مختلف مقامات جسم مین خفیف درد ہوا کرتا ہے بعد ازان یکایک بڑے بڑے جوڑون مین ورم ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے غرضکہ بیماری جب خوب اچھی طرح سے ظاہر ہوجاتی ہے تو مریض کی حالت نہایت خراب اور قابل ترس ہوتی ہے کیونکہ مریض بیچین اور ناچار ہوتا ہے درد کے مارے حرکت توکیا کپڑے کے بوجہہ کی بہی برداشت نہین ہوتی سوزش مین دون بدن ترقی ہوتی ہے اور یکے بعد دیگرے بڑے بڑے جوڑ گاہے دونون طرف کے مقابل جوڑ ایک ساتہہ اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین بخار جو بہت شدید ہوتا ہے برابر آٹہہ دس دن تک رہتا ہے اس حالت مین چہرہ تمتایا ہوا۔ سرخ۔ گرم اور سیلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جسم سے پسینہ تیزابی کیفیت کا نکلا کرتا ہے چنانچہ اسکی شناخت لٹمس پیپر لگانے سے ہوسکتی ہے حرارت جسمی ۱۰۰ سے ۱۰۴ درجہ تک ہوجاتی ہے اور چوبیس گھنٹے مین کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ شدید حالت مین ایکسو پانچ درجہ پر پہونچ جاتی ہے

جب اس سے زیادہ مثلاً ایکسونو یا ایکسو دس درجہ تک ہوجائے تو مرض مہلک ہوتا ہے
نبض متواتر منتظم ممتلی مضبوط اور سریع ہوتی ہے پیاس بہت لگتی ہے زبان تر اور میلی ہوتی ہے
تھوک مین تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے اکثر قبض رہتا ہے گاہے نہین بھی پیشاب سرخ یا
کم مقدار مین ہوتا ہے جسمین لتھیٹس اور یوریا بہت پایا جاتا ہے کلورائیڈ نمک نہین یا کم ملتے
ہین ہذیان کسی حالت مین نہین ہوتا مگر شاملات کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ مرض
اکثر عود کیا کرتا ہے۔

خاص کیفیت اور شاملات اس مرض مین اکثر مٹاسٹسس یعنی امالہ ہوا کرتا ہے چنانچہ
سوزش ایک جوڑ کو چھوڑ کر دوسرے مین دوسرے سے تیسرے مین منتقل ہوا کرتی ہے گاہے
منتقل ہونے کے بعد مقام سابق مین عود کرآتی ہے اس سے چندان خطرہ نہین ہے۔
لیکن جب یہ مرض اعضائے اندرونی مین منتقل ہوجائے تو البتہ نتیجہ خراب ہوتا ہے چنانچہ
جب حجاب القلب اور قلب کی طرف رجوع ہو تو مرض کا خراب اثر تصور کیا جاتا ہے۔ یہ
کیفیت جوان اور شدید مریضون کمزور آدمیون اور اُن شخصون مین جن کی فصد اس مرض کے
تنقیہ کے لیے لیگئی ہو اکثر ہوجایا کرتی ہے اسواسطے طبیبون کو لازم ہے کہ اسٹیتھس کوپ
سے روز مرہ دل کا امتحان کرکے اوسکی بیماری دریافت کرین۔ گاہے جوڑون مین بیماری ظاہر
ہونے سے چند روز پیشتر دل مبتلائے مرض ہوجاتا ہے۔

علاوہ پریکارڈائیٹس اور اندوکارڈائیٹس کے مایوکارڈائیٹس بھی کبھی کبھی ہوجاتا ہے
امراض ششش تو اس مرض کے اثر سے بہت ہی کم ہوتے ہین لیکن کوریا اکثر دیکھنے مین آتا
ہے منجملہ اور شاملات کے سریبرل روماٹزم نہایت شدید اور خطرناک ہے جس مین دماغ
اور اوس کی جھلیون مین سوزش ہوتی ہے اس حالت مین اوّل ہی علامت یہ ہوتی ہے
کہ حرارت جسم ایکدم سے بڑھ جاتی ہے یعنی ۱۰۶ سے ۱۱۱ درجہ تک ہوجاتی ہے چہرہ بھاری
اور سست پڑجاتا ہے عقل مین نقص اور خیالات منتشر ہوتے ہین بےچینی اور ہذیان
لاحق ہوتا ہے آخر مین غنودگی اور کوما ہوکر مریض مرجاتا ہے۔

سب اکیوٹ روماٹزم - جب بخار اور جوڑون کی تکلیف اسقدر شدید نہون جیسا کہ حاد حالت مین اور نہ اسقدر خفیف جیسا کہ مزمن مرض مین تو اسکو سب اکیوٹ روماٹزم کہتے ہین - یہ بچون مین البتہ کسیقدر شدید ہوتی ہے - اسمین جوڑ کی ہیئت اور ماہیت مین چندان فرق نہین ہوتا - مدت تین سے چھہ ہفتہ ہے - اکثر مریض تو اچھے ہوجاتے ہین لیکن بعد آرام ہونے کے کسی عضو اندرونی کا فتور سختی مفاصل یا نئین کوئی مزمن مرض ہوجاتا ہے دل مبتلای مرض ہونے کے بعد اگر آرام ہوجاوے تو تندرستی مین فرق آجاتا ہے یعنی ذرا سی محنت یا حرکت کرنے سے ہول دلی تنفس مین دقت ہوتی ہے اخیر پر استسقا ہوکر موت لاحق ہوتی ہے مہلک مرض مین مریض اکثر دل کا ہے دماغی فتور سے مرجاتا ہے -

تشخیص - نقرس سے کرنا ضروری ہے جسکو اوسی کی ضمن مین بیان کرین گے یہان پر صرف اتنا جاننا چاہیے کہ شروع مرض مین آری سپلس یا ایمیاڈنگیو فیور وغیرہ سے دھوکا پڑجاتا ہے لیکن ان امراض کی خاص خاص علامات یاد رکھنے سے بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے

انجام - وجع مفاصل کیوجہ سے موت بہت کم ہوتی ہے لیکن اعضائے اندرونی کے مبتلا ہونے سے مریض مرسکتا ہے - حرارت کا زیادہ ہونا یا دل ودماغ مین سوزش ہوجانا کمزوری اور ناتوانی کی علامات کا ترقی پذیر ہونا خراب علامات ہین - ان کے ظہور سے مریض کے مرجانیکا اندیشہ ہوتا ہے -

علاج - اصول علاج یہ ہے کہ مریض کو آرام وآسائش دین - سردی سے بچائین ریزشات کا خیال رکہین خون سے مادہ مرض کو نکالدین یا ایسی تدبیر کرین جس سے وہ بے اثر ہوجاوے جوڑون کی تکلیف رفع کرین شاملات کو نہونے دین اگر ہوجائین تو اونکا علاج مناسب کرین عام قاعدہ ہے کہ مریض اور طبیب بہت جلد شفای کلی حاصل کرنے کے خواہان ہوتے ہین لیکن طبیب کو یہ بات یاد رکہنا مقدم ہے کہ اس مرض کے واسطے ایسے معالجات جن سے مرض دفعتاً زائل ہوجاوے مضر پڑتے ہین مثلاً فصد لینے سے جیسا کہ زمانہ سابق مین دستور تہا اگرچہ علامات مین عارضی طور پر بہت جلد تخفیف ہوجاتی ہے لیکن ہمیشہ کے لیے

فتور قلب ہوجاتا ہے -

اصول مذکورہ کی پابندی کے لیے مریض کو نرم وگرم بستر پر ہوا کے رخ سے بچا کر لٹائین اور ہاتھ پیر دن کو تکیہ کا سہارا دین بیمار کو گرم کپڑا اوڑہانا فلالین کا کرتہ پہنانا چاہیئے اگر مریض بیچینی کے باعث کپڑا پہینکنا چاہے تو اوسکو منع کرین بعدہ علاج کہار ادویہ سے کرین -

بعض اطبار کہتے ہین کہ جسطرح دوا کرنے سے وقت موعود پر یہ مرض دفع ہوتا ہے اسی طرح بغیر دوا کے صرف تدابیر بالا کے کرنے سے بہی زائل ہوجاتا ہے لہذا علاج کی چندان ضرورت نہین صرف آرام سے رکھنا کافی ہے لیکن یہ رائے اونکی درست نہین ہے کیونکہ از روئے تجربہ معلوم ہوا ہے کہ ایلکائن ادویہ کا استعمال مفاصل کی تکلیف کو قبل از میعاد معینہ کم یا زایل کردیتا اور امراض قلب سے بچاتا ہے اور اگر کوئی مرض لاحق ہوجائے تو اسی علاج سے رفع ہوجاتا ہے - شروع مین ۲ ۱/۲ گرین جیلپ پانچ گرین کیلومل دیکر دست کرائین بعدہ ایسی تدبیر کرین کہ قبض نہ ہونے پائے ہر روز پائخانہ کہلکر ہوجایا کرے اسکے واسطے سلفیٹ آف میگنیشیم دو ڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیم ۲۰ گرین - پپرمنٹ واٹر ایک اونس ملا کر صبح کے وقت دین یا یہ نسخہ - نسخہ - پلوریائی اور بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۲ ۱/۲ ۲ ۱/۲ گرین - انفیوژن ریائی اور پانی ہر ایک ایک اونس ملا کر صبح کے وقت دیا کرین گریگریز پوڈر یا سڈلیز پوڈر بہی استعمال کرسکتے ہین - دست خلاصہ ہونے کے بعد سمیت کو بے اثر کرنے کے لیے کہار ادویہ کا استعمال کرین - سب سے عمدہ اور مفید بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ہے جس کو چار ڈرام کی مقدار مین دو پائنٹ بارلی واٹر کے ساتھہ ملا کر بجائے پانی کے ۲۴ گہنٹے کے عرصہ مین پلائین اور نسخہ ذیل بہی دیتے ہین - نسخہ بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ڈیڑہ ڈرام ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم آدہا ڈرام - لائکر امونی ایسی ٹیٹس تین ڈرام - پانی ڈیڑہ اونس ملا کر اسمین سائٹرک ایسڈ آدہا ڈرام پانی دو اونس ملا کر ڈالین اور جہاگ اوٹھتے وقت ایسی ایک خوراک دن مین تین یا چار مرتبہ پلائین تاوقتیکہ اس کا اثر بخوبی جسم مین آجائے اور پیشاب کی کیفیت ایلکائن ہوجائے بعدہ ۲۴ گہنٹے مین تین دفعہ پلانا اور حسب کمی مرض مقدار دوا کو گہٹا کر

آخر کو بند کر دینا چاہیئے - ایلکلائن مکسچر کے ہمراہ دو یا تین قطرہ ٹنکچر اکونائٹ بخار کی تیزی کم کرنے کو ٹنکچر کونایم پانچ یا دس قطرہ اور جب دو ایک جوڑ مبتلای مرض ہون اور عضلاتی درد یعنی آسٹیم کی سوزش سے تکلیف ہو تو پٹاسیم آیوڈائیڈ تین سے پانچ گرین کی مقدار مین دینا مفید ہے - نیند لانے دل کا فعل درست کرنے - مفاصل اور عصبی خراش رفع کرنے کے واسطے چوتھائی گرین سے ایک گرین تک رب افیون تین یا چار گھنٹے کے فاصلہ سے دین یا مارفیا سولیوشن کی زیر جلد پچکاری لگائین - غذا زود ہضم ہلکی مثل سیگو ارارو ٹ شوربہ دودھ وغیرہ دین - بارلی واٹر لیمونیڈ برف پلائین شکر اور شراب سے پرہیز کرائین لیکن جب مریض بہت کمزور ہو یا شراب پینے کا عادی ہو تو کچھ مضایقہ نہین فی زمانہ اس بیماری کے علاج مین سیلی سین - سیلسلک ایسڈ سلی سلیٹ آف سوڈیم وغیرہ سے بیس گرین کی مقدار مین ایک سے تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دینے کا بہت رواج ہے سیلول Salol یعنی سلی سلیٹ آف فنول پندرہ گرین کی مقدار مین تین یا چار گھنٹے بعد کہانے سے ۴۸ سے اڑتالیس گھنٹے مین حرارت کم اور جوڑون کے درد مین بھی تخفیف ہو جاتی ہے بعض اوقات اینٹی پائرن یا اینٹی فیبرن حرارت جسم کم کرنے کے لیے بجائے سیلی سلیٹ آف سوڈیم کے دیجاتی ہین -

علاوہ ازین اور طرح طرح کی دوائین اس مرض مین استعمال کیجاتی ہین - ۱ - شورہ اس لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ خون سے فائبرن جدا ہو کر دل اور اوسکی کواڑیون پر جمکر فتور برپا نکرے اسیواسطے اوسکا ہلکا سلوشن بنا کر تھوڑی مقدار مین پلاتے ہین اور اوسی کے سلوشن مین کپڑا بھگو کر جوڑون پر رکھتے ہین غرض ۲۴ گھنٹے مین ایک اونس تک استعمال کرتے ہین -

۲ - آیوڈائڈ آف پٹاسیم فاسفیٹ آف امونیم بنزوایٹ آف امونیم وغیرہ بھی بعض طبیب استعمال کرتے ہین - ۳ - لمن جوس دو تین اونس کی مقدارون مین تین چار دفعہ دینا بعض طبیبون کی رائے مین عمدہ ہے لیکن بجائے فائدہ کے سڑبو کا اثر ہو نیسے نقصان پہنچتا ہے -

۴ - کونائن یا سنکونا کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے خصوصاً ایلکلائن ادویہ کے ساتھ مثلاً بائی کاربونیٹ آف سوڈیم اور ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم ہر ایک تیس گرین ٹنکچر سنکونا ڈیڑھ ڈرام ڈکاکشن سنکونا

ڈیڑھ اونس ملاکر ایک خوراک کرین اور حسب ضرورت دن مین کئی مرتبہ پلا سکتے ہین - جون جون زبان صاف اور تکلیف رفع ہوتی جائے ایلکلی کی مقدار کم کرتے جائین اور آخر مین بالکل موقوف کردین صرف کوئینائن ٹنکچر اسٹیل فیرم ٹارٹریٹم کا استعمال کرین - ۵ - دلکی حرکت سُست کرنے کے واسطے ڈجی ٹیلس ورریٹرم ورآنڈی دیتے ہین لیکن ان کے استعمال مین نہایت درجہ کی احتیاط لازم ہے - ۶ - ٹرائی می تہائی لیمین تین گرین کی مقدار مین دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر ایکٹیا ریسموسا - ٹنکچر ارگٹ پر سیگنیٹ آف پٹاسیم بمقدار نصف گرین اس مرض کی خاص دوا سمجھکر استعمال کیجاتی ہین - ان علاجون کے علاوہ طرح طرح کے غسل اور گرم ہوا یا گرم ابخرات آبی کے بہپارے ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا یا گنگنے پانی سے بدن پونچہنا وغیرہ مفید بتلاتے ہین -

مقامی علاج - جوڑ ماؤف کو پوست کے پانی سے سینکین - روئی سے چارون طرف ڈہک کر موم جامہ لگاکر باندہ دین یا گرم پولٹس پر ادبیم یا بلاڈونا لگاکر باندہین ایلکلائن سلوشن مین افیون ملاکر جوڑ کو تر کرتے رہین شروع درد مین لائکر ٹی جوڑون کے اطراف مین لگاکر آبلہ اوٹہائین بعدہٗ السی کی پولٹس باندہین - طاقتور نوجوان آدمیون مین دو چار جونک لگانا کچہہ مضائقہ نہین لیکن کمزورون مین ناجائز ہے - جب شدید علامتین زائل اور سوزش فرمن ہوجائے تو جوڑون پر بلسٹر لگائین اور جو اس سے بھی فائدہ نہو تو امیونیا کرم پلاسٹر سے اسٹریپ Strap کردین -

ملحقات کا علاج - سربرل روماٹزم مین سر پر اوسی طرح سے سردی پہونچائین جیسا بخار کے علاج مین بیان ہوا اور کونائن محرکات کے ہمراہ دیتے رہین افیون ہرگز نہ دین صرف محرکات استعمال کرین اگر دل کی طرف مرض کا امالہ ہوا ہو تو درد رفع کرنے کو افیون کہلائین السی کی پولٹس یا رائی کا ضماد دل کے مقام پر لگائین اور ایلکلائن ٹریٹمینٹ برابر جاری رکھین پریکارڈیم مین رطوبت خارج ہوگئی ہو تو بار بار بلسٹر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے - پسینہ کم خارج ہونے کی حالت مین بہپارہ دین - جب آرام ہونے لگے تو سردی لگنے کا بہت خیال رکھین اور غذا بتدریج مقوی دیتے جائین جب صرف کمزوری باقی رہ جائے تو آئرن کونائن کاڈلور آئل

وغیرہ دین - گرم شہرون کی طرف آب و ہوا تبدیل کرنے اور بد پرہیزی نکرنے کی ہدایت کرین -

فقرہ دوم

کرانک روماٹزم

یہ ایک جدا مرض ہے جو اکثر از خود گا ہے ایکوٹ کے بعد ہوتا ہے اسمین جوڑون کے اطراف کی ریشہ دار ساخت عصبی غلاف ٹنڈن اپونیوروسس آف ٹنڈن فیلشیا پری اسٹیم وغیرہ مبتلا ہوتی ہین چنانچہ ریشہ دار ساخت جو کہ جوڑون کے اندر اور اطراف مین ہے سخت اور دبیز ہو کر حرکت مفاصل کم یا موقوف کر دیتی ہے جس سے تھوڑا بہت درد ہر وقت ہوا کرتا ہے جو شب کو سرد اور تر موسم مین اور پُروائی ہوا چلنے کے وقت اسقدر شدید ہو جاتا ہے کہ مریض کو زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے - باوجود ان سب تکلیفون کے بخار نہین ہوتا اگر ہو بھی تو خفیف جوڑ بیڈول اور بدوضع نہین ہوتے - گو یہ جسمی بیماری ہے لیکن اخر مقامی طور سے ظاہر ہوتا ہے اسکی دو قسمین ہین - سائنوویل اور سکیولر -

الف - سائنوویل روماٹیزم - اسمین جوڑون کے اطراف کی سائنوویل ممبرین سے بہت سی لسدار رطوبت رس کر اسکے اندر جمع ہو کر جوڑ کو پھلا دیتی ہے - جوڑ کے اندر پانی کی مانند رطوبت ہونے کی وجہ ہیڈراپس آرٹیکیولائی **Hydrops Articuli** کہتے ہین - یہ کیفیت زیادہ تر گھٹنے کے جوڑ مین ہوتی ہے کیونکہ وہان کی سائنوویل ممبرین بڑی اور دبیز ہوتی ہے -

(ب) سکیولر روماٹزم - اس مرض مین پہل مرتبہ حاد علامتین ہوتی ہین بعدہ کہ خزن سردی لگنے اور بھیگنے سے زیادہ تر جوان خصوصًا محنتی مردون اور کمزور عورتون مین دیکھا جاتا ہے - جس کو ایک دفعہ ہو چکا ہے اوس کو بار بار ستاتا ہے - ایک پہلو پر عرصہ دراز تک رہنے یا زیادہ

حرکت کرنیسے جو درد ہوتا ہے وہ زیادہ تر نیورالجک قسم کا تصور کیا جاتا ہے۔

علامات۔ عضلات مین سختی اور درد ہوتا ہے جو دبانے اور حرکت کرنے یا گرمی پہونچانے سے خصوصًا ارات کو زیادہ ہوتا ہے یہ درد گاہے شدید اور گاہے اسقدر خفیف ہوتا ہے کہ بغیر حرکت کرنے کے معلوم نہین ہوتا اگر دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے لیکن جب یکسان ہر طرف سے دباؤ پہونچے تو آرام معلوم ہوتا ہے چنانچہ اسی باعث سے مریض بانون مین رسی یا کوئی کپڑا کھینچ کر باندھ لیتے ہین۔ بخار نہین ہوتا لیکن درد اور بے خوابی کی وجہ سے حرارت سی معلوم ہوتی ہے۔

مختلف مقامات کے عضلات مبتلا ہونے کی وجہ اسکے مختلف نام ہین۔

۱- کیفلوڈینیا Cephalodynia. یا روماٹیزم آفدی اسکلپ جسمین سر پر ایک قسم کا درد ہوتا ہے جو دبانے اور سر کے عضلات کی حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

۲- ٹارٹی کالس Torticolis. یا رائی نک Wryneck اکثر سرد ہوا لگنے یا سوتے مین عرصہ تک گردن ایک وضع پر رکھنے کے باعث سے گردن کے کل عضلات خصوصًا اسٹرنوکلاڈو مسٹائڈ سخت ہو کر تن جاتا ہے اسواسطے اسکو اسٹف نک Stiffneck بھی کہتے ہین یہ زیادہ تر ایک طرف ہوتا ہے اور اوسی جانب کو عضلہ ماؤف کے ڈھیلے رکھنے کے لیے مریض گردن جھکائے رہتا ہے دوسری طرف موڑنے سے درد ہوتا ہے۔

۳- پلوروڈینیا Pleurodynia اسمین سینہ کے عضلات خصوصًا سرٹیس مگنس مبتلا ہوتا ہے اکثر بائین طرف بغل کے نیچے شدّت کا درد ہوتا ہے جسکی وجہ سے سانس لینے چھینکنے اور کھانسنے مین بہت تکلیف ہوتی ہے یہ درد ایک جگہہ قایم رہتا اور ہاتھہ سے یکسان دباؤ پہونچانے سے قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ اس مرض کا پلیوریسی سے شبہ ہوسکتا ہے لیکن جب علاوہ فزیکل سائنس کے یہ خیال کیا جائے کہ درد پلیوریسی مین نشتر چبھنے کے موافق ہوتا ہے بخوبی تشخیص ہوسکتی ہے۔

۴۔ لمبیگو Lumbago اسمین سوآس اور ایلائکس عضلات اور لمبر فیشیا مبتلا ہوتے ہین۔ کھڑا ہونیکی حالت مین مریض سامنے کو جھکا رہتا ہے اور پیٹھ تنی ہوئی سخت ہوتی ہے سیدھا نہین کھڑا ہوا جاتا۔ بیٹھنے سے جب اوٹھنا چاہے تو درد کی شدت ہوتی ہے۔ دبانے سے گاہے گرمی سے اسکی زیادتی ہوجاتی ہے۔ یہ درد یکایک اکثر دونون طرف کمر مین شروع ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے گاہے دہیما ہوتا ہے لیکن حرکت کرنے سے چھری چبھنے کے موافق تکلیف ہوتی ہے اسکا چند امراض سے شبہ ہوتا ہے چنانچہ بخار کے شروع مین جو کمر مین درد ہوتا ہے وہ حرکت کرنے سے زیادہ نہین ہوتا۔

امراض گردہ مین پیشاب مین البیومن ملتا ہے اور خاص مرض کی علامات ظاہر ہوتی ہین لمبر ایبسس مین جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے جو کہ انکے اسمین نہین ہوتی۔

مقامات مذکورہ کے علاوہ اور مقامون کے عضلات مین بھی مسکیولر روماٹیزم ہوسکتا ہے مثلاً آنکھہ کے عضلات شانہ اور پشت کی بالائی تہ کے عضلات تلوے کی فیشیا اور عضلات ڈایافرام اور جسم کے دیگر عضلات مین لیکن مشہور اور مقدم اقسام ہونیکی وجہ سے چار بالائی امراض کا بیان کرنا کافی سمجھا گیا۔

علاج۔ مریض کو سردی سے بچائین بھیگنے نہ دین خصوصاً تبدیلی موسم کے زمانہ مین گرم کپڑا پہنائین طبیعت کو بذریعہ مقویات مثلاً کونینائن کاڈلور آئل اور ٹنکچر اسٹیل درست رکھنا مقدم ہے۔ دست خلاصہ رکھین۔ نیند آنے کے لیے کلورل ہیڈریٹ دین۔ خاص ادویہ مین سے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہت مفید ہے نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ادہا ڈرام ٹنکچر سرپنٹیری دو ڈرام گوانکم مکسچر چہہ اونس ملا کر ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ دین۔ نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم آدہا ڈرام۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام ٹنکچر ہائی سائمس دو ڈرام انفیوژن سنکونی فلیوم چہہ اونس ملا کر ایک اونس کی مقدار مین تین دفعہ دین۔

نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بارہ گرین۔ سائٹریٹ آف کونینائن اینڈ آئرن بارہ گرین ٹنکچر ایکوناٹ بنبس قطرے انفیوژن چرائتہ ۶ اونس ملا کر ایک اونس کی مقدار مین دن مین تین دفعہ دین۔

نسخہ۔ سیرپ آف ایوڈائیڈ آف آئرن چھ ڈرام لکویڈ اکسٹراکٹ آف سارساپریلا ایک اونس ملا کر ایک ڈرام ایک اونس پانی ملا کر دن بھر تین دفعہ پلائیں۔ علاوہ ان نسخوں کے ادویہ ذیل یعنی سلفر آرسنک کلورائیڈ آف امونیم۔ مزیرین کا بچیکم گوائکم سارساپریلا ایکٹیا ریسیموسا وغیرہ اسپیسفک سمجھے جاتے ہیں۔ نسخہ ٹنکچر گوائی سائی امونیٹا دو ڈرام۔ ٹنکچر ایکونایٹ بیس ۲۰ قطرے۔ میوسلج آف ٹراگاکانتھ تین اونس۔ سینمن واٹر تین اونس ملا کر دو یا تین دفعہ ایک ایک اونس کی مقدار میں پلائیں نسخہ سلفر سبلی میٹ دو اونس ایسڈ پٹاسک ٹارٹریٹ ایک اونس پلوریائی ۲ دو ڈرام گوائکم رزن ایک ڈرام مرسٹی سی ایک اونس شہد ایک پونڈ ملا کر صبح اور شام ۲ دو ۲ دو ڈرام دیا کریں۔ علاوہ ان ادویہ اور ترکیبوں کے چند تدبیریں اور ہیں جن سے اس مرض کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ۱۔ طرح طرح کے بھپارے اور غسل دینا۔ مثلاً گرم پانی یا گرم ہوا کا بھپارہ ٹرکش باتھ یا ایلکلائن باتھ وغیرہ کاربونیٹ آف سوڈیم ایک پونڈ۔ گرم پانی تیس ۳۰ گیلن ملا کر غسل کرائیں ۲۔ وافع درد اور محرک لنیمنٹ مثلاً کیمفر۔ لاڈنم۔ ٹنکچر ایکونایٹ یا ٹنکچر بلاڈونا کے ساتھ ملا کر یا کلوروفارم اور اوپیم لنیمنٹ مخلوط کر کے نالش کرنا۔ یا بلاڈونا لنیمنٹ اور ایکونائٹ لنیمنٹ ہر ایک چار ڈرام۔ لنیمنٹ آف کیمفر کمپونڈ تین اونس مخلوط کر کے دس دس منٹ تک ملنا۔ ۳۔ درد کے دفعیہ کے لئے مقام ماوف کو یکساں دابنا یا ٹنکچر ایوڈین یا بلسٹر لگانا مفید ہے۔

سائیکو ویل روماٹیزم میں جوڑ ماوف کو ٹیپ کر کے یا بغیر ٹیپ کرنیکے ایمونائکم پلاسٹر ڈ پلاسٹر یا پیچ پلاسٹر سے اسٹریپ کرنا اور ہر وقت جوڑوں پر بنڈج بندھا رکھنا چاہیئے بعض میں بجلی لگانا مفید ہے مسکیولر روماٹیزم میں عموماً عضلات کو آرام دینے سے فائدہ ہوتا ہے پس اسٹف نک میں گردن جانب ماوف گرم پانی سے سیکنا تارپین ٹائن یا سونٹھ کا سفوف ملنا مسٹرڈ پلاسٹر لگانا مفید ہے۔ عوام اس خیال سے کہ یہ مرض سیلا ہوا تکیہ گردن کے نیچے رکھنے سے ہوتا ہے تکیہ دھوپ میں خشک کر کے گردن کے نیچے رکھتے ہیں۔ جانب ماوف را ئی نک بنڈج باندھیں۔ پلورو ڈینیا میں چوڑے اسٹکنگ پلاسٹر سے جانب ماوف ریڑھ سے اسٹرنم تک اسٹریپ کریں۔ لمبیگو میں ایک بڑا سا بلاڈونا

پلاسٹر یا آئرن پلاسٹر کر پر لگائیں - جب دونوں طرف درد ہو اور چلنے پھرنے سے زیادہ ہو تو اسپائنٹ کے ہر دو جانب اور اس مقام پر جہاں درد بشدت ہو ایک انچہ کے قریب ایکیوپنکچر نیڈل ایکدم سے اندر داخل کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن جب اسکے ساتھ سائیٹیکا شامل ہو اور بخار بھی یعنی اکیوٹ روماٹیزم کا شروع ہو تو یہ عمل بے سود ہے مقام ماوف پر بجلی لگانا یا سردی پہونچانا بذریعہ ایتھر اسپرے یا فریزنگ مکسچر کے یا گرمی پہونچانا بذریعہ گرم لوہے کے مفید ہے - گرم لوہا پھیرنا زمانہ قدیم سے مروج ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ مقام درد پر ایک موٹا کاغذ رکھکر لوہا اسقدر گرم کرکے پھیرین کہ مریض برداشت کر سکے - شدت مرض مین پوست کے پانی مین یا ٹرپن ٹائن سے سینکنا یا فارفاین کی زیر جلد پچکاری دینا مفید ہے شاذو نادر جونک یا سینگی لگانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کھانے کیواسطے ہای کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایوڈائیڈ آف پٹاسیم یا ٹنکچر ایکٹا ریسموسا آدہا ڈرام تین چار مرتبہ دن مین یا ٹرپن ٹائن آئل بیس بوندون مین تین مرتبہ دین - ڈاکٹر ڈبراین صاحب نے نسخہ ذیل کو عضلاتی وجع المفاصل مین بہت مفید پایا نسخہ سلی سلک ایسڈ دو ڈرام - ٹنکچر گوائیسائی ایمونیٹا ڈیڑہ اونس - اسپرٹ کلوروفارم تین ڈرام گلیسرین دو اونس - کیمفر واٹر ۱۲ - اونس اسمین سے ایک اونس کی مقدار چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرائین - وجع مفاصل کا بیان اختصاراً لکھا گیا لیکن باعتبار سبب یا مشابہت اسکی چند اور قسمین ہین جنکو مشہور ہونے کی وجہ سے علیحدہ بیان کرتے ہین -

۱- گنوریل روماٹیزم - یہ مرض سم سوزاک کے موثر ہونے کے بعد سردی لگنے سے ہوتا ہے خصوصاً نوجوان اور مضبوط آدمیون مین کرانک قسم کا بہ نسبت اکیوٹ اور سب اکیوٹ کے زیادہ ہوتا ہے اور گھٹنا بہ نسبت اور جوڑون کے زیادہ مبتلا ہوتا ہے - جوڑ مین سوجن اور تناو اور درد بہت ہوتا ہے - لیکن پیپ نہین پڑتی - سوزش باربار عود کرنے سے جوڑ کی ساخت خراب اور کرّی ضایع ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے ہلانے مین کرکراہٹ معلوم ہوتی ہے - آخر کار انکی لوسس ہو جاتا ہے - جسمی تکلیف یعنی بخار بھی ہوتا ہے -

۲- **سفلٹک روماٹیزم** - یہ مرض سم آتشک مؤثر ہونے کے بعد ہوتا ہے بہ نسبت جوڑوں کے لمبی اور چپٹی ہڈیاں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں - اس میں پری اسٹیم کے نیچے سوزشی مادہ جمع ہونے سے ابھار جن کو نوڈ کہتے ہیں نمایاں ہوتے ہیں جن میں درد خصوصاً شب کو زیادہ ہوتا ہے - جوڑ مبتلا ہونے کی حالت میں مثل گنوریل روماٹزم کے اکثر انکیلوسس ہوجاتا ہے -

علاج - ہر دو اقسام مذکورہ کا قریب قریب یکساں ہے یعنی جوڑ ماؤف کو آرام سے رکھیں اور سینکیں - چونکہ گھٹنے کا جوڑ بہت مبتلا ہوتا ہے اسلئے اسکو بذریعہ اسپلنٹ کے پھیلا رکھیں وجع مفاصل سوزاکی میں جب حاد قسم کی علامتیں ہوں تو سوزاک کے علاج کے علاوہ ڈوورس پوڈر یا افیون استعمال کریں - آتشک کی وجہ سے گٹھیا ہوا ور مریض کمزور ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم مقویات اور محرکات کے ہمراہ دیں - جب شدید علامتیں رفع ہوجائیں تو حرکت کرانا اور ملنا ولنا مفید ہے -

۳- روماٹائڈ ارتھرائٹس **Rheumatoid Arthritis.** یہ ایک قسم کے جوڑوں کی مزمن سوزش ہے جسکی علامتیں وجع مفاصل سے اور چند نقرس سے ملتی ہیں - رطوبت جمع ہونے کے سبب جوڑ بیڈول اور بیکار ہوجاتے ہیں اور چھوٹے بڑے سب جوڑ مبتلا ہوجاتے ہیں - اسکو کرانک آسٹیو ارتھرائٹس **Chronic OsteoA** یا روماٹک گاوٹ بھی کہتے ہیں -

اسباب - سردی لگنے بھیگنے موسم میں یکایک تبدیلی ہونے سے بیس سے چالیس برس والے کمزور شراب خوار اور بدپرہیز آدمیوں کو یہ مرض ہوتا ہے - مردوں کی نسبت سے عورتوں کو زیادہ ستاتا ہے -

علامات - جب حاد ہو تو بہت سے جوڑ ایک دم سے مبتلا ہوجاتے ہیں بخار ہوتا ہے - لیکن پسینہ کثرت سے نہیں آتا اور نہ کوئی دلی مرض لاحق ہوتا ہے -

مزمن طور سے جب یہ مرض شروع ہو تو پہلے ایک جوڑ میں سوجن اور درد ہو کر چند روز کے بعد

آرام ہوجاتا ہے لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اوسی جوڑ مین بیماری عود کرآتی ہے۔ کبھی بارہا ایسا ہونے سے آخرکار وہ جوڑ خراب ہوکر بیکار ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سے ہاتھہ پیر کے کل چھوٹے بڑے جوڑ یکے بعد دیگرے مبتلا ہوکر خراب ہو جاتے ہین حتیٰ کہ آخر کو گردن کے بالائی مہرون اور زیرین جبڑے کے جوڑ تک کی نوبت پہنچتی ہے جسکی وجہ سے مریض سر نہین ہلا سکتا اور نہ منہ کھول سکتا ہے۔ اس مرض مین پیرون کی نسبت سے اول ہاتھہ بیکار ہوجاتے ہین جوڑون مین درد خصوصاً شب کو زیادہ ہوتا ہے جسمی علامت کوئی نہین ہوتی البتہ مریض کمزور دلاغر اور اینمک ہوجاتا ہے۔

تشریح غیر طبعی - جوڑون کی سائنوویل ممبرین بوجہ سوزش کے سرخ ہوجاتی ہے اور رطوبت کے اجتماع سے جوڑ سوج جاتے ہین جن مین فلکچوایشن یا کراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ کیپسولر لگمنٹ دبیز ہوجاتی اور رطوبت کم ہونے لگتی ہے ماؤف جوڑ کے حرکت دینے والے عضلات سوکھ جاتے ہین۔ اندرونی رباطات جیسے گھٹنے کی کروشیل لگمینٹ خراب ہوجاتی ہین فائبرو کارٹلیج گھس جاتے ہین اور ہڈیون کے سرے ہموار اور باوجودنہ جمنے یوریٹس کے بڑہے ہوئے معلوم ہوتے ہین۔

تشخیص - اس کی علامات وجع مفاصل اور نقرس سے بہت ملتی ہین لیکن مزمن وجع مفاصل مین جوڑ کی ساخت اسقدر خراب نہین ہوتی۔ گنوریل روماٹیزم مین بیان مریض سے سوزاک کا ہونا ثابت ہوگا۔ حاد وجع مفاصل مین بخار شدید اور پسینہ تیزابی کیفیت کا آتا ہے اور صرف بڑے جوڑ مبتلا ہوتے ہین۔ نقرس کا مرض موروثی طور پر امیرون کو ہوتا ہے اور جوڑون کے اندر یوریٹ جم جاتے ہین جو کوائف اس مرض مین نہین پائے جاتے۔

انجام - حاد مین علاج مناسب سے آرام ہوسکتا ہے لیکن مزمن حالت مین چندان فائدہ نہین ہان بہت تدبیرین عمل مین لانے سے تکلیف مین افاقہ ہوجاتا ہے۔

علاج - قواعد حفظان صحت کی پابندی اور طبیعت کو درست رکھنا ضرور ہے۔ غذا زود ہضم ہلکی اور بوقت ضرورت شراب استعمال کرین۔ شروع ہی سے گرم کپڑا پہنے معتدل آب وہوا مین رہے اور قدرے چہل قدمی وحرکت کرنے سے آرام ہونے مین بہت مدد ملتی ہے مقوی

ادویہ مثلاً آئرن کوئینائن کاڈلورآئل مقدم ہین - آرسنک سیرپ فرائی آیوڈائڈ - آیوڈائڈ آف پٹاسیم گوائکم - ٹنکچر ایکٹیا ریسیموسا وغیرہ بھی مستعمل ہین - جب عضلات تحلیل ہونے لگین تو اسٹرکنائن دین سلی سلیٹ آف سوڈیم ۵، ۷ گرین ایک یا کئی مرتبہ کرکے دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے جوڑون کو اسٹریپ کرنا یا اون پر اینوڈائن لینیمنٹ مالش کرنا اخیر پر دبانا اور قدرے حرکت کرانا فائدہ کرتا ہے - ایک تھیلی مین گرم بالو بھر کراسمین جوڑ ماؤف کو رکھنا بعض کے نزدیک بہت سود بخش ہے کیونکہ اس ترکیب سے حرارت یکسان پہونچتی ہے علاوہ اسکے بجلی لگانا جوڑون کو آرام سے ایک طرح رکھنا بھی نافع ہے -

فصل دوم

گاوٹ Gout نقرس

تعریف - یہ ایک موروثی بیماری ہے جسمین اکثر چھوٹے جوڑون مین فتور پرورش کیوجہ سے یوریٹ آف سوڈیم جمع ہوجاتا ہے اسی وجہ سے اطبا خیال کرتے ہین کہ خون مین یورک ایسڈ یا یوریٹ آف سوڈیم زیادہ ہونے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے - اسکو پوڈاگرا Podagra بھی کہتے ہین - کیفیت بالا اکثر دیکھی جاتی ہے لیکن بعض دفعہ ظاہرا جوڑون مین اس کا اثر نہین ہوتا اعضائے اندرونی کی طرف مادہ مرض کا رجوع ہوا کرتا ہے -

اسباب داخلی - یہ موروثی مرض ہے - سرد اور معتدل ملکون مین بایام بہار یا برسات زیادہ لیکن گرم ملکون مین بوجہ کثرت پسینہ کم دیکھا جاتا ہے - یہ مرض اکثر تیس پینتیس برس کی عمر کے اُن امرا اور آرام طلب مردون مین ہوتا ہے جو ریاضت نہین کرتے اور گوشت کہاتے ہین - اور وہ اشخاص بھی جو دماغی محنت بہت کرتے ہین یا شراب مثل پورٹ وائن بیر وغیرہ پیتے ہین اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین - بدہضمی بھی اس مرض کا ایک بہت بڑا باعث ہے - چنانچہ غذا زود ہضم نہونے کے باعث بہت سا

یورک[1] ایسڈ پیدا ہوکر خون مین شامل رہے - اور گردہ کے ذریعہ سے وہ خون سے علیحدہ نہ ہو تو یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے - سیسہ گر سفیدہ بنانے والے اور موٹے تازہ دموی مزاج کے لوگون کی طبیعت کا میلان اس طرف رہتا ہے -

اسباب خارجی - بعض دفعہ ظاہر اطور پر معلوم نہین ہوتے لیکن اکثر سردی لگنا بھیگنا جوڑ مین چوٹ لگنا لکان کثرت دماغی محنت غصہ رنج غذا کی بداحتیاطی وغیرہ باعث ہوتے ہین -

۱ - آرٹیکیولر گاؤٹ یا نقرس مفاصلی

- یہ مرض جوڑون مین ہوتا ہے پہلے حملون مین علامات حاد ہوتی ہین بعدہٗ رفتہ رفتہ کیفیت مزمن ہوجاتی ہے -

حاد - حالت مین اکثر بغیر کسی علامت منذرہ کے باری آتی ہے لیکن بعض دفعہ ہارٹ برن یا بدہضمی کی دیگر علامات ہول دلی یا جگر مین اجتماع خون پایا جاتا ہے درد سر دوران سر - فرق بصارت سستی غنودگی بدمزاجی کم خوابی ہاتھ پیر کا کھچنا یا اکڑنا دم اکھڑنا یکایک پیشاب کم مقدار مین گاڑھا یا زیادہ مقدار مین پتلا ہونا وغیرہ کے بعد اصل علامات مرض حسب ذیل ظاہر ہوتی ہین -

علامات باری - یکایک رات کے پچھلے پہر کو اکثر ایک یا دونون پانون کے انگوٹھون کی جڑ مین (میٹاٹارسو فیلنجیل جائنٹ) گاہے ایڑی یا ٹخنہ مین اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہوکر خواب سے بیدار ہوجاتا ہے - جوڑ مین بوجہ درد کے مطلق حرکت نہین ہوتی اور نہ چھوا جاتا ہے - قدرے لرزہ آکر بخار چڑھتا ہے - قبض اور دیگر علامات بخار کا ظہور ہوتا ہے پیشاب کم مقدار مین سیاہ رنگ کا جس مین یوریٹ تہ نشین ہوتے ہین خارج ہوتا ہے

---

[1] اس مرض مین جو یورک ایسڈ بکثرت ملتا ہے اس کی شناخت یون کرسکتے ہین کہ حاد حالت مین آبلہ اٹھا کر یا مزمن حالت مین آماسیدہ مقام سے سیرم نکالکر اوسکو ایک شیشہ مین مثل گھڑی کے گلاس کے قریب دو ڈرام کے لیکر اور بارہ[12] قطرہ تیز ایسٹک ایسڈ ملاکر اوس مین سوت کے دو چار ٹکڑے ڈالکر حفاظت سے رکھدین ۳۰ سے ۴۰ گھنٹے بعد سوت کے چوگرد یورک ایسڈ کی قلمین بندھ جاوینگی جن کو خوردبین کے ذریعہ سے دیکھ سکتے ہین -

صبح کے وقت پسینہ آکر افاقہ ہوجاتا ہے اور بیمار سوجاتا ہے جاگنے کے بعد ماؤف جوڑ سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہین بیمار دن مین کسی قدر اچھا رہتا ہے لیکن رات کو پھر تکلیف زیادہ ہوجاتی ہے اسی طرح آٹھ دس دن گزرجاتے ہین - بعدہٗ شدید علامتین زائل ہوجاتی ہین یعنی بخار جاتا رہتا اور ورم موقوف ہوجاتا ہے جوڑ کے اوپر کی کھال اوترجاتی ہے - اس کیفیت کے بعد مقام ماؤف یاتو اصلی حالت پر آجاتا ہے یا اوس مین مزمن سوزش رہجاتی ہے - یہ مرض جس کو ایک بار ہوجائے اسکو بار بار ہوتا ہے اور اکثر اسکی باری برسون مہینون یا کم عرصہ مین ہوا کرتی ہے بعض مین ہمیشہ ایک ہی جوڑ مبتلا ہوتا ہے بعض مین رفتہ رفتہ یکے بعد دیگرے جسم کے کل جوڑ مبتلائے مرض ہوکر سخت ہوجاتے ہین۔ اس بیماری مین بخار اکثر بہت تیز نہین ہوتا الا جب مریض قوی ہو اور کئی جوڑ مبتلا ہون - یہ بخار اکثر کرائسس ہوکر اترتا ہے -

جوڑ کی کیفیت - ابتدا مین جوڑ سرخ گرم دردناک اور آماسیدہ ہوتا ہے جسکے اوپر کی جلد تنی ہوئی چمکدار اور وریدین ابھری ہوتی ہین دبانے سے درد زیادہ ہوتا اور اوس جگہہ نشان پڑجاتا ہے یہ درد رات کو زیادہ صبحکو کم اور مختلف قسم کا ہوتا ہے چنانچہ بعض مین مثل جلجلانے کے بعض مین جوڑ توڑ ڈالنے کے موافق درد ہوتا ہے کوئی کیل ٹھوکنے کی سی شکایت کرتا ہے کسی مین گرم لوہا جوڑ کے اندر داخل کرنے کی سی سوزش ہوتی ہے - شروع بیماری مین یوریٹ آف سوڈیم صرف جوڑون کی کرُیون پرجما ہوتا ہے بعدہٗ فائبرو کارٹلیج لگمنٹ اور سائینوویل ممبرین پرجمجاتا ہے جسکی وجہ سے انکے اوپر کا سطح ناہموار ہوجاتا ہے سوزش زائل ہونے کے وقت کھجلی ہوجاتی ہے اور کھال مقام ماؤف سے اوڑنے لگتی ہے -

مدت باری کی اکثر چار پانچ دن سے چند ہفتہ تک ہے مزمن حالت مین باری جلد جلد آنے لگتی ہے اور وقفہ مین کمی ہوتی جاتی ہے یہان تک کہ اخیر پر گرمیون کے چند ہفتہ کے علاوہ یہہ بیماری ہمیشہ بنی رہتی ہے -

مزمن - جو جوڑ پہلے مبتلا ہوچکے ہین وہی اکثر ایک یا کئی ایکدم سے اس خاص مزمن سوزش مین گرفتار ہوتے ہین اس حالت مین جوڑ ناہموار بیڈول اور بڑھا ہوا اور اوسکی ساخت مین فتور

ہوتا ہے اور اوسکے اوپر کی جلد نیلی اور تنی ہوتی ہے زیادہ تناؤ کے باعث یا تو جلد پھٹ جاتی ہے اور یوریٹ آف سوڈیم نکلتا ہے یا اوس کی خراش سے پیپ پڑکر زخم ہوجاتے ہین - مدت گذرنے کے بعد ماؤف جوڑ کے اندر اور اطراف کی ساختین مثلاً رباطات اوتار عضلات کے غلاف وغیرہ بھی بگڑجاتے ہین علاوہ اسکے اسکلراٹک پردہ پپوٹہ اور ناک کی کرّیون اور کان کی لوئین یوریٹ آف سوڈیم پایا جاتا ہے مقام اجتماع پر یوریٹ آف سوڈیم اوّل سیّال ہوتا ہے چنانچہ اوس جگہہ سوراخ کرنے سے ایک سفیدسی رطوبت نکلتی ہے جسمین یوریٹ آف سوڈیم بکثرت ہوتا ہے - بعدہٗ یہ ثقیل ہوکر چھوٹے بڑے دانے ہوجاتے ہین - اسی کو چاک اسٹون Chalk-stone یا ٹوفی Tophi کہتے ہین جو دیکھنے مین کھریا مٹی کی مانند ہوتا ہے - ایسے مریض اکثر کمزور لاغر ہوتے ہین اور جلد کی رنگت پھیکی عضلات فربہ مگر ڈھیلے ہوتے ہین - بدہضمی کے سبب سے ہول دلی یا دل کا فعل غیر منتظم ہوتا ہے بدمزاجی یا بیچینی اور پست ہمتی ہوتی ہے - اکثر عضلات مین تشنج اور چہرہ مین عصبی درد ہوتا ہے - گاہے خفیف بخار ہوتا ہے پیشاب پھیکے رنگ کا پتلا ہوتا ہے جس مین خفیف ایلبیومن اور یورینری کاسٹ بھی پائے جاتے ہین بشرطیکہ گردہ کی ساخت بھی مبتلائے مرض ہوگئی ہو -

۲ - ریٹروسیڈنٹ گاوٹ - یہ مرض اعضائے اندرونی مین ہوتا ہے جوڑ مین اکثر نہین ہوتا گاہے آرٹیکولر گاوٹ جوڑ پر سردی لگنے کے باعث مثل وجع مفاصل کے اعضائے اندرونی کی طرف منتقل ہوجاتا ہے - مختلف اعضائے اندرونی ماؤف ہونیسے مختلف علامات ظاہر ہوتی ہین جن مین سے مقدم کو ذیل درج کیجاتی ہے -

(الف) عصبی امراض مثلاً درد سر دوران سر خبط الحواسی دیوانگی مرگی عصبی درد چہرہ مین پھڑک مختلف مقامات کا فالج سکتہ منجائیٹس عرق النسا -

(ب) آلات الہضم کے امراض ان مرضون کی فہرست مین سے معدہ کی بیماریون کا درجہ پہلا ہے کیونکہ بھی اکثر مبتلای مرض سوزشی یا تشنجی ہوتا ہے کبھی ڈسپیپسیا العض دفعہ قولنج یا اسہال کسی مین سوزش امعا یا جگر کا مرض نمود ہوتا ہے -

	ہوتا ہے -
۴ - عورت مرد ہر ایک کو ستاتا ہے -	۴ - اکثر مرد ہی گرفتار مرض ہوتے ہین -
۵ - بڑا سبب اسکا سردی لگنا ہے -	۵ - بدہضمی اس مرض کی جڑ ہے لیکن بظاہر کوئی سبب نہین معلوم ہوتا -
۶ - بڑے بڑے اور اوسط درجہ کے جوڑ مبتلا ہوتے ہین اور نہین دھیما درد ہوتا ہے بعد آرام ہونے کے کہال مقام ماؤف سے نہین اوڑتی اور نہ ٹوفی پائی جاتی ہے البتہ سوزش دوسرے عضو کی طرف اکثر منتقل ہوجایا کرتی ہے	۶ - یہ مرض جسم کے چھوٹے چھوٹے جوڑ خصوصًا پیر کے انگوٹھے کی جڑ مین ہوتا ہے درد بہت شدت سے ہوتا ہے جوڑ چمکدار اور آماسیدہ اور اوسکے اوپر کی وریدین نمایان ہوتی ہین اور آرام ہونے کے وقت کہال اوتر جاتی ہے اور جوڑ دیکھنے مین مثل صحیح حالت کے ہوجاتا ہے مدت بعد جوڑ بڑھ کر بیڈول ہوجاتا ہے اور اوس مین ٹوفی پائی جاتی ہے اور سوزش کم منتقل ہوتی ہے -
۷ - بخار تیز اور یکسان چڑہا رہتا ہے -	۷ - بخار رہتا ہے لیکن صبحکو ذرا کم ہوجاتا ہے
۸ - پسینہ تیزابی کیفیت کا بکثرت نکلتا ہے	۸ - پسینہ مین کوئی خاص کیفیت نہین ہوتی
۹ - نوبتی نہین ہے کم عود کرتا ہے باری کی مدت زیادہ ہے -	۹ - وقت معینہ پر عود کرتا ہے باری کی مدت کم ہے -
۱۰ - رجوع مادہ سے دل اور ششش سوزش مین مبتلا ہوتے ہین -	۱۰ - رجوع مادہ سے دل کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے زیادہ تر معدہ دماغ اور گردے مبتلائے مرض ہوتے ہین -
۱۱ - خون مین یورک ایسڈ نہین ہوتا -	- خون مین یورک ایسڈ پایا جاتا ہے
۱۲ - پیشاب مثل بخار کے ہوتا ہے اور	۱۲ - قبل اور بحالت باری پیشاب مین

(ج) امراض نظام دوران خون - دل مین سوزش تو نہین ہوتی لیکن پریکارڈیم پر سفید سی چیز جمجاتی ہے گا ہے دل کی کواڑیون مین سوزش ہوکر خرابی عاید ہوتی ہے یا دل کی ہائپرٹرونی ہوکر دل چربی مین تبدیل ہوجاتا ہے مادۂ مرض کے اثر سے دل کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے جس وجہ سے ہول دلی یا فعل قلب کمزور آہستہ آہستہ یا جلد جلد غیر منتظم یا وقفہ دار ہوتا ہے جس سے بعض اوقات غشی کا اندیشہ رہتا ہے مریض کو دل کے مقام پر درد یا یکسان کساؤ کی شکایت ہوتی ہے تنفس مین دقت اور چہرہ متفکر ہوتا ہے گا ہے انجائنا پکٹورس کے موافق درد ہوتا ہے شریانون کی دیوار مین ڈیجنریشن اور ہائپرٹرافی ہوجاتی ہے -

(د) امراض آلات تنفس - دمہ برنکائٹیس پلمونری کنجسچن اور شاذونادر نیومونیا بھی دیکھا جاتا ہے -

(ہ) - امراض آلات البول شروع بیماری مین گردہ کی طرف اگر مادہ رجوع ہو تو ٹیوبولائی یوریفرائی کے اندر چاک اسٹون جمجاتا ہے بعدہٗ باہر بھی جمنا شروع ہوتا ہے جسکے جمنے سے پیرامڈ اور پیاپلی کی نوک تک سفید سفید سیدھی لکیرین معلوم ہوتی ہین - اخیر جب گردہ سکڑتا ہے تو سختی پیدا ہوجاتی ہے اسکو گاوٹی یا گرانیولر کڈنی کے نام سے مشہور کرتے ہین - بوڑھے آدمیون مین مثانہ اور یوریتھرا مین سوزش مزمن ہوجاتی ہے گا ہے پتھری بھی پڑجاتی ہے -

(و) امراض جلد - مثلاً ارٹیکیریا آری تھیما اگزیما - سورائے سس پروریگو ایکنی وغیرہ دیکھے جاتے ہین -

تشخیص

وجع مفاصل	نقرس
۱ - شاذ کبھی وراثتاً اس مرض کا ظہور ہوتا ہے	۱ - ہمیشہ موروثی ہے -
۲ - اکثر غریب محنتی لوگون کو ہوتا ہے -	۲ - زیادہ تر امیرون اور عیاشون کو ستاتا ہے -
۳ - پندرہ سے تیس برس کی عمر مین ہوتا ہے	۳ - تیس یا چالیس برس کی عمر مین شروع

اس مین خفیف ایلبیومن ملسکتا ہے۔

یوریٹ کم ہوتے ہین لیکن بعد اور تر نے باری کے زیادہ اور ایلبیومن اکثر ہوتا ہے گا ہے کاسٹ بھی ملتے ہین۔

انجام۔ یہ مرض حاد حالت مین مہلک نہین ہوتا لیکن اعضائے اندرونی مبتلا ہو گیے ہون تو خوف رہتا ہے جلد جلد باری کا عود کرنا۔ زیادہ موروثی ہونا۔ کم عمر مین لاحق ہونا۔ گردہ کی بیماری کا شامل ہونا وغیرہ ہر ایک خراب انجام کا نمونہ ہے۔ فرسن ہونیکی حالت مین بیمار بہت عرصہ تک نہین جیتا نقرسی مزاج والون کو چوٹ لگنے یا کوئی شدید مرض ہو جائے تو آرام ہونا دشوار ہے۔

علاج باری کا (سببی) باری آنے سے قبل سوتے وقت کیلومل اور کالوسنتھ پل دیکر صبح کو بلیک ڈرافٹ کے ذریعے سے دست خلاصہ کرین بعدہ کالچیکم جو اس مرض کی خاص دوا ہے استعمال کرین۔

نسخہ۔ وائن آف کالچیکم دس قطرے۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم۔ یا لیتھم دس گرین کیمفر واٹر ایک اونس ملا کر ایسی ایک خوراک چھ چھ یا آٹھ آٹھ گھنٹے بعد دیتے ہین۔ ادویہ معرق یا بھپارہ کے ذریعہ سے پسینہ لائین۔ زود ہضم ہلکی غذا دین محرکات ہرگز نہ دین۔ خصوصاً جب مریض نوجوان ہو۔ بے چینی اور درد رفع کرنے کو رات مین ڈوورس پوڈر کھلائین یا مارفائن زیر جلد انجکٹ کرین۔

(مقامی) جوڑ کو آرام سے اونچا کر کے رکھین اور روئی یا فلالن سے ڈھک کر موم جامہ لپیٹ دین تاکہ گرمی نہ نکلنے پائے اگر سوزش بہت شدید ہو گئی ہے تو جوڑ کو سینکین یا گرم پانی کا تریڑا یا بھپارہ دین یا گرم پولٹس افیون ملا کر باندہین۔ انیوڈاین ادویہ مثلاً بلاڈونا لینیمنٹ مالش کرنا ٹنکچر ایکوناٹٹ لگانا یا مارفائن یا اٹروپائن کا سلوشن زیر جلد انجکٹ کرنا بہت نافع ہے جونک لگانا درست نہین ہے لیکن بلسٹر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے سوزش کم ہونیکی حالت مین عام یا ایلاسٹک بنڈیج باندہین تاکہ آماس رفع ہو یوریٹ سیڈیمنٹ کا وٹ کے علاج مین سوزش کو

جوڑ کی طرف رجوع کرانے کے لیئے جوڑون کو ملنا سینکنا یا رائی کا ضماد لگانا چاہیئے جب تشنج ہو تو محرکات جیسے مشک کافور اور امیونیا وغیرہ افیون کے ساتھ ملا کر دین - بہت ضرورت جانے تو قدرے شراب بھی پلائین علاوہ اس کے سینکنا اور مسٹرڈ پلاسٹر لگانا بھی مفید ہے -

علاج وقفہ کا - خاصکر اس مرض مین دوا سے اوسوقت فائدہ ہوتا ہے کہ جب آدمی پرہیز کا پابند ہو کر طبیب کے کہنے پر عمل کرے پس ہوادار مکان مین بود وباش اختیار کرے - چہل قدمی کیا کرے صبح وشام ہوا کہانے کو جائے سردی سے بچے خاصکر تبدیلی موسم مین سردی سے بہت ہی اجتناب کرے گرم کپڑا پہنے - بھیگے نہین - دماغی محنت نکرے کسی طرح سے تکان نہونے دے اور دیگر قواعد حفظان صحت کی پابندی کرے - علاج مین سبب کو دور کرنا ایک ضروری بات ہے اسلیے غذا زود ہضم ہلکی دین کہانے کا وقت مقرر کرلین - گوشت سے بالکل پرہیز کرین اگر شراب کی بہت ہی ضرورت ہو تو قدرے شراب بہت سے پانی مین ملا کر پوٹیس یا لتھیا واٹر کے ساتھ آمیز کر کے استعمال کرین سوڈا واٹر کے ہمراہ ندین ہلکے مسہل کے ذریعہ سے قبض دفع کرتے رہین پورٹل کنجیشن رفع کرنے کو مرکبات سیماب ایسی کم مقدار مین دین کہ صحنہ نہ آنے پائے - کالچیکم جو نوبت مین ایک خاص اور موضوع دوا خیال کیجاتی ہے وقفہ کی حالت مین بھی استعمال کرین - نسخہ اکسٹراکٹ کالچیکم اکسٹراکٹ جنشین اور اکسٹراکٹ ہائیسامس ہر ایک ایک گرین ملا کر گولی بنا کر رات کو دیا کرین - مقویات مثلاً کوئینائن سائٹریٹ آف آئرن اینڈ امونیم - معدنی تیزاب - تلخ نباتی جنشیانہ وغیرہ استعمال کرین - گوگم اور امیونائکم کمزور اور بوڑھے آدمیون مین بہت فائدہ کرتا ہے آیوڈائیڈ یا برومائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال بعض شخصون کو بہت سودمند ہے ایلکلائن دوا خصوصاً کاربونیٹ یا فاسفیٹ آف پٹاسیم مگنیشم یا لیتھم زیادہ مقدار پانی مین ملا کر خلو معدہ مین دینے سے بہت نفع ہوتا ہے جب جوڑ مین خرابی آگئی ہے تو صحت حاصل نہین ہوتی - دبانا ملنا دلنا اور بنڈیج باندھنا وغیرہ تدبیر سے کوشش کرین - ٹوفی کے سبب سے اگر زخم ہو جائین تو سمپل ڈریسنگ سے نفع ہوتا ہے

لیکن بعض طبیب پوٹیشن یا لتھیا سلوشن لگانا مفید بتلاتے ہین۔

فصل سوم

کانسٹیٹیوشنل سفلس Constitutional Syphilis جسمی آتشک

یہ ام الامراض تمام بیماریون کی جڑ ہے - اس کی وجہ سے انسان دین و دنیا کہین کا نہین رہتا بہت سے فرسن امراض اور روحی اعضا کی بیماریون کی بنیاد یہی ہے امراض استخوان جلد اور میوکس ممبرین کی بیماریان اکثر اسی وجہ سے ہوتی ہین درد سر دوران سر مختلف جگہہ کا عصبی درد نامردی اور بانجھہ ہونے کا بھی یہی بیماری باعث ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے اکثر اسقاط حمل ہوجاتا ہے غرضکہ صدہا مرض اسکی وجہ سے پیدا ہوتے ہین۔ یہ بیماری ایک خاص سم خبیثہ کے اثر سے جسکو سفلیز لبی لس کہتے ہین (جسکی یہ خاص کیفیت ہوتی ہے کہ آہستہ آہستہ جسم کے اعضائے رئیسہ پر اپنا اثر ظاہر کرتی ہے) ہوتی ہے بعض طبیب اسکو ایک خاص قسم کا بخار بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ آتشک ایک قسم کا فرمن بخار ہے جسکی مدّت بہت زیادہ ہے آتشک مین گرفتار شخص سے صحبت کرنا یا کرانا اس مرض کا سبب مقدم ہے جراح اگر اس قسم کے مریض کو ملاحظہ کرے اور ہاتھہ سے اوسکے زخم یا پھنسیون کو چھوئے اور رطوبت سمّی ناخن مین لگی رہجائے اور اُس ناخن سے پھر کہجایا جائے یا جراح کی اونگلی مین زخم ہو اور بوقت ملاحظہ سم خبیثہ سرایت کرجائے تو اُن صورتون مین بلا ارتکاب فعل معلومہ یہ مرض ہوجاتا ہے اس مرض مین علامات کے تین درجہ ہین اسلیے ہر ایک کا بیان علیحدہ لکھا جاتا ہے۔

(الف) پرائمری سفلس - یہ اس مرض کا پہلا درجہ ہے جب اسکی سمیت بدن مین پیوست کیجائے یا جسم کی چھلی ہوئی سطح پر لگے تو ظاہر ہوتا ہے چنانچہ اوس جگہہ خاص قسم کا زخم پیدا ہوجاتا ہے جسکی جڑ مین سختی پائی جاتی ہے اور پیپ بہت کم پڑتی ہے - زخم کے پاس کی لمفیٹک گلٹیان سوج جاتی ہین - یہ زخم تو علاج کرنے سے خشک ہوجاتا ہے لیکن ایک سے تین مہینے

کے اندر سیکنڈری سمٹم کا ظہور ہوتا ہے۔

(ب) سیکنڈری سفلس۔ یہ دوسرا درجہ ہے۔ جتنے زیادہ عرصہ تک زخم تازہ رہے اور جسقدر اوسکی جڑ مین سختی معلوم ہو اوسی قدر شدت سے اس درجہ کی علامات نمایان ہوتی ہین غرضکہ پرائمری حالت مین جس قدر طبیعت خراب ہو اوتنی ہی شدت سے اس درجہ مین طبیعت پر اثر ہوتا ہے۔

علامات منذرہ۔ سیکنڈری سمٹم ظاہر ہونے سے پہلے یا ان علامتون کے ساتھہ ساتھہ یہ کیفیت ہوتی ہے کہ مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے۔ نیند نہین آتی سر دکھتا ہے جوڑون مین خاصکر درد ہوا کرتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت از حد ہوتی ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین خفیف سی حرارت رہتی ہے۔ بدن پھیکا پڑجاتا ہے۔ ہاضمہ مین فتور ہوتا ہے۔

خاص خاص علامات۔ جلد پر اریتھیما یا پیولی ٹیوبرکیولی اسکیلی ویسکیولی پسچولی بلی جماعت کے جلدی امراض ظاہر ہوتے ہین رنگت جلد ماؤف کی تانبہ کے موافق ہوجاتی ہے جو آتشک کیوجہ سے جلدی امراض ہونیکی ایک خاص شناخت ہے۔ ٹانسل کے اوپر سفید سیاہی مایل کنارہ صاف کٹا ہوا زخم ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے بہرا پن ہوتا ہے۔ منہ زبان حلق تالو اور حنجرہ وغیرہ کی میوکس ممبرین پر سوزش ہوکر اوتھلے زخم ہوجاتے ہین۔ جنگاسہ اور گردن کی گلٹیان خصوصاً گردن کے پیچھے کی بڑہجاتی ہین۔ باچھہ زبان حنجرہ بالعموم مبرز اعضاے تناسل وغیرہ مختلف مقامات پر میوکس ٹیوبرکل یا کانڈی لوما ہوجاتا ہے۔ سر ابرو اور دیگر جگہہ سے بال گرجاتے ہین رنگت بدن کی نیلی ہوجاتی ہے جلد سے بھوسی سی اوڑتی ہے بعض مین اونیکیا ہوجاتا ہے۔ بعض کے ناخن دبیز دراردار اور خشک ہوجاتے ہین جو جلدی سے اوکھڑ جاتے ہین۔ بعض کے آئرس بعض کے رٹنا مین سوزش ہوجاتی ہے۔ کسی کے پری کرینیم مین خفیف سوزش رہتی ہے جسکی وجہ سے شب کو چند یا مین درد ہوتا ہے بعض مین پری اسٹائٹس ہوتا ہے پیشانی پر جہان بال نکلنے کی حد ہے وہان پر چند پیپول ایک قطار مین اکثر دیکھے جاتے ہین یہ امراض اکثر جسم کے اطراف بالمقابل پر ہونے اور چہرہ سے

بارہ شاذو نادر اٹھارہ مہینے یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک رہتے ہین بعدازان کوئی شکایت باقی نہین رہتی گا ہے خفیف جلدی امراض یا زبان اور ہونٹون پر اوتھلے زخم رہجاتے ہین۔

(ج) ٹرشی ایری سفلس Tertiary S. یعنی تیسرا درجہ اسکی علامات دوسرے درجہ کی مدت گذرنے کے بعد ظاہر ہوتی ہین۔ اسمین یہ ضرور نہین کہ سکنڈری سمٹم جسقدر شدید ہون اوسی قدر ٹرشری علامات بھی شدید ہون بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ سیکنڈری سمٹم خفیف اور ٹرشری علامات تیز ہوتے ہین۔ اس درجہ مین فائبرو پلاسٹک یا فائبرائڈ قسم کی چیز جسم کے مختلف مقامات مین جمع ہوجاتی ہے جسکو گمیٹا کہتے ہین۔ یہ شروع مین ملایم اور سفید سیاہی مایل رنگت کا ہوتا ہے بعدازان سخت زردی مایل پھیکے رنگ کا شل پنیر کے ہوجاتا ہے بعد چندے یہ شئے یا تو جذب یا ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوجاتی ہے گاہے پیپ پڑکر زخم ہوجاتا ہے اس درجہ مین ایک ہی وقت مین بہت سی ساختین اور اعضاء مبتلا ہوجاتے ہین اور طبیعت پر ایک قسم کا بد اثر ظاہر ہوکر مریض کی عجیب ہیئت ہوجاتی ہے جسم لاغر عضلات تحلیل چہرہ پھیکا اور خاص قسم کا۔ بعض شخصون مین یہ سم خبیثہ اسی کیفیت پر اکتفا کرتا ہے لیکن اکثرون مین علامات ذیل نمایان ہوتی ہین یعنی جلد سرخ ہوتی ہے ہاتھ پیر مین سورائسس ہوجاتا ہے۔ جسم کے مختلف مقامات مین ٹیوبرکل یا گمیٹا ہونے کے بعد زخم ہوجاتے ہین۔ یہ لیوپس السر ہلالی شکل کا پیدا ہوکر لہراتا ہوا پھیلتا ہے۔

تالو اور فیرنگس مین متعدد بے ترتیب زخم پیدا ہوتے ہین جو گہرے ہوجاتے ہین اور جن کا کنارہ سخت ہوتا ہے۔ زخم تالو مین پھیل کر حنجرہ تک پہونچتے ہین جن سے خطرناک علامات نمایان ہوتی ہین یا ایسا فیگس کی طرف پھیلتا ہے جسکے آرام ہونے کے بعد اسٹرکچر ہوجاتا ہے۔ زبان سخت ہوجاتی ہے اور اوسپر سخت اور خراب قسم کے زخم ہوجاتے ہین جن مین بہت درد ہوتا ہے۔ حنجرہ مین ادبھار یا زخم ہوجاتا ہے جو ایپگلاٹس سے شروع ہوکر ووکل کارڈ تک پہونچکر اوسکو خراب کردیتا ہے اور کرٹیان گل جاتی ہین جس کے باعث سے کھانسی اوٹھتی ہے اور آواز بھاری پڑجاتی ہے بالکل بیٹھ جاتی ہے اور وقت تنفس بھی ہوتی ہے۔

ٹرکیا اور بڑے بڑے جرانکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین آتشکی مادہ جمنے کی وجہ سے دبیز ہو کر نلی کو تنگ کر دیتی ہے - رکٹم مین السریشن ہو جاتا ہے جسکے آرام ہونے کے بعد اسٹرکچر کا اندیشہ رہتا ہے - جلد کے نیچے پاخانہ دار ساخت مین گمیٹا پیدا ہوتے ہین جو اکثر عورتون مین خصوصًا پنڈلیون پر ایک یا متعدد دیکھے جاتے ہین جو کچھہ عرصہ بعد گل کر زخم ہو جاتے ہین - جوڑون کے برسا مین سوزش پائی جاتی ہے زیادہ تر پٹیلا کا برسا اسمین گرفتار ہوتا ہے - عضلات مین بھی گمیٹا ہونے سے سخت اوبھار ہو جاتے ہین - ہڈیون کی بیماریون مین پری اسٹیل نوڈ اکثر ہوتا ہے زیادہ تر اُن ہڈیون پر جو اوتھلی اور عین جلد کے نیچے واقع ہین مثلاً ٹبیا یا کھوپری کی ہڈیون پر درد خاصکر رات کو بہت ہوتا ہے جو گرمی پہونچنے اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے پھر یہ اوبھار جذب ہو جاتے یا مادۂ استخوانی یا ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہو جاتے ہین یا اُنمین پیپ پڑ جاتی ہے ہڈیون مین کیریز یا نکروسس ہو جاتا ہے یہ کیفیت اکثر ناک تالو اور کھوپری کی ہڈیون مین دیکھی جاتی ہے جسکی وجہ سے دماغ تک سوزش پھیل سکتی ہے - گمیٹا یا فایبرس ٹیومر پھیپڑہ جگر گردہ دماغ ڈیورا میٹر حرام مغز اور اعصاب مین بھی ہو جاتا ہے - گردہ مین فیٹی یا البوسنائڈ ڈیجنریشن بھی ہو سکتا ہے - خصیہ اور جاذب گلٹیان بڑھ جاتی ہین آتشک کے اثر سے شریانون کی دیوار شق ہو کر اینورزم ہو جاتا ہے - پلاسنٹا یا جنین پر مادۂ آتشک کا اثر ہونے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے -

تشخیص - آتشک کی تشخیص کرنا ایک ضروری بات ہے کیونکہ اکثر امراض اسی کی وجہ سے ہوتے ہین اور جب تک اصل مرض کا علاج نہ کیا جائے ظاہری مرض کے علاج کرنے سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا - پس جس شخص مین اسکے ہونیکا شبہ ہو تو باتون باتون مین اُس کے تینون درجون کی علامات کا حال پوچھین اور خود ملاحظہ کرین - لیکن ایک دم سے جلدی امراض دیکھکر آتشک کا مرض خصوصًا عورتون مین نہ بتلائین اور نہ یہ پوچھین کہ تمکو آتشک کا مرض ہوا ہے کیونکہ یہ ایک سخت اور شرم کی بات ہے بہت سے لوگون نے طبیب کی اس بات پر کہ تمکو گرمی کا عارضہ ہے خودکشی کر ڈالی ہے بس پوچھین کہ تمہارے گلے مین کبھی درد ہوا

یا نہین - تر تالو حلق منہ ناک پتلی کو ملاحظہ کرین کہ ان جگھون مین کہین زخم یا سیکٹر کس یا نوڈ ہے یا نہین آنکھین دیکھین کہ سائی نیکیا Synechia ہے یا نہین - سب اکسیپٹل گلٹیان ملاحظہ کرین کہ بڑھی ہوئی ہین یا نہین - کسی عصب خصوصًا ایک جانب کے کرینیل نرو کا فالج ہے یا نہین - رات کو کہین درد ہوتا ہے یا نہین - جب ان مین سے اکثر علامتین پائی جائین تو آتشک کا خیال کر لینا چاہیے جسکے لڑکا بالا ہو اوسکے بچہ کو بھی ملاحظہ کرنا چاہیے کہ اوس مین کوئی آتشک کی علامت ہے یا نہین کیونکہ اس طریقہ سے تشخیص کرنے مین بہت مدد ملتی ہے - علاوہ ان سب باتون کے علاج کرنے سے بھی تشخیص ہو جاتی ہے کیونکہ آتشکی امراض بغیر اوسکے خاص علاج کے آرام نہین ہوتے -

یاد رہے کہ جو جلدی مرض اس بیماری مین ہوگا اوس مین رنگت جلد ماؤف کی تانبے کے رنگ کی ہوگی اور جلدی امراض کے ساتھ ہی ساتھ تالو اور حلق مین زخم بھی پائے جائینگے -

انجام - یہ خود بخود تو آرام نہین ہوتا اور نہ دواؤن کے وسیلہ سے قطعی فائدہ ہوتا ہے البتہ علاج مناسب کرنے سے قدرے افاقہ ضرور ہو جاتا ہے - اگر علاج بخوبی نہ کیا جائے تو آخیر مین مہلک ہو کر نخیرہ اعصاب جگر طحال گردہ امعا کا کوئی مرض لاحق ہو جاتا ہے جس کے سبب سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے - اس بیماری مین یہ بڑی دقت ہے کہ سمیت جسم مین پوشیدہ رہی اور کوئی علامت نہین پائی جاتی لیکن جب انسان کو نقیہ اور کمزور پاتی ہے تو فورًا ظاہر ہو کر اپنا اثر دکھاتی ہے - سمیت کے ایام مین جو اگر لڑکا بالا ہو تو بھی سمیت بچے کے جسم مین سرایت کر جاتی ہے - غرضکہ اس مرض کا انجام برا ہے -

علاج - کسی طرح سے علاج معالجہ مین کوتاہی نہ کرین - جس وقت بدن پر پھنسیان ظاہر ہون علاج سے ہرگز غفلت نہ کرین بلکہ اگر مریضہ حاملہ ہو تو بھی دوا دارو سے نہ چوکین کیونکہ ذرا سی غفلت کرنے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے اور مریضہ کی جان پر آ بنتی ہے پس زود ہضم ہلکی غذا کھائین - محرکات سے پرہیز کرین - سردی سے بچین - گرم کپڑا پہنین کیونکہ سردی اور تراوٹ

سے نقصان ہوتا ہے۔ ہفتہ میں دو ایک مرتبہ اگر کمزوری نہ عاید ہو تو گرم پانی سے غسل
یا بھپارہ دیں رات میں درد دور کرنے اور نیند لانے کے لیے قدرے افیون ہا سائمس
یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ملا کر کھلائیں۔ خاص مرض کے دفعیہ کیلئے مرکیوری اور آیوڈائیڈ آف
پٹاسیم استعمال کریں کیونکہ یہ دونوں اس مرض کے لیے خاص دوائیں ہیں۔ مرکیوری سیکنڈ اسٹیج
کے لیے اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ٹرشری سٹیج کے واسطے خاص الخاص دوا ہے۔

پارہ کا طریقۂ استعمال۔ بعض شخصوں میں پارہ کے جلد موثر ہونیکی ضرورت ہوتی ہے
لیکن ایک دم سے اتنا زیادہ مقدار میں نہ دیں کہ اس کا بد اثر جسم پر ہو جائے اس کا استعمال
بذریعہ کھلانے مالش کرنے زیر جلد پہنچانے اور بھپارہ دینے کے ہوتا ہے۔ کھلانیکے
لیئے کیلومل کروزیوسبلیمیٹ بلوپل آیوڈائیڈ آف مرکیوری وغیرہ مستعمل ہیں۔ مالش کرنے
کے واسطے بلو آئنٹمنٹ مستعمل ہے جسکو بغل جنگاسہ یا سر میں ملتے ہیں۔ ٹرشری اری سفلس
کے زخموں میں ارسٹول کا مرہم مفید ہے وہ اس طرح تیار کرتے ہیں کہ نو حصے وسلین میں تین
یا پانچ حصے ارسٹول ملا کر بنا لیتے ہیں۔

زیر جلد پہونچانے کیواسطے کروزوسبلیمیٹ سلوشن مستعمل ہے۔

بھپارہ[1] کا تمام جسم پر ایکدم سے اثر ہوتا ہے یہ عمل رات میں تیسرے چوتھے دن کرنا مناسب ہے
ثرمن مرض میں کروزیوسبلیمیٹ سلوشن چند ہفتہ تک استعمال کرنے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔

---

[1] بھپارہ دینا (مرکیوریل فیومیگیشن) اس کی ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ایک ٹین کا ایسا برتن لیں جسکے نیچے کے طبق میں اسپرٹ لیمپ رکھہ سکیں اور اوسکے اوپر ایک ایسا سطح ہو جو درمیان سے ابھرا اور گرد میں گڑھے دار ہو اور اوس ابھری سطح پر مرکیوری کا مرکب رکھیں اور نشیب دار مقام میں پانی بھریں غرضکہ جب ایسا برتن تیار ہو تو مریض کو ایک کرسی پر بٹھا دیں اور اوپر سے کمل اوڑھا دیں پھر کیلومل ۱۵ سے ۳۰ گرین ابھری ہوئی سطح پر رکھیں اور گرداگرد اوسکے پانی بھر دیں اور نیچے کے طبق میں جو اسپرٹ لیمپ ہے اُسے جلائیں ۱۵ منٹ تک بھپارہ دیں اس عرصہ میں پانی اور کیلومل اڑ جاینگے بعد پانچ منٹ کے کمل اوتار لیں اور قمیص پہنا دیں لیکن جسم کو کسی چیز سے صاف نہ کریں۔

نسخہ - کروزیو سبلی میٹ ایک گرین - کلورائیڈ آف ایمونیم پانچ گرین - لکوئیڈ اکسٹرا کٹ آف سارسا پریلا بارہ ڈرام - ڈکاکشن آف سارسا پریلا اتنا کہ سب بارہ اونس ہوجاوے ملا کر ایک اونس کی مقدار مین تین بار دن مین دین - جب اسکو امی جماعت کا جلدی عرض لاحق ہو تو گرین یا رڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری سے بہت فائدہ ہوتا ہے **نسخہ** گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری بارہ گرین اکسٹرا کٹ ہیپولائی ساٹھہ گرین - اکسٹرا کٹ آف اوپیائی دو گرین ملا کر چوبیس گولیان بنائین اور چاندی کا ورق لگا کر ایک گولی دن مین تین مرتبہ دین دیگر گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری چھہ گرین - اکسٹرا کٹ آف کونائم بیس گرین ملا کر چھہ گولیان بنائین اور ایک گولی سوتے وقت کھائین دیگر رڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری ایک گرین - ہیڈروکلوریٹ آف مارفائن ایک گرین - اکسٹرا کٹ جنشین چھتیس ۳۶ گرین ملا کر بارہ گولیان بنائین - صبح اور شام ایک ایک گولی کھائین - دیگر رڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری تین گرین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ایک ڈرام - رکٹی فائڈ اسپرٹ ایک ڈرام - سیرپ آف جنجر چار ڈرام - آب مقطر ۱۲ ڈرام ملا کر تیس تیس قطرے چھٹانک بھر پانی مین ڈالکر دن مین تین مرتبہ پلائین - ان نسخون کے استعمال کے ساتھہ ہی ساتھہ مرکیوریل ویپر باتھہ دینا بہت فائدہ مند ہے گیٹا اور نوڈ کے آرام کرنے کے لیئے گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری کھلانا کیلو میل کا بپارہ دینا مرکیوریل پلاسٹر یا بلسٹر لگانا نافع ہے - سفلٹک سوراٗسس مین ڈونو ونس سلوشن بنیل قطرے ٹنکچر جنجر ایک ڈرام پانی ایک اونس ملا کر ایسی ایک خوراک صبح اور شام بعد کھانا کھانے کے دین -

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے استعمال کا طریقہ تیسرے درجہ مین جب ہڈیون پر آتشک کا اثر ہوجاتا ہے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا سوڈیم سے بہت فائدہ ہوتا ہے جسکو پانچ گرین کی مقدار سے شروع کرین اور بتدریج بڑہا کر دس پندرہ ۱۵ گرین سے تیس ۳۰ گرین تک بڑہائین - اگر زیادہ مقدار مین کسی کو اسکی برداشت نہ ہو تو بہت کم مقدار مین استعمال کرین اکثر آتشک والے کی طبیعت خراب اور کمزور ہوتی ہے اسوجہ سے طبیعت کی مدد کے لیے کاربونیٹ آف ایمونیم ڈکاکشن سنکونا وغیرہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے ساتھہ دینا مفید ہے انیمیا کی حالت مین آیوڈائیڈ آف

آئرن مفید ہوتا ہے۔

ضمیمہ انفنٹائل سفلس

اسباب - شیرخوار بچّوں مین یہ مرض مکسوبی ہونا ممکن ہے ہان موروثی اکثر ہوتا ہے گاہے دالہ وغیرہ کے مرض معلومہ کی رطوبت لگجانے سے ہوتا ہے - موروثی اس طور سے ہوتا ہے کہ عورت مبتلاے سکنڈری سفلس حاملہ ہو تو جنین مین مسموم خون سے پرورش ہونے کے ذریعہ سے سمیّت داخل ہو کر بچہ سے تادم مرگ علیحدہ نہین ہوتی - علاوہ اس بات کے مان باپ دونون یا صرف باپ مین اگر اس سمیّت کا اثر نطفہ کی قرار یابی کے وقت ہے تو بچہ اس سمیّت کا حصہ لیکر تمام عمر اسی مین گرفتار رہتا ہے - بوقت ولادت یا بعد ولادت ایام طفلی مین یہ مرض اس طور سے ہوتا ہے کہ وضع حمل کے وقت آتشک کا زخم عورت مین ہو اور اوسکی رطوبت لگے یا آتشک مین گرفتار دائی کا بچہ دودھ پیئے یا ٹیکا ایسے بچہ کی رطوبت سے لگایا جائے جسکو گرمی کا عارضہ ہو غرضکہ جب کسی طرح سے اس مرض کا اثر ہوتا ہے تو تین پشتون تک نہین جاتا -

علامات - اکثر وضع حمل سے دو تین ہفتہ تک بچہ بظاہر تندرست رہتا ہے گاہے پیدا ہوتے ہی جلد مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے - چہرا بیچا ہوا دیکھنے سے بوڑھون کی مانند جُھرّی دار معلوم ہوتا ہے - بچہ دبلا پتلا کمزور ہوتا ہے چربی جسم مین نہین ہوتی - جلد تمام جسم کی ڈھیلی اور جھرّی دار قدرے میلی ہوتی ہے بچہ فربہ نہین ہوتا - چہرہ سکڑا ہوا اور روتے وقت بڈھون کا سا ہو جاتا ہے ناک چپٹی یا دبی ہوئی ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ زکام کی علامتین پائی جاتی ہین اور سانس لیتے وقت کھڑکھڑ کی آواز آتی ہے خشک کھانسی اُٹھتی ہے اور دودھ پینے مین بھی دقت ہوتی ہے - ہونٹھ اور منہ خشک رہتے ہین آواز بھاری اور موٹی پڑجاتی ہے منہ اور حلق کی لعاب دار جھلی پر زخم اور ہتیلی اور تلوؤن پر سفید دھبّے معلوم ہوتے ہین اور اکثر ناخون مین دراڑین پڑجاتی ہین - جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو تمام جلد پر بڑے بڑے دھبّے تانبہ

کے رنگ کے خصوصاً ناک منہ چوتڑ مقعد اور جوڑون کے پاس پاے جاتے ہین اور بڑے
بڑے چھلکے جلد سے اوترتے ہین داغ یا دبے کے جو گرد گہرے زخم ہوتے ہین - بچہ
کی آنکھہ اکثر دکھتی ہے - پپوٹہ کے جو گرد چھوٹے چھوٹے زخم ہوتے ہین اور بال پتلے اور
خشک پڑجاتے یا گرجاتے ہین - بچہ اکثر رویا کرتا ہے اور دن بدن کمزور اور سوکتا جاتا ہے
کبھی قے کا ہے اسہال لاحق ہوتا ہے ٹرشری سمٹمز کا پانچ برس کی عمر ہونے سے پہلے ظہور
نہین ہوتا اکثر اس مدت کے بعد نمایان ہوتی ہین -

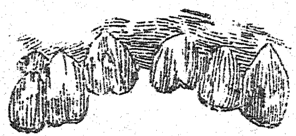
آتشکی مزاج کے بچون کو اکثر مندرجہ ذیل امراض لاحق ہوتے ہین -

عوارضات - جگر اکثر بڑہجاتا ہے اور ٹٹولنے سے سخت اور گول معلوم ہوتا ہے سبب
اسکا یہی خیال کیا جاتا ہے کہ مادہ آتشک ہپاٹک سیل مین مجتمع ہوجاتا ہے جسکے دباو سے عموماً
شش کے امراض تو نہین ہوتے لیکن بعض اوقات شش گاہے تھامس گلٹی مین
پھوڑے ہوجاتے ہین امراض چشم مین سے ایرائیٹس Iritis چھہ مہینے کی عمر کے بعد ہوتا ہے
اور کرانک انٹرسٹیشیل کراٹائٹس ۵ سے ۱۸ برس کی عمر کے درمیان مین لاحق ہوتا ہے
اسکو اسٹروس کارنیائیٹس کے نام سے بھی مشہور کرتے ہین اس کی خاص کیفیت یہ ہے کہ شروع
مین ایک آنکھہ کی کارنیا کے مرکز پر غبار سا معلوم ہوتا ہے اور خراش کی کیفیت پائی جاتی ہے
السریشن تو ہوتا نہین صرف قدرے بصارت مین فرق آجاتا ہے بعد چندے غبار کنارہ کیطرف
بڑھتا ہے اور سوائے کنارہ کے قریب ایک حلقہ کی کل کارنیا گرانڈ گلاس[1] کے موافق غیر
شفاف ہوجاتا ہے اسکے بعد اسکلراٹک مین کارنیا کے چوگرد ایک سرخ حلقہ ہوتا ہے - روشنی
کی برداشت نہین رہتی درد شدت کا آنکھہ کے چوگرد ہوتا ہے - اس کیفیت کے چھہ یا آٹھہ
ہفتہ بعد دوسری آنکھہ کی بھی یہی حالت ہوتی ہے اور مریض بالکل اندھا ہوجاتا ہے - غرضکہ
برس دو برس تک تو یہی کیفیت رہتی ہے بعد ازان کارنیا پھر شفاف ہوجاتا ہے جسکے سبب سے
بصارت پھر آجاتی ہے بعض مین خفیف سا غبار آنکھہ مین باقی رہتا ہے - کان کی بیماریون
مین سے بہراپن اکثر دیکھا جاتا ہے جس کا کوئی سبب خاص سوائے آتشک کے نہین معلوم

[1] گھسا ہوا شیشہ -

ہوتا گرمی والے بچوں کے دانتوں کی ایک خاص کیفیت ہوتی ہے چنانچہ دودھ کے دانتوں میں سے انسائسرز تو بہت جلد ٹوٹ جاتے ہیں خصوصًا اوپر کے انسائسرز تو بہت جلد گرجاتے ہیں - رنگت دانتوں کی اچھی صاف نہیں ہوتی - دامی انسائسرز اور کنائین کی بھی کیفیت غیر معمولی ہوتی ہے یعنی خراب سیلے چھوٹے چھوٹے نوکدار کند بیڈول اور سرے پر گول کھندانہ دار ایک دانت دوسرے سے فاصلہ پر یا ایکدوسرے کی طرف مائل ہوتا ہے جسکو ہچنسنز ٹیتھ کہتے ہیں -

تصویر نمبر ۶۶



موروثی آتشک میں بچے کے ہرووا انسائسرز دانتوں کی صورت

انجام - بیماری کی مدت کا اندازہ نہیں ہوسکتا بچہ پر اگر پہلا سال بخیر وعافیت تمام گذرجائے تو امید جینے کی رہتی ہے کیونکہ شروع عمر میں موت لاحق ہوجاتی ہے یہ بیماری اگرچہ مہلک ہے لیکن اگر علاج اور تدبیر مناسب کیجائے تو آرام ہوجاتا ہے -

علاج - ماں کو اگر آتشک کا مرض ہے تو بچہ کو اوسکا دودھ نہ پلائیں تندرست دایہ رکھیں - اگر دایہ نہ میسر آسکے تو گاے کا دودھ پلائیں حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کریں یعنی بچہ کو صاف رکھیں سردی سے بچائیں وقت مقررہ پر دودھ پلائیں جب سکنڈری ارپشن نکل آئیں تو آدھا گرین گرے پوڈر دو تین دفعہ دن میں دیں یا گرے پوڈر ایک گرین ایرومیٹک چاک پوڈر ایک گرین ملاکر دو پڑیاں باندہیں اور ایک صبح اور ایک شام چھہ ہفتے کے بچہ کو ماں کے دودھ میں دیں اور جب اس دوا سے پیٹ میں درد ہو تو بجاے اسکے پارہ کا مرہم بغل اور ران میں ملیں چند روز میں اس عمل سے پارہ کا اثر ہوجاتا ہے - بعض طبیب دودھ پلانیوالی کے ذریعے پارہ کا اثر بچہ میں اسطور سے کراتے ہیں کہ دودھ پلانیوالی کو بلوپل یا دیگر مرکبات سیماب کھلاتے ہیں جب زخم ہوجائیں تو بلیک واش یا زنک کا مرہم لگائیں رطوبت بہت نکلے تو زنک اوکسائد یا کوئی سفوف خشک کرنیکو چھڑکیں بچہ میں پارہ کی اگر برداشت نہو تو اپوڈائڈ آف پٹیم

اور جو اس کا بھی متحمل نہو سکے تو مقویات وین کا ڈلیور آیل کھلانا یا مالش کرنا بھی مفید ہوتا ہے

فصل چہارم

کینسر Cancer یعنی سرطان

اس مرض کا اگرچہ علم جراحی سے زیادہ تعلق ہے لیکن گاہے حکیم سے بھی اس کا سابقہ پڑتا ہے اس لیے اس جگہہ مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے ۔

تعریف ۔ یہ ایک جسمی مرض ہے جسمین ایک خراب اور نئی ساخت جسم مین پیدا ہوجاتی ہے اسکو کارسی نوما . Carcinoma یا ملگننٹ ڈزیز بھی کہتے ہین ۔

ساخت ۔ کینسر کی ساخت مین ریشہ دار جالی پائی جاتی ہے اور اوسکے اندر کیسے ہوتے ہین ۔ یہ کیسے بڑے بڑے اور مختلف قسم کے ہوتے ہین اور اونکے اندر نیوکلیائی اور بہت قسم کے چربی کے ذرّے پاے جاتے ہین ۔ نیوکلیس ایک بڑا گول یا بیضاوی شکل کا دانہ ہوتا ہے جسکے اندر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے ذرّے یعنی نیوکلی ولائی پائے جاتے ہین ریشہ دار جالی اور سیلز کی پرورش خونی آوردون سے ہوتی ہے جو اون مین پیدا ہوجاتے ہین ۔

اسباب ۔ یہ موروثی بیماری ہے کم عمر مین تو کم لیکن ادھیڑ عمر مین زیادہ دیکھی جاتی ہے عورتین اکثر مبتلا ہوتی ہین ان مین تمام اعضاے کی نسبت سے پستان اور رحم مین زیادہ ہوتی ہے مردون مین جلد ہڈی اور آلات الہضم مین اکثر یہ مرض دیکھا جاتا ہے ۔ جسقدر زیادہ عمر مین ہو اوسی قدر شدید اور مہلک ہوتا ہے شروع عمر مین ملایم قسم کا کینسر دیکھا جاتا ہے اور قرب وجوار کی جاذب گلٹیان مبتلا ہوجاتی ہین ۔ رنج دغم فکر تکلیف محتاجگی دماغی محنت کرنا خراب آب وہوا مین بود وباش اختیار کرنا داخلی اسباب ہین ۔

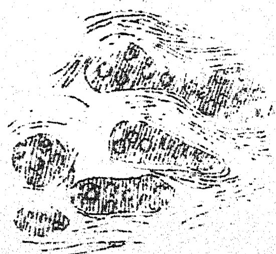
چوٹ لگنا خراش پہنچنا کسی عضو سے زیادہ کام لینا خارجی اسباب ہین ۔

بعض اطبا خیال کرتے ہین کہ یہ ایک مقامی مرض ہے جو خراش کی وجہ سے ہوتا ہے جسکی سمیت خون مین جذب ہوکر جسمی تکلیف پیدا کرتی ہے۔

اقسام - ریشہ دار جالی اور سیلز کی کمی بیشی پر سرطان کی چار قسمین ہین اسکرس Scirrhus ایکفلائیڈ Encephaloid کولائیڈ Colloid اپی تیلیل Epithelial

(الف) اسکرس یا ہارڈ کینسر ایک قسم کا سرطان ہے جو کسی ساخت کے اندر رطوبت کے طور پر جمع ہوجاتا ہے یا علیحدہ ٹیومر کے سوافق نظر آتا ہے اسمین سیلز کم اور ریشہ دار جالی زیادہ ہوتی ہے اکثر پستان رحم امعاء مستقیم معدہ یا جلد پر ظاہر ہوتا ہے یہ ناہموار مرکز پر دبا ہوا اور کنارہ پر سخت بلکہ اوسط قد کا ہوتا ہے اگر کاٹا جائے تو کٹا ہوا

تصویر نمبر ۶۷
اسکرس کینسر



سطح سفید نیلاہٹ لیے ہوئے - چمکدار ہوتا ہے جسمین خون کم پایا جاتا ہے - کھرچنے سے سفید سی رطوبت نکلتی ہے سختی اس قسم کے سرطان کی کرُی کے سوافق ہوتی ہے

(ب) انکفلائیڈ یا مڈلری یا سافٹ کینسر یہ ایک قسم کا سرطان ہے جو ساخت کے اندر ہی اندر پھیلتا ہے اس مین سیلز بہت اور ریشہ دار جالی کم اور ملایم ہوتی ہے یہ سیلز بہت جلد پیدا ہوتے ہین اور جلد ہی خراب ہوجاتے ہین اکثر ہڈی - دماغ

تصویر نمبر ۶۸ ایکفلائیڈ کینسر

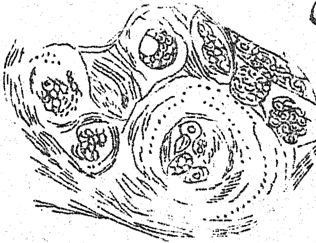


چشم - شش - جگر - طحال - گردہ اور خصیہ پر ظاہر ہوتا ہے - یہ اونچا نیچا وزنی بھیجے کے سوافق نرم اور مرکز پر نہایت ہی پلپلا سفید یا سرخ رنگ کا ہوتا ہے جلد بڑھتا ہے اور کاٹنے سے بہت سا رطوبت نکلتی ہے - جب اس قسم کے سرطان مین شریانین بہت پیدا

ہوجاتین اور فنگس کے موافق اونچا دانہ دار ہو تو فنگس ہیمیٹوڈیس Fungus Haematodes کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

(ج) کولائڈیا الویلار Alvedar کینسر

تصویر نمبر ۶۹
کولائڈ کینسر



ایک قسم کا سرطان ہے۔ یہ کچھ علیحدہ قسم نہین ہے لیکن جب کسی قسم کے سرطان مین کولائڈ ڈیجنریشن ہو تو اوس کا نام یہی ہوتا ہے اکثر ساخت کے اندر ہی اندر پہیلتا ہے لیکن گاہے علیحدہ ہموار اور یکسان کسیقدر سخت اوبہرا ہوا پایا جاتا ہے اسمین سلز اور ریشہ دار جالی اچھی طرح مکمل نہین پائی جاتی اکثر معدہ گاہے آنتون اور ادمنتم مین ظاہر ہوتا ہے۔ کاٹنے سے جوف ظاہر ہوجاتے ہین جنکی دیوار ریشہ دار ساخت سے بنی ہوتی ہے جنکے اندر چمکدار سفید یا زرد سیاہی مائل سریش کے قسم کی چیز ملتی ہے جسکی وجہ سے جلاٹینس کینسر کے نام سے نامزد کرتے ہین

(د) اپی تھیلی اوما یا اپی تھیلیل کینسر یا کینکرائڈ حقیقت مین ایک مقامی بیماری ہے یہ ایک قسم کا سرطان ہے شروع مین ایک چھوٹا سا سخت اوبھار یا چھلا ہوا زخم ہوتا ہے جس کا کنارہ سخت اور سطح ناہموار سفید سیاہی مائل یا سرخ دانہ دار قدرے سخت گاہے ملایم ہوتی ہے اعضائے اندرونی مین اکثر ہوتا ہے زیادہ تر ہونٹھ - زبان - زیرین لب - رخسارہ - قلفہ - فوطہ - مثانہ - رحم یا فرج کے لبون پر نظر آتا ہے۔ کیسے اسکے اسکوامس اپی تھیلیم کے موافق ہوتے ہین اور مرکز سے پیدا ہوکر باہر کو بڑھتے ہین لیکن آپس کے دباو کے سبب ذرا صورت بدلجاتی ہے یعنی بیرونی سیلز قدرے ہموار اور سخت ہوتے ہین۔ شگاف دینے سے سفید سیاہی مائل سطح معلوم ہوتا ہے اور دودھ کے موافق دانہ دار رطوبت نکلتی ہے جو پانی مین حل نہین ہوتی - اقسام مذکورہ کے علاوہ اور قسمین بھی ہین مثلا ملینا ٹک کینسر جس مین سیاہی پائی جاتی ہے۔ سسٹک جسمین سسٹ یعنی تہیلی ہوتی ہے۔ کانڈرائڈ

یا کارٹلیجینس گرتی کے موافق - آسٹیا ٹڈ یا بونی ہڈی کی طرح کا کینسر ہے ولس Villous
یہ بھی ایک قسم کا کینسر ہے جو میوکس سطح پر ہوتا ہے۔

اختتام - بعض اوقات سرطان کی ساخت چربی مین تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اکثر زخم بڑھ جاتا ہے جو آرام نہین ہوتا بلکہ روز بروز پھیلتا جاتا ہے جسم کے مختلف مقامات مین ایکدم سے یا یکے بعد دیگرے متعدد کینسر نمایان ہوتے ہین جن مین سے پہلے کو پرائمری یا اصلی دوسرے کو سیکنڈری یا فرعی سرطان کہتے ہین اکثر اصلی سرطان کی ذات کے موافق فرعی سرطان ہوتا ہے - کیونکہ اصلی کے اثر سے فرعی کا ظہور ہوتا ہے لیکن جب اسکرس قسم کا کینسر اول ہو تو اعضائے اندرونی مین انکفلاڈ قسم کا کینسر دیکھا جاتا ہے۔

علامات - سرطان کے اقسام مقام ماؤف کے رئیس اور غیر رئیس ہونے جلد یا آہستہ بڑھنے پر علامات کی شدت اور خفت کا انحصار ہے - پس جب یہ مرض لاحق ہو تو جسم روز بروز تحلیل ہوتا جاتا ہے زردی مائل میلے رنگ کا چہرہ ہوتا ہے جس سے انتشار اور رنجیدگی ظاہر ہوتی ہے کمزوری از حد ہوتی ہے اور انیمیا لاحق ہوتا ہے گاہے گاہے بخار آتا رہتا ہے مقام ماؤف پر نشتر چبھنے یا جلنے کے موافق بہت شدید درد ہوتا ہے جو دبانے سے ترقی پکڑتا ہے - علاوہ ان علامتون کے کینسر کا جس عضو قریبہ پر دباؤ پڑے یا جس مقام پر ہو اوسی کے موافق علامات کا ظہور ہوتا ہے۔

تشخیص - کینسر کی خوردبین کے ذریعہ سے ہوسکتی ہے دیکھو تصاویر نمبر ۶۷ - ۶۸ - ۶۹

مدت اس بیماری کی مختلف ہے کوئی خاص عرصہ مقرر نہین - اکثر بہت دنون یہ عارضہ نہین رہتا چنانچہ بعض دفعہ بہت جلد انسان کو راہی عدم کر دیتا ہے۔

علاج - اسکے علاج کا جراح سے زیادہ علاقہ ہے کیونکہ جہان عضو ظاہری پر ہے یا دستکاری کا موقع ہے وہان پر اپرشن کرنا بہتر ہوتا ہے - کاسٹک یا بجلی کے ذریعہ سے جلانا بھی فائدہ کرتا ہے جہان دستکاری کا موقع نہین ہے مثلاً اعضائے اندرونی مین

ہے تو حکیم سے سابقہ پڑتا ہے - اگرچہ یہ آرام نہین ہوتا پھربھی تکلیف کی تخفیف کی تدبیر
اسطور سے کرتے ہین کہ مقویات اور زود ہضم غذا اور دیگر تدابیر سے طاقت کو بحال رکھین اس
غرض سے یہ نسخہ استعمال کرین - نسخہ - گلاشیل ایسی ٹک ایسڈ تیس قطرے ٹنکچر بلاڈونا
اکسٹراکٹم سنکونی فلیوم ہر ایک چار ڈرام - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم - دو اونس ملاکر ایک ڈرام
دو اونس پانی مین ڈالکر دن مین دو مرتبہ دین رطوبت نکلتی ہو تو بار بار صاف کردین - درد رفع
کرنے کو مارفائن یا مارفائن اور اسٹرد مین سلوشن زیر جلد انجکٹ کرین سرطان رحم مین آیوڈائڈ آف
لیڈ دس گرین - اکسٹراکٹ آف بلاڈونا تین گرین ایکسٹراکٹ کونائم بارہ گرین آئیل آف تھی اوبروما ایک ڈرام -
روغن زیتون پندرہ قطرہ ملاکر اور پگلاکر پیسری بنائین اور ہررات کو سوتے وقت یا دوسری شب
کو عضو نہانی مین رکھین یا جاوشیر زنگار گندہ بروزہ مرکی ہر ایک سات ماشہ - اشق ۵ تولہ
کندر - زراوند طویل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - گوگل - مردارسنگ ہر ایک ۱۴ ماشہ - موم -
اجواین خراسانی ہر ایک تین تولہ - روغن زیتون آدھی چھٹانک کم آدہ سیر لیکر گوند کی چیزونکو
سرکہ مین حل کرین اور موم کو روغن مین پگھلائین اور جو دوائیان کوٹنے کی ہین کوٹ
چھان کر باہم ملاکر مرہم بنا کے لگائین یہ مرہم سرطان رحم مین بہت نفع بخش ہے اسکو مرہم
سل اور مرہم سلیخہ کہتے ہین اور مرہم عیسٰی[۵] کے نام سے بھی مشہور ہے اس مرض مین چائنا
ٹرپن ٹائن کو اسپسفک دوا کہتے ہین - لیکن استعمال سے کچھ فائدہ نہین ہوتا -

فصل پنجم

لپرسی Leprosy یعنی جذام

یہ مرض جسکو لاٹن مین ایلیفنٹائسس گریکورم Elephantiasis græcorum
ہندوستانی مین کوڑہ اور سنسکرت مین کشٹ یا مہا بیدہی کہتے ہین ایک خراب بیماری ہے

[۵] مرہم عیسٰی اسلیے کہتے ہین کہ عیسٰی کے حواریون نے انکی تعلیم سے اس مرہم کو ترکیب کیا -

ہے جسکو لوگ خدا کی ناراضگی اور خفگی اور مہا پاپ کی ایک علامت جانتے اور اسکے مریضون
کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور اون سے ازحد نفرت کرتے ہین - یہ ایک مزمن مرض ہے جو
برسون مین ظاہر ہوتا ہے - اسکے ظاہر ہونے سے پہلے بیمار سست اور کاہل ہوجاتا ہے
گاہے گاہے بخار بھی آتا ہے - بعد عرصہ معدودہ غیر متعینہ کے چند روز جلد مین دہبے رہتے
ہین اور اریشنز نکلتے ہین جسکو پیریڈ آف اریپشنز کہتے ہین - ہر جلد کی حس مین فتور پڑتا ہے
اور ساخت بگڑجاتی ہے یہ درجہ پیریڈ آف ایزولیشن کہلاتا ہے -

اسباب - ایک خاص قسم کا تخم ہے جسکو بسی لس لیپری کہتے ہین - بعض کی رائے مین
فساد خون کی سبب سے ہوتا ہے یعنی البیومن اور فائبرن کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے جن کی جلد مین
رسجانے سے تبدیلی اور فتور واقع ہوتا ہے - یہ ایک موروثی بیماری ہے لیکن یہ ضروری نہین
کہ نسلاً بعد نسلاً ہی اس کا ظہور ہو بلکہ کنبہ مین بھی یہ مرض کسیکو ہو تو لاحق ہوسکتا ہے ننہال
کیطرف سے زیادہ موروثی ہے گاہے ایک پشت چھوڑ کر دوسری پشت مین ظاہر ہوتا ہے
اس مرض کی پیدایش کے لیے کوئی ذات اور کوئی خاص سن مقرر نہین ہر ایک عمر مین ہر ایک
قوم کو ہوسکتا ہے لیکن چالیس پچاس برس کی عمر والون کو زیادہ تر ہوتا ہے اور سن شباب سے
پیشتر کم دیکھا جاتا ہے مگر جب پیشتر ہو تو علامات شباب دیر مین نمایان ہوتی ہین جسم پر بال کم ہوتے
ہین بدن بیڈول ہوجاتا ہے غرضکہ نشو و نما عمدہ طور سے نہین ہوتا - جسکے باعث سے
حیات دیرپا نہین ہوتی -

یہ مرض چھوت دار نہین اور نہ مباشرت سے اس کا کچھ اثر پہنچتا ہے لیکن کوڑہ والی
عورت کا دودہ پینے سے بچہ کو اور جذامی کے آتشکی زخم کے ذریعہ سے دوسرون کو ہوسکتا ہے
بڑی ندیون جھیلون اور سمندر کے کنارہ پر یہ مرض زیادہ تر دیکھا جاتا ہے - مرد اور دوغلے لوگ
اکثر مبتلا ہوتے ہین - بیدلوگ کہتے ہین کہ خراب غذا مثلاً سڑی ہوئی مچھلی کھانا یا دودہ مچھلی کے
ساتھہ کھانا اور دیگر بداحتیاطی باعث مرض ہین - بس غالباً محتاجگی اور قواعد حفظان صحت کی
عدم پابندی سے یہ مرض ظاہر ہوتا ہے -

اقسام - دو ہین - ٹیوبرکیولر **Tubercular** انس ٹے تے ٹک **Anaesthetic**

جب ہر دو اقسام بالا کی علامات موجود ہون تو اوسے مکسڈ لیپرسی کہین گے۔

(الف) ٹیوبر کیو (لیپرسی - سنسکرت مین رکت کشٹ اس کا اثر صرف جلد اور میوکس ممبرین پر ہوتا ہے جبکہ یہ مرض یکایک شروع ہو تو عرصہ معدودہ کے بعد خفیف بخار ہوجاتا ہے بعدہٗ سرخ دہبے جلد پر نمایان ہوتے ہین جن کے نکلتے ہی بخار اوتر جاتا ہے آہستہ آہستہ مرض شروع ہونیکی حالت مین بخار نہین ہوتا صرف جلد پر سرخ دہبے ظاہر ہوتے ہین - غرضکہ دونون حالتون مین یہ دہبے چند روز بعد زائل ہوجاتے ہین اور کوئی تکلیف باقی نہین رہتی - کچھہ روز بعد یہ دہبے اونہین مقامات پر پہر نکلتے ہین لیکن علامات پہلی دفعہ کی نسبت سے ذرا تیز ہوتی ہین یعنی دہبے بڑے اور بخار بہی تیز ہوتا ہے - اسی طرح سے دہبے نکلنا اور زائل ہونا کئی بار ہوتا ہے آخر کار اُن دہبون کے مقام پر جلد کی ساخت مین البیومن اور سیرم خارج ہو کر سخت اور نیم شفاف اوبھار (ٹیوبرکل) ہوجاتے ہین جن کے اوپر کی جلد بہوری کہردری اور آماسیدہ ہوتی ہے رطوبت صحرہ وجہ کے جذب ہونے پر سفید سفیدی داغ مثل سکیٹرکس کے رہجاتے ہین اسکے بعد پیشانی رخسارے اور نتہنون کی جلد ہونٹہہ اور کانون کی لو سوج جاتی ہین سر اور چہرہ کے بال بہورے اور سفید ہو کر اکثر گرجاتے ہین - ناک بہتی ہے - آنکھہ سرخ اور آنسو جاری - پپوٹے ڈہیلے اور متورم اور اوپر چہوٹی چہوٹی سخت اوبھار نکل آتے ہین - گاہے پلکین باہر کو مڑجاتی ہین - اوبھارون کے درمیان کہین زخم اور کہین داغ ہونے کے سبب خاصکر چہرہ پر ہونے سے ایک خاص صورت ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے دیکھنے مین چہرہ مہیب مثل شیر کے معلوم ہوتا ہے - ناک - منہ - تالو - گلاٹس اور حلق کی لعابدار جہلی سرخ اور ملایم ہوجاتی ہے جس پر کہین کہین ٹیوبرکل بہی پاے جاتے ہین جنکے گلنے سے زخم ہوجاتے ہین اور تہوک بکثرت نکلتا ہے آواز بہاری پڑجاتی گاہے بیٹھہ جاتی ہے ناخونون کا رنگ تبدیل ہوجاتا ہے گاہے بہوسی سی اوترتی ہے - اوّل جنگاسہ بعدہٗ بغل کی گلٹیان سوج جاتی ہین تمام جسم خصوصًا ہتیلی اور تلوون سے بدبودار روغنی پسینہ نکلتا ہے جلد بےحس نہین ہوتی

بلکہ گرمی اور کھجلی سی معلوم ہوتی ہے اور جسم کے مختلف مقامات مین عضلاتی تشنج اور عصبی درد ہوا کرتا ہے جب یہ بیماری ترقی پذیر ہوکر گردن سینہ ہاتھ اور پیرون پر پھیلتی ہے تب جسمی اور دماغی افعال سست ہوجاتے ہین - چہرہ گھناؤنا ناہموار ہوجاتا ہے ہاتھ پیر سوج جاتے ہین اور بیڈول ہوکر بیکار ہوجاتے ہین تالو اور ناک کی ہڈی جذب ہوجاتی اور ناک بیٹھ جاتی ہے - خصیے چھوٹے ہوکر نامردی ہوتی ہے ہمیشہ دردسر کی شکایت رہتی ہے اور اخیر پر کوئی اتفاقی مرض مثلاً البیومنوریا پیچش مزمن اسہال برانکائٹیس یا دیگر امراض ششں ہوکر مریض جان بحق ہوتا ہے - بیماری کی ترقی کی حالت مین کہین کہین عصبی درد ہوا کرتا ہے جو شروع مین خفیف اور رفتہ رفتہ کم ہوکر اخیر پر مطلق نہین رہتا بلکہ اُن مقامات کی حس زائل ہوجاتی ہے جسکا سبب یہ ہے کہ شروع مین اعصاب کے غلاف مین اجتماع خون ہونے سے اوس کے اندر اور کنکٹو ٹشیو مین جلاتن کے موافق رطوبت رسجاتی ہے جسکے سبب اعصاب دوچند موٹے پڑجاتے اور حس بڑھ جاتی ہے جسکے باعث درد شدت سے ہوا کرتا ہے اخیر پر مخروجہ رطوبت کے دباؤ سے عصب پتلا پڑجاتا اور حس جاتی رہتی ہے حتیٰ کہ کاٹنے سے بھی خبر نہین ہوتی یہ عصبی فتور پہلے جلد کے اعصاب مین ہوتا ہے پھر بتدریج بڑھتا ہوا دماغ اور حرام مغز تک پہنچ جاتا ہے -

(ب) انس تھیٹک یا نن ٹیوبرکیولر لپرسی - سنسکرت مین گلیٹ کشٹ اس کا اثر اعصاب اور مرکز اعصاب پر ہوتا ہے شروع مین چہرہ - سینہ یا ہاتھ پیرون پر دوانی سے لیکر روپیہ کے برابر ایک یا دو دھبے قدرے سرخ بھورے رنگ کے چمکدار کسیقدر جُھری دار گاہے قدرے اوبھرے ہوئے نمودار ہوتے ہین جن مین حس مطلق نہین ہوتی حتیٰ کہ لوہا گرم کرکے داغنے سے خصوصاً دھبے کے مرکز پر کچھ بھی خبر نہین ہوتی بڑے بڑے آبلہ ان مقامات مین ہوجاتے ہین اور پھوٹ کر کھرنڈ بندہ جاتے ہین - جب یہ دھبے بتدریج پھیلتے جاتے ہین تب جسمی علامات بھی ترقی پذیر ہوتی جاتی ہین چنانچہ نبض متفاوت اور لبطی چلتی ہے عقل موٹی پڑجاتی ہے جسم سرد معلوم ہوتا ہے - بھوک بہت لگتی ہے قبض رہتا ہے ہاتھ

پیرون کی اونگلیون کے پوروے سخت چمکدار اور آماسیدہ ہوتے ہین - مدت کے بعد مقام
ماؤف کا اپیڈرماشق ہو کر اوتر جاتا ہے بڑے بڑے زخم پڑجاتے ہین لیکن درد مطلق نہین ہوتا
پورون کے اوپر کی جلد سڑ کر نکلجاتی ہے اور اونکے جوڑ کہلجاتے ہین اور ہڈی گل کر نکلجاتی ہے
آخر کار یکے بعد دیگرے جوڑ کہلکر نکلجاتے ہین اور بعض دفعہ کل پنجہ علیحدہ ہوجاتا ہے
زخمون سے بڑی بدبودار رطوبت نکلتی ہے چند عرصہ کے بعد زخمون مین انگور پیدا ہوکر زخم
اچھے ہوجاتے ہین اور ٹھنڈسا رہجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض ہاتھہ پیرون اور گھٹنون
کے بل چلتا ہے - بغل اور جنگاسہ کی جاذب گلٹیان سوج جاتی ہین - حرارت جسمی کم ہوجاتی
ہے ناک سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے - بدن سے بدبو آتی ہے مریض ایسا گہناونی
شکل کا ہوجاتا ہے جسکے دیکہنے سے ازحد نفرت ہوتی ہے گہروالے اوسکو نکالدیتے
ہین - کوئی خبرگیری نہین کرتا اسی وجہ سے وہ بیچارے مصیبت کے مارے تکلیف سہتے
طرح طرح کی مصیبتین اوٹہاتے ذلت اور خواری سے گہسٹتے گہسٹتے تیرتہ گاہون اور بزرگون
کے مزارون پر چلے جاتے ہین اور بہیک مانگ مانگ کر اپنا پیٹ بہرتے ہین جس سے
طرح طرح کی خرابیان اور فتور اون کو لاحق ہوتے ہین اور کُتّے کی سی موت وہ آفت زدے
اپنی جان حزین کو برباد کردیتے ہین -

مولف - میری دانست مین اگر سرکار دولتمند یا صاحبان ذوی الاقتدار اپنی علوہمتی
سے جابجا کوڑہی خانہ بنوادین اور اون مین ان بیچارون کو آرام سے رکہین تو بہت
مستحسن ہے کیونکہ اس بینوائی کی وجہ سے اُن بیچارون کی بہت خواری کے ساتھہ زندگی
بسر ہوتی ہے اور اس ترکیب سے اُن قابل ترس لوگون کو آرام ملنا اور لوگون کی نفرت
کا دور ہونا ممکن ہے -

ماہیت تشریحی - ٹیوبر کیولر قسم مین اعصاب مین فتور پڑجاتا ہے چنانچہ عصب بڑہ
جاتا ہے رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے عصب کے ریشے پتلے پڑجاتے ہین - السن
تہ ٹنک لیپرسی مین حرام مغز مین کنجسچن ہوتا ہے اور اوسکی جہلیون مین سیرم رسجاتا ہے جسکے

دباؤ سے پر کی قلم کے موافق حرام مغز مبتلا پڑ جاتا ہے اعصاب مین بھی یہی کیفیت دیکھی جاتی ہے اور بے حسی اوّل ہی سے ہوتی ہے - ٹیوبر کلز خانہ دار جھلی مین کیسہ پیدا ہونے سے بنتا ہے بسی لس لیپری جو کہ اس بیماری کا بانی ہے کچھہ تو کیسون کے مابین اور کچھہ درمیان مین رہتے ہین - یہ مادّہ رفتہ رفتہ جلد کو بھی مبتلا کر لیتا ہے جسکے باعث ابھار نمایان ہوتے ہین -

تشخیص - سورائے سس اور لیوکو ڈرما سے کرنا ضرور ہے چنانچہ سورئے سس کے دھبّے مثل جذام کے بے حس نہین ہوتے اور نہ وہ اس قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہین ہمیشہ خشک رہتے ہین اکثر جوڑون کی پشت کی طرف ہوتے ہین اور چھلکے اترتے رہتے ہین لیوکو ڈرما کی تشخیص اُسکے ضمن مین درج ہے -

مدّت - پہلی قسم کی دس سے پندرہ ۱۵ برس اور دوسری قسم کی پندرہ سے بیس ۲۰ برس ہے

انجام - خراب ہے - یہ مرض اکثر اپنی مدّت معینہ پر تمام ہوجاتا ہے لیکن اس سے پیشتر اتفاقی امراض مثلاً اسہال پیچش - کھانسی - ذات الریہ سوزش گردہ - انٹرمیٹنٹ یا ریمیٹنٹ بخار سرخ بادہ وغیرہ باعث مرگ ہوتے ہین - خاص مرض پیری مین موت اڈیما آف دی گلاٹس ہیمرج - کنولشنز یا کوما کی وجہ سے ہوتی ہے -

علاج - اصول علاج یہ ہین کہ مریض کی طاقت کو بحال رکھین - خون مین جو تبدیلی واقع ہوتی ہے اوسے موقوف کرین زیادہ نہ ہونے دین - ایسی تدبیر کرین کہ نسل در نسل یہ مرض نہونے پائے دیگر تکالیف کا مناسب علاج کرین - اصول بالا کے پورا کرنے کے واسطے زود ہضم ہلکی غیر محرک غذا دین - مقویات استعمال کرین ابتدا ر ناسازگی طبیعت مین کونینائن کو اشیا نائٹر دمیوری ایٹک ایسڈ دائلیوٹ وغیرہ دین - لوہے یا آرسنگ کے مرکبات ہائپو سلفائٹ آف سوڈیم - کاڈلیور آئل وغیرہ استعمال کرین - بخار ہو تو کلوریٹ آف پٹاسیم کھلائین اور دیگر مناسب تدبیر کرین - جب بیماری یکسان حالت پر رہے تو لوہے اور سنکھیے کے مرکبات کونائن وغیرہ مقویات نافع ہین - صاف رہنے کی ہدایت کرین - گرم کپڑا پہنائین ہر روز غسل کرائین تدابیر بالا صرف تکالیف دور کرنے کے لیے ہین اسواسطے کہ یہ مرض لاعلاج

ہے اسکے لئے کوئی خاص دوا نہین ہے۔ بہت سے لوگ سنکھیئے کے مرکبات استعمال کرتے ہین جوگی اور دیگر عطائی لوگ اس مرض کا بہت علاج معالجہ کرتے ہین اور اون سے فائدہ بہی ہوتا ہے اگرچہ یہ لوگ اپنی دواؤن کو نہین بتلاتے لیکن اسمین شک نہین کہ کوئی نہ کوئی مرکب سنکھیئے کا ہوتا ہے اور اکثر تو ہرتال کو استعمال کرتے ہین۔ بید لوگ شیر ببر اور ریچھ کی چربی کا مالش کرنا گدہے کا پیشاب پینا مرگا کا گوشت کہانا نافع بتلاتے ہین۔ پُرانے نیم کی جڑ۔ چہال پتے پہول وغیرہ استعمال کرنا اور نیم کا مد مالش کرنا فائدہ مند ہے۔ فی زمانہ مریض کو غسل کراکے چونے کا پانی دو حصہ گرجن آئل ایک حصہ ملا کر بدن پر مالش کرتے ہین۔ اور چونے کا پانی اور گرجن آیل ہموزن ملا کر ایمَلش بنا کے ایک یا دو ڈرام کی مقدار مین کہلاتے ہین اس ترکیب سے مرض مین بہت تخفیف ہوتی ہی اگر اسیطرح سے میٹھے تیل کا استعمال ہو تو بہی قریب قریب ایسا ہی فائدہ ہوتا ہے کیشو آیل Cashew ناریل کا تیل اور چال مگرا آیل سے بہی بہت فائدہ ہوتا ہی غرضکہ اس مرض کے دفعیہ کیواسطے صفائی عمدہ تدبیر ہی فصد اور مسہلات سی احتراز کرین کیونکہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہی عصبی درد کے دفعیہ کیلئے سوپ لینمنٹ کیجوپٹ آیل کلوروفارم ملا کر مالش کرنا مفید ہے سنکہیا ایک گرین مدار کی جڑ کی چہال کا سفوف سیاہ مرچ کا سفوف اکسٹرا کٹ جنشین ہر ایک بنیل گرین ملا کر بنیل گولی بنائین اور ایک گولی صبح اور شام کہانے کے بعد کہلا دین تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

فصل ششم

اسکرافیولا یا اسٹروما

تعریف۔ یہ ایک جسمی بیماری ہے جسمین طبیعت کمزور ہوجاتی ہے اکثر اعضا مین ایک خراب رطوبت مثل دانہ خشخاش کے (ٹیوبرکل) جمجاتی ہے اور ایک خاص طرح کی سوزش پیدا ہوکر زخم پڑجاتے ہین۔

اقسام - ٹیوبرکل کے جمنے کے اعتبار سے اس مرض کی دو قسمین ہین - ٹیوبرکیولر اور نن ٹیوبرکیولر

(الف) - نن ٹیوبرکیولر - اسمین ٹیوبرکل تو نہین جمتے لیکن جا بجا کے غدد و جاذبہ سوج جاتے ہین اس کو عربی مین خنازیر اور ہندی مین کنٹھ مالا کہتے ہین -

اسباب - بچے اس خرابی کا ورثہ اکثر کمزور خنازیری یا آتشکی مزاج کے والدین سے حاصل کرتے ہین خصوصاً جبکہ غیر قوم مین شادی ہو یا والدین کم عمر ہون یا مرد کی عمر زیادہ ہو اور عورت کم سن ہو - بچے اور نوجوان شخص زیادہ مبتلا ہوتے ہین - ایسے حالات جن سے کمزوری لاحق ہو مثلاً خراب ہوا اور بند اور تر مکان مین رہنا - تنگ مکان مین بہت سے آدمیون کا بود و باش اختیار کرنا ورزش نہ کرنا خراب دیر ہضم یا کم مقدار مین غذا ملنا شراب خواری - عرصہ دراز تک بچہ کو دودھ پلاتے رہنا کثرت مباشرت فتور ہضم دائمی - کثرت دماغی محنت رنج و غم وغیرہ مددگار اسباب ہین - مختلف قسم کے بخار خسرہ کو کر کھانسی کے بعد بھی ہو جاتا ہے - سرد یا گرم ملک کی کچھ خصوصیت نہین -

علامات - اسکرافیولس ڈایاتھیسس والون کا قد کوتاہ جسم کسی قدر سرخ جلد و بیز میلے رنگ کی ہوتی ہے اور اوسپر طرح طرح کی پھنسیان نکلکر کھرنڈ بندھ جاتے یا اُس کے نیچے پیپ پڑکر مزمن و بل ہو جاتے ہین مزاج اکثر بلغمی ہوتا ہے - جسمی اور ذہنی افعال سست عقل کند جو بشرہ سے ظاہر ہوتی ہے - ہڈیان موٹی اور اونکے سر بڑے جن مین کیریز اور نکروسس ہو جاتا ہے - دانت جلد گر جاتے ہین - شکم ابھرا ہوا - بد ہضمی کی شکایت رہتی ہے روغنی اشیا ہضم نہین ہوتین زیرین حصہ گردن اور زیرین جبڑے کے انگل کے پاس کی جاذب گلٹیان ورم کر آتی ہین - یہ گلٹیان جب سوجتی ہین تو شروع مین کچھ تکلیف نہین ہوتی بلکہ مہینون تک برابر سوجی رہتی ہین لیکن جب کسی طور سے کچھ خراش ہو تو پیپ پڑ جاتی ہے ایسی حالت مین بخار آجاتا ہے زبان میلی بھوک زائل ہو جاتی ہے جب طبیعت بہت خراب ہو جاتی ہے تو گلٹیون کے اطراف کی جلد اور خانہ دار جھلی گلکر زخمی ہو جاتی ہے -

اور کنفٹ مین مثل بالا کے نمایان ہوتے ہین جسوجہ سے اس مرض کو کنفٹہ مالا کہتے ہین علاوہ گردن
کے شانہ ہاتھہ اور کولہے پربھی اسی طرح سے زخم پیدا ہوجاتے ہین اور بہت آہستہ آہستہ مدتون
مین آرام ہوتے ہین انگوران کا خراب پھیکے رنگ کا بند رہتا ہے اور اچھے ہوجانے کے بعد
جو سیکٹرکس ہوتا ہے اوس کے وسیلہ سے خنازیری مزاج والے کی شناخت ہوجاتی ہے
میوکس ممبرین مین خراب قسم کی سوزش ہوکر اعادار رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے گا ہے زخم
پڑجاتے ہین۔ آفتھلمیا۔ ٹینیا ٹارسائی آوزینا اوٹوریا اوٹائٹیس۔ کٹار۔ برنکائٹیس وغیرہ
امراض لاحق ہوتے ہین گا ہے پارالائٹیس۔ سٹامٹیس ولوائٹیس۔ ویجائنائٹیس۔
اسٹرومس آفتھلمیا اکثر ہوتا ہے۔ یہ کیفیت ایکسال سے لیکر نو دس برس کی عمر تک ہوتی ہے
جسمین خفیف سرخی کنجنگٹیوا اور اسکلراٹاک پردہ مین ہوجاتی ہے گا ہے پسپول اور کبھی زخم
کارنیا پر دیکھا جاتا ہے آنکھون سے کیچڑ نکلتا ہے روشنی کی برداشت نہین ہوتی اسوجہ
سے بچہ آنکھہ بند رکھتا اور منہ چھپائے اندھیرے مین پڑا رہتا ہے۔ رال بہتی ہے آنکھہ
اور ناک سے خراشدار رطوبت نکلتی ہے جسکی خراش سے رخسارہ پربھی مثل اکزیما کے دانے
نکل آتے ہین۔

حفظ ماتقدم۔ جب بدن کا نشو ونما بخوبی ہوجائے تب تندرست اور قوی لوگون مین بیاہ
کرین۔ غیر قوم کے لوگون مین شادی کرنے سے احتراز کرین ماں باپ مین اگر مادۂ مرض ہے
تو اونکی طاقت کو بحال رکھین اور حمل کے زمانہ مین عورت کو گرم کپڑا پہنائین۔ گرم مکان مین
رکھین چہل قدمی کرائین۔ بہت جاگنے سے ممانعت کرین ہلکی زود ہضم غذا کھلائین جب
لڑکا پیدا ہوجائے تو اوس لڑکے کی طبیعت درست رکھنے کے لیئے اور مادہ مرض کے
زور نہ پکڑنے کے واسطے لباس ہوا اور غذا کا بندوبست کرین۔ اگر ماں تندرست ہے
اور باپ کو اسکرافیولس ڈایاتھیسس ہے تو ماں کے دودھ پلانے سے کچھہ نقصان نہین
ہان اگر ماں اس مرض مین مبتلا ہے تو دائی رکھین یا گائے یا بکری کا دودھ پلائین کارن
فلور یا یخنی استعمال کرین بچہ کو سردی سے بچائین۔ ہوادار مکان مین رکھین روز ٹھنڈے

یا گنگنے پانی سے نہلائین اور ہوا خوری کرائین قبض نہ رہنے دین اور جون جون عمر بڑہے دماغی محنت بہت نکرنے دین۔

علاج - عارضہ کے دفعیہ کے لیے آیوڈین کے مرکبات مثلاً آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا امونیم استعمال کرین - مرکبات فولاد کونین اور آئرن کلوریٹ آف پٹاسیم اور پارک اسنک اور آئرن کیمیکل فوڈ کاڈلیور آیل وغیرہ مقویات کہلائین گلٹیون پر آیوڈین یا آیوڈائیڈ آف لیڈ یا کیڈمیم کا مرہم لگائین یا آیوڈائین سلوشن گلٹیون مین انجکٹ کرین جب زخم ہوجائے تو کاربولک ایسڈ لوشن سے ڈریس کرین - پانی ایک اونس سے ڈریس کرین اور جب آرام ہو تو کاسٹک سے جلائین ایبسس جہان کہین ہو اوسکے کہولنے مین تساہل نکرین کیونکہ پیپ نیچے نیچے بہت پہیلتی ہے اور خود بخود پہوٹنے کے وقت تک بہت بڑا ہوجاتا ہے اور سامنے پنڈلی پر ہو تو ہڈی سڑجاتی ہے - اسٹروس افتلیمیا مین آنکہہ صاف رکہین گرم پانی سے دہویا اور سینکا کرین صبح اور شام ایک ایک بوند وائینم اوپیائی یا ایلم لوشن آنکہہ مین ڈالا کرین کیلومل بہی بعض اوقات بُرکا دیتے ہین اور اگر پسچول ہو تو تیز کاسٹک لوشن ایکدم سے ٹچ کردین سبز عینک یا شیڈ آنکہہ پر اور بلسٹر کنپٹی پر لگاتے ہین سوتے وقت اسلیئے کہ آنکہین نہ چپکین مکہن یا ہلکا سٹرن آینٹمنٹ بطور کاجل لگادیتے ہین۔

(ب) ٹیوبرکیولر اسکرافیولا یعنی ٹیوبرکیولوسس - اس مرض مین باریک باریک دانے جنکو ٹیوبرکلز کہتے ہین مختلف اعضاء مین پیدا ہوجاتے ہین جن اعضاء کے مطابق مرض کو موسوم کرتے ہین مثلاً ہیپیپڑے مین ہونے سے ٹیوبرکیولر منجائیٹس پہیپڑے مین ہونے سے پلمونری ٹیوبرکیولوسس پرٹونیم مین جمنے سے ٹیوبرکیولر پرٹونائیٹس وغیرہ۔

ماہیت ٹیوبرکلز - ٹیوبرکلز دو طرح کے ہوتے ہین - گرے اور یلو۔

(ا) **گرے گرانیولیشنز یا ملیری ٹیوبرکلز** - یہی اصل ٹیوبرکل ہین جو کنگنی کے دانے کے موافق چہوٹے چہوٹے سفید یا سیاہی مائل گاہے سفید سخت بعض دفعہ ملایم متفرق یا گچہے دار دانے ہوتے ہین بعض عضو مین یہ دانے کثرت سے ہوتے ہین کہ تراشی ہوئی سطح سخت

ہموار اور ادن دانون سے پُر پائی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا انفلٹریشن ہوگیا ہے ٹیوبر کل ابتدا مین اسقدر چھوٹے ہوتے ہین کہ بغیر خردبین کے نظر نہین آتے لیکن جب بہت سے ٹیوبر کلز ملکر بڑے بڑے دانے بنجاتین تو آنکھ سے بخوبی دیکھ سکتے ہین ان مین خونی اور جاذب آوروے نہین ہوتے خردبین سے ملاحظہ کرنے سے ٹیوبر کل مین لمفائڈ کار پسلز آپی تھلیل ساز کار پسلز امبر یانک کار پسلز آزاد نیوکلیائی اور مرکز پر ایک ٹرا کیسہ یعنی جائنٹ سل پایا جاتا ہے یہ سب اجزا ایک نہایت نازک جھلّی مین جوکہ ریشہ دار گاہے بلا ریشہ ہوتی ہے رکھے ہوتے ہین کسی ٹیوبر کل مین کیسے اور کسی مین ریشے زیادہ ہوتے ہین۔

اصلیت ٹیوبر کل ۔ بنیاد ان ٹیوبر کلز کی ٹھیک معلوم نہین ہے اس کی بابت مختلف قیاس ہین چنانچہ سابق مین خیال تھا کہ مثل اور رطوبات کے خون سے رستے ہین۔ بعض اطبّا کی رائے ہے کہ عضو ماؤف کی اصل ساخت خراب ہونے کے بعد یہ شکل بنجاتی ہے بعض خیال کرتے ہین کہ کنکٹو ٹشیو کے بڑہنے سے ٹیوبر کل پیدا ہوتے ہین چند اشخاص کی رائے ہے کہ لمفیٹک ٹشو کے بڑہنے سے ٹیوبر کل ظاہر ہوتے ہین دلیل یہ بیان کرتے ہین کہ لمفیٹک ٹشیو ہر ساخت خصوصًا باریک کیپلری ویسلز کے غلاف مین بیس ممبرین کے اپی تھیلیم کے نیچے باریک برانکیئل ٹیوبز کے اطراف مین آنت اور آنکھ کی لعابدار جھلّی طحال اور دیگر اعضا مین پہیلے ہوئے ہوتے ہین لیکن فی زمانہ ٹیوبر کل بیسے لس اس مرض کا بانی خیال کرتے ہین۔

اسباب ۔ اس مین بھی اطبّائے مختلف الرّائے ہین چنانچہ اوّل ٹیوبر کیولر ڈائی تھسیس والون مین خرابی طبیعت سے مختلف اعضا مین ٹیوبر کل جمجاتے ہین۔ دوؔم اُن اعضا مین جن مین جاذب آوروے بکثرت ہون بوجہ مقامی خراش کے سوزش ہوکر رطوبت جمنے سے ٹیوبر کل پیدا ہوتے ہین۔ سوؔم جب خون کی ماہیت مین بوجہ جذب ہونے کسی ایسے سم کے جو جسم کے اندر ہی پیدا ہوا ہو خراب ہوجائے اور اوس ناقص خون سے کسی عضو مین خراش پہونچے تو سوزش و اخراج رطوبت ہوکر ٹیوبر کل پیدا ہوجاتے ہین۔ چہارم اطبّائے

حال کی رائے یہ ہے کہ اس کی بنیاد ایک حیوانی مادہ ہے جسکو ٹیوبرکل بسی لس Tubercle Bacillus کہتے ہین جس کے جسم کے اندر کسی طرح مثلاً بذریعہ تنفس غذا زخم یا کسی سطح پر پہونچنے سے خراش پیدا ہوکر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ خردبین کے ملاحظہ کرنے سے صاف بسی لس شکل مین لمبے پتلے ہر دو سرون پر گول سید ہے یا خمیدہ ایک یا دو متفرق گا ہے گچھون کے طور پر ہوتے ہین۔

(دیکھو تصویر نمبر ۷) (تصویر نمبر ۷)



بیان کرتے ہین کہ مسلول کے ہوائے تنفس یا بلغم کے اجزات سونگھنے یا جانور مبتلائی مرض ٹیوبرکیولوسس کا دودھ پینے یا گوشت کھانے سے بسی لس جسم مین پہنچ جاتا ہے۔ مباشرت سے خصوصاً اوس حالت مین جب حمل قرار پاجائے تو مسلول مرد سے عورت کو ہو سکتا ہے جب ٹیوبرکل جسم کے کسی حصہ مین ایکبار جمجائے تو کچھ عرصہ کے بعد اوسی ساخت مین بسبب نزدیکی کے دیگر اعضا مین بذریعہ دوران خون یا جاذب آدردون کے یہی حیوانی مادہ پہنچکر اونکو بھی مبتلائے مرض کردیتا ہے۔

(۲) یلو ٹیوبرکل۔ یہ کوئی علیحدہ قسم نہین ہے صرف گرے ٹیوبرکل یا سوزشی مادہ مین کیزی ایشن ہونے سے یہ نئی شکل پیدا ہوتی ہے جو دیکھنے مین زرد پہلی قسم سے ذرا بڑی اور غیر شفاف ہوتے ہین۔

اختتام ٹیوبرکل۔ کسی قسم کا ڈیجنریشن ہوکر جذب ہوجانا۔ بوجہ عدم موجودگی خونی آدردون کے ٹیوبرکلز کی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اسلیے اون مین کیزی ایشن ہوکر وہ اوّل زرد پڑکر ملائم مثل دہی یا پیپ کے ہوجاتے یا پنیر کی مانند سخت ہوکر ایک غلاف سے ملفوف ہوجاتے ہین۔ معدنی اشیا مین تبدیل ہونا۔ یہ کیفیت کیزی ایشن کے بعد اکثر ہوتی ہے یہ بھی یا تو پیپ پڑکر نکلجاتے یا اون کے چوگرد غلاف بنجاتا ہے۔ ملائم ہوکر نکلجانا ایسی حالت مین آزاد سطح پر زخم اور اعضا کے اندرونی مین غار رہجاتے ہین جو شاذ و نادر ہی ہوکرا چھے

ہوجاتے ہین لیکن اکثر اطراف مین اور ٹیوبرکل جمکر وسیع ہوجاتے ہین۔
ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوکر سخت اور سکڑ کر سینگ کی مانند سفید نیلا ہٹ لیے ہوئے ہوجانا۔
اس کیفیت کو کارنی فیکیشن Cornification یا ابسولیسنس Obsolescence کہتے ہین۔

مقامات مرض ۔ وہ اعضاء جن مین لمفیٹک ٹشیوز بکثرت ہین یا جو بہت جلد ٹشو بنایا تے ہین زیادہ تر مبتلائے مرض ٹیوبرکیولوسس ہوتے ہین ۔ کینکٹو ٹشیو مین بھی یہ مرض اکثر ہوتا ہے ٹیوبرکلز ایک ہی وقت مین اکثر ایک سے زیادہ اعضا مین جمتے ہین لیکن حسن طور پر جوانی مین صرف ایک عضو مثلاً شش پر محدود رہتے ہین۔ تسہیل یاد کے لیے اعضاء کے نام سے سلسلہ وار جو زیادہ مبتلا ہوتے ہین یکے بعد دیگرے حسب مراتب ذیل تحریر کیے جاتے ہین ۔ لنگس ۔ برانکیل ٹیوبز ۔ برانکیل میسنٹرک اور دیگر جاذب گلٹیان ۔ چھوٹی آنتین ۔ پلورا پریٹونیم ۔ پریکارڈیم ۔ بایا مٹر ۔ جگر ۔ طحال ۔ تھائرائیڈ گلانڈ ۔ علاوہ انکے گاہے گردہ ۔ خصیہ و دیگر آلات البول و تناسل و دماغ و حرام مغز ۔ شاذو نادر کورائیڈ ممبرین اور زبان مین بھی ٹیوبرکل جم سکتے ہین۔

علامات ۔ ٹیوبرکلر ڈایاتھیسس والے اشخاص مین اکثر تو کوئی خاص صفت نہین ہوتی جس سے اون کی تمیز ہوسکے لیکن بچے اور نوجوان آدمیون مین علامات ذیل ہونیسے اس کا گمان ہوسکتا ہے چنانچہ قد لمبا ۔ جسم لاغر ۔ جلد نازک پھیکی سرد ۔ وریدین نمایان ۔ چہرہ خوبصورت ۔ بال بھورے ہلکے پتلے ریشم کی مانند چمکدار ۔ رخسارے اطراف مین پھیکے درمیان مین گلابی ۔ پلکین لمبی ۔ آنکھین بڑی بڑی ابھری ہوئی پتلی کشادہ نتھنے پھولے ہوئے دانت سفید کیڑا کھائے ہوئے وقت معمولی سے پیشتر نکل آتے ہین ۔ سینہ تنگ اور چپٹا ۔ انگلیون کے پورو سے موٹے ۔ ہڈیان لمبی پتلی اور اونکے سرے چھوٹے اور سخت ایسے بچے وقت معینہ سے بیشتر بولنے لگتے ہین ۔ زود فہم اور تیز عقل

ہوتے ہیں جب کسی عضو اندرونی میں ٹیوبرکل جمتے ہیں تو حرارت جسم کسی قدر زیادہ اور نبض متواتر ہوجاتی ہے کمزوری لاغری اور انیمیا ہوجاتا ہے رات کو پسینہ آتا ہے بھوک کم لگتی ہے فتور ہاضمہ ہوجاتا ہے گاہے اذہلی کھانسی اوٹھتی ہے۔

علاج ٹیوبرکیولر ڈایاتھیسس والوں میں قواعد حفظان صحت کی پابندی اور غذا کا بندوبست کرنا چاہیے چنانچہ مکان سکونت صاف ہوادار اور ایسا ہو جہاں روشنی بخوبی پہنچ سکے گرم کپڑا پہنائیں جسمی اور دماغی محنت مناسب طور پر کریں۔ سمندر کی ہوا کھانا اور سمندر کے پانی سے غسل کرنا اگر ممکن ہو تو بہتر ہے ہاضمہ کو درست رکھیں۔ غذا زود ہضم مثل شوربہ دودھ دیں خیال رکھیں کہ آلات الہضم میں کسی طرح کا خراش نہ پہونچے اور نہ پھیپھڑے میں کوئی مرض ہونے پائے اگر خفیف کھانسی بھی ہو تو سینہ کا امتحان کریں اور کاڈلیور آئیل مرکبات فولاد خصوصًا اسٹیل وائن یا سیرپ آف آیوڈائڈ آف آئرن استعمال کریں خاص خاص اعضاء کے ٹیوبرکیولوسس کا علاج مقامی امراض میں حسب موقع بیان کیا جائیگا۔

اکیوٹ جنرل ٹیوبرکیولوسس۔ اس بیماری میں جسم کے کل اعضائے اندرونی میں ٹیوبرل جمجاتے ہیں۔

اسباب اکثر مریضان مبتلائے مرض خرمن سل شاذونادر تندرست آدمی اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ شدید امراض مثلًا ٹائفائڈ فیور یا خسرہ سے آرام ہونے کے زمانہ میں بھی دیکھا جاتا ہے کمزوری کی حالت میں اسکرافیولس مزاج والوں کو اکثر ستاتا ہے عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے اور ہر ایک عمر میں ہوسکتا ہے۔

علامات ۔ یہ بیماری مختلف طور سے نمایاں ہوتی ہے لیکن زیادہ تر اس طرح سے ظاہر ہوتی ہے کہ اولًا ون بدن طبیعت کمزور اور عضلات تحلیل ہوتے جاتے ہیں۔ ہاضمہ میں فتور پڑجاتا ہے بدبودار دست آتے ہیں بعدہٗ ہر روز جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے اور گرمی اور پسینہ کا درجہ ہوکر اوترتا ہے۔ چند عرصہ تک تو یہی کیفیت رہتی ہے بعدازاں ہر وقت بخار چڑھا رہتا ہے اوترتا نہیں حرارت جسم ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ تک اور نبض ۱۲۰ سے ۱۶۰

ضربات ہوجاتی ہے مریض سانس جلد جلد لیتا ہے۔ وقت تنفس ہوتی ہے خشک کھانسی بار بار اوٹھتی ہے سینہ کا امتحان کرنے سے برانکائیٹس کی خشک آوازین مسموع ہوتی ہین۔ اور گاہے کرپیٹیشن بھی سطحال ٹرہجاتی ہے۔ بیماری جب ترقی پر ہوتی ہے تو مریض لاغر نبض نہایت کمزور اور متواتر زبان خشک بھورے رنگ کی ٹرجاتی ہے بعض دفعہ چہرہ پھیکا لب اور رخسارے نیلے ٹرجاتے ہین ہذیان ہوتا ہے گاہے منیجائیٹس کی علامات بھی پائی جاتی ہین۔ اخیر پر بخار سے کمزور ہوکر یا دماغ یا شش کے مرض کی شدت سے مریض راہی ملک بقا ہوتا ہے۔

تشخیص۔ شروع مرض مین ٹائفائڈ فیور سے دہوکا ہوتا ہے لیکن ارپشن نہ نکلنے اور حرارت کی کمی بیشی مثل ٹائفائڈ فیور کے نہونے اور دیگر مقامی علامات کے خیال رکھنے سے بخوبی شناخت ہوجاتی ہے۔

انجام۔ یہ ایک بہت شدید و مہلک مرض ہے جس مین دو سے آٹھ ہفتے کے اندر مریض مرجاتا ہے اگر ابتدا ہی مین اس مرض کی تشخیص ہوجاے تو ایک دم سے خراب انجام کہدینا مضائقہ نہین کیونکہ اس خطرناک مرض سے شاید ہی کوئی جانبر ہوتا ہو۔

علاج۔ کا حال تو انجام ہی سے ظاہر ہے لیکن تاہم مریض کے اطمینان اور طبیعت کو صحت کی طرف مائل کرنے کے واسطے مریض کے آرام وچین سے رہنے کی تدبیر کرین قواعد حفظان صحت کی پابندی کرین طاقت بحال رکھنے کے لیئے مقوی اور محرک اغذیہ اور ادویہ استعمال کرین۔ نائٹرک ایسڈ اور بارک سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے دماغی علامات کے دفعیہ کے واسطے سر پر برف رکھین۔

فصل ہفتم

رکٹیس یا رکائیٹس Rickets. Rachitis

یہ ایک جسمی بیماری ہے جو فتور پرورش کے سبب سے ننھے بچون مین جبکہ وہ چلنے پھرنے

کے قابل ہوتے ہین اسطرح ظاہر ہوتی ہے کہ لڑکا چل نہین سکتا اور چلے بھی تو پاؤن ہڈی کے ملایم ہونے کی وجہ سے ٹیڑہے ہوجاتے ہین۔ عضلاتی طاقت بھی کم ہوجاتی ہے اور بچہ کھڑا ہونے سے کبڑا معلوم ہوتا ہے۔

اسباب ۔ جن بچون کو بخوبی یا اچھی غذا نہ ملے اور اوپری غذا دین یا عرصہ تک دودھ پلائین تو اون بچون مین یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے اور نیز قواعد حفظان صحت کی بدانتظامی سے مثلاً ہمیشہ اندھیرے مکان اور خراب ہوا مین نظر نہ لگنے کے خیال سے رہین اور باہر نہ نکلین تو اون مین ایک یا دو برس کی عمر کے اندر یعنی اُن دنون مین جب دانت نکلتے ہین یا اوس سے پیشتر یہ بیماری ہوجاتی ہے۔ عورتون مین جب کمی غذا یا مزمن امراض یا کسی اور سبب سے خون بتلا پڑجائے تو اونکے بچون مین اکثر یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ بعض محققین اس بیماری کو پیدائشی اور موروثی بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ اون بچون مین جن کے باپ بوڑہے ہون یا اون کی کم عمری مین یا غیر قوم مین شادی ہوئی ہو تو یہ مرض ہوجاتا ہے لیکن یہ بات تجربہ کے خلاف ہے۔

علامات ۔ خفیف بخار اور بدہضمی ہوکر یہ مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے بچہ سست اور چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ کھیلنا پسند نہین کرتا۔ اگر کوئی پاس آئے یا بات کرے تو رو دیتا ہے شروع بیماری مین ہلانے یا حرکت دینے سے درد ہوتا ہے۔ رات مین بے چینی بہت ہوتی ہے سونے کی حالت مین سر اور گردن پر تو پسینہ بہت آتا ہے باقی جسم گرم اور خشک رہتا ہے بچہ بہت گرمی معلوم ہونیکی وجہ سے کپڑے پھینکدیتا ہے پیشاب زیادہ مقدار مین فاسفیٹ آمیز آتا ہے۔ اکثر تو لاغر نہین ہوتے اگر ہون تو مرض شدید سمجھا جاتا ہے۔ جب بیماری جڑ پکڑ جائے تو سر بڑا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بوجہ کے سبب سے سر ایک طرف کو گرجاتا ہے پیشانی اونچی ہوتی ہے جیندیا کا مقام عرصہ تک نرم رہتا ہے دانت عرصہ معینہ کے بعد نکلتے ہین اور اون مین جلد کیڑا لگجاتا ہے۔ لمبی ہڈیون کے سرے بڑے بڑے ہوتے ہین اور وہ اسقدر ملایم ہوجاتے ہین کہ موڑنے سے مڑجاتے ہین ٹوٹتی نہین اگر کاٹین تو کڑکی کے

موافق آسانی سے کٹ جاتی ہین کیونکہ اون مین فاسفیٹ نمک خصوصاً فاسفیٹ آف لائم یا تو پیدا ہی نہین ہوتے اگر ہون بھی تو جذب ہوجاتے ہین - بعض مریضون مین گھٹنے اندر کو مڑجاتے ہین جن کو اصطلاحاً ناک نی Knock-knee کہتے ہین جب بٹیا باہر اور سامنے کو خمیدہ ہوجاتی ہے تو اوسکو بولگڈ Bow-legged کے نام سے مشہور کرتے ہین - علاوہ ان باتون کے سینہ کبوتر کے موافق اونچا اور پہلوؤن سے تنگ ہوتا ہے جسکو پیجن برسٹ Pigeon breast کہتے ہین اسپائن بھی مختلف طرح پر مڑجاتا ہے - پلوس چھوٹی ہوتی ہین اور ریر اانسٹری آف دی سیکرم اور پیوبس نزدیک ہوجاتی ہین جسکی وجہ سے پلوس چپٹی پڑجاتی ہے جسکے باعث وضع حمل مین وقت ہوتی ہے اگر یہ بیماری رک جائے تو ہڈیون کے اپی فیسز نہین بڑہتے اور بہت جلد ہڈی مین تبدیل ہوجاتے ہین اسواسطے ہڈیان لمبائی مین نہین بڑہتین اور سخت ہو کر بیڈول رہجاتی ہین جس سے بچہ بونا رہجاتا ہے عضلات ڈہیلے اور پھیکے اور دیگر ساختین کمزور ہوتی ہین - لڑکا دیر مین بولنا سیکھتا ہے لیکن کم عمری ہی مین بوڑھون کی سی باتین کرنے لگتا ہے جب آرام ہوتا ہے تو علامات رفتہ رفتہ کم ہوتی ہین طاقت آتی ہے اور ہڈیان مضبوط ہوجاتی ہین ایسے بچون مین بدہضمی - اسہال - کھانسی زکام لیرنجسمس اسٹریڈولس - کنولشنز اور اکزیما وغیرہ امراض ہوسکتے ہین -

تشخیص - چونکہ بچہ کھڑا ہونے کیحالت مین بوجہ درد کے رونے لگتا اور چل نہین سکتا اسوجہ سے بادی النظر مین گمان ہوتا ہے کہ یہ مفلوج ہوگیے ہین یا وجع مفاصل کوریا یا مارلیس کا کسی یا کا کسلجیا ہے لیکن عضلاتی حرکت موجود ہونے سے فالج کا شبہ رفع ہوجاتا ہے حرارت جسم کا معمولی رہنا وجع مفاصل نہونے کی دلیل ہے - ہاتھون مین رعشہ نہونے سے کوریا کا نہونا ثابت ہے - اڑی کے بل کھڑا ہونے یا گھٹنے پر ٹھوکنے سے کولہے مین درد نہونے سے مارلیس کا کسی کا شک دور ہوجاتا ہے -

انجام - ایسا برا نہین لیکن جب کمزوری ازحد ہو تو انجام خراب ہوتا ہے اس مرض سے کوئی مرتا نہین لیکن دیگر عوارض سے موت ہوجاتی ہے جب تمام جسم سوکہ جائے یا اسپازموڈک

کروپ یا کسی کا کلیکشیا ہو جائے تو مریض مرجاتا ہے۔

علاج - غذا کا بندوبست کریں - اگر بچہ کی ماں تندرست نہیں ہے تو دائی کو مقرر کریں اور ہدایت کردیں کہ وقت معینہ پر دودھ پلایا کرے ہر وقت دودھ نہ دے - اگر یہ میسر نہ ہو تو بکری یا گدہی کا دودھ پلائیں - تین حصے دودھ کے ہمراہ ایک حصہ لائم واٹر ملاکر پلانا بہتر ہے جب عمر زیادہ ہو جائے تو سیگو ارا روٹ - کارن فلوور - بارلی - ٹی پی اوکا یخنی وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں دینا شروع کریں - اس مرض میں چونکہ آلات الہضم میں فتور ہوتا ہے اس واسطے روبرب کے ساتھ کاربونیٹ آف سوڈیم - میگنیشیا یا چاک کا استعمال کریں - گاہے کسٹرائل بھی دیتے رہیں جب بدلو دار دست آئیں تو گرے پوڈر کھلائیں عمر زیادہ ہونے پر کاڈلیور آئل اور مرکبات فولاد خصوصاً اسٹیل وائن بہت عمدہ ہے بعضوں کی رائے میں پٹاسیو ٹارٹریٹ یا ایمونیو سائٹریٹ یا سیکرٹڈ کاربونیٹ یا سیرپ آف فاسفیٹ یا آیوڈائڈ آف آئرن یا کمیکل فوڈ دینا عمدہ ہے - بند مکان میں نہ رکھیں صاف اور خشک بستر پر بچہ کو سلایا کریں - دونوں وقت ہوا کھلایا کریں دو ایک دفعہ گنگنے پانی سے بدن دھویا کریں اور جب بچہ ذرا بڑا ہو جائے تو نمکین پانی سے خوب ملکر نہلایا کریں گرم کپڑا پہنائیں - ہلکے اسپلنٹ میں باندھ دیں تاکہ پیر سیدھے رہیں اور بچہ زیادہ چل پھر نہ سکے -

فصل ہشتم

اکرومیگلی Acromegaly

تعریف مع اسباب - اس مرض میں ہاتھ پیر اور چہرہ کی استخوان بڑھ جایا کرتی ہیں - جوان عورتوں کی بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے -

علامات - یہ ایک قسم کا مزمن مرض ہے ابتدا میں سر ہاتھ اور پیروں میں درد معلوم ہوتا ہے سستی - کاہلی - کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے حیض بند ہو جاتا ہے - بعدہٗ ہاتھ کی انگلیاں

ناک اور چہرہ بڑھ جاتا ہے جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو ناک بہت لمبی ہوجاتی ہے - زیرین جبڑہ آڑے طور پر زیادہ اور بالائی جبڑہ سے باہر ہوتا ہے دانت علیحدہ علیحدہ ہوتے ہین یعنی درمیانی وسعت زیادہ ہوتی ہے جلد خصوصاً لب و ناک کا ملایم حصہ اور کان کے لو کے مقامات کے دبیز کھردری اور ناہموار ہوجاتی ہے آواز تکلم مین تبدیلی ہوجاتی ہے ہاتھ اور انگلیان بڑھ جاتی ہین ناخن چوڑا چپٹا اور ناہموار ہوجاتا ہے بجنسہ یہی کیفیت پاؤن کی ہوتی ہے مدت دراز کے بعد مریض کی پشت خمیدہ ہوجاتی ہے تھائرائڈ گلٹی اکثر چھوٹی گاہے بڑی ہوتی ہے تھائمس گلٹی موجود رہتی ہے اور اکثر بڑھ جایا کرتی ہے پٹوٹیری گلینڈ بھی بڑھ جاتی ہے مریض احول ہوجاتا ہے یہ مرض برسون تک ایک ہی حالت پر رہتا ہے اور افاقہ کی کوئی صورت نظر نہین آتی -

اصلیت ابھی اچھی طرح سے معلوم نہین لیکن خیال کرتے ہین کہ یہ مرض پٹوٹیری گلٹی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے جیسے تھائرائڈ گلٹی کی وجہ سے میکسڈیما (جس کا بیان آگے ہوگا) ہوتا ہے -

علاج - تھائرائڈ - تھائمس اور پٹوٹیری گلٹی سے اکسٹراکٹ تیار کرکے استعمال کیا گیا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا -

فصل نہم

کرے ٹی زم Cretinism.

یہ ایک قسم کی خلقی ابلہی ہے جسمین جسم کی پرورش باوجب نہ ہونے سے بیڈولی اور بدصورتی بہت ہوتی ہے چنانچہ اور اعضا کی نسبت سے سر بہت بڑا ہوتا ہے اور اسکے ساتھ ہی ساتھ گھینگھا بھی ہوتا ہے - کہتے ہین کہ ملیریا کی قسم کی سمیت سے یہ مرض ہوتا ہے لیکن اصل سبب اس کا یہ ہے کہ پہاڑی ملکون مین خصوصاً جہان گھینگھے کا مرض بہت ہوتا ہے وہان پر غیر قوم مین شادی کرنے والون کے بچون کو اکثر ہوتا ہے علاوہ اس کے جنکے مان باپ

گینگھے کے مرض مین مبتلا ہوتے ہین اونکے لڑکے کرے ٹن ہوتے ہین اور کرے ٹن کے بچے اوس سے بہی زیادہ ابلہ بالکل حیوان دیکھے جاتے ہین۔

علامات ۔ جو بچے کامل طور سے کرے ٹن ہوتے ہین اونکے سر تو بہت بڑے ہوتے ہین اور چندیا چپٹی اور پہلوؤن پر پہیلی ہوئی ہوتی ہے۔ احول ہوتے ہین آنکہین سرخ اور تر ہوتی ہین۔ ٹکٹکی باندہ کر دیکہتے ہین۔ چہرہ سے بیوقوفی برستی ہے۔ ناک چپٹی ہونٹہ موٹے منہ پہٹا ہوا۔ زیرین جبڑا نکلا ہوا۔ زبان بڑی اور نکلی ہوئی۔ پیٹ لٹکا ہوا۔ پیر چہوٹے اور موڑے ہوئے جلد سیلی کہردری۔ غرضکہ ہر طرح سے بدصورتی ہوتی ہے۔ بعض کرے ٹن گونگے اندہے بہرے بہی ہوتے ہین۔ علاوہ اس کے عورتون مین حیض مدت معینہ سے دیر مین شروع ہوتا ہے۔ بہت کہاتے ہین۔ شرم جاتی رہتی ہے جلق لگاتے ہین ایسے لوگ تازیست اسی حالت مین رہتے ہین۔

وہ کریٹن جن مین مرض کامل طور سے نہین ہے کسیقدر اچہے ہوئے ہین ان کا سر بہ نسبت پہلی قسم کے چہوٹا ہوتا ہے۔ عقل گو کم ہوتی ہے لیکن تربیت سے موٹی موٹی باتین سیکہہ لیتے ہین۔ قوت تکلم اور باہ قایم رہتی ہے اگر عمدہ طور سے تربیت اور خبرگیری ہو تو موٹے موٹے کام قاعدہ کے موافق کرنا سیکہہ لیتے ہین اور جو کسی قسم کی تعلیم نہ کیجائے تو وحشی کے موافق رہتے ہین۔

علاج ۔ معتدل ملکونکی طرف ایسے لوگون کو بہیجدین۔ ورزش کرایا کرین۔ پانی عمدہ اور صاف پلائین زود ہضم ہلکی غذا مثلاً دودہ وغیرہ دین۔ کاربونیٹ آف آئرن فاسفیٹ آف لائم۔ ولیری اسے ٹیٹ آف زنک استعمال کرین۔ علاوہ ان باتون کے قاعدہ اور ادب تعلیم کرین۔

فصل دہم

ڈایابیٹیز ملے ٹس Diabetes Mellitus یعنی ذیابیطس

یہ ایک مزمن بیماری ہے جس مین زیادہ مقدار مین شکر آمیز پیشاب بار بار آتا ہے جسکی وجہ سے

کمزوری ہوتی ہے اور عضلات تحلیل ہوجاتے ہین پیشاب مین انگوری شکر آنے کے باعث
سے اس مرض کو گلائکوسیوریا یا جوریا سیکرائن یا ڈایابیٹیز ملیٹس کہتے ہین - ذیابیطس کی
ایک قسم اور ہے جس مین زیادہ مقدار مین پھیکا پیشاب بغیر شکر کے آتا ہے جس کو ڈایابیٹیز
انسپی ڈس کہتے ہین اور جس کا ذکر امراض آلات البول مین درج ہے -

اصلیت - واضح ہو کہ بحالت تندرستی خون کے ایکہزار حصون مین ایک سے لیکر تین حصہ
تک شکر ہوتی ہے جسکو جسم کے مختلف اعضا اپنی پرورش کے واسطے خون سے لیتے
ہین اس سے زیادہ مقدار ہونیکی حالت مین بطور خارجی شے کے پیشاب کی راہ نکلتی ہے
حالت صحت کے پیشاب مین تو شکر بالکل نہین ہوتی - اگرچہ ڈاکٹر پیوی صاحب فرماتے ہین کہ
خفیف مقدار مین ہوتی ہے) لیکن زیادہ مقدار مین مٹھائی یا نشاستہ دار غذا کھانے کلوروفارم سونگھنے
اسٹرکنائن سے زہر ہونے اور چند امراض مثلاً استماہوپنگ کاف اپی لیپسی اپوپلکسی ٹٹے نس
وغیرہ کی باری کی حالت مین نیز نظام اعصابی یا جگر پر چوٹ لگنے سے کچھ عرصہ کے لیے پیشاب
مین شکر آنے لگتی ہے -

ڈاکٹر برنارڈ صاحب - فرماتے ہین کہ تندرستی کی حالت مین غذا کا شکری حصہ امعا و معدہ
سے بذریعہ پورٹل ورید کے جگر مین پہونچتا ہے جہان کہ وہ ایک ایمیلائڈ قسم کے مادہ مین جسکو
گلائکوجین یا ہیپاٹک ڈکسٹرن کہتے ہین - تبدیل ہوجاتا ہے - یہ گلائکوجین خون مین ایک خمیر
ہونے کی وجہ سے دوبارہ شکر انگوری مین تبدیل ہوجاتا ہے یہ انگوری شکر بذریعہ دوران خون کے
جسم کی مختلف حصون مین خصوصاً عضلات مین پہونچکر اون کی پرورش کرتی ہے یعنی اوسکے
اجزا متفرق ہوکر کاربونک ایسڈ اور پانی بنکر عضلات کو طاقت بخشتی ہے - جب یہ تبدیلیان
نہون تو شکر بطور خارجی شے کے پیشاب کی راہ نکلکر باعث مرض ہوتی ہے -

ڈاکٹر پیوی صاحب کی راے برعکس ہے وہ فرماتے ہین کہ بذریعہ پورٹل وین کے
جگر مین جو شکری اجزا پہونچتے ہین وہ ایمیلائڈ قسم کے مادہ مین تبدیل ہوکر جگر مین موجود رہتے
ہین اور حالت صحت مین یہ ایمیلائڈ مادہ دوبارہ شکر مین تبدیل نہین ہوتا بلکہ اسی صورت مین جسم

کی پرورش کرتا ہے اور یہ ایمیلائڈ سبسٹینس شکری اشیا ہی سے نہین بلکہ نائیٹروجنس اشیا سے بھی بنکر پرورش کے کام آتا ہے۔

حالت صحت مین جو خون مین شکر ملتی ہے وہ گلائکوجن کے تبدیل ہونے سے نہین بلکہ شکر اور اسٹارچ وغیرہ جو زیادہ مقدار مین جگر مین پہونچتے ہین اور ایمیلائڈ مادہ مین تبدیل ہونے سے بچ رہتے ہین وہ داخل دوران خون ہوجاتے ہین یا ایمیلائڈ سبسٹینس مین کوئی غیر معمولی تبدیلی ہو تو وہ شکر بنکر خون مین ملجایا کرتا ہے۔

بعض محققین بیان کرتے ہین کہ جگر مین بسبب فتور نظام عصبی زیادہ مقدار مین شکر پیدا ہوکر باعث مرض لاحق ہوتی ہے۔ بعض صاحبون کے نزدیک لبلبہ کے فعل کے فتور کے باعث یہ مرض لاحق ہوتا ہے بعض کہتے ہین کہ دماغ کے چوتھے بطن مین خراش ہونیکے باعث یہ مرض حادث ہوتا ہے۔

اسباب ۔ (داخلی) یہ مرض اکثر پچیس سے پینیٹھ برس کی عمر مین ہوتا ہے بچپن مین نہین ہوتا بڑے بڑے شہرون مین رہنے والون یا امیرون کو اکثر ہوتا ہے گاہے موروثی طور پر بھی حادث ہوتا ہے۔

(خارجی) سردی لگنا اور بھیگنا محنت کرنے کے بعد یکایک سرد پانی پی لینا۔ کثرت شرابخواری یا شکری و نشاستہ دار غذا کثرت سے کھانا اور محنت نکرنا۔ دماغی محنت بہت کرنا رنج و غم اور دیگر صدمات کا اوٹھانا۔ سر یا ریڑھ اور دیگر مقامات مین چوٹ لگنا کل یا بعض حصہ جسم کا کنکشن مین مبتلا ہونا۔ دماغ یا سمپے تھیٹک اعصاب مین بیماری ہونا۔ گاہے ملیریا کے بخارون کے بعد یا آتشک اور نقرس کے ساتھ ہوتا ہے۔

علامات ۔ مقدم علامت پیشاب کا زیادہ اور بار بار آنا جسکی زیادتی رات مین ہوتی ہے چنانچہ پیشاب ۲۴ گھنٹے مین آٹھ سے لیکر تیس یا چالیس پائنٹ تک پھیکا شربتی رنگ کا خارج ہوتا ہے جس مین تقریباً پندرہ سے پچیس اونس تک شکر ہوتی ہے جسکی وجہ سے ذائقہ اور بو میٹھی ہوتی ہے اور اوسپر مکھی چیونٹی بہت جمع ہوتی ہین۔ وزن متناسب ۱۰۳۰ سے ۱۰۶۰ تک

دیکھا جاتا ہے علاوہ ازین اس قدر خراشدار ہوتا ہے کہ مردون کے نائزہ اور عورتون کے
اندام نہانی مین جلبن اور گردہ کے مقام پر اکثر درد معلوم ہوتا ہے شروع مین بار بار پیشاب ہونے
کے سوا دیگر علامات بخوبی نمایان نہین ہوتین صرف اس بات کی شکایت ہوتی ہے کہ بدن
گرا پڑتا اور کمزوری معلوم ہوتی ہے لیکن جون جون بیماری زور کرتی ہے ویسی ہی علامات مین بھی
شدّت ہوتی جاتی ہے۔ چنانچہ خفیف حرارت ہوجاتی ہے۔ پیاس اسقدر زیادہ ہوتی ہے
کہ کتنا ہی پانی پیا جائے بجھتی ہی نہین بھوک زیادہ لگتی ہے منہ خشک رہتا اور چپکا کرتا ہے
چونکہ زیادہ مقدار مین خون کا سیّال حصہ بدن سے نکلجاتا ہے اسوجہ سے جلد ناہموار خشک
ہوجاتی ہے اور چھلکے سے اوترا کرتے ہین قبض بھی رہتا ہے۔ غرضکہ کچھہ عرصہ تک یہی
کیفیت رہتی ہے بعدازان چہرہ اوترا ہوا تکلیف زدہ عضلاتی کمزوری لاغری اور اخیر پر قوت
باہ بھی زائل ہوجاتی ہے۔ جب بیماری جڑ پکڑ جائے تو مریض ہاتھہ پیرون مین جلن بتلاتا ہے
لیکن چھونے سے سرد معلوم ہوتے ہین۔ کمزوری دن بدن بڑہتی جاتی ہے جسم دُبلا ہے گوشت
صرف پوست رہجاتا ہی گا ہے نظاہراً مریض موٹا تازہ معلوم ہوتا ہے جسکو لیپو جینک ڈایا بے ٹیز
کہتے ہین۔ مریض کے بدن سے میٹھی بیٹھی بو آتی ہے۔ دردِ سر یا دوران سر ہر وقت رہتا ہے
کسی طرح کے کام کو جی نہین چاہتا بلاوجہ تکان ہر وقت معلوم ہوتی ہے۔ مسوڑے متورّم اور
مسامدار ہوجاتے ہین جن مین دبانے سے درد ہوتا ہے دانت بگڑ جاتے ہین زبان اکثر
سرخ صاف خشک درار دار گاہے تر اور میلی ہوتی ہے مریض پست ہمّت اور چڑچڑے
مزاج کا ہوجاتا ہے ہراس کی باتین کرتا ہے۔ آخر مرض مین بعض دفعہ علامات مین بہت
تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی مقدار پیشاب اور شکر کی کم ہوجاتی ہے پیشاب مین البیومن
آنے لگتا ہے غذا سے نفرت ہے بکثرت اکثر بسبب کمزوری یا سمیت خون کیوجہ
سے کوما یا کنولشنز ہوکر اور گاہے اسہال یا دیگر امراض شامل ہوجائین تو مریض مرجاتا ہے
مدّت۔ یہ مرض مزمن ہے جو بتدریج برس دو برس مین ترقی پذیر ہوکر تمام ہوجاتا ہے شاذونادر
حاد طور پر بھی حملہ کرتا ہے چنانچہ مولف نے ایک مریض کو ایک ہفتہ کے اندر مرتے

دیکھا ہے۔

اختتام اور نتائج۔ ذیابیطس کی بیماری اکثر سل کے مرض مین تبدیل ہوجاتی ہے۔ بہت آدمیون مین اس بیماری کے سبب سے بائل کاربنکل برنکائٹیس سوزش یا سٹرن پھیپڑہ کی برائٹس ڈزیز مزمن امراض جلد مثلاً سوریاسس وغیرہ بیماریان ہوتی ہین۔ علاوہ ازین اکثر ملایم قسم کا موتیا بند آنکھون مین ہوجاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ کرسٹلائن لینز خون سے شکر جذب کر کے غیر شفاف ہوجاتا ہے۔ گاہے رتنا کی اٹرافی ہو کر مریض بالکل اندھا ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ پیشاب مین کچھ عرصہ کے لیے شکر پائے جانے سے یہ مرض تصور کرنا درست نہین کیونکہ بہت سے دیگر امراض مین بھی عارضی طور پر شکر پیشاب مین پائی جاتی ہے جیسا کہ اصلیت مین بیان ہوچکا ہے لیکن جب عرصہ دراز تک پیشاب مین شکر زیادہ مقدار مین پائی جائے اور خاص خاص علامات مثلاً بھوک پیاس کی زیادتی۔ پیشاب کی کثرت۔ قبض۔ لاغری۔ جلد کی خشکی وغیرہ ظاہر ہون تو تشخیص کرنا کچھ مشکل نہین ہے۔

انجام۔ اچھا نہین ہے کیونکہ صحت بہت ہی کم ہوتی ہے اگر مریض سخت پرہیز اختیار کرے کھانے پینے کی چیزون مین ذائقہ کا خیال نہ رکھے اور کوئی عارضہ لاحق نہ ہو اور نہ کسی عضو اندرونی مین فتور ہو تو زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے شش تندرست ہون جلد تر رہے اور علاج مناسب سے وزن متناسبہ اور مقدار پیشاب کمی پر ہو پیشاب مین البیومن نہ آئے بھوک پیاس کم لگے اور آدمی روز بروز فربہ ہوتا جائے تو امید شفا ہوتی ہے بیماری بوڑھون مین کم عمر والون کی نسبت زیادہ عرصہ تک رہتی ہے لیکن جب ایکدم سے شکر آنا بند ہوجائے تو موت قریب خیال کیجاتی ہے مریض اسہال مین گرفتار ہوجائے اور دن بدن لاغری بڑھتی رہے۔ دماغی علامات بھی موجود ہون تو بیمار ایک دم سے بہت جلد راہی عدم ہوجاتا ہے۔

علاج - مقدم علاج غذا کا بندوبست کرنا ہے پس شکری اور نشاستہ دار غذا سے پرہیز کرائین کہانیکو گوشت اور مچہلی بہوسی[۱] کی روٹی یا وام[۲] کے بسکٹ - کرم کلا گوبہی مسٹرد وغیرہ بتائین اگر شیرینی کی ضرورت ہو تو بجائے شکر کے سکرائن[۳] Saccharine استعمال کرین تشنگی رفع کرنیکو ڈائلیوٹ فاسفورک ایسڈ پانی مین ملاکر یا دودہ لایم واٹر یا سوڈا واٹر کے ساتہہ یا صرف اسکمڈ ملک Skimmed Milk یعنی بلویا ہوا دودہ سات آٹہہ پائنٹ تک ۲۴ گہنٹہ مین بجائے پانی کے پلائین - بعض طبیبون کی رائے مین مٹہا یا کیومس Koumiss یعنی گہوڑی کا دودہ مفید ہے شراب مضر ہے لیکن اشد ضروری پر برانڈی یا وسکی پانی ملاکر دین - چاء یا کافی بلا شکر کے دین غذا کے بندوبست کے سوا گرم کپڑا پہننا گرم پانی سے غسل کرنا ورزش کرنا جسم کو ملنا - سمندر کی طرف آب و ہوا تبدیل کرنا بہی ضروری امر ہین - دوا - افیون

۱ے بہوسی کی روٹی بنانیکی ترکیب - ڈہائی سیر گیہون کی بہوسی کسی برتن مین ڈالکر دس منٹ تک ابالین بعد ازان چہان کر دوبارہ پانی کے ساتہہ جوش دین - دس منٹ بعد اوتار کر چہانین اور اوپر سے ٹہنڈا پانی ڈالتے جائین تاوقتیکہ پانی بے رنگ نکلنا شروع ہو پہر بہوسی کو ایک سوتی کپڑے مین لیکر خوب نچوڑین اور پہیلا کر ہلکی آنچ سے خشک کرلین خشک ہوجانیکے بعد چکی مین پیسین اور باریک تار کی چلنی مین چہان لین - غرضکہ جب اس ترکیب سے بہوسی کا آٹا تیار ہوجاوے تو بہوسی کا آٹا تین اونس - تازہ بیضہ مرغ تین عدد - مکہن ڈیڑہ اونس - دودہ دس اونس لیکر قدرے دودہ کے ساتہہ انڈونکو پہینٹین اور باقی دودہ مین مکہن گرم کرکے ملائین - پہر دونون کو مخلوط کرکے آٹا ڈالین اور خوب گوندہین - ذائقہ کے لیے تہوڑا سا جائفل اور سونٹہ کا سفوف ملائین - بعد ازان پانی کاربونیٹ آف سوڈیم ۵۰ گرین ڈائلیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ ۳ ڈرام ملاکر روٹی کے سانچے مین قدرے مکہن لگاکر حاصل کو تنور مین رکہین اور ایک گہنٹہ یا زیادہ عرصہ تک سینکین بعد ازان کام مین لائین اسی بہوسی کے آٹے کا بسکٹ بہی بنایا جاتا ہے لیکن کاربونیٹ آف سوڈیم اور ڈائلیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ نہین ملاتے اور دودہ بہی کم ڈالتے ہین تاکہ بسکٹ کی شکل بخوبی بنجاوے -

۲ے بادام کے بسکٹ بنانیکی ترکیب - بادام توڑکر اسکے اوپر چہلکے اوتارلین بعد ازان گرم پانی مین ڈال کر اور قدرے ٹارٹرک ایسڈ ملاکر جوش دین - تہوڑے عرصہ کے بعد اوتارلین اور پیسکر انڈا ملاکر بسکٹ بنائین -

۳ے یہ ایک مرکب ہے جو کول ٹار سے بنایا جاتا ہے اس کا ذائقہ بہت ہی شیرین ہوتا ہے -

مقدم ہے جسکو چھ سے بیس گرین تک روزمرہ دینا مقدار پیشاب کو کم کردیتا ہے لیکن قبض اور زیادہ ہوجاتا ہے جس سے مسہل کی ضرورت پڑتی ہے۔ کودین افیون سے بہتر ہے جس کو آدھے سے دو تین گرین تک دن میں تین دفعہ دیں۔ مارفائن ایلکائن کاربونیٹ پپسین آرسنک کے مرکبات مثلاً فولرز سولیوشن ارسنائٹ آف بروہائن گلیسرین کے ہمراہ ۱/۱۲ سے ۵ منم کے مقدار میں کھانا کھانے کے بعد یا آرسنی کٹیڈ لیتھیا واٹر آیوڈین - آیوڈائڈ آف پٹاسیم خصوصاً آتشک والوں کو برومائڈ آف پٹاسیم کونین Quinine ہیپ لیکٹک ایسڈ یا لیکٹیٹ آف سوڈیم گلیسرین کوئی نائین سلی سلک ایسڈ اور اسکے مرکبات آرگٹ ایتھر ولیرین پرمینگنیٹ آف پٹاسیم آیوڈوفارم - اینٹی پائرین نائیٹر وگلیسرین وغیرہ پراوکسائڈ آف ہیڈروجن کا سلوشن نصف سے ۲ ڈرام کی مقدار میں (چونکہ یہ ڈس انفکٹینٹ ہی ہے اور جلد گلٹیوں کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے) مستعمل ہیں۔ جامن کے بیج کے سفوف کو پانچ سے دس گرین کی مقدار میں مفید بتلاتے ہیں سلفائڈ آف کیلسیم ۱/۳ حصہ گرین کا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے مرکبات فولاد مثلاً ٹنکچر فرائی پرکلورائڈ چھ ڈرام نائیٹر ڈمیوری ایٹک ایسڈ ڈائلیوٹ ایک بوند ملاکر دس سے بیس بوند لیکر ایک اونس پانی میں مخلوط کرکے دن میں تین مرتبہ اسی طرح دینا بہت مفید ہے علامات تکلیف دہ مثلاً بے چینی بے خوابی فتور آلات الہضم قبض وغیرہ کا مناسب علاج کریں۔ اگر اکزیما بطور شاملات کے لاحق ہوگیا ہو تو بورک لوشن یا ہائپوسلفائیٹ آف سوڈا ایک اونس ۲۳ اونس پانی میں ملاکر اسے دھونا اکتھال او لیتولیم کا مرہم لگانا چاہیے۔

یازدہم

پرپیورا Purpura. یعنی حصبہ

تعریف - یہ ایک خون کی بیماری ہے جسکی وجہ سے خون اور خونی آوردوں میں فتور اور بعض اعضائے رئیسہ خصوصاً دل میں فیٹی ڈیجنریشن ہونے سے جسم کے مختلف مقامات

سے خون خارج ہو جاتا ہے اور جلد پر سرخ دہبے نمایان ہوتے ہین جو آٹھہ دنل دن تک برابر رہکر زائل ہو جاتے ہین - آجکل اس مرض کو ہیموفیلیا مین داخل کیا ہے -

اسباب - بخوبی معلوم نہین لیکن دراصل یہ بہت سے امراض کی ایک علامت ہے جنکا مفصلہ ذیل بیان کیا جاتا ہے -

اوّل - انفکشن یعنی متعدی امراض مثلاً پائیمیا سپٹی سیمیا - اسمال پاکس میزلس - ٹائفس فیور اور اسکارلٹ فیور -

دوم - ٹکسک یعنی خون مین سمیت سرایت کرنا مثلاً سانپ کے کاٹنے اور چند ادویات کے استعمال سے مثلاً کوپیبا کونینین - بلاڈونا پارہ ارگٹ -

سوم - کیکیکٹک امراض مثلاً سرطان ٹیوبرکلوسس ہاجکنس ڈزیز برائیٹس ڈزیز اسکروی اور عالم ضعیفی کا ہونا -

چہارم - نیوراٹیک مثلاً لوکوموٹر اٹیکسی اور عصبی درد کے مقامات پر -

پنجم - میکانیل یعنی وریدی خون واپس نہ جانے سے جیسے ہوپنگ کف مین سردی کھاتا اور بیگنا بھی اس مرض کے اسباب ہین - اگرچہ یہ مرض ہر عمر مین ہو سکتا ہے لیکن لڑکپن اور بڑہاپے مین زیادہ تر ہوتا ہے -

اقسام - شدت اور خفت کے لحاظ سے دو قسمین ہین سمپل اور ہموراجک -

سمپل - اس مین صرف جلد ہی مبتلائے مرض ہوتی ہے جسپر مختلف شکل کے دہبے نمودار ہوتے ہین یہ دہبے پچھر کے کاٹنے کے موافق گول نقطے سے یا باریک اور لمبی لکیر کی مانند یا مختلف قدوقامت کے ہوتے ہین لیکن جلد سے ابھرے ہوئے نہین ہوتے اور نہ دبانے سے زائل ہوتے ہین ان کا رنگ ابتدا مین سرخ ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ بیگنی ہو کر آخر کو سیاہ ہو جاتا ہے یہ دہبے ایکدم سے سب جگہہ نمایان نہین ہوتے بلکہ کچھہ نکلتے اور کچھہ زایل ہوتے رہتے ہین - بیٹھنے کی حالت مین تو کم لیکن کھڑے ہونے کی صورت مین پیرون پر خوب اچھی طرح دکھائی دیتے ہین - بخار نہین ہوتا ہاتھہ پاؤن درد کیا کرتے ہین -

ہموراجک - اسمین علاوہ جلد پر دھبے نمودار ہونے کے آبدار و لعابدار جہلی اور دیگر اعضائے رئیسہ سے سیلان خون ہوتا ہے چنانچہ نکسیر پھوٹتی ہے مسوڑہ منہ معدہ - امعا - آلات البول پھیپڑہ - رحم گاہے کان سے خون خارج ہوتا ہے پوٹہ یا آنکی میوکس ممبرین کے نیچے شاذ و نادر دماغ کے اندر بھی خون خارج ہو کر سکتہ ہو جاتا ہے حسب مقدار اخراج خون انیمیا کی علامات نمایان ہوکر کمزوری لاحق ہوتی ہے - بعض اوقات خفیف بخار ہو جاتا ہے نبض متواتر دبنے والی - ہاتھ پیرون مین ٹہرکن - سینہ اور شکم دکھتے ہین گاہے طحال بڑھ جاتی ہے پیشاب مین گاہے البیومن اور مختلف قسم کے کاسٹ پائے جاتے ہین -

مدت - چند ہفتے سے چند مہینے تک یہ مرض رہتا ہے -

تشخیص - اسکروی سے یہ مرض بہت مشابہ ہے لہذا تشخیص باہمی اسکروی کے بیان مین مندرج ہوگی - شروع بیماری مین ٹائیفس فیور اور خسرہ کا بھی دھوکا ہوتا ہے لیکن پرپیورا کے دھبے اوبھرے ہوے نہین ہوتے اور نہ دبانے سے زائل ہوتے ہین علاوہ ازین دیگر جسمی علامات بھی مثل اونکے نہین پائی جاتین -

انجام - پہلی قسم کی بیماری تو اچھی ہو جاتی ہے لیکن بار بار عود کرتی ہے - دوسری قسم کی بیماری بہت شدید ہے اکثر دماغ یا پھیپڑہ مین خون رسجانے یا کمزوری سے مریض فوت ہوتا ہے -

علاج - حفظان صحت کی پابندی ضرور ہے غذا زود ہضم نباتی اور حیوانی کھلائین مریض کو آرام سے رکھین زیادتی خون مین مسہلات مثلاً کیسٹرائل یا یہ نسخہ دین - نسخہ سلفیٹ آف سوڈیم ½ ڈرام سلفیٹ آف آئرن تین گرین ٹنکچر ہائی سائمس چالیس قطرے - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ پندرہ قطرے - انفیوزن کیلمبا دو اونس ملا کر نہار منہ صبح کے وقت پلائین -

بعد ازان کم مقدار مین ٹنکچر اسٹیل کو کینائین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دین علاوہ ازین کوئینائن اور لوہے اور مینگنیسے کے مرکبات سے بہت فائدہ نظر آتا ہے فاسفیٹ آف آئرن یا آئرن الیم بھی مفید ہین - ٹنکچر آف لارچ (جسکو لیرکس یوروپیا کہتے ہین) پندرہ قطرے کی مقدار مین

تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دینا نافع خیال کیا جاتا ہے۔

ہیموراجک - پرپیورا میں طبیعت کو درست کرنے کے علاوہ خون بند کرنے کی تدبیر بھی مقدم ہے جسکے واسطے نسخہ ذیل دیں۔ نسخہ گیلک ایسڈ پندرہ گرین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ پندرہ قطرے ٹنکچر سپیمن ۲ ڈرام۔ آب مقطر دو اونس ملا کر چار چار گھنٹے بعد تا وقتیکہ خون بند ہو دیتے رہیں۔ ٹانک ایسڈ ماجو پھل کا سفوف بڑکی ڈاڑھی کا سفوف پھٹکری آرگٹ آف رائی شگر آف لیڈ ٹرپنٹائن وغیرہ حابس دوائیں استعمال کرنا یا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین کرنا بہت نافع ہے۔ مقام سیلان خون پر برف رکھیں یا دباؤ پہنچائیں بیرون پر ایلاسٹک بینڈیج باندھیں اور اونچا رکھیں۔ دیگر عوارض کے دفعیہ کی مناسب تدبیر کریں۔

فصل دوازدہم

اسکروی Scurvy یا اسکاربیوٹس

تعریف - یہ ایک خون کی بیماری ہے جو اکثر بحری مسافروں کو نباتی غذا و موسمی تازے پھل ساگ اور دیگر بقولات نہ ملنے سے ہوتی ہے اسکو جب بری باشندوں میں لاحق ہو تو لینڈ اسکروی اور جب بحری مسافروں کو عارض ہو تو سی اسکروی کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔

اسباب - جن لوگوں کو بقولات اور موسمی تازہ پھل میسر نہ آئیں اور اکثر گوشت یا سوکھی ہوئی مچھلی یا ایک قسم کی غذا کھائیں یا تو قواعد حفظ صحت کی پابندی نکریں یا جو لوگ محتاج ہیں اور خراب قسم کی کم مقدار میں حیوانی غذا کھاتے ہیں یا صرف خشک روٹی یا کسی طرح کا آرام میسر نہو۔ پژمردہ دل اور میلے رہیں اور سردی سے پرہیز نہ کریں اور بھیگا کریں یا بخار یا پیچش وغیرہ امراض کی وجہ سے کمزور ہوگئے ہوں تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

اصلیت - بخوبی دریافت نہیں ہوئی لیکن ڈاکٹر گیرڈ صاحب خیال کرتے ہیں کہ خون میں پوٹیشیم کے نمک کم ہو جانے سے یہ بیماری ہوتی ہے۔

علامات - شروع مین مریض پست ہمت سست اور کاہل ہوجاتا ہے جلد پھیکی پڑجاتی ہے گورے آدمیون کا چہرہ زرد سیاہی مائل نظر آتا ہے کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہے پپوٹے سوج جاتے ہین ذرا چلنے پھرنے سے آنکھون کے تلے اندھیرا سا آجاتا ہے مریض ہانپتا ہے ہاتھ پاؤن دکھا کرتے ہین مسوڑے چھونے سے خون جاری ہوجاتا ہے منہ سے بدبودار رال نکلا کرتی ہے کچھ عرصہ بعد مسوڑے سوج کر سیاہ اور اسفنجی ہوجاتے ہین جن مین زخم پڑنے لگتے ہین حتی کہ دانتون کی جڑین کھل جاتی اور دانت ہلنے لگتے یا گرجاتے ہین۔ ہیپرفائیکلز مین خون رسجانے سے جلد مین جابجا خصوصاً پاؤن اور سینہ کی جلد مین چھوٹے چھوٹے کا ہے بڑے سرخ سیاہی مائل دھبے پڑجاتے ہین پنڈلی کی جلد کمزوری سخت تنی ہوئی ہوتی ہے جسکو دبانے یا حرکت ذرا دینے سے بہت تکلیف ہوتی ہے یہ تناؤ اور کمزوری ابن خون کا فائبرن زیر جلد رسجانے سے خیال کیا جاتا ہے غرضکہ پاؤن پر سوجن ہوتی ہے اور تھوڑے عرصہ بعد جلد پر سے چھلکے اترنے لگتے ہین شدت مرض مین کمزوری بڑھتی جاتی ہے تنفس مین دقت ہونے لگتی ہے مسوڑے سڑتے ہین مختلف مقامات مثلاً ناک اور معدہ اور امعاء سے سیلان خون ہوتا ہے ایک یا متعدد جوڑ سخت ہوکر سکڑ جاتے ہین۔ طبیعت ایسی خراب ہوجاتی ہے کہ ادنی خراش سے خراب قسم کے بڑے بڑے انگوردار زخم پڑجاتے ہین حتی کہ بستر کی نادرستی سے پیٹھ اکثر لگ جاتی ہے یعنی بیڈسور ہوجاتی ہین ان زخمون سے اکثر خون بہا کرتا ہے بخار تو نہین ہوتا بلکہ حرارت معمول سے بھی کم ہوتی ہے جلد خشک اور کمزوری ہوجاتی ہے پیشاب اکثر کم مقدار مین خارج ہوتا ہے مریض کو صحت کی طرف سے مایوسی ہوجاتی ہے لگاتے ہے اسہال لگا ہے قبض لاحق ہوتا ہے اگر بیماری سے افاقہ نہو تو دل کا فعل سست ہوجاتا ہے اور چند ہفتہ کے بعد یکایک اسہال پیچش۔ نیومونیا وغیرہ کسی نہ کسی مرض کی وجہ سے یا پلورا یا پریکارڈیم مین خون رسجانے یا نقاہت کی وجہ سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے اگر یکایک کوئی حرکت کرے تو غش طاری ہوکر مرجاتا ہے۔

تشخیص - یہ بات تو پہلے ہی بیان ہوچکی ہے کہ اس مرض اور پرپیورا مین ایک طرح کا تشابہ

ہوتا ہے پس تمیز کے لیے تشخیصاً چند فرق لکھے جاتے ہین ۔

اسکروی	پرپیورا
۱۔ خراب قسم کی غذا خصوصاً سوکھا گوشت یا نمکین مچھلی کھانا اور تازہ بناتی لقبولات وغیرہ کا میسر نہ آنا اس مرض کے باعث ہین ۔	۱۔ یہ کیفیت اس مین نہین ہوتی ہمیشہ ایکدم سے ظاہر ہوجاتا ہے ۔
۲۔ مسوڑے متورم ملایم اور بسامار ہوتے ہین جن سے خون نکلا کرتا ہے اور درد کہتے ہین ۔	۲۔ اسمین یہ بات نہین پائی جاتی ۔
۳۔ پانون ورم کرآتے ہین اور جوڑ سخت ہوجاتے ہین ۔	۳۔ ورم اور سختی کچھہ نہین ہوتی ۔
۴۔ چہرہ کا رنگ پہیکا میلاپن لیے ہوئے تیرہ ہوتا ہے اور سیلان خون ہونے سے پیشتر طبیعت خراب ہوجاتی ہے ۔	۴ شروع مین دہبے سرخ اور چکدار ہوتے ہین ہونٹھ اور زبان کا رنگ بہی خراب نہین ہوتا سیلانِ خون ہونیکے بعد طبیعت ناساز ہوتی ہے
۵۔ جلد سے چھلکے اوترتے ہین ۔	۵۔ نہین اوترتے ۔

انجام ۔ یہ ایک سخت مہلک مرض ہے ۔ جہاز کے جہاز اس مرض مین مبتلا ہوکر غارت ہوگئے بحری مرض کی نسبت سے بڑی بیماری بہت خطرناک تصور کیجاتی ہے ۔ فی زمانہ یہ بیماری کم دیکھی جاتی ہے ۔

حفظ ماتقدم ۔ بحری مسافرون کو لایم جوس روزمرّہ پلائین یا ایک دو دفعہ ہفتہ مین استعمال کرین لیکن جب اس مرض کی علامات نمایان ہون تو روزمرّہ ہی دینا واجب ہے ۔

بحری سفر مین چاہیے کہ جہاز کو بندرگاہ مین چھوڑے پندرہ روز نہ گزرنے پاوین کہ اس عرق کا پینا شروع کردین اس عرق مانع مرض کے تیار رکہنے کی تدبیر یہ ہے کہ لیمون کا عرق نکالکر اوسکا دسوان حصہ شراب ملا کر بوتل مین بہرین اوپر سے دو چار قطرے روغن بادام ڈالکر ڈاٹ لگادین تاکہ سڑنے نہ پاوے اور جب پلانا منظور ہو تو ایک یا دو اونس کی مقدار مین پلاوین ۔

انچور کا استعمال بھی مانع مرض ہے۔

علاج - مریض کو آرام سے گرم اور صاف ہوادار مکان مین لٹائین اور اینٹی اسکار بیوٹک دوائین جن مین مقدم لایم جوس ہے استعمال کرین - اگر ممکن ہو تو تازہ نباتی چیزین یا لیمون نارنگی آلو گوبھی مولی پیاز گاجر سلیڈ اور دیگر بقولات اور موسمی پھل کھلائین۔

علاوہ ازین ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودھ شوربہ بیضہ وغیرہ دین بہت ہی کمزوری ہو تو قدرے شراب بھی پلائین کوئینائن یا ٹنکچر اسٹیل تقویت کے لیے دین قبض کے دفعیہ کے واسطے حقنہ یا مسہل مثلاً جیلپ خصوصاً اوس حالت مین کہ جب جگر مین اجتماع خون ہوا استعمال کرین شروع مرض مین کانڈیز سلیوشن سے غرارہ اور بعدہٗ پھٹکری اور پانی سے کلی کرائین جب مسوڑے مسامدار ہو جائین تو گاہے گاہے کاسٹک لوشن لگائین پانون کی سختی رفع کرنیکو کمپید کرین سیلانِ خون بند کرنے کے واسطے گیلک ایسڈ یا دیگر حابسات خصوصاً امونیا آئرن ایلم یا یہ نسخہ دین نسخہ ایلم ڈیڑھ ڈرام - سلفیٹ آف آئرن بیس گرین کوینائن چار گرین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام - شربت لیمون ایک اونس - آب مقطر اتنا کل مکسچر آٹھ اونس ہو جاوے ملا دین اسمین سے ایک اونس چھٹانک بھر پانی مین ملا کر تین دفعہ دن مین بعد غذا دین - اسہال اگر لاحق ہو تو لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف بیل یا یہ نسخہ استعمال کرین - نسخہ کلوریٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام ٹنکچر کرامیری آدھ تین ڈرام ٹنکچر کیٹچی کیو دو ڈرام پانی چھ اونس ملا کر ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ دین - دیگر تکالیف کے دفعیہ کی مناسب تدبیر کرین -

فصل سیزدہم

انیمیا Anæmia یعنی تعیم الدّم

انیمیا کے لغوی معنی عدم موجودگی خون کے ہین اصطلاحاً اوس بیماری کو کہتے ہین جسمین خون کی مقدار مین کمی اور ماہیت مین فرق پڑ جاتا ہے یعنی اوسمین البیومن اور سرخ دانے کم اور

آبی حصہ کی زیادتی ہوجاتی ہے جسکے باعث سے مریض کمزور اور لاغر ہوجاتا اور جسم کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے بذات خاص کوئی مرض نہیں بلکہ دیگر امراض کی ایک علامت ہے۔

اسباب - ۱- خون کا زیادہ مقدار مین دفعتہً یا رفتہ رفتہ بدن سے نکلجانا۔ بہ سبب آوردے کے قطع ہوجانے یا شریان کے پھٹ جانے یا بوجہ بواسیر حیض عزاجیا یا سرطان رحم وضع حمل کے بعد یا بہ سبب فصد وغیرہ کے ہو۔

۲- البیومن فائبرن سیوسین یا کیزین ملی ہوئی رطوبت کا کثرت سے نکلنا مثلاً دودھ بچونکو زیادہ عرصہ تک پلانا زخم سے پیپ جاری رہنا گلیٹ لیوکیوریا مزمن اسہال۔ کثرت مباشرت۔ جلق جریان بلغم بکثرت نکلنا وغیرہ۔

۳- کم مقدار مین یا خراب قسم کی غذا جس سے بدہضمی ہو کھانا۔ بند و تاریک مکان مین رہنا۔

۴- کثرت سے جسمی یا دماغی محنت کرنا۔ عرصہ تک متفکر رہنا رنج وغم و مصیبتین اوٹھانا علاوہ ازین چند مزمن امراض کے باعث جن سے جسم کی پرورش بخوبی نہین ہونے پاتی یہ مرض لاحق ہوتا ہے مثلاً سل سرطان ذیابیطس ملیریا کا اثر لیوکوسائی تھیمیا سیسہ یا پارہ کی سمیت برائیٹس ڈزیز اسکروی وغیرہ یہ مرض ہر جنس اور ہر عمر مین ہوسکتا ہے۔

علامات - جن لوگون کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے اونکی خاص طرح کی ہیئت ہوجاتی ہے یعنی چہرہ اور تمام بدن پھیکا اور چکدار ہوجاتا ہے جلد کی وریدین ابھری ہوئی نظر آتی ہین انکھون کے پپوٹے سوجے ہوئے ہوتے ہین خصوصاً صبح کے وقت اور دونون پاؤن پر ورم آتا ہے خصوصاً جب عرصہ تک اتفاق کھڑے رہنے کا ہو ہونٹھ اور موسوڑھے بالکل پھیکے رنگ کے ہوتے ہین۔ اسکا رنگ کوٹ سفید نیلاہٹ لیے ہوئے نظر آتا ہے زبان پھیکی پھیکی اور ڈھیلی کنارون پر دانتون کے دباؤ کے نشان اور ناخن سفید ہوتے ہین۔ نبض متواتر باریک منتظم دبنے والی سریع چلتی ہے اور ادنی تحریک سے ضربات زیادہ ہوجاتی ہین گا ہے غیر منتظم چلنے لگتی ہے ذرا حرکت کرنے سے مریض ہانپنے لگتا ہے ہول ولی ہوتی ہے سچندیا اور پیشانی اور

پسلیون مین خصوصًا بائین طرف درد معلوم ہوتا ہے۔ مریض پست ہمت و پژمردہ دل رہتا ہے بھوک نہین لگتی۔ نفخ رہتا ہے پائخانہ بدانتظامی سے کبھی پتلا اور کبھی سخت خارج ہوتا ہے۔ پیشاب پھیکے رنگ کا زیادہ مقدار مین آتا ہے۔ کمزوری اور سستی اسقدر ہوتی ہے کہ کسی کام کو مطلق طبیعت نہین چاہتی اگر ذرا محنت کیجاے تو آنکھون کے سامنے اندھیرا اور گاہے غش آجاتا ہے۔ انیمیا کے مریضون کی آنکھ کے سامنے چنگاریان اور سیاہ سیاہ نقاط سے معلوم ہوتے ہین۔ ہاتھ پانون ہمیشہ سرد اور حرارت جسمی معمول سے کم رہتی ہے۔ اس مرض مین عورتون کا حیض بند ہوجاتا ہے اگر جاری ہو تو کم مقدار مین پتلا اور پھیکا خون خارج ہوتا ہے۔ اکثر اندام نہانی سے سفید رطوبت جاری رہتی ہے جسکو لیوکوریا کہتے ہین گردن کی شریانون مین تڑپ دور سے معلوم ہوتی ہے اے آرٹا شریان کی تڑپ اسٹرنم سے نیچے دبانے سے بخوبی محسوس ہوتی ہے گاہے معدہ اور آنتون سے سیلان خون بھی ہوتا ہے۔

فزیکل سائینس۔ اس مرض مین خون کی ماہیت مین فتور آنے کے باعث کان لگاکر سننے سے مندرجہ ذیل آوازین مسموع ہوتی ہین۔ کارڈیک مرمر۔ آرٹیریل مرمر۔ وینس مرمر۔

۱۔ کارڈیک مرمر۔ یہ ایک دھوکنی کی سی ملایم آواز ہے جو دل کے بیس پر بجاے فرسٹ ساونڈ کے سنی جاتی ہے یہ آواز اے آرٹا سب کلیوین اور کرانڈ شریان پر یعنی دل کے اوپر کی جانب خوب صاف اور نیچے کی جانب یعنی دل کی نوک کی طرف بتدریج کم مسموع ہوتی ہے

۲۔ آرٹیریل مرمر۔ یہ پھونکنے کی سی ایک وقفہ دار آواز ہے جو ملایم یا تیز شریانی تڑپ کے ساتھ بڑی بڑی شریانون مثلاً کرانڈ سبکلیوین بریکیل فیمورل شریان اور ابڈامنل اے آرٹا کے اوپر اسٹےتھس کوپ لگانے سے معلوم ہوتی ہے نیز انگلی سے اگر شریان کو ذرا دبا دین تو تھرتھراہٹ محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ وینس مرمر۔ یہ ایک مکھی کے بھنبھنانے یا کبوتر کی غٹرغون یا سیٹی یا ریل یا آندھی چلنے کے موافق یا بزبز کی سی آواز ہے بلا وقفہ کے متواتر گردن کی داہنی طرف جگلر و سبکلیوین ورید کے ملاپ کے مقام اور گاہے فیمورل وین پر بذریعہ اسٹےتھس کوپ مسموع ہوتی ہے

یہ آواز خون کے ذرات آلبیمین بر گرہ کھانے یا وریدی کو اڑیون کے ہلنے سے پیدا ہوتی ہے اس آواز کو مقدم نہ سمجھنا چاہیئے کیونکہ صحت کی حالت مین بھی بچون اور نوجوان عورتون کی ورید پر اسطے تہس کوپ دباکر لگانے سے بہی آواز سنی جاتی ہے۔

کہتے ہین کہ آخر مرض مین کوئی نہ کوئی شدید مرض مثلاً سل یا زخم معدہ وغیرہ لاحق ہوجاتا ہے اینیمیا کی حالت مین اگر کوئی حاد مرض لاحق ہو تو اوسمین کمزوری بہت ہوتی ہے اور شفا رکلی بہت عرصہ مین ہوتی ہے۔

شدید انیمیا کو پرنی شش Pernicious کہتے ہین اور چونکہ علاج سے اسکو آرام نہین ہوتا بلکہ بتدریج ترقی ہوتی ہے اسلیے پروگریسو انیمیا Progressive A بھی کہتے ہین بذریعہ خوردبین ملاحظہ کرنے سے خون کے سرخ دانے بگڑے ہوئے معمول سے بہیکے چھوٹے بدشکل اور خون مین بہت سے باریک ذرات نظر آتے ہین۔

یہ مرض ہر جنس مین ہوتا ہے لیکن زیادہ تر ادہیڑ عمر مین حاملہ عورتون کو عارض ہوتا ہے اسمین انیمیا کی علامتون کے سوا کمزوری اور لاغری از حد اور معدہ مین کوئی نہ کوئی فتور لگا ہے بخار ہوجاتا ہے رٹنا کے اندر اور دیگر اعضاے اندرونی مین سیلانِ خون ہوتا ہے چھ سے بارہ مہینے مین مریض اکثر بوجہ کمزوری سیلان خون سکتہ یا تیز بخار ہو کر مرجاتا ہے۔

شاملات - یہ مرض بہت عرصہ تک رہے تو تراوشی گلٹیون مین اطرافی اسہال بسینہ بکثرت لعض مین تمام جسم پر آماس تنفس مین دقت ہاتھہ پاؤن مین اینٹھن اور شاذونادر تمام جسم مین تشنج پیدا ہوجاتا ہے موت جب لاحق ہو تو یکایک غشی یا کوما ہو کر یا بتدریج کمزوری سے ہوتی ہے۔

تشریح بعد وفات - تمام ساختین خوہلی اور بہیکی دل اور شریانی آوردے خون سے خالی - کسی عضو اندرونی مین کوئی تبدیلی غیر معمولی نہین پائی جاتی صرف تہائرائیڈ گلانڈ اور طحال معمول سے قدرے بڑھ جاتی ہین۔

علاج - حتی الامکان سبب کو دریافت کرکے دور کرین - حفظان صحت کے قواعد پر

عمل درآمد کرائیں یعنی عمدہ ہوادار روشن اور وسیع مکان میں بود و باش اختیار کرائیں صبح و شام چہل قدمی کرنیکی اجازت دیں زیادہ نہ جاگنے دیں خشک اور سرد ممالک یا امصار ساحلی کی طرف تبدیل آب و ہوا کرائیں ۔ مریض کو ہدایت کردیں کہ طبیعت خوش رکھے دماغ اور جسم کو آرام دے کسی طرح کی تکلیف نہ اوٹھائے بدن کو ملکر غسل کیا کرے ۔ غذا زود ہضم معمولی وقت پر مناسب مقدار میں کھائے ۔ کمزوری بہت ہو تو قدرے شراب کا بھی استعمال جائز ہے اس مرض میں جو دوائیں مستعمل ہیں سب میں مرکبات فولاد کا نمبر پہلا ہے یہی اکثر باعث شفا ہوتے ہیں چنانچہ جب کسی رطوبت کے زیادہ نکلجانے سے یہ مرض لاحق ہو تو سلفیٹ آف آئرن ٹنکچر اسٹیل دس سے بیس بوند کی مقدار میں کواشیا یا کلمبا کے خیسانده کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اسہال باعث انیمیا ہو تو لارکر فرائی پر نائیٹر ٹیس ۵ سے ۱۵ قطرے دیں جب مریضہ کثرت اولاد یا ادرار حیض کے باعث کمزور ہو گئی ہو تو فاسفیٹ آف لایم استعمال کرانا فائدہ مند ہوتا ہے ۔ ریڈیوسڈ آئرن کو کینائین یا کچلہ کے ست کے ساتھ اس مرض میں دینا سودمند ہے مثلاً نسخہ ریڈیوسڈ آئرن تیس گرین سلفیٹ آف کوینائن بارہ گرین اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا چار گرین ۔ گلیسرین حسب ضرورت ملاکر بارہ گولیاں بنائیں ایک صبح اور شام بعد غذا کے کھلائیں ۔ نسخہ دیگر ریڈیوسڈ آئرن تیس گرین ۔ پل آف ایلوز اینڈ مرچو بیس ۲۴ گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا چار گرین ۔ ملاکر بارہ گولیاں بنائیں ایک ایک گولی تین مرتبہ دن میں کھلائیں ۔ عصبی کمزوری بہت ہو تو ریڈیوسڈ آئرن کو مشک کے ساتھ استعمال کریں ۔ علاوہ ازیں دیگر مرکبات فولاد مثلاً کمپونڈ پل آف آئرن بلاڈ زپل کمپونڈ مکسچر آف آئرن سکرٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن سائٹریٹ آف آئرن اینڈ امونیا ۔ لیکٹیٹ آف آئرن سلفیٹ آف آئرن مگنٹک اوکسائڈ آف آئرن ٹنکچر آف ایسی ٹیٹ آف آئرن ڈایالائزڈ آئرن وغیرہ بھی مستعمل ہیں ۔

نسخہ دیگر سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوائنائن ڈھائی گرین ٹنکچر کواشیا بیس قطرے ۔ آب مقطر ایک اونس ملاکر دن میں ایسی تین خوراکیں دیں ۔

واضح ہو کہ لوہے کے مرکبات کے استعمال سے قبض ہو جاتا ہے جسکے دفعیہ کے لیے

اکثر اٹک بل یا حقنہ مسہل کی ضرورت پڑتی ہے پس اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے
مرکبات فولاد کے ہمراہ کوئی ملین دوا ملا لینا مثلاً ٹنکچر اسٹیل اور ایلوز آئرن اور گلابرس سالٹ
پیپسین اور ایلوز بہت بہتر ہوتا ہے مثلاً نسخہ پیپسین بتیس گرین - اکسٹراکٹ ایلوز چھہ گرین
گلیسرین حسب ضرورت ملا کر آٹھہ گولیان بنائین شام کو بعد غذا ایک گولی دین یا سلفیٹ
آف آئرن دس گرین - سلفیٹ آف سوڈیم اور سلفیٹ آف میگنیشیم ہر ایک ایک اونس -
کلورائیڈ آف سوڈیم دو ڈرام پانی ایک پائنٹ ملا کر اسمین سے ایک چھٹانک چار اونس گرم پانی
ملا کر علی الصباح پلائین یا کسٹرائل یا گندک اور سنا سے دست خلاصہ رکھین -

جب بدہضمی باعث مرض ہو تو سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن یا ایسٹنس ٹرپیل سیرپ سے
بہت فائدہ ہوتا ہے کثرت محنت دماغی سے جب یہ مرض ہو جاوے تو فاسفیٹ آف آئرن
یا زنک یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کسی نباتی تلخ خیساندہ کے ساتھہ دینا اور کاڈلیور آئل پلانا
مفید ہے - نسخہ فاسفیٹ آف زنک بیس گرین - ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ ایک ڈرام
ٹنکچر سنکونا فلیوا ڈیڑھ ڈرام یا ٹنکچر اسٹیل ایک ڈرام - پیپر منٹ واٹر چھہ اونس ملا کر اسمین سے
ایک اونس کی مقدار تین مرتبہ دن میں دین - نسخہ دیگر - فاسفیٹ آف زنک بیس گرین
اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا چار گرین اکسٹراکٹ جنشین بیس گرین ملا کر بیس گولیان بنائین
اور چاندی کا ورق لپیٹین صبح اور شام ایک ایک گولی استعمال کرین بچون مین اسٹیل وائن
اور ٹارٹریٹ آف آئرن کا دینا مفید ہے لوہے کے مرکبات کے استعمال کو وقت چاہیئے کے
چند روز کے بعد بدل دیا کرین اگر طبیعت کے ناموافق پڑے تو کچھہ عرصہ کے لیے موقوف
بھی کر دین بعد ازان پھر استعمال کرین جب اس مرض مین بے چینی ہو اور نیند نہ آئے تو علاوہ
مذکورہ بالا ادویہ کے ایتھر - کلورل ہیڈریٹ - کلورک ایتھر - ہمپ وغیرہ جو مناسب ہو دین -
افیون ہرگز استعمال نہ کرین اگر ایسی ہی ضرورت ہو تو ہارسائیکس یا ہوپ استعمال کرین ہول
دلی مین خفیف مقدار مین دیگر ادویہ کے ہمراہ ایکونائٹ دین اور جب غایت درجہ کی کمزوری
اور ناتوانی ہو بدن مین خون نہ رہے تو ٹرانس فیوژن آف بلڈ کرین یعنی مسٹر انیمیا مین کو دوا سے

کچھ فائدہ نہین ہوتا تاہم ارسنک سے گاہے گاہے فائدہ ہوتا ہے کہتے ہین کہ مرغ کا خون خشک کر کے کھلانا مفید ہے گاہے ٹرنسفیوژن آف بلڈ یا مرکبات فولاد کے زیر جلد انجکٹ کرنے سے فائدہ ہوا ہے۔ کارنوجین جسکو گودہ استخوانی کہتے ہین ۵ - ۳۰ گرین کی مقدار مین استعمال کرانا اچھا ہے۔

فصل چہاردہم

کلوروسس Chlorosis.

تعریف۔ یہ بھی ایک قسم کا انیمیا ہے جو عورتون کو حیض کے فتور سے پندرہ سے پچیس ۲۵ برس کی عمر مین ہوتا ہے اسمین جلد کا رنگ سبز یا زرد سبزی مایل ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے اس مرض کو گرین سکنس Green sickness کے نام سے بھی مشہور کرتے ہین - یہ کیفیت خون کی رنگت مین کیمیاوی تغیر کے باعث سے پیدا ہوتی ہے خون کے سرخ دانے معمول سے ہلکے چھوٹے اور تعداد مین ایک ثلث کم اور فائبرن زیادہ ہوجاتا ہے - برخلاف انیمیا کے جس مین فائبرن کم ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ قبض دائمی ایک بڑا سبب ہے جسکی وجہ سے فتور آلات الہضم ہو کر جسم کی پرورش مین فرق پڑجاتا ہے - رنج و غم فکر ورزش نکرنا بند مکان مین رہنا وغیرہ مددگار اسباب ہین - بعض اطبا خیال کرتے ہین کہ یہ مرض بوجہ فتور حیض پیدا ہوتا ہے اور رحم اپنی جگہہ سے ٹلجاتا ہے ڈاکٹر ورکاؤ صاحب فرماتے ہین کہ ایسی مریضہ عورات کے اسے آرٹا اور اوسکی شاخون مین پیدایشی فتور رہتا ہے یعنی چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے -

علامات۔ علاوہ عام علامات انیمیا کے یہ چند خاص کوائف ظاہر ہوتی ہین یعنی جلد کا رنگ زرد یا زرد سبزی مایل ہوجاتا ہے - کمزوری لاغری جسمی اور دماغی کام سے نفرت ہوتی ہے ہاتھ پاؤن سرد رہتے ہین ذرا محنت کرنے سے دل دھڑکنے لگتا ہے مریضہ ہانپنے لگتی ہے

بعض دفعہ غشی بھی آجاتا ہے درد سر دوران سر اور کانون مین مختلف قسم کی آوازین آتی ہین بائین پہلو پشت اور دیگر مقامات جسم مین عصبی درد ہوا کرتا ہے - مریضہ پست ہمت اور بدمزاج ہوجاتی ہے کبھی کبھی ہسٹیریا کی سی بیاری آجاتی ہے - فتور آلات الہضم ہمیشہ رہتا ہے چنانچہ بھوک کم غذا خصوصاً گوشت سے نفرت ہوجاتی ہے اور خراب چیزون مثلاً مٹی کوئلہ سلیٹ وغیرہ کی طرف طبیعت راغب رہتی ہے - ہمیشہ قبض رہتا ہے گاہے معدہ یا امعا سے اخراج خون ہوتا ہے حیض مین اکثر فتور ہوتا ہے یعنی کم یا بند ہوجاتا ہے یا دیر مین یا غیر منتظم یا تکلیف سے گاہے زیادہ مقدار مین بھی ہوتا ہے لیوکوریا اکثر دیکھا جاتا ہے - پیشاب پھیکا پتلا زیادہ مقدار مین بار بار آتا ہے اس مرض مین اگر دل کمزور ہے تو سنکوپی سے مریضہ فوت ہوجاتی ہے اور گاہے کومارگ کا باعث ہوتا ہے -

علاج - غذا کا بندوبست کرین اور ہر قسم کی بد احتیاطی سے پرہیز کی ہدایت کرین اور مرکبات فولاد مثل گریفتس مکسچر استعمال مین لائین - اگر مرکبات فولاد سے فائدہ نظر نہ آئے تو لائکر پٹاسی دس یا پندرہ ۱۵ بوند بیوسلیج کے ہمراہ استعمال کرین کیونکہ یہ فائبرن کو کم کردیتا ہے کچلہ یا اسٹرکنین کھلاوین مثلاً لائکر اسٹرکنین پانچ قطرے ٹنکچر اسٹیل دس قطرے پانی ایک اونس ملا کر اس طرح دن مین تین بار دین قبض رفع کرنے کو سلفیٹ آف آئرن دو گرین - اکسٹراکٹ ایلوز آدہا گرین ملا کر ایک گولی بنا کر اسی طرح تین دفعہ دن مین دین سلفیٹ آف آئرن ڈو گرین ایلوز دو گرین سینمن پوڈر پانچ گرین ملا کر دو گولیان بنائین اور شب کو سوتے وقت کھلائین - پسلی کے درد کے دفعیہ کے واسطے بلاڈونا پلاسٹر مقام ماؤف پر لگائین اور بدہضمی کے دور کرنے کے لیے بسمتھ اور ڈائلیوٹڈ ہیڈروسیانک ایسڈ استعمال کرین اور دیگر تکالیف کا جو مناسب علاج ہو تجویز کرین -

فصل پانزدہم

ڈراپسی یا ہیڈراپس Hydrops.

جب خونی آوعون سے آب خون رسکر جلد یا میوکس ممبرین کے نیچے کی خانہ دار ساخت

یا کسی جوف یا کسی عضو اندرونی مین جمع ہو تو اسکو اصطلاحاً ڈراپسی کہتے ہین - اس مرض کے باعتبار مختلف مقامات کے مختلف نام بہی ہین چنانچہ جب تمام جسم کی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت مین سیرم رہے تو انا سارکا - کسی خاص ساخت مین رہے تو اوڈیما - پلورا مین ہونے سے ہیڈرو ہتھورکیس - پریکارڈیم مین ہو تو ہیڈرو پریکارڈیم - پریٹونیم مین ہونے سے آسائٹیس دماغ کے وینٹری کلز یا ارکنائیڈ مین ہونے سے ہیڈرو کیفیلس - ٹیونیکا ویجا رنیلس مین ہونے سے ہیڈرو سیل کہتے ہین - جب جسم کی تمام ساخت اور جوف مین آب خون تراوش پاکر جمع ہو جاوے تو اوسے جنرل ڈراپسی کہتے ہین -

واضح ہو کہ چند امراض ایسے ہین جو ڈراپسی کے نام سے مشہور ہین اور حقیقت مین اونکو ڈراپسی سے کچھہ تعلق نہین ہے مثلاً اووری ین ڈراپسی جو کہ اووری کا سسٹک ٹیومر ہے - جب یوٹرس کا منہ بند ہو جانے سے اوسکے اندر رطوبت جمع ہو جائے تو اوسے ڈراپسی آف دی یوٹرس یا ہیڈرو میٹرا اور جب گال بلاڈر مین پت جمع ہو کر خارج نہون تو اوسے ڈراپسی آف دی گال بلاڈر اور جبکہ گردہ کے پلوس مین بوجہ سنگ یا یوریٹر نالی کی رکاوٹ سے پیشاب رکجائے تو اسکو ہیڈرو نفروسس کہتے ہین -

اصلیت - حالت صحت مین ہر ایک عضو کو تر رکہنے کی غرض سے رطوبت تراوش پاتی ہے اور پہر بذریعہ وریدون لمفیٹکس اور لیکٹیلس کے جذب ہو جاتی ہے یعنی ورید کے وسیلہ سے وہ چیزین جو پانی مین حل ہو جاتی ہین یا سیماب طبع ہین خون مین شامل ہو جاتی ہین اور لمفٹک کی وساطت سے وہ چیزین جو غیر سیماب طبع ہین یا جسمی پرورش کے واسطے ضرورت سے زیادہ رسجائین تو پہر خون مین ملجاتی ہین - لیکٹیلس کے ذریعہ سے کیلوس جذب ہو جاتا ہے جبکہ رطوبت کا تراوش پانا اور پہر جذب ہو جانا اگر موافق معمول کے جاری رہے تو وہ جگہہ تر او معمولی حالت پر رہتی ہے اگر تراوش اور جذب کے تعلق مین فرق پڑجائے مثلاً تراوش زیادہ ہو قوت جاذبہ معمول - یا تراوش تو معمولی ہو لیکن جاذب آوردون کے فتور سے رطوبت جذب نہ ہو تو تراوشی رطوبت کا اجتماع ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف پانی سے بہر جاتا ہے

اسباب (۱) خونی آوردون خصوصاً اُن جگہون کی وریدون مین جو دل سے دور ہین بوجہ
مقامی دباؤ دیا تھرمبس اٹکنے کے رکاوٹ ہو یا قلب کی کواڑیون مین کوئی ایسا مرض
لاحق ہو جو خون کی واپسی یا آگے بڑھنے مین حارج ہو یا دیوارہائے قلب مین کسی قسم کا
ڈیجنریشن ہونے سے وہ کمزور ہو کر اپنا کام معمولی انجام نہ دےسکتا ہو تو واپسی خون مین سُستی
واقع ہوتی ہے اور وریدین پُر ہو کر تنجاتی ہین جس وجہ سے آب خون تراوش پاجاتا اور رطوبت
منرجہ وریدین پھر داخل نہین ہوسکتی ہے اس قسم کی ڈراپسی کو میکینو ڈراپسی کہتے ہین ۔ اس
مین آماس پاؤن سے شروع ہو کر بتدریج اوپر کی طرف بڑھتا جاتا ہے یہی کیفیت امفیسیما آف دی
لنگس مین ہوتی ہے ۔ جب دل کے بائین جوف مین رکاوٹ پیدا ہو تو اوڈیما آف دی
لنگس ہوجاتا ہے ۔ پورٹل وریدین رکاوٹ ہونے سے استسقاء ہوجاتا ہے ۔ ہاتھ
پاؤن کی بڑی وریدون پر دباؤ مثلاً ٹیومر یا اینورزم کا پہونچے یا رکاوٹ ہو تو ان پر آماس
ہوتا ہے ۔

(۲) جب خونی آوردے اور اُنکی اطراف کی ساخت ڈھیلی اور کمزور ہوجائے تو بھی ورم
رسجاتا ہے ۔ جنرل ڈیبلٹی مین پاؤن پر آماس اسوجہ سے ہوتا ہے کہ دل کمزور اور خونی آوردے
ڈھیلے پڑجاتے ہین جس سے دوران خون اچھی طرح نہین ہوتا اور پاؤن کو لٹکا ہوا رکھنے
یا زیادہ عرصہ تک کھڑا رہنے سے پاؤن پر آماس زیادہ آجاتا ہے ۔

(۳) خون کی ماہیت مین فرق پڑجائے مثلاً آبی حصہ زیادہ البیومن کم خارجی اجزاء مثلاً یوریا
جمع ہوجائین تو اس سے بھی طرح طرح کی ڈراپسی پیدا ہوتی ہے خصوصاً انیمیا اور مزمن برائٹس
ڈزیز اس کی عمدہ تمثیل ہین ۔ غذا خراب ملنے خون یا کوئی رطوبت زیادہ مقدار مین بدن سے
نکل جانے یا حاد یا مزمن امراض مثلاً ملیریا فیور سل سرطان امراض طحال اسکروی
پرپیورا لیوکوسائی تھیمیا وغیرہ سے خون کی خرابی واقع ہوتی ہے اور ڈراپسی مین
مدد کرتی ہین ۔

(۴) ۔ سردی لگنا اور بھیگنا جس سے خون جلد سے اعضائے اندرونی کی طرف مائل ہوجائے

اور احشار مین ایکٹو کنجسچن ہو کر سیال رسجاتا ہے تو اس قسم کی ڈراپسی کو ایکٹو ڈراپسی کہتے ہین جلدی فرمین امراض کے یکایک زائل ہوجانے یا کوئی معمولی رطوبت ایکدم سے بند ہوجانے سے جو ڈراپسی ہوتی ہے وہ بھی ایکٹو ہی قسم کی ہوتی ہے جس مین پسینہ رکجاتا ہے اور گردہ اپنا کام بخوبی نہین کرتا گردہ کے امراض کے باعث جو ڈراپسی ہوتی ہے وہ دوران خون کی رکاوٹ کی وجہ سے نہین ہوتی بلکہ کیمیاوی تبدیلی کے تعلق مین فرق پڑنے اور جسم کی پرورش مین فتور واقع ہونے سے ہوتی ہے جسکی وجہ سے آماس کسی خاص مقام ہی پر نہین بلکہ تمام جسم خصوصًا چہرے پر ظاہر ہوتا ہے بخلاف اور ڈراپسی کے جو پاؤن سے شروع ہوتی ہین اسمین آماس سخت اور دبانے سے بمشکل دبتا ہے۔

علامات - ڈراپسی خود کوئی مرض نہین ہے بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے جنکی دیگر علامات بھی اس کے ساتھ موجود ہوتی ہین - یہان پر عام طور سے اون تکالیف کا جو ڈراپسی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہین ذکر کیا جاویگا - یہ مرض آہستہ آہستہ اون مقامون سے جو لٹکے ہوے رہتے اور دل سے دور ہین مثلًا پاؤن یا اُن جگہون سے جو کھلی رہتی ہین اور جہان خانہ دار ساخت بہت ہے مثلًا پپوٹون سے اکثر شروع ہوتا ہے اور بعض اوقات ایکدم سے تمام جسم سوج جاتا ہے اور ذرا دبانے سے گڑہا پڑجاتا ہے یہ سوجن گاہے خفیف اور گاہے ایسی زیادہ ہوتی ہے کہ جلد تنی ہوئی چمکدار معلوم ہوتی ہے اور بعض دفعہ پھٹ جاتی یا سڑ جاتی ہے آماسیدہ مقامون کی روحانی طاقت کم ہوتی ہے چنانچہ سرخ بادہ یا خراب قسم کی سوزش از خود یا قدرے خراش پہونچنے سے ایسے مقامون مین ہوجاتی ہے - آماسیدہ جگہہ کی جلد پھیکی گاہے سرخ ہوتی ہے دماغ مین جب سیرم رستا ہے تب کنولشنز کوما فالج یا سکتہ کی علامات نمایان ہوتی ہین - پلورا مین آب خون جمع ہونے سے قلب اور شش کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے جس سے مریض دقت سے سانس لیتا ہے - پیریٹونیم مین پانی بھرجانے سے ڈایافرام اوپر کو چڑہ جاتا ہے جس سے دل اور شش پر دباو پہونچتا ہے اور دقت تنفس ہونے لگتی ہے حتیٰ کہ جب شکم بہت بھر کر تن جاتا ہے تو مریض چت لیٹ بھی نہین سکتا بلکہ گھبرا کر اوٹھ بیٹھتا

بیٹھتا ہے اس حالت مین مریض کو آرام نہ سونے سے تکان اور ہر طرح کی تکلیف ہوتی ہے علاوہ ازین ابتداً اسلئے آرٹا اور انفیریروینا کیوا پر دباؤ پڑنے سے خون کے دورہ مین قدرے رکاوہ ہوجاتا ہے جسکے باعث خانہ دار ساخت مین بہی سیرم رسجاتا ہے اور کیپلری سرکولیشن سست ہوجاتا ہے اسوجہ سے دل پر بہت زور پڑتا ہے - اثناء سار کا مین صرف سہاری پن اور تناوٹ کی شکایت ہوتی ہے لیکن کہین درد وغیرہ کی شکایت نہین بعض عضو مثلاً گلاٹس مین اڈیما ہونے سے ہوا کا گذر کم ہوتا ہے اور مریض دم گھٹ کر مرجاتا ہے -

تشخیص - اس امر کی کہ ڈراپسی ہے یا نہین کچھ مشکل نہین ہے البتہ اصل مرض جس کی وہ علامت ہے بتلانا ذرا دشوار ہے جسکو بالتفصیل ذیل لکھتے ہین -

کارڈیک یا پلمونری ڈراپسی مین آماس پاؤن سے بتدریج شروع ہو کر اوپر کو چڑہتا ہے رفتہ رفتہ تمام جسم پر پہیل جاتا ہے جلد چکدار تنی ہوئی ہوتی ہے اسمین علاج کرنے سے قطعی آرام نہین ہوتا -

اکیوٹ رینل ڈراپسی مین یکایک اول آماس پپوٹون پر ظاہر ہوتا ہے چنانچہ مریض جب سو کر اوٹھتا ہے تو ایکدم سے صرف پپوٹے ہی نہین بلکہ تمام چہرہ جس سے مریض بعض وقت شناخت نہین ہوسکتا سوجہا ہوا پایاجاتا ہے غور کرکے دیکھنے سے تمام جسم پر آماس پایا جاتا ہے یہ آماس جس طرح دفعتاً ظاہر ہوتا ہے اوسی طرح ایکدم سے زایل بہی ہوجاتا ہے جلد کی رنگت سفید اور پہیکی ہوتی ہے ورم اسمین کارڈیک ڈراپسی کی نسبت سے سخت ہوتا ہے چنانچہ اگر آماس کا مقام دبایا جائے تو گڑہا کم پڑتا ہے اور نشان زیادہ عرصہ تک رہتا ہے کرانک رینل ڈراپسی مین بہی پپوٹے سوج جاتے ہین اور پاؤن اور ٹخنون پر ورم ہوتا ہے لیکن یہ ورم کارڈیک ڈراپسی کی نسبت سے بہت زیادہ اور سخت ہوتا ہے -

جگر کے باعث سے جب یہ مرض لاحق ہو تو اول شکم بتدریج بڑہنے لگتا ہے کیونکہ پورٹل ورید کی رکاوٹ سے اکثر یہ ہوتا ہے بعدہٗ جب پیٹ خوب تن جاتا ہے تب انفیریروینا کیوا پر دباؤ پہونچنے سے پاؤن پر بہی ورم آتا ہے - معلوم رہے کہ جب انفیریروینا کیوا کے اوس مقام

پر جہان وہ ڈایافرم سے گذرتا ہے دباؤ پہونچے تو شکم کے بڑہنے کے ساتھہ ہی پاؤن پر بہی آماس آجاتا ہے۔

اینیمیا مین تو چندان آماس نہین ہوتا بلکہ سب کیوٹینیس سلولر ٹشو مین قدرے سیرم رسجاتا ہے یہ ورم آرام کرنے کے بعد خصوصاً صبح کے وقت جاتا رہتا ہے صرف پپوٹون پر باقی رہتا ہے بعدہ ذرا چلنے پہرنے سے پہر ہو آتا ہے۔ برخلاف رینل ڈراپسی کے کہ جسمین پاؤن پر آماس آرام کرنے سے زیادہ ہوتا اور جاگنے اور حرکت کرنے سے کم ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازین انیمیا کا آماس علاج سے جلد آرام پاتا ہے اور رینل ڈراپسی کا ورم علاج سے اگرچہ بعض اوقات آرام بہی ہوتا ہے لیکن اکثر تہوڑے عرصہ کو جاتا رہتا ہے بعد ازان پہر عود کر آتا ہے۔

جب جسم کے کسی حصہ مین صرف آماس ہو لیکن ظاہر اکوئی بیرونی دباؤ نہ ... مقام کی خاص وریدی رکاوٹ رسبب ورم قرار پاتی ہے۔

انجام۔ اس مرض کا انجام اسباب اور دیگر کوائف پر منحصر ہے چنانچہ جب کسی عضو اندرونی کی ساخت مین مرض کے باعث فتور نہ عاید ہوا ہو تو علاج سے آرام ہو جاتا ہے بعض اوقات پسینہ یا دست بکثرت آنے سے یکایک ڈراپسی زایل ہو جاتی ہے دل یا جگر کے مرض کے باعث سے یہ مرض لاحق ہو تو علاج سے تہوڑے عرصہ کے واسطے افاقہ ہو جاتا ہے بعد ازان پہر وہی حالت سابقہ عود کر آتی ہے۔ یونانی طبیب جب کسی عضو مین آماس ہو جائے تو مرض کو بہت شدید جانتے ہیں ... کہ ہمیشہ ایسا نہین ہوتا کیونکہ بعض اسباب ... یا بذریعہ ... ہونے سے ڈراپسی کو آرام ہو جاتا ہے بعض اوقات صرف ... کے گا ہے اتفاقیہ امراض مثلاً پلیورسی انٹرائٹس یا پریٹونا ... موت ہوتی ہے۔

علاج۔ اسکا ان بیماریون مین جن کی یہ ایک علامت ہے مفصل طور سے بیان کیا جائیگا یہان پر صرف چند اصول ذکر کیے جاتے ہین۔

۱۔ جہانتک ممکن ہو سبب کو دور کرین عضو ماؤف کو آرام دین۔ عام یا ایلاسٹک بنڈج

کے وسیلہ سے پاکون یا جسم پر یکسان دباؤ پہونچادین۔

۲۔ رطوبت مجتمعہ کو معرقات مسہلات اور مدرات کے ذریعے سے خارج کرین۔ چنانچہ معرق فائدہ کیلئے طرح طرح کے غسل اور بہپارے ایپکاکو آنا اینٹی منی نائٹرس ایتھر لائکر امونیا ایسی ٹیٹس سائٹریٹ آف پٹاسیم جبرانڈی وغیرہ۔ مسہل کے واسطے الاٹیریم جیلیپ اور کریم آف ٹارٹار مناسب خیال کیجاتی ہین۔ علاوہ ازین گیمبوج وریٹرم ٹیڈوفلن کیلوبل کروٹن آئل بھی گاہے استعمال کرتے ہین۔ مدرادویہ مثلاً نائٹریٹ سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم یا سوڈیم پوری مقدار مین بہت پانی کے ساتھ سب قسم کے ڈراپسی مین رینل ڈراپسی کے سوا استعمال کرتے ہین کیونکہ گردہ کے مرض مین ڈایوریٹک کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے اگر ... ٹارکم مقدار نائٹرس ایتھر یا انفیوزن یا ٹنکچر ڈجی ٹیلس پل یا ٹنکچر سلی اسپرٹ یا انفیوزن آف جونی پر انفیوزن اسکوپیریا یا ایل آف ٹرپن ٹائن بھی مدر فائدہ کے لیے دیتے ہین بالسم یا رزن آف کوپیوا بہت نافع ہین۔ رینل ڈراپسی مین یہ نسخہ بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ الاٹیریم چھٹا حصہ گرین کا۔ پلو سلی آدہا گرین۔ پلو ڈیجیٹیلس آدہا گرین۔ اکسٹرا کٹ ہایو سائیمس ڈیڑہ گرین ملاکر ایک گولی ایسی دو دن مین دین ڈراپسی مین ڈجی ٹیلس کے پتون کی پولٹس بناکر پیٹ پر باندہتے ہین یا سفوف ملتے ہین یا تکمید کرتے ہین یونانی طبیب مکوہ جو بلاڈونا کی قسم سے ہے اور سکے پتے کہلاتے اور بیرونی استعمال مین بھی لاتے ہین۔ جن یا ... شراب اگر بہت سے پانی مین ملاکر پلائین تو عمدہ مدر کا فائدہ ہوتا ہے۔

... دواؤن سے ... ہو تو چند قسم ... اپریشن کرتے ہین۔ مثلاً پرانسٹے سسس ... جلد بہت تنجاتی ہے تو ٹنکچر یا او تھلے شگاف یا کپلری ٹروکار ... مقام پر ٹیپ کرتے ہین۔

۴۔ زود ہضم ہلکی غذا کہلائین۔ بہت پانی نہ پینے دین۔ مقویات خصوصاً ٹنکچر اسٹیل سے طاقت بحال رکہین۔ آماسیدہ جگہہ کو خشک اور صاف رکہنے کی ہدایت کرین کسی قسم کا خراش یا ایکدم سے بہت سا دباؤ نہ پہونچائین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی

ملاکر اسی طرح دن مین دو تین دفعہ دین علاوہ ازین گرم پانی یا ہوا کا بھپارہ دینا ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا بھی بہت مفید ہے - محرکات خصوصًا جن شراب دودہ شوربہ یا دیگر حیوانی غذا دینے سے بہت نفع ہوتا ہے قدرے ہیراکسیس پانی مین ملاکر پلانا سودبخش ہوتا ہے کیونکہ جب منگلور کے جیلخانہ مین یہ مرض منتشر ہوا تھا تو وہان کے آدمیون کو پانی مین لوہے کے ٹکڑے رکھکر پلانے سے یہ مرض معدوم ہوگیا تھا اس مرض مین مرکبات فولاد ٹرپن ٹائن آرگوٹین بلاڈونا نکس وامیکا خاص ادویہ خیال کیجاتی ہین علاوہ انکے تریاق فاروق بھی ایسے ہی مفید سمجھی گئی ہے جسکو یونانی اطبّا بہت استعمال کرتے ہین اسکے اجزا معلوم نہین ہین - لیکن اکثر عرب کے ملک سے یہ دوا تیار ہوکر آتی ہے یہ آماس کو کم کرتی ہے اور مدر بول ہے اسمین اگر ریوند چینی اور ملادین تو ملین کا بھی فائدہ ہوا کرتا ہے - مثلاً نسخہ تریاق فارق دو ڈرام سفوف ریوند چینی ڈہائی اونس - سفوف دارچینی چالیس گرین - سفوف لونگ اکیس گرین شہد کے ساتھ ملادین اور نوّے گرین کی مقدار مین شہد ملاکر کھلائین یا نوے گرین کو تین دفعہ کرکے کھلائین اگر یہ تریاق میسر نہ آوے یا مفید نہ پڑے تو یہ نسخہ دین - اکسٹراکٹ نکس وامیکا چوتھائی گرین - رجوسٹہ آئرن دو گرین اکسٹراکٹ جنشین ایک گرین ملاکر ایک گولی بنائین - ایسی ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائین ایک اور دوا ہے جسکو روغن سیاہ کہتے ہین جو سلاسٹرس نیوٹینس Celastrus Nutans کے بیج لوبان جائفل اور لونگ سے بنتا ہے اسکو بھی دس قطرہ کی مقدار مین دینا مفید بتلاتے ہین -



مقالہ دوم

لوکل ڈزیزز یعنے مقامی امراض

باب اوّل

نروس ڈزیز یعنی امراض نظام اعصابی

اِن امراض کے بیان سے پیشتر نظام اعصابی کا بقدر احتیاج مجملاً بیان کرنا مناسب ہے تاکہ آیندہ امراض کے سمجھنے مین آسانی ہو اور کسی قسم کی دقت نہ پڑے پس ذیل مین جو اعصاب اور مرکز اعصاب کی تشریح اور افعال کا بیان مندرج ہے اوسکو غور سے پڑھنا چاہیے۔

واضح ہو کہ نظام عصبی کو متشرحین سربرواسپائنل اور سمپے تھیٹک دو حصون مین تقسیم کر کے بیان کرتے ہین چنانچہ ان کی ساخت مین دو طرح کی چیزین پائی جاتی ہین۔

گرے اور وایٹ گرے سبس ٹینس Greysubstance یعنی خاکی بناوٹ نرو سیلز یا وسکیولر سبس ٹینس سے جو اصل مین چھوٹے چھوٹے مختلف شکلون کے بندخانے ہین مرکب ہے۔ اس جنس پر تمام اشیاء کے عکس جمتے ہین اور مختلف عصبی طاقتین اس مادہ سے پیدا ہوتی ہے۔

وائٹ سبس ٹینس White S. یعنی سفید بناوٹ ٹیوبیولر فائبرز سے مرکب ہے اس ساخت کے متعلق دو کام ہین ایک تو یہ کہ خارجی اثر کو مرکز عصبی تک پہونچاتی ہے اور دوسرے یہ کہ بعد پہونچنے اثر کے مرکز مذکور سے جو تحریک ہوتی ہے اوسکو باہر لیجا کر تعمیل کرانی ہے چنانچہ اس ساخت کے اُن عصبی ریشون کو جو اثر مرکز عصبی تک لیجاتے ہین۔

سینٹری پٹیل Centripetal یا افرنٹ فائبرز Afferent fibres اور اعصاب

کو سنسری نرور Sensorg N حسّی اعصاب اور اون ریشون کو جو اثر تحریک مرکز سے باہر پہنچاتے ہین سنٹری فیوگل Centrifugal یا افرنٹ Efferent فائبرز اور اعصاب کو موٹر نرورز یا حرکتی اعصاب کہتے ہین - سوائے چند کرینیل اعصاب کے باقی کل اعصاب مین حسّی اور حرکتی ریشے ایک ہی غلاف مین ملفوف رہتے ہین چنانچہ کرینیل اعصاب مین سے آلفکٹری - آپٹک - آڈیٹری - گلاسو فیرنجیل اور نیومو گیاسٹرک حسّی اعصاب مین - ٹرای فیشیل مرکب عصب ہے اس کی بڑی جڑ خاصکر حسّی اور چھوٹی حرکتی ہے - باقی دماغی اعصاب حرکتی ہین اور نخاعی اعصاب کے مخرج مین حسّی ریشے عصبی جڑ کی پچھلی طرف سے اور حرکتی ریشے اگلی جانب سے خروج کرتے ہین -

(الف) سریبرو اسپائنل سسٹم - اس قسم مین دماغ نخاع اور اونکے حسّی اور حرکتی اعصاب (جو انتظام انیمل لائف Animal life یا حیوانی فعل سے تعلق رکھتے ہین) داخل ہین چنانچہ تسہیل بیان کے لیے ہر ایک کا ذکر بہ ترتیب ذیل کیا جاتا ہے -

نخاع یا حرام مغز - حرام مغز حقیقت مین ایک عصبی مرکز ہے جسکی بناوٹ کے درمیانی ساخت مین گرے اور بیرونی اطراف مین وائٹ میٹر Whitematter ہے اسکو اگر آڑا تراش کر دیکھا جائے تو گرے میٹر بشکل دو قوسون کے دکھائی دیتا ہے جن کی محدب سطح درونی طرف اور مجوف سطح بیرونی جانب ہے چنانچہ مجوف سطح کے بیرونی جانب ہونے سے آگے اور پیچھے اس بناوٹ کے دو دو نکال دیکھے جاتے ہین - اگلے نکالو کو اینٹیریر Anterior اور پچھلون کو پوسٹریر کارنوا Posterior Cornua کہتے ہین - پوسٹریر کارنوا بہ نسبت انٹیریر کارنوا کے زیادہ لمبے اور کم چوڑے ہین - ان سے سنسری روٹس Sensory roots یعنی حسّی جڑین اور انٹیریر کارنوا سے موٹر روٹس Motor roots یعنی حرکتی جڑین خروج کرتی ہین - یہ حسّی اور حرکتی اعصاب جسم کے تمام سطح پر پھیلے ہوئے ہین انہین کے ذریعہ سے تمام خارجی تحریکین دماغ تک پہونچتی ہین اور دماغ سے اس بارہ مین جو حکم ہوتا ہے

اوسکی تعمیل ہوتی ہے - مخفی نہ رہے کہ خارجی اثر جو بذریعہ حرام مغز، دماغ تک جاتے ہین وہ سب براہ راست اوسی جانب سے دماغ تک نہین پہونچتے بلکہ مخالف جانب کے ستون کی راہ دماغ تک صعود کرتے ہین مثلاً اگر دائین سینسری روٹ کی وساطت سے خارجی تحریک دماغ تک پہونچنا چاہین تو سیدہی دائین جانب سے نہین پہونچ سکتی بلکہ داہنی جانب کے ریشے نخاع کے بائین ستون مین پہونچکر اوپر کو صعود کرتے ہین - علی ہذا القیاس بائین جانب کی تحریک داہنی جانب کے ستون کی راہ دماغ تک پہونچتی ہے ریشون کی مذکورہ بالا آمدورفت کے طریق کو ڈیکس سٹیشن Decussation کہتے ہین مگر حکمی تحریک حرام مغز کے اسی جانب سے گذرتی ہے جس طرف عضلات حرکت شدہ واقع ہین چنانچہ اگر کسی جاندار کے اسپائنل کارڈ کے ایک پہلوی نصف حصہ کو آڑا کاٹا جائے تو شگاف کے نیچے کی طرف کے عضو بے حرکت اور دوسری جانب کے عضو بے حس ہوجاتے ہین لیکن ویسو موٹر سنس یعنی رگون کی قوت انبساط وانقباض اور گرمی اور سردی کے محسوس کرنے کی طاقت نیز مسکولر سنس جانب ماؤف ہی کی زائل ہوجائیگی - حرام مغز کا اس بات کے علاوہ کہ اسکے ذریعہ سے خارجی تحریک دماغ تک پہونچتی ہے اور پہر وہان سے حکمی تحریک کی تعمیل ہوتی ہے ایک اور فعل بہی ہے جسکو ریفلکس ایکشن Reflex action. یا حرکت معکوسہ کہتے ہین اس فعل کا کچہہ تعلق دماغ سے نہین صرف حرام مغز سے انجام ہوتا ہے چنانچہ جو خارجی تحریک حرام مغز مین پہونچتی ہے اوس کا حکم بذریعہ سنٹریفیوگل ریشون کے حرام مغز سے بدن کے مختلف مقامون مین تعمیل پاتا ہے اس طرح کی حرکت انسان کے نہ صرف بے ارادہ بلکہ بے اختیاری طور پر بحالت صحت نیز بیماریون مین ظاہر ہوتی ہے مثلاً انسان کی خوابیدہ حالت مین اگر پاؤن کے تلوؤن مین گدگدی کیجائے تو وہ بے اختیار اور نادانستہ اپنے پیرون کو ہٹا لیتا ہے یہ ریفلکس ایکشن ہے ایسی حالت مین دماغ سے کچہہ سروکار نہین لیکن اگر دماغ اور حرام مغز دونون کے فعل مین قدرے ارتباط ہوجائے تو قدرے اختیار پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ بالائی یا دماغی نروسنٹرز اسپائنل کارڈ کے نروسنٹرز پر ہمیشہ اقتدار

حکومت رکھتے اور اونکی تحریک کو روک سکتے ہین چنانچہ نزد سینٹرز کی ایسی طاقت کو انہیبی شن Inhibition. یا انہیبی ٹری پاور Inhibitory power کہتے ہین اس لیے جب کبھی کسی صدمہ سے نخاع راس النخاع سے علیحدہ ہوجاتا ہے یا بارادہ تجربہ کاٹا جاتا ہے تو ایسی حالت مین دماغی انہیبی شن کے زائل ہونے کے باعث حرام مغز کی حرکت معکوسہ کی طاقت از حد بڑھ جاتی ہے اور پھر جیسا کہ انسان کی خوابیدہ حالت مین گدگدی کرنے سے وہ دماغی انہیبی شن نہ ہونے کے باعث حرام مغز کے نزد سینٹرز کے ذریعہ سے پاؤن کو کھینچ لیتا ہے ویسا ہی جاگنے کی حالت مین دماغی انہیبی شن نہ موجود ہونیکی وجہ سے وہ پاؤن کو اکثر کھینچ لیتا ہے اور گدگدی کو ضبط نہین کر سکتا ۔ حرام مغز کے متعلق افعال مذکورہ بالا کے سوا اس کام کو بھی جانتے ہین کہ یہ بدن کے عضلات کو ایک دوسرے کی کارخدمت مین شریک اور مددگار کرکے بدن کے اعضاء کو چلنے پھرنے کے وقت مین مثل ترازو کے برابر رکھتا ہے اور جملہ اعضاء و عضلات سے انتظام کے ساتھ سلسلہ وار اپنے فعل کا انجام کراتا ہے اس فعل کی انجام دہی مین بھی کسی کو یہ اختیار نہین ہوتا کہ ایک فعل کے پورے انجام دینے والون مین سے ایک جزو کو روک لے مثلاً چلتے وقت چلنے والے عضلون مین سے ایک یا دو عضلون کو حرکت سے باز رکھے علاوہ ازین رفتار کے فعل کا بھی دماغ سے کچھ تعلق نہین معلوم ہوتا کیونکہ باتین کرنے کی حالت مین انسان چل پھر سکتا ہے اور کسی طرح کا حرکت مین نقصان نہین ہوتا ۔ خوابیدہ حالت مین بعض اوقات انسان کا مثل بیدارون کے چلنا پھرنا اور دیگر کام کرنا اس کی عمدہ مثال ہے اس فعل کی طاقت کے سبب سے اسفنکٹر مسلز بند رہتے ہین بلڈ وسلز مین تناؤ اور تمام عضلات مین طاقت ہوتی ہے علاوہ اسکے مفصلہ ذیل سنٹرز حرام مغز مین پائی جاتی ہین ۔

۱ ۔ بول و براز کے واسطے جسکو سنٹر آف مکچوریشن اینڈ ڈیفی کیشن - Centre of Micturition & defecation کہتے ہین

۲ ۔ وضع حمل کے واسطے جس کو سنٹر آف پاچوریشن Centre of Parturation کہتے ہین ۔

۳- افعال خلقی کے واسطے جسکو سنٹر فار سیکشوئل اکسائیٹمنٹ Centre for sexual excitement کہتے ہین یہ تینون مرکز حرام مغز کی لمبر بچن مین واقع ہین-

راس النخاع - یا مڈلا ابلانگیٹا Medulla Oblongata.

یہ حقیقت مین حرام مغز کا بالائی اور کشادہ حصہ ہے جو دیکھنے مین گاؤدم اور درازی مین تخمیناً سوا انچ ہے اور پانز دیرولیائی اور حرام مغز کے مابین دماغ کے بطن رابعہ کے صحن مین اکسیپل ہڈی کے بزیلر گرو مین واقع ہے - مڈلا ابلانگیٹا کے انٹریر پیرامڈز کے زیرین سرے کے درونی ریشے جو حرام مغز کے پہلوی ستون کے گہرے ریشون سے ملے ہوتے ہین دائین طرف سے بائین طرف اور بائین جانب سے دائین جانب کو گزرتے ہین - چنانچہ خارجی اثر جاسکے ذریعہ سے دماغ تک جاتا ہے وہ مقام اثر کے برخلاف جانب کے دماغی نصف کرے مین پہونچتا ہے - پس اگر کسی جاندار کے مڈلا ابلانگیٹا کے ایک پہلوی نصف حصہ کو آڑا کاٹ جائے تو شگاف کے نیچے برخلاف طرف کی حسی اور حرکتی قوت جاتی رہتی ہے - بیرونی ریشے جو شمار مین بہ نسبت درونی ریشون کے بہت کم ہین اور جو حرام مغز کے اگلے ستون کے ریشون سے ملے ہوئے ہین - بقیہ ڈکیسیشن کے اپنی اپنی طرف سے گزرتے ہین - حرام مغز کے اس حصہ کو متشرحین مختلف فعلون کا مرکز قرار دیتے ہین اور کہتے ہین کہ کہانے اور نگلنے کی طاقت کا کام جو مختلف عضلات کے مشترک افعال سے ہوتا ہے اسی سے علاقہ رکہتا ہے - بات کرنے یا بولنے مین عضلات کی حرکت کا انتظام بہی سرانجام دیتا ہے - تکلیف اور خوشی تعجب اور وحشت کی حالت مین چہرہ کے عضلات کی جو کیفیت ہوتی ہے وہ بہی اسی سے متعلق ہے - تنفس کے لیے عضلات سے باقاعدہ کام لینے پر بہی مامور ہے - دل کے فعل کو زیادہ یا کم بہی یہی کرتا ہے نیز سلائیوا کے پیدا کرنے کا کام اسی کے سپرد ہے - تنفس کی طاقت اگرچہ مڈلا ابلانگیٹا کے پہلوی ستون مین ہے لیکن علاوہ ازین دماغ کے بطن رابعہ کے صحن کی نوکدار جگہہ اور حرام مغز کے رسپیریٹری کالمز بہی قوت تنفس کے مرکز قرار دیئے گئے ہین چنانچہ نزنیک نزوجہان سے نکلتا ہے اوسکے اور حرام مغز مین یا مڈلا ابلانگیٹا کے لیٹرل کالمز مین چوٹ لگے تو تنفس بند ہوکر جاندار فوراً

ہلاک ہوجاتا ہے لیکن جب مرکز قوۃ تنفس سے اوپر کی جانب صدمہ پہنچے تو تنفس بند نہین ہوتا۔

مخفی نرہے کہ سانس لینے کے لیے خارجی تحریک بذریعہ نیوموگیاسٹرک کی شاخون کے جو شش اور اوس کے ہوائی خانون مین پھیلی ہوئی ہین۔ مڈلا ابلانگیٹا تک جاتی ہے۔ بعد ازان معکوسی طور پر انسپائریٹری مسلز کو حرکت کرنے کا حکم ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے جاندار ہوا اندر لیتا ہے پھر جب انسپریشن کا فعل پورا ہوجاتا ہے تب خواہ اکسپریشن کا حرکتی فعل ہو یا نہو تاہم دیوارہائے صدر بباعث اپنی لچک کے اپنی معمولی ہیئت پر واپس آنے سے ہوا باہر نکلجاتی ہے۔

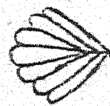
فائدہ — چہرہ اور سینہ کے اعصاب مین گو بظاہر کوئی ربط نہین معلوم ہوتا لیکن حقیقت مین کچھ تعلق ہے چنانچہ بعد تولد لڑکے کے چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے مارنے سے بچہ یکایک سانس لینے لگتا ہے فعل تنفس اگرچہ ریفلکس ایکشن سے ہوتا ہے اور ریفلکس ایکشن یا حرکت معکوسہ بغیر ارادہ کے سرانجام ہوا کرتی ہے لیکن تاہم اس تنفس مین قدرے اختیار پایا جاتا ہے چنانچہ گانیوالے اور واعظ اور غوطہ زن سانس کو بہت دیر تک روک سکتے ہین علاوہ ازین دماغ اور حرام مغز کے معکوسی فعل بند ہوجانے سے بھی فعل تنفس کے مرکز کا کام بند نہین ہوتا برابر جاری رہتا ہے چنانچہ اس کی تصدیق کے لیے کلوروفارم سونگھنے کے بعد انسان کا سانس لینا عمدہ ثبوت ہے۔ دل کے فعل کی قوت مغز اور حرام مغز سے کچھ علاقہ نہین رکھتی اس کی حرکت کا کارڈیک پلکسس سے تعلق ہے البتہ مڈلا ابلانگیٹا اوس کے فعل کو زیادہ یا کم کر دیتا ہے لیکن بالکل بند نہین کرسکتا چنانچہ دل کا فعل نیوموگیاسٹرک نروز کے ذریعہ سے کم ہوتا ہے۔ مثلاً جب جلد یا پانچوین جوڑے عصب کی حسی شاخ یا آنکھ ناک لیرنکس آنت وغیرہ مین خراش پہونچے تو دماغ کو براہ مڈلا ابلانگیٹا خبر ہوتی ہے۔ تب مڈلا ابلانگیٹا سے بوسیلہ نیوموگیاسٹرک نرو منعکس ہوکر قلب تک پہونچتی اور اوس کی تعمیل ہوتی ہے قلب کے فعل بڑھانیوالے اعصاب مڈلا ابلانگیٹا سے نکلکر حرام مغز کے ذریعہ سے

نیچے تک آتے ہین اور آر سروائیکل اور پہلی ڈارسل گین گلی آن سے ملکر دل تک پہونچتے اور
جب ادنی تحریک بہی ان اعصاب مین پہونچے تو فعل قلب کو زیادہ کردیتے ہین چنانچہ ورزش
کے بعد دل دہڑکنا اسی وجہ سے ہوا کرتا ہے افعال مذکورہ کے علاوہ مڈلا ابلانگیٹا واسوموٹر
نروز کا سینٹر خیال کیا جاتا ہے جس سے تمام خونی آوردے اسکے تابع رہتے ہین۔ جو اعصاب
کہ خونی آوردون پر پہیلتے ہین اور جن کو واسوموٹر نروز کہتے ہین۔ وہ بوساطت حرام مغز
میڈلا ابلانگیٹا سے خارج ہوکر شرائین تک پہونچتے ہین۔ چونکہ واسوموٹر سنٹر صحن البطن رابعہ
(یعنی فورتھ وینٹریکل) کی ہر سمت پر خاکی بناوٹ مین پایا جاتا ہے اور حرام مغز سے ارتباط رکہتا
ہے بدینوجہ میڈلا ابلانگیٹا اور حرام مغز کا شرائین کی قوت قایم رکہنے مین تعلق ہے چنانچہ
اسپائنل نروکی برونی جڑون کے علیحدہ ہونے سے شرائین مربوط کشادہ ہوجاتے ہین واسوموٹر
سنٹر سنسری نروز (یعنی حسی اعصاب) سے بہی ارتباط رکہتا ہے جسکی وجہ سے کیفیت معکوسی
انقباض وانبساط پیدا ہوتی ہے۔ واسوموٹر کارڈیک اور سپیریٹری سنٹرز مین باہمی ارتباط ہونے
سے دل اور شرائین اپنی حرکت سے بلڈ پریشر کو ایک حد معین تک قایم رکہتے ہین چنانچہ
جب شرائین کشادہ ہوتی ہین تو دل کی حرکت بڑہ جاتی ہے اور بحالت انقباض اوس کی
حرکت مین کمی ہوجاتی ہے۔

پانز ورولیائی۔ یہ وہ سفید اور چوڑا حصہ ہے جو راس النخاع کے سر پر بڑے دماغ کے
نصف کرسون کے مابین پل کی مانند واقع ہے جسکے ذریعہ سے دماغ وسیع اور نخاع مرتبط ہین اس
حصہ مین حسی اور حرکتی رلیشون کا ڈیکس سیشن پورے طور سے ختم ہوتا ہے اور یہ جاندار کو کہڑا
ہونے اور چلنے پہرنے مین جسمی وزن کو دونون جانب برابر رکہتا ہے۔

دماغ یا سریبرم۔ مغز کا سب سے بڑا اور مقدم حصہ ہے اسکے بذریعہ ایک درمیانی شگاف
کے دو بڑے اور برابر حصے ہین جن کو ہمسفیر یا نصف کرے کہتے ہین۔ ہر ایک نصف کرہ کا بالائی
اور بیرونی سطح دیکہنے مین گول اور مدور۔ درونی چپٹا اور زیرین ناہموار اگلے پچہلے اور درمیانی
تین حصون یا ٹکڑون مین منقسم ہوتا ہے اسکی بناوٹ مین برونی طرف گرے سبس ٹینس اور

درونی جانب وائٹ سبس ٹینس ہے - اگر اوپر سے شروع کرکے نیچے تک اس حصۂ مغز کو ملاحظہ کریں تو اول گریٹ سینٹرل فشر یا فشر آف رولنڈو جس سے فرنٹل اور پرائٹل لوب علیحدہ ہوتے ہیں نظر آتا ہے پھر فرنٹل لوب جو پرائٹل ہڈی کے عین نیچے ہے معلوم ہوتا ہے فشر آف رولنڈو کے سامنے انٹریر فرنٹل کنولوشنز واقع ہیں اور ہمسفیرز کے کنارے اور سامنے کی طرف سوپیریر فرنٹل کنولوشنز ہیں - اسکے نیچے درمیانی فرنٹل کنولوشنز پائے جاتے ہیں اور اس سے نیچے انفیریر کنولوشنز جن کو بروکاس کنولوشنز Broca's C کہتے ہیں دیکھے جاتے ہیں اور حکما خیال کرتے ہیں کہ بائیں زیریں کنولوشنز قوت تکلم کے مرکز ہیں - مخفی نہ رہے کہ دماغ کی جڑ میں ہمسفیرز کے مابین دو گنگلیا ہیں چنانچہ ایک سوپیریر گنگلین یعنی کارپس اسٹرائی ایٹم یا جسم منصد اور دوسرا انفیریر گنگلین یعنی تھلمس آپٹیکس یا سریر البصری کہلاتا ہے - یہ دونوں سوپیریر سری بلر پیڈنکلز کے ذریعہ سے چھوٹے دماغ سے اور کرورا سری برائی کے وسیلہ یا نزوروليائی کے اگلے کنارے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کے سفید ریشے مرکز سے باہر کو



نکلکر بطور شعاع آفتاب ہمسفیرز میں پھیلتے ہیں - یہ تو اوپر بیان ہو ہی چکا ہے کہ دماغ کی بیرونی سطح کی خاکی بناوٹ ہے جس کے ساتھ نخاع اور اس النخاع کی خاکی بناوٹ مرتبط ہے اور حسی تحریک دماغ تک اسی ارادہ سے پہونچتی ہے اب ان گنگلین کا مع دیگر حصص دماغ کے جو جسم کے مشترک اور مختلف فعلوں کو اپنی حسی اور حرکتی طاقت سے انجام دیتے ہیں بیان کیا جاتا ہے۔

تھلمس اپٹکس - یا سریر البصری یہ ایک سفید اور مستطیل صورت کا ابھار ہے اس سے جو سفید ریشے نکلتے ہیں وہ آپس میں ملکر ہمسفیرز کے پوسٹریر اور ٹمپر واسفینانڈل حصے میں پھیلتے ہیں اس کا یہ کام ہے کہ جو خارجی اثر حرام مغز کے ذریعہ سے اوپر تک پہنچتا ہے اوسکو یہ معلوم کرکے دماغ تک پہونچاتا ہے۔

کارپس اسٹرائی ایٹم - یا جسم منصد - یہ ایک خاکی رنگ کا گاؤدم ابھار ہے

حس کے دو حصے ہین چنانچہ اگلا حصہ یا اگلا سرا جو لیٹرل وینٹریکل کے اندر پہونچتا ہے اوسکو نیوکلیس کاڈٹس کہتے ہین - اور دوسرا حصہ یا پچھلا سرا جو ایکلنڈ آف ریل کے پاس ہے لینٹی کیولر گنگلین کے نام سے موسوم ہے اس کا کام یہ ہے کہ دماغی حکم کی تعمیل کراتا ہے چنانچہ جو حکم کسی بارہ مین دماغ سے صادر ہوتا ہے وہ یہ حصہ بذریعہ حرکتی اعصاب کے مقام معلوم تک پہونچاتا ہے - جب اسمین فتور پڑجاتا ہے تو برخلاف طرف کی حرکت زائل ہوجاتی ہے لیکن حس برقرار رہتی ہے -

مخفی نرہے کہ حکما دماغ کو مرکز عقل قرار دیتے ہین اور کہتے ہین کہ افعال عقل مثل ارادہ مرضی خیال فہم وحافظہ وغیرہ سب اسی کے متعلق ہین اور ہر ایک بغیر خارجی اثر اور ظاہری علامات کے اسی کے اندر پیدا ہوتے ہین علاوہ ازین جو خبر سیر البصری لاتا ہے اوس کے بارہ مین جسم سنصد کو ہین گو سے حکم ملتا ہے - اسمین تو شک نہین کہ عقل اور اعمال عقل دماغ سے پیدا ہوتے ہین - مگر یہ امر کہ کون فعل کس حصہ دماغی سے متعلق ہے یا ہر ایک حصہ دماغ سے کیا کیا کام علاقہ رکھتے ہین ابھی تک پایہ تحقیق کو نہین پہونچا لیکن حال کی تحقیقات سے جو جو فعل جس حصہ دماغ کے دریافت ہوئے ہین ذیل مین تحریر کیے جاتے ہین -

۱- ہمسفیر زیادہ ماغی نصف کرے اتھلمس اپٹکیس سے حسی تحریک کو معلوم کرکے کارپس اسٹرائی ایٹا کو اپنی مرضی سے اطلاع دیتے ہین - علاوہ ازین اسمین خصوصًا سیریبرل کنولوشنز مین عقل کا قیام رہتا ہے اور خیالات پیدا ہوتے ہین رنج اور خوشی علاقہ رکھتے ہین - چنانچہ بوسٹیریر لوب مین حسی نقش پہونچتا ہے - فہم سلیقہ اور تمیزی طاقت پیدا ہوتی ہے اور انٹیریر لوب مین فکر قوت مدرکہ لکھنے اور پڑھنے کی استعداد قیام پذیر رہتی ہے -

۲ — دماغ کا ٹمپورواسفینائڈل حصہ سماعت کا مرکز خیال کیا جاتا ہے چنانچہ اگر اس حصہ مین فتور لاحق ہو تو قوت سامعہ مین فرق آجاتا ہے - اس حصہ کے نیچے قوت لامسہ اور شامہ قیام پذیر رہتی ہین -

۳ — ہیپوکیمپس میجر یا حافظہ کبرا اور ہیپوکیمپس مائنر یا حافظہ صغرا یہ دونون قوت لامسہ کے مرکز

ہین ان مین اگر صدمہ پہونچایا جاوے تو اس قوت کا اثر جاتا رہتا ہے۔

۴۔ کارپورا کواڈریجیمنا جن سے اپٹک اعصاب خروج کرتے ہین قوت باصرہ کے مرکز ہین اسکے دائین جانب کے لوتھڑے کاٹنے سے بائین آنکھہ کی بینائی اور بائین طرف کے لوتھڑون کے کاٹنے سے دائین آنکھہ کی بینائی جاتی رہتی ہے علاوہ ازین اگر اپٹک کمشر مین صدمہ پہونچے تو ہر دو آنکھون کی بینائی مین فتور لاحق ہوتا ہے چنانچہ یا تو ابصارت جاتی رہتی ہے یا ایک شئے آدھی معلوم دیتی ہے۔ واضح ہو کہ اپٹک ٹریکٹ کے بیرونی ریشے اوسی طرف کی آنکھہ مین اور درونی ریشے برخلاف جانب کی آنکھہ مین جاتے ہین۔

دمیغ یا چھوٹا دماغ یعنی سریبلم ۔ سریبلم جس کی بناوٹ مین گرے سبسٹینس بیرونی طرف اور وائٹ سبسٹینس درونی جانب واقع ہے دماغ کے ساتوین حصہ کی برابر وزنی ہوتا ہے آکسیپٹل ہڈی کے دو زیرین پہلوی گڑاہون مین واقع ہے۔ اسکے متعلق یہ کام ہے کہ یہ جسم کے عضلات اور اونکی حرکات کا انتظام کرتا ہے اور سب کو ایک دوسرے کی حرکت کرنے مین شریک اور مددگار کرکے عضلاتی حرکات کو بیقاعدہ ہونے سے روکتا ہے چنانچہ اگر کسی جانذار مثلاً پرند کا سریبلم کاٹ دین تو اوس کی چال اور اعضا کی حرکات از حد بیقاعدہ ہوجائینگی۔

(ب) سمپے تھیٹک نروس سسٹم ۔ اس قسم مین بہت گنگلیا جو ریڑہ کے ستون کے دونون طرف سلسلہ دار ہوتے ہین اور حرام مغز سے چھوٹے چھوٹے اعصاب کے ذریعہ سے جو اسٹرورٹبرل فورمین کی راہ نکلتے ہین) ارتباط رکھتے ہین شامل ہین انکو معہ انکی شاخون کے اعصاب ارگنک لائف **Organic life** کہتے ہین اور ان سے درونی احشا کے جملہ افعال ظہور مین آتے ہین چنانچہ ان کی شاخین جملہ احشار صدری و بطنی ودل اور خونی آوردون کی دیوارون مین نیز اندرونی اعضا کے مسکیولر ٹائبرس مین پہیلتی ہین اور اون سے معمولی غیر اختیاری فعل کراتی ہین علاوہ ازین خونی آوردون کو کشادہ اور تنگ کرتی ہین جس سے خون برابر جلد یا آہستگی سے دورہ کرتا ہے اس قسم کے اعصاب مین گرے فائبرز بکثرت اور وائٹ

نا برز بہت ہی کم پائے جاتے ہین۔

فایدہ ۔ یہ ایک طبعی قاعدہ ہے کہ محنت کی ایک مقدار معیّن کے بعد آرام کیا جائے تاکہ محنتی کلفت دور ہو اور معمولی کیفیت عود کرے چنانچہ دماغ جو تمام اعضا پر اقتدار رکھتا ہے تھوڑی دیر کے واسطے آرام کا خواہان ہوتا ہے تاکہ خون کے پرورشی اجزا اوس مین پہونچین اور وہ ذرّات جو کام کرنے سے زائل ہو گیے ہین اونکے بدلے نئے پیدا ہون پس اگر خون مین کوئی سمیت اندرونی یا بیرونی ہو مثلاً خون صاف نہو یا پتلا پڑجائے یا یوریا یا کسی قسم کا زہر شامل ہو جائے تو دماغی فعل مین فتور پڑجاتا ہے اور انتظام مین خلل واقع ہوتا ہے۔ علی ہذالقیاس صاف اور عمدہ خون بھی زیادہ مقدار مین اگر پہونچے تو فعل دماغی اور عضلاتی بڑھ جاتا ہے جس سے تمام ساختین بگڑنے لگتی ہین اور ذرّات پیشاب کی راہ بطور یوریا یا فاسفیٹس یا کلورائڈز کے اخراج پاتے ہین جس سے کمزوری عاید ہوتی ہے۔ تشریح اور افعال نظام اعصابی کا بیان اختصاراً مذکور ہوا اب امراض کا بیان کیا جاتا ہے۔

مخفی نرہے کہ اعصاب اور مرکز اعصاب کی بیماریون کو تسہیل بیان کے لیے چار فصلون مین ترتیب دیا ہے۔ فصل اول امراض دماغ واغشیۂ دماغ۔ فصل دوم امراض حرام مغز واغشیہ حرام مغز فصل سوم امراض فتور افعال نظام عصبی۔ فصل چہارم امراض فتور عقل۔

فصل اوّل

امراض دماغ واغشیۂ دماغ

دماغ اور اوسکی جھلیون کی بیماریان علامات سے جدا جدا بخوبی ثابت نہین ہوتین اور اکثر ایک کے ساتھ دوسرے کی سوزش بھی شامل ہوجاتی ہے اسواسطے اوّل شمول بعدہٗ علیحدہ علیحدہ بیان کیجائیگی۔



فقرہ اوّل

اکیوٹ انکفلائیٹس A Encephalitie سرسام

تعریف - اس مرض مین کھوپری کے اندر کی ساختین یعنی دماغ اور اوس کی جھلیان مبتلائے سوزش ہوجاتی ہین اسکو منگو سر یبرائیٹس یا اور فرینائیٹس بھی کہتے ہین۔

اسباب - گاہے بمشکل معلوم ہوتے ہین اکثر سر کی ہڈی کا ٹوٹ جانا - دماغ مین چوٹ لگنا یا اہلجانا - دہوپ مین پہرنا - سردی کہانا تک یا کان کی ہڈیون کے مرض کا پہیلکر دماغ تک پہونچنا - سمیت خون کا اثر جیسا کہ کنٹینیوڈ یا ریمٹنٹ فیور خسرہ یا سرخ بخار یا ٹائفیس فیور مین ہوتا ہے آتشک کا ہونا - کثرت سے شرابخواری کرنا - معمولی ریزشات مثلاً بول و براز یا حیض کا بند ہوجانا - دماغی محنت بہت کرنا وغیرہ باعث ہوتے ہین۔

علامات - مقدم علامات اس مرض مین دردسر اور قے کا ہونا ہے یہ دردسر بہی قسم کا ہوتا ہے اور ہر وقت رہتا ہے جسکی اکثر شوروغل و حرکت سے گاہے بغیر کسی ظاہرا سبب کے زیادتی ہوتی ہے - قے بشدت ہوتی ہے لیکن چونکہ معدہ امعا اور جگر کے امراض مین بھی قے ہوا کرتی ہے لہذا نقشہ ذیل مین فرق باہمی بیان کیا جاتا ہے۔

معدہ یا جگر کے فتور سے قے	دماغی فتور سے قے
۱ - جی متلاتا ہے اور منہ مین پانی بھر آتا ہے معدہ خالی ہوجانے سے قے رکجاتی ہے۔ لیکن جب غذا پھر کہائی جائے تو بدستور جی متلانے لگتا ہے۔	۱ - جی نہین متلاتا نہ منہ سے پانی نکلتا ہے اور نہ غذا سے کچھ اس کا تعلق ہے چنانچہ مریض غذا کہائے خواہ نہ کہائے قے ہوتی رہتی ہے اور ذرا حرکت کرنے سے اور شدت ہوجاتی ہے

۲- جگر یا معدہ یعنی ماؤف مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور جی مالش کرنے لگتا ہے۔

۳- فم معدہ پر کونٹراری ٹیشن کرنے سے قے بند ہو جاتی ہے۔

۴- غذا سے نفرت ہوتی ہے۔

۵- پیٹ میں درد اور مروڑ ہوا کرتا ہے اور دست لگجاتے ہیں فضلہ کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے

۶- قے ہونے کے بعد درد سر ہوتا ہے آنکھیں اکثر زردی مائل ہو جاتی ہیں منہ سے بدبو آتی ہے اور زبان میلی پڑجاتی ہے۔

۷- نبض کمزور اور ملایم اور متواتر چلتی ہے

۲- جگر اور معدہ پر دبانے سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔

۳- گردن کے پیچھے کونٹراری ٹیشن سے قے رُکجاتی ہے۔

۴- غذا سے نفرت نہیں ہوتی بلکہ بھوک زیادہ لگتی ہے۔

۵ درد نہیں ہوتا قبض رہتا ہے۔

۶- سر میں درد ہونیکے بعد قے ہوا کرتی ہے آنکھیں سرخ یا معمولی طرح پر ہوتی ہیں مُنہ سے بو نہیں آتی اور زبان صاف ہوتی ہے۔

۷- نبض سخت اور متفاوت ہوتی ہے۔

چہرہ سرخ اور تکلیف زدہ سرگرم مزاج چڑچڑا جسکی وجہ سے مریض اکثر تاریکی اور علیحدگی پسند کرتا ہے۔ روشنی اور آواز کی برداشت نہیں ہوتی فتور عقل ہوتا ہے بعدہٗ ہذیان غنودگی اور کنولشنز ہو کر بیہوشی مطلق ہو جاتی ہے۔ یہ کنولشنز بعض دفعہ ابتداء گاہے آخر مرض میں ظاہر ہوتے ہیں پتلیاں شروع مرض میں سکڑی ہوئیں بعدہٗ غیر مساوی ہو جاتی ہیں اور آخر بیہوشی کی حالت میں کشادہ ہو جاتی ہیں۔ اکثر بھینگا پن ہو جاتا ہے نبض متواتر یا متفاوت شروع میں سخت گاہے غیر منتظم اور اخیر پر بہت جلد یا آہستہ چلتی ہے تنفس غیر منتظم اور لمبا (سانس ٹھنڈی) ہوتی ہے خفیف بخار ہوتا ہے یعنی حرارت جسم ۱۰۲ درجہ تک ہوتی زبان صاف شکم دبا ہوا قبض اور حبس البول ہوتا ہے لیکن جب مثانہ پر ہوتا ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے۔

اس مرض کی ابتدائی علامات خصوصاً عصبی قسم کی مختلف ہوتی ہیں چنانچہ زیادہ تر درد سر

اور قے سے شروع ہوتا ہے جس حالت مین نبض متواتر اور سخت چلتی - بیمار ٹھنڈی سانسین
بھرتا قبض رہتا اور ہذیان عاید ہوکر کوما مین مبتلا ہوجاتا ہے - بعض مین اول دہیمی قسم کا دردسر
ہوتا ہے - کام کرنیکو جی نہین چاہتا - سستی کاہلی غنودگی اور شاید قے ہو اور دیگر علامات کا ظہور
ہوتا ہے بعض مین کنولشنز ایکدم سے ظاہر ہوکر زیادہ عرصہ تک رہتے ہین بعد ازان کوما ہوکر
مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے - کسی مین کنولشنز تہوڑے تہوڑے عرصہ بعد ہونے لگتے اور
چوبیس گھنٹے کے بعد کوما ہوجاتا ہے جب غشیان اور قے سے مرض شروع ہو تو دماغ
کی ساخت کی سوزش اور جب کنولشنز ابتدائی علامات ہون تو اوسکی جہلیون کی سوزش قیاس
کیجاتی ہے - ابتدا مرض کی بارہ سے اڑتالیس گھنٹے بعد کولیپس کی علامتین ظاہر ہوتی
ہین یعنی بیمار چپ چاپ پڑا رہتا ہے بولا نہین جاتا اگر کچھہ بولے تو سمجھہ مین نہین آتا بصارت
اور سماعت مین فرق پڑجاتا ہے پتلیان کشادہ ہوجاتی ہین ڈہیلے ناک کی طرف کھنچ جاتے
ہین - پپوٹے گرپڑتے ہین مختلف مقامات کے عضلات پھڑکتے ہین بعدہٗ چہرہ بدہیئت
دانت اور مسوڑے میلے اور سیاہ - تمام جسم سرد پسینہ سے عرق عرق اخیر پر اسفنکٹر مسلز ڈہیلے
ہوکر ناکارہ ہوجاتے ہین اور چند دفعہ کنولشنز ہوکر فالج اور کوما کے بعد مریض مرجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - دماغ اور اوس کی جہلیون مین تہوڑی بہت سرخی معلوم ہوتی ہے
ارکنائڈ اور پایا میٹر کی باریک باریک شرائین خون سے پُر - تراشنے سے دماغ کی سفید
ساخت مین بیشمار سرخ نقاط بنام پنکٹا واسکیولوسا نظر آتے ہین دماغ کے ابھارون کے
اوپر یا اونکے درمیان مین کرّون کی ساخت مین ایک یا کئی جگہہ پیپ دکھائی دیتی ہے
بعض اوقات اسقدر ملایم دیکھا جاتا ہے کہ پانی کی دہار سے بالکل بہہ جاتا ہے گاہے سیرم
یا گدلی رطوبت پایا میٹر کے نیچے یا ونٹریکلز کے اندر دیکھی جاتی ہے -

تشخیص - ڈلیریم ٹریمنس اور بخار کے ہذیان سے بعض اوقات اشتباہ ہوجاتا ہے لیکن
اگر گذشتہ حالات نیز ہر ایک کی علامات پر لحاظ کیا جاوے تو ذرا بھی شبہ باقی نہین رہتا
چنانچہ ہذیان اس مرض کی ایک ابتدائی علامت ہے اور تیزی سے ظاہر ہوتا ہے نبض

مضبوط سخت لگے ہے غیر منتظم ہوتی ہے قے اکثر ہوتی رہتی ہے - پیشاب امتحان کرنے سے فاسفیٹس زیادہ اور کلورائیڈ نمک کم پائے جاتے ہین - ڈلیریم[2] ٹریمنس مین مریض ایک بات پر قایم نہین رہتا بلکہ خیال مبدّل رہتا ہے - ہاتھہ کانپتے ہین - دھمکاکر پوچھنے سے بآسانی جواب معقول دیتا ہے بکتا اور بڑبڑاتا بہت ہے - نبض ملایم دبنے والی متواتر چلتی ہے پیشاب امتحان کرنے سے فاسفیٹ کم اور کلورائیڈ نمک معمولی ملتے ہین - بخارون[3] مین ہذیان اخیر کو ہوتا ہے کسی مین قے ہوتی ہے کسی مین نہین - نبض منتظم متواتر کمزور ہوتی ہے -

انجام - یہ مرض اکثر تو ہوتا نہین اگر ہو تو چند روز مین مہلک ہوجاتا ہے یا آہستہ آہستہ دو تین ہفتے مین مریض اچھا ہوجاتا ہے -

علاج - اطبائے متقدمین اس مرض مین اینٹی فلوجسٹک علاج مثلاً فصد کھولنا تیز مسہل دینا سر یا گردن پر سردی پہونچانا بلسٹر لگانا - ٹارٹار ایمیٹک - ویجی ٹیلس اور پارہ کا استعمال کرنا کم پرورش کنندہ غذا کھلانا - فاقہ کرانا وغیرہ کیا کرتے تھے لیکن فی زمانہ اس قسم کے علاج کو غیر مفید جانکر اسطرح سے علاج کرتے ہین کہ مریض کے سر کے بال کتروایا منڈوا کر صاف ہوا دار تاریک مکان مین علیحدہ جہان شور وغل بالکل نہو عمدہ اور صاف بستر پر سر کے نیچے اونچا اور سخت تکیہ رکھکر لٹاتے ہین - سر پر برف کی تھیلی یا ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین ہر وقت نگران رہین ایسا نہو کہ تیماردار کی غفلت سے برف کی تھیلی اپنی جگہہ قایم نرہے یا کپڑا سوکھہ جائے کیونکہ اس طرح علاوہ بستر خراب ہونے کے یہ نقصان اور ہوتا ہے کہ گرمی پہونچتی ہے - سر پر دہار سے پانی ڈالنا بہی فائدہ مند ہے کیونکہ اس ترکیب سے خواہ کیسا ہی ہذیان تیز ہو اور آدمی بہی مضبوط جوان طاقتور ہو تو چند منٹ مین حرارت کم ہوجاتی ہے اور دماغی تحریک بہی کم نمایاں ہوتی ہے - نوجوان اور دموی مزاج کے مریضون مین سوزشی مقام سے خون لین کیونکہ اس تدبیر سے سوزشی مقام پر خون کا دہکا کم پہونچتا ہے چنانچہ اس فائدہ کے لیے کان کے نیچے یا گدّی پر جونکین لگاتے ہین جب ایک دفعہ سے یہ مطلب نحاصل ہو تو دوبارہ سہ بارہ یہ عمل کرتے ہین نیز تیز مسہل استعمال کرتے ہین مثلاً جیلپ پندرہ گرین کیلومل پانچ گرین

دیگر تین چار گھنٹے بعد بلیک ڈرافٹ دین یا کمپونڈ ڈکاکشن آف ایلوز ایک یا دو اونس کی مقدار مین پلائین بیہوشی کی حالت مین یا اگر قبض بہت ہی شدید ہو تو جمال گوٹہ کے تیل کے چند قطرے قدرے شکر مین ملا کر زبان پر ملدین یا حقنہ کرائین - جب آتشک کے مادہ سے یہ مرض ہوا ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تین سے آٹھ گرین کی مقدار مین چار چار یا چھہ چھہ گھنٹے بعد دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے بعض اطباءً دموی مزاج کے مریضون مین کیلومل آدھ گرین کی مقدار مین یا ٹارٹار ایمٹیک چھٹا حصہ گرین کا دو دو یا چار چار گھنٹے بعد برابر دیتے رہین تا وقتیکہ نبض مین سُستی اور کمزوری نہ آجائے کنولشنز ہون تو برومائیڈ آف پٹاسیم کھلائین - کمزوری کی حالت مین محرکات کا مثلاً برانڈی - ایتھر کاربونیٹ آف امونیم وغیرہ استعمال کرین - غذا صرف دودھ - بیضہ خام یا یخنی دین - اگر مریض بہوش ہے تو ان ادویہ کا اینما کرین - علامات حادہ کے رفع ہو جانے کے بعد گردن یا تمام سر یا کان کے پیچھے بلسٹر لگائین پنڈلیون پر رائی کا ضماد یا بلسٹر یا گرم بوتل سے سینک کرائین یا گرم پانی مین رائی کا سفوف گھولکر پاشویہ کرا کے سر کے خون کا امالہ کرائین -

ہدایت - مریض کو بار بار ملاحظہ کرین - افیون کسی حالت مین استعمال نہ کرین پیرون کو گرم رکھین - پیشاب جمع نہ ہونے دین قثاطیر سے نکالتے رہین - تدبیر بالا سے افاقہ ہونے کے بعد بیماری کے عود نہ کرنے کے واسطے بہت ہوشیاری کرین کیونکہ عود سے زیادہ خطرہ کا اندیشہ ہے پس مریض کو ہدایت کرین کہ گرم ثقیل اور مصالحہ دار غذا نہ کھائے آرام ہوتے ہی کاروبار مین مشغول نہ ہونا چاہیے زیادہ عرصہ تک کسی سے بات چیت نہ کرنے کسی قسم کا سوچ اور فکر نہ کرے -

فقرہ دوم

منجائیٹس Meningitis. سرسام

یہ دماغ کی جھلیون کی سوزش ہے جسکی چند قسمین ہین چنانچہ

اسپمپل منجائیٹس - واضح ہو کہ منجائیٹس مین گو کہ تینون جھلیون کی سوزش شامل ہے لیکن یہان پایا میٹر اور ارکنائیڈ ممبرین کی سوزش سے مراد ہے کیونکہ ڈیورمیٹر اکثر چوٹ کی وجہ سے مبتلائے سوزش ہوتی ہے۔

اسباب - یہ مرض بعض اوقات بلا کسی ظاہری سبب کے لاحق ہوتا ہے اکثر چوٹ لگنے یا کسی طرح کا صدمہ پہونچے یا کان ناک سے سوزش پہیل کر ظاہر ہوتا ہے - تمازت آفتاب آتشک وجع مفاصل - مادۂ ٹیوبرکل جمنے سے بھی اس کا ظہور ہوتا ہے - نیومونیا اور پلیوریسی سے صحت یاب ہونے کے زمانہ مین اور برائیٹس ڈزیز - سرخ بادہ نیز امراض جلدی اور مزمن اسہال کے بعد نمایان ہوتا ہے۔

علامات - بخار - شدید دردسر - قے - مزاج مین چڑچڑاپن - ہذیان - بار بار چہرہ سرخ ہونے کے بعد پہیکا ہوجانا - نبض کی سختی - عضلات کی پہڑک - نڈہال ہوجانا اور غنودگی کے بعد بیہوشی مین مبتلا ہونا وغیرہ مقدم علامات ہین - جب دماغ کے محدّب سطح کی جھلّی مین سوزش ہوجاتی ہے تب جوانون مین جاڑہ اور بچون مین کنولشنز ہو کر بخار چڑہتا ہے جلد خشک اور گرم ہوجاتی ہے لیکن حرارت جسمی ۱۰۲ درجہ سے زیادہ نہین ہوتی - چہرہ متفکر اور تکلیف زدہ - قبض رہتا ہے - دردسر ہوتا ہے جو حرکت اور آواز سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ بے چینی - عضلات مین پہڑک اور قے بہت ہوتی ہے گاہے بہینگاپن ہوجاتا ہے۔ ہذیان کی اسقدر شدّت ہوتی ہے کہ شروع سے مریض ہر وقت شور وغل ہی کرتا رہتا ہے آنکھین سرخ اور ڈبڈبائی ہوئین - مریض اکثر ٹکٹکی باندہ کر دیکھا کرتا ہے - تین چار روز تک تو مریض کی یہی کیفیت رہتی ہے بعد ازان بخار کم - نبض سُست - زبان بہوری اور خشک دیکھی جاتی ہے اور ہذیان بیہوشی مین تبدیل ہونے لگتا ہے چنانچہ مریض چپکا پڑا رہتا ہے اور ٹائفس فیور کے اخیر حالت کے موافق کمزوری لاحق ہوتی ہے اور مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے اس مرض سے اگر صحت ہو تو آہستہ آہستہ ہوتی ہے کیونکہ اسمین کرائسس سے آرام نہین ہوتا۔

تشریح بعد وفات - اگر بہت جلد بیماری اختتام پر پہونچے تو ملاحظہ کرنے سے جہلی بہت خشک اور سرخ ہوتی ہے ورنہ سیرم یا پیب ارکنائیڈ ممبرین اور پایا میٹر کے کنکٹو ٹشیو مین دیکھی جاتی ہے یا کنولشنز کے اوپر اور درمیان مین منجمد لمف ملیگا۔

۲- سریبرل رومائیٹزم - وجع مفاصل حاد کے ضمن مین بیان ہو چکا ہے کہ جوڑون کی سوزش گاہے دماغ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے - اس حالت مین جہلیان سرخ گاہے اونکے نیچے سیرم شاذونادر گردن کے اوپر پیب دیکھی جاتی ہے -

۳- سفلٹک منجائیٹس - یہ بیماری آتشک کی وجہ سے زمن طور پر ظاہر ہوتی ہے جسمین مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے - پست ہمتی اور کاہلی از حد ہوتی ہے - قے آتی ہے - دردسر ہروقت خصوصًا رات کو زیادہ معلوم ہوتا ہے - دوران سر کنولشنز اور فالج لاحق ہوتا ہے اور بعض اوقات مرگی کی علامات ظاہر ہوتی ہین -

تشریح بعد وفات - یہ مرض بہ نسبت ارکنائیڈ اور پایا میٹر کے ڈیورا میٹر کو زیادہ مبتلا کرتا ہے ملاحظہ کرنے سے جہلیان آپسمین اور کہوپڑی سے منجمد لمف کے باعث جٹی ہوئی دیکھی جاتی ہین - چہوٹے چہوٹے ابہار گمٹیا کی شکل کے جہلیون پر موجود ہوتے ہین - بعض اوقات کہوپڑی کی ہڈیون پر نوڈ یا ابہار پائے جاتے ہین -

۴- پیکی منجائیٹس Pachymeningitis. یہ ڈیورا میٹر کی سوزش ہے جو بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو چوٹ یا سر کی ہڈیون کی بیماری سے ظاہر ہوتی ہے بعض دفعہ کان کی سوزش پہیلنے سے یہ مرض ہوتا ہے گاہے مادہ آتشک کی وجہ سے جیساکہ اوپر بیان ہو چکا ہے -

علامات - اس مرض مین کوئی خاص علامت نہین ہوتی البتہ گاہے دردسر ہوتا ہے جو کہ ہر وقت رہتا ہے - جب پایا میٹر بہی مبتلائے سوزش ہو جائے یا دماغی دوران خون مین سائنیس کے اندر لوتہڑا اٹکنے کے باعث فتور واقع ہو تو جاڑہ لگتا ہے - قے آتی ہے سستی کاہلی از حد ہوتی ہے - ہذیان غنودگی اور کنولشنز کے بعد مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے

تشریح بعد وفات - ڈیورا میٹر سرخ غیر شفاف و سبز کھوپڑی سے جٹا ہوا دیکھا جاتا ہے۔ ملف جمکر لشکل کا ذب جھلی کے نیچے کی طرف پایا میٹر سے جٹ جاتا ہے بعض اوقات خصوصاً پرائٹل اورفرانٹل ہون کے نیچے کاذب جھلی یا منجمد خون جما ہوا پایا جاتا ہے۔ بعض مریضوں مین ڈیورا میٹر کے اوپر گاہے نیچے پیپ دیکھی جاتی ہے۔ سائینسز گاہے لوتھڑے سے بند اور کبھی پیپ سے بھرے ہوتے ہین۔

علاج - سمپل منجائٹیس کا وہی ہے جیسا کہ انکفلائٹیس کے ضمن مین بیان ہوا۔

سربرل روماٹزم کا علاج کوئی خاص نہین ہے۔ سفلیٹک قسم مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم کھلائین کیلومل کا بہپارہ دین پارہ کا مرہم مالش کرین نیند لانے کے لیے افیون دیسکتے ہین۔ چوٹ لگنے کے بعد علامات بالا مین سے کسی کا ظہور ہو اور سر کی جگہہ پہولی ہوئی پلپلی معلوم ہو تو شگاف دیکر رطوبت نکالدین - کان دکھتا ہو تو پچکاری لگائین - مسٹایڈ پراسس کے مقام پر اگر دبل معلوم ہو تو شگاف دین - سر پر ٹھنڈا پانی رکھین - غذا ہلکی سیال کھلائین

۵ - ٹیوبرکیولر منجائٹیس - یہ ایک سوزشی بیماری ہے جو زیادہ تر ایک برس سے پانچ برس کی عمر والے خنازیری مزاج کے لڑکون کا ہے سل والے جوان آدمیون مین دماغ یا اوسکی جھلیون مین ٹیوبرکل جمنے سے پیدا ہوتی ہے اسکو سابق مین اکیوٹ ہیڈروکفلس کے نام سے مشہور کرتے تھے لیکن یہ نام درست نہین ہے۔

علامات - ہر مریض مین یکسان نہین ہوتین لہذا واسطے تسہیل کے تین درجون مین بیان کرتے ہین۔

پہلا درجہ - علامات مندرجہ بے معلوم آہستہ آہستہ اس طرح ظاہر ہوتی ہین کہ دن بدن طبیعت کمزور اور مضمحل - عضلات تحلیل - بہوک کم یا زائل اور قدرے کہانسی بھی ہوتی ہے بعد ازان دماغ مین اجتماع خون ہونے کی وجہ سے بخار ہوتا ہے جس مین بغیر اوقات معینہ کمی بیشی ہوتی رہتی ہے جلد خشک اور گرم - بہوک کبھی زیادہ کبھی کم پیاس بہت نہین ہوتی زبان میلی اور منہ سے بو آتی ہے۔ قے اکثر ہوتی ہے قبض رہتا ہے اور فضلہ خشک بغیر پت کے خارج ہوتا ہے

بچہ ذراسی محنت سے بہت جلد تھک جاتا ہے سر مین چکر آتا رہتا ہے لیکن دردسر کی شکایت نہین ہوتی گا ہے چلنے کی حالت مین ایک پاؤن گھسیٹ کر چلتا ہے گو غنودگی مین پڑا رہتا ہے لیکن بے چینی اور بے خوابی ہوتی ہے - کراہتا ہے یا دانت پیسا کرتا ہے بعض اوقات بے سبب یکایک چیخ مار کر چونک پڑتا ہے -

دوسرا درجہ - اسمین علامات مرض صاف ظاہر ہوجاتی ہین اور آرام ہونا قریب قریب ناممکن ہے مریض چپ چاپ آنکھہ بند کیے تیوری چڑہائے پڑا رہتا ہے - آواز کی برداشت نہین ہوتی - چہرہ متفکر اور تکلیف زدہ جسپر سرخی بعدہ پھیکاپن یکے بعد دیگرے کئی مرتبہ نمایان ہوتی ہے بچہ چپ چاپ پڑا رہتا اور کراہتا بار بار چیخ مارتا ہے اس طرح پر چیخ مارنا اس مرض کی خاص علامت ہے وہ بچے جو بات کرنے کے قابل ہین دردسر کی شکایت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ سر پھٹا جاتا ہے مرض کی ترقی کے ساتھہ نبض سست ہوجاتی ہے حتیٰ کہ چوبیس گھنٹے مین ۲۰ ضربات سے ۷۰ ضربات پر آجاتی ہے لیکن ادنیٰ تحریک سے پھر نبض مین سرعت ہوجاتی ہے - حرارت جسمی بڑہ جاتی ہے لیکن دیگر ٹیوبرکیولر ڈزیز کی نسبت سے کم ہوتی ہے علامات مذکورہ رات کو تیز ہوجاتی ہین خیال منتشر ہوجاتے ہین یا ہذیان ہوتا ہے - مریض بیہوشی کی حالت مین چت پڑا رہتا ہے شاید ناک اور ہونٹون کو نوچا کرتا ہے اور ہاتھہ کانپتے ہین کنولشنز اکثر گاہے فالج مثلاً ہمی پلیجیا ٹوسس وغیرہ لاحق ہوتا ہے پیشاب اور پاخانہ بے اختیار بستر پر خارج ہوتا ہے - کیفیت بالا کے ہفتہ دو ہفتہ بعد تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے اسمین غنودگی سابق کی نسبت رفتہ رفتہ زیادہ ہوکر اسقدر بیہوشی طاری ہوتی ہے کہ کسی طرح سے مریض کو جگا نہین سکتے یا یکایک کنولشنز ہوکر بیمار فوت ہوجاتا ہے - بعض مین موت تو یکایک نہین ہوتی بلکہ چند روز تک افاقہ کی علامات ظاہر ہوتی ہین جس سے مریض کے اچھا ہونیکا خیال پڑتا ہے لیکن یہ خیال بہت عرصہ تک قایم نہین رہتا کیونکہ یکایک وقت تنفس اسقدر ہوتی ہے کہ سانس نہین لیجاتی نگلنا مشکل ہوتا ہے سرد پسینہ تمام بدن مین آجاتا ہے آخرکار کوما یا کنولشنز ہوکر کمزوری سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے

تشریح بعد وفات - دماغ کی جھلیّون مین خصوصاً بیس پر اجتماع خون دیکھا جاتا ہے اور سبز رنگ کی لسدار رطوبت ارکنائڈ کے نیچے اور پایا میٹر کے اندر پائی جاتی ہے - پایا میٹر اور ارکنائڈ ممبرینز کے مابین لمف کی ایک تہ مثل کاذب جھلّی کے معلوم ہوتی ہے گاہے رطوبت مثل پیپ کے دیکھی جاتی ہے - علاوہ ازین بیس آف دی برین پر بانزد ولیائی اپٹک کمشر اور لانجی ٹیوڈنیل فشر کے پاس اور فشر آف سلوئیس کے متصل ٹیوبر کلز پائے جاتے ہین - دماغ کا مرکز ملایم معلوم ہوتا ہے اور شفاف رقیق رطوبت ونٹریکلز مین دیکھی جاتی ہے علاوہ ان کوائف کے دیگر اعضائے شش جگر طحال گردہ امعا اور سنٹری مین جا بجا ٹیوبرکلز دیکھے جاتے ہین -

تشخیص - یہ مرض ٹائیفائڈ فیور سے مشابہ ہے لیکن علامات ذیل کے لحاظ رکھنے سے شناخت ہوجاتی ہے یعنی ٹائفائڈ فیور پانچ برس کی عمر سے پہلے بہت کم ہوتا ہے قے اور غشیان متواتر نہین ہوتین - دست پتلے پت آمیز خارج ہوتے ہین زبان نوک اور کنارون پر سرخ ہوتی ہے - جلد بہت گرم - پیاس زیادہ شام کے وقت حرارت بھی زیادہ ہوجاتی ہے شکم تنا ہوا ڈھول کے موافق بجتا ہے اور دبانے سے درد ہوتا ہے برخلاف ٹیوبرکیولر منجائٹس کے کہ اوس مین شکم دبا ہوا ہوتا ہے اور علامات بالا نہین پائی جاتین -

انجام - خراب ہے خصوصاً جب ٹیوبرکل دیگر اعضا مین بھی جمے ہون -

مدّت - تخمیناً بیس روز کا ہے شدید حالت مین دو ہی دن مین موت لاحق ہوتی ہے -

حفظ ما تقدم - مان کے خنازیری مزاج ہونے کی وجہ سے جن بچّون کا نشو نما اچھی طرح نہین ہوتا اونکے لیے ایک دودھ پلانیوالی رکھین - کپڑے حسب موسم گرم پہنائین - ہوا خوری کرائین - اگر ممکن ہو تو کسی گانون یا سمندر کے کنارے کے ملک مین چند روز کے واسطے رکھین ارپتیو فیور اور ہوپنگ کاف کی چھوت سے بچائین دماغی محنت بہت نہ کرنے دین اگر بچہ کہانے پینے لگے تو ہلکی زود ہضم غذا کہلائین مقویات مثلاً کوئینائن آئرن کاڈلیور آئل وغیرہ استعمال کرائین -

علاج - اس بیماری مین قطعی آرام ہونا تو مشکل ہے تاہم قدرے افاقہ کے لیے بعض اطبا گردن کے پیچھے یا تمام سر پر پلسٹر لگاتے ہین - یا ٹارٹار ایمیٹک آئنٹمنٹ ایک حصہ سمپل آئنٹمنٹ دو حصے ملا کر سر پر دو گھنٹہ تک مالش کراتے ہین تاوقتیکہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آئین اور مسہلادویہ بہت مفید ہین خاصکر شروع مرض مین نسخہ پلو یا پلوا سیکمونیائی کمپاؤنڈس اور پٹاسی آئی سلفاس ہر ایک دس گرین ملا کر تین سے چھ گرین کی مقدار مین چار چار گھنٹے بعد تاوقتیکہ دست نہ خارج ہو دیتے رہین یا کیلومل ایک گرین جلیپ دو گرین ملا کر کھلائین اور تین گھنٹے بعد یہ نسخہ دین -

نسخہ - سلفیٹ آف میگنیشیم او رمینا ہر ایک بیس گرین ٹنکچر جلیپ آدھا ڈرام کوری انڈ واٹر ایک اونس ملا کر دس برس کی عمر والے لڑکے کو پلائین علاوہ ازین سر پر ٹھنڈا پانی رکھین دانت نکلنے کے زمانہ مین جب مسوڑے ادہر کر اونچے ہو جائین تو شگاف لگائین مقویات اور محرکات ہمیشہ استعمال کرتے ہین - مثلاً پورٹ وائن اور بیضئی ہموزن ملا کر ایک ایک ڈرام کی مقدار مین ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد ۶ ماہ سے ایک برس کی عمر والے لڑکے کو دین یا یہ نسخہ - ایتھر ایک ڈرام - برانڈی ۲ ڈرام - انفیوزن سنکونا فلیوا اسقدر کہ چھ اونس ہو جاوے اس مین سے ایک سے چار ڈرام کی خوراک چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد پلایا کرین -

نسخہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ایک یا دو گرین - سیرپ فرائی آیوڈائڈ دو یا تین بوند قدرے پانی مین ملا کر دو دو گھنٹے بعد دو تین برس کے لڑکے کو دین - کاڈ لور آئل ایک ڈرام کی مقدار مین دو یا تین گھنٹے بعد تاوقتیکہ اثر ظاہر ہو دیتے رہین - درد دور کرنے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ برومائڈ آف پٹاسیم یا ایکونائٹ استعمال کرین آخر درجہ پر پارفائن استعمال کر سکتے ہین -

ضمیمہ

فالس ہیڈروکفلس یا ہیڈروکفلائڈ ڈزیز - یہ بھی مثل مرض مذکورہ بالا کے ایک بیماری ہے جو دو تین برس کے پست قد نازک مزاج بچون کو باعث دماغی انیمیا اور عصبی کمزوری

کے ہوا کرتی ہے اور ذرا زیادہ عمر کے بچون مین جسم سے خون نکلجائے یا ضعف اور ادویہ کھلائین تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات - سر ایسا بھاری اور بڑا ہوتا ہے کہ اڑکا اگرچہ مان کی گود مین رہتا ہے لیکن سر اونچا نہین کرسکتا غنودگی کیوجہ سے چہرہ سست اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیم خوابی مین ہے تپلی پر روشنی کا اثر اور کرۂ چشم کو حرکت نہین ہوتی تنفس غیر منتظم گاہے گاہے ٹھنڈی سانس بھرا کرتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے زبان میلی - جلد معمول سے قدرے سرد خاص کیفیت یہ ہے کہ سبز رنگ کے پتلے دست از خود یا تیز مسلہ ادویہ کی خراش سے یا دودھ چھڑانے کے بعد غذا دینے سے ہوتے ہین -

تشخیص - منجائٹیس سے شبہ ہوتا ہے لیکن منجائٹیس مین بہ سبب کنجسچن کے فانٹنل ادبھرے اور محدب ہوتے ہین بخلاف فالس ہیڈروکفلس کے جسمین فانٹنل پچکی ہوئی اور مجوف رخسارے پیکے اور سرد آنکھین نیم کشادہ اور بے حس تپلی بے حرکت ہوتی ہے بچہ ٹھنڈی سانس لیتا ہے اور دست سبز رنگ کے ہوتے ہین - علاوہ اس کے حالت گذشتہ اور ابتدائی مرض کی کیفیت دریافت کرنے سے تشخیص ہوجاتی ہے۔

علاج - محرک ادویہ مثلاً امونیا برانڈی ارا روٹ دودھ وغیرہ دین اگر شل اکیوٹ ہیڈروکفلس کے ضعف آور ادویہ سے علاج کیا جاوے تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔

فقرہ سوم

سریبرائٹس Cerebritis. سرسام

کل دماغ کی سوزش بغیر جھلیون کے بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو اول ہی تے ہوتی ہے غنودگی اور درد سر برابر رہتا ہے - خفیف ہذیان ہوتا ہے - کنولشنز یا فالج نہین ہوتا لیکن مرنے سے ذرا پہلے بیہوشی عاید ہوتی ہے - اسکو ڈاکٹر ایلام صاحب سریبریا کہتے ہین جو دو سے

بارہ دن مین مہلک ہوجاتا ہے۔ علی ہذا دماغ کے کسی خاص حصہ مین سوزش بغیر جہلیون کی سوزش کے نہایت ہی کم ہوتی ہے اکثر کنکشن یا کھوپڑی کے فریکچر کا ہے ٹمپورل بون کے پیٹرس حصہ اتھیمائیڈ ہڈی یا دیگر کرینیئل بونز کے امراض کی وجہ سے یہ مرض لگا ہے یا ٹیمیا یا سن اسٹروک سے ظاہر ہوا کرتا ہے۔

علامات - سر مین گہرا درد ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ سستی کاہلی اور قے ہوتی ہے قوت متخیلہ اور حافظہ مین فرق پڑجاتا ہے۔ عضلات بہت جلد تحلیل ہوجاتے ہین۔ جاڑہ لگتا ہے آخر کار کنولشنز ہو کر فالج یا بیہوشی ہوجاتی ہے۔ جب سوزش کے نتیجہ سے پیپ پڑجائے تو محدود ہو کر بطور دنبل کے نمایان ہوتی ہے یا سوزشی مقام کی ساخت مین رسجاتی ہے یا سطح پر جبکر زخم پیدا کردیتی ہے۔

دنبل دماغ - یہ دنبل کرہ دماغ کے کل حصون مین کارپس اسٹرائی اٹیم تھلمس اپٹیکس پانز دردلیائی سربلم اور مڈلا ابلانگٹیا مین ایک یا کئی دیکھے جاتے ہین زیادہ عرصہ گذرجانے سے ایبسس کے اطراف مین ایک جہلی تھیلی کے موافق پیدا ہوجاتی ہے لیکن آغاز دنبل مین جہلی نہین ایک ناہموار غار ہوتا ہے جس مین سڑا ہوا بھیجا دیکھا جاتا ہے دماغ کی ساخت اور ہوحصہ گلا ہوا نہین ہے اسکے اطراف مین سوزشی علامات پائی جاتی ہین - پیپ سبز بدبودار اور گاڑھی ہوتی ہے۔

علامات - ایسی کوئی خاص علامت نہین ہے جس سے اس کی تشخیص ہوسکے لیکن جب یکایک درد سر شدید ہو اور بخار کی علامات کے علاوہ قے ہوتی جائے - مریض چپکا مغموم پڑا رہے ہذیان لاحق ہو۔ آنکھ کی پتلی سکڑ جائے روشنی کی برداشت نہ رہے تو ایبسس ہوجانیکا شبہ ہوتا ہے جب کارپس اسٹرائی اٹم تھلمس اپٹیکس مین دنبل ہوتو ہمی پلیجیا ہوجاتا ہے۔ جب یہ پیپ پھوٹ کر دماغ کے جوف مین پہونچ جائے تو کنولشنز ہو کر مریض فوراً مرجاتا ہے۔ سطح دماغ تک پیپ پہونچنے سے بھی کنولشنز ہوتے ہین لیکن عقل مین قدرے فتور ہوجاتا ہے۔

انجام ۔ یہ مرض مہلک ہے یعنی دو تین ہفتہ سے دو تین مہینے کے اندر مریض مرجاتا ہے لیکن جب پیپ کے گرد تھیلی سی پیدا ہو جاے تو مریض کچھ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے شاذ و نادر بعض شخصون مین پیپ کا داہ چربی مین تبدیل ہو کر جذب ہو جاتا ہے اور غار سکڑ جانے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

علاج جسمی اور دماغی محنت سے مریض کو باز رکھین ۔ ہوادار مکان مین بود و باش کرائین ہلکی زود ہضم سادہ غذا مثلاً دودھ پینے کو بتلائین ۔ محرکات کی ممانعت کردین ۔ اگر آرام ہو جاے تو بھی پرہیز کرتے رہین تاکہ مرض عود نہ کرے ۔ بعض اطبّا پارہ کے مرکبات کا ہوشیاری سے استعمال کرنا مفید جانتے ہین ۔ دنبل ہونے کی حالت مین عمل ٹریفائننگ کیا گیا لیکن کامیابی نہین ہوئی ۔

فقرہ چہارم

امراض متعلقہ دوران خون دماغ

ان کے بیان سے پیشتر دماغی دوران خون کا بیان مناسب ہے کیونکہ اس کا انتظام جسم کے دوران خون سے مختلف ہے ۔ واضح ہو کہ دماغی شریانون مین سواے ان شرائین کے جو سرکل آف ولیس کے بنانے مین داخل ہین مثل جسمی شریانون کے ارتباط نہین بلکہ ہر شریان فرداً فرداً دماغی ساخت مین جاتی ہے اسی وجہ سے اگر کسی شاخ کی نلی بند ہو جاے تو فقط اوسی حصہ دماغ مین فتور واقع ہوتا ہے جہان کہ وہ شاخ خون پہونچاتی تھی مثلاً مڈل سیریبل شریان کی تین شاخون مین سے اگر ایک شاخ کسی باعث بند ہو جاے تو اوسی مقام پر نقص واقع ہوتا ہے جس جگہہ کہ یہ شاخ تمام ہوتی ہے ۔

اسریبرل کنجسچن

دماغ اور اوسکی جھلیون مین اجتماع خون ہونے سے مختلف قسم کی بیماریان لاحق ہوتی ہین

جو کہ یا تو تھوڑے عرصہ تک رہکر جاتی رہتی ہین جیسے برین فیور یا بڑہکر شدید ہوجاتی ہین مثلاً اپوپلکسی۔

اسباب۔ تین قسم کے ہین اوّل خون کی زیادتی جو اکثر لطیف غذا کہانے اور کم محنت کرنے یا عیش و عشرت مین رہنے سے ہوتا ہے دوم دماغ مین خون زیادہ مقدار مین پہونچنے سے (یہ کئی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً دماغ مین خراش پہونچنے۔ حرکت قلب زیادہ ہونے دماغی شرائین کمزور ہوجانے یا اونگی ولیسو موٹر نروز کے دماغی محنت کی وجہ سے مفلوج ہونے ولی صدمہ لگنے یا شراب و سمی اشیاء کے اثر سے۔ سوم دل یا شش کی بیماری ہو یا اینورزیم یا ٹیومر کا دباؤ دماغی وریدپر پہونچنے یا گلا گھٹنے کہانسنے کو تھنے یا سر کو نیچے جھکانے کے باعث دماغی خون کے واپس آنے مین رکاؤ ہو تب بہی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات۔ خفیف قسم کے جب دماغ مین اجتماع خون تھوڑے عرصہ کے لیے ہو جیسے تشنجی کہانسی مین ہوا کرتا ہے چہرہ نیلگون ہوجاتا ہے۔ کراٹڈ شریان مین تھوڑی تھوڑی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ دیمی قسم کا درد چند یا یا پشت سر مین ہر وقت موجود رہتا ہے دوران سر اور سر مین بوجہہ معلوم ہوتا ہے حافظہ بگڑ جاتا ہے۔ قوت متخیلہ مین فرق آجاتا ہے مریض کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ سامعت اور بصارت مین فرق۔ آنکھون کے سامنے اندہیرا آتا ہے۔ نیند نہین آتی اگر آئے تو طبیعت ہلکی نہین ہوتی۔ خواب اکثر دکھلائی دیا کرتے ہین۔ بے چینی ہوتی ہے عضلات خصوصاً ہاتھ پیرون کے یکایک پہڑکنے لگتے ہین اور ذرا محنت کرنے سے تکان معلوم ہوتی ہے۔ شدید قسم کا اجتماع خون جبکہ دماغی دوران خون مین دفعتاً فتور واقع ہونے سے لاحق ہو تو خیالات منتشر اور سست۔ غنودگی ہوتی ہے۔ نیند نہین آتی چہرہ سرخ گردن اور پیشانی کی وریدین نمایان۔ سر گرم۔ ہاتھ پیر سرد گلے کی شریانون مین تڑپ تپلیان شروع مین سکڑی ہوئی بعدہٗ کشادہ مہر معمولی تنفس مثل صحت نبض بطی ممتلی اور غیر متواتر۔ قبض۔ ہذیان یا کنولشنز ہوکر بیہوشی ہوجاتی ہے۔

واضح ہو کہ مریض سکتہ سے پہلے اکثر مریضون مین کوائف بالا کئی بار نمود ہوتی ہین بعض طبیب اس کو اور کنجسٹو اپوپلکسی کو ایک ہی مرض خیال کرتے ہین جسکی ابتدا مین دونون طرف کے حرکتی اعصاب کا جزو بھی فالج ہو جاتا ہے لیکن اسمین ہمیشہ بیہوشی نہین عارض ہوتا۔ بعض اوقات اس مرض مین علامات سابقہ کے سوا مرگی کے موافق علامتیں ظاہر ہوتی ہین۔

تشریح بعدوفات - خفیف حالت مین دماغی وریدین کشادہ اور دماغ پھیکا نظر آتا ہے شدید صورت مین بڑی بڑی شرائین اور کپلریز کشادہ اور خون سے پُر معلوم ہوتی ہے پایا میٹر تمام یا خاص جگہ مین گلابی - گہرے میٹر سرخ - کوراید پلکسس بڑہا ہوا اور سائنیسز خون سے بھرے ہوئے دیکھے جاتے ہین۔

اختتام اور انجام - خفیف حالت مین تو چند عرصہ بعد دماغ اصلی حالت پر آجاتا ہے لیکن شدید کنجیسچن مین جب زیادہ عرصہ تک رہے تو دماغی شرائین بڑہ کر پیچیدہ ہو جاتی ہین اور دماغ چھوٹا ہو جاتا ہے ارکنائڈ ممبرین مین رطوبت زیادہ پائی جاتی ہے جس کے باعث طبیعت ہمیشہ خراب رہتی ہے۔

علاج - مریض کے گلے اور سینہ کا کپڑا یا زیور جو تنگ ہو اوسکو ڈہیلا کر کے لٹائین سر کو تکیہ کے سہارے اونچا رکھین - سر نیچا کرنے کو نشتنے اور تا بمقدور کھانسنے - فکر یا محنت دماغی کرنے کی ممانعت کرین - سر پر برف رکھین - محرکات سے پرہیز کرائین - کبھی کبھی سلائین پرگیٹو کا استعمال کرائین - اصلاح کے لیے اگر مناسب ہو تو کنپٹی پر پلسٹر لگائین یا شوبہ کرائین - پنڈلیون پر رائی کا ضماد کرین سادی زود ہضم ہلکی غذا کھلائین - برومائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کرین مثلاً برومائیڈ آف پٹاسیم ایک اونس - پانی چار اونس ملا کر ایک ڈرام یکر پانی کے ساتھ دن مین تین دفعہ پلائین - یا برومائیڈ آف لیتھیم تیس گرین کی مقدار مین دیا کرین - چونکہ ارگٹ آف رائی دماغ کی شریانون کو سکوڑ کر تنگ کرتا ہے اس واسطے سیربل کنجیسچن مین اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے پس برومائیڈ آف سوڈیم ایک اونس - لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف آرگٹ چار اونس ملا کر ایک ڈرام قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار پلائین علاوہ ان ادویہ کے اوکسائیڈ آف زنک

عصبی طاقت بحال رکھنے کے واسطے دوگرین کی مقدار مین بعد غذا تاکہ جی نہ مالش کرے سب دواؤن کے ساتھ دینا بہت مفید ہے۔

۲۔ سریبرل انیمیا ضعف دماغ

یہ بیماری کل دماغ یا اوسکے کسی خاص حصہ مین خون کم پہونچنے سے ہوا کرتی ہے اور دو قسم کی ہے پارشیل اور جنرل۔

اسباب ۔ جب دماغ کے کسی خاص حصہ مین انیمیا ہوجائے تو اکثر اوسی مقام کے خونی آوردون مین تھرمبس یا امبولس اٹکنے یا اوپر خون کے دورے یا ٹیومر کا دباؤ پہونچنے سے ہوتا ہے لیکن جب کل دماغ اس مرض مین مبتلا ہو تو اکثر مرض انیمیا کی وجہ سے ہوتا ہے دل کی کمزوری جسم کے کسی اور حصہ مین خون کے زیادہ پہونچنے یا دماغ مین کوئی بڑا ٹیومر ہونے کھوپڑی کے اندر سیلان خون ہونے وغیرہ سے بھی ہوسکتا ہے گا ہے البیومنوریا اس کا باعث ہوتا ہے

علامات ۔ چونکہ دماغ کے کسی خاص حصہ مین کمی خون اکثر تھرمبس اور امبولس کے باعث ہوتی ہے اسوجہ سے اوسکی علامات اونکے ضمن مین بیان کیجائینگی یہان صرف کل دماغ کے انیمیا کی علامات لکھی جاتی ہین۔

حقیقت یہ ہے کہ اس مرض مین اکثر تو یکایک غشی کی علامات کا ظہور ہوتا ہے جس حالت مین چہرہ پھیکا پتلیان کشادہ یا غنودگی ہوجاتے ہین لیکن بعض اوقات آہستہ آہستہ یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہین کہ مریض دردسر اور دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ بصارت اور سماعت مین فتور واقع ہوتا ہے فاقہ کشی کیوجہ سے جب اس مرض کا ظہور ہو تو بےچینی اور ہذیان لاحق ہوتا ہے بعض شخصون مین دماغی تحریک دیوانون کے موافق ہوجاتی ہے۔

کیفیت تشریحی ۔ دماغی شریانون مین خون بہت کم۔ ساخت پھیکی۔ سفید ساخت چمکدار پنکٹا یا اسکولیسا نہین پائے جاتے۔

تشخیص ۔ کوئی خاص علامت نہین ہے جس سے دماغی انیمیا کی تشخیص ہوسکے۔

انجام - خفیف حالت مین اچھا ہے لیکن جب دماغی ساخت مین خرابی واقع ہو تو خراب ہے۔

علاج - دماغ کے کسی خاص حصہ مین انیمیا ہوجائے تو کچھ علاج نہین ہے - البتہ جب کل دماغ انیمیا مین مبتلا ہو تو کل جسم کو تقویت دین - مقوی اور محرک قلب ادویہ استعمال کرین جس قسم کی شکایت ہو اوسکو مناسب تدبیر سے رفع کرتے رہین۔

۳ - سریبرل امبولزم اور تھرمبوسس

واضح ہو کہ امبولزم دماغی شرائین مین ہر عمر مین ہو سکتا ہے - چنانچہ لڑکپن یا جوانی مین انڈو کارڈائیٹس کے بعد خونی لوتھڑا جمکر اور کواٹری سے جدا ہو کر دماغ کی شریانون مین جا اٹکتا ہے بڑھاپے مین دل کو اٹری کرانڈ آرٹری یا اے آرٹا سے جہان کہین فیٹی ڈیجنریشن ہو وہان سے ٹکڑا الگ ہو کر دماغ مین اٹک جاتا ہے شاذونادر دل کے زخم سے کوئی ٹکڑا یا ول کے جوف یا پلمونری دریدے سے خون کا لوتھڑا بطور امبولس چلا جاتا ہے - سلوین یا مڈل سریبرل آرٹری مین خصوصاً بائین طرف امبولزم اکثر ہوتا ہے اور یہ امبولس بعض دفعہ اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ باریک کیپلریز تک پہونچ جاتا ہے یہ کیفیت بہت سی کیپلریز مین ہونے سے بہت سے متفرق مقامات جہان کہ وہ کیپلریز جاتی ہین نرم ہو جاتے ہین جیسا رومیٹک انڈو کارڈائیٹس مین دیکھا جاتا ہے ناتوان اور بوڑھے آدمیون مین ڈیجنریشن کے باعث بیس آف دی برین کی شریانون خصوصاً انٹرنل کرانڈ اور ورٹبرل آرٹریز مین تھرمبس پیدا ہوتا ہے۔

نتیجہ - خونی آوردون کا راستہ بند ہونے سے خون قطعی نہین یا کم پہنچتا ہے جس کے باعث پرورش نہین ہوتی اور دماغ پھیکا اور ملایم ہو جاتا ہے ماؤف مقام کے نزدیک کے کیپلریز خون زیادہ پہونچنے سے پھٹ جاتی ہین اور سیلان خون دماغ مین ہو جاتا ہے۔

علامات - سکتہ کے موافق ہوتی ہین لیکن بیہوشی اوس کی طرح نہین ہوتی - امبولزم مین دفعۃً اور تھرمبوسس مین بتدریج علامات کا ظہور ہوتا ہے - تندرست نوجوان آدمیون مین یہ

مرض یکایک بغیر کسی علامت منذرہ کے دوران سر انتشار خیالات یا تھوڑی دیر کے لیے
بیہوشی فتور عقل یا معمولی عادت مین فرق پڑکر ظاہر ہوتا ہے جس کے تین طریقے ہین ۔

اوّل ۔ یہ کہ مریض اکثر بغیر بیہوشی کے یکایک ہی ہیمپلیجیا مین مبتلا ہوجاتا ہے گاہے کنولشنز
بھی ہوتی ہین ۔ **دوم** ۔ یہ کہ مرگی کی طرح باربار تشنج عقل مین فتور ہوکر ہیمپلیجیا ہوجاتا ہے ۔

سوم ۔ یہ کہ یکایک ہذیان ہوجاتا ہے کپلری امبولزم مین کوریا کے موافق غیر منتظم تشنج اکثر ہوتا ہے
اور تھوڑا بہت ہذیان اور فتور عقل بھی دیکھا گیا ہے ۔

تشخیص ۔ دماغ مین سیلان خون یا امبولزم ہونے سے باہم تمیز کرنا ضرور ہے جس کا بیان
اپوپلکسی کے ضمن مین لکھا جائیگا ۔

انجام ۔ یہ مرض چھوٹی شرائین مین ہونے سے توچندان خرابی نہین ظاہر کرتا لیکن جب زیادہ
جگہہ مین امبولزم ہوجائے تو آرام ہونا ممکن نہین ۔ اگر مریض زندہ رہے تو فتور عقل اور فالج
مین مبتلا رہتا ہے ۔

علاج ۔ اپوپلکسی کے ضمن مین بیان کیا جائیگا ۔

۴ ۔ سافٹننگ آف دی برین یا دماغ کا ملایم ہوجانا

SOFTENING OF THE BRAIN.

اس مرض مین دماغ بتدریج ملایم ہوجاتا ہے اور اوس کا فعل جاتا رہتا ہے ۔ جب یکایک ہو تو وجہ
اکیوٹ انکفلائٹس کے ہوتا ہے جسکا بیان ہوچکا ۔ سافٹننگ آف دی برین تین قسم کا ہے وائٹ
یا ایٹروفک سافٹننگ ۔ رڈ سافٹننگ ۔ یلو سافٹننگ ۔

اوّل وائٹ سافٹننگ ۔ یہی اصل مرض ہے جو اکثر سفید حصۂ دماغ مین ہوتا ہے اسمین
دماغی کروّن مین سیرم رسجاتا ہے مقام ماؤف حالت صحت سے کسیقدر ۔ ملایم ۔ زیادتی کی
حالتمین ملائی کے موافق نرم ہوجاتی ہے ۔

اسباب - یہ اکثر کمزور بوڑھے آدمیون مین پچاس برس کی عمر کے بعد یا اون لوگون مین جن کو دل یا گردہ کا مرض ہو یا جنکی دماغی شریانون مین ڈیجنریشن ہو گیا ہے صاف خون نہ پہونچنے یا دماغی ساخت مین خرابی لاحق ہونے کی وجہ سے پرورش نہ ہونے سے ہوتا ہے۔

دوم - اکیوٹ یا ریڈ سافٹننگ - یہ اکثر دماغی گرے اور وائٹ دونون بناوٹون مین ہوتا ہے بعض طبیب خیال کرتے ہین کہ یہ مرض سوزش کے باعث سے ہوتا ہے لیکن اغلباً دماغی شریان مین یکایک امبولس اٹکنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کے باعث سے دوسری شریان مین زیادہ خون پہونچکر دباؤ پڑنے سے ساخت تھوڑی یا زیادہ جگہہ مین بگڑ کر اسقدر رقیق ہوجاتی ہے کہ بعد تشریح کھوپڑی اوندہانے سے دماغ گرکر بہہ جاتا ہے اور گردہ کے اطراف کی ساخت گلابی رنگ کی دیکھی جاتی ہے۔

سوم - یلو سافٹننگ - یہ مرض اکثر ادہیڑ عمر کے آدمیون کے سریبرم اور کارپس اسٹرائی ئم اپٹک تھلمس مین ہوتا ہے گاہے از خود گاہے اکیوٹ سافٹننگ کے نتیجہ سے ہوتا ہے اسمین ماؤف مقام ملایم اور گندک کے موافق زرد ہوتا ہے چنانچہ شگاف لگانے سے صاف زردی مائل رطوبت نکل پڑتی ہے اور معائنہ کرنے سے کسی قسم کی ساخت نہین معلوم ہوتی اور نہ کنجیجن اور سرخی کی علامات دیکھی جاتی ہین بلکہ جہان سوزش پہلے سے ہے اوسکے درمیان مین اس قسم کی ملائمت اکثر ہوجاتی ہے اور بعض اوقات خون کے لوتھڑے تبدیل ہوجانے سے یہ رنگدار سلائٹ پیدا ہوتی ہے اور نہایت مہلک بیماری خیال کیجاتی ہے۔

علامات - خاصکر وائٹ سافٹننگ مین کم و بیش دائمی قسم کا درد سر ہوتا ہے اور دوران سر بھی یکایک ہوجاتا ہے جو بعد چندے جاتا رہتا ہے - قوت حافظہ کم عقل مین فتور پست ہمت ذرا ذرا سی باتون کے جواب مین گبھراہٹ - قدرے تحریک سے مریض رو پڑتا ہے دل مضبوط نہین رہتا - ہاتھ پیرون مین کانٹا چبھنے کے موافق درد یا سو جانے کی سی کیفیت بتلاتا ہے - سماعت اور بصارت مین فرق پڑجاتا ہے - غنودگی سی خصوصاً کھانا کھانے کے

بعد رہتی ہے - ہاتھ پیروں میں سختی اور حس زیادہ ہو جاتی ہے جس کے باعث درد اور پیر تشنج ہوتا ہے اور جوں جوں بیماری ترقی پذیر ہوتی ہے تنفس میں دقت ہو تی جاتی ہے آخر کار خرّاٹہ سے سانس لینے لگتا ہے - ہذیان کنولشنز اور کوما ہو کر مریض مر جاتا ہے - معلوم رہے کہ اس مرض میں مقام ماؤف کے فعل میں فتور واقع ہوتا ہے اسی وجہ سے جب سرسام ملائم ہو جائے تو مریض لڑکھڑا کر اس طرح سے چلتا ہے گویا پیچھے کو گر پڑے گا آواز بند ہو جاتی ہے اور پیر اکثر کانپا کرتے ہیں -

اختتام - اس مرض کے نتیجہ سے اپوپلکسی - کنولشنز یا ڈلیریم وغیرہ یکایک لاحق ہو جاتا ہے اور جب مزمن ہو جائے تو ہاتھ پیر یا پہلوی نصف حصہ جسم کا فالج ہو جاتا ہے عضلات میں کمزوری گا ہے سختی اور درد ہوتا ہے ہاتھ پیر اکثر سو جایا کرتے ہیں اور چیونٹیاں رینگنے کے موافق معلوم ہوتی ہیں - سوال کا جواب نہایت دھیمی آواز سے دیتا ہے لڑکھڑا کر چلتا ہے نبض کمزور اور وقفہ دار - اکثر قے اور قبض رہتا ہے لیکن بعض اوقات پاخانہ بے اختیار بستر پر خارج ہو جاتا ہے پیشاب مشکل سے ہوتا ہے - مریض خرّاٹہ سے سانس لیتا ہے اور بیہوشی لاحق ہوتی ہے اور ایک یا دو روز بعد یہ علامتیں رفع ہو کر پھر نمود ہوتی ہیں اور ترقی پذیر ہو کر مریض کو راہی عدم کر دیتی ہیں -

علاج - بڑے لوگوں میں جب اس مرض کے ہونے کا شبہ ہو تو طاقت بحال رکھیں زود ہضم ہلکی غذا مثلاً دودھ دن رات میں بار بار کم مقدار میں دیتے رہیں مریض کو ہوادار مکان میں رکھیں ہاتھ پیر گرم رکھیں تکان نہ ہونے دیں - محرکات سے پرہیز کرائیں دست خلاصہ رکھیں نیند لانے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ ہمپ یا برومائیڈ آف پٹاسیم استعمال کریں شروع بیماری میں علاج سے صحت ہو سکتی ہے لیکن آخر درجہ میں علاج بے سود ہے - اس مرض کے نتائج سے فالج ہو جائے تو مقوی اعصاب ادویہ مثلاً فاسفورس - اسٹرکنائن - بیری کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

۵ اپوپلکسی Apoplexy سکتہ اور سریبرل ہیمرج

اپوپلکسی کے معنی اوس کیفیت کے ہین جو سر پر لاٹھی لگنے یا کوئی صدمہ پہونچنے کے باعث آدمیون کے گر پڑنے سے ہوتی ہے مگر اصطلاح اطبّا مین اوس بیماری سے مراد ہے جسمین حس حرکت اور حواس تینون زائل ہوکر مریض بیہوش ہوکر خرّاٹے سے سانس لینے لگے اس کیفیت کو اپوپلکٹک فٹ یا پیرا لے ٹک اسٹروک یعنی سکتہ کہتے ہین - یہ مرض حقیقت مین ایک قسم کا کوما ہے جسمین سوائے فعل تنفس اور دورانِ خون کے تمام حیوانی افعال بند ہوجاتے ہین -

مخفی نہ رہے کہ اطبّائے سابقین اپوپلکسی اور سریبرل ہیمرج کو ایک ہی خیال کرتے تھے لیکن حال کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان مین بہت فرق ہے کیونکہ بغیر ایک خون کی بوند خارج ہونے کے اپوپلکسی بعض اوقات ہوجاتی ہے گا ہے دماغ مین بہت زیادہ مقدار مین بھی خون کا سیلان ہونے سے یہ مرض نہین ہوتا چنانچہ جب مخرجہ خون کا لوتھڑا اوسط درجہ کا ہو یا کارپس اسٹرائیٹم اور تھیلمس اپٹیکس سے دور ہو یا اونپر اس کا دباؤ سیدھے طور سے نہ پڑے تو بیہوشی نہین ہوتی لیکن جب بہت زیادہ مقدار مین خون دماغ مین خارج ہوجائے تو البتہ مریض دفعتاً بیہوش ہوجاتا ہے - علاوہ ازین دماغی انیمیا اور تھرمبس یا امبولس کے اٹکنے سے بھی سکتہ کی علامات کا ظہور ہوتا ہے -

اقسام اور اصلیت - اصلیت کے لحاظ سے چار قسمین ہین - سنگوئی نس[1] - کنجسٹو[2] سیرس[3] - نروس - اوّل سنگوئی نس اپوپلکسی اکثر دماغ مین خون خارج ہونے کے باعث ہوتی ہے - یہی اصل سکتہ ہے اسی کا بیان کیا جائیگا -

دوم - کنجسٹو اپوپلکسی جو دماغ مین اجتماع خون ہونے سے گاہے ظہور مین آتا ہے جس کا ذکر پہلے ہوچکا ہے - سوم - سیرس اپوپلکسی - یہ دراصل دماغ کی اٹروفی ہے جس کی وجہ سے کھوپڑی مین جگہ خالی رہنے سے سیرم رسکر سکتہ کی علامات پیدا کرتا ہے یہ کیفیت اکثر بڑھاپے مین

ہوتی ہے ۔ چہارم نروس اپوپلکسی ۔ اس مین ظاہراکوئی تبدیلی دماغ مین نہین پائی جاتی لیکن خیال کرتے ہین کہ دماغی انیمیا یا شریانی دیوار خراب ہونے یا کپلری امبولزم کے باعث دماغی دوران خون مین فتور ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے ۔

سنگوی نس اپوپلکسی ۔ اس کی اصلیت اوپر بیان کیگئی ہے کہ یہ مرض دماغ مین خون خارج ہونے کے باعث سے پیدا ہوتا ہے جس کے چند اسباب ہین ۔

اوّل ۔ فتور ساخت شریانی مثلاً دبازت کلکیریس ڈیجنریشن تنگی یا رکاوٹ ۔

دوم ۔ سافننگ آفدی برین جسمین شریانین بیرونی سہارا نہ ملنے کے باعث پھٹ جاتی ہین ۔

سوم ۔ فتور ماہیّت خون جیسا کہ اسکروی خونی چیچک نیز دیگر شدید امراض مین دیکھا جاتا ہے یہ کیفیت نوجوان شخصون مین بغیر فتور ساخت شریانی ہوا کرتی ہے ۔ آتشک بھی اس کا ایک سبب ہے زیادہ تر کارپس اسٹرائی ایٹم اور تھلمس اپٹیکس مین خون خارج ہوا کرتا ہے کیونکہ انمین خونی آوردے بکثرت ہوتے ہین گاہے دماغی نصف کرات اور پانز ورلیائی مین خون خارج ہوجاتا ہے ۔ کارپس کلوسم فارنکس اور مڈلا ابلانگیٹا مین خون کا سیلان بہت کم ہوتا ہے ۔ علاوہ ازین سطح دماغ پر پایا ماسٹر اور ارکنائڈ ممبرین کے مابین اینورزم پھٹنے یا ڈیورا میٹر اور ہڈی کے درمیان چوٹ لگنے سے بھی خون کبھی خارج ہوجاتا ہے ۔

مخروجہ خون کی مقدار مختلف ہے چنانچہ کپلری امبولزم کے باعث سے پن کے سر کے موافق چھوٹے خون کے لوتھڑے مقامات دماغ مین ایک جگہ بشکل گچھے کے یا متفرق طور پر دیکھے جاتے ہین ۔ بعض اوقات مخروجہ خون سے دماغی ساخت مین اتنا بڑا غار پڑجاتا ہے کہ بیضۂ مرغ پورا سما جائے کسی مین اسقدر سیلان ہوتا ہے کہ دونون پہلوی اور تیسرے جوف مین خون بھرجاتا ہے بعد ازان تیسرے جوف کو پھوڑ کر دماغ کے بیس تک پہونچتا اور اکوی ڈکٹ آف سلوئیس سے ہوکر چوتھے جوف مین پہونچ جاتا ہے پھر وہان سے نیچے نکلکر مڈلا ابلانگیٹا اور سریبلم کے پچھلے حصّہ کو ڈھکتا اور سب کو تر کردیتا ہے ۔

مخروجہ خون کی کیفیت ۔ بوقت اخراج خون سیّال رہتا ہے بعدہٗ ملایم سیاہ رنگ کا لوتھڑا جمتا ہے

جس کی اطراف کی ساخت چھیچھڑے دار اور ناہموار معلوم ہوتی ہے۔ چند عرصہ بعد یہ لوتھڑا ذرا سخت اور رنگت میں بھورا ہو جاتا ہے اور سوزش پیدا کرتا ہے جس کے باعث اطرافی ساخت گلکر پیپ دار رطوبت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور غار کی دیوار میں ہمواری آجاتی ہے اور دیکھنے سے اودی نظر آتی ہے اس کیفیت کے بعد اگر مریض زندہ رہے تو خون کے ذرات بگڑ جاتے ہیں اور سے ٹن کی قلمیں گڑھے میں رہجاتی ہیں گا ہے اطراف کی ناہموار ساخت جذب ہو کر غار سکڑ جاتا ہے اور کلاٹ بہت چھوٹا زرد رنگ کا معلوم ہوتا ہے بعض مریضوں میں بجائے کلاٹ یا خون ہونے کے صرف تھوڑا سا آب خون کیوٹی میں رسجاتا ہے یا یہ بھی نہیں بلکہ ریشہ دار ساخت یا سکیر اکس ٹشیو سے غار پر ہو جاتا ہے گا ہے ایسا ہوتا ہے کہ خون مخرج بدستور رہتا ہے اور غار میں بھی کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی جس سے آئندہ سیلان خون ہونیکا اندیشہ رہتا ہے بعض دفعہ کلاٹ کی وجہ سے ایبسس ہو جاتا ہے۔

اسباب ۔ (۱) داخلی: یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ نقرس دل یا گردہ کا مرض ہونا۔ کسی خارجی رطوبت معمولی کا یکایک بند ہو جانا۔ کھانے پینے میں بد پرہیزی کرنا اور شراب خواری کرنا چالیس برس سے زیادہ عمر ہونا کیونکہ اس سن میں بباعث ڈیجنریشن کے شریان لچک جاتی رہتی ہے۔ وہ اکثر شریانی دیوار پھٹ جانے سے سیلان خون ہو جاتا ہے۔ پلیتھورک مزاج۔ بسیار خوار آرام دوست اور جسیم آدمی بھی اس طرف میلان رکھتے ہیں۔

(۲) خارجی: دماغی کیپلریز کا بسبب غلبہ خون تنجانا خواہ یہ کیفیت ہاٹ کے بیجے ہو جیسا کہ کرانک برائٹیس ڈزیز کی وجہ سے دل کی ہائپرٹرافی ہونے کی حالت میں دیکھا جاتا ہے۔ یا کچھ عرصہ کے لیے جیسا کہ یکایک زور کرنے کو تھنے سے قے کرنے زیادہ کھانے جوش دلی غصہ شراب پینے سردی کھانے کی وجہ سے ہوتا ہے نوجوان عورتوں میں بایام حیض بعض دفعہ خون بجائے رحم سے اخراج پانے کے دماغ میں نکلتا ہے۔

علامات ۔ یہ مرض اکثر یکایک ظاہر ہونے لگتا ہے باری آنے سے قبل علامات منذرہ ذیل یعنی دماغی اجتماع خون کی علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں۔ درد سر اور دوران سر سر میں گرانی

خون بہنا - مرخچ کرنے سے معلوم ہوتی ہے کانون مین شور وغل کی آواز آتی ہے گاہے عارضی طور پر سماعت اور بصارت مین فرق پڑ جاتا ہے یا مریض ایک شے کو دو دیکھتا ہے حافظہ جاتا رہتا ہے مریض پست ہمت چڑچڑا ہو جاتا ہے نکسیر اکثر پھوٹتی ہے جی مالش کرتا ہے قبض رہتا ہے ہاتھ پیرون مین سوئی چبنے یا سو جانے کے موافق تکالیف ہوتی ہے گفتگو مین الفاظ غیر موزون یا مہمل استعمال کرتا ہے گاہے ڈیوزن ہوتا ہے نیند زیادہ آتی ہے اور خواب بہت دکہائی دیتے ہین کابوس کی کیفیت ہوتی ہے بعض مین جزوی فالج ہو جاتا ہے مثلاً ہاتھ پیر یا پپوٹہ کا - یا چہرہ ایک طرف کھچ جاتا ہے باری شروع ہونے کے تین طریقے ہین چنانچہ -

اوّل - یہ کہ مریض یکایک بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے حس اور حرکت مطلق نہین رہتی - چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور خراٹے سے سانس لیتا ہے - نبض بہری ہوئی آہستہ آہستہ چلتی ہے بعض کنولشنز گاہے ہاتھ پیر ایک یا دونون طرف کے سکڑ کر سخت ہو جاتے ہین -

دوم - یہ کہ یکایک شدید درد سر ہو جاتا ہے اور ایک جانب کا بدن بہی رہجاتا ہے اس کیفیت کے بعد چہرہ پھیکا ہو جاتا ہے اور جی مالش کرتا ہے گاہے قے ہوتی ہے - پہر آنکھون کے سامنے اندہیرا سا آکر غشی طاری ہوتی ہے ہاتھ پیر سرد پڑ جاتے ہین - نبض مشکل سے معلوم ہوتی ہے - لیکن مریضون مین غشی طاری نہین ہوتی بلکہ درد سر کے بعد ایک لمحہ کے لیے خفیف بیہوشی آتی ہے - غشی طاری ہو یا نہ ہو دونون صورتون مین مریض تہوڑے عرصہ مین کسیقدر اچہا ہو جاتا اور ہوش وحواس درست ہو جاتے ہین لیکن درد سر بدستور رہتا ہے چند گھنٹہ بعد نسیان اور ہذیان عاید ہوتا ہے اور تدریج بیہوشی زیادہ ہو کر کوما مین مبتلا ہو جاتا ہے یہ طریقہ پہلے کی نسبت بہت شدید ہے اسمین چونکہ دماغی شریانین سے بہ سبب ڈیجنریشن کے شق ہو کر خون خارج ہوتا ہے اسلئے غشی عاید ہوتی ہے اور دل کا فعل سست ہو جانے کے باعث سیلان خون تہوڑے عرصہ کے واسطے بند ہو جاتا ہے اور غشی رفع ہو جاتی ہے ازان بعد دل بدستور اپنا کام کرنے لگتا اور مقام ماوف

پر اسقدر خون نکلجاتا ہے کہ اوسکے دباؤ سے رفتہ رفتہ بیہوشی زیادہ ہوکر کوما ہوجاتا ہے۔

سوم - یہ کہ یکایک ایک طرف کا نصف جسم رہجاتا اور قوت تکلم زائل ہوجاتی ہے لیکن مریض ہوش مین رہتا ہے - سمجھتا ہے اور حتی الامکان زبان یا اشارہ سے سوال کا جواب دیتا ہے اس کیفیت کے بعد یا تو رفتہ رفتہ بیہوشی ہوکر کوما ہوجاتا ہے یا فالج کو جلد یا دیر مین کلّی یا جزوی آرام ہوجاتا ہے چونکہ اسمین فالج کے بعد ہمیشہ بیہوشی نہین ہوتی اسلئے یہ ضرور نہین کہ ہر حالت مین اسکو سکتہ کی باری کی ابتدائی علامت سمجھین -

باری کی علامات - دو تین گھنٹے سے دو تین دن تک رہتی ہین جس عرصہ مین مریض بالکل بیہوش رہتا ہے - نبض شروع مین متفاوت باریک ازان بعد بھری ہوئی سخت اور ابتدا وضربًا کسیقدر زیادہ لیکن تاہم بہ نسبت صحت کے کم کا ہے وقفہ دار ہوتی ہے تنفس دقّت سے آہستہ آہستہ یا خراٹہ دار ہوتا ہے برآمدگی دم کے ساتھ ہونٹھون کی سونے کی حالت کے موافق گال اور ہونٹھ پھر پھر کرتے رہتے اور منہ سے جھاگ نکلتے ہین - خراب مریضون مین بدن ٹھنڈے پسینہ سے تربتر چہرہ پھیکا آنکھین پتھرا جاتی ہین اکثر ایک یا دونون پتلیان کشادہ رہتی ہین اور روشنی کا اثر مطلق نہین ہوتا - دانتی بیچ جاتی ہے نگلنے کی طاقت نہین رہتی اگر رہے بھی تو دقّت سے کوئی شے حلق سے اوترتی ہے قبض رہتا ہے اور اگر دست ہو تو بے اختیار خارج ہوتا ہے جب مثانہ پُر ہوجاوے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے اس حالت کے بعد یا تو مریض ہوش مین آکر بالکل اچھا ہوجاتا ہے یا فتور عقل یا فالج رہجاتا ہے یا ہمیشہ مرجاتا ہے - عمومًا لوگون کا یہ خیال ہے کہ اس بیماری کی تین باریان ہوتی ہین -

اوّل خفیف جسمین قطعی آرام ہوجاتا ہے - دوسری مین فالج رہجاتا ہے - اور تیسری مین مریض مرجاتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا البتہ اسکے ہر دفعہ عود کرنے مین بہ نسبت سابق کے زیادہ خوف رہتا ہے -

تشخیص - اس مرض کی کوما ایک بڑی علامت ہے جو علاوہ اسکے چند اور اسباب سے بھی ہوسکتا ہے جن سے تشخیص کرنا ضرور ہے خصوصًا جبکہ ایسا مریض زیر علاج ہو جسکی نسبت

کوئی گذشتہ حال معلوم ہو تو مفصلۂ ذیل وجوہ سے تشخیص کر لیتے ہین۔

(۱)۔ جب امراض دل یا گردہ یا ٹیوبر کیولر منجائٹیس کی وجہ سے سیرم سکر دماغ پر دباؤ پہونچے تو ایسی حالت مین بیہوشی رفتہ رفتہ ہوتی ہے۔ یعنی اول نیند آتی ہے بعدہٗ غنودگی ہو کر کوما ہوجاتا ہے جسم سرد اور پھیکا ہوتا ہے۔ (۲) چوٹ لگنے کے باعث سے جب کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ کر اندر دبجائے یا خون خارج ہو یا پیپ پڑجائے تو ان حالتون مین بموجب اسباب کے بیہوشی دفعتًا یا بتدریج ہوتی ہے۔ ناک یا کان سے خون خارج ہوتا ہے۔ حرارت جسم مثل صحت یا زیادہ ہوتی ہے۔ پتلیان سکڑی ہوئین۔ بجلی لگانے یا چٹکی لینے سے کچھہ خبر نہین ہوتی (۳) کنکشن یا کنفیوزن آف دی برین مین جسم سرد اور پھیکا۔ پتلی دونون آنکھون کی یکسان نہین ہوتی چہرہ اور آنکھہ مین بھی پلیجیا کی علامات پائی جاتی ہین۔ باقی نصف جسم مین بھی حس کم ہوجاتی ہے (۴) کاربونک ایسڈ پائزننگ مین چہرہ نیلگون وریدین پُر حرارت جسم زیادہ۔ عضلات ادنیٰ خراش سے سکڑنے لگتے ہین (۵) یوریمیا کے باعث جب کوما ہو تو ہاتھہ پیر اور پپوٹے کسیقدر آماسیدہ ہوتے ہین تنفس کے ساتھہ کف بولنے کی آواز اور پیشاب کی بو آتی ہے۔ زبان میلی اور بھوری پتلیان کشادہ (۶) شراب کلوروفارم ایتھر وغیرہ سے بیہوشی ہوتی ہو تو ہوائی تنفس مین اوسی کی بو آئے گی لیکن اوس حالت مین جبکہ شراب کے نشہ مین سکتہ کی باری ہوجائے تو اس امر کی تمیز کہ یہ بیہوشی بسبب نشہ کے ہے یا سکتہ کے مشکل ہے تاہم یہ خیال رکھنے سے کہ خفیف نشہ مین زور سے بولنے سے مریض بات چیت کر دیتا ہے اور زیادتی کی حالت مین سانس گہری آہستہ آہستہ گاہے خراٹے سے لیتا اور پیشاب زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے (جس کا ایک قطرہ پندرہ قطرہ کرومک ایسڈ سلوشن[۱] مین ملانے سے سبز ہوجاتا ہے) اگر یون بھی شناخت نہ ہوسکے تو کچھہ دیر تامل کرنے اور شراب کا مناسب علاج کرنے سے بخوبی معلوم ہوجائیگا کیونکہ نشہ تو کچھہ عرصہ مین اوتر جاتا ہے جس

---

[۱] کرومک ایسڈ سلوشن بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک حصہ بائی کرومیٹ آف پوٹیشس اور تین سو حصہ اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ وزن کر کے سلوشن بنائین۔

حالت مین مریض کے پاس کوئی لفظ بولنے سے وہ اوسی لفظ کو سنکر بار بار موٹی آواز سے دہرانے لگتا ہے - برخلاف اسکے سکتہ مین بیہوشی رفتہ رفتہ زیادہ ہوکر مریض اسقدر غافل ہوجاتا ہے کہ کسی طرح جگا نہین سکتے اور کبھی بلیجیا بھی ہوجاتا ہے - (۷) افیون کہانے سے جب کوما ہوتا ہے تو ابتدا مین مریض آنکھہ بند کیے غنودگی مین پڑا رہتا ہے پتلیان سکڑی رہتی ہین - چہرہ پھیکا حرارت کم - جلد قدرے نم - پیشانی پر پسینہ - ہاتہہ پیر ڈہیلے تنفس آہستہ آہستہ جسم مین افیون کی بو آتی ہے نبض اسّی ضربات - ان علامات کے بعد مریض اسقدر بیہوش ہوجاتا ہے کہ مطلق خبر نہین رہتی - ہونٹھہ نیلگون بدن زیادہ سرد - تنفس غیر منتظم فی منٹ چھہ مرتبہ بالکم نبض ساقط ہوجاتی ہے - کوائف مرقومہ بالا پانز و رولیائی مین خون رسنے سے بھی ظاہر ہوتی ہین لیکن اس مین پتلیان زیادہ سکڑ جاتی ہین اور مریض دفعتًا مرجاتا ہے لیکن یہ امر شاذ و نادر ہوتا ہے (۸) کبھی جبکہ اپی لیپسی کے باعث سے ہو تو چوٹ کا نشان مریض کے جسم پر کہین نہ کہین پایا جاتا ہے کپڑے پھٹجاتے ہین اور زبان اکثر کٹی ہوئی دیکھی جاتی ہے - جب مریض ہوش مین آنے لگتا ہے اوسوقت جو کہا جائے وہ بخوبی سن لیتا ہے لیکن جواب نہین دیتا یا مہمل جواب دیتا ہے اور اسکو جلد بھول جاتا ہے (۹) سن اسٹروک مین بھی بیہوشی ہوتی ہے لیکن اپوپلکسی اور اس کا فرق باہمی سن اسٹروک کے ساتھہ بیان کیا جائیگا -

انجام - بتلانے مین ہوشیاری درکار ہے چنانچہ جب چوبیس گھنٹے سے زیادہ بیہوشی رہے تنفس مین خراٹہ ہو اور نبض متواتر چلے تو انجام خراب ہے جسقدر بیہوشی اور سانس مین خراٹہ زیادہ پایا جائے اوسیقدر خطرناک سمجھنا چاہیے - بیہوش ہونے سے پیشتر اگر مریض کنولشن مین مبتلا ہوا ہو تو صحت پانا دشوار ہے جسقدر اخراج اور انجماد خون دماغ مین زیادہ ہوتا ہے اوسی قدر بیہوشی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے - جب مریض رو بصحت لانے کو ہوتا ہے تو بھی پندرہ روز تک بباعث دوبارہ خون رسنے یا خون منجمدہ کے خراش سے سوزش پیدا ہوکر مرنے کا اندیشہ رہتا ہے - جب بھی بلیجیا ہوجائے تو ظاہر ہوتا ہے کہ دماغ مین

نقصان زیادہ ہوا ہے آرام ہونیکی حالت مین اول مریض کو ہوش آتا ہے لیکن عقل بالکل سہوپن کے ہوجاتی ہے یا قوت حافظہ زایل ہوجاتا ہے۔ مفلوج مقامات مین اول حس بعدہٗ حرکت آتی ہے لیکن بہ نسبت ہاتھون کے پاؤن مین طاقت پہلے آتی ہے۔ امراض قلب یا ینورزم پھٹنے یا ایملس اور اکسس کاڈسلوکیشن ہونے سے جسقدر جلد موت ہوتی ہے اس مرض مین نہین ہوتی کم سے کم دو تین گھنٹے تو ضرور گذرتے ہین جیسا کہ ٹھلاما یا انکھیا اور یا بزدہ رولیائی مین خون خارج ہونے سے ہوتا ہے۔

علاج ۔ دو طرح کا ہے۔ مانع مرض ۔ شافی مرض۔

اوّل مانع مرض ۔ جبکہ اس مرض کے ہونیکا احتمال ہو تو مریض کو چاہیے کہ جسمانی محنت چھوڑدے جوش دلی ۔ مجامعت ۔ شراب خواری ۔ دوڑ دھوپ اور سردی سے احتراز کرے پائخانہ کے وقت زور سے نہ کونتھے زیادہ عرصہ تک سر جھکا کر نہ بیٹھے ۔ گردن پر کپڑے اور زیور وغیرہ کا دباؤ نہ رکھے ۔ گرم پانی سے غسل نہ کرے ۔ ہلکی غذا کھائے اور گرم مصالحہ دار چیزون سے پرہیز رکھے اور زیادہ شکم سیر ہوکر زیادہ عرصہ کے بعد نہ کھائے ۔ سخت بستر پر اونچا تکیہ لگا کر ٹھنڈے اور ہوادار مکان کے اندر ایک شبانہ روز مین صرف آٹھ گھنٹے سونا۔ علی الصباح اوٹھنا پھر چلکر تفریح طبع کرنا اور قبض نہ ہونے دینا۔ صبح کے وقت سر کو ٹھنڈے پانی سے دھونا یا پشت گردن پر سٹین یا شو لگانا مفید ہوتا ہے ۔ جب درد یا دوران سر یا کنپٹی کی شریانون مین تڑپ زیادہ محسوس یا نکسیر جاری ہو تو گردن پر پہری سینگی یا ناک کے اندر جوک لگائین تیز مسہل دین یا گردن پر بلسٹر لگائین ایسا کرنے سے مرض مذکور مین مبتلا ہونے کا خوف جاتا رہتا ہے جب مریض مین کمی خون کی علامات پائی جائین تو مرکبات فولاد اور دیگر مقویات دینا زود ہضم ہلکی غذا کھلانا چاہیے سر بیرل کنجیمن مین برومائیڈ آف پٹاسیم سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوم شافی مرض ۔ جو دو وقت مین عمل مین آتا ہے (الف) بحالت باری۔ (ب) بوقت وقفہ۔

(الف) بحالت باری - علاج کرنے سے فائدہ بہت کم ہوتا ہے البتہ فصد کھولنا - تیز مسہل دینا اور مرکبات برومائیڈ استعمال کرنا معمولی علاج مین داخل ہے مگر فصد سے بجائے فائدہ کے اکثر نقصان ہوتا ہے کیونکہ جب خون دماغ مین جمع ہو گیا ہو تو خارج شدہ خون کو فصد سے نہین نکال سکتے اور نہ سبب مرض کو جس سے کہ شریان پھٹ گئی ہے دور کرسکتے ہین بلکہ خون پتلا پڑجانے اور دل کی حرکت زیادہ ہوجانے سے خون بجائے بند ہونیکے زیادہ نکلجانیکا اندیشہ رہتا ہے ہان اگر نبض بھری ہوئی اور سخت ہو اور گردن کے خونی آوردے خون سے پُر چہرہ اور آنکھین سرخ اور عمر مریض چالیس سال سے کم ہو اور شروع حالت مین ملاحظہ مریض کیا جائے اور بظاہر مریض طاقتور ہو تب البتہ تھوڑا خون فصد سے لینا جائز ہے لیکن یاد رہے کہ صرف چہرہ سرخ اور گردن کے آوردے کشادہ ہونا ہر حالت مین زیادتی خون کی دلیل نہین کیونکہ بباعث رکاوٹ تنفس کے بھی سرخی چہرہ پر نمودار ہوجاتی ہے اس حالت مین مریض کو کروٹ سے لٹائین تو یہ سب علامات دور ہوجاتی ہین پس حالتِ غشی مین جب نبض کمزور وقفہ دار یا بالکل ساقط اور سرد پسینہ سے جسم تر ہو تو فصد سے فوراً موت واقع ہوگی - جب یہ مرض بباعث دماغی یا جسمانی تکان یا شکم سیر ہوکر غذا کھانے کے بعد لاحق ہوا ہو تو فصد سے نقصان ہوتا ہے لیکن ہر حالت مین مریض کو ٹھنڈے ہوادار مکان مین سر اونچا کرکے آرام سے لٹانا اور شور و غل سے محفوظ رکھنا گھنڈی اور بٹن وغیرہ کا دباؤ جو گردن پر ہو دور کردینا لازم ہے - جیلپ کیلومل ملاکر یا الاٹریم نصف گرین اکسٹراکٹ ہنکس وامیکا چوتھائی گرین کی گولی کھلانی چاہیے یا کسٹرائل اور ٹرپن ٹائن یا صرف گرم پانی کا اینما دیکر امعا کو صاف کرنا ضرور ہے بعض اوقات ایک دو قطرے کروٹن آئل شکر مین ملاکر زبان پر ملدینے سے حصول مطلب ہوجاتا ہے - مسٹرڈ پلاسٹر پنڈلیون مین لگاتے ہین یا گرم پانی مین مسٹرڈ ملاکر پاشویہ کراتے ہین - سر اور گردن پر ایسی حالت مین بلسٹر لگانا درست نہین ہے پیشاب نہونیکی حالت مین کیتھٹر سے نکالدینا مناسب ہے اگرچہ وقوع مرض کھانا کھانے کے بعد ہونے سے کسی مقئی دوا کی ایک خوراک دیجاتی ہے لیکن اوس سے رجوع خون دماغ کی طرف زیادہ ہوتی ہے اس باعث سے

نادرست ہے۔ سر کو ٹھنڈا کر برف رکھنا اور پیرون کو گرم پانی مین رکھنا بہتر ہے مگر جب چہرہ پھیکا نبض کمزور ہو تو برف سر پر رکھنا مضر ہے کمزوری کی حالت مین اسٹیمولنٹ خاصکر ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا یا کاربونیٹ آف امونیم دینا اور بحالت بے چینی و بے خوابی برومائیڈ آف پٹاسیم کھلانا مفید ہوتا ہے غذا ہلکی اور زود ہضم کم مقدار مین بار بار دینا لازم ہے یعنی ۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین سیر یا ڈیڑھ سیر دودھ پلا سکتے ہین یا آش جو۔ اگر علامات سوزش نمود ہون تو ٹھنڈا پانی سر پر اور پاسٹر گردن پر لگانا ضرور ہے۔

(ب) وقفہ کا علاج۔ جب مریض رو بصحت ہو تو ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ جس سے مرض عود نکرے اسکے واسطے گرم دوا و غذا کا پرہیز رکھنا۔ غصہ اور کسی قسم کی محنت نکرنا چاہیے اسکے علاوہ قبض رفع کرنیکا خیال بھی ضرور ہے اور فالج ہوجانے کی حالت مین استعمال اسٹرکنائن فاسفورس اور بجلی لگانے کا جو مفصل مرض بھی لیجیا مین بیان کیا جائیگا۔

فقرہ پنجم

سن اسٹروک Sunstroke یعنی لو لگنا

یہ مرض حرارت آفتاب کے باعث سے ہوتا ہے اور مثل اپوپلکسی کے علامات ہونے کی وجہ سے اسکو ہیٹ اپوپلکسی کہتے ہین نیز کو دسولئی انسولیشیو ہیٹ اسفکسیا اور ایتھرمک ٹراپیکس بھی اسکے نام ہین۔

اسباب۔ اگرچہ آفتاب کی گرمی لگنا خیال کیا گیا ہے لیکن کبھی کبھی آدھی رات کے وقت بھی یہ مرض گرم ملکون مین جہان ہوا کی گرمی ایکسو آٹھ درجہ سے ایکسو بیس درجہ فرنہائیٹ تک ہوتی ہے لاحق ہوتا ہے کیونکہ گرمی کے سبب مکان اور زمین اسقدر گرم ہوتے ہین کہ خود اونمین سے بھبک نکلنے لگتی ہے زیادہ گرمی سے سطح جہان کی ہوا بہ زیادہ گرم ہوجاتی ہے وہی خارجی سبب اس بیماری کا خیال کیا جاتا ہے۔ اور اُن لوگون کو جو محنت روحانی اور جسمانی سے کمزور

ہوکر تکان رفع کرنے کے واسطے شراب پیتے یا تنگ اور بند مکان مین سکونت اختیار کرتے یا جو موسم گرما مین سیاہ رنگ کا گرم کپڑا پہنتے ہین خاصکر اہل ولایت کو جو گرمیون مین سیروشکار کے واسطے پھرتے اور سر پر ہلکا کپڑا یا ہلکی ٹوپی رکھتے اور تکان دور کرنے کے واسطے شراب پیتے ہین تو او نہین گرمی زیادہ اثر کرتی ہے اور یہ مرض زیادہ تر لاحق ہوتا ہے موسم گرما مین بحالت سواری ریل وغیرہ کے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات - مین اتفاقیہ اسباب سے بہت کچھہ تبدیلی ہوسکتی ہے لیکن جو علامات ایک حالت مین پائی جاتی ہین اون مین سے چند بالکل دوسری حالت مین نہین پائی جاتین اگر ہون تو بہت خفیف طور پر ظاہر ہوتی ہین - یہ مرض یکایک بلا ظہور کسی علامت مندرجہ کے یا بتدریج علامت ذیل نمایان ہوکر ظاہر ہوتا ہے یعنی پسینہ بند جلد گرم و خشک بدن مین گرمی و جلن معلوم ہوتی ہے - نہایت کمزوری و بیخوابی - پیاس زیادہ - جی متلانا - دوران سر کا ہے درد سر - سینہ کا جکڑنا - آنکھہ کا سرخ ہونا - پیشاب رقیق زیادہ مقدار مین بار بار یا قطرہ قطرہ ہوتا ہے ڈلیریم اور ڈلیوژن بھی ہوجاتے ہین -

علامات کے اختلاف کی وجہ سے اس مرض کی ابتدا کو تین صورتون مین بیان کرتے ہین کارڈیک - سٹرہیبرا سپائنل - مکسڈ -

اوّل کارڈیک جسمین دل پر صدمہ پہونچنے سے مریض یا تو یکایک بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور دو تین لمبی سانس لیکر ہچکیون سے مرجاتا ہے (اس قسم کے بہت سے مریض مولف کی نظر سے سنہ ۱۸۶۹ء مین بمقام بلند شہر گذرے) یا رفتہ رفتہ بیہوش ہوجاتا ہے جس سے پیشتر یہ علامات نمایان ہوتی ہین یعنی کمزوری دوران سر آنکھون کے سامنے اندھیرا - کمی بصارت پتلیون کی کشادگی - چہرہ اور لب پھیکے - جلد سرد اور نم لیکن سر گرم - نبض آہستہ کمزور سینہ کے مقام پر جکڑان ٹھنڈھی سانس لینا - اپیگاسٹرک ریجن پر بوجھہ یا خالی پن - غشیان - گاہے قے وغیرہ آخر کو مریض غنودگی مین مبتلا ہوجاتا ہے جس حالت مین چٹکی لینے پانی کا چھینٹا مارنے یا چلا کر بولنے سے مریض ہان ہون کر دیتا ہے بعدہٗ نبض ساقط تنفس غیر منتظم - گاہے

کنولشن ہوکر مریض مر جاتا ہے۔

دوسری صورت دماغی صرع یا انقلاب جسکا اثر نظام اعصابی پر ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر شام کو جب کہ انسان محنت اور مشقت کرنے سے تھک جاتا ہے ہوا کرتا ہے اسمین مریض کو دفعتاً غنودگی ہوکر بے ہوشی ہو جاتی ہے تنفس خراٹہ سے جلد جلد بدقت لیا جاتا ہے۔ پتلیان شروع مین سکڑی ہوئین لیکن اخیر مین کشادہ اور بیحرکت آنکھ سرخ چہرہ نیلگون اور دل بہت دھڑکتا ہے نبض جلد جلد سخت اور بھری ہوئی اخیر پر کمزور دبنے والی اور غیر منتظم جسم بہت گرم اور حرارت ۱۱۲ درجہ یا اس سے بھی زیادہ جو مریض اس حالت مین مرجاتے ہین اون کی نعش مین حرارت بہت عرصہ تک قایم رہتی ہے چنانچہ مولف نے موت واقع ہونے کے ستّرہ گھنٹے بعد ایک نعش مین ۱۰۴ درجہ کی حرارت جسم دیکھی تھی۔ اکثر کنولشن ہوتے یا دل کی حرکت سست اور نبض ساقط تنفس غیر منتظم ہوکر دو سے نو گھنٹے کے درمیان مین سنکوپی یا اسفکزیا یا دونون سے مرجاتا ہے۔ جب مریض رو بصحت ہوتا ہے تو کل علامات بالا مین کمی ہو جاتی ہے تاہم دل کی حرکت غیر منتظم اور تنفس مین دقت ایک یا دو دن تک قایم رہتی ہے جب تک بدن مین پسینہ کی نمی اور خنکی نہ معلوم ہو تب تک صحت خیال نکرنا چاہیے۔ کنولیسنس کی حالت مین چند امراض ذیل لاحق ہو جاتے ہین یعنی نقاہت۔ رطوبت طبعی کی تراوش مین فتور کبھی دایمی بخار۔ دردسر۔ سوءہضمی۔ قبض اجتماع خون شش وغیرہ جن کے باعث سے صحت کلی پانے مین دیر ہو جاتی ہے کبھی بعد چند مہینے کے کوئی فتور دماغ مثل فتور عقل اقسام فالج کوریا یا مالیخولیا وغیرہ ہو جاتا ہے بعض آدمیون مین اس مرض کے بعد نظام اعصابی پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ جس کے سبب وہ گرم ملکون مین رہنے اور کام کرنے کے لاحق نہین رہتے **تیسری** مکسڈ جس مین ہردو اقسام بالا کی علامات ملی جلی پائی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات ۔ حرارت جسم زیادہ۔ پھیپھڑے اور دل کا داہنا جوف سیاہ وسیال خون سے پر دماغ کبھی مثل صحت اور کبھی اوسکی جڑ مین اخراج سیرم یا اوسکے خونی آوردے سیاہ

خون سے پُر پائے جاتے ہیں۔ تشریح مرقومہ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ موت کوما سے نہیں بلکہ اسفکزیا سے ہوتی ہے۔

اصلیت۔ گرمی کے اثر سے ویسوموٹر Vasomotor اعصاب مفلوج ہوجانے کے باعث کیپلریز کشادہ ہوجاتی ہیں چنانچہ پلمونری کیپلریز کا خون سے پُر ہونے کے باعث ایرسلز پر دباؤ پڑتا ہے جن میں ہوا جو بوجہ گرمی کے لطیف ہوجاتی ہے پہنچتی ہے چونکہ پھیپھڑوں میں خون زیادہ مقدار میں پہونچتا ہے اور ایرسلز کی وسعت کم ہوجاتی اور ہوا میں بسبب لطیف ہونے کے آکسیجن حسب ضرورت نہیں ملتا لہذا خون بخوبی صاف نہیں ہوتا اور وقت تنفس ہوتی ہے یہ خراب خون دل یا دماغ یا ہر دو اعضا پر اثر کرتا ہے جن کے مطابق علامات نمایاں ہوتی ہیں اسی طرح سے جلد کی کیپلریز میں خون زیادہ جانے سے اوسکا فعل بند ہوجاتا ہے اور بہ سبب عدم اخراج پسینہ جلد خشک اور گرم اور حرارت خون جو بحالت صحت بوجہ بخارات نکلنے کے کم ہوتی رہتی ہے زیادہ ہوجاتی ہے۔

تشخیص

سن اسٹروک	اپوپلکسی
۱۔ نبض جلد جلد سریع۔	۱۔ نبض آہستہ آہستہ بطی اور اکثر بھری ہوئی گا ہے وقفہ دار۔
۲۔ تنفس آواز کے ساتھ اور جلد جلد	۲۔ تنفس آہستہ آہستہ غیر منتظم اور خراٹہ کے ساتھ۔
۳۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں اور آنکھیں سرخ۔	۳۔ پتلیاں اکثر کشادہ گا ہے غیر مساوی
۴۔ جلد گرم اور خشک شاذونادر تر۔	۴۔ جلد اکثر سرد تر گا ہے کسیقدر گرم۔
۵۔ ہمی پلیجیا نہیں ہوتا۔	۵۔ ہمی پلیجیا ہوتا ہے۔

۶ - ہمیشہ گرم موسم اور ملک مین ہوتا ہے -	۶ - ہر موسم و ہر ملک مین ہوتا ہے -

آرڈنٹ فیور سے تشخیص یون کرتے ہین کہ ابتدا مین شروع سے علامات مندرجہ مرقومہ بالاخصوصکر بیہوشی اور حاجت پیشاب بار بار ہوا کرتی ہے جو فیور مین نہین - ریمیٹنٹ فیور سے تشخیص گذشتہ حالات اور علامات موجودہ سے کرنا چاہیئے -

انجام - زیادہ عرصہ تک بیہوشی جلدی حرارت کی زیادتی طپیدگی قلب نبض کمزور ہوجانا - کنولشنز اور ہاتھ پاؤن کی رنگت نیلگون ہوجانا خراب ہے -

علاج - بموجب اقسام کے مختلف ہے چنانچہ جب سنکوپی ہو کر موت ہوتی ہے تو علاج کے واسطے مہلت نہین ملتی تاہم سرد پانی سر اور جسم پر اونچی جگہہ سے ڈالنا اور مریض کو ٹھنڈے ہوادار جگہہ مین رکھ کر پنکھا کرنا روشنی سے بچانا محرک ادویہ دینا چاہیئے اگر مریض نہ پی سکے تو بذریعہ حقنہ کے رکٹم مین پہونچانا ضرور ہے - فصد ناجائز ہے علاج مین جلدی کرنے سے جسقدر فائدہ ہوتا ہے دیر سے اُتنا ہی نقصان ہے پس فوراً مریض کا لباس اوتار کر سہارا لگا کر بٹھانا اور تین یا چار فیٹ کی اونچائی سے سر پر اسطور سے پانی ڈالنا کہ وہ تمام جسم پر بہتا ہوا گذر رہے اور ہاتھ پاؤن پر خوب ٹھنڈے یا برف کے پانی سے اسپنج تر کر کے پھیرنا شروع کرین جب اس علاج سے پتلیان کشادہ ہوجائین تو علامات نیک سمجھنا چاہیئے اور گرمی و بیہوشی جسقدر زیادہ ہوتی جائے برابر پانی ترکیب مذکورہ بالا سے ڈالتے جائین اگر نبض ساقط ہوجائے تو پانی ڈالنا موقوف کردین صرف سر کو ٹھنڈا رکھین - بال کتر کر گدی پر بلسٹر لگائین - جب علامات شدید مین کمی ہوجائے تو بلسٹر لگانے سے فائدہ کی زیادہ امید ہوتی ہے اگر ہوش آنے کے ۱۰ یا ۱۲ گھنٹے بعد پھر بیہوشی عود کرے تب بلسٹر سر پر لگانا چاہیئے بعض اطبا آخراب حالت مین اسپائنل کارڈ پر بھی بلسٹر لگاتے ہین - کبھی سینہ و گردن اور اپی گیاسٹرک ریجن پر بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے مسٹرڈ پلاسٹر سینہ اور پنڈلیون پر لگانا مفید ہے سر پر سرد پانی ڈالنے کے بعد کنہار تک اینا وینا لازم ہے کنپٹیون پر چند جونک لگانے سے دماغ کا کھنچین کم ہوجاتا ہے لیکن فصد مولف کے تجربہ مین نہایت مضر ہے جب باعث جمع ہونے بلغم کے

خرخراہٹ کی سانس پیدا ہوجاوے تب مریض کو کروٹ کے بل پٹ لٹانا چاہیے جب کنولشنز ہونا
تو سر پر پانی نہ ڈالین بلکہ کلوروفارم سنگھلائین لیکن جب نبض مین کلوروفارم سے تغیر پیدا ہوجاوے
تو فوراً بند کردینا لازم ہے مقدم اصول علاج اس مرض کا یہ ہے کہ حرارت کم کرنا چاہیے جسکے
واسطے برف کے ٹکڑے کپڑے مین لپیٹ کر بدن پر برابر پھیرنا اور بغلون مین برف کے ٹکڑے
رکھنا نفع بخشتے ہین لیکن زیادہ عرصہ تک بغل مین برف نہ لگائین کیونکہ گنگرین ہونیکا اندیشہ ہے
اگر بعد حصول صحت عوارضات مذکورہ کے حدوث کا احتمال ہو تو مریض کو آرام سے رکھنا چاہیے
اور درد سر کے واسطے گردن پر بلسٹر لگانا اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم مقدار مناسب مین دینا نفع بخشتا
ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہو تو سرد ملک مین آب و ہوا تبدیل کرائین۔

تدابیر حفظ ماتقدم۔ یعنی گرم موسم مین زیادہ محنت نہ کرین سر اور گردن کو آفتاب کی گرمی سے
محفوظ رکھین آنکھون کو دھوپ کے صدمہ سے بچائین بلا احتیاط دھوپ مین آزادانہ پھرین
کپڑے ڈھیلے اور سفید پہنین شراب خواری سے پرہیز اور آب سرد سے غسل کیا کرین سرد
پانی پئین۔ اس ملک مین کچا انبہ بھون کر بطور شربت کے پینا اور تلوے اور بدن سے
ملنا اور کچی سفید پیاز اپنے پاس رکھنا مفید بتلاتے ہین شربت املی اور شربت انار بھی مستعمل ہین

فقرہ ششم

کرانک ڈزیزآف دی برین یعنی مزمن امراض دماغ

۱۔ کرانک انکفلائٹس۔ یہ مرض بعد سوزش حاد دماغ یا شروع ہی سے مزمن طور
پر ہوجاتا ہے۔

علامات۔ مختلف ہین لیکن اکثر وہی علامات جو شروع دیوانگی مین ہوتی ہین سستی یا تیزی
کے ساتھ پائی جاتی ہین کوئی بیہودہ خیال دماغ مین پیدا ہوتا ہے جسکے پورا کرنے کے
واسطے زیادہ نقصان اوٹھانا پڑتا ہے اور عام علامات یہ ہین کہ رک رک کر یا تتلا کر باتین کرنا

کسی کسی مقام کے عضلات کا سخت ہو جانا - کان میں طرح طرح کی آواز آنا - درد سر دوران سر ہونا چلنے پھرنے میں وقت ہوک کی کمی قبض اور نبض غیر منتظم ہو جاتی ہے جب مرض ترقی پر ہو تو قوت حافظہ زائل جس میں فرق اور غنودگی طاری ہو کر فالج لاحق ہوتا ہے یہ مرض مہینوں یا برسوں تک رہتا ہے -

کرانک منجائٹیس - یہ مرض اکثر ضعیفی میں الیپیو منوریا گوٹ اور روماٹزم یا ڈلیریم ٹریمینس کے بعد اکثر بے معلوم شروع ہوتا ہے طاقت جسمانی اور عقل میں کمی ہو جاتی ہے زبان سے تلفظ صاف ادا نہیں ہوتا - چلنے میں پیر لڑکھڑاتے ہیں - قبض - درد سر - دوران سر - کان میں شور و غل کی آوازیں آتی ہیں اور مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے - یہ عام علامات ہیں - ان سے خاص اس مرض کی تشخیص نہیں ہو سکتی صرف اتنا معلوم ہو سکتا ہے کہ دماغ میں کسی قسم کا فتور ہے لیکن چند عرصہ کے بعد مریض چل نہیں سکتا ہے روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بستر پر پڑا رہتا ہے جس کے باعث سے بدسور ہو جاتے ہیں چند ماہ یا سال اسی طرح گذر کر راہی ملک عدم ہوتا ہے -

علاج - ہر دو امراض بالا میں مریض کی طاقت کا بحال رکھنا اور قواعد حفظ صحت کی پابندی ضرور ہے شراب چاء اور کافی کا استعمال مضر ہے دودھ پلانا بہتر ہے کان کے پیچھے بلسٹر بار بار لگانے گردن میں سینگیں لگانے یا سر کے بال منڈا کر ڈائیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنمنٹ یا آئیوڈاین آئنمنٹ کی مالش کرنے سے افاقہ ہوتا ہے - معدہ وامعا کو صاف رکھنا اور عورتوں میں جن کی عمر کم ہو فساد حیض دور کرنا چاہیے - بیڈ سور نہ ہونے کے واسطے نرم بچھونا تجویز کرنا اور پیشاب بند ہونے کی حالت میں قثاطیر سے نکالنا مناسب ہے -

۳ - ہائی پرٹرافی آف دی برین - یہ مرض بچوں میں کم ہوتا ہے اگر ہو تو ارکائٹیس یا موروثی آتشک کے باعث سے ہو جاتا ہے اکثر بیس یا تیس برس کی عمر میں ہوتا ہے - دماغ کے قد و قامت کا بڑھنا الیبومنس اشیا کے اخراج کے باعث یا دماغی ساخت کی افزائش کی وجہ سے ہوتا ہے - اگر ساتھ ہی اسکے کھوپڑی بھی نہ بڑھے تو کمپرشن کی علامات ظاہر ہوتی

ہین اور کبھی سمجھہ کم ہوتے ہوتے مریض بے عقل مثل ایڈیٹ کے ہوکر فالج یا کوما سے مرجاتا ہے - کرانک ہائپر ٹرافی آف دی برین کی تشخیص مرض کرانک ہیڈروکیفالس کے بیان مین بتلائی جائے گی -

علاج - طبیعت کو درست رکھین اور علامتون کا علاج کرین -

۴ - ایٹروفی آف دی برین - بعض بچے ایسے پیدا ہوتے ہین کہ ان مین دماغ ہی نہین ہوتا یا اکثر بعد تولد مرجاتے ہین - بعضون کو کنولیوشن کے نشوونما مین فتور رہجاتا ہے بوڑھاپے مین اکثر دماغ چھوٹا ہوجاتا ہے اور جو جگہہ خالی ہوجاتی ہے اوس جگہہ سیرم خارج ہوجاتا ہے جسکے دباؤ سے آہستہ آہستہ کمپریشن آف دی برین کی علامات ظاہر ہوتی ہین عقل مین کمی ہوکر آخیر کو بالکل جاتی رہتی ہے اور ناطاقتی سے مریض بستر پر پڑا رہتا ہے حس رفتہ رفتہ زائل ہوجاتی ہے ان مین غنودگی رات کو بڑبڑانا اور بیہودہ بکنا شغل ہوجاتا ہے اگر یکایک مرجائے تو موت سیرس اپوپلکسی سے سمجھی جاتی ہے لیکن اکثر مریض مدتون مین مرتا ہے کیونکہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور بباعث ضعف کے ہمیشہ بستر پر پڑا رہتا ہے صرف سانس چلتی رہتی ہے جس سے معلوم نہین ہوتا کہ کس وقت طائر روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا -

علاج - مریض کو صاف اور خشک جگہہ مین رکھین اور تھوڑی تھوڑی مقدار مین عمدہ زود ہضم غذا بار بار دین اور تیسرے چوتھے روز ایک جلاب دیدیا کرین کیونکہ اسہال سے دماغ کی رطوبت کم ہوکر دباؤ کم ہوجاتا ہے -

۵ - کرانک ہیڈروکفلس Chronic Hydrocephalus عظم الراس

اسکو ڈراپسی آف دی برین بھی کہتے ہین جس کی اصلیت یہ ہے کہ جوف دماغ یا ارکنائڈ ممبرین یا ہر دو مقامات مین آب خون جمع ہوجاتا ہے چونکہ غلطی سے ٹیوبرکیولر منجائٹیس کو ایکیوٹ ہیڈروکفلس کہتے ہین اسی لحاظ سے اس کا نام کرانک ہیڈروکفلس رکھا گیا ہے لیکن اس سے اور ٹیوبرکیولر منجائٹیس سے درحقیقت کچھہ تعلق نہین ہے -

اسباب - داخلی (۱) یہ مرض اکثر حالت جنینی مین ہوتا ہے جس کے سبب سے پیدا ہونے مین

ـت واقع ہوتی ہے مگر جب دماغ کے نشوونما مین فتور یا فرمن سوزش جوف دماغ ہو تو پیدائش کے چھہ ماہ بعد تک ہوسکتا ہے۔شاذونادر زیادہ عمر کے بچون یا جوان آدمیون مین دیگیلی پر کسی رسولی کا دباؤ پڑنے سے بھی ہوجاتا ہے اتفاقی آتشک یا دماغ مین ہیمرج ہونے کے بعد یا مرض رکائٹس مین بھی دماغ مین سیرم جمع ہوجاتا ہے وہ بچے بھی اس مرض کی طرف میلان رکھتے ہین جن کے والدین شراب خوار خنازیری مزاج یا مرض آتشک مین گرفتار ہوچکے ہین۔

(خارجی) سردی لگنا - غذا کم ملنا - خراب ہوا مین رہنا - سر پر چوٹ لگنا - جلدی امراض کا یکایک زائل ہوجانا - دانتون کا نکلنا - کرم امعا - کان کی سوزش دماغ تک پھیلنا - گاہے اریسپلیس خاصکر میزلس اور اسکارلیٹ فیور کے بعد ہوتا ہے۔

علامات - بعد پیدائش جب یہ عارضہ شروع ہوتا ہے تو افزائش بدن اچھی طرح نہین ہوتی گوکہ غذائے لطیف کھاتے اور عیش وعشرت مین پلتے ہین تاہم لاغری دامنگیر رہتی ہے اور چند ہفتون مین ہاتھہ پاؤن پتلے اور سر اسقدر بڑا ہوجاتا ہے کہ بلا سہارے قائم نہین رہ سکتا بلکہ ایک جانب کو جھک جاتا ہے جسکا محیط قریب ۲۳-۲۴ انچھ تک ہوتا ہے سر کی عجیب ہیئت ہوجاتی ہے یعنی گدی اور پیشانی ابھری ہوئی اور چوڑی ہڈیون کے جوڑ علیحدہ علیحدہ اور بباعث دب جانے چھت چشم خانہ کے آنکھین ابھری ہوئین اور نیچے کیجانب کو معلوم ہوتا ہے - فانٹینل چوڑے اور ابھرے ہوئے جن مین حرکت موجی صاف معلوم ہوتی ہے سر کی جلد پتلی اور تنی ہوئی جس مین وریدین صاف نمایان ہوتی ہین - بال پتلے پڑجاتے ہین چہرہ سہ گوشہ یعنی پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی تنگ ہوجاتی ہے جو ایک مرتبہ دیکھنے سے ہمیشہ یاد رہ سکتا ہے علاوہ بیڈول سر وچہرہ کے گاہے درد سر اور دوران ہوتا ہے - عقل مین کمی - رات کو نیند نہ آنا - دن مین غنودگی کی حالت مین پڑا رہنا - مزاج کا چڑچڑا ہوجانا پست ہمتی - بصارت مین فرق - بےچینی اور عضلاتی کمزوری کے باعث لڑکھڑا کر چلنا - ہاتھہ پاؤن کا کانپنا جسم مین تشنج ہونا اور مریض کا بھینگا ہوجانا - سوتے مین دانتون

کا پینا گا ہے لیز نجمس اسٹریڈیوس کا ہونا - لاغری کی روز بروز زیادتی - دوران خون مین سستی - حرارت کی کمی - بہوک کی زیادتی - گاہے قے اور اسہال لاحق ہونا اکثر قبض کا رہنا دیکھا جاتا ہے اور جون جون مرض کی ترقی ہوتی ہے غنودگی زیادہ نبض بطی - آنکھہ کی تپلیان کشادہ - ناک اور ہونٹھہ کو مریض باربار نوچتا ہے اخیر پر نقاہت کی زیادتی ہوجاتی ہے جس سے کوما کنولشنز ہوکر یا دم گھٹ کر مریض مرجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - ہڈیان سرکی پتلی - دماغی پردے دبیز - سیرم دو تین اونس سے لیکر پانچ یا دس پائنٹ تک پایا جاتا ہے جو بیرنگ سیال ہوتا ہے جسمین البیومن کلورائیڈ آف سوڈیم اور یوریا پایا جاتا ہے اور کانولوشنس دماغ کے چپٹے پہیلے ہوئے اور سلسائی معدوم ساخت دماغ صحت کے موافق یا کسیقدر نرم اور حجم مین کم پائی جاتی ہے -

ہیڈروکفلس

سر بہت بڑا اور انٹیریر فانٹینل تنا ہوا محدب جسمین حرکت موجی ہوتی ہے - آنکہین اوبہری ہوئین جن کے رخ نیچے کو معلوم ہوتے ہین سیوچرز علیحدہ اور رورید مین اوبہری ہوئی ہوتی ہین -

ہائپرٹرافی آف دی برین

سر بڑا ہجاتا ہے خصوصا پشت کی جانب انیٹیریر فانٹینل دبا ہوا آنکہین اندر کو گہسی ہوئین - سیوچرز علیحدہ نہین ہوتے -

انجام - مدت مرض کی مختلف ہے اکثر تو چند برس مین مریض مرجاتا ہے - اگر زیادہ عرصہ تک زندہ رہا تو علامات مذکورہ بالا مین بہت کمی ہوجاتی ہے طاقت جسمانی بہی کسیقدر آجاتی ہے اور بہوک بخوبی لگنے لگتی ہے مگر عقل مین فتور باقی رہتا ہے یا قوت حافظہ زایل - مریض بدمزاج ہوجاتا ہے یا چپ چاپ پڑا رہتا ہے -

علاج - بہت تدبیرین مرض مذکور کے علاج مین کیگئی ہین لیکن کسی سے کامیابی حاصل نہین ہوئی - سابق مین جلاب فصد - بلسٹر اور مرکیوری کا استعمال کرتے تے لیکن فی زمانہ اول ہلکا مسہل بعدہٗ کاڈلور آئل یا گلیسرین کے ہمراہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا آیوڈائیڈ آف آئرن مفید

پڑتا ہے اور چند ہفتوں یا مہینوں تک ایک برس کے بچہ کو ایک گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم چھ چھ گھنٹے بعد دیا جائے تو کچھ فائدہ ہونے کی امید ہے مگر غذا ہمیشہ ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیئے بعض طبیب ۱/۲ یا ۱/۴ گرین کیلومل دن میں دو مرتبہ کھلاتے ہیں اور ایک یا دو ڈرام مرکیوریل آئینٹمنٹ سر کے بال منڈوا کر مالش کراتے اور فلالین کی ٹوپی پہنا دیتے ہیں اگر اس سے ڈیڑھ یا دو ماہ میں کچھ فائدہ نہو تو اس کے ساتھ ہی ڈایوریٹک ادویہ مثل ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم اور ٹنکچر سلی کھانے کو دیتے ہیں اور گردن پر اشو لگا کر عرصہ تک مواد جاری رکھتے ہیں - افاقہ کی حالت میں کوئینائن بمقدار چوتھائی گرین دیتے ہیں علاوہ اِن تدبیر کے سر پر دباؤ پہونچانا یا ٹیپ کر کے رطوبت نکال دینا بھی مستعمل ہے جب کوئی علامت شدید دماغی نہو تو بنڈیج یا اسٹکنگ پلاسٹر سے اسٹریپ کردیں لیکن کنولشن ہونے کا اندیشہ رہتا ہے جب ٹیپ کرنا منظور ہو تو باریک ٹروکار اور کینولا کا رونل سوچر کے ایک پہلو میں انٹیریر فانٹینل سے ڈیڑھ انچہ کے فاصلہ پر داخل کریں تاکہ لانجی ٹیوڈنل سائینس کو نقصان نہ پہونچے رطوبت آہستہ آہستہ نکلنے دیں اور تھوڑا تھوڑا دباؤ سر پر پہونچائیں اور بعد میں بھی کچھ عرصہ کے لئے دباؤ قایم رکھیں چونکہ یہ عمل خطرناک ہے لہذا بمجبوری اس تدبیر کی جرأت کریں - اگر کسی بچہ میں اس مرض کے ہونیکا شبہ ہو تو اوسے تغذا مقوی اور زود ہضم مثل دودھ یخنی کے دیں اور نیندلانے کی تدبیر کریں نیم گنگنے پانی سے غسل کرائیں - ہوادار مکان میں رکھیں ہر روز ہوا خوری کرائیں - محرک ادویہ ندیں دماغی محنت بہت نکرنے دیں -

۶ - ٹیومرس آف دی برین یعنی دماغ کی رسولیاں - دماغ میں ٹیومرس مندرجہ ذیل ہوتے ہیں - سیمپل - سریبرل ٹیومر - گلی اوما - اڈینائیڈ سارکوما - اسٹرومس ٹیومر - جلاٹینی فارم ٹیومر اڈیپوز ٹیومر - کولسٹیاٹوما - انشٹڈ ٹیومر - کینسر - سفلومیٹا - انیورزمل ٹیومر - اِن رسولیوں کا شروع ہو کر ترقی پانا علامات سے تشخیص ہونا ذرا مشکل ہے -

اوّل - سمپل سریبرل ٹیومر - یا اسکلروما - جب دماغ کا کوئی حصہ سخت اور سفید مثل جوش کیے ہوئے انڈے کے ہو جاتا ہے تو اس نام سے مشہور کیا جاتا ہے -

دوم - گلی اوما - یہ ٹیومر دماغ کے کنکٹو ٹشیو بڑھنے سے پیدا ہوتا ہے اور جون جون یہ ترقی پاتا ہے اطراف کی عصبی ساخت خراب ہوتی جاتی ہے یہ ٹیومر محدود نہین ہوتا اور اکثر سریبرم کی سفید بناوٹ مین دیکھا جاتا ہے مگر جھلی تک نہین پہیلتا ہے قد مین مٹھی کی برابر ہوجاتا ہے اسمین گاہے خون خارج ہوتا ہے اور کبھی فیٹی ڈیجنریشن ہوجاتا ہے - کینسر سے زیادہ مشابہ ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ یہ کم عمر مین ہوتا ہے اور کینسر زیادہ عمر مین اور ٹیوبرکل سے ملایم یعنی دماغی ساخت سے کم اور انکفالائڈ کینسر سے قدرے سخت ہوتا ہے رنگت مین زرد وسفیدی مایل ہوتا ہے جسمین بہت شرائین ہین -

سوم - ادینائڈ سارکوما یا فلیشی ٹیومر - یہ گوشت کی رنگت کا زیادہ سخت اور قد مین ناشپاتی کے برابر تک ہوتا ہے اور اکثر دماغ کی جھلی سے شروع ہوکر ساخت دماغ تک پہنچتا ہے اور بعض اوقات اس ٹیومر کے اندر سیال مادہ بھرا رہتا ہے جسکے اطراف مین ایک جھلی ہوتی ہے جس سے اسکو علیحدہ کرسکتے ہین اور یہ جھلی بعض اوقات نہین بھی ہوتی یہ مادہ گاہے معدنی اشیا مین تبدیل ہوجاتا ہے -

چہارم - اسٹروس ٹیومر یا ٹیوبرکل آفدی برین یا گما یا یروما - یہ ٹیومر مثل پنیر کے بناوٹ مین دانہ دار لیکن قدرے سخت ہوتا ہے اور دبانے سے پہٹ جاتا ہے سفید یا ہلکے زرد رنگ کا اکثر ایک اور بعض اوقات کئی اور قد مین سرسون سے لیکر بیر کی برابر تک اور بعض دفعہ چھوٹے انڈے کی برابر ہوتا ہے اور اکثر چھوٹے یا بڑے دماغ اور گاہے پانز وولیائی مین دیکھا جاتا ہے اسکے مرکز کی جگہ پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے اور اکثر بچون مین دو سے سات برس کی عمر کے مابین ہوتا ہے -

پنجم ۵ جلاٹینی فارم ٹیومر - اس مین کولائڈ ٹیومر اور مکسوما داخل ہین - یہ ٹیومر ملایم اور چمکدار مثل سریش کے ہوتا ہے سریبرم کی سفید بناوٹ مین اکثر پایا جاتا ہے اسمین خون خارج ہوتا ہے سب سے اوّل علاماتِ مرگی اور قوت حافظہ کا زوال ہے -

ششم - ایڈیپوز یا فیٹی ٹیومر - یا لیوما - یہ اکثر چھوٹا سخت اور ڈیورا میٹر سے لگا ہوا سیل کے

طور پر ہوتا ہے جسکے اندر بال ہڈی یا دانتی شے ہوتی ہے۔

ہفتم۔ کولسٹیاٹوما یا موتی کے موافق ابھار۔ یہ عموماً دماغ میں سرسون یا مٹر سے لیکر اخروٹ کی برابر چمکدار کبھی ایک اور کبھی بہت سے ٹیومر یا کبھی ایک بڑا ٹیومر ہوتا اور بلبلی شکل کا ہوتا ہے یہ پردے دماغ کے جھلی یا دینچ کے زیرین سطح یا ارکنائیڈ اور پایا میٹر کے درمیان اور کبھی کھوپڑی کی ہڈی یا پردہ دماغ سے پیدا ہوتا ہے اور اس میں اصل چیز کولسٹرین ہے۔

ہشتم۔ انسٹر ٹیومر۔ یہ دو قسم کا ہے ایک ہائیڈیٹڈ ٹیومر اور دوسرا ہیما ٹوما ہوتا ہے ہائیڈیٹڈ ٹیومر جسمین ٹیپ ورم کے اول درجہ کے قسم کے کیڑے جسکو سسٹی سارکس یا ایکی نوکوکس کہتے ہیں پائے جاتے ہیں۔ زیادہ تر سسٹی سارکس سیلولوسی ملتا ہے جو کبھی کبھی معدنی شے میں تبدیل ہوجاتا ہے حکمائے قدیم کی تحقیقات سے معلوم ہے کہ یہ ٹیومر دماغ میں مدت تک رہتا مگر کوئی علامات ظاہر نہیں کرتا۔ ہیما ٹوما یا بلڈ سسٹ یہ ٹیومر اکثر چھپا اور اس کا غلاف ڈیورا سے بنتا ہے جو ڈیورا میٹر کے زیرین سطح سے لگا ہوتا ہے جس کی تھیلی میں تھوڑا تھوڑا کرکے خون رستا ہے یہ خون آخر میں سیاہ ہوجاتا ہے اور رفتہ رفتہ فائبرن کی تہ جمنے سے دیوار غلاف مذکور کی دبیز ہوجاتی ہے اور اس میں خونی آوردے بھی پیدا ہوجاتے ہیں یہ مرض مزمن طور پر ہوتا ہے اخیر پر مریض یکایک مرض اپوپلکسی میں مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے یہ ٹیومر چار پانچ انچ تک لمبا دو ڈھائی انچ تک چوڑا اور ڈیڑھ انچ تک دبیز ہوسکتا ہے اکثر سیجٹل سیچر کے قریب پہلو پر ڈیورا میٹر میں ہوتا ہے جس کے غلاف کی دیوار کی رنگت سینٹا کے رنگ کی اور تھیلی کے اندر خون تھوڑے سیّال اور کچھ جما ہوا ملتا ہے یہ مرض اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور حالت جنون یا عرصہ تک شراب خواری کرنے یا بیرونی صدمہ پہنچنے سے بھی ہوتا ہے۔

نہم۔ کینسر آف دی برین یعنی سرطان دماغ۔ ہر قسم کا ملگننٹ ٹیومر دماغ میں ہوجاتا ہے لیکن خاصکر سافٹ قسم کا زیادہ ہوتا ہے جو کسیقدر گول یا ناہموار اور مختلف قد و قامت کا ہوتا ہے

ابتدائی طور پر ایک اور حالت سکنڈری مین متعدد ہوتے ہین اور اکثر دماغ سے جدا رہتا ہے گا ہے بذریعہ باریک جھلی کے علیحدہ بھی ہوتا ہے - یہ خاصکر نصف کرہ دماغ مین ہوتا ہے گا ہے کھوپڑی کی ہڈیون مین پیدا ہو کر باہر کی طرف رجوع ہوتا اور باہر سے شروع ہو کر دماغ کی طرف بڑھجاتا ہے -

دہم - سفلومیٹا یا سفلیٹک گروتھس - اکثر ڈیورامیٹر اور کھوپڑی کی ہڈی یا ارکنائڈ اور پایا میٹر کے مابین اور بعض وقت دماغ کی ساخت مین پیدا ہوتا ہے - جب پردہ دماغ سے پیدا ہوتا ہے تو دماغ پر دباؤ پہنچتا ہے اور ساخت اور شکل مین مثل گمیٹا کے کبھی ایک اور کبھی متعدد ہوتے ہین - قد مین انڈے کی برابر جو کاٹنے سے زردی مائل مثل پنیر کے دیکھا جاتا ہے اور جب سفلس کا اثر بیس آف دی برین پر ہو جائے تو اکثر اعصاب جو وہان سے نکلتے ہین مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین - علاوہ برین اس کا اثر دماغ کی شریانون پر ہونے سے ان مین تھرمبس جم جاتا ہے یا دیوار دبیز اور سخت ہونے سے نلی تنگ یا بند ہو جاتی ہے -

یازدہم - اینورزم - دماغی شریانون کا اینورزم اکثر بیس آف دی برین خاصکر زیلر شریان یا کاریس کلوسم اور سلوین فشر کی شرائین یا سرکل آف ولیس کی کمیونی کیٹنگ شریانون مین ہوا کرتا ہے جس کا قد مٹر سے لیکر بیر کی برابر تک ہوتا ہے اور کبھی اس سے بڑا ہو کر ریپچر ہو جاتا ہے -

علامات - بموجب موقع و قد و قامت و دبازت مختلف ہوتی ہین - یعنی سوزش و فتور فعل دماغ گاہے کوئی علامت بحالت زندگی پیدا نہین ہوتی بعد وفات ملاحظہ کرنے سے ٹیومر کا ہونا ثابت ہوتا ہے اکثر درد سر خاص مقام پر ہوتا یا وہان سے تمام سر مین پھیل جاتا ہے جس مین کمی بیشی بھی ہوتی ہے کبھی قے اور فتور بصارت بھی پایا جاتا ہے - اگر سطح دماغ پر گومٹی پیدا ہو تو اکثر مرگی سی باری ہوتی ہے گاہے بیہوشی گاہے نصف جسم مین ایک یا ہر دو جانب لمبائی مین تشنج بھی ہوتا ہے اگر سنٹرل گنگلیا یا کوراسری برائی مین پیدا ہو تو اکثر بتدریج

ہمی پلیجیا ہوتا ہے جب میس آفدی برین مین ہو تو جس نزو کی جڑ پر اسکا دباؤ پڑتا ہے اوس کا فعل جاتا ہے اگر سیریبلم پر اوس کا دباؤ ہو تو مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور طاقت جاتی رہتی ہے علامات بالا مین وقتاً فوقتاً تخفیف یا ترقی ہوتی رہتی ہے سوائے فالج کے جو قایم رہتا ہے آخر سولی کا دباؤ پڑنے یا جوفون مین رطوبت رسنے سے فعل دماغ زایل ہوجاتا ہے گاہے سوزش یا سیلان خون ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ یہ معلوم کرنا کہ ٹیومر کس قسم کا ہے مشکل ہے لیکن صرف حالات گذشتہ اور علامات موجودہ سے عموماً خیال ہوسکتا ہے۔ البتہ اگر زیادہ عمر مین علامات ظاہر ہون تو غالباً کینسر سمجھا جاتا ہے۔ اگر ساتھہ ہی بیرونی اعضا ر مین بھی کینسر موجود ہو تو یقین کامل ہوجاتا ہے بچون مین ٹیوبرکل کا شبہ ہوتا ہے گلی اوما ہر عمر مین ہوسکتا ہے جبکہ ٹرشی اسیری سفلس کی علامات موجود ہون تو سفلوما سمجھا جانا چاہیئے۔

انجام۔ مختلف ہے بعض مرتبہ مریض یکایک شدید سوزش دماغ مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے مدّتِ مرض چند ہفتون سے چند برسون تک ہے موت استسقیا یا یکایک کنولشنز اور کوما سے لاحق ہوتی ہے۔

علاج۔ سوائے سفلوما کے جلہ قسم کے ٹیومر مین بجلی ایٹو ٹریٹمنٹ کرتے ہین اور جو کہ سفلس سے ہوتا ہے اوسمین مرکبات آیوڈین اور پارہ سے قطعی آرام ہونے کی امید ہوتی ہے اگر ٹیوبرکل ہونیکا شبہ ہے تو کاڈ لور آیل اور دیگر ادویہ جو مفید ہین دے سکتے ہین۔ ہمی ٹوما مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم و کروز و سیلی سیٹ دیتے ہین اولی ایٹ آف مرکیوری کی مالش اور گاہے بلسٹر بھی لگاتے ہین اگر مرگی کی علامات پائی جائین تو برومائیڈ آف پٹاسیم زیادہ مفید پڑتا ہے۔ اگر سوزش کی علامات نمایان ہون تو اوسکے موافق علاج کرین مگر معدہ اور امعا کی صفائی کا ضرور خیال رکھین اور مقوی زود ہضم غذا کہلائین اور جب کہ درد شدید ہو اور افیون کا دینا مناسب ہو تو مارفیا سلوشن بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج کے انجکٹ کرین۔

فصل دوم

حرام مغز اور اوسکی جھلیون کی بیماریان

قبل از بیان امراض اُن چند عام علامات کا بیان جو کہ ہر ایک مرض مین قریب قریب پائی جاتی ہین بیان کرنا مناسب ہے ۔ واضح ہو کہ حرام مغز سے اکتیس جوڑے اعصاب خروج کرتے ہین ۔ اسپائنل کارڈ سے اُن مقامات بدن کی جن مین اعصاب اس حصے سے شروع ہو کر جاتے ہین حس و حرکت و پرورش کی نگرانی کرنا متعلق ہے پس جس حصہ حرام مغز مین فتور ہوگا اوسی حصے سے خروج کرنیوالے اعصاب کے مقام محکومہ کی حس و حرکت و پرورش مین فتور لاحق ہوگا مثلاً اگر بالائی حصہ مین مرض ہو تو ہاتھ پیر سینہ اور شکم مین اوس کا اثر نمایان اور حرکت تنفس مین خلل واقع ہوتا ہے ۔ جب بیماری حرام مغز کے پچھلے حصہ مین ہو تو عضلات کی باتفاق باہمی کام کرنیکی قوت زائل ہو جاتی ہے ۔ اگر حرام مغز کے ایک پہلو مین حرکتی اعصاب کی جڑون مین بیماری ہو تو ایک جانب کے دھڑ اور پاؤن کا فالج ہو جاتا ہے لیکن اکثر دونون پہلو مبتلائے مرض ہوتے ہین اسلیئے نیچے کے دھڑ مین پراپلیجیا ہو جاتا ہے ۔ چونکہ حرکتی ریشون کا ڈیکیسیشن مڈلا ابلانگیٹا مین اور حسی ریشون کا حرام مغز مین ہی ہوتا ہے اسلیئے جب حرام مغز کے مرکزی حصہ مین مرض ہو تو ہر دو جانب کی حس اور پہلوی کالم مین فتور ہو تو اوسی جانب کی حرکت اور مخالف جانب کی حس جاتی رہیگی ۔ جب گرے میٹر کے انٹیریر کارنوا مین مرض ہو تو عضلات بہ سبب فتور پرورش تحلیل اور اونکی طاقت زائل ہو جاتی ہے ۔ جب حرام مغز کی سفید بناوٹ مین خراش یا سوزش ہو تو عضلات مین تشنج مثل ٹیٹنس کے ہوتا ہے اور بعض اوقات اعضا مین بہت شدت سے درد ہوتا ہے ۔ حرام مغز کی چند بیماریان ابتدائی اور چند ثانیہ ہوتی ہین چنانچہ جب خاص حرام مغز مین مرض شروع ہو تو ابتدائی اور جب جھلیون اُنخوان رباطات کا مرض پھیلکر حرام مغز تک پہونچے تو ثانیہ متصور ہوتا ہے جب مڈلا ابلانگیٹا کے

عین نیچے کے حصہ میں مرض ہو تو پیراپلیجیا کی علامات کے علاوہ تنفس اور نگلنے اور کلام کرنے کے اعضا کا بھی فالج ہو جاتا ہے - زیرین سروائیکل اور ڈارسل ریجن میں ہونے سے ہاتھ اور سینہ کے کچھ حصہ کا فالج ہو جاتا ہے - لمبر مقام کے فتور میں پیٹ کے عضلات اور پیرون کا فالج ہوتا ہے -

فقرہ اوّل

اسپائنل مننجائیٹس یعنی حرام مغز کی جھلّیون کی سوزش

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک -

ا - اکیوٹ - اوّل تو یہ مرض ہوتا نہین اگر ہو تو اسباب ذیل سے لاحق ہوتا ہے مثلاً ریڑھ کے مقام پر چوٹ لگنا - مہرون مین کیریز ہونا - بڈسور کا گہرا ہو کر حرام مغز تک پہونچنا سردی لگنا - بھیگنا - دفعتہً موسم کا تبدیل ہونا یا حرام مغز پر آفتاب کی تمازت کا خاص اثر ہونا - سفلس کا مادہ یا ٹیوبرکل جمنا - سریبرل منجائیٹس یا اریسپلس کا پھیلنا بہ نسبت عورتون کے مردون کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے مگر دو برس سے سات برس یا بیس برس سے پچیس برس کی عمر کے مابین ہوتا ہے -

علامات - جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے - بے چینی بیخوابی چہرہ متفکر حرام مغز کے متوازی درد مثل جلجانے کے ہاتھ پیرون تک پھیلتا ہے جسکی زیادتی دبانے یا حرکت کرنے سے ہوتی ہے جون جون بیماری ترقی پذیر ہوتی ہے تشنج کے باعث گردن کے عضلات سخت ہو جاتے ہین یہان تک کہ اوپس تہاٹونس کی کیفیت ہو جاتی ہے - گاہے سینہ اور ہاتھ یا نون کے عضلات پھڑکنے لگتے ہین ہاتھ پیر کمزور ہو جاتے ہین مگر حرکت بالکل زائل نہین ہوتی جب سیرم رسجاتا ہے تو پانون رہجاتے ہین اور جسقدر مقدار سیرم کی زیادہ ہوتی جاتی ہے اوسی قدر فالج اوپر کی جانب بڑھتا جاتا ہے بیماری کی زیادتی کی حالت مین دم گھٹنے لگتا ہے

گردن پیٹھ اور پیٹ مین جکڑا جانے کی سی کیفیت ہوتی ہے ۔ پیشاب خارج نہین ہوتا لگا ہے تندی ہو جاتی ہے قبض رہتا ہے بڈسور ہو جاتا ہے بعدہ پھیکے پتلے بدبودار دست آنے لگتے ہین اور مریض کمزور ہو کر گا ہے ہذیان کے بعدہ بیہوشی سے بعض دفعہ دم گھٹکر مرجاتا ہے ۔

تشریح بعد وفات ۔ غشار حرام مغز خصوصاً پایا میٹر مین کنجسچن اور پایا میٹر اور اکنائڈ کے مابین سیرم ملتا ہے اور حرام مغز ملایم ہو جاتا ہے ۔

تشخیص ۔ ریڑھ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے جو کہ ہاتھ پانون تک پھیلجاتا ہے اور حرکت سے زیادہ ہوتا اور حس بھی زیادہ ہو جاتی ہے عضلات سخت اور سکڑ جاتے گا ہے مثانہ اور رکٹم مین فالج ہو جاتا ہے ۔

انجام ۔ مریض تین یا چار دن سے تین یا چار ہفتہ کے اندر مرجاتا ہے ۔

علاج ۔ مریض کو ایک کروٹ مین سامنے کو جھکا کر لٹا ے رکھین ۔ مقام ماوف پر برف تھیلی مین بھر کر رکھین جونکین لگائین اور ادویہ مثل آیوڈائڈ آف پٹاسیم وادیہم کے کھلائین صاف خشک جگہہ مین ملایم بستر پر آرام سے رکھین بڈسور سے محفوظ رہنے کی کوشش کرتے رہین قناطیر سے پیشاب روز نکالین اور بذریعہ حقنہ امعا کی صفائی کرتے رہین ۔

۲ ۔ کرانک ۔ یہ مرض بباعث اجتماع مادۂ آتشک یا امراض استخوان لاحق ہوتا ہے ۔

علامات ۔ ریڑھ کے مقام پر بہت درد نہین ہوتا مگر ہاتھ پیرون مین مثل وجع مفاصل کے درد ہو سکتا ہے ۔ بعدہ پانون سے شروع ہو کر بتدریج اوپر کی جانب ہاتھون کی حرکت جاتی رہتی ہے انہین مقامات مین رفتہ رفتہ سوجانے کی سی کیفیت ہو کر مثل چیونٹیون کے رینگنے کے سنسناہٹ معلوم ہوتی اور اخیر پر حس بھی زایل ہو جاتی ہے حس و حرکت کے فتور مین کمی بیشی ہوتی ہے جس سے آرام ہو جانیکی امید ہوتی ہے ۔ اگر گردن کے حرام مغز کے اطراف کے ڈیورا میٹر مین سوزش ہو جاے تو پشت گردن مین بہت درد ہوتا ہے جو سر اور ہاتھون تک پہنچتا اور کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے گردن بباعث سختی کے متحرک نہین ہوتی بلکہ

سید ہی رہتی ہے ہاتھ پیرون مین جیتیٹی رنگنی کی سی کیفیت ہوتی ہے اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے جلد پر آبلے پڑجاتے ہین آخر کو درد موقوف ہوجاتا ہے لیکن ہاتھ خصوصًا ساعد کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - ہاتھ سکڑجاتا ہے ہاتھ اور سینہ جابجا بےحس معلوم ہوتا ہے - اخیر کو پیرون کا بھی فالج ہوجاتا ہے لیکن اثروفی نہین ہوتی -

تشریح بعدوفات - جھلیان حرام مغز کی دبیز سخت اور ناہموار اور بسبب اخراج لمف باہم پیوست پائی جاتی ہین - اور کبھی یہ لمف معدنی شئے مین تبدیل ہوجاتا ہے اکثر سفلس کا مادہ ڈیورا میٹر کے درونی حصہ مین جما ہوا پایا جاتا ہے جس سے وہ دبیز اور سخت اور قدرے سرخ ہوجاتا ہے -

علاج - اسپائینس پر اسس کے دونون پہلو پر پلسٹر لگائین اور مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلائین -

فقرہ دوم

مائی لائیٹس Myelitis یعنی سوزش حرام مغز

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک -

۱ - **اکیوٹ** - یہ مرض بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر ہوجائے تو حرام مغز ملایم ہوکر اپنے فعل کی انجام دہی کے قابل نہین رہتا خراب ہوجاتا ہے مگر بباعث شدت علامات و مدت قیام و مقام مرض کوائف مختلف دیکھی جاتی ہین -

اسباب - چوٹ لگنا مہرون مین کیریز یا سوزش ہونا ریڑھ کے ستون مین پیچ آنا - حرام مغز کا الجھنا - اسپائنل کنال مین خون کا جمع ہونا - اسپائنل منجائیٹس یا اری سپلس کا پھیلنا - یا ایسا چیچک خسرہ یا ٹائفس فیور کا نتیجہ - سردی لگنا اور ریگنا -

علامات - خفیف لرزہ سے بخار آتا ہے انگلیون مین جھک یا سوجانے کی سی کیفیت

محسوس ہوتی ہے۔ سوزشی مقام کے اطراف مین جکڑن اور اسکے نیچے کا کل دھڑ مفلوج ہوجاتا ہے مگر ابتدا مین بہ سبب کنجسچن کے حس کی زیادتی ہوتی ہے اور عضلات بھی زیادہ سکڑتے ہین سوتے سے اوٹھ کر چلنے مین دقت معلوم ہوتی ہے مگر بمقابلہ اسپائنل منجائیٹس کے درد اسمین کم ہوتا ہے اگر گرم پانی سے اسپنج بھگو کر ریڑھ کے ستون پر پھیرین تو مقام سوزش پر زیادہ جلن پڑتی ہے اور یہی کیفیت ان اعصاب پر جو اوس مقام سے خروج کرتے ہین پائی جاتی ہے آخر پر حس و حرکت زایل ہوجاتی ہے عضلات جلد تحلیل ہوجاتے ہین مثانہ اور کٹم مفلوج اور پیشاب مین امیونیا کی بو آتی ہے اور بڈسور ہونیکا اندیشہ رہتا ہے اگر ڈارسل و سروائیکل حصے مین سوزش ہو تو مریض وقت تنفس مین مبتلا ہو کر مرجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - جب جھلیون کی سوزش حرام مغز تک پہونچتی ہے تو اول سفید بعدہ خاکی بناوٹ مبتلا ہوتی ہے مگر جب ابتدائی مرض ہوتا ہے تو صرف خاکی بناوٹ ہی مبتلائے مرض ہوتی ہے مقام ماؤف پہلے سرخ بعدہ زردی مایل ہو کر ملایم ہوجاتا ہے گا ہے اسکی سطح پر منجمد خون کا لوتھڑا کبھی پیپ اوس کی ساخت مین ملتی ہے۔

انجام - خراب ہے کیونکہ مریض چند دن یا ہفتہ مین استھینیا یا اپینیا سے مرجاتا ہے بعض اوقات پارا پلیجیا ہو کر مدت تک زندہ رہتا ہے - جب تھوڑے عرصہ سے حرام مغز کے زیرین نصف حصے مین سوزش لاحق ہوئی ہو تو علاج سے آرام ہونا ممکن ہے۔

علاج - مریض کو آرام سے پٹ یا کروٹ سے لٹائین جب تک عضلات سخت ہون اور خراش موجود ہو کونٹر اری ٹینٹ اور اینٹی فلوجسٹک ادویہ استعمال کرسکتے ہین مگر بحالت فالج فصد لینا بالکل ناجایز ہے بلکہ ایسی حالت مین اسٹمولنٹ اور ایسی ملین ادویہ جن سے ۲۴ گھنٹے مین دو یا تین مرتبہ اجابت کھلکر ہوجائے مفید ہین - مریض کو صاف ملایم بستر دین - حرام مغز کو تحریک دینے والی ادویہ مین سے اسٹرکنائن اور ارگٹ عمدہ ہین بجلی لگانے سے بھی اخیر مین فائدہ ہوتا ہے - پٹاسیم آیوڈائیڈ بلاڈونا اور کونائم بھی مستعمل ہین -

۲ - سکراتنگ - اسکے باعث سے حرام مغز ملایم اور اوس کی ساخت اکثر سفید گاہے زرد

یا سرخ ہوجاتی ہے اسکے اسباب مثل اکیوٹ کے ہین۔

علامات ۔ اگر بتدریج یہ مرض ہو تو اسپائن کے کسی مقام مین درد ہوتا ہے جو دبانے ٹھوکنے گرم یا سرد پانی مین اسپنج بھگو کر پھیرنے سے زیادہ ہوتا ہے لیکن حرکت سے زیادہ نہین ہوتا۔ بدن جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے پانون مین درد جو منتقل ہوتا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ حس جاتی رہتی ہے۔ اور پھڑک یا تشنج ہوکر حرکت بھی کم ہوجاتی ہے جس سے مریض پاؤن کو گھسیٹ کر چلا کرتا ہے اخیر کو پارا پلیجیا ہوجاتا ہے اکثر پاؤن مین یکا یک درد کے ساتھ بے ارادہ کپکپاہٹ ہوتی ہے اور بعض دفعہ جھٹکا لگ کر سکڑ جاتے ہین اور کبھی ایک یا دونون پاؤن سخت ہو کر پھیل جاتے ہین۔ جب تک جڑین اعصاب کی خراب نہین ہوتین مفلوج مقامات مین بجلی کا اثر ہوتا ہے آخر مین عضلات پاؤن کے پتلے پڑجاتے ہین اور جلد پرسے بھوسی اوڑنے لگتی اور بدسور ہوجانے کا احتمال رہتا ہے مثانہ اور رکٹم کا بھی فالج ہوجاتا ہے۔ قوت باہ رفتہ رفتہ زایل ہوجاتی ہے گو کہ کبھی کبھی تندی ہوتی ہے۔

تشخیص ۔ امراض مزمن حرام مغز کے اوس قسم کے پارا پلیجیا سے مشابہت رکھتے ہین جو بباعث مرض ہسٹیریا یا ریفلکس اریٹیشن ہوتے ہین لیکن حالات گذشتہ سے تشخیص ہوتا ممکن ہے۔ کیونکہ ہسٹریا اور ریفلکس پارا پلیجیا مین ظاہری سبب مرض معلوم ہوجاتا اور فالج کامل ہوتا ہے عضلات تحلیل نہین ہوتے اور نہ حس زایل ہوتی ہے مثانہ اور رکٹم کا فالج بھی نہین ہوتا اور سبب دور کرنے سے آرام ہوجاتا ہے لوکوموٹر آٹکسی سے تشخیص حسب موقع بیان کرین گے۔

انجام مدت تک مریض فالج مین مبتلا رہکر زندہ رہتا ہے۔

علاج ۔ مثل سوزش حاد حرام مغز کے کرین طبیعت درست رکھنے کے واسطے عمدہ غذا اور حفظان صحت کی تدبیر کرین۔ اور مقوی ادویات خاصکر کونیائن آئرن اور فاسفورس کے مرکبات کھلائین جب سواد آتشک جسم مین ہو تو آیوڈین یا مرکبات پارہ مفید ہین۔



فقرہ سوم

لینڈریز پرالیسس Landry's Paralysis

تعریف معہ اصلیت - اس مرض کو ۱۸۵۹ء مین ڈاکٹر لینڈری صاحب نے دریافت کیا بدین وجہ یہ مرض صاحب موصوف کے نام سے نامزد ہے چونکہ یہ مرض بتدریج زیرین اطراف سے شروع ہو کر بالا کی جانب بڑھتا ہے اس لحاظ سے اسکو اکیوٹ ایسنڈنگ پرالیسس بھی کہتے ہین یہ ایک خطرناک قسم کا مرض ہے جو چند ہی یوم مین مہلک ہو جاتا ہے خون مین کسی قسم کی سمیت باقی مرض خیال کرتے ہین جس کا اثر حرام مغز کے خاکی بناوٹ پر ہوتا ہے -

اسباب - سردی لگنا - بھیگنا خارجی اسباب ہین - نیز آتشک کے باعث بھی ہو جایا کرتا ہے بہ نسبت عورتون کی مردون کو ۳۰ سے ۴۰ برس کی عمر مین زیادہ تر ہوتا ہے - اس کا سبب بعیدہ مثل اکیوٹ مائی لائی ٹس کے ہے -

علامات - اصل مرض ظاہر ہونے کے قبل علامات منذرہ یعنی سستی کاہلی - درد سر - درد کمر - ہاتھہ اور پیرون مین سنسناہٹ نمایان ہوتی ہین بعدہٗ اصل علامات ظاہر ہوتی ہین - یعنی اوّل ایک ٹانگ مین کمزوری معلوم ہوتی ہے بعدازان یہی کیفیت دوسری ٹانگ مین ہو جایا کرتی ہے یہ کمزوری اسقدر جلد ترقی پذیر ہوتی ہے کہ مریض مین طاقت رفتار اور کھڑا ہونیکی نہین رہتی عموماً دو یا تین دن کا ہے چند ہی گھنٹون مین کامل طور پر فالج ہو جاتا ہے عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہین - ٹانگ کی حرکت جاتی رہتی ہے وہڑ کے عضلات بھی بتدریج اسی طرح کمزور ہو جاتے ہین یعنی اوّل پلوس اور شکم کے عضلات بعدازان صدر کے اسکے بعد ہاتھہ کے عضلات مبتلائے مرض ہو جاتے ہین بعدہٗ کمزوری کے کامل طور پر فالج قایم ہو جاتا ہے یا کسی قدر حرکت موجود رہتی ہے اِن سب کے بعد ڈایافرام اور گردن کے عضلات کی بھی یہی حالت ہوتی ہے چنانچہ نگلنے اور بولنے مین دقت ہوتی ہے - نرم تالو مفلوج ہو جانیکے باعث آواز

غنغنی ہوجاتی ہے۔ اعضاء مبتلا شدہ کی حس مین چندان فتور نہین پڑتا۔ اکثر حس زیادہ ہوجایا کرتی ہے گاہے کم لیکن قطعی زائل نہین ہوتی چنانچہ مریض کو سردی اور گرمی کا اثر بدیر معلوم ہوتا ہے اور بزور چھونے سے ہر جگہہ حس معلوم ہوتی ہے ابتدآ عضو ماؤف کا فعل جاتا رہتا ہے جب مرض مہلک ہوتاہے تو یہ کیفیت تا بہ مرگ قایم رہتی ہے لیکن آرام ہونیکی حالت مین پھر بدستور ہوجاتی ہے۔ عضلات پتلے نہین پڑتے۔ بجلی لگانے سے سکڑتے ہین۔ اکثر اسفنکٹر عضلات مبتلا نہین ہوتے نہ بیڈ سور ہوتی ہین عقل درست رہتی ہے۔ حرارت جسمانی مثل صحت کے ہوتی ہے زیادہ کبھی نہین ہوتی بعض اوقات کسی قدر گھٹ جاتی ہے (چنانچہ اس قسم کے مریض کی جو زیر علاج مولف تھا حرارت جسمانی کم تھی) تلی اکثر بڑھ جایا کرتی ہے۔

انجام۔ اکثر انجام اس مرض کا خراب ہے بیماری کے دورہ مین بھی اختلاف ہے۔ شدید حالت مین موت ۴۸ گھنٹے مین وقوع مین آتی ہے زیادہ تر مریض ایک ہفتہ کے اندر مرجاتے ہین گاہے دو یا تین ہفتہ مین جب مریض رو بصحت ہوتا ہے تو تین چار ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے۔

تشخیص۔ زیرین اطراف سے فالج کا شروع ہونا عضلات کا ڈھیلا پڑجانا۔ فعل معکوسہ کا زائل ہوجانا لیکن بخار درد اور حس مین فتور کا نہ ہونا تشخیص کے لیے کافی ہین۔ اکیوٹ اٹرافک پیرالیسس سے اس مرض کی اسطرح تشخیص کرتے ہین۔ کہ اس مین نہ تو عضلات تصغیر ہوتے ہین اور نہ بجلی کے اثر مین فرق پڑتا ہے۔ درد کی عدم موجودگی اور تشنج کے نہ ہونے سے اسپائینل سینجیل ہمرج سے تشخیص ہوجاتی ہے۔ اس مرض کی تشخیص جنرل اینڈنگ مائی لائٹیس سے اس طرح پر کرتے ہین کہ جنرل اینٹرنگ مائی لائٹیس مین عضلات تحلیل ہوجاتے ہین۔ حس زائل ہوجاتی ہے اور بجلی کا اثر مطلق نہین ہوتا جو کہ الف بالا اس مرض مین نہین ہوتے۔

علاج۔ شروع حالت مین چونکہ یہ مرض بمشکل تشخیص ہوتاہے اس لیے علاج مثل اکیوٹ مائی لائٹیس کے کرتے ہین۔ اگر سردی باعث مرض ہو تو اول مریض کو دس بارہ دین بعدہ کل حرام مغز کے متوازی مسٹرڈ پلاسٹر چپکانا نیز ایکچوایل کاٹری بھی کرنا بہتر ہے۔ دوا سوڈا

سلی سلاس بمقدار مناسب استعمال کرائین - ارگوٹین مناسب مقدار مین گھنٹہ گھنٹہ بھر بعد اس قدر استعمال کرا سکتے ہین کہ ۲۴ گھنٹہ مین ۲۰ گرین کی قریب ہوجاتے - غذا زود ہضم ہلکی پرورش کنندہ کھلائین - اگر نگلا نہ جائے تو بطور حقنہ کے داخل کرین - جب تک تشخیص کلی طور پر نہ ہوجائے تو کروٹ کے بل مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کردین - ہر وقت چت نہ پڑا رہنے دین پشت کی جانب لیٹنا اس قدر مضر نہین جتنا کہ مائی لائٹس مین -

فقرہ چہارم

اسپائنل ہمرج یعنے سیلان خون حرام مغز

سریبرل ہمرج کے موافق اسپائنل کارڈ مین بھی خون کا اخراج ہوتا ہے لیکن بہت کم اور جب بہت ہو تو اسپائنل کنال یا ارکنائڈ کے خانہ یا ساخت حرام مغز مین رسجاتا ہے -

اسباب - چوٹ لگنا - ورزش بکثرت کرنا - حرام مغز کا ملایم ہونا - حرام مغز کے خونی اور دوئکا فیٹی ڈیجنریشن ہونا مهرون کا کیریز -

علامات - جب اسپائنل کنال مین سیلان خون ہو تو یکایک ریڑھ کے مقام پر درد شدید ہو کر مریض کسیقدر بیہوش ہوجاتا ہے اور پھر پاؤن مین جھٹکا معلوم ہو کر پاؤن اور رکٹم اور مثانہ کا فالج ہوجاتا ہے لیکن تندہی ہوتی ہے اسمین حس و حرکت زایل ہوجاتی ہے جب خون کم مقدار مین یا آہستہ آہستہ خارج ہو تو پیراپلیجیا بتدریج ہوتا ہے جسکو چندروز مین آرام ہوجاتا ہے اور جب خون زیادہ مقدار مین ارکنائڈ ممبرین کے خانہ مین خارج ہو تو درد شدید ریڑھ مین اور کمر سرین بھی ہوتا ہے اور جلد پیراپلیجیا ہو کر اکثر مریض کنولشن مین مبتلا ہوجاتا ہے جب بالائی حصہ کارڈ مین خون کا اخراج ہو تو دل کا فعل سست دقت تنفس بدن سرد اور سیکے رنگ کا ہوجاتا ہے لیکن مریض بیہوش نہین ہوتا -

تشریح بعد وفات - اسپائنل ڈیو امیٹر کے باہر یا ارکنائڈ کے اندر اور کارڈ کی ساخت

مین منجمد خون پایا جاتا ہے۔

انجام۔ جب خون زیادہ مقدار مین خارج ہوجائے تو مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے اگر مریض کچھ عرصہ تک زندہ رہے تو کرانک سائنٹنک ہوکر چند عرصہ بعد مرجاتا ہے۔

علاج۔ جسم اور دماغ کو آرام دینا اور ریڑہ پر برف لگانا مفید ہے۔

فقرہ پنجم

ہیڈروریکس اور اسپائنا بائیفیڈا

Hydrorachis & Spina-bifida.

جب آب خون اسپائنل کارڈ کے اطراف کی جھلی مین جمع ہوجائے تو ہیڈروریکس کہلاتا ہے اگر رطوبت کی مقدار زیادہ ہوجائے تو اٹروفی آف دی کارڈ ہوجاتا ہے یہ مرض اکثر مادر زاد اور اسپائنا بائیفیڈا کے ہمراہ بچون مین ہوتا ہے اسپائنا بائیفیڈا مین اسپائینس پراسس نہین ہوتے اسلیے خالی جگہہ مین جھلیون کو سہارا نہین ملتا اور رطوبت کے دباؤ سے یہ جھلیان باہر نکل آتین ہین اور نارنگی سے لیکر آدمی کے سر کی برابر تک ابھار پیدا کرتی ہین جس مین حرکت موجی بخوبی پائی جاتی ہے۔ اوس ابھار مین صرف جلد اور اوسکے نیچے ڈیورا میٹر ہوتا ہے۔ اگر بچہ چند روز زندہ رہے تو ڈیورا میٹر سخت اور دبیز ہوجاتا ہے جنینی حالت مین اسپائنا بائیفیڈا سے کچھ نقصان نہین ہوتا لیکن بعد پیدایش کے اسکے اثر سے طبیعت خراب ہوجاتی ہے جب یہ ابھار گردن کے مقام پر ہو تو ہاتھون کا فالج ہوکر عضلات پتلے پڑجاتے ہین اور چند روز مین مریض راہی ملک عدم ہوجاتا ہے جب لمبر یا سیکرل ریجن پر ہو تو چند برس سے لیکر عمر طبعی تک زندہ رہ سکتا ہے اور علامات حسب مقدار رطوبت دباؤ حرام مغز پر ہونے کی ظاہر ہوتی ہین

انجام۔ خراب ہے خاصکر جب ہیڈروکفلس کے ہمراہ ہو اور رفتہ رفتہ رسولی کا قد بڑھتا جائے یا اس کا غلاف پھٹ جائے تو نیچے کے دھڑ کا فالج ہوکر پیشاب اور پاخانہ

بے اختیار نکلا کرتا ہے اور مریض جلد راہی ملک بقا ہوتا ہے۔

علاج۔ ٹیومر کا کچھ علاج نکریں صرف مریض کو آرام سے رکھیں اور طبیعت کو درست کریں بشرط امکان سمندر کے کنارے کی طرف آب وہوا تبدیل کرائیں اور اگر ٹیومر جلد جلد بڑھتا جائے تو بذریعہ کیپلری ٹروکار اور کینولا پہلو ہی مقام پر چھید کر کے رطوبت کا اخراج کریں اور بنڈج وغیرہ سے دباؤ پہونچائیں۔ بعض حکما کلوڈین لگاتے اور بعض ٹنکچر ایوڈین انجکٹ کرتے ہیں جس سے اکثر موت لاحق ہوتی ہے اس باعث سے مولف کی رائے میں یہ علاج نادرست ہے

فقرہ ششم

مار بڈ گروتھس یعنے ٹیومرز آف دی اسپائنل کارڈ

حرام مغز میں جو رسولیاں پیدا ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کینسر۔ ٹیوبرکل۔ سفلٹک گمیٹا۔ اسمیس یا ہائی ڈیٹڈ ٹیومر۔ اینورزم۔ دوسرے سروائیکل ورٹبرا کے اوڈ نٹائیڈ نکال کا اکزاسٹوسس ہونا

علامات۔ حرام مغز پر دباؤ یا خراش کا اثر یا سوزش ہونے یا اُن اعصاب پر جو اس مقام سے نکلتے ہیں دباؤ پہونچنے پر منحصر ہیں۔ یہ ٹیومر ہڈی کی اندرونی سطح جھلی یا خاص ساخت حرام مغز خصوصاً خلکی بناوٹ میں پیدا ہوتے ہیں۔ جب خاص ساخت میں ہوں تو اسکے بگڑ جانے سے کامل فالج ہو جاتا ہے۔ اگر حرام مغز کے ایک جانب یا تھوڑی بناوٹ میں ہو تو فالج بیقاعدہ طور پر یا کراس پرالیسس ہوتا ہے مگر جب بہت سا حصہ خراب ہو جاتا ہے تو کامل پاراپلیجیا ہو کر عضلات پتلے پڑ جاتے ہیں اور جب جھلیوں میں ٹیومر پیدا ہوتا ہے تو اعصاب کی جڑیں مبتلا ہونے سے حس یا حرکت یا دونوں زائل ہو کر عضلات پتلے پڑ جاتے ہیں اس مرض میں مقام ماؤف پر بہت شدت کا درد ہوتا ہے یا جس مقام پر ان اعصاب کی شاخیں پھیلتی ہیں چھوٹے بڑے آبلے پڑ جاتے ہیں اسپائنل کالم اور جھلیوں میں گاہے اینورزم یا کینسر ہوتا ہے اور جسقدر اعصاب مبتلائے مرض ہوتے ہیں ان کی حس وحرکت

مین اوسی قدر فرق واقع ہوتا ہے۔

تشخیص۔ اگر ٹیوبرکلز اسپائنل کارڈ مین پیدا ہون تو دیگر مقامات مین ٹیوبرکل ملنے سے تشخیص ممکن ہے سفلیٹک گمیٹا کی تمیز مادہ آتشک کا اثر اور مقامات جسم پر ہونے سے کیجا سکتی ہے۔ جب پر ایبسس ہونے سے درد شدید ہو تو وٹبرل کالم سے ٹیومر کا پیدا ہونا سمجھا جائیگا اگر کینسر ہوگا تو اور مقام پر بھی اوسی قسم کا دوسرا ٹیومر ہونا ممکن ہے اور ریڑھ بھی خمیدہ ہوگی۔

علاج ۔جسمی علاج مقدم ہے لہذا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور کاڈلیور آیل اور زود ہضم غذا کہانے سے فائدہ ہوتا ہے گا ہے کو انٹرارٹینٹ ادویہ لگانا بھی مفید ہوتا ہے درد رفع کرنے کے واسطے لار کر مار فیا کی پچکاری زیر جلد لگائین۔

فقرہ ہفتم

سرنگومائی ایلیا . Syringomyelia.

تعریف ۔ اس مرض مین حرام مغز کے اندر بطور نلی کے ایک غار پڑجاتا ہے اس وجہ سے اسکو سرنگومائی ایلیا کہتے ہین۔ جب غار کے اندر مثل پانی کی رطوبت موجود ہو تو ہیڈرو مائی ایلیا Hydro-Myelia کہتے ہین۔ یہ غار اکثر سروائیکل اور ڈارسل حصہ حرام مغز مین پوسٹیریر ارکمشر کی جانب پائی جاتی ہین گا ہے ایک یا دوسری پوسٹیریر ارکارنوا مین بھی۔ نلی چند انچہ کے قریب لمبی ہوتی ہے اور اسکے اطراف مین ریشہ دار ساخت پائی جاتی ہے بعض اطبا خیال کرتے ہین کہ حرام مغز کے مرکزی نالی یعنی کنال آف اسٹلنگ کے کشادگی کے باعث یہ مرض ہوتا ہے بعض خیال کرتے ہین کہ یہ پیدائشی ہوتا ہے خصوصًا اون لڑکون کو جن کو مرض ہیڈرکیفلس ہوتا ہے۔

علامات ۔ بحالت زندگی علامات سے تشخیص کرنا مشکل ہے لیکن امتحان بعد وفات سے

بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے - علامات شروع جوانی مین بے معلوم اور بتدریج شروع ہوتے ہین - سردی گرمی اور درد کا اثر مطلق نہین ہوتا یعنی چٹکی لینے سے درد نہین معلوم ہوتا لیکن چھونے سے معلوم ہوتا ہے جس سے ظاہر ہے کہ حس بالکل زایل نہین ہوتی - عضلاتی حس اور حواس خمسہ کا فعل درست رہتا ہے - بالائی اطراف کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین اوّل ہتھ بعدہٗ ساعد اور پھر بازو کے زیرین اطراف کے عضلات تحلیل نہین ہوتے بلکہ کسی قدر کم و بیش سخت ہوجاتے - اونگلیان آماسیدہ ہوجاتی ہین بعد ازان آبلے پڑکر زخم ہوجاتے ہین - ناخن گرجاتے ہین ہڈیان کڑکنے والی ہوجاتی ہین جوڑون خصوصاً شانہ اور کہنی مین ایسی تبدیلی ہوتی ہے جیساکہ لوکوموٹر اٹیکسی مین - رباطات اور غلاف ڈھیلے پڑجاتے ہین - ہڈی کے سرے جذب ہوجاتے ہین - ریڑھ کے ستون مین خمیدگی آجاتی ہے - پتلی سکڑجاتی ہے مثانہ اور رکٹم مین کوئی فتور نہین ہوتا - مدّتون تک یہ مرض قایم رہتا ہے و آخر کار مریض کسی نہ کسی شاملات مین مبتلا ہوکر ملک عدم کا راستہ لیتا ہے -

تشخیص - اس مرض کا شبہ دو امراض سے ہوتا ہے ایک ملٹیپل نیورائٹس دوسرے پروگریسو مسکولر اٹروفی - اول الذکر مین پیر مفلوج ہوجاتے ہین اور موخر الذکر مین حس مین کچھہ فتور نہین ہوتا - ان علامات سے بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے -

علاج - اس مرض مین کوئی خاص دوا نہین صرف جو علامات تکلیف دہ ہون اون کا مناسب طور پر بندوبست کرین -

فصل سوم

امراض فتور افعال نظام عصبی

ان امراض کو بغرض سہولیت بیان دو نوع پر تقسیم کیا ہے اوّل سمپل یعنی سادہ امراض جو تنہا دماغ یا حرام مغز یا اعصاب کے فعل مین نقص ہونے سے پیدا ہوتے ہین - دوم کمپلکس

یا مرکب جو اعضاے مذکورہ مین سے کل یا چند کے فعل مین فتور واقع ہونے سے ظاہر ہون لیکن انکے بیان کرنے سے پیشتر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند علامات خاص کا جن سے تشخیص مرض مین آسانی ہو بیان کیا جاے چنانچہ ان مین سے چار کیفیتین مقدم ہین - اوّلؔ قوت لامسہ مین نقص - دوسرے عضلاتی طاقت مین فتور - تیسرے حرارت غریزی مین فرق چوتھے دلی خیالات ظاہر کرنے مین فتور -

اول قوت لامسہ - اس کی اصل کیفیت دریافت کرنے کے لیے جلد پر پرکار کے دو بازو بموجب فاصلۂ مجوزہ اطبا جمائین اگر اوسی مقام پر دو نوکین محسوس ہون تو حس کی صحت اور اس سے کم فاصلہ پر دو معلوم ہونے سے زیادتی اور زیادہ فاصلہ پر محسوس ہونے سے کمی سمجھی جاتی ہے مثلاً زبان جو زیادہ ذی حس عضو ہے اگر اوس مین بجاے $\frac{1}{25}$ انچہ کے $\frac{1}{12}$ یا $\frac{1}{8}$ انچہ پر دو نوک پرکار کی معلوم ہون تو حس کی کمی برخلاف اسکے پشت مین جسکا فاصلہ مجوزہ ۲ر۲ ہے اگر صرف دو یا ڈیڑھ انچہ پر دو نوکین محسوس ہون تو حس کی زیادتی تصور کرین مگر نازک وعصبی مزاج کے اشخاص کی حس کسیقدر زیادہ ہوتی ہے اسواسطے عام فاصلہ سے کسیقدر اختلاف واقع ہوتا ہے گو کہ بعض مقامات کی جلد مثل بغل پری یا پوشیم کے چھونے سے گدگدی اور تندی ہوتی ہے لیکن اس سے حس کی زیادتی نہ سمجھنی چاہیے - حس دریافت کرنے کے لیے مثل پرکار کے ایک آلہ بنایا گیا ہے جسکو استھیسیومیٹر Æsthesiometer کہتے ہین اس مین دو سوئیان ہوتی ہین جو کم و بیش فاصلہ پر ہٹائی جا سکتی ہین اور اون کے مابین انچ کے نشان بنے ہوتے ہین طریقہ استعمال یہ ہے کہ اول جس مقام کی حس دریافت کرنی ہو اوس کے فاصلہ مجوزہ کے مطابق دونون نوکین آلہ مذکور کی جدا کرکے قایم کرین بعدہٗ نوکون پر کارک کے ٹکڑے لگائین تاکہ جلد پر بوقت استعمال نہ چبھین - پھر دونون نوکون کو ایک ساتھ جلد پر لگائین اگر مریض بجاے دو کے ایک نوک بیان کرے تو رفتہ رفتہ دونون نوکون کو ایک دوسرے سے اسقدر علیحدہ کرین کہ مریض کو دو محسوس ہونے لگین ایسی حالت مین حس کی کمی خیال کیجاتی ہے جب دونون سوئیان جلد پر لگاتے ہی دو محسوس

ہون توچاہیے کہ نوکون کو ایک دوسرے کے اسقدر قریب لائین کہ دو کے بجائے ایک محسوس ہونے لگے اس حالت مین اگر سوئیون کے مابین کا فاصلہ اوس مقام کے فاصلہ معینہ سے کم ہو توحس کی زیادتی سمجھنی چاہیے - قبل استعمال آلہ بہتر ہوگا کہ عضو معلول کے مقابل صحیح عضو کی حس دریافت کرلین لیکن دونون جانب ماوف ہونے کی حالت مین تندرست آدمی کے اوسی مقام حس کی کیفیت دریافت کرین یاد رہے کہ مریض پر مقصد عمل ظاہر نہو اور نہ وہ مقام عمل کو بوقت استعمال آلہ دیکھنے پائے کیونکہ جب مریض کو معلوم ہوجائے گا اور دیکھ لیگا کہ دونون نوکین لگائی ہین تو وہ بغیر حس معلوم ہوئے بیان کرویگا کہ دو نوک ہین اگر ایسا ہو تو ایک نوک لگا کر پوچھین اگر وہ بیان کرے تو اوسے دکھلائین کہ دیکھو یہ تو ایک نوک لگی ہے بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ دونون نوکین مقام ماوف پر لگا دیتے ہین لیکن مریض کو کچھ عرصہ تک ایک ہی معلوم ہوتی ہے جب حس بہت کم ہوجائے تو عضو کی لمبائی مین دونوکین خواہ وہ کتنے ہی زیادہ فاصلہ پر ہون لگانے سے بھی مریض ایک ہی بتاتا ہے بخلاف اسکے زیادتی حس مین دونوکین خواہ وہ کتنے ہی نزدیک ہون لگانے سے مریض فوراً دونون کا محسوس ہونا بیان کرے گا - بعض دفعہ دونوکین لگانے سے تین یا ایک لگانے سے دو معلوم ہوتی ہین - یہ غیر معمولی حس ہے جو کرورا سپریرائی مین ٹیومر ہونے کیوجہ سے دماغ مین کھنچاؤ یا انفلامیشن ہونے سے گردن ہاتھون خصوصاً چہرہ پر معلوم ہوتی ہے -

دوسرے عضلاتی طاقت مین فتور واقع ہونا - چونکہ حرکت عضلات فعل اعصابی پر منحصر ہے اسواسطے مرکز اعصاب کی بیماری سے عضلاتی فعل مین فتور پیدا ہوتا ہے یعنی اعصاب مین خراش ہونے کے باعث عضلات مین سکڑنے کی طاقت زیادہ ہوجاتی ہے اور اسی باعث سے تشنج - دانت بھینا - کونٹنشر - اسٹرابزمس ہوتا ہے یا جب اعصاب مین کمزوری ہوتی ہے تو کانپنے کی کیفیت عضلات مین پیدا ہوجاتی ہے یا عضلات کے اتفاق باہمی سے کام کرنے مین خلل پڑتا ہے یا عضلاتی طاقت کم یا زائل ہوکر فالج ہوجاتا ہے -

تیسرا حرارت غریزی مین فرق ہونا - مفلوج اعضا کی حرارت حالت صحت سے نصف

یا ایک درجہ زیادہ ہوتی ہے۔ مگر جب عضلات پتلے پڑجاتے ہین توحرارت کسیقدر کم ہوجاتی ہے جیسا کہ ہمی پلیجیا مین فرق طرفین سے واضح ہوتا ہے۔

چوتھے دلی خیالات ظاہر کرنے مین دقت ہونا۔ یہ فتور جسکو افیشیا کہتے ہین ایک دماغی علامت ہے جسمین گو کہ عقل درست اور آلات تکلم صحیح ہوتے ہین لیکن خیالات دلی کا ظاہر کرنا بذریعہ تحریر یا تقریر کے دشوار ہوتا ہے۔

خفیف حالت مین صرف اتنا ہوتا ہے کہ مریض کسی مستعمل چیز کا نام گفتگو کرنے مین بھول جاتا ہے یا کوئی لفظ غیر موزون بسبب نہ یاد آنے اصل لفظ کے بولنے لگتا ہے مگر جب اسکی کیفیت کی زیادتی ہوتی ہے تو مطلب دلی کسی طرح ظاہر نہین کرسکتا۔

افیشیا تین قسم کا ہے ایمنیشیا Amnesia افیمیا Aphemia. اگریفیا Agraphia- ایمنیشیا وہ ہے جب بذریعہ تحریر یا تقریر الفاظ بہ سبب نسیان کے ادا نہو سکین چنانچہ مریض سے کسی چیز کا نام پوچھا جائے تو وہ اوس کا نام لے نہین سکتا باوجودیکہ سمجھتا ہے کہ یہ فلان چیز ہے۔ افیمیا وہ ہے جب اعضائے تکلم کے عضلات کی بالاتفاق کام کرنیکی قوت زایل ہونے کے باعث سے الفاظ ادا نہو سکین گو کہ قوت متخیلہ موجود ہو چنانچہ مریض بجائے کسی لفظ کے ایک ایک حرف ٹھہر ٹھہر کر مشکل سے بول سکتا ہے لیکن اُن حرفون کو ملا کر نہین بول سکتا ہے۔ اگریفیا اسکو کہتے ہین کہ جب وہ عضلات جو تحریر کے کام مین آتے ہین بالاتفاق کام نہ کرسکین اسمین قوت متخیلہ اور تکلم ہر دو موجود ہوتے ہین۔ افیشیا بعض مرتبہ تو چند لمحہ یا چند گھنٹے یا ہفتہ دو ہفتہ تک رہتا ہے جو اکثر شدید بخار سے صحت پانے کے بعد دیکھا جاتا ہے اور جب یہ کیفیت ہمیشہ قایم رہے تو دماغ مین ہیمرج یا سافٹننگ سفلٹک گیٹا یا کسی اور قسم کا ٹیومر کا ہونا سمجھنا چاہیے۔ یہ اکثر داہنی طرف کے ہمی پلیجیا کے ساتھ ہوتا ہے اور بائین طرف کے ساتھ اُن شخصون کو ہوتا ممکن ہے جو بائین ہاتھ سے سب کام کرتے ہین وہ امراض جن مین افیشیا ہوتا ہے یہ ہین۔ سیلان خون دماغ۔ کنولشن۔ کوریا۔ بچون مین ٹائفائیڈ فیور جنرل پیرالے سس

اسپائنل پیرالسس لوکوموٹر اٹکسی - ڈس سمی نیٹیڈ اسکلوروسس گلاسو فیرنجیل پیرالے سس وغیرہ -

نوع اوّل - سمپل یعنی سادہ امراض

فقرۂ اوّل - کنکشن آف دی برین عرف ضرع

یہ مرض سر پر چوٹ لگنے یا یکایک دماغ الجھانے سے (جیسا ریل لڑجانے سے) دفعتًا دماغی فعل بند ہوکر وقوع میں آتا ہے جسکی کیفیت یہ ہے کہ آنکھون کے سامنے اندھیرا اور غنودگی ہوتی ہے تھوڑی بہت بیہوشی اور عضلاتی حرکت مین کمی ہوکر مریض فورًا ہوش مین آجاتا ہے یا چند گھنٹے تک پڑا رہتا ہے یا دفعتًا تھوڑے عرصہ کے بعد مرجاتا ہے اور مرنے کے بعد کبھی تو کوئی فتور دماغ مین نہین پایا جاتا بعض وقت دماغ مین سبب یاد ماغ ملائم دیکھا جاتا ہے

علامات - جب بیماری خفیف ہے تو مریض جلد ہوش مین آجاتا ہے لیکن فتور خیالات یا آنکھون مین اندھیرا آتے - جاڑا لگنا غنودگی - کانون مین شور وغل کی آواز باقی رہتی ہے اور شدید حالت مین بیہوشی زیادہ عرصہ تک قایم رہتی ہے مریض ایسا پڑا رہتا ہے کہ گویا گہری نیند مین ہے بدن پھیکا اور سرد اور آنکھون کی تیلیون پر روشنی کا اثر نہین ہوتا - عضلات ڈھیلے نبض کمزور جلد جلد - پیشاب پاخانہ بے ارادہ خارج ہوتا ہے - سانس بے معلوم لیتا ہے بعد تھوڑے عرصہ کے افاقہ ہوتا ہے تو بھی عقل مین فتور باقی رہجاتا ہے بعض اوقات بولا نہین جاتا کبھی ہاتھ پانون مین فالج ہوجاتا ہے اگر قطعی آرام ہوجائے تو بھی کسیقدر فتور دماغ مین رہجاتا ہے جب بہت شدید صدمہ ہو تو مریض فورًا ہلاک ہوجاتا ہے بعض وقت ریل گاڑی لڑنے سے جو صدمہ نظام عصبی پر پہونچتا ہے اس کی کوئی علامت فورًا ظاہر نہین ہوتی لیکن چند روز بعد دردسر کمزوری کی شکایت - عضلاتی طاقت مین کمی - عام تشنج - بینائی مین فتور بہنگاپن قے

قبض اور بہراپن یا شور و غل کی آواز کان مین سنائی دیتی ہے - چند عرصہ بعد یہ سب علامات جاتی رہتی ہین یا کوئی شدید مرض دماغ یا حرام مغز مین پیدا ہوجاتا ہے بعض دفعہ اس صدمہ کے چند عرصہ بعد مریض مرجاتا ہے جس مین بعد مرگ تشریح کرنے سے دماغ مین کوئی جدید کیفیت خردبین سے بھی نہین دیکھی جاتی -

تشخیص - کمپریشن اور کنکشن آفدی برین مین تمیز کرنا سہل ہے کیونکہ کنکشن مین مریض کو قے ہوکر جلد ہوش آجاتا ہے اور بدن سرد تنفس آہستہ آہستہ نبض منتظم باریک چہرہ درست لیکن کمپریشن مین بالکل بیہوش ہوجاتا ہے اور خراٹہ کی سانس وقت کے ساتھہ لیتا ہے نبض سخت غیر منتظم یا انٹرمیٹینٹ پتلیان کشادہ اور کبھی قے نہین ہوتی -

انجام - اس کا بہت ہوشیاری سے بتلانا چاہیئے کیونکہ جب شدید کنکشن ہو تو صدمہ سے مرنیکا اندیشہ ہے ری ایکشن سے پہلے یا شروع مین نہین تبلا سکتے کہ دماغ مین کسقدر نقصان ہوا ہے یا جب ری اکشن کا درجہ بھی ختم ہوجائے تو حالت اصلی کی آمد مین دیر ہوتی ہے کیونکہ صدمہ کے بعد قوت حافظہ شامہ یا ذائقہ مین فرق یا بہینگاپن یا فتور بصارت رہجاتا ہے

علاج - خفیف حالت مین مریض کو آرام سے رکھین بعد ہوش ہونے کے اگر ری اکشن زیادہ ہو تو سر اونچا کر کے ٹھنڈا پانی رکھین - نبض کمزور اور تعداد مین زیادہ ہو تو اسٹمولنٹ دوا دیسکتے ہین - بدن سرد ہونے کی حالت مین کمل یا گرم اینٹ یا بوتل سے سیکنا چاہیئے بعد اسکے زود ہضم ہلکی غذا دینا اور آرام سے رکھنا اور کبھی کبھی ہلکا مسہل دینا واجب ہے -

۲ - کنکشن آفدی اسپائنل کارڈ - یہ مرض ریل گاڑی سے کودنے یا اونچی جگہہ سے گرنے سے ہوتا ہے جسمین بیہوشی نہین ہوتی لیکن ہاتہہ پانون مین سوئی چبہنے کی سی کیفیت ہوتی ہے مریض بعد صدمہ کے تہوڑی دور چلکر کمزوری سردی اور ناطاقتی بیان کرتا ہے - پیشاب کرنے مین دقت ہوتی ہے اور سوتے مین پانون کہنچ جاتے ہین اور روز بروز چلنے مین دقت بڑہتی جاتی ہے - جب علاج شروع مین اچہی طرح نہ کیا جائے اور مریض چلنے پہرنے کی کوشش کرتا رہے تو حرام مغز ملائم ہوکر عضلات پتلے پڑجاتے ہین اور اخیر کو مریض ہلاک

ہوجاتا ہے۔

علاج - آرام سے رکھیں - وہیل بون بٹیج کے ذریعہ دھڑکو سہارا دیں - اگر سوزش ہو تو جونک یا ڈرائی کپنگ لگائیں - برف کی تھیلی رکھنے سے بہی فائدہ ہوتا ہے بعدہٗ بار بار بلسٹر ہر دو پہلو پر اسپائن کے متوازی لگائیں کرزیو سبلی میٹ اور سنکونا بارک کہلانے سے نفع ہوتا ہے اخیر پر کم مقدار آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور اسٹرکنائن کا دینا اور ریڑہ پر ٹھنڈا پانی ڈالنا اور بجلی کا لگانا مفید ہے کمپریشن آف دی برین اینڈ اسپائنل کارڈ کا بیان اپوپلکسی میں کیا گیا۔

فقرہ دوم

پرالیسس Paralysis فالج

پرالیسس کے لفظی معنی کسی عضو کی صرف حس یا حرکت یا ہر دو کم یا زائل ہوجانے کے ہیں یہ کیفیت مختلف امراض عصبی کی ایک مقدم علامت ہے جیسا کہ حصہ اول کتاب ہذا میں درج ہے جب جسم کے ایک یا مختلف مقامات کی حس وحرکت یا دونوں جاتی رہیں تو اسکو پرفیکٹ پرالیسس یعنی فالج کامل کہتے ہیں - جب صرف حس یا حرکت جاتی رہے تو اسکو امپرفیکٹ پیرالیسس یعنی فالج ناکمل کہتے ہیں چنانچہ جب حرکت زائل ہو تو ایسی نیشیا Acinesia اور جب حس جاتی رہے تو انسنیشیا جب حرکت کیقدر کم ہو تو پیریسیس Paresis کہتے ہیں۔

یہہی بیان ہوچکا ہے کہ پیرالیسس جنرل یا عام اور پارشل یا خاص ہوتا ہے چنانچہ ہمی پلیجیا اور پارا پلیجیا پارشل میں داخل ہیں - خاص خاص مقامات کا بھی فالج ہوتا ہے جسکو لوکل پیرالیسس کہتے ہیں مثلاً اماروسس اور کوفوسس حواس خمسہ میں بھی فالج ہوتا ہے چنانچہ جب قوت سامعہ زائل ہوجائے تو اسکو کفوسس Cophosis قوت شامہ جاتی رہے تو اینا سمیہ

Anosmia اور جب قوت ذائقہ معدوم ہوجاے تو اسکو اگیوسیا Ageusia کہتے ہین - فالج مین عضلات کی کیفیت مختلف ہوجاتی ہے مثلاً ڈس سمی نیٹیڈ پرالیسس مین حرکت کے وقت عضلات کانپتے ہین اور ہمی پلیجیا مین حرکت کمزور آہستہ آہستہ اور یکسان ہوتی ہے اور بعض مین عضلات پتلے اور بعض مین ڈھیلے اور کسی مین سکڑجاتے اور سخت ہوجاتے ہین کسی مین بجلی کا اثر خوب ہوتا ہے اور بعض مین مطلق نہین جس جگہہ کے نقصان کے باعث سے فالج ہو اوسی کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے مثلاً سربرل - بلبر - اسپائنل - نروس پیرالیسس - دماغی فتور سے جنرل پیرالیسس آفدی انسین اور ہمی پلیجیا ہوتا ہے جنرل پیرالیسس ہونیسے سطح دماغ اور ہمی پلیجیا ہونیسے نصف کرہ دماغ مین نقصان دیکھا جاتا ہے - بلبر پرالیسس مین مڈلا ابلانگیٹا اور پانز ورولیائی مبتلا ہوتی ہین - جہان بہت سے حسی و حرکتی اعصاب کے ریشے ملتے ہین وہان نقصان ہونے سے اکثر جسم کے نصف حصہ مین کراس پیرالیسس ہوجاتا ہے مثلاً داہنی طرف کا نصف چہرہ اور بایان ہاتھہ و پاؤن کا مفلوج ہوجانا - اسپائنل کارڈ کے فتور کے باعث سے جب فالج ہو تو اوسے اسپائنل پیرالیسس کہتے ہین جیسے پاراپلیجیا جب مرکز اعصاب کے مرض کے باعث یا بعد خروج کے نقصان لاحق ہوکر کوئی نرو خراب ہوجائے اور اپنے عضلات کو طاقت ندیسکے تو وہ نروپیرالیسس ہے اور جب کوئی بیرونی زہر مثلاً کلوروفارم - ایتھر - اوپیم - لیڈ یا مرکیوری کی خاص نرو کی ساخت پر اثر کرے یا جسم ہی کے اندر زہر پیدا ہوکر اپنا اثر دکھلائے مثلاً یوریا یا تیل نقرس وجع مفاصل یا آتشک کا مادہ ڈپتھیریا وغیرہ - کوئی مرض عصب کا مثلاً سوزش اٹروفی - سختی - وبازت - ملائمت لاحق ہووے یا نرو کسی طرح کٹ جاوے یا اوسپر دباؤ پہونچے تو بھی اسی طرح کا فالج لاحق ہوتا ہے مگر گاہے کامل اور گاہے ناکمل -

دماغی فتور سے جو پیرالیسس ہوتا ہے اوس مین دو یعنی جنرل پیرالیسس آفدی انسین اور ہمی پلیجیا کا بیان بربیان ہوگا - اگرچہ جنرل پیرالیسس آفدی انسین کو نوسن کلیجر مین دیوانگی کے ضمیمہ مین لکھا ہے -

۱۔ جنرل پرالیسس یعنی عام فالج

اس بیماری کو اس نام سے نامزد کرنے سے یہ مراد نہین ہے کہ کل جسم کے عضلات مین فالج ہوجائے کیونکہ ایسا ہونے سے زندگی قایم نہین رہ سکتی البتہ آمین ہاتھہ پاؤن اور کسیقدر سینہ کے عضلات مین فالج ہوجاتا ہے لیکن بہ نسبت حس کے حرکت زیادہ زائل ہوتی ہے۔

۲۔ جنرل پرالیسس آف دی انسین

جب فتور عقل کے ساتھہ رفتہ رفتہ کل جسم کی حرکت کا فالج ہووے تو اُسے اس نام سے نامزد کرتے ہین یہ فرسن سوزش دماغ کی ہے جس مین باریک کیپلری وسلز مین ڈیجنریشن ہونے کی وجہ سے دماغ کے دوران خون مین فتور ہوتا ہے اور پرورش کماحقہ نہین ہوتی اور دماغ کے کنکٹو ٹشیو بڑہجانے سے اصل ساخت مین اٹروفی ہوجاتی ہے بعدہ حرام مغز مین بہی یہی کیفیت ہوجاتی ہے۔

اسباب ۔ اصل سبب اسکا کسی فکر جانکاہ مین مبتلا رہنا۔ کثرت مباشرت۔ شراخواری بدچلنی اور آتشک ہے اکثر نوجوان مردون اور شاذونادر عورتون مین یہ بیماری دیکھی جاتی ہے گاہے دلی رنج سے جو عرصہ دراز تک قایم رہے یا کاروبار تجارت وغیرہ مین نقصان عظیم پہونچنے سے بہی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات ۔ شروع مرض مین مریض کی عادات اور چال چلن مین بلا سبب ظاہری فرق ہوتا جاتا ہے اکثر زیادہ دولتمند یا طاقتور ہونے کا خیال خام پیدا ہوتا ہے نسیان کی زیادتی ہوجاتی ہے طبیعت ایک حالت پر قایم نہین رہتی ساتھہ ہی اِن علامات کے فالج بہی شروع ہوجاتا ہے یعنی گفتگو کے وقت ہونٹہ کانپتے ہین زبان لکنت کرتی ہے آواز بہاری ہوجاتی ہے حرف ب۔ پ۔ ف اچھی طرح ادا نہین ہوتے لڑکہڑا کر چلتے اور تہوڑے ہی چلنے سے پاؤن تہک جاتے ہین۔ جون جون مرض بڑہتا جاتا ہے مریض کو کہڑا رہنا بہی دشوار ہوتا ہے

اور ہرچند مریض پانون سنبھالکر چلتا ہے لیکن قدم زمین پر بے قابو پڑتا ہے اور حالت گفتگو مین ہونٹھ اور سر کو جنبش ہوتی ہے تاکہ مطلب کلام ظاہر ہوجائے رفتہ رفتہ مثل نشہ شراب کے آواز بھاری ہوکر آخر کو بالکل نہین بولا جاتا اور چہرہ حالت ٹکٹی مین رنجیدہ معلوم ہوتا ہے عقل اور سمجھ کم ہوجاتی ہے وقتاً فوقتاً مزاج چڑچڑا اور حواس مین دھوکا ہوجاتا ہے - اس قسم کا مریض اپنے کو بہت دولتمند اور قسمتور اور عالی خاندان خیال کرتا ہے اور اس باعث سے ہر وقت خوش رہتا ہے - مگر جب کوئی اوسمین اعتراض کیا جائے تو وہ برہم ہوجاتا ہے قوت حافظہ خراب ہوجاتی اور مریض کو طرح طرح کا شک پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی مثل مینیا کے جوش آتا ہے عیاجاتی رہتی ہے - نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے زبان باہر نکالنے سے کانپتی ہے بعض وقت باہر بالکل نہین نکلتی گو کہ مریض منہ پھاڑ کر اور ہاتھہ اوٹھا کر بہت کوشش کرتا ہے پتلیان دونون جانب کی یکسان نہین رہتین طرز تحریر خراب ہوجاتا ہے ہاتھ سے کوئی باریک کام دستکاری کا نہین کرسکتا حس مین بھی فتور پڑجاتا ہے یہان تک کہ اگر مریض گرپڑے اور چوٹ لگجائے تو بھی کوئی تکلیف نہین معلوم ہوتی بعد اسکے نگلنے مین دقت ہوتی ہے گاہے لقمہ فیرنکس مین جاکر اٹک جاتا ہے جس سے دم گھٹنے کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے گدگدی سے مریض کو سرسراہٹ نہین معلوم ہوتی لیکن بجلی کا اثر ہوتا ہے جب بیماری زیادہ ہوجاتی ہے تو کوئی لفظ نہین بولا جاتا اور مریض ہر وقت دانت پیستا رہتا ہے جسکی آواز شب مین دہشتناک معلوم ہوتی ہے اکثر بستر سمیٹ لیتا ہے پیشاب پاخانہ بے ارادہ ہوتا ہے گاہے کنولشنز ہوجاتے ہین کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے پیٹھ اور کولہہ پر بڈسور ہوجاتا ہے عقل بالکل جاتی رہتی ہے اور مریض بالکل بیہوش اور بے حرکت پڑا رہتا ہے اگر کوئی دوسرا امراض مثل نیومونیا برانکائٹس ڈائریا شامل نہو تو بتدریج کمزوری سے کبھی یکایک کنولشنز ہوکر مرجاتا ہے - مدت اس مرض کی ایک سے تین گاہے پانچ سال ہے -

علاج - مقدم یہ امر ہے کہ مریض کی تیمارداری اچھے طور پر کیجاوے یعنی ہر وقت صاف ستھرا رکھنا اور غذا وقت پر کھلانا نرم بچھونے پر سلانا اور نصیحت کرکے اوسکے خیالات

فاسدہ دور کرانا ضرور ہے جب مادہ آتشک سے ہوئے تو ایوڈائیڈ آف پٹاسیم دینا چاہیے
نیند لانے کے واسطے زیادہ مقدار مین اکسٹراکٹ آف ہائی سائمیس یا برومائیڈ آف پٹاسیم
مناسب ہے۔

۳- ہمی پلیجیا Hemiplegia.

اکثر یہ مرض بعد اپوپلکسی کے لاحق ہوتا ہے چونکہ یہ بیہوشی ہونے کے بعد ہوتا ہے اسلئے
اس کا نام پیرالٹک اسٹروک بھی ہے اس مین نصف جسم کی جانب طول مین حس یا حرکت
یا دونون جاتی رہتی ہین۔

اسباب۔ عام سبب اس کا دماغ مین خون رسنا ہے یا دماغ کے خونی آوردون مین امبولزم
یا تھرمبوسس ہونا جیسا کہ تیسری قسم کی اپوپلکسی مین بیان ہوا لیکن سوائے اسباب مذکورہ بالا
کے دماغ کی سوزش ملائمیت دنبل ٹیومر ہیرٹیٹڈ ڈیجنریشن یا سفلس کا مادہ باعث مرض
ہوتے ہین شاذ و نادر یہ مرض خراش معکوسہ سے بھی ہو جاتا ہے گاہے اپی لیپسی کوریا اور
ہسٹیریا بھی اسکے باعث ہوتے ہین بعض وقت وضع حمل کے بعد بھی دیکھا گیا ہے۔

اصلیت۔ اس مرض مین کارپس سٹرائیٹم خصوصاً بایان مبتلا ہوتا ہے جس سے داہنی طرف
کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے جب اسکے ہمراہ بائین طرف کا تیسرا فرنٹل کنولوشن مبتلا ہو جاوے تو
افیشیا بھی ہو جاتا ہے۔ جب اسمین ساتوین اور نوین جوڑے اعصاب کے زیرین ریشے مبتلا ہون
تو زبان اور چہرہ بھی مفلوج ہوتا ہے تیسرا چوتھا اور چھٹا جوڑا اعصاب کا بہت کم مفلوج ہوتا ہے
اسواسطے اکثر آنکھہ مین کوئی فتور نہین دیکھا جاتا ہے چونکہ غیر اختیاری عضلات پر اس کا
اثر نہین ہوتا اس باعث سے آلاتِ تنفس اور دوران خون وغیرہ اس سے بری رہتے
ہین شدید حالت مین ہاتھہ بہ نسبت پانون کے فالج کی تکلیف زیادہ سہتے ہین بہ نسبت
ہاتہ کے پاون پیچھے مبتلائے فالج ہوتے ہین لیکن اُس سے پیشتر صحتیاب ہوتے ہین۔
ہمی پلیجیا گاہے کامل گاہے ناکامل ہوتا ہے۔ مفلوج عضلات اکثر ڈھیلے ملایم گاہے سخت

ہوجاتے ہین - یہ مرض کبھی یکایک کبھی آہستہ آہستہ چہرہ سے شروع ہوکر ہاتھہ پانون مین پہیلجاتا ہے کامل ہونے سے نسیان زیادہ ہوجاتا ہے اور اوسی سبب سے مریض رنجیدہ خاطر ہوتا ہے جب شروع مین عضلات سخت ہون تو دماغ مین خون کا لوتہڑا ہونے کا خیال ہوتا ہے لیکن اخیر مرض مین سختی ہونا عضلات کے تحلیل ہونیکی دلیل ہے - جب بالکل عضلات ڈہیلے ہوجائین تو دماغ کا سافننگ یا اٹروفی جو تہرمبوسس یا امبولزم کے باعث ہوجاتی ہے - جاننا چاہئے

علامات - جب خون کا اخراج باعث مرض ہو تو علی الصباح بستر سے اوٹھتے ہی یکایک ایک جانب کو مریض سر مین درد بیان کرتا ہے جسکے ساتہہ ہی عقل مین بہی فتور ہوجاتا ہے اسکے بعد تے ہوکر یکایک فالج ہوجاتا ہے اور آواز بند ہوجاتی ہے - چہرہ ٹیڑہا اور جانب مفلوج کا گوشہ دہن لٹکا ہوا لیکن آنکہہ مین کچہہ نقصان نہین ہوتا ہے اگر مرض شدید ہو تو کسیقدر آنکہہ بہی مبتلا ہوجاتی ہے - چونکہ آنکہہ - گردن - پیٹہہ - چہاتی اور پیٹ کے دونون طرف کے اعصاب کا مرکز ایک ہی جگہہ ہے اسواسطے جب تک کل حصہ مرکز اعصاب کا خراب نہ ہوجائے اِن مقامات مین فالج نہین ہوتا کیونکہ اسپائنل اعصاب کے مرکز کی جگہہ مین دونون طرف کے کارپس اسٹرائی ایٹم سے طاقت آتی ہے اگر ایک جانب کا کارپس سٹرائی ایٹم خراب ہوجائے تو دوسری جانب کا برابر کام جاری رکہیگا - بعض اوقات ہفتہ عشرہ کے بعد سر حالت صحت کی جانب ذرا جہک جاتا ہے اور آنکہہ کا رخ بہی اوسی طرف کو پہر جاتا ہے اور مریض سر یا آنکہہ مفلوج جانب کو پہیر نہین سکتا - اگر مفلوج جگہہ کی حس بہی زایل ہوجائے تو تہلمس اپٹیکس بہی مبتلائے مرض جاننا چاہیے مگر کرواسپرائی کے فتور مین ہاتہہ اور چہرہ کا فالج یکسان نہین ہوتا یعنی کسی طرف کم اور کسی طرف زیادہ اور شاذو نادر پاؤن بہی مفلوج ہوتا ہے مگر حس کامل طور پر زایل ہوجاتی ہے جو عرصہ دراز تک رہتی ہے - تیسرا جوڑا اعصاب بہی شامل ہو تو عضلات چشم جانب مرض مفلوج ہوجاتے ہین اور برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے - پانز وروليائی کے فتور سے مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے اگر تہوڑے حصہ مین نقص ہو تو طرح طرح کا کراس پیرالیسس ظاہر ہوتا ہے اگر پانچون جوڑا اعصاب کا بہی مفلوج ہو تو جانب ماؤف کے چہرہ کی حس زایل اور دوسری جانب کا

ہمی پلیجیا ہوجائیگا - پانز ورولیائی کا پچھلا کنارہ معہ ساتوین جوڑے اعصاب کے مبتلا ہوجائے تو فتور کی جانب مین فیشیل پیرالیسس اور برخلاف جانب ہمی پلیجیا اور اگر چھٹا جوڑا بھی شامل ہو تو اوسی طرف کے آنکھہ کی اکسٹرنل رکٹس مسلز کی حرکت زائل ہوجاوے گی - مڈلا ابلانگیٹا کے فتور مین چہرہ کا فالج نہین ہوتا صرف زبان مین لکنت اور کلام کرنے مین دقت بباعث مبتلا ہونے آٹھوین اور نوین جوڑے اعصاب کے ہوتی ہے اور باقی جسم کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے اسکا صدمہ پانز ورولیائی سے بھی زیادہ خطرناک ہے - انٹیریر سریبرل لوب مین فتور ہونے سے ہمی پلیجیا کے ہمراہ قوت شامہ بھی جاتی رہتی ہے اور برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے پوسٹریر سریبرل لوب اور کارپورا کواڈری جمینا مین فتور ہو تو قوت بصارت بالکل جاتی رہتی ہے - اور برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے -

تشخیص - اس امر کی کہ یہ مرض ہمی پلیجیا ہے یا نہین کچھہ مشکل نہین البتہ اصل مرض جسکی یہ ایک علامت ہے جاننا دشوار ہے اسلیے چند تشخیصی علامات درج ذیل ہین -

جب یکایک مرض ہو تو دماغ مین خون رسنے یا دماغی شریان مین امبولزم یا تھرمبوسس ہونیکا گمان ہوتا ہے - جب یکایک بیہوشی ہوکر مرض شروع ہو پیشاب مین البیومن اور دل مین ہائپر ٹروفی پائی جاے تو دماغ مین سیلان خون ہونے کا شبہ ہوتا ہے اور جب دل کی آواز کے ساتھہ کوئی مرمر ہو اور مرض کے ساتھہ تھوڑی بیہوشی ہو تو امبولزم ہونے کا خیال ہوتا ہے اگر بتدریج ہمی پلیجیا ہو تو دماغ مین سوزش کی وجہ سے سافننگ یا ایبسس یا ٹیومر یا سفلس کا مادہ ہونا ممکن ہے -

انجام - اسباب پر منحصر ہے جب اپوپلکسی کے بعد مرض ہو تو آرام ہونا محال ہے اگر مریض مدت تک زندہ رہے تو مفلوج مقامات کے عضلات تحلیل ہوکر بیکار ہوجاتے ہین -

علاج - اپوپلکسی مین بیان ہوچکا یعنی دست آور دوا دینا یا بذریعہ حقنہ امعا کا صاف کرنا - سر یا گردن پر بلسٹر یا سینگ لگانا - مریض کو آرام سے رکھنا اور غذا کا بندوبست کرنا مقدم ہے - مزمن مرض مین ا سٹرکنا کن مقدار مناسب مین دین اور عضو مفلوج کو ہاتھہ سے مالش

گریپن یا برانڈی سیاہ مرچ ملا کر گردن کے پیچھے اور ہاتھ پیرون پر یا لینیمنٹ آف ٹرپن ٹائن یا امونیا یا ٹنکچر کنیتھریڈیس یا کروٹن آیل مالش کرین جب حاد علامات زایل ہون اور عضلات ڈہیلے ہوجائین تو بجلی لگانا مفید ہے۔

۴ - پیراپلیجیا Paraplegia استرخا

اس مرض مین نیچے کے دھڑ کا فالج ہوجاتا ہے یہ باعتبار اسباب دو طرح کا ہوتا ہے۔ آرگینگ یعنی بفتور ساخت نخاع یا غشاء النخاع ۔ فنکشنل یا فنکشنل یعنی بفتور فعل۔

اسباب ۔ آرگینگ پیراپلیجیا حرام مغز مین چوٹ لگنے سیلان خون تحجر یا سوزش ہونے یا کسی رسولی وغیرہ کا دباؤ پڑنے یا مہرون مین کیریز ہونے یا مادہ آتشک کے جمع ہونے سے ہوتا ہے اور فنکشنل کسی دور کے عضو مین خراش ہونے مثلاً کرم امعاء یا ظہور دندان خراش آلات البول حمل تکلیف حیض ۔ سردی لگنے یا بھیگنے یا دلی صدمہ سے پیدا ہوتا ہے علاوہ ازین بعض وقت ایک ران پر گولی لگنے سے دوسری ران کا پیرالیسس ہوجاتا ہے جو ایک غیر معمولی فالج ہے۔

علامات ۔ یکایک یا آہستہ آہستہ یہ مرض ہوتا ہے جب آہستہ آہستہ ہو تو عضلات پا مین پہلے کمزوری اور سوجانے یا چیونٹیان رینگنے کی کیفیت اور پشت مین درد ہوتا ہے ۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور کبھی چلتے چلتے گر پڑتا ہے بعدہٗ عضلات پا کی حرکت بتدریج کم ہو کر زایل ہوجاتی اور عضلات مذکور ڈہیلے ہوجاتے یا سخت ہو کر سکڑ جاتے ہین ۔ اخیر پر حس و حرکت دونون زایل ہوجاتی ہین مثانہ کی دیوار اور اسفنکٹر ینائی عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہین مریض چت بے بس پڑا رہتا ہے جسکی وجہ سے بڈسور ہو کر سڑن ہوتی اور رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے اور اسی باعث سے مریض کمزور ہو کر مرجاتا ہے مثانہ کے فالج مین حبس البول ہو کر سڑنے کیوجہ سے کرانک سسٹائیٹس ہوجاتا ہے اور بدبودار لیسدار رطوبت زیادہ مقدار مین پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہے بعض مریضون مین سوزش مثانہ سے گردہ تک پہونچ جاتی ہے اور

سپورٹیو انفرائٹیس ہوکر مریض مرجاتا ہے ۔ اسفنکٹر اینائی عضلات کے فالج کی وجہ سے پاخانہ بلا ارادہ اور بے معلوم خطا ہوجاتا ہے ۔ اگرچہ اختیاری حرکت پانون کی جاتی رہتی ہے لیکن کبھی کبھی سوتے مین پانون بے اختیار کھنچ جاتے ہین جسکے باعث مریض کو سونے مین دقت ہوتی ہے ۔ دیگر علامات کا ظاہر ہونا مقام مرض پر منحصر ہے چنانچہ اگر فرینک نرو کے آغاز کے مقام سے اوپر کل حرام مغز مین فتور ہوتا ہے تو پانون ڈایا فرام اور دیگر عضلات تنفس مین پیرالیسس ہوکر مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے اور اگر سروائیکل اور اپر ڈارسل حصہ حرام مغز کا خراب ہوجائے تو اسفنکٹر عضلات مین تشنج ہونے کے باعث پیشاب کرنیکے وقت زور پڑتا ہے ڈارسل ریجن مین فتور ہونے سے ہاتھون مین فالج نہین ہوتا مگر ماؤف مقام سے نیچے کا سینہ پانون مثانہ ورکٹم مفلوج ہوجاتے ہین اور جب لوئر ڈارسل یا لمبر مقام مین خرابی ہو تو اسفنکٹر عضلات مفلوج ہونے سے طغیانی مثانہ و تقطیر البول کی کیفیت دیکھی جاتی ہے جب اسپائنل کارڈ کے طول یا عرض کے کسی خاص مقام مین نقصان ہو تو کامل پیرالیسس نہین ہوتا مثلاً کسی خارجی اشیاء کا دباؤ حرام مغز پر پہونچے یا اوسکے چوگرد مین کوئی بیماری پیدا ہو تو حرکت زائل ہوجاتی ہے لیکن حس قایم رہتی ہے جب ایک پہلوہی ستون حرام مغز کا مبتلائے مرض ہو تو اسی جانب کے حرکتی اعصاب اور دوسری جانب کے حسّی نرو کا فالج ہوتا ہے ۔

تشخیص ۔ مرض پیراپلیجیا ایک علامت ہے لہذا اصل مرض کو جس سے یہ علامت ظاہر ہوتی ہے تشخیص کرنا مقدم ہے چنانچہ حرام مغز یا اوس کی جھلیون مین سوزش ہونیکے باعث پیراپلیجیا ہو تو حرکتی اعصاب کے خراش کی علامات تشنج عضلات پھڑک تندی وغیرہ ۔ اور اگر حسّی اعصاب مین خراش ہو تو کھجلی سردی یا گرمی اور کانٹا چبھنے کی سی کیفیت ہوتی ہے اور واسوموٹر اعصاب مین خراش ہونے سے عضلات تحلیل اور بڈسور وغیرہ ظاہر ہوتے ہین ۔ مقام ماؤف پر دبانے سے درد اور دیگر علامات مائی لائٹیس پائی جاتی ہین ۔ جب حرام مغز مین نرمی ہو تو سوزشی علامات نہین ہوتین صرف مقام ماؤف سے نیچے کے اعضا مفلوج ہوجاتے ہین ۔ ریفلکس پیراپلیجیا مین بھی حرام مغز کی سوزش کی علامات نہین ہوتین مگر پانون مین بہ سبب خراش کسی

عضو کے ناکامل پرالیسس تدریج ظاہر ہوتا ہے۔

انجام ۔ جب حرام مغز دماغ کے قریب سے ابتلائے مرض ہو تو زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ جب دماغ سے فاصلہ پر ہو تو خطرہ کم ہے مریض عرصہ تک زندہ رہتا ہے اور ریفلکس پیراپلیجیا یا آتشکی مادہ سے ہو تو آرام ہو جاتا ہے۔

علاج ۔ اول سبب دور کرنے کی کوشش کریں اگر حرام مغز میں خون کی زیادتی پائی جائے تو ارگٹ آف رائی ۵ گرین تین مرتبہ دن میں دیں یا بلاڈونا کسلائین اور بلاڈونا پلاسٹر ریڑھ پر خاص ماؤف مقام تلاش کر کے لگائیں اگر اس سے چند ہفتہ میں فائدہ نہ ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ادویات مذکور بالا کے ہمراہ دیں اور کاڈلور آئل کا استعمال کریں اور حرام مغز پر برف کی تیلی کہیں بے چینی رفع کرنیکو کونایم یا ہارسامس یا کلورل ہیڈریٹ دیں لیکن افیون دینا ناجائز ہے اور عمدہ قسم کی زود ہضم غذا دیں جب ضرورت ہو تو شراب بھی دے سکتے ہیں۔ اگر حرام مغز کی کمی خونکے باعث فالج ہو تو اسٹرکنائن اوپیم کے ہمراہ مقدار مناسب میں دیں گا ہے کونائن اور آئرن بھی استعمال کرتے ہیں مریض کو تکیوں کے سہارے سے اسطرح لٹائیں کہ اوسکے سر اور پاؤں اونچے رہیں سلفر باتھ بھی دینا مفید ہے۔ پاؤں کے عضلات میں طاقت آنے کے واسطے اسٹمولنٹ کی مالش اور ہاتھ سے دابنا اور بجلی لگانا مفید ہے۔ ریفلکس پیراپلیجیا میں خاص سبب کو دور کرنا لازم ہے حرام مغز کی تقویت کے لیے اسٹرکنائن اور اوپیم دیں۔

۵۔ تیسرے چوتھے اور چھٹے جوڑے اعصاب کا فالج

اسباب ۔ یہ مرض اعصاب کی جڑ پر مادہ آتشک یا ٹیوبرکل کے جمنے یا رسولی یا اینوریزم کا دباؤ ہونے سے ہوتا ہے کبھی سردی کے اثر اور روماٹزم کی سمیت اور خراش معکوسہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات ۔ آنکھ کے حرکتی اعصاب اکثر بشمول یکدگر مفلوج ہوتے ہیں صرف چھٹے

عصب کا فالج علیحدہ بھی ہو سکتا ہے۔ تیسرے جوڑے کے فالج میں ٹوسس اور اکسٹرنل اسکوانٹ ہو جاتا اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور چوتھے جوڑے کے مرض میں کرۂ چشم باہر اور پیچھے کو کھنچ جاتا اور ڈپلوپیا ہو جاتا ہے چھٹے جوڑے کے فالج میں انٹرنل اسکوانٹ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرنا مقدم ہے اگر بسبب مواد آتشک کے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور مرکیوری کا استعمال کریں اور بجلی لگائیں۔

۶۔ پانچویں جوڑے کے عصب کا فالج

یہ مرض زیادہ تر ایسے اسباب سے ہو جاتا ہے۔ جب پانچواں جوڑہ کامل طور پر مفلوج ہو جائے تو چبانے کے عضلات کی طاقت جاتی رہتی ہے کان کے پاس تک اور نصف سر اور چہرہ کی حس زائل ہو جاتی ہے۔ منہ آنکھ۔ ناک ہونٹھ۔ مسوڑہ۔ تالو زبان کے کچھ حصے اور یوسٹیکین ٹیوب کی میوکس ممبرین کی بھی حس معدوم ہو جاتی ہے اس سبب سے کنجنکٹا کو اپنی بیرونی خراش لاحق ہو کر سوزش ہو جاتی ہے اور کارنیا غیر شفاف ہو کر السریشن یا سافنگ ہو جاتا ہے کچھ قوت شامہ میں بھی فتور واقع ہوتا ہے زبان کے سامنے کی دو تہائی کی قوت ذائقہ جاتی رہتی ہے اور بباعث بے حس ہونے منہ کی لعاب دار جھلی کے غذا گال اور مسوڑے کے درمیان رہ جاتی اور وہاں پر سڑا کرتی ہے جب آفتھلمک شاخ میں فالج ہو تو پیشانی بالائی پپوٹہ اور ناک کے سامنے کے حصہ کی جلد اور کنجنکٹا کو اسے بے حس ہو جاتا ہے۔ جب سوپیریر مگزلری شاخ مبتلا ہو تو رخسارہ بالائی ہونٹھ اور ناک کے پہلو کی جلد اور ناک اور منہ کی میوکس ممبرین کی حس جاتی رہتی ہے۔ جب انفیریر مگزلری شاخ مفلوج ہو تو سر کا ایک پہلو۔ چہرہ۔ کان اور نیچے کا ہونٹھ۔ مسوڑہ اور زبان کی حس اور چبانے والے عضلات کی حرکت جاتی رہتی ہے۔

علاج۔ جب بباعث آتشک کے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور مرکیوری کا استعمال کریں جب ہسٹریا یا سوزش کے باعث ہو تو علاج مناسب کریں۔ جب بباعث خراب ہونے ساخت

اعصاب کے ہو تو علاج کرنا لاحاصل ہے بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۷- فیشیل پالسی Facial Palsy لقوہ

اسکو بلس پیرالیسس .Bells P بھی کہتے ہیں اس میں ساتویں جوڑ اعصاب کا پورشیو ڈیورا حصہ مبتلا ہوتا ہے۔

اسباب - کھوپڑی کے اندر عصب پر مادۂ سفلس یا کسی خارجی چیز یا اور کسی قسم کا دباؤ ہو یا کوئی ڈاکٹس فلوپیائی نالی کے اندر عصب میں سوزش ہو یا اوسکے گرد کی ہڈیوں میں نکروسس یا کیریز ہو جائے یا کھوپڑی کے باہر عصب پر چوٹ لگے یا پر اٹڈ گلٹی میں سوزش یا ایبسس ہو جائے یا سردی کا اثر ہو تو یہ مرض ہو جاتا ہے چنانچہ مولف کے زیر معالجہ ایک مریض ایسا رہ چکا ہے جسکو تمام رات گانے کا اتفاق ہوا اور صبح کو سردی لگجانے سے لقوہ ہوگیا اور قبل اسکے کسی طرح کا عارضہ حادث نہیں ہوا - یہ عارضہ ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔

علامات - بغیر جسمی درد اور تکلیف کے یہ مرض یکایک شروع ہوتا ہے جب ایک جانب کا عصب مفلوج ہو تو اوس طرف کا چہرہ بیڈول ہو جاتا ہے اور عضلات کی حرکت معدوم ہو جاتی ہے جلد میں شکن نہیں پڑتیں - منہ اچھی طرح بند ہوتا اور نہ کھل سکتا ہے اور نیچے کو لٹک جاتا ہے اور حالت صحت کی جانب کا کونہ اوپر کی طرف کھچ جاتا ہے اور مفلوج جانب کی ناک کا نتھنا اندر کو دب جاتا ہے جسکے باعث سوراخ چھوٹا ہو جاتا ہے اور آنکھ بند نہیں ہوتی اور سرخ ہو جاتی ہے آنسو نکلتے ہیں نیچے کا پپوٹا اور پلکیں جھک جاتی ہیں اور مریض نہ ہنس سکتا نہ کچھ پھونک سکتا اور نہ سیٹی بجا سکتا اور نہ چین بجبین ہو سکتا ہے لیکن زبان کی حرکت قایم رہتی ہے اور باہر نکالنے سے فالج کی جانب لٹکی ہوئی ہوتی ہے اور کلام میں لکنت کرتی ہے اور حروف - ب پ - ف - نہیں بولے جاتے جب تک کہ ہونٹھ کو اونگلی سے سہارا نہ دیا جائے - پانی پیتے وقت مفلوج جانب سے بہہ جاتا ہے اور غذا بھی گال اور مسوڑہ کے درمیان رہ جاتی ہے رال بھی اوسی جانب سے ٹپکتی ہے - مریض تھوک نہیں سکتا لیکن چہرہ کی حس زایل نہیں ہوتی

سماعت اور بصارت مین کچھہ فرق نہین ہوتا جب عصب کی جڑ مین مرض ہونیکے باعث فالج ہو تو لقوہ کی علامات بخوبی ظاہر نہین ہوتین کیونکہ مرکز ہر دو جانب کے اعصاب کا ایک ہی ہے جس کا کچھہ حصہ خراب ہوجانے سے چندان نقصان نہین ہوتا بلکہ صحیح حصہ سے اوسکی کارروائی ہوتی رہتی ہے جب کارڈا ٹمپانی شاخ نکلنے سے پہلے مبتلا ہوجاے تو زبان خشک اور نصف زبان کے ذائقہ مین فتور پڑجاتا ہے اور ٹینسر ٹمپانی عضلہ اور اڈیٹوری نرو مفلوج ہونیسے سماعت مین درد معلوم ہوتا ہے جب سٹریپس گنگلیین کی پشت کیجانب نرو مین فتور واقع ہو تو یووییلا صحت کی جانب کھنچ جاتا ہے اور نرم تالو کا پچھلا کنارہ سیدھا ہوجاتا ہے۔ جب اکوئی ڈکٹس فلوپیائی کے اندر نرو مین فتور ہو تو کان سے پیپ نکلتی اور مریض بہرا ہوجاتا ہے اور فیشیل پیرالیسس لاحق ہوتا ہے جب کھوپڑی کے باہر عصب مین فتور ہونے سے لقوہ ہوجاے تو آنکھہ کھلی رہتی ہے دونون طرف کا فیشیل پالسی ہو تو چہرہ کی کھال تن جاتی ہے رخسارے چپٹے اور آنکھہ کھلی ہوئی رہتی ہے اور منہ سے اچھی طرح کلام نہین ہوتا اور دونون نتھنے دبے ہوئے رہتے ہین۔

تشخیص

فیشیل پیرالیسس	فیشل ہمی پلیجیا
چہرہ کی ایک جانب کی کل ساخت مین فالج ہوجاتا ہے چبانے کے عضلات اور زبان کی حرکت قایم رہتی ہے اور بجلی کے اثر سے عضلات سکڑتے اور ہفتہ عشرہ مین تحلیل ہوجاتے ہین	آنکھہ کا پپوٹہ اور چہرہ کا بالائی حصہ کم مبتلا ہوتا ہے زیرین جانب زیادہ مبتلا ہوتا ہے چبانے کی حرکت نہین رہتی اور زبان کا بھی فالج ہوجاتا ہے اور بجلی کا اثر ہوتا اور عضلات جلد تحلیل نہین ہوتے۔

انجام۔ نیک ہے۔ اکثر چہرہ سے دس ہفتے کے اندر آرام ہوجاتا ہے خصوصاً جب کہ وہی سردی یا سفلس کے باعث سے ہو۔ جب فتور دماغ کے سبب سے ہو تو آرام ہونا دشوار ہے بجلی کا اثر عضلات پر نہو تو دیر مین صحت ہوتی ہے گاہے نہین بھی ہوتی۔

علاج - اول سبب دور کرنے کی کوشش کرین جب بباعث سردی کے ہو تو کان کے پیچھے چند جونکین لگائین بعدہٗ گرم پولٹس باندہین - جب عرصہ دراز سے مرض ہو تو کان کے پیچھے بلسٹر لگا کر کچھ عرصہ تک رطوبت جاری رکہین اور زخم کو ورٹیر یا یا اسٹر کنائن سے ڈریس کرین - چہرہ پر بجلی لگائین جب کوئی سبب ظاہر ہو تو منہ کا امتحان کر کے دیکہین اگر دانت مین کیریز وغیرہ ہو تو اوسکو اوکھاڑ ڈالین اور مریض کی تشفی کرین ہلکا مسہل دین بعدہٗ ٹانک ادویات اور آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم کہلانا اور گرم پانی چہرہ پر ڈالنا اور ملنا مفید ہے اور جب روماٹیزم یا سفلس کے باعث سے ہو تو آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال عرصہ تک کرین اور کبھی کبھی اوسکے ہمراہ فاسفیٹ آف سوڈیم بھی ملا دین اور کروزیو سبلی میٹ کم مقدار مین دینا فائدہ مند ہے -

۸ - لیبیو - گلاسو - لیرنجیل پیرالیسس

اس مرض مین لب زبان اور حنجرہ کے عضلات مین فالج ہوتا ہے مڈلا ابلانگیٹا مبتلا ہونیکے باعث اِسکو بلبر پیرالیسس بھی کہتے ہین -

اصلیت اور اسباب - یہ عارضہ اکثر جوانون کو ہوتا ہے عورتون کی نسبت مردون کو زیادہ دیکھا گیا ہے - سردی لگنا - بھیگنا یا کوئی فتور دماغ مین ہونا مڈلا ابلانگیٹا کا وہ حصہ جہان سے ہائپو گلاسل اور اسپائنل اکسسوری نیومو گیسٹرک اعصاب شروع ہوتے ہین سخت اور پتلا ہو جانا ساتوین اور پانچوین جوڑے اعصاب کے جڑ مین فتور ہونا - گاہے مڈلا ابلانگیٹا مین سیلان خون یا اوس کا ملایم ہونا باعث مرض ہوتا ہے -

علامات - یہ مرض اکثر بتدریج گاہے یکایک ظاہر ہوتا ہے اوّل حروف شفویہ بخوبی ادا نہین ہو سکتے اور اخیر مین وہ حروف بالکل بول ہی نہین سکتا - منہ سے رال بہتی ہے چبانے اور نگلنے مین دقت ہوتی ہے گاہے غذا لیرنکس مین چلے جانے سے دم گہٹکر مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے جب کامل فالج زبان مین ہو جاتا ہے تو زبان باہر نہین نکلسکتی اور دانتون کے قریب رہنے سے اونکا نشان کنارون پر ہو جاتا ہے اور درمیان کی لکیر زیادہ گہری معلوم ہوتی ہے بعدہٗ

نرم تالو اور حاسیہ بباعث ڈھیلے ہونے عضلات کے لٹک جاتے ہیں پوسٹیریر نیریز کے مفلوج ہونے سے آواز غن غنی ہوجاتی ہے اور نگلنے کے وقت غذا یا پانی ناک سے باہر نکل آتا ہے سیٹی نہیں بجائی جاتی - مرض کی ترقی ہونے پر لیرنگس اور فیرنگس مفلوج ہونے سے بولا اور نگلا نہیں جاتا اور زیادہ خراب ہونے سے نیموگیسٹرک عصب بھی مفلوج ہوجاتا ہے جس کے باعث تنفس میں دقت اور حرکت قلب میں کمی ہوکر غشی طاری ہوجاتی ہے حرارت جسمی صحت سے کم ہوجاتی ہے مگر فتور عقل نہیں ہوتا بھوک لگتی ہے لیکن نگلا نہیں جاتا عام کمزوری زیادہ ہوتی ہے مریض ایک جانب سر کے لیٹا رہتا ہے نیند نہیں آتی اور اخیر کو غشی ہوتی ہے - مدّت مرض چھ ماہ سے تین برس ہے -

علاج - غذا کا انتظام مقدّم ہے یعنی ملایم اور لطیف غذا کا چھوٹا چھوٹا لقمہ بنا کر کھلائیں اور ہر لقمہ کے ساتھ سر پیچھے کو جھکا کر تھوڑا پانی منہ کے اندر ڈالیں تاکہ غذا بسہولیت فیرنگس سے نیچے اتر جائے جب بالکل طاقت نگلنے کی جاتی رہے تو ایک ربڑ کی نلی جس کو جیکوئس صاحب (Jackuis.) کا قناطیر کہتے ہیں معدہ میں داخل کرکے اوسی کے وسیلے سے دودھ وغیرہ پہونچائیں - مقویات مثل نکس وامیکا وغیرہ بھی دے سکتے ہیں - جب آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دینا مفید ہے - بجلی لگانے سے شاید مرض رک جاتا ہے -

۹ - لڈ پالسی Lead Palsy

یہ مرض ہمراہ لیڈ کالک کبھی تنہا عارض ہوتا ہے -

اسباب - ذرّاتِ سیسہ بذریعہ ہوا پانی یا دوا جسم میں سرایت کرکے بوسیلہ دوران خون عضلات اور مرکز اعصاب میں پہونچکر اونکی پرورش میں فتور ڈالتے ہیں جسکے باعث سے وہ چربیلے یا پتلے ہوجاتے ہیں - جو لوگ کہ سیسہ کا کام کرتے ہیں مثلاً رنگ ساز سیسہ پگلانیوالے اور سیسہ کے ظروف استعمال کرنیوالے اور سیسہ کی کان کھودنے والے اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں -

علامات — یہ مرض یا تو دفعتاً یا بتدریج ظاہر ہوتا ہے جسمین ہاتھہ اور ساعد کے اعصاب خصوصاً سکیولو اسپائرل نروپر سمیت کا اثر زیادہ ہونے سے اکسٹینسر عضلات کا فالج ہو کر قبضہ خمیدہ ہوجاتا ہے جسکو رسٹ ڈراپ Wrist drop کہتے ہین اور اکثر صرف داہنا مگر زیادہ اثر ہونے سے دونون ہاتھہ مبتلا ہوجاتے اور مفلوج عضلات پتلے پڑجاتے ہین لیکن حس مین فتور نہین ہوتا گاہے فلکسر عضلات سخت ہونے سے کلائی اندر کو مڑجاتی ہے۔ پانون مین اس مرض کا اثر کبھی نہین ہوتا منہ کا ذائقہ کسیقدر کسیلا رہتا ہے۔ بڑی شناخت اس مرض کی یہ ہے کہ ایک نیلی لکیر مسوڑون کے کنارون پر پڑجاتی ہے۔

انجام — یہ مرض چند ہفتون سے چند مہینون اور برسون تک رہتا ہے لیکن جب عضلات تحلیل ہوجائین خاصکر شرابیون مین تو نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

علاج — اول سبب کو دور کرین اور سمیت دور کرنے کے واسطے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ یا لمینڈ جو بذریعہ سلفیورک ایسڈ تیار ہوتا ہے استعمال کرین۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم پانچ گرین تین مرتبہ دن مین دینے سے سمیت جسم سے دور ہوتی ہے سلفر باتھہ یا گرم پانی سے غسل دین اور مفلوج جگہہ کو مالش کرنا اور مادہ برق کا لگانا مفید ہے۔ مقوی و زود ہضم غذا کھلائین۔ چہل قدمی کرائین۔ صاف ہوا مین رکھین۔

۱۰۔ ہسٹریکل پیرالیسس

یہ مرض بار گولے کے مریضون مین بباعث خوف جوش دلی یا خراش خصیۃ الرحم اور کمی خون اور غذا کی وجہ سے ہوتا ہے اسمین اعصاب یا اونکے مرکزمین کچھہ نقص نہین ہوتا لیکن قیاس کیا جاتا ہے کہ اونکی کمزوری اسکا باعث ہے اس مین بھی ہیمیپلیجیا پیراپلیجیا یا ایک یا چند عضلات کا فالج ہوجاتا ہے یہ فالج یکایک یا آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے ہیمیپلیجیا بائین طرف زیادہ بہ نسبت داہنے کے دیکھا جاتا ہے پانون ہی زیادہ مبتلا ہوتا ہے مقام ماؤف کی حس کم ہوتی یا جاتی رہتی ہے پیراپلیجیا مین عضلاتی طاقت کچھہ رہتی ہے لیکن اتنی نہین کہ مریض کھڑا ہوسکے۔

عضلات پتلے نہین پڑتے اور نہ بجلی کے اثر سے کچھ فرق پڑتا ہے۔

علاج ۔ اول سبب مرض کو دور کرنا اور طبیعت کا بحال رکھنا ضرور ہے لہذا واسطے درستی طبیعت کے مقویات مثل مرکبات فولاد کوئنائن کاڈلور آئیل استعمال کرین اور گنگنے پانی سے بدن کو ملکر غسل دین عمدہ عمدہ غذا کھلائین بجلی لگائین۔

۱۱۔ روماٹک پرالیسس

یہ فالج وجع مفاصل کے باعث ایک یا دونون بازون یا ساعد کے اکٹنسر عضلات یا صرف ڈلٹائیڈ یا ٹرا پیزیس عضلات مین ہوتا ہے ۔ اصلیت اسکی یہ ہے کہ مادہ وجع مفاصل سے پردۂ حرام مغز مین کسی مقام پر سوزش ہوتی ہے یا خاص عضلات مین اوسی مادہ کا اثر ہوجانے سے دفعتاً یا بتدریج عضو مبتلاے مرض کی طاقت کم اور حس زیادہ ہوجاتی ہے اور چند دن یا ہفتون مین آرام ہوتا ہے عضلات کے پتلے پڑجانے پر بھی بجلی کا اثر بخوبی ہوتا ہے۔

علاج ۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور کاڈلور آئیل کھلائین ۔ مقام ماؤف پر گرم پانی کا تریڑا دین اور ملین نیز بجلی لگائین۔

۱۲۔ ڈفتھریٹک پیرالیسس

یہ فالج ڈفتھریا سے آرام ہونے کی حالت مین ہوتا ہے اسواسطے اس نام سے مشہور ہے اسمین نرم تالو حلق اور فیرنگس کے عضلات کا فالج ہوجاتا ہے جسکے باعث نگلنے مین وقت ہوتی ہے اور لقمہ اٹک کر دم گھٹکر مرنے کا احتمال رہتا ہے یہ کیفیت مہینون قایم رہتی ہے بعض اوقات گردن کے عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہین جسکے باعث سر سہارا نہین پاتا گا ہے ہاتھ پاؤن کی طاقت بھی بتدریج کم ہوجاتی ہے کبھی کبھی سلی یا ری سلز بھی مبتلا ہو کر بصارت مین خلل پیدا کرتے ہین ۔ اکثر اس مرض سے دو یا تین ہفتہ یا اس سے کم مدت مین صحت ہوجاتی ہے

علاج ۔ مریض کو آرام سے رکھین غذا ہلکی زودہضم مثل دودھ شوربہ اور ادویہ مثل کاڈلور آئیل

مرکبات فولاد اور اسٹرکنا کن کھلائیں بجلی لگائیں۔

۱۳- ریڈیل نرو پیرالیسس یعنی ساعد کی عصب کا فالج

یہ مرض ریڈیل نرو پر کسی گوٹری وغیرہ یا سونے کی حالت میں دباؤ پہونچنے یا سردی کا اثر ہونے سے لاحق ہوتا ہے چنانچہ پہلے انگلیوں کے پوروں میں جھنجھناہٹ اور سو جانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ اوپر کو بڑھتی جاتی ہے اور زیادہ ہونے سے مریض ہاتھ اور انگلیوں کو پھیلا نہیں سکتا۔

علاج - اسمولنٹ ادویہ مالش کرنا اور مقویات کھلانا مفید ہے۔

۱۴- انفنٹایل پیرالیسس یعنی بچوں کا فالج

اس میں حرام مغز کے انٹریر کارنوا سخت ہو جاتے ہیں اسواسطے اسکو پولیو مائلائٹس انٹریر Polio Myelitis anterior کہتے ہیں۔ اور چونکہ عضلات جلد ڈھیلے پڑجاتے ہیں اس لیے ایٹروفک اسپائنل پیرالیسس کہتے ہیں۔

اسباب - تین سال تک کی عمر کے بچوں میں ہوتا ہے۔ پشت پر چوٹ لگنا۔ سردی کھانا یا ڈاڑھ دانت نکلنا۔ فتور فعل معدہ و امعاء والدین کی طبیعت کا خراب ہونا وغیرہ اسباب ہیں گاہے اریٹو فیور مثلاً چیچک یا خسرہ کے بعد ہوتا ہے بعض وقت بلا کسی ظاہری سبب کے بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات - شروع میں بخار گاہے کنولشنز اور دیگر دماغی علامات ہوتی ہیں۔ گاہے شب میں بچہ صحیح وسالم سوتا ہے مگر بخوبی نیند نہیں آتی بے چینی رہتی ہے اور صبح کو ایک ہاتھ یا ایک ہاتھ پاؤں یا ہر دو پیر مفلوج ہو جاتا ہے مگر حس میں چنداں فرق نہیں ہوتا۔ عضلات ڈھیلے پڑجاتے اور انکا نشوونما کامل طور پر نہیں ہوتا اور ایسے بیکار رہجاتے ہیں کہ آخر بجلی کا اثر بھی نہیں ہوتا۔ نبض باریک گرم حرارت جسمی کم ہو جاتی ہے بول و براز میں کچھ فتور نہیں ہوتا

اور نہ بیڈ سور لاحق ہوتا ہے ۔

انجام ۔ گو اس مرض مین موت بہت عرصہ بعد ہوتی ہے تاہم نتیجہ خراب ہی ہے دس سے چودہ روز یا دو ایک ماہ مین آرام ہو جاتا ہے ورنہ عضلات تحلیل ہو کر عضو بیکار ہو جاتا ہے یہ مرض جوانون مین زیادہ خطرناک ہے ۔

تشخیص ۔ بعض اوقات گٹھیا کے فالج سے دھوکا ہوتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اسمین درد نہین ہوتا اور اگر کسی وقت عضو مفلوج مین درد بھی ہو تو بہت خفیف ہوتا ہے ۔

علاج ۔ اگر شروع مین بخار ہو اور مرض اچھی طرح سے ظاہر نہ ہوا ہو تو گرم پانی سے غسل کرائین اور مفلوج مقام کی مالش کرین ۔ مسہل دین ۔ مسوڑا سوجا ہوا ہو تو شگاف دین اگر مریض طاقتور ہو تو چند جونک یا بلسٹر ریڑھ پر لگائین آرام سے رکھین جب فالج بخوبی ظاہر ہو جائے تو عضو مفلوج کو ملنا دلنا اور بجلی کا بار بار لگانا اور جسمی طاقت بحال رکھنا مفید ہے کم مقدار مین مرکبات پارہ مدت تک دین یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ڈکاکشن سنکونا کے ساتھ یا آیوڈائیڈ آف آئرن و کاڈلیور آیل استعمال کرین کمی خون کی حالت مین خاصکر کیلک ٹوڈ دین ۔ مزمن حالت مین اسٹرکنائن مفید ہے ۔ حرام مغز مین اجتماع خون ہو تو مرکبات برومائیڈ اور ارگٹ دینا اور گرم لوہے سے ریڑھ پر داغنا عمدہ ترکیب ہے ۔ سمندر کے پانی سے غسل بھی مفید ہے زود ہضم و مقوی غذا اور قواعد حفظ صحت کی پابندی امر لابدی ہے ۔

بعض وقت تولد ہونے کے بعد بچّون مین ایک جانب کا فیشیل پیرالیسس پایا جاتا ہے جو ساتوین جوڑے اعصاب پر دباؤ پہونچنے سے ہوتا ہے خواہ بذریعہ آلہ فارسپس یا تنگی گذرگاہ جنین یا اور کسی طرح دباؤ پہونچے ۔ یہ چند گھنٹے سے لیکر چند ہفتے مین بغیر علاج کے زائل ہو جاتا ہے ۔

۱۵ ۔ ویسٹنگ پالسی یا پروگریسیو مسکیولر اٹرافی

اسمین آہستہ آہستہ عضلات تحلیل ہو جاتے ہین لیکن یہ امر کما حقہ تحقیق نہین ہوا کہ یہ عارضہ

فتور حرام مغز سے ہوتا ہے یا خرابی ساخت عضلات سے لیکن ایسا قیاس کیا گیا کہ حرام مغز کی خاکی بناوٹ خصوصًا انٹریر کارنواکے اوس حصہ مین جو پرورش عضلات کی نگرانی کرتا ہے پتلا پڑجاتا ہے یا ستدوم ہوتا ہے۔

اسباب - ۲۵ سے ۳۵ برس کی عمر مین اکثر جوانون کا ہے بچون کو بسبب سردی لگنے بھیگنے - صدمات ولی سہنے - یا جسمی و دماغی محنت کرنے سے لاحق ہوتا ہے گاہے موروثی بہی ہوتا ہے۔

علامات - یہ مرض بتدریج اور بے معلوم شروع ہوتا ہے لیکن جب مریض کے معمولی کام کرنے مین ہرج واقع ہوتا ہے تو بیماری کا خیال ہوتا ہے جسکی خاص علامات یہ دیکھی جاتی ہین کہ عضلات کسی عضو کے پتلے اور کم طاقت ہوجاتے ہین مگر عقل اور حس مین کچھہ فرق نہین آتا گاہے انگوٹھون مین درد ہوکر بتدریج ہاتھہ پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے غرضکہ کسی مقام سے یہ مرض شروع ہو تو رفتہ رفتہ تمام جسم کے عضلات پتلے پڑجاتے ہین لیکن چبانے اور کرہ چشم کے عضلات حالت اصلی پر رہتے ہین - جب بیماری ترقی پذیر ہوتی ہے تو سانس لینا اور نگلنا دشوار ہوجاتا ہے چونکہ دونون جانب کے عضو یکسان مرض مین مبتلا نہین ہوتے اس باعث سے عضو معلول بیڈول ہوجاتا ہے عضلات ڈھیلے اور ریشون مین مختلف قسم کا ڈیجنریشن ہوکر ملایم پھیکے زردی مایل ہوجاتے ہین - شروع مین عضلات کے چند ریشون مین پھڑک یا تھرتھری ہوجاتی ہے جو اونگلی رکھنے سے معلوم ہوتی ہے - گاہے انہین مقامات کی حس کم یا زائل اور کبھی مقام ماؤف مین درد ہوتا ہے سردی کا اثر زیادہ اور حرارت معمول سے کم تندرستی مین کچھہ خلل نہین ہوتا تاوقتیکہ بسبب مفلوج ہونے عضلات چبانے اور نگلنے کے غذا نہ کہائی جاوے۔

تشخیص - انفنٹائل پیرالیسس سے یہ مرض مشابہت رکھتا ہے لیکن وہ بخار کے بعد دفعتًا ہوجاتا ہے اور یہ بتدریج شروع ہوتا ہے - عضلات ڈھیلے اور پتلے اور اونکے ریشون مین پھڑک ہوتی ہے جو سوئی چبونے سے فورًا ظاہر ہوتی جسکو دیکھہ بہی سکتے ہین اور اونگلی سے معلوم کرسکتے ہین۔

انجام ۔ نو ماہ سے پانچ یا چھہ برس کے اندر اکثر اسفکسیا سے موت ہوتی ہے شاذونادر اچھا بھی ہوجاتا ہے ۔ جب تک ہاتھہ پاؤن مبتلا رہتے ہین تو صحت ہونے کی امید ہے لیکن سینہ کے عضلات مبتلا ہونے سے انجام موت ہے ۔

علاج ۔ جسمانی و روحانی آرام مقدم ہے اور یہ بذریعہ زود ہضم و مقوی غذا و دوا اور ہوا خوری کے ہوسکتا ہے اور عضلات پر مالش کرین ٹھنڈے پانی کا ترخیڑا اور سلفر باتھہ دین اور پانچ سے دس منٹ تک کیمفر لینمنٹ کی مالش کرین دو ایک روز مہینے بھر تک بجلی لگائین مگر ایک منٹ سے زیادہ ایک عضلہ پر پول کو قایم نہ رکھین بعض حکما نائٹریٹ آف سلور ۱/۴ حصہ گرین سے ۱/۲ حصہ گرین تک تین مرتبہ دن مین دینا مفید بتلاتے ہین ۔ جب مادہ آتشک کا باعث ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کرین اسٹرکنائن یا آرسنک کھلانا مفید ہے ۔ ریسٹین یا اشویا بلسٹر اسپائن پر لگانا بے سود ہے ۔ درد دور کرنے کے لیے مارفائن کی زیر جلد پچکاری اور سینک کرنا مفید ہے ۔

۱۶ ۔ اسکلیروسس Sclerosis. یعنی سخت ہونا

میدۂ اعصاب کے اطراف مین بباعث سوزش کنکٹو ٹشیو زیادہ پیدا ہوتے ہین اور اول اس مقام کا حجم بڑھ جاتا ہے اور رنگت سفید سیاہی مایل ہوجاتی ہے آخر کو ساخت مذکورہ بموجب اپنے خاصہ کے سکڑتی اور سخت ہوجاتی ہے جسکے دباؤ کے باعث اصلی عصبی ساخت کمزور اور خراب بلکہ بعض وقت بالکل معدوم ہوجاتی ہے اور اسکلیروسس لاحق ہوتا ہے اور یہ عارضہ حرام مغز کے مختلف محدود مقامات مین ہوتا ہے اور خاص مقام ماؤف کا فعل خراب یا موقوف ہوجاتا ہے اکثر مقام ماؤف پایا سیٹر سے خوب جٹ جاتا ہے اور پایا میٹر مین یہی کیفیت ہوجاتی ہے ۔

۱۷ ۔ لوکوموٹر اٹکسی ۔ Locomotor Ataxy.

لوکوموٹر اٹکسی کے لفظی معنی چلنے مین بے ترتیبی کے ہین ۔ یہ ایک قسم کا کثیر الوقوع اسکلیروسس

ہے بعض طبیب اسکو پروگریسو لوکوموٹر اٹکسی بھی کہتے ہین کیونکہ یہ مرض اول پانون سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ اوپر کو بڑہتا ہے - ونیز اسکو ٹیبز ڈارسیلس بھی کہتے ہین -

اصلیت - حرام مغز کا پوسٹیریر کالم سخت ہوجاتا ہے گاہے پہلوی ستون مبتلا ہوکر انٹیریر کارنوا تک فتور پہونچ جاتا ہے اسلیے عضلات کی اختیاری طاقت اور حس مین فتور پڑجاتا ہے اور ڈارسل اور لمبر حصہ نخاع کا اکثر مبتلا ہوتا ہے -

اسباب - ۳۰ سے ۵۰ برس تک کی عمر مین اوسط درجہ کے آدمیون مین ظاہر ہوتا ہے اور مردون مین زیادہ بہ نسبت عورتون کے گاہے موروثی طور پر اُن شخصون کو جن کی والدین کسی قسم کے عصبی مرض مین مبتلا ہوئے ہون ہوتا ہے - آتشک ایک بڑا سبب ہے - سردی لگنا - بھیگنا زیادہ محنت کرنا چوٹ لگنا - غذا کا میسر آنا - کثرت مباشرت - جلق لگانا - کثرت شراب خواری اور انتشار طبیعت وغیرہ باعث ہین - گاہے مرگی اور دیوانگی کے مریضون مین یہ مرض ہوتا ہے -

علامات - واسطے سہولیت بیان کے تین درجون پر تقسیم کیگئے ہین جو اکثر بے معلوم شروع ہوکر آہستہ آہستہ بڑہتی ہین گاہے دفعتًا ہوجاتے ہین -

درجہ اوّل - تہوڑی محنت کے بعد تکان - گاہے گاہے ہاتھ پانون مین مثل وجع مفاصل کے اور کبھی دفعتًا تشنجی درد جو قلیل عرصہ تک رہتا ہے ہوتا ہے جسکی کیفیت مثل چھیدنے تراشنے اور ٹیک یا بجلی لگانے کے ہوتی ہے بعض وقت سینہ شکم ہاتھ اور پاؤن مین جکڑن معلوم ہوتی ہے اندرونی اعضا مثل مثانہ رکٹم یوریتھرا مین بھی درد ہوتا ہے خصوصًا معدہ سے درد شروع ہوکر پشت تک کبھی اینڈہن کے چوگرد معلوم ہوتا ہے اسکے ساتھ قے ہوتی - آنکھون کے آگے اندھیرا - حرکت قلب مین فتور بصارت مین کم وبیش نقص ہوجاتا ہی گاہے بالکل زائل - گاہے ڈپلوپیا یا خفیف اسٹرابزمس یا ٹوسس ہوجاتا ہے پتلیان دونون جانب کی یکسان نہین رہتین یا سکڑجاتی ہین گاہے بہرا پن ہوجاتا ہے - شروع مرض مین خواہش مباشرت مثل بہایم کے بہت زیادہ جو رفتہ رفتہ کم ہوجاتی ہے اور انزال

جلد ہوجاتا ہے۔ خراش مثانہ یا حبس بول کی کیفیت ہوجاتی ہے اسکے چند ماہ یا چند
سال بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے۔

درجہ دوم — اس مین بیماری بخوبی قایم ہوجاتی ہے چنانچہ ہر دو جانب کی ٹانگ کے عضلات کی طاقت یکسان قایم رہنے کے باعث مریض کے پانون بے قابو معلوم ہوتے ہین بغیر مدد چلنا پھرنا دشوار ہوجاتا ہے لڑکھڑا کر چلتا ہے یہ کیفیت کسیقدر اندہیرے مین اور بھی زیادہ ہوجاتی ہے کیونکہ مریض اپنے پانون کو خوب دیکھکر اور جما جما کر زمین پر رکھتا ہے۔ تھوڑے عرصہ بعد اسکی زیادتی ہوکر یہ کیفیت نمایان ہوتی ہے کہ مریض اپنا پانون معمول سے زیادہ اوٹھا کر بے اختیار زمین پر چھوڑ دیتا ہے اور چلتے چلتے اگر جلد لوٹنا چاہتا ہے تو گر پڑتا ہے دونون پانون کو ملا کر یا ایک پانون پر کھڑا نہین رہ سکتا ہے۔ یہی کیفیت آنکھہ بند کر کے چلنے مین بھی ہوتی ہے لیکن عضلات مین فالج نہین ہوتا بلکہ کسیقدر رفرہ ہوجاتے ہین اسلیئے لیٹنے کی حالت مین اپنا پانون جسطرف چاہتا ہے رکھہ لیتا ہے باوجودیکہ عضلات اسقدر قوی ہوجاتے ہین کہ لیٹنے کی حالت مین بلا ارادہ مریض کے دوسرا آدمی دقّت سے پانون کو حرکت دے سکتا ہے لیکن تب بھی مریض سے بالکل چلا نہین جاتا بلکہ بلا مدد دو شخصون کے کھڑا بھی نہین ہوسکتا جسم کے مختلف مقامات مثل ہونٹھہ۔ ناک۔ پیشانی رخسارہ وغیرہ مین سرسراہٹ اور اکثر ہاتھہ پانون اور اونگلیون مین جھنک اور سو جانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور جلد کی حس کم ہوجاتی ہے اسلیئے تلوون مین گدگدی سے کچھہ معلوم نہین ہوتا اور پانون سخت مقام پر رکھنے سے نرم جگہہ پر رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے گا ہے سردی اور گرمی کے سوا اور کچھہ اثر نہین معلوم ہوتا اور بغیر پانون کی طرف دیکھے ایک قدم نہین چلا جاتا لیٹنے کی حالت مین یہ نہین معلوم ہوتا کہ کونسا پانون کس طرف رکھا ہے اور پٹیلا ٹنڈن رفلکس ایکشن[1] زائل ہوجاتی ہے اور ایسا خیال

[1] پٹیلا ٹنڈن رفلکس ایکشن سے یہ مراد ہے کہ پٹیلا کی ٹنڈن پر کسی چیز سے ہلکے سے مارنے سے پانون بے اختیار اوچھلتا ہے یہ کیفیت اوسوقت زایل ہوجاتی ہے جبکہ عضلہ اور اوسکی ٹنڈن مین پہیلنے والے اعصاب کی جڑہ مین فتور ہوجانیکے باعث ارتباط نہ رہے جو بھی پیچیا مین بھی قایم رہتی ہے۔

ہوتا ہے کہ وجٹر کو کسی نے رسی سے کسکر باندہ دیا ہے قبض رہتا ہے اور پرینیم اور رکٹم مین بوجہ ورایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز نکلا چاہتی ہے پیشاب اچھی طرح نہین ہوتا اور حاجت ہونے کے بعد روک نہین سکتا۔ رات کے وقت چند بار حاجت ہوتی اور بباعث کمزوری دیوار مثانہ کے پیشاب تیز دہار سے نہین نکلتا اور بعد خارج ہونے کے تھوڑی دیر تک قطرات ٹپکا کرتے ہین گاہے بے اختیار ہی نکلجاتا ہے اور قوت باہ بالکل زائل ہوجاتی ہے۔

درجہ سوم - اس درجہ مین ہاتھہ بھی مبتلا ہوجاتے ہین جنکی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ اونگلیون مین سوجانے کی کیفیت خاصکر چوتھی یا پانچوین اونگلی مین زیادہ جو ساعد و بازو و رشانہ تک پہیلجاتی ہے جسکے باعث حرکت بیقاعدہ [illegible] ہے اور کوئی باریک کام مثلاً چٹکی لینا سوئی پکڑنا وغیرہ نہین ہوسکتا۔ اگر آنکھہ بندکرکے ہاتھہ ہلاوے تو یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ کسطرف کا ہاتھہ ہلتا ہے۔ جب سر گردن وسینہ کے عضلات مبتلا ہوجاتے ہین تو کلام کرنے نگلنے اور سانس لینے مین وقت ہوتی ہے لیکن قوت حافظہ اور عقل قایم رہتی ہے جب بیماری بہت بڑہجاتی ہے تو کل جسم مین دکھن معلوم ہوتی [illegible] شاذونادر عضلات سخت ہوکر سکڑکر پتلے پڑجاتے ہین - ایسی حالت مین اسکا [illegible] ودی ستون اور انیٹریکا رنو اتک ہوجاتا ہے گاہے بیڈسور بھی ہوجاتا ہے جلدی امراض مثل [illegible] اٹیکیریا - ہرپیز - اسٹراپیٹیگو - اکتھائمااری تھیما - وغیرہ عصبی درد کے مقامات پر ظاہر ہوتے [illegible] ہے دوسرے درجہ کے شروع مین جوڑ مثل گھٹنہ - کہنی - کندہے - وغیرہ پر سوجن ہوکر [illegible] ہوجاتے ہین - کبھی ڈسلوکیشن ہوکر بیڈول ہوجاتے ہین -

انجام - خراب ہے لیکن عمدہ علاج کرنے سے مرض چند عرصہ کے واسطے رکا رہتا ہے گو مرض ترقی پذیر رہتا ہے تاہم مریض سات آٹھہ برس تک یا اس سے بھی زیادہ زندہ رہسکتا ہے کبھی چھ ماہ کے ہی عرصہ مین اسقدر ترقی مرض ہوتی ہے کہ مریض سے اوٹھا بھی نہین جاتا - موت اکثر بباعث اتفاقیہ امراض مثلاً نیوومونیا برنکائٹیس اری سپلس یا فالج عضلات تنفس اور نگلنے یا گردہ ومثانہ کے امراض سے یا کمزوری کے باعث لاحق ہوتی ہے -

تشخیص - یہ مرض مزمن سوزش حرام مغز اور دیمیغ سے مشابہ ہے چنانچہ حرام مغز کی سوزش مین فالج اور سوزشی علامات ظاہر ہوتی ہے اور اسمین مریض بغیر دیکھے ہاتھ اور پاؤن کو حرکت نہین دیسکتا پاؤن ملاکر کھڑا کیا جائے تو آنکھ بند کرنے سے بلا سہارے کے کھڑا نہین رہ سکتا اور نہ بتلا سکتا ہے کہ پاؤن کس مقام پر رکھا ہے اور دمیغ یعنی چھوٹے دماغ کے مرض مین بار بار قے اور پشت سر مین درد اور دوران سر اور کنوِلشنز اور اخیر پر ڈپلوپیا اور احول چشم کا مرض ہوتا ہے اور لوکوموٹر اٹکسی کے شروع مین مریض احول اور ڈپلوپیا مین مبتلا ہو جاتا ہے۔

علاج - حفظان صحت اور غذا کا انتظام مقدم ہے نائٹریٹ آف سلور یا ہیپوفاسفایٹ آف سوڈیم سٹرپن ٹائن آیل اسٹرکنائن آرسنک بروماٹیڈ آف پٹاسیم یا مارفیا کوکین کا زیر جلد پچکاری دینا تلخ مقویات معدنی تیزابون کے ساتھ کاڈ لور آیل ارگٹ آف رائی کلیبار بین بلاڈونا مقدار مناسب مین اکسلیجن ½ گرین سے ۴ گرین تک اور محرک ادویات اور درد رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثل اوپیم بلاڈونا کروٹن کلورل ہمپ کھلانا یا مارفیا یا کوکین کا زیر جلد پچکاری کر دینا اور اونکے لینمنٹ کی مالش کرنا اور بجلی لگانا مفید ہے شروع مرض مین سلفر یا تھ اور قبض دور کرنیکے واسطے حقنہ کرین - نائٹریٹ آف سلور ۶ گرین اکسٹرا کٹ نکس وامیکا ۱۲ گرین ملاکر چوبیس ۲۴ گولیان بنائین نسخہ نائٹریٹ آف سلور ۶ گرین - اکسٹرا کٹ بلاڈونا ۶ گرین - اکسٹرا کٹ جنشین حسب ضرورت لیکر ۲۴ گولیان بنائین ان مین سے کسی نسخہ کی ایک گولی بعد غذا کے دینی چاہیے۔ نسخہ لکویڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ دو اونس - سوڈی آئی بروماٹیڈم ڈیڑھ اونس کیمفر واٹر ۴ - اونس سب کو ملاکر ایک ڈرام چار چار گھنٹے بعد تھوڑے پانی مین ملاکر پلائین اور غذا حیوانی استعمال کرین۔

۱۸ - لیٹرل اسکلیروسس

اصلیت - یہ حرام مغز کے ہر دو پہلوی ستون کی سفید بناوٹ کا اسکلیروسس ہے جو کل درازی مین ہوا کرتا ہے جسکے باعث پاؤن مین فالج ہونے سے عضلات سخت ہو کر تنے پڑ جاتے ہین گاہے اونمین درد بھی ہوتا ہے اسکو اسپیسٹک پیراپلیجیا بھی کہتے ہین۔

اسباب - سردی لگنے - بھیگنے یا مرض آتشک مین مبتلا ہونے سے ابتداءً اور دماغ کے کسی حصہ مین سیلان خون یا ملائمیت کے ہونے یا کروراسپیرائی بانس وردلیائی مڈلا ابلانگیٹا یا اجرام مغز مین فتور ہونے کے بعد ثانیاً یہ مرض دیکھا جاتا ہے اور عورتون کو بہ نسبت مردون کے زیادہ ہوتا ہے -

علامات - ابتدائیہ طور پر جب مرض شروع ہوتا ہے تو مریض تھکن پیر کی سختی اور گاہے پیٹھ اور پنڈلی مین درد کی شکایت کرتا ہے - سختی کے ساتھ پیر مین کمزوری ہوتی ہے اسلیے دقت سے چلا جاتا ہے چلتے وقت اونگلیان زمین پر گھسٹتی ہین اور زمین پر رکھتے ہی پیر کانپتے ہین اور پانون پاس پاس ہوتے ہین گھٹنے ملجاتے ہین اور بعض وقت جب اڈکر عضلات سکڑتے ہین تو چلیپہ × کی شکل ایک پیر دوسری طرف چلا جاتا ہے اور علیحدہ مشکل سے ہوتا ہے جب سختی بہت ہوتی ہے تو بالکل چلا نہین جاتا ہے عضلات کی پرورش اچھی طرح سے ہوتی ہے بلکہ بہیپرٹرونی ہوجاتی ہے پٹیلر ٹنڈن ریفلکس زیادہ ہوتا ہے انکل کلونس بھی اچھی طرح سے معلوم ہوتا ہے مدّت تک ہاتھ مین فتور نہین ہوتا ہے لیکن اخیر مین ان مین بھی سختی آجاتی ہے مدّت بعد مریض بستر سنبھالتا ہے اور پیشاب پاخانہ مین فتور پڑتا ہے -

جب ثانیاً طور پر یہ مرض ہو مثلاً محرون کا کیریز کرانک مائی لائٹیس - ٹیومر وغیرہ سے پیر جلد سخت ہوتے ہین اور ٹنڈن ریفلکس بھی بڑھ جاتا ہے - مائلائٹیس مین چلا جاتا ہے لیکن کیریز مین نہین کیونکہ بالکل طاقت پیر کی جاتی رہتی ہے -

جب یہ مرض بوجہ سفلس کے ہو تو رفتہ رفتہ ہوتا ہے ٹنڈن ریفلکس بڑھجاتی ہے مگر عضلات مین زیادہ سختی نہین آتی - اور گاہے سخت درد کی شکایت ہوتی ہے لیکن بدن مین ایک قسم کے جکڑنے کی سی کیفیت پائی جاتی ہے رکٹم ومثانہ پر بھی اثر ہوتا ہے اور نامردی بھی ہوجاتی ہے زیادہ عرصہ تک کامل علاج سے حالت بہتر ہوسکتی ہے -

انجام - اس کا خراب ہے کیونکہ مرض جلدی ترقی پذیر ہوکر دوتین برس کے عرصہ مین ہلاک ہوجاتا ہے -

علاج - طبیعت کو درست رکھنا بجلی لگانا مالش کرنا اور وہ ادویہ جو لوکو موٹر اٹکسی مین بیان کیگئی ہین مفید ہین - آتشک جب باعث مرض ہو تو مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہتر ہے -

۱۴- ڈیسمینیٹڈ اسکلیروسس Disseminated Sclerosis

اسکو ملٹیپل یا انسولر اسکلیروسس Multiple or Insular Sclerosis یا شارکوز ڈزیز Charcot's Disease بھی کہتے ہین -

اصلیت - اس مین بہت سے چھوٹے چھوٹے گول سخت اور کسیقدر سرخ نقاط دماغ اور حرام مغز کے مختلف مقامات مین ہوتے ہین جن کے باعث عقل مین فتور کرہ چشم مین لرزش - سر گردن ہاتھ پاؤن ودھڑ مین رعشہ - کلام کرنے مین دقت - ازان بعد فالج ہو کر عضلات سخت ہو کر سکڑ جاتے ہین -

اسباب - یہ عارضہ بیس سے تیس برس کی عمر کے درمیان مردون کی نسبت عورتون کو خصوصًا ہسٹرک مزاج والون کو یا جنکے نیورالجک درد ہوتا ہو زیادہ ہوتا ہے - سردی لگنا بھیگنا - زیادہ عرصہ تک فکر مند رہنا اور بعض شدید امراض مثل اسکارلٹ فیور ٹیفائڈ فیور وغیرہ کے بعد بھی ہوتا ہے -

علامات - انکی زیادتی مقامات اسکلیروسس کی تعداد اور اونکے چھوٹے بڑے ہونے پر منحصر ہے چنانچہ شروع مین دوران سر ڈپلوپیا اور تکلم مین فتور پڑجاتا ہے عضلات سخت پڑجاتے ہین یہ علامات برسوں بتدریج ترقی پاتی ہین ازان بعد مریض نہایت نحیف ہو کر بستر پر پڑا رہتا ہے اعضاے اندرونی کے فعل مین فتور پڑجاتا ہے یعنی بھوک زایل اسہال اور سوزش مثانہ لاحق ہوتی ہے - نبض جلد یعنی فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۴۰ ضربات چلتی ہے اسفنکٹر عضلات کی حرکت زایل ہوجاتی - بیہوش ہو کر مریض وفات پاتا ہے -

تشخیص - علامات بالا کے علاوہ چند خاص علامتین ہین مثلًا رعشہ جو سونے کے وقت زایل اور حرکت کرنے سے زیادہ ہوجاتا ہے چلنے یا سیدھا کھڑا ہونے مین وقت اور ہاتھ

پاؤن و سر مین لرزش جو اکثر ایک ہاتھہ اور ایک پاؤن مین ہوتی ہے اور فالج ہونیسے موقوف ہو جاتی ہے کرہ چشم کا ہلنا جو سونے مین زائل ہو جاتا ہے جو کہ الف او کو موٹر اٹکسی مین نہین پائی جاتین کلام کرنے مین وقت جو باعث ہونٹھ اور زبان کے رعشہ کے نمود ہوتی ہے جسکی وجہ سے ہر ایک لفظ کو آہستہ آہستہ اور ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے بیان کرتے ہین۔ دوران سر جو آہین ہوتا اور پیرالیسس اجی ٹینس مین نہین ہوتا چلنے کی حالت مین مریض پاؤن کو بھاری سمجھکر گھسیٹ کر چلتا ہے اور ہاتھون مین بھی کمزوری ہو جاتی ہے جلد مین سو جانے کی کیفیت ہوتی ہے اور رشانہ اور رکتم اصلی حالت مین رہتے ہین۔ چہرہ غمگین۔ آنکھین ٹکٹکی مارے ہوئین قوت حافظہ زایل۔ عقل مین فتور۔ مریض مثل دیوانون کے کبھی ہنستا کبھی روتا اور کبھی چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے مدت اس مرض کی چھہ سے دس برس تک ہے۔ اخیر کو سکتہ سوزش شانہ کمزوری نیموونیا سل یا پیچش مین مبتلا ہو کر مرجاتا ہے۔

علاج۔ نائٹریٹ آف سلور اور اسٹرکنائن کا استعمال رعشہ مین مفید ہوتا ہے اور آرسنک برومائڈ آف پٹاسیم ارگٹ آف رائی بلاڈونا بھی استعمال کرتے ہین لیکن چندان مفید نہین۔

۲۰۔ پیرالیسس اجی ٹینس P. ralysis Agitans رعشہ

اسکو شیکنگ پالسی Shaking palsy بھی کہتے ہین اسمین رعشہ ہاتھہ پاؤن یا سر سے شروع ہو کر تبدریج تمام جسم مین پھیلجاتا ہے۔

اسباب۔ اکثر چالیس برس کی عمر کے بعد ظاہر ہوتا ہے رنج۔ غصہ کرنا۔ صدمات دلی سہنا۔ مدت تک کثرت سے شراب خواری کرنا۔ سردی لگنا۔ بھیگنا یا بائے گولہ یا خراش معکوسہ کا ہونا۔

علامات۔ بے معلوم آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہین۔ اول تکان یا ایک انگلی ایک ہاتھہ یا ایک پاؤن مین درد معلوم ہو کر لغزش معلوم ہونے لگتی ہے جو اول مین تھوڑے عرصہ تک رہکر

جاتی رہتی ہے پھر ہونے لگتی ہے اسکو مریض روک بھی سکتا ہے اور سونے کی حالت مین خود بخود بند ہوجاتی ہے کام کرنیکی حالت مین بھی نہین ہوتی جب مرض کی ترقی ہو تو نیند نہین آتی اور لقمہ ہاتھہ سے منہ تک نہین جاتا چبانے اور نگلنے مین وقت ہوتی ہے تیزی سے چلنے کے باعث گرپڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ عقل مین چندان فتور نہین ہوتا دلی جوش مثل غصہ وغیرہ سے رعشہ زیادہ ہوجاتا ہے قد خمیدہ ہوکر ٹھوڑی سینہ سے جالگتی ہے اور رعشہ ہر وقت ہونے لگتا ہے جس سے کمزور و نحیف ہوکر بستر پر پڑا رہتا اور بڑبڑایا کرتا ہے اسوقت عقل مین بھی فتور پڑجاتا ہے زبان بعد بدسوز ہوگا ہے کنولشنز کوما یا دیگر امراض لاحق ہوکر مرجاتا ہے۔

مدّت - بیس ۲۰ سے تیس ۳۰ برس تک ہے۔

تشخیص - مریض کی صورت سختی عضلات خاص ہے۔ ملٹیپل اسکلروسس کم عمر مین ہوتا ہے آنکھہ کا ڈیلا ہلتا ہے اور خاص طرح مریض بولتا ہے جسے پیرالیسس اجیٹانس سے تشخیص ہوجاتا ہے۔

علاج - اسمین کچھہ فائدہ نہین ہوتا تاہم آئرن اسٹرکنائن زنک آرسنک نائٹریٹ آف سلور کاڈلور اہئل وغیرہ مقویات سے طاقت بحال رکھنے کی کوشش کرین۔ رعشہ کم کرنیکیواسطے اوپیم استعمال کرین۔ سرد یا گرم پانی کا غسل یا شاور باتھہ بھی مفید ہے۔ گردن یا پیٹھہ پر گلگاہے بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۲۱ - رائیٹرلیس پالسی .Writer's Palsy

جب کوئی خاص معمولی کام ہاتھہ سے عرصہ دراز تک اور زیادہ کیا جاتا ہے تو اوس کام کے کرنیوالے عضلات کا بیقاعدہ تشنج ہونے لگتا اور کام مذکور بخوبی انجام نہین پاتا تو اوسکو اسکریونرس پالسی .Scriveners' P کہتے ہین۔ چونکہ لکھنے والون کی اونگلیون کے عضلات مین زیادہ لکھنے کے باعث ایسا تشنج پیدا ہوجاتا ہے اسلیئے رائیٹرس کرامپ یا پالسی یعنی

محرروں کا تشنج یا فالج کہتے ہیں علاوہ ازیں دیگر باریک کام کرنیوالوں مثل درزی - ستار بجانے والوں دودھ دوہنے والوں ٹیلیگراف سگنلار وغیرہ کو بھی اس قسم کا تشنج ہوسکتا ہے -

اسباب - بخوبی تحقیق نہیں ہوے لیکن ایسا قیاس کیا گیا ہے کہ کثرت کام سے عضلات تھک جاتے ہیں اور انہیں کوئی خرابی واقع ہوجاتی ہے -

علامات - بے معلوم شروع ہوتے ہیں اوّل اوس ہاتھ کی جس سے زیادہ کام لیا جاتا ہے اونگلیوں ساعد بازو میں درد ہونے لگتا ہے جو رات کو آرام کرنے سے جاتا رہتا ہے زان بعد مریض کا وہ ہاتھ کام کرنیکی حالت میں اکثر تھک جاتا ہے تو دوسرے ہاتھ سے اوس ہاتھ کو دبا کر اور آرام دیکر پھر کرنے لگتا ہے اور ہاتھ میں کسیقدر تکلیف بھی معلوم ہوتی ہے جو چند گھنٹے آرام دینے کے بعد رفع ہوجاتی ہے - جب مرض ترقی پذیر ہوتا ہے تو قلم پکڑنے سے فوراً انگوٹھا ہتیلی کی طرف کھنچ جاتا ہے اور اونگلیاں مڑجاتی ہیں اس باعث سے لکھا نہیں جاتا اور لکھا بھی جاتا ہے تو نہایت خراب لیکن دیگر باریک کام بخوبی کیا جاتا ہے اگر دوسرے ہاتھ سے کام کرتا ہے تو وہ بھی مثل اول کے ہوجاتا ہے - یہ عارضہ تشنجی ہے کیونکہ اسمیں فالج نہیں ہوتا اگر کسی مریض کو فالج ہوجاے تو حس کسی حالت میں زایل نہیں ہوتی -

تشخیص - پیرالیسس اجیٹانس سے فرق یہ ہے کہ جب ہاتھ سے کام کرنے لگتے ہیں تو رعشہ بند ہوجاتا ہے لیکن اس عارضہ میں معاً کام شروع کرنے سے اونگلیوں میں تشنج ہونے لگتا ہے -

علاج - مقدم ہے کہ وہ کام جسکی کثرت سے مرض لاحق ہوا ہے ترک کردیں - محرر کے لیے ٹائپ رائٹنگ Type Writing. مفید ہے سمندر کے کنارے یا پہاڑوں پر مریض کو بھیجدیں - مقوی غذا مثل دودھ شوربہ وغیرہ دیں - بازو و پیٹھ پر بجلی لگائیں - ہائپو فاسفائٹ آف سوڈیم سنکونا بارک کے ہمراہ دیں مرکبات فولاد کونائن فاسفیٹ آف زنک آئرن بھی دے سکتے ہیں -

۲۲-مرکیوریل پالسی یا ٹریمر یعنی فالج یا رعشہ سیمابی

خون مین پارہ کی سمیت ہونے سے اختیاری عضلات مین تشنج ہوتا ہے خصوصًا جب انکی خاص حرکت پر زیادہ توجہ کیجاے۔

علامات - ہاتھون سے تشنج شروع ہوکر تمام جسم مین بتدریج پھیل جاتا ہے لیکن عضلات چشم محفوظ رہتے ہین - اول کہنی گھٹنہ - ٹخنہ - پانون اور ہاتھ کے انگوٹھون مین چیونٹی رینگنے اور سوجانے یا ٹیک کی کیفیت گا ہے درد معلوم ہوتا ہے شروع مین تشنج خفیف لیکن کچھ عرصہ کے بعد کام جھٹکے کے ساتھ ہونے لگتا ہے جو دلی جوش سے زیادہ ہوجاتا ہے زیادتی کی حالت مین تشنج ہروقت قایم رہتا ہے حتیٰ کہ چبانے بولنے اور چلنے مین دقت ہوتی ہے ہاتھ سے کوئی کام نہین ہوسکتا یہان تک کہ کوئی چیز اوٹھائی تک نہین جاتی اکثر مریض کو سہارا دیکر بٹھانے اور لٹانے سے تشنج کم ہوجاتا ہے جو سونے کی حالت مین بالکل رفع اور محرک ادویہ کے اثر سے تھوڑے عرصہ کے واسطے بند ہوجاتا ہے مگر بعد اثر زایل ہونے کے بدستور ہونے لگتا ہے اخیر مرض مین بیخوابی - ہذیان - کوما یا کنولشنز ہوتے ہین - علاوہ اسکے علامات سیماب پائی جاتی ہین - یہ مرض خود مہلک نہین ہے اکثر کمزوری یا اتفاقیہ امراض باعث مرگ ہوتے ہین -

تشخیص - پیرا ایلس ایجی ٹینس سے یون کرتے ہین کہ علاوہ حالات گذشتہ اور علامات موجودہ کے سر اور گردن مین رعشہ زیادہ ہوتا ہے جو پیرا ایلس ایجی ٹینس مین شاذونادر ہوتا ہے اور ڈس سمی نیٹیڈ اسکلیروسس مین کرۂ چشم مین حرکت ہوتی ہے جو اس مین نہین ہوتی -

علاج - اول سبب کو دور کرین یعنی پارہ کا کام نہ کرین اور جسم سے نکالنے کے واسطے سلفر باتھ یا گرم پانی کا غسل دین - آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم نکس وامیکا ٹانک اور نائٹریٹ آف سلور استعمال کرین اور ادویہ واسطے رفع تشنج کے کھلائین اور بجلی لگائین -

۲۳- ڈوشنز پرالیسس Duchennés P.

اسکو پرو گریسیو سکیوڈ اسکلیروسس بھی کہتے ہین۔

اصلیت ۔ حرام مغز کے کسی کسی مقام مین گرانیولڑ ڈیجنریشن ہوجاتا ہے اور سائیٹک ٹیبل اور پرونیل اعصاب مین کنکٹو ٹشیو بڑہ جاتے ہین یہی کیفیت عضلات کے ریشون مین ہوجاتی ہے جس سے وہ پتلے پڑجاتے ہین اور اسی باعث سے پانون کی طاقت زایل ہوجاتی ہی

اسباب ۔ یہ عارضہ بچّون مین خاصکر لڑکون مین زیادہ تر دیکھا جاتا ہے گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

علامات ۔ یہ مرض اوّل پیر سے شروع ہوکر پنڈلی ران سُرین کمر اور شکم کے عضلات تک پھیل جاتا ہے شروع مین عضلات کو درد لیکن درد نہین ہوتا اخیر پر فربہ ہوکر سکڑ جاتے ہین۔ جسکے باعث بچہ سے چلا نہین جاتا دونون پانون علیحدہ علیحدہ اور سر و جسم کو ذرا پیچھے جھکا کر کھڑا ہوتا ہے چلتا بھی ہے تو گٹھنہ کو بہت اونچا اوٹھاتا ہے اور پنجہ کو جھکاتا اور جسم کو ادہر اودہر ہلاتا ہے جب کھڑا ہوتا ہے تو دونون پانون کو بفاصلہ اور سر و جسم پیچھے کی جانب جھکا لیتا ہے مہینون مریض اس حالت مین رہتا ہے بعدہٗ پنڈلی کے عضلات بہت موٹے اور سخت ہوجاتے ہین لیکن پیٹھ - سینہ - ہاتھ اور چہرہ کے عضلات سکڑ کر پتلے پڑجاتے ہین زمین سے اوٹھنے کے وقت مریض لکڑی کا سہارا لیکر اول سُرین اوٹھا کر بدن کو جھکا کر دقت سے اوٹھتا ہے بعد برس دو برس کے ہاتھون مین بھی یہی کیفیت ہوجاتی ہے تو بچہ لاچار ہوکر بستر پر پڑا رہتا ہے یہ حالت عرصہ دراز تک رہتی ہے اسمین آلات تنفس اور دوران خون اور ہضم مین کوئی فتور نہین ہوتا اخیر پر کمزوری یا اتفاقیہ امراض لاحق ہوکر مریض مرجاتا ہے۔ بخار نہین ہوتا - مثانہ اور رکٹم کی طاقت قایم رہتی ہے۔

علاج ۔ رگڑہ اور خاص عضلات پر بجلی لگانا غسل اور مالش مفید ہے۔

اس جمعیت کے دو مرض اور بھی ہین جنکا بیان اس جگہہ کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ایک اسٹنو سٹے النس

اور دوسرا ان سمینا۔

فقرہ سوم

سمنولینس Somnolence

اسکے معنی طبیعت کا سونے کی طرف زیادہ مایل ہونا ہے مگر اصطلاحاً اوس کیفیت سے مراد ہے کہ جسمین مریض اسقدر بے خبر ہو کر گہری نیند مین سوتا ہے کہ جگانا دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ کاہل وجود ہونا زیادہ گرمی و سردی کا اثر یا شکم سیر ہو کر کہانا بد ہضمی خون مین سمیت بسبب عارضہ گردہ بخار و یرقان شراب یا دیگر نشی اشیا کا استعمال خون کی زیادتی و کمی یا فاقہ کشی کرنا یا سکتہ کا ابتدائی درجہ ہسٹیریا یا دماغ کا زیادہ محنت کرنے سے تہک جانا کہ جس سے خوب گہری نیند آجاتی ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرین۔

فقرہ چہارم

ان سمینا Insomnia. سہر

اسکے معنی بے خوابی کے ہین جس مین نیند نہین آتی اگر آتی ہے تو خفیف غنودگی ہو کر اُچٹ جاتی ہے۔

اسباب۔ دہشت ناک خواب دیکہنا۔ کثرت مطالعہ کتب رنج و فکر جوش دلی چاء و کافی پینا جسمی و دماغی تکلیف یا کہانسی دیوانگی بخار کا ابتدائی درجہ بد ہضمی۔ شرابیون کا خفقان منینجائٹس کا اول درجہ ٹیٹنس ہیڈر وفوبیا دل اور بڑی شرائین کا مرض انیمیا۔ گاوٹ گاہے یرقان حمل یا وضع حمل کی حالت۔

علاج - اوّل سبب کو دور کرین جسم اور دل کو درست رکھنے کے واسطے پہر کر تفریح طبع کرنا عمدہ غذا اور سونے سے چار یا پانچ گھنٹہ قبل غذا کہانا قصہ جات کا مطالعہ کرنا - سر شام سونا چاہیئے اگر ان سب تدبیرون سے نیند نہ آوے تو ایک مقدار پورٹ وائن یا برانڈی پلا ئین گرم پانی سے غسل یا پاشویہ کرنے یا پیر سہلانے سے نیند آجاتی ہے - نیند لانے کے واسطے خاص دوا اوپیم مارفائن - ہیڈریٹ آف کلورل وغیرہ - نسخہ کلورل ایمائیڈ ۳۰ گرین - برانڈی ایک ڈرام - سیرپ اورنشیائی ایک ڈرام - پانی ایک اونس کی ایک خوراک بنا کر سوتے وقت استعمال کرین -

برومائیڈ آف پٹاسیم - ہمپ ہائی سایمس کونایم ہوپس بلاڈونا نپنتھی ایتہر Æther کلورک ایتہر Chlaric Æther جلسی میم Gelsemium سلفونل Sulphonal اور یوریتھین Uræthane وغیرہ ادویہ ہین - بروسیڈیا آدہ سے ایک ڈرام کی مقدار مین مفید ہے - اور پیرل ڈی ہائیڈ - نصف ڈرام سے ۲ ڈرام تک - کروٹن کلورل ہائی ڈریٹ ایک ڈرام بہی استعمال کر سکتے ہین - سر پر بہیگا کپڑا یا برف کی تہیلی رکہنا - سر دیا گنگنا پانی ڈالنا یا مسمی رائز Mesmerise. کرنا یا کسی خاص چیز پر عرصہ تک نگاہ جما کر دیکہنا یا تسوتک شمار کرنا اِن تدابیر سے نیند آجاتی ہے -

نیورائیٹس Neuritis. یعنی سوزش اعصاب

اگرچہ اس مرض کا زیادہ تر تعلق علم سرجری سے ہے لیکن چونکہ بباعث سردی نقرس وو جع مفاصل اکثر ہوجاتا ہے لہذا کتاب ہذا مین بیان کرنا مناسب سمجہکر درج کیا - اس مرض مین سائیٹک نروا اکثر گاہے بریکیل پلیکسس مبتلا ہوجاتا ہے -

علامات - درد عصب کے متوازی کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے بخار اور شب مین بے چینی ہوتی ہے اگر مرض مزمن ہوجاوے یا شروع ہی سے مزمن طور پر ہو تو درد تو بہی لیکن دباتے سے قدرے زیادہ ہوتا ہے -

علاج ۔ عضو کو آرام سے رکھنا ۔ بلاڈونا پلاسٹر اکسٹراکٹ پاپی پولٹس مین ملاکر لگانا چاہیے کالچیکم آیوڈائڈ آف پٹاسیم وایکونائٹ وغیرہ استعمال کرائین فرسن صورت مین کونین دینا اور بلسٹر لگانا مفید ہے ۔

فقرہ پنجم

نیورلجیا Neuralgia . یعنی عصبی درد

اعصاب یا اونکی شاخون کے متوازی درد شدید اور نوبت سے ہوتا ہے باری وقت مقررہ یا غیر مقررہ پر عود کرتی ہے لیکن شب مین اس درد کی زیادتی ہوجاتی ہے یہ درد خاص عصب ماؤف کے ہی مقام پر نہین بلکہ اُن مقامات مین جہان اوسکی شاخین پہیلتی ہین ہوتا ہے جیساکہ کہنی کے اندرونی جانب النرنرو پر صدمہ پہونچنے سے نہ صرف اوسی مقام پر بلکہ تمام ہاتھ مین جہان کہ عصب مذکور کی شاخین پہیلتی ہین جھنجناہٹ محسوس ہوتی ہے ۔

اسباب ۔ خرابی طبیعت جو بوجہ اینمیا کلوروسس سحیت سیسہ ملیریا وجع مفاصل آتشک وغیرہ کے ہو ۔ خراش معکوسہ مثلاً دانت کے کیریز یا کسی ہڈی کی نکروسس یا رسولی یا دنبل ہوجانے سے جیساکہ جگر مین سوزش ہونے سے شانہ مین درد ہوتا ہے کیونکہ فرنیک نرو حجاب حاجز مین پہیل کر بذریعہ چند شاخون کے ہپاٹک پلکسس سے مرتبط ہے علی ہذا سنگ مثانہ مین حشفہ پر خراش ہوتی ہے ۔ اکثر سوروتی گاہے بارگولہ بہی باعث مرض ہوتا ہے علاوہ ازین عصب پر صدمہ پہونچنے یا قطع کرنے سے بہی عصبی درد ہونے لگتا ہے ۔ جیسا انقطاع عضو مین ۔

اقسام ۔ مقدم یہ ہین فیشل نیورلجیا ۔ براڈیکیلو ۔ سائیٹکا ۔ انٹرکاسٹل نیورلجیا ۔ علاوہ ازین چند اور بہی ہین جو کم ہوتے ہین مثلاً کرورل نیورلجیا ۔ لمبو ابڈامنل نیورلجیا ۔ سرواکل اور کسپٹل نیورلجیا ۔ مسٹوڈینا ۔

افیشل نیورلیجیا اسکو ٹک ڈلارو . Ticdouloureux یا پروسوپلجیا Prosopalgia
بھی کہتے ہین - یہ پانچوین جوڑہ یا اوسکی کسی شاخ کا عصبی درد ہے جو سب عصبی دردون سے شدید اور سوائے سیاٹک نیورلیجیا کے باقیون سے زیادہ ہوتا ہے -

اسباب - اکثر جوانون مین ہوتا ہے جسمی کمزوری جو بوجہ انیمیا امراض آلات البول ہسٹیریا سیسہ کے ہو یا چہرہ کی ہڈیون کے نکروسس - چہرہ کے نزدیک کسی ٹیومر کا دباؤ - امراض ساخت دماغ امراض وندان مثلاً نکروسس کیریز سوزش ڈنٹل - پلپ گم یا کل زاید دانت ہونا - بعض مین سوء ہضمی ہسٹیریا ملیریا یا سردی لگنا وغیرہ باعث مرض ہوتے ہین - جن لوگون مین کہ اسباب بالا مین سے کوئی باعث موجود ہے ادنیٰ وجوہات مثل ہوا لگنے کہانسنے چھینکنے جھٹکا لگنے یا یکایک خوشی یا رنج کی خبر سنتے یا مرض کی یاد دلانے سے باری آجاتی ہے -

علامات - اس کی مختلف شاخون مین مرض ہونے سے جدا گانہ ظہور مین آتی ہین مثلاً افتھلمک کے نیورلیجیا مین سوپرا آربٹل عصب اکثر مبتلا ہوتا ہے جس سے پیشانی ابرو پپوٹے اور بعض اوقات آنکھ کے ڈیلے مین درد ہوتا ہے جسکے باعث باری کے وقت مریض آنکھ کو بند کرلیتا ہے اور جانب معلول پر شکن پڑی رہتی ہے گاہے ہرپیز نمود ہوتا ہے آنکھ سرخ اور آنسو روان - اگر جلد جلد باری آئے تو آنکھ ہمیشہ سرخ رہتی ہے پاس کی شریانپر تڑپ محسوس ہوتی ہے سوپرا آربٹل فورمین پر دبانے سے وکھن لیکن دیگر مقامات پر دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے سوپیریر ارمگزلری عصب مبتلا ہونے سے اکثر انفرا آربٹل شاخ مین درد ہوتا ہے جو کہ بالائی لب رخسارہ ناک کے بازو و زیرین پپوٹے پر پہیلتا ہے اور انفرا آربٹل فورمین گاہے میلریون پر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے انفیریر مگزلری عصب کی انفیریر ڈنٹل شاخ منٹل فورمین مین سے گذر کر مبتلا ہوتی ہے جسکے باعث زیرین لب مسوڑے زبان و ٹھوڑی کا پہلوی حصہ درد مین گرفتار ہوتے ہین - فورمین منٹل کو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے اس مین بہ نسبت ہر دو بالائی شاخون کے درد کم ہوتا ہے درد اکثر داہنے نصف چہرہ مین یکایک گاہے بدہضمی کے بعد ظاہر ہوتا ہے جسکی تکلیف مختلف قسم کی ہوتی ہے کسی مین آگ سے داغنے بارود سے جلانے یا بجلی کے شرارے لگنے اور بعض مین نشتر سے

تراشنے کے موافق ہوتی ہے جس سے مریض بہت ہی بے چین ہو کر کراہتے یا چیخ مارتے ہین بعض اپنے منہ پر تھپڑ مارتے ہین بعض خوب دباتے یا لب دانتون سے چباتے یا نشتر سے کاٹتے ہین بعض مجبور ہو کر خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہین یہ باری دس پندرہ لمحہ سے ایک منٹ تک رہکر زایل ہوجاتی اور مریض سوجاتا ہے خفیف مین ہفتون یا مہینون اور شدید مین ساعت بساعت بعض مین لمحہ بلمحہ باری عود کرتی ہے اسی طرح بعض مین چند باریان آکر رفتہ رفتہ مریض اچھا ہوجاتا ہے بعض مریض تازیست مبتلا رہتے ہین۔ جب علاوہ درد کے عضلاتی تشنج بھی ہو تو وہ اصل ٹک ڈلاردے ہے۔ اس حالت مین چہرہ بباعث تشنج کے بدنما ہوجاتا ہے مایوسی ظاہر ہوتی ہے شفا کے بعد بھی چہرہ بدزیب رہتا ہے۔

۲- براؤ ایگیو- Brow Ague یا بھی کر بینا جسکو آدھا سیسی کا درد یا شقیقہ بھی کہتے ہین یہ بسبب سمیت ملیریا یا جسمی کمزوری مثلاً عورتون کو زیادہ دن تک بچہ کو دودھ پلاتے رہنے کے باعث سے ہوتا ہے یہ درد ابرو پیشانی اور سر کے نصف مین نوبتی طور پر ہر روز یا دوسرے روز وقت مقررہ سے شروع ہوتا اور وقت معینہ پر ختم ہوتا ہے اکثر قے ہوتی ہے۔ جب یہ درد طلوع آفتاب سے آغاز ہو کر غروب آفتاب تک رہکر زایل ہوجاوے تو سن بین کہلاتا ہے

۳- سائٹیکا . Sciatica عرق النسا رٹیرے سیاٹک عصب اور اوسکی شاخون حسی کا درد ہے اکثر نقرسی اور وجع مفاصل طبع والون مین دیکھا جاتا ہے زیادہ تر ایک گاہے ہر دو جانب ہوتا ہے۔

اسباب - اسٹرورٹل فورمین کے پاس یا اور مقام پر عصب پر دباؤ پڑنا جیسا کہ اسکماٹیڈ فلکسر مین سدہ اٹکنا - اووری یوٹرس یا غدہ جاذبہ مین سوزش یا رسولی ہونا یا کسی آوردہ کا کشادہ ہو کر دباؤ پہونچانا عرصہ تک سیلی زمین پر ایک پہلو بیٹھا رہنا - مہرون مین کیریز ہونا - سیاٹک عصب کی سوزش ہونا - سردی لگنا - جیسا کہ ہندوستانیون مین سرد پتھر پر بیٹھنے یا بوقت اجابت کھلے سنڈاس پر بیٹھنے اور نیچے سے سرد ہوا لگنے کے باعث سے ہوتا ہے اکثر ادھیڑ عمر کے مردون مین جن پر اثر تبدیلات موسم جلد ہو تکان یا کسی شدید مرض سے افاقہ ہونے کی حالت مین

ہو جاتا ہے۔

علامات۔ پشت ران پر عصب کے متوازی سیاٹک ناچ سے پاپلیٹیل اسپیس کے اوپر تک درد ہوتا ہے۔ جب پوسٹیر ٹیبیل عصب بھی مبتلا ہو تو پنڈلی کی پچھلی درونی جانب اور فیبولر عصب کی اوپر تلی شاخ کے مبتلا ہونے سے بیرونی وا گلے حصہ میں پشت پانک اور کیوبی کنز ٹیبالس عصب شامل ہونے سے ٹخنہ کے بیرونی طرف درد ہوتا ہے۔ درد کی زیادتی ٹروکنٹر کے پیچھے ران کے کسی کسی حصہ و گھٹنے کے جوڑ پر فیبولا کے سر کے نیچے ٹخنہ کے بیرونی جانب سے قدرے اوپر اور پشت پا پر ہوتی ہے۔ درد گاہے یکایک لیکن اکثر بتدریج شروع ہو کر شدید ہو جاتا اور اسکیم کی ٹیوبر اسٹی کے قریب گہرے پن میں محسوس ہوتا ہے جب غلاف عصب پر نشاؤ ہو تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے جسکے باعث مریض ہر حالت میں پاؤں موڑے رہتا ہے لیکن عرصہ تک ایسی وضع پر رہنے سے پاؤں ٹیڑھا پڑ جاتا ہے۔ کبھی غلاف عصب میں رطوبت رسنا بھی ممکن ہے ایسی صورت میں دھیمی قسم کا درد مثل سو جانے یا جھنجھناہٹ کے محسوس ہوتا ہے اور پاؤں بھی قدرے آماسیدہ معلوم ہوتا ہے تھوڑے عرصہ بعد عضلات بباعث بیکاری سخت پڑ جاتے ہیں اور مریض لاٹھی کے سہارے سے بمشکل جھک کر چلتا ہے۔ یہ مرض چند ہفتوں یا برسوں اور بعض میں تا زیست قایم رہتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے۔

۴۔ انٹر کاسٹل نیورلیجیا۔ اسمیں چھٹے سے نویں ڈارسل اعصاب تک کی کسی شاخین خصوصاً جو صدر کے سامنے پھیلتی ہیں اکثر مبتلا ہوتی ہیں۔ عورتوں میں اکثر بہ نسبت دائیں کے بائیں جانب زیادہ دیکھا جاتا ہے اینمیا ہسٹیریا کثرت ادرار طمث یا مرض لیوکوریا کے باعث ہوتا ہے یا مہروں کے امراض یا سل یا پلوریسی سے افاقہ ہونے کی حالت میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

علامات۔ بحالت بادی انٹر کاسٹل اعصاب کے متوازی درد ہوتا ہے جو لمبی سانس لینے کھانسے چھینکنے اور ہاتھ ہلانے سے ترقی پاتا ہے مگر دبانے سے افاقہ ہوتا ہے لیکن اسپائینس پراسس کے پاس مخرج اعصاب پر نیز وسعت الاضلاع میں اور اسٹرنم کے قریب کرتوں کے

مابین دبانے سے تکلیف ہوتی ہے وقفہ کے وقت سو جانے یا چیونٹی رینگنے کی کیفیت بعض اوقات مقام ماؤف پر سردی سی محسوس ہوتی ہے یہ مرض بعض اوقات ہرپیز راسر کے آغاز میں دیکھا گیا ہے۔ ابتداء پلیوریسی و پلوروڈینیا سے مغالطہ ہوجاتا ہے لیکن پلوروڈینیا میں حرکت عضلات سے درد ہونے اور پلیوریسی سے فزیکل علامات اور مخرج اعصاب پر دبانے سے تکلیف ہونے کے باعث تشخیص کرلیجاتی ہے۔

۵۔ کرورل نیورلجیا۔ یہ لمبر اعصاب کا تشنجی درد ہے جو کہ ران اور پنڈلی پر پھیلجاتا ہے مقام درد ٹھیک سائٹیکا کے خلاف یعنی ران پنڈلی اور ٹخنہ کے اگلی و درونی جانب اور پشت پا پر انگوٹھے اور برابر کی اونگلی میں بباعث خراش گردہ یا سر وزمین میں چت لیٹنے کے ہوتا ہے۔

۶۔ لمبوابڈامینل نیورلجیا۔ یہ ان اعصاب کا جو پشت کے زیرین حصہ سرین شکم کے پیش اور آلاتِ تناسل میں جاتے ہیں درد ہے جو پہلے لمبر مہرہ کے بیرونی کنارے ایلیئم کے درمیانی مقام انٹر یر سوپیریر اسپائینس پر اسس کے اندر کی طرف نیز ان مقامات پر جہاں سے کہ اعصاب سرین اور آلاتِ تناسل روان ہوتے ہیں محسوس ہوتا ہے جو دبانے سے قدرے زیادہ ہوتا ہے۔

۷۔ سروایکو او کسپٹل نیورلجیا۔ بالائی چار حسّی سروایکل اعصاب کا درد ہے جو گلو اور پشت سر و گردن پر ہوتا ہے یہ درد بہت کم مگر شدید ہوتا ہے جسکے باعث سر ہلانا دشوار ہوتا ہے۔

۸۔ سروایکو بریکیل نیورلجیا۔ زیرین چار سروایکل اور پہلے ڈارسل عصب کی شاخہائے حسّی کا درد ہے جو پشت گردن کے زیرین اور بازو کے بالائی حصہ کی پشت ساعد کے درونی اور پچھلی طرف اور کبھی اونگلیوں تک ہوتا ہے۔

۹۔ مسٹوڈینیا۔ یہ انٹر یر سوپر اکلاویکیولر عصب کا جو کہ حسّی عصب پستان ہے درد ہے۔

اسباب - عورتوں کو عالم شباب سے تیس سال تک اکثر خراش رحم وخصیۃ الرحم یا کمزوری جو بوجہ انیمیا کلوروسس یا عرصہ تک دودھ پلانے کثرت اور ادرار تکلیف اور ادرار حیض سے ہویدا ہوتا ہے بعض دفعہ ہسٹیریا اثر ملیریا تکان فکر کا غالب ہونا یا تر جگہ میں سونا بھی اسکے سبب ہوتے ہیں - مردوں میں شاذ ہوتا ہے - یہ مرض اکثر انٹر کاسٹل نیورلجیا کے ساتھ دیکھا جاتا ہے -

علامات - پستان کے مختلف مقامات پر دبانے سے درد ہوتا ہے جو کہ شانہ وبغل سے ہاتھ تک پھیل سکتا ہے یہ درد شدید لیکن ایام ماہواری سے قبل ہوتا ہے حالت زیادتی میں قے بھی ہوسکتی ہے بباعث لٹکنے کے درد شدید اور بوجہ معلوم ہوتا ہے اور جانب معلول کی کروٹ لینا دشوار ہوتا ہے یہ مرض عرصہ تک رہتا ہے اور کینسر کا شبہ ہوتا ہے -

تشخیص - نیورلجیا امورات ذیل یاد رکھنے سے بخوبی ہوسکتی ہے یعنی یہ درد اعصاب کے متوازی اکثر ایک سمت میں نوبتی طور پر خفت یا شدت سے ہوتا ہے لیکن باری کے وقت شدید اور وقفہ میں خفیف یا کبھی بالکل ندارد بھی ہوجاتا ہے اور ایسے مقام پر جہاں سے کہ اعصاب سوراخ استخوان سے نکلکر زیر جلد پھیلتے ہیں دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے مقام ماؤف کی حس و پرورش و فعل میں فتور پڑجاتا ہے جسمی ومقامی سوزشی علامات نہیں پائی جاتیں اور نہ درد کے موافق مقامی وجسمی کوائف - اکثر عصبی درد خاص خاص اسباب اور خرابی طبیعت سے حادث ہوتے ہیں جیسا کہ کلوروسس سے فیشل نیورلجیا و سولر پلکسس کا درد - انیمیا سے گیسٹرک و انٹسٹائنل نیورلجیا - ملیریا سے سوپرا اربیٹل عصب کا درد - وجع مفاصل سے عرق النسا ودرد قفا -

علاج - نیورلجیا سبب کو دور کرنا - کمزوری کو رفع کرنا مقدم اصول ہیں چنانچہ سبب کو حتی الامکان تلاش کرکے دور کریں - کوئی خارجی چیز مثل گولی مردار ہڈی رسول یا سدہ امعاء میں ہو تو تدبیر مناسب سے نکالدیں نقرس وجع مفاصل آتشک یا ملیریا کی سمیت ہو تو کالچیکم پٹاسیم آیوڈائڈ ایکٹیا ریسموسا ایکونائٹ آرنیکا کوئینائن آرسنک اسٹرکنائن کاڈلور آئل مرکبات

زنک فاسفورس سلور وغیرہ بہتر ہین بدہضمی ہین پیپسین روبرب اپیکا کوانا یا ایلکلیز کا استعمال کرین۔ غذا زود ہضم اور مقوی مثل دودہ شوربہ بیضہ گاہے شراب دین۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی بہی مقدم سمجہین۔ باری کے وقت ادویہ مسکن اعصاب مثلاً افیون مارفائن۔ کلورڈاین برومائڈ آف پٹاسیم ہیپ اسٹرمونیم ہارسا ئمس بلاڈونا کلورل ہیڈریٹ کروٹن کلورل اکونائٹ ورٹیریا کونایم آیل آف یوکلپٹس گلاپولس گلسی سیمم پیپروائی رنس وغیرہ کہلائین۔ امونیم کلورائڈ بہی مستعمل ہے جسکو تیس گرین کی مقدار مین بہت سے پانی کے ہمراہ ملاکر گہنٹہ گہنٹہ بعد دین۔ اگر چوتہی خوراک سے فائدہ نہو تو موقوف کردین اگر فائدہ ہو تو مقدار خوراک نصف کرکے دن مین صرف تین مرتبہ دینا کافی ہے۔ ڈفیوزیبل اسٹیمولنٹ ادویہ مثل ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا ایتہر برانڈی گرم جوشاندہ چاہ وغیرہ پلائین۔ کلوروفارم یا ایتہر سنگہائین۔

مقامی علاج۔ مقام درد پر سینک کرنا آبلہ اوٹہانا مسٹرڈ پلاسٹر لگانا گرم لوہا پہیرنا مفید ہین سردی پہونچانے کی غرض سے برف رکہنا ایوے پوریٹنگ لوشن یا ایتہر کا اسپرے لگانا مفید ہے ادویہ مسکن اعصاب مثل مارفائن یا اٹروپائن کی زیر جلد پچکاری لگانا یا مقام ماؤف پر مالش کرنا بہتر ہے۔ اس مطلب کے لیے کلوروفارم بلاڈونا ایکونائٹ یوکلپٹس آیل اوپیم وغیرہ بصورت لینیمنٹ پلاسٹر یا مرہم مستعمل ہین نسخہ۔ وریٹرین ۱۲ گرین۔ ایکونائٹیس ایک گرین اسپرٹ مین حل کرین اور اسٹکنگ پلاسٹر پر لگاکر اٹہنی برابر ایک ٹکڑا کاٹ کر مقام ماؤف پر چپکائین۔

نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا اور اوپیم ہر ایک سات گرین۔ اکسٹراکٹ پاپی ۲ اونس چری لارل واٹر نصف اونس ملاکر مرہم بناکر ٹشیو پیپر یا موم جامے پر لگاکر مقام درد پر چپکادین اور اوپر سے فلالین کا بنڈج لپیٹ دین۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ ایک اونس پانی سولہ اونس ملاکر گرم کرین اور لنٹ کی تین تہ کرکے اس عرق مین بہگوکر مقام ماؤف پر رکہین اسکے اوپر فلالین تین تہ کرکے گرم پانی مین بہگوکر نچوڑکر رکہین۔ سب سے اوپر موم جامہ یا ربر شیٹ رکہکر ۹ سے ۸ گہنٹہ تک بندہا رکہین بعدہ سب چیزین ہٹاکر اوسی مقام پر کلوڈین لگائین یا نشاستہ ترک کر روئی رکہہ کر باندہ دین۔ گاہی بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے جب کوئی ترکیب مفید نہ پڑے تو اکیوپنکچر نیڈل سے

عصب کو چھیدیں یا کھینچیں یا قطع کریں۔

یاد رہے کہ جب سوزش مخرج عصب تک ہو تو کھینچنا مضر ہوگا قطع کرنے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا علاج مذکورہ ہر قسم کے نیورلیجیا میں کارآمد ہوسکتا ہے لیکن علاوہ اسکے چند اور تدابیر ہیں جو خاص خاص مقامات کے نیورلیجیا میں مفید ہیں۔

فیشیل نیورلیجیا - دانت اگر خراب ہو تو نکالدیں ڈاڑھی مونچھ رکھنے کی ہدایت کریں تاکہ ڈنٹل اعصاب سردی کے اثر سے محفوظ رہیں - اگر گرم پانی کے بخارات مقام درد پر پہونچانے یا قطرہ ایسرین آنکھ میں ٹپکانے سے بھی تخفیف ہوسکتی ہے لیکن اس مرض میں کروٹن کلورل ہائڈریٹ تین گرین کی مقدار میں گلسمین ۱/۱۰۰ گرین کی ہمراہ گھنٹہ گھنٹہ بعد استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ گلسمیم کا لکوئیڈ اکسٹراکٹ دو سے پانچ قطرہ کی مقدار میں خصوصاً جب دانتوں کی جڑ میں درد ہو دینا مفید ہے۔ پٹاسی کلوریاس ۳۰ گرین کی مقدار میں تین ہفتہ تک استعمال کرانے سے فائدہ ہوا ہے۔ عقرقرحا چبانا یا دانتوں کے مابین سفوف رکھنا عمدہ تدبیر ہے اسلیجن ۴ گرین کی مقدار میں بھی مفید ہے۔

ہمی کرینیا شقیقہ - باری کے وقت غذا نہ کھائیں صرف لیٹے رہیں آرسنک کوئینائن اور آئرن کے علاوہ برومائیڈ آف پٹاسیم ہمپ اور گوارینا کھلائیں نسخہ مارفائن چار گرین - اٹروپائن دو گرین - ایکوناٹیٹن ایک گرین - رکٹی فائڈ اسپرٹ دو ڈرام - گلیسرین چار ڈرام ملاکر پھریری سے مقام درد پر لگائیں یا ارگوٹین نصف گرین قدرے گلیسرین اور پانی میں ملاکر زیر جلد پہونچائیں اتھر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

سائٹیکا - اگر امعا میں سدہ ہو تو ترپن ٹائن اور اکسٹرا ایل کا انیما دیں یا ایلوز ایک گرین - رب بلاڈونا تہائی گرین ملاکر ایک گولی بناکر بوقت خواب دیں یا کنفکشن سنا دو اونس اسکیمونی اور سیرپ آف جنجر ہر ایک ایک ایک اونس - سیکرٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن دو سو بیس گرین ملاکر اسمین سے ایک ڈرام ہر روز بوقت صبح دیا کریں یا کوئی تیز مسہل مثلاً کروٹن ایل ایک منم ہر دوسرے روز صبح کے وقت دیں اور اوسکے بعد یہ نسخہ پٹاسی آیوڈائڈم نصف ڈرام - سوڈی آئی بائی کاربوناس

بیس گرین - لائکر پٹاسی بیس منم - اسپرٹ آف پیپرمنٹ بیس منم پانی دو اونس ملاکر ایسی تین خوراک دن مین تین مرتبہ بعد غذا دین - جب کہ سبب نہ دریافت ہو تو سلفیٹ آف سوڈیم چالیس گرین سوڈی آئی بائی کاربوناس بیس گرین - کلورائڈ آف سوڈیم پندرہ گرین - چاک پوڈر دس گرین - سیکرٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن پندرہ گرین پاؤ سیر پانی کے ہمراہ ایک مرتبہ علی الصباح پی لین - جب سمیت وجع مفاصل باعث مرض ہو تو سیلی سین بارہ گرین چھ چھ گھنٹے بعد دین یا ٹنکچر ایکونائٹ وِنم لوبنر پلوس او چپائی ایک گرین تین دفعہ یا پٹاسیم آیوڈائڈ زیادہ مقدار مین دین - سفلس مین مرکیوری نہایت مفید ہے ٹرپن ٹائن ایک ڈرام شہد ایک اونس ملاکر نصف صبح نصف شام کو کھلائین - خرمن صورت مین ٹنکچر ایکٹیا ریسی موسا ایک ڈرام پٹاسی آئی آیوڈائڈم بیس گرین پانی ایک اونس دن مین تین دفعہ پلائین یا پٹاسی آئی آیوڈائڈم دس گرین پٹاسی آئی کاربوناس نصف ڈرام کوئینائن دو گرین سپیویر اگو اسائی کمپوزیٹا دو اونس ملاکر تین مرتبہ دن مین پلائین - مقام ماؤف پر لائکر امونیا ۵ ڈرام ٹرپن ٹائن ۳ اکل اور میٹھا تیل ہر ایک ایک اونس ملاکر مالش کرین یا منتھل ایک ڈرام اولیم کیپری او فلائی اور روغن دارچینی ہر ایک بیس بوند الکھال ایک اونس ملاکر ران پر ملین - بحالت حاد بھری سینگی یا جونک سیاٹک نوریمن پر لگائین بعدہٗ اوسی مقام پر ایٹروپائن مارفائن گلیسرین ملاکر ملین - لیکن مزمن حالت مین جب غلاف مین رطوبت جمع ہو تو اکیوپنکچر ٹیٹڈل ٹروکنٹر میجر اور اسکیم کی ٹیوبراسٹی کے مابین لگائین یا فلالن کے بنڈیج پر سفلیر کا سفوف برک کرادے پیر پیٹین اور اوپر سے لاسٹک بنڈیج باندھین چند بلسٹر روپیہ روپیہ کے مساوی دو دو انچہ کے فاصلہ پر لگائین بعدہٗ آبلے توڑ کر مرہم مارفائن لگائین اور بعدہٗ خشک ہوجانے کے دوبارہ اور سہ بارہ اوسی سیدہ مین یہی عمل کرین - گل بھی لگاتے ہین اور نرو کو کھینچتے ہین -

انٹرکاسٹل نیورلیجیا مین صرف روغن ٹرپن ٹائن دس بوند کا - ہے کمپونڈ اسپرٹ آف ایتھر ۵ منم کے ہمراہ ملاکر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے - نائٹریٹ آف ایمایل سنگھائین - گرم پانی مین برانڈی یا اوسکی ملاکر پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - کروٹن ایل لینمنٹ کی مالش کرین -

یا پولٹس مین مسٹرڈ ملا کر باندھین۔
کرورل نیورلجیا۔ مثل سائیکٹا کے چارہ جوئی کرین۔
لمبوایبڈامینل نیورلجیا۔ ٹرپن ٹائن کے ذریعہ سینک کرنا اور ایٹروپائن مارفائن زیر جلد داخل کرنا مفید ہوتا ہے۔
سروایکواوکسپٹل نیورلجیا۔ کا علاج اوس حالت مین جب مہرون کا کیریز باعث مرض ہو تو مثل فیشیل نیورلجیا کے ہے۔ سفلس مین سیماب کے استعمال دائرہ بجلی سے نفع ہوجاتا ہے۔
سروایکو برکیل نیورلجیا۔ ہو تو مریض کو جسمی اور دماغی محنت سے باز رکھین اور ہاتھ کو سلنگ لگا کر آرام دین عضلات پتلے پڑ گئی ہون تو اسٹرکنائن کی پچکاری زیر جلد کرین ان دواؤن سے فائدہ نہ ہو تو آب وہوا تبدیل کرائین۔
مسٹوڈینیا۔ اول گلیسرین مین اکسٹراکٹ بلاڈونا ملا کر لیپ کرین بعدہ افیون اور ہیڈریٹ آف کلورل کے گرم سولیوشن مین اسپنجیو پائلائن تر کرکے رکھین۔

نوع دوم کمپلکس عصبی امراض

فقرہ اول

کنولشنز Convulsions اختلاج

چونکہ یہ مرض جوانون بچون اور زچاؤن کو مختلف وجوہات سے ہوتا ہے لہذا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے
(الف) جوان آدمیون کا کنولشنز۔ امراض عصبی مین کنولشنز یعنی تشنج کا دورہ ایک نہایت خطرناک علامت ہے جس سے وابستگان مریض بہت ڈر جاتے ہین کیونکہ یہ مرض یکایک لاحق ہوکر مریض کا چہرہ بگاڑ دیتا اور بیہوش کر دیتا ہے۔
تعریف۔ اختیاری عضلات مین یکایک جلد جلد باری سے تشنج ہوتا ہے جسکے ساتھ بیہوشی بھی عاید ہوتی ہے
اسباب ۔ دماغ مین سیلان خون ہونے یا اوسکی شرائین مین تھرمبوسس یا ایمبولزم ہونے یا اوسکے ہلجانے یا اوسمین بہ سبب اجتماع مادۂ آتشک یا سرطان یکایک کنجیشن ہونے سے۔

کل دماغی ساخت خصوصاً خاکی حصہ کی پرورش مین یکایک خلل واقع ہونا - دماغ یا اوسکی جھلیون مین سوزش یا دبل ہونا - دماغ مین یکایک خون کا کم مقدار مین پہونچنا جیسا کہ جسم کے کسی حصے سے بکثرت سیلان خون ہونے سے دیکھا جاتا ہے - دماغ مین دفعتاً خراب خون کا اثر ہونا جیسا کہ پہانسی لگنے لیرنگس مین تشنج کاربونک ایسڈ یا ئڈ یا یوریا وغیرہ کی سمیت سے ہوتا ہے - خراش معکوسہ بوجہ کرم یا ستہ اسنان بدہضمی سنگ گردہ یا مرارہ گذرنے یا جلجانے وغیرہ سے ہوتی ہے -

علامات - یکایک بیہوشی طاری ہوتی ہے اور کل جسم کا یا طول مین ایک طرف کے نصف جسم یا چہرہ یا صرف ایک ہاتھ یا پانون کے اختیاری عضلات مین جلد جلد غیر منتظم طور پر تہوڑی دیر تک تشنج ہوتا ہے - چہرہ بیڈول پھیکا یا نیلا ہوجاتا ہے - کرۂ چشم بیحرکت پتلیان کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا - مریض دانت پیستا ہے زبان باہر نکل پڑتی اور دانتون سے کٹجاتی ہے سانس بدقت اور خراٹے کے ساتھ اخیر پر پاخانہ پیشاب خطا ہوجاتا ہے مریض لمبی سانس لیتا ہے اور ہاتھ پیر پہیلجاتے ہین اور مریض سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

انجام - بلا موجودگی امراض دماغ یا گردہ کے جوانون مین اس مرض سے اکثر کوئی نہین مرتا -

علاج - سبب قابل رفع کو دور کرین - باری کے وقت گلوبند وغیرہ کہولدین ٹھنڈی ہوادار جگہہ مین لٹائین چارپائی سے نگرنے دین سر پر آب سرد یا برف کی تہیلی رکہین رائی کو گرم پانی مین ملا کر پاشویہ کرائین یا رائی کا ضماد پنڈلیون پر کرین حسب موقع ہوشیاری کے ساتھ کلوروفارم سونگہائین بغرض ازالہ تشنج انٹیسپازماڈک اور ہپناٹک دوائین استعمال کرین - دم گہٹکر موت لاحق نہ ہونے کی غرض سے مصنوعی تنفس کرائین اور کمزوری سے محفوظ رکھنے کو ادویات محرکہ پلائین -

(ب) **انفنٹائل کنولشنز یعنی ام الصبیان** - جو بچون مین ہوتا ہے -

اسباب - یہ مرض سات یا آٹھہ برس تک کی عمر کے بچون کو زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس عمر مین

اوس سبب سے عصبی تحریک زیادہ ہوجاتی ہے چنانچہ حرکت معکوسہ کا اثر بھی بہت ہوتا ہے امراض ساخت دماغ جیسے سوزش یا ٹیوبرکل کا پیدا ہونا یا سکتہ یا دماغ کا اینمیا ہونا جیساکہ کٹی کمزور بچون مین یا اونکو جنہین غذا بخوبی یا عمدہ نہ میسر ہوہوتا ہے۔ سمیت خون مین ہونے جیسے خسرہ امراض گردہ وغیرہ مین حرکت معکوسہ سے اکثر ہوتا ہے جیسا دانت نکلنا۔ کرم امعا۔ سنگ مثانہ۔ بدہضمی سردی لگنا یا بھیگنا۔ دہشت کہانا وغیرہ۔ بہت کم عمری یا زیادہ عمر والون کی اولاد زیادہ تر مایل جانب مرض ہوتی ہے والدین مین کوئی عصبی مزاج مثلاً مرگی ہسٹیریا وغیرہ ہونے سے بھی بچہ کو ہوسکتا ہے۔ کثرت سیلان خون یا اسہال مین بھی ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ شدید بخار نیومونیا وغیرہ مین جاڑہ سے بخار چڑہنے کے بجائے بچونکو کنولشنز ہوتے ہین۔

علامات۔ خفیف حالت مین اس مرض کو انوارڈ فٹ Inward fit کہتے ہین جو تولد کے چند روز بعد بچون مین ہوتا ہے اسمین بچہ سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے آنکھہ کا ڈیلا گہاتا اور اوپر کو چڑہا لیتا ہے چہرہ کے عضلات قدرے پھڑکنے لگتے ہین گاہے منہ کے گرد ایک نیلا حلقہ پڑجاتا ہے۔ بچہ آہستہ آہستہ کراہتا اور سانس ذرا دقت سے لیتا ہے۔ یہ کیفیت خرابی دودہ سے بدہضمی ہوکر وقوع مین آتی ہے جسمین ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دو بوند اسپرٹ استہر کمپونڈ دو بوند۔ عرق سونف یا ڈل واٹر ایک ڈرام ملاکر دینے سے یا ایک قطرہ روغن سونف شکر مین ملاکر کہلانے سے فائدہ ہوجاتا ہے۔

شدید حالت مین بچہ چیخ مار کر یکایک بیہوش ہوجاتا ہے اور عضلات مین تشنج ہونا شروع ہوتا ہے شروع مین ہاتھہ پیر سخت کہنچے ہوئے اور انگوٹھے مڑے ہوے۔ سر سامنے یا پیچھے گاہے پہلوؤن پر بھی بار بار متحرک ہوتا ہے آنکھہ کے ڈیلے ابہرے ہوئے اوپر اور اندر کو کہنچے ہوے۔ اشک جاری۔ پتلیان سکڑی ہوئین اخیر کشادہ اور بے حس یا چہین اوپر اور باہر کو کہنچی ہوئی جس سے چہرہ بدنما ہوجاتا ہے۔ چہرہ اول سرخ بعدہٗ نیلا ہوتا ہے منہ سے سفید جہاگ نکلتے ہین لیکن زبان کٹجانے کی حالت مین سرخ ہوتی ہے

لیرنگس مین تشنج ہونے کے باعث تنفس غیر منتظم بدقّت ہوتا ہے وریدہا گلو خون سے پر
بعض جلد جلد باریک پیشاب پاخانہ بے اختیار بسبب تشنج عضلات شکم کے خارج ہو جاتا ہے
کوائف بالا ایک دو لمحہ کے لیے ملتوی رہکر پھر اوسی طریق سے تاوقتیکہ مدّت باری ختم نہ ہو ہوتی ہین
باری اوترنے کے قریب بچہ لمبی سانس لیتا ہے اور ہاتھ پیر ڈھیلے پڑجاتے ہین - چہرہ کی
نیلاہٹ زایل ہوکر اصلی رنگت آجاتی ہے بعد اسکے مثل خوف زدہ کے بچہ روتا اور روتے
روتے سو جاتا ہے اور عرق سے بدن تر ہو جاتا یا کوما ہو کر مر جاتا ہے - یاد رہے کہ تشنج گاہے
جسم کے ایک جانب یا صرف ایک ہاتھ یا پیر یا صرف چہرہ کے عضلات مین ہوتا ہے اگر دونون
طرف ہو بھی تو یکسان کھچاوٹ نہین ہوتی اسوجہ سے چہرہ زیادہ بدہیئت ہو جاتا ہے - یہ بھی واضح
ہو کہ باری جسقدر خفیف ہو اوسیقدر زیادہ عرصہ تک مقیم رہتی ہے اور بعضون مین دن مین تین
چار دفعہ تین یا چار گھنٹے کا وقفہ دیکر عود کیا کرتی ہے اگر باری اوترنے کے بعد بچہ بے چین ہو
دانت پیستا اور کروٹ بدلتا رہے اور نیند بخوبی نہ آئے تو باری کے عود کرنیکا اندیشہ ہے یہ
مرض جسقدر زیادہ عمر مین ہو کم خطرناک ہوتا ہے -

انجام - کوئی احول ہو جاتا ہے کسی کو انفنٹائل پرالسس اور ہیمی پلیجیا ہو جاتا ہے گاہے
گاہے قوۃ باصرہ شامہ تکلم اور عقل مین فتور ہو جاتا ہے -

علاج - باری کے وقت گلو کرو سینہ کی بندش دور کرین اور سر اونچا کر کے سرد پانی کا
چھینٹا منہ پر مارین ہوا دار جگہ مین لٹائین بعد اسکے گرم پانی مین بیٹھا کر سر پر سرد پانی یا برف رکھین
مدّت باری زیادہ ہو تو کرانڈ شریان پر فرادباؤ پہنچانے اور کلوروفارم اسپنج مین ملاکر سنگھانے سے
بھی حصول مطلب ہوتا ہے - ایک حصہ سرکہ کو تین حصّہ پانی مین ملاکر حقنہ کرین موقع مناسب
پر ہوشیاری کے ساتھہ کلوروفارم سونگھائین بعد باری اوترنے کے اسباب عرض دور کرنے
مین سعی کرین یعنی قبض رفع کرنے کے لیے مسلہ دواؤن کا حقنہ کرین یا کیلومل جیلپ ریوبب
وغیرہ کھلائین - نفخ دور کرنے کے لیئے کارمے نیٹو ادویہ اگر خراب غذا معدہ مین ہو تو مقئی
دوائین استعمال کرین اور اگر کرم امعا ہو تو دور کرین دانت نکلتے وقت مسوڑون مین شگاف

دین - دافع تشنج ادویہ جیسا کہ مشک اسپرٹ ایتھر بلاڈونا کلورل ہیڈریٹ وغیرہ دینا مفید ہے اگر کھا نہ سکے تو حقنہ ذیل کام مین لائین مثلاً مشک ۳ گرین - کافور ۱۵ گرین کلورل ہیڈریٹ سات گرین - بیضہ مرغ ایک عدد پانی پانچ اونس ملاکر حقنہ کرین - اگر غنودگی ہو تو ٹھنڈا پانی سر پر ڈالنا ہاتھ پاؤن سرد ہون تو شراب کافور مشک اور دیگر محرک ادویہ استعمال کرنا مفید ہے - بے چینی رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً ہیڈرو سیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ٹنکچر ہارسائنس کے ساتھ اور انیمیا مین مرکبات فولاد استعمال کرین جبکہ بچہ دانت نکالتا ہو تو برومائیڈ آف پٹاسیم بائیڈنیم باری اور وقفہ مین دین اگر کھانہ سکتا ہو تو ان کا حقنہ کرنا بھی جائز ہے - باری اوترنے کے بعد کاڈ لور آئیل اور دوائی نم فرائی دین -

ایکلمشیا نیوٹنس Eclampsia Nutans.

بچون کا مرض ہے جو بہت کم دیکھا جاتا ہے کیفیت اس مرض کی مثل صرع کے ہے عقل مین فتور پڑجاتا ہے الا بیہوشی نہین ہوتی چونکہ کئی دفعہ دن مین بچہ کا سر گاہے کل جسم سامنے اور پیچھے کو مثل سجدہ کرنے کے متحرک ہوتا ہے اسیوجہ سے اسکو سلام کنولشنز بھی کہتے ہین علی الصباح اکثر درد سر ہوتا ہے گاہے غنودگی - بعد اسکے بھینگا پن معلوم ہوتا ہے - زبان میلی قبض بھی ہوتا ہے بعدہٗ دماغی علامات نمایان ہوتی ہین - مرگی گاہے ہمی پلیجیا یا پیراپلیجیا ہوجاتا ہے جب آرام ہونے والا ہے تو چہ مہینے سے دو تین برس مین اچھا ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی اصلی حالت پر نہین آتا -

علاج - حفظان صحت پر نگاہ رکھین - دست بذریعہ روبرب میگنیشیا یا ایلوز کے کھلا کرین مقوی دوائین مثلاً آئرن کونین کیمیکل فوڈ کاڈ لور آئیل وغیرہ کھلائین سرد پانی یا کنگنے پانی سے غسل کرائین -

ہکف Hiccough یعنی ہچکی - جو کہ خاص حجاب حاجز کا تشنجی مرض ہے اسی جگہہ بیان کرنا مناسب ہے - یہ ایک بڑی تکلیف وہ علامت ہے جو کہ حجاب حاجز مین یکایک

نوبتی طور پر تشنج ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

اسباب ۔ اسکی ۵ قسم پر منقسم ہین۔ (۱) سوزشی جو کہ اکثر شکم کے امراض مین دیکھا جاتا ہے مثلاً گیسٹرائیٹس پری ٹونائیٹس ہرنیا ٹفلائٹس Typhlitis. اور شدید ٹائفائڈ فیور۔

(۲) اری ٹیٹو ۔ جیسا بہت گرم اشیا کہانے سے یا بدہضمی یا بہت نفخ شکم ہونے کے باعث جیسا ننھے بچون مین دیکھا جاتا ہے ہوتا ہے۔

(۳) اسپیسفک Specific جسمین کوئی خاص ظاہر سبب نہین معلوم ہوتا ہے لیکن ضرور کوئی سمیت خون باعث مرض ہوتی ہے مثلاً نقرس ذیابطیس فرمن برائٹس ڈیزیز۔

(۴) نیوراٹک Neurotic جسمین عصبی فتور پایا جاتا ہے مثلاً Hysteria مرگی ولی صدمہ یا دماغی گوٹری۔

علاج ۔ بعض وقت بہت مشکل سے یہ تکلیف رفع ہوتی ہے اکثر خفیف حالت مین سانس روکنے سے یا پانی تہوڑا پینے یا غراغرہ کرنے سے اچھا ہوجاتا ہے گاہی ہلاس Snuff یا اور کوئی طرح چھینک مثلاً لونگ کی دہونی سے بہی جاتی رہتی ہے ۔ برف ایکٹرام نمک اور عرق لیمون یا نمک اور سرکہ یا ایک ڈرام شراب بہی استعمال کرنی چاہئین ۔ خراش معدہ مین پیٹ کود ہونے سے ہچکیان فوراً بند ہوجاتی ہین ۔ سخت شدید حالت مین مختلف دافع تشنج ادویہ مثل بلاڈونا یا سافٹیڈا اعلی التواتر استعمال کرنے سے بہی بعض اوقات تہوڑا نفع ہوتا ہے یا بلوکارپین کے استعمال سے بہی نفع ہوتا ہے کلوروفارم کا بہپارہ کے طریق پر استعمال کرنا اور مارفیا کی زیر جلد پچکاری دینا بہی ایک مناسب تدبیر ہے اور بعض مریضون مین نائٹریٹ آف ایمائل اور نائٹروگلیسرین مفید ثابت ہوئی فرنیک نرو پر برقی طاقت پہونچانے یا اُن اعصاب پر جو درمیان سر اور اسٹرنوکلائڈو مسٹائیڈ مسلز کے واقع ہین دباؤ پہنچانے سے نفع ہوتا ہے لیکن شدید حالت مین یہ سب تدابیر بے سود نظر آتی ہین۔

(ج) ایکلمشیا آف پارٹیوری اینٹ دی من یعنی زچاؤن کا کنولشنز

ایام حمل کے پچہلے تین مہینون مین خاصکر بوقت وضع یہ بیماری ہوتی ہے اسیوجہ سے اسکو

پیورپرل کنولشنز بھی کہتے ہین جس مین یکایک بیہوشی ہو کر تمام جسم اور ہاتھہ پاؤن مین اوّل ٹانک بعدہٗ کلونک قسم کا تشنج ہوتا ہے جنین کے وضع ہونے کے بعد غنودگی کم و بیش رہجاتی ہے -

اسباب - چونکہ زچہ کا نظام عصبی نازک ہوتا ہے اور اول وضع حمل کے وقت زچہ کو وقت ہوتی ہے ایسی حالت مین گردہ کے مرض کے باعث یوریا کی سمیت خون مین اثر کرجائے تو وحشت سے یہ مرض لاحق ہوجایا کرتا ہے -

علامات - منذرہ اگر ہون تو ایک جانب دردسر - دوران سر آنکہہ کے سامنے پتنگے اڑتے ہوئے نظر آتے ہین اور فتور بصارت کی شکایت یا عقل مین فتور پڑجاتا ہے حاملہ عورتون مین اگر یہ علامات پائی جاوین تو پرونیٹو ٹریٹمنٹ کرین + ایام حمل چہرہ اور ہاتھون پر آماس آجاوے تو پیشاب کا بنابر البیومن کے امتحان کرین جب باری شروع ہوتی ہے تو اول بدن اکڑ جاتا ہے جس کے بعد کلونک قسم کا تشنج چہرہ مین ہوتا ہے اور چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے آنکھین اوپر کو کہچ جاتی ہین - منہ کی باچھین اوپر اور باہر کو ہوجاتی ہین زبان کٹجاتی ہے چہرہ پہلا اور بعد کو نیلگون شرائین گلو تڑپتی ہوئین وریدین ابہری ہوئین منہ سے جہاگ آتے پانون سخت انگوٹھے اندر کو کہچے ہوئے پہر تمام جسم کے عضلات مین جلد جلد تشنج ہوتا ہے تنفس کچھہ عرصہ کے واسطے بند بعدہٗ جلدی سے غیر منتظم طور پر ہونے لگتا ہے اُسکے ساتھہ آواز پھس پھس ہوا کرتی ہے - کبھی پیشاب و پاخانہ بے اختیار خارج ہوتا ہے - باری اوتر نیکے بعد مریضہ کو کچھہ یاد نہین رہتی -

مدت - باری کی تین چار منٹ ہے جو کہ بلاتعین عرصہ کے عود کرتی ہے پہلی ہی باری کے بعد تو مریضہ کو ہوش آجاتا ہے مگر باری جلد جلد عود کرے تو وقفہ مین بیہوشی موجود رہتی ہے اگر پورے دنون سے قبل یہ بیماری پیدا ہوجائے تو بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے اگر وضع حمل کے وقت لاحق ہو تو دردزہ بہت زور سے اور جلد جلد ہونے لگتا ہے اور بچہ بباعث تشنج کے یکایک کسی باری مین ایام معینہ سے قبل تولد ہوتا ہے -

انجام - تین یا چار مریضہ مین سے ایک مرجاتی ہے باری کے درمیان دم گھٹکر اور مابعد استسقیا سے موت ہوتی ہے -

علاج - جب سے کہ اس مرض مین فصد کھولنا ناجائز ٹھیرایا گیا ہے البتہ کم مرتی ہین تاہم بعض صورتون مین جبکہ مریضہ مضبوط اور تندرست اور دماغ مین اجتماع خون اور چہرہ نیلگون ہو نبض بھری ہوئی اور مضبوط کراٹڈ شرائین مین تڑپ ہو تو فصد لینا لازم آتا ہے - کراٹڈ شرائین کو انگلیون سے دبانے سے بھی بعض اوقات مطلب براری ہوجاتی ہے دوران خون کی تیزی کم کرنے کے واسطے کمپونڈ جیلپ پوڈر یا جیلپ اور کیلومل دین اگر نگل نہ سکے [illegible] بوند کروٹن آئل یا چوتھائی گرین الاٹیریم شکر مین ملا کر زبان پر ملدین اسکے بعد کلورل ہیڈریٹ بیس گرین پٹاسی برومائیڈ تیس گرین چار یا چھہ گھنٹے بعد دینا چاہیئے اگر کھا نہ سکین تو بذریعہ حقنہ داخل کرین چہرہ نیلگون نہو تو کلوروفارم سنگھانا بھی مفید ہے - اگر یوریا کی سمیت سے لاحق نہ ہوا ہو تو مارفائن چوتھائی گرین زیرجلد پہنچا دین - باری کے وقت زبان مریض کی نہ کٹجاے اور جسم کو مضرت نہ پہونچے اسلیئے حفاظت کرتے رہین ایک کارک دانتون کے مابین رکھدین جبکہ وضع حمل سے پیشتر یہ مرض لاحق ہوا ہے تو وضع کرنا یا نہ کرانا ہنوز زیر بحث ہے - رحم کا منہ بخوبی کشادہ نہوا ہو اور دردزہ بھی نہو تو جھلی کو پھوڑدین لیکن زبردستی رحم کے منہ کشادہ کرکے بچہ کو بذریعہ عمل ٹریفاینگ نکالنا ناجائز سمجھتے ہین -

فقرہ دوم

اسپیزم آف مسلز یعنی تشنج عضلات

خاص خاص عضلات مین درد کے ساتھہ یا بلادرد تشنج ہونے کو اسپازم آفدی مسلز کہتے ہین جو امراض شدید مثلاً ٹائفس ٹائفائیڈ یا ملیریس فیورس ڈفتھیریا برائٹس ڈزیز وغیرہ کے ساتھہ یا مابعد گاہے سردی یا چوٹ یا کرم اسعا شاذونادر باؤگولہ یا امراض رحم سے ہوجاتا ہے

جب چہرہ کے عضلات مین تشنج ہو تو اسکو کنولسیو ٹک Convulsive Tic کہتے ہین - گاہے صرف ایک یا دو جانب کے پپوٹہ کبھی کان یا لبون مین پھڑکن ہوتی ہے - ایک جانب کے عضلات مین پھڑکن ہونے سے چہرہ بدنما معلوم ہونے لگتا ہے اکسیپٹو فرنٹیلس عضلہ مبتلا ہو تو پیشانی جھری دار آنکھین بند یا چھین اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہین - کیفیت یکایک شروع ہوتی اور یکایک تھوڑے عرصہ کے لیے ملتوی ہوجاتی ہے اگر اینٹھن عضلات چہرہ مین مدت تک [illegible] رہے تو جانب تشنج کے ہونٹھ کھنچے ہوے رہتے ہین عضلات سخت اور تن [illegible] تے ہین - بعض اوقات جب شب مین پنڈلیون مین تشنج یکایک بوجہ سردی لگنے یا حرکت معکوسہ کے ہونے لگتا ہے تو مریض یکایک بیدار ہو کر پاؤن کو پکڑ کر دباتا ہے -

ٹےٹنی Tetany یہ ہاتھ اور پیر کا ٹونک اسپزم ہے جو کبھی کبھی جسم کے دیگر اعضا مین بھی دیکھا جاتا ہے ریکٹی مزاج کی بچہ یا کمزور آدمی یا دودھ پلانیوالی دایون مین یہ مرض دیکھا جاتا ہے اس مرض مین اکثر ہر دو مقابل اعضا مبتلاے مرض ہوتے ہین تشنج وقفہ سے ہوتا ہے بیہوشی نہین ہوتی - ابتدا مین سو جانے جھنجھناہٹ اور دردکی سی کیفیت مقام ماؤف پر معلوم ہوتی ہے بعدہ تشنج خصوصاً بوقت شام ہوتا ہے اور حالت خواب مین بھی تشنج قایم رہتا ہے اور تشنج چند منٹ سے چند گھنٹے تک رہا کرتا ہے عضلات سخت ہوجایا کرتے ہین اور تشنج ایک یا دو گھنٹہ سے چند روز یا ہفتہ بعد ہوا کرتا ہے یہ مرض چند روز یا ہفتہ یا مہینہ رہکر جاتا رہتا ہے -

علاج - سبب کو دور کرین طاقت کو بحال رکھین ریکٹس کی دوا دین - نیند کی مناسب دوا کرین مقوی دوا مفید ہے خاص دوا ان امراض کی یہ ہین بروما ئڈ آف پٹاسیم کلورل ہائڈریٹ اوپیم ویلیرین مشک کونایم وغیرہ سٹارٹرانیڈ اکسٹراکٹ بھی مفید ہے -

فقرہ سوم

ٹٹےنس Tetanus. یعنی کزاز

(الف) حرام مغز کے فعل میں بباعث خراش معکوسہ کے فتور پڑنے سے جو اختیاری عضلات میں بے اختیار مضبوطی سے اینٹھن ہونے لگتی ہے اوسکو ٹٹےنس کہتے ہین۔

اسباب۔ اکثر چوٹ کے بعد ہوتا ہے جسکا بیان سرجری مین درج ہے یعنی ایک قسم کے بیلس سے جو میلی زمین یا کھاد مین پیدا ہو کر زخم مین پہونچتا ہے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور سردی لگنے بھیگنے یا مرطوب زمین پر سونے سے بھی ہوجاتا ہے۔ پس یہ مرض اُن ایام مین جبکہ تبدیلات موسم جلد جلد ہون یعنی شب و روز کی حرارت مین بہت کمی و بیشی رہے تو خصوصاً غریبون پر جو کہ ننگے لب دریا زمین پر پڑے رہتے ہین ہوجاتا ہے۔ کچلہ کھانے سے بھی مثل کزاز کے تشنج برپا ہوتا ہے۔

علامات۔ بتدریج ظاہر ہوتی ہین ابتدا اگر مریض سردی سے گلے مین تشنجی درد بتلاتا ہے جسکی زیادتی سے سر پیچھے کو کھچ جاتا اور جبڑہ بند ہوجاتا ہے بعد ازان چہرہ سینہ ہاتھ پاؤن اور کل جسم کے اختیاری عضلات مین سوائے کف پا دوست کرۂ چشم و زبان کے تشنج ہونے لگتا ہے عضلات تن جاتے ہین۔ چونکہ تمام جسم کے عضلات مین یکسان تشنج نہین ہوتا اس لیے بڈول مختلف طرح کی ظاہر ہوتی ہے مثلاً جبکہ عضلات پشت مین تشنج ہوتا ہے تو مریض کا سر پیچھے اور دھڑ آگے مثل کمان کے خمدار ہوجاتا ہے اس کیفیت کو اوپس تھاٹونس اور جب اِسکے ٹھیک مخالف یعنی سامنے کو جھک جائے تو امپرس تھاٹونس اور پہلوی جانب کو خمیدہ ہونے کو پلورس تھاٹونس اور جب سکوڑنے اور پھیلانیوالے ہر دو عضلات یکسان مضبوطی سے کھچے رہین اور پاؤن سخت اور پھیلے ہوئے رہین تو اوسکو آرتھاٹونس Orthotonous. بولتے ہین۔ فم معدہ کے مقام مین مریض جکڑن بتلاتا ہے باری کے

وقت عضلات کے سکڑنے اور سخت پڑنے سے نہایت تکلیف ہوتی ہے چہرہ پیچکا ہوجاتا
سکڑی آنکھیں ادہبری گا ہے اشک جاری نتھنے پھولے ہوئے منہ کے کنارے کھنچے
ہوئے جس سے دانت نمایاں ہوکر رخ مثل حالت تبسم کے ہنجاتا ہے اس کیفیت
کورائی سس سارڈونی کس Risus Sardonicus کہتے ہیں عضلات تنفس میں تشنج
ہونے کے باعث وقت تنفس اوردکھن ہوتی ہے جو وقفہ میں زائل - آواز قدرے کمزور
مریض گرمی کی شکایت کرتا ہے بدن پر پسینہ آجاتا ہے نبض جلد جلد باریک چلتی ہے لیکن
بحالت شدت نگلنا دشوار کہانے پینے سے لاچار ہوکا پیاسا رہتا ہے منہ میں چپکنے والی
میوکس بہری رہتی ہے نیند نہیں آتی قبض رہتا ہے - ہوش حواس اور حس میں کچھ فرق نہیں
آتا پتلیاں کشادہ - پیشاب کرنے میں اکثر دقت ہوتی ہے ابتدا میں تھوڑے عرصہ بعد باری
ہوتی اور جلد زائل ہوجاتی ہے لیکن اخیر پر اینٹھن جلد جلد ہوتی اور عرصہ تک رہا کرتی ہے بلکہ
بالکل سختی زائل نہیں ہونے پاتی کہ پھر زور شروع ہوتا ہے باری ہوا چلنے خواہ بستر گرنے یا پردہ
کے پھڑکنے یا آواز سننے سے عود کر آتی ہے - تین سے پانچ دن کے اندر تو دم گھٹنے اور
عرصہ بعد نقاہت یا ہر دو اسباب سے مرجاتا ہے - قبل از مرگ بعض مریضوں میں جسمی حرارت
بڑھ جاتی ہے جو بعد مرگ بہی موجود رہتی ہے - اس مرض سے عہدہ برا ہونے کی صورت
میں کامل تندرستی تک مدت میں پہونچتا ہے - انجام بہ نسبت ضربی کے ذاتی کا بہتر ہوتا
ہے یعنی امید زیست منقطع نہیں ہوتی -

تشخیص

مرض کزاز	زہر کچلہ یا اسٹرکنائن
۱- گذشتہ حال سے سوائے چوٹ یا سردی کے اور کوئی سبب نہیں دریافت ہوتا	۱- کچلہ کا اثر کھانے کے بعد ثابت ہوتا ہے
۲- شروع سے جبڑہ بند ہوتا ہے جو بعد دورہ کے	۲- جبڑہ ہر وقت بھچا ہوا نہیں رہتا باری کے

کے بھی بیچا رہتا ہے۔	بعد منہ کھول سکتا ہے۔
۳- دو تین دن سے قبل خواہ کیسا ہی شدید ہو نہیں مرتا ہے۔	۳- دفعتہً چوتھائی سے ایک گھنٹہ مین تمام ہو جاتا ہے۔

انجام - پانچ دن کے اندر نصف مریض مرجاتے ہین اگر یہ ایام گذر جائین تو امید صحت ہو سکتی ہے۔

علاج - سبب کو دور کرین - طاقت کو بذریعہ زود ہضم غذا کے بحال رکھین قبض دور کرنے کو ٹرپن ٹائن کا حقنہ دین - مریض نگل سکے تو جیلپ اور کیلومل کھلانا خوب ہے - تیمارداری بخوبی کرنا اور سرد ہوا سے بچاکر آرام وچین سے لٹانا - شور وغل سے باز رکھنا گرم پانی سے غسل یا بھپارہ دلانا مفید ہے - تشنج رفع کرنیکو کلوروفارم سنگھانا کروٹن کلورل یا کلورل ہیڈریٹ بشمول برومائیڈ اف پٹاسیم پلانا یا امعاء مستقیم کی راہ سے پہونچانا مفید ہوتا ہے - رب گا نجہ تین گرین یا اوس کا ٹنکچر پندرہ بوند ایک یا نصف گھنٹہ کے فاصلہ سے متواتر تاوقتیکہ سرور نہو پلائے جائین - یا رب بلاڈونا نصف سے ایک گرین تک دو گرین کونائن کے ہمراہ چار چار گھنٹے بعد دوین - علامات نقاہت دامنگیر ہون تو شوربہ وغیرہ پلانا شروع کرین۔

رب کے لیے بار بین چوتھائی گرین کی مقدار مین گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دین تا وقتیکہ باری کو افاقہ نہو یا الیسرین کا سلوشن زیر جلد دو یا تین تین گھنٹے بعد داخل کرین ایک یا دو گرین - کیوریر Curare نصف منم پانی مین حل کرکے اسمین سے دس منم بطریق مذکور چار یا پانچ گھنٹہ کے فاصلے سے عمل مین لائین یا نارکوٹین اور اکونائٹ سے بھی وہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے چرس پلانا - برف کی تھیلی ریڑھ پر رکھنا - رب بلاڈونا کا ضماد کرنا گاہے مفید ہوتا ہے یا اوس نرو کو جو موجب مرض ہے کھینچنا یا قطع کرنا چاہیئے - ایک قسم کا اینٹی ٹکسین سیرم زیر جلد پچکاری کرتے ہین لیکن اس سے پورا فائدہ نہین ہوا۔

(ب) ٹرزمس نیسنیشی ام - Trismus Nascentium یعنی طفل نو تولد کے جبڑہ کا بند ہو جانا - یہ عارضہ بعد تولید بارہ تیرہ روز کی عمر مین بند مکان مین رکھنے یا نانا

کسی کند آلہ سے تراشنے سے لاحق ہوتا ہے ہندوستانی اکثر زچاؤن کو خراب تر اور بند مکان
مین زمین پر لٹاتے ہین جس سے بچون کا اس مرض مین مبتلا ہو کر ضائع ہو جانا تعجبات سے نہین
ہے۔ جہلا اسکو خلل آسیب مشہور کرتے ہین۔

علامات۔ آہستہ آہستہ نمود ہوتے ہین گا ہے علامت مندرجہ ذیل ہوتی ہین یعنی بچہ بیزار و بےچین
رہتا ہے روتا اور ہاتھ پاؤن بلا سبب اینٹھتے ہین۔ نیند زائل آنکھ کے گرد نیلا حلقہ پڑ جاتا
ہے آنوآمیز سبز رنگ کا دست آتا ہے۔ خواہش دودھ بار بار ہوتی ہے۔ کبھی بلا ظہور علامات
بالا بچہ کا چہرہ یکایک بے قاعدہ اینٹھتا ہے اور منہ سے جھاگ نکلتے ہین جبڑہ بھچ جاتا ہے
انگوٹھے اندر کو کھچ جاتے ہین۔ دودھ نہین پیا جاتا۔ چہرہ اور جسم نیلا پڑ جاتا ہے دوا دینے یا
پانی سے منہ بھگونے سے تشنج ہونے لگتا ہے ۲ آٹھ سے تیس گھنٹے مین بچہ کمزور ہو کر ضائع
ہو جاتا ہے۔

علاج۔ پابندی قواعد حفظان صحت مقدم ہے چنانچہ مکان صاف اور خشک ہو۔ ہوا
کا گذر اچھی طرح سے ہو زچہ کو صاف کپڑا پہنا کر رکھین۔ اس کی غذا کا عمدہ بندوبست کرین اور بچہ
کی ناف صاف کرتے رہین۔ کلوروفارم سنگھائین ریڑھ پر برف لگائین کلورل ہیڈریٹ پلائین
گرم پانی سے غسل دلائین اور جبکہ باری ہونے کا آغاز ہو تو نائٹریٹ آف ایمائل کا سنگھانا
مانع مرض ہوتا ہے لیکن نو تولد بچہ کے لیے یہ بڑے سخت علاج ہین ان کا استعمال نہایت
ہوشیاری کے ساتھ اور اشد ضرورت یعنی مرض کے نہایت سخت ہونے کی حالت
مین کیا جاتا ہے۔

فقرہ چہارم

ہیڈروفوبیا Hydrophobia ذات الکلب

ہیڈرو کے معنی پانی اور فوبیا کے معنی ڈرنا۔ چونکہ مریض پانی سے ڈرتا ہے لہذا اس نام سے

تامزد کیا ہے اسکو ریبیز یعنی ہڑک بائی بھی کہتے ہین یہ ایک تشنجی مرض ہے جو مڈلا ابلانگیٹا اور
گلاسوفیرنجیل عصب پر ایک خاص سمیت کا اثر ہونے سے پیدا ہوتا ہے ۔ کتے یا بلی یا گیدڑ
ایک سمیت پیدا ہوجانے کے باعث باولے ہوجاتے ہین اگر وہ کاٹ کھائین تو سمیت
بذریعہ انکے رال کے کاٹے ہوئے زخم سے انسان کے جسم مین موثر ہوجاتی ہے ۔ زخم ہونا
بھی ضرور نہین بلکہ ایسے مقام پر جہان کا اپیڈرمس بہت باریک ہو جانور مذکور کے چاٹنے
یا رطوبت لگنے سے بھی سمیت سرایت کرجاتی ہے ۔ سمیت پیوست ہونے کے بعد چار
سے سولہ ہفتہ یا زیادہ عرصہ مین بیماری پیدا ہوسکتی ہے بہرحال دو برس کے اندر ظہور اس
مرض مہلک کا ہوجاتا ہے ۔ اوّل آٹھوین جوڑے عصب کی ایسافیجیل شاخ پر ایسا اثر ہوتا ہے
جس کے باعث پانی منہ کے قریب لیجاتے ہی مریض کی گھگی بندھ جاتی ہے اور تنفس مین
بھی دقت آتی ہے جس سے ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر بھی صدمہ معلوم ہوتا ہے ۔ پھر سماعت اور
بصارت مین فرق پڑجاتا ہے ۔ اور مریض روشنی کے اثر ۔ آواز ۔ ہوا لگنے یا چھونے سے چونک
پڑتا ہے ۔ زخم مین کچھ تکلیف نہین ہوتی بلکہ اچھا ہوجاتا ہے صرف مرض پیدا ہونے کے خوف سے
پژمردگی رہتی ہے ۔

علامات ۔ ایام معدودہ کے بعد اگر زخم اچھا ہوگیا ہو تو داغ زخم پر درد اور چمک یا سردی
یا سوجانے کی کیفیت محسوس ہوتی ہے بعض اوقات سوجکر از سر نو ہرا ہوجاتا ہے اور
خراشدار رطوبت جاری ہوجاتی ہے اور مقام زخم سے درد عصب کے متوازی پھیلتا ہے گو کہ
ہر وقت نہین رہتا ۔ مریض پژمردہ دل ہوتا ہے درد سر اور خفیف بخار چڑھ آتا ہے اور مریض بیماری
کیطرف خاصکر خیال کرتا ہے ۔ علامات بالا کے چند گھنٹہ سے دو تین دن مین اصل مرض کی
علامات شروع ہوتی ہین یعنی یکایک تشنج ہوتا ہے اور بکتا ہے پلک بار بار مارتا ٹھنڈی سانس
جلد جلد بھرتا ہے بخار زور دکھاتا ہے ۔ جی متلاتا ۔ گردن سخت ہوجاتی ہے تنفس اور نگلنے مین
دقت پیش آتی پانی دیکھکر ڈرجاتا ۔ اور چہرہ دم گھٹنے کا سا متوحشی بنجاتا ۔ لعاب دار بلغم منہ مین بھرا رہتا
ہے جسکے خارج کرنیکو مریض کھو کھو کرتا ہے تب ہی چونک پڑتا ہے ۔ اسی کھو کھو کو جہلا لوگ

سہو نکنا خیال کرتے ہین اور جب مریض کسیقدر مفلوج ہو کر گھٹنے کے بل چلتا ہے تو اس کو کتّے کا چلنا کہتے ہین بیخوابی اور آنکھون کے سامنے دھوکہ بڑنا مردون مین تندی ہو کر احتلام ہو جانا اور عورتون مین علامات دیوانگی حاجت پیشاب بار بار ہونا اور بعضون کا بند ہو جانا دیکھا جاتا ہے بعد اسکے مریض پانی دیکھنے یا اوسکے نام سے اور بعض حقہ پینے کی آواز سنکر باری مین مبتلا ہو جاتے ہین۔ تشنج ظاہر ہونے کے دوسرے روز علامات مین ترقی ہوتی ہے پیاس زیادہ ہوتی ہے لیکن پانی پینے کی ضرورت نہین ہوتی ہے۔ فم معدہ پر درد اور نفخ بشرہ سے مایوسی فکر یا دہشت ظاہر۔ پسینہ سرد سے پیشانی تر۔ ہوش وحواس درست رہتے ہین ہچکینی بہت ہوتی ہے ترقی مرض مین باری جلد جلد آتی ہے رال بہتی ہے تھوکا نہین جاتا بعد ازان ہذیان جو بعضون مین اسقدر رہتا ہے کہ مریض چلاتا ہے اگر کوئی خلاف مرضی اوسکے کام کرے یا سامنے آئے تو لپک کر کاٹ کھاتا ہے بعض کمزور پڑکر اور بعض دوڑ دھوپ سے تھک کر گر پڑتے اور مر جاتے ہین اور بعض مریض چپ چاپ غفلت مین پڑے رہتے ہین اور اسی بیہوشی مین مر جاتے ہین۔

تشخیص

ہیڈروفوبیا	ٹٹے نس
۱۔ چہرہ وحشت انگیز متفکر اور پریشان شروع ہی سے ہوتا ہے۔	۱۔ چہرہ مثل ہنسنے کے اور تکلیف زدہ ہوتا ہے اور آنکھون مین کچھہ فرق نہین ہوتا ہے۔
۲۔ کلونک اسپازم ہر وقت مرض کی انتہا تک رہتا ہے۔	۲۔ بدن اکڑ کر پٹیدول ہو جاتا ہے۔
۳۔ منہ سے جھاگ نکلتے کو مریض مثل کتّون کے کھوکھرتا ہے پانی پینا تو درکنار نام لینے سے دہشت غالب ہوکر لرزان ہوتا ہے۔	۳۔ یہ کیفیت نہین ہوتی۔

۳ - شروع سے دہشت اور آنکھون کے سامنے دہوکا ہوجاتا ہے -

۴ - ہذیان نہین بکتا ہوش وحواس درست رہتے ہین -

انجام - اچھا نہین ہے تین سے سات اوسط چوتھے دن اس دنیا سے کوچ کرجاتا ہے -

علاج - مانع مرض (پروفی لکٹک) زخم کو فورا تراش کر اوس پر دہار سے پانی ڈالنا شروع کرین پہر ہاسٹک یا لوہا گرم کرکے یا پٹاسا فیوزا یا تیز کاربولک ایسڈ سے جلا دین اور مریض کو علیحدہ رکہین تاکہ تیماردار یا اور لوگ رطوبت یا رال وغیرہ سے محفوظ رہین - چونکہ سب کو باولے کتے کے کاٹنے سے یہ مرض نہین ہوتا اس سبب سے لوگ اپنی دوا کا اثر اور منتر کا زور وشور بیان کرتے ہین بہر تقدیر بعد استعمال دوا مرجائے تو دوا کا مناسب طور سے نہ استعمال کرنا مشہور کرتے ہین - پسٹیور صاحب بغرض حفظ ما تقدم مثل مادہ چیچک اس کی سمیت کو صحیح انسان کے جسم مین پیوست کرتے ہین لیکن اس تدبیر کا مفید ہونا ہنوز زیر تحقیق ہے لہذا مفصل بیان ترک کیا گیا - باولے کتے کے کاٹنے کے بعد چونکہ ہونا اس مرض کا غالبا سمجہا جاتا ہے لہذا فقط حفظ ما تقدم مذکورہ بالا لازم ہے علامات مندرہ نمود ہون تو زخم مین سوزش پیدا کرین تاکہ پیپ پڑکر ہمراہی رطوبت مادہ خارج ہوتا رہے اور اوس عصب کو جو زخم پر ہو کچہہ اونچے مقام پر جہان ممکن ہوسکے کاٹنا بہتر ہے - پسینہ لانے کے واسطے بہپارہ دین بوی سن صاحب اس ترکیب کو بہتر سمجہتے ہین اور یہ نسخہ جبکہ مرض بالکل ظاہر ہوگیا ہے پلائین - اسپرٹ آف ایتہر ٹنکچر آف اوپیم ہر ایک ۲۰ بوند منم اور وہسکی اسپرٹ آف امونیا نصف ڈرام اسپرٹ کلوروفارم ۲۰ بوند منم اور کیمفر واٹر ڈیڑہ اونس ملاکر جسقدر اور جتنے حصہ بعد پلا سکین پلائین - کلورو ڈائین اور کلورال ہیڈریٹ بہی مستعمل ہین - ایٹروپائن اور مارفائن کیورہر کا سلوشن تشنج کم ہونے کو زیر جلد داخل کرنا چاہیے اگر مریض نگل سکتا ہے تو سلفایٹ یا ہائپوسلفائٹ آف سوڈیم یا میگنیشیم پلائین - لائکر امونیا ورید مین پچکاری کے ذریعہ داخل کرنا بے سود ہے گردن کے اسپائن پر برف کی تہیلی رکہین اور ٹنکچر گلی سرفعکمہ نیکو پانی کا امعا مستقیم مین حقنہ کردین گندہک مکان مین جلا دین - دم گہٹکر مرنے سے باز رکہنے کو ٹریکیا ٹومی کرنا بہی بے فائدہ ہے -

فقرہ پنجم

اپی لپسی Epilepsy. صرع یا مرگی

مرکز اعصاب کا افعالی مرض ہے جہلا اس مرض کی بنا دیو تاؤن کی کہو ر ہونا بیان کرتے ہین -
اس مرض مین یکایک بیہوشی اور اختیاری عضلات مین تشنج جس سے چہرہ اور جسم بیڈول بعد ازان غنودگی لاحق ہوتی ہے یہ کیفیت بار بار عود کرتی ہے - اگر بیہوشی کے ساتھہ تشنج نہو تو اوسکو پتی میل Petit Mal کہتے ہین جب بیہوشی کے ساتھہ کل جسم مین تشنج ہو تو گرانڈ یا ہوٹ مل Grand or Haut Mal کہتے ہین خاص خاص جگہہ مین تشنج ہو اور بیہوشی اکثر نہو تو اوسی جیکسونیان یا کارٹکل اپلپسی Jacsonian or Cortical Epilepsy کہتے ہین -

اصلیت اور تشریح بعد وفات - پایا میٹر مین کنجسچین دماغ کے خونی آوردون مین خرابی دماغ کہین سخت کہین ملایم یہ غیر معمولی کوائف مرض کے باعث سے پیدا ہوتے ہین نہ کہ یہ باعث مرض ہین اسیوجہ سے اس مرض کو افعالی مرض قرار دیا ہے - اصلیت یہ خیال کیجاتی ہے کہ دماغی ولیسو موٹر اعصاب مین تحریک ہونیکے باعث دماغی شرائین دفعتًا سکڑتی اور دماغ مین خون کم جاتا ہے جسکی وجہ سے کنولشن ہوتے ہین کچھہ دیر بعد شرائین مذکور کا تشنج رفع ہونے سے خون دماغ مین جانے لگتا ہے اور باری اوتر جاتی ہے -

اسباب - (داخلی) بوقت تولد سر پر دباؤ پہونچنا جس سے سر بیڈول ہو جائے ایام شباب مین لڑکیون کو فتور حیض ہونا یا جنکے آباؤ اجداد کو مرض مرگی دیوانگی ہسٹیریا یا عادت شرابخواری کی ہو مرض مذکور کی جانب میلان رکہتے ہین - علاوہ اسکے ماہیت خون مین سمیت ہونا مثلاً نقرس وجع مفاصل اسکارلٹ فیور ڈفتریا یا ایلبیومنوریا -

(خارجی) عیش اور عیاشی کرنا۔ شراب پینا۔ جلق لگانا۔ دہشت رنج اور غم۔ دلی جوش دماغی محنت۔ سر پر چوٹ لگنا۔ مادہ آتشک دماغ میں جمع ہونا۔ ایام حمل۔ کرم امعا۔ برآمدگی عارضی دندان۔

علامات۔ گاہے علامات منذرہ ہوتی ہین جو ہر مریض مین مختلف ہین بعض وقت باری سے اسقدر قریب ظاہر ہوتی ہین کہ مریض کو اپنے سنبھالنے کی مہلت نہین ملتی اور گاہے چند گھنٹے بعد باری ہوتی ہے اور وہ یہ ہین کہ بعضون کو ڈراونی اشکال نظر آتی ہین اور بعضونکو آوازہائے مختلف شور وغل کی مسموع ہوتی ہین۔ آنکھون کے سامنے دہبی اشکال نظر آتی ہین۔ ناک مین بدبو آتی ہے۔ درد سر دوران سر تے کی بقصارت لرزہ آجانا عقل مین فتور۔ یکایک دہشت غالب ہونا نیز اورا ایپی لپٹیکا Aura Epileptica یعنی مقدمہ صرع ہونا (جسکی کیفیت یہ ہے کہ مریض سرد یا گرم ہوا لگنے یا چیونٹی رینگنے کی کیفیت بیان کرتا ہے جو پاؤن یا مقام پیٹ سے بتدریج اوپر کو چلکر سر تک پہونچتے ہی بیہوش ہو جاتا ہے) بعدہ باری شروع ہوتی ہے۔

(۱) گرانڈ مسل یعنی شدید قسم۔ اس مین مریض چیخ مارکر بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے۔ اور چہرہ پھیکا ہو جاتا ہے تمام جسم کے عضلات اور ہاتھ پاؤن سخت ہو جاتے ہین۔ پاؤن کے تلوے اندر کو کھچ جاتے ہین ہاتھ کے انگوٹھے ہتیلی پر مڑجاتے ہین گردن سخت اور ٹیڑھی سرکندھے کی جانب اور منہ اوسکے دوسری جانب کو پھر جاتا ہے بلکہ ایک جانب کو جسم خمیدہ ہو جاتا ہے پھر چند لمحہ بعد کلونک اسپیزم ہونے لگتا ہے مریض دانت پیستا ہے چہرہ بدنما ہو جاتا ہے سبون پر شکنین پڑجاتی ہین زبان اکثر کٹ جاتی ہے منہ سے جھاگ آتے ہین۔ آنکھین نیم کشادہ کبھی پانی جاری کرہ چشم بے حرکت کبھی اوپر کو چڑھے ہوئے گاہے گھومتے ہوئے پتلیان کشادہ اور بے حس دل دھڑکتا ہے نبض باریک جلد جلد بعض اوقات بے معلوم۔ جلد سرد اور پسینہ سے تر۔ تنفس مشکل سے لیا جاتا ہے دم گھٹنے کی سی کیفیت ہو جاتی ہے بعض وقت ذرا اڑ کجاتا ہے پیشاب اور پاخانہ اور گاہے منی بے اختیار نکل پڑتی ہے۔ پھر ایک جانب کے ہاتھ پیر مین جھٹکا لگتا ہے جسکے بعد لمبی اور ٹھنڈی سانس بھرتا ہے ہاتھ پاؤن ڈھیلے کر دیتا ہے

سیلان خون یا دبل اسکلا روسس دماغ یا چوٹ لگنا وغیرہ۔

علامات - اس میں ہوش درست رہتا ہے چہرہ ہاتھہ یا پاؤن کی چند عضلات مین تشنج شروع ہوتا ہے مثلاً زانگو ما کی عضلات یا ہاتھہ کے انگوٹھے یا پیر کی انگلیون مین اول حرکت ہوتی ہے اور انہین مقامات مین حرکت ہونے سے پیشتر سو جانے یا جھنجناہٹ کی کیفیت پائی جاتی ہے تشنج پھیل کر چہرہ یا فقط ایک ہاتھہ یا پاؤن کے کل عضلات کو مبتلا کرتا ہے مریض ہوش مین تشنج کو نگاہ کرتا رہتا ہے بعض مریض کو تشنج سے پیشتر اتنا وقت یا اتنی فرصت ملتی ہے کہ وہ گرنے یا نقصان پہونچنے سے پیشتر بندوبست کر لیتا ہے بعض مین مقامی تشنج مدت تک ہوتا رہتا ہے اور بعض مین کل جسم مین پھیل جاتا ہے یعنی اصل مرض مرگی پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص - بعض شخص کسی خاص غرض کے لیے مرگی کی باری کی سی علامات ظاہر کرتے ہین جسکو اصل مرگی سے تشخیص کرنا ضرور ہے۔

صرع صادق	صرع کاذب
۱- آنکھین نیم کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا اور پتلیان کشادہ۔	۱- آنکھین بند روشنی کے اثر سے پتلیان سکڑتی ہین۔
۲- زبان کٹی ہوئی بول و براز بے اختیار خارج اور بدن سرد ہو جاتا ہے۔	۲- زبان کٹی ہوئی نہین ہوتی اور نہ پاخانہ پیشاب بے اختیار خارج ہوتا ہے بدن گرم ہوتا ہے۔
۳- تھوک نہ نگلے جانے کے سبب سے جھاگ منہ سے خارج ہوتا ہے۔	۳- جھاگ منہ مین صابون رکھنے اور منہ کو حرکت دینے سے بکثرت نکلتے ہین۔
۴- بے محل و بلا وقت خاص باری آجاتی ہے	۴- محفوظ جگہ اور صاف موقع پر مطلب کے وقت باری آتی ہے۔

۵ ۔ مرد کو لوہے سے داغنے اور عورت کے بال کاٹنے کو تخویفاً کہنے سے ہوش نہیں ہوتا اور ہلاس دینے سے چھینک نہیں آتی ۔

۵ ۔ تخویف سے ہوش ہو جاتا ہے اور ہلاس دینے سے چھینک آتی ہے ۔

سکتہ کے مرض سے صرع کی تمیز اس طور پر ہوتی ہے کہ سکتہ مین تشنج جلد جلد اور تیز نہین ہوتا بلکہ کوما یعنی بیہوشی مطلق اور نصف جسم کا فالج پایا جاتا ہے پتلیان غیر مساوی یعنی ایک کشادہ دوسری سکڑی ہوئی ہوتی ہے علاوہ اس کے سکتہ مین بعض اوقات قدرے ہوش بھی رہتا ہے اور سوال کرنے سے مریض ہان ہون کر سکتا ہے ہسٹیریا سے بھی شبہ ہوتا ہے جسکی تشخیص اوسکے بیان مین درج ہے ۔

انجام ۔ اگرچہ دورہ کے وقت موت بہت کم دیکھی گئی ہے تاہم بعض مریض دورہ ہی مین مرجاتے ہین اگر نہ مرے تو بہت دنون تک زندہ نہین رہتے ۔ امراض شش یا دیگر عوارض مین مبتلا ہو کر راہی عدم ہوتے ہین ۔

علاج ۔ دورہ کے وقت مریض کو صاف ہوادار جگہ مین سر اونچا کر کے لٹائین اور بند ش گلو یا تنگی سینہ رفع کرین ۔ ایک کارک دانتون کے مابین داخل کرین تا کہ زبان نہ کٹنجا سکے ۔ سر پر سرد پانی بھی ڈالنا یا چھینٹا منہ پر مارنا مفید ہے ۔ فصد لینا ناجائز ہے لیکن عورات مین جبکہ احتباس حیض باعث ہوا ہے تو مفید پڑتا ہے نیز باری عرصہ تک رہے دم گھٹنے کی علامات پائی جائین اور مزاج مریض پہلے سے قوی ہو تو سر اور سینہ پر سرد پانی ڈالنا اور ٹمپورل شریان سے خون لینا بہتر ہے بجلی سینہ پر لگانے ٹرپن ٹائن کا حقنہ دینے یا نائٹریٹ آف ایمائل کے سونگھانے سے بھی باری اوتر جاتی ہے ۔ بیان کرتے ہین کہ ٹنکچر ہائی سائمس نصف اونس ۔ باری مین اگر پلا سکین تو بہت مفید ہے ۔ وقفہ کی حالت مین سبب کو دور کرین ۔ امعاء و معدہ کے افعال درست کرین درد سر شدید ہو تو کنپٹی پر جونک یا بلسٹر گردن پر خشک یا بھری ہوئی سینگی سین یا ایکجیوال کھڑی لگائین ۔ عورتون مین فتور حیض کو درستی پر لائین ۔ طبیعت مریض درست رکھنے کو مرکبات فولاد و کاڈ لور آئیل وغیرہ پلائین ہر روز غسل یا شاور باتھ دیا کرین یا اسپائن پر برف لگایا کرین اور

ادویات ذیل کو مقدار مناسب مین حسب موقع استعمال مین لائین - مرکبات ویلرین و آئرن کونائن زنک - مشک افیون - ہینگ - کافور - ایتھر - ٹرپن ٹائن - آیوڈائڈ آف پٹاسیم برومائڈ آف پٹاسیم دس سے تیس ۳۰ گرین کی مقدار مین عرصہ تک دینا مفید جانتے ہین چنانچہ ایک عمدہ نسخہ اِس کا یہ ہے آیوڈائڈ و برومائڈ آف پٹاسیم ایک ایک ڈرام برومائڈ آف امیونیم نصف ڈرام کاربونیٹ آف امیونیم چالیس گرین ٹنکچر کلمبا ڈیڑہ اونس آب مقطر ساڑھے چار اونس ملاکر ایک ڈرام قدرے پانی مین ملاکر غذا سے پیشتر دن مین تین دفعہ اور سوتے وقت ڈیڑہ اونس تھوڑا پانی ملاکر پینے کو دین اور برومائڈ مدت تک استعمال کرنے سے کیفیت بروزم ہوجایا کرتی ہے ایسا ہو تو برومائڈ کا دینا موقوف کردین اور اسٹرکنائن اس طریقہ سے دین - اسیٹیٹ آف اسٹرکنائن ایک گرین ایسٹیک ایسڈ ۲۰ بوند الکحال دو ڈرام آب مقطر چھہ ڈرام ملاکر اوسمین سے دس بوند قدرے پانی مین ملاکر دن مین تین بار دین یا ارسنک مثلاً برومائڈ آف آرسینم بمقدار ۱/۴۸ سے ۱/۸ گرین تک یا لاکمر آرسینی سائی برومیٹ ایک یا دو منم - اوکسائڈ آف سلور کاربونیٹ آف امیونیم کاڈلور آئل دین - بعض اوقات برومائڈ کا اثر زیادہ ہونے کی غرض سے اوسکے ہمراہ بلاڈونا یا ایٹروپائن شامل کرتے ہین نسخہ - برومائڈ آف پٹاسیم پندرہ گرین سلفیٹ آف ایٹروپائن ایک گرین کا ساٹھوان حصہ پانی ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکین دن مین دین کبھی کلورل ہیڈریٹ کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہین - مثلاً نسخہ - برومائڈ آف پٹاسیم ایک اونس کلورل ہیڈریٹ نصف اونس - پانی سات اونس ملاکر اوس مین سے ایک ڈرام دن مین چار یا چھہ دفعہ دین برومائڈ آف اسٹرانشیم ۳۰ گرین کی مقدار مین اچھا ہے بوراکس بھی دس سے ۳۰ گرین کی مقدار مین مفید پڑتا ہے - اینٹی پائرن پندرہ گرین کی مقدار مین تین مرتبہ دن مین دینے سے اگرچہ فائدہ ہوا ہے لیکن یہ ہنوز تجربہ طلب ہے - دست خلاصہ رکھنے کے واسطے ریوند چینی ایلوہ کمپونڈ پل آف کالوسنتھ کسٹرائل ٹرکریم دین یا سلفر کو میگنیشیا گو ایکم یا ریوند چینی کے ساتھہ دین -

جب دورہ کے قبل مقدمہ صرع کی علامت معلوم ہو تو مقام ماؤف اور دہڑ کے مابین

بندش باندھین یا خاص اوراسکے مقام پر کونٹر اری ٹینیٹ دواؤن کی مالش کرین یا وہان بلسٹر لگائین کسی عصب پر پیکیٹر کس خارجی چیز یا ٹیومر کا دباؤ پڑنے سے شروع ہوتا ہو تو اپریشن کرکے دور کردینا چاہیئے غذا زود ہضم اور پرورش کنندہ جسم کھلائین اور چہل قدمی اور شاور باتھ کرائین آتشک باعث مرض ہو تو اوسکا خاص علاج کرین۔

فقرہ ششم

کوریا . Chorea

اس کے لفظی معنی ناچنے کے ہین اسکو سینٹ وائٹس ڈنس Vituss dance بھی کہتے ہین کیونکہ سینٹ وائٹس نامی ایک دیوتا تھا جسکی پرستش کرنے کو عوام لوگ ناچتے اور گاتے ہوئے جایا کرتے تھے لہذا اس نام سے اسکو موسوم کیا۔ اس مرض کی کیفیت یہ ہے کہ ایک خاص طرح کی غیر منتظم حرکت اختیاری عضلات مین جس سے ہاتھ پاؤن اور چہرہ مین رعشہ ہوتا ہے ہوتی ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض موروثی طور پر اکثر بچون مین ۸ سے ۱۶ برس کی عمر مین خصوصًا جن کی مان کا ہسٹرک یا عصبی مزاج ہوتا ہے۔ کمزوری یا ماہیت خون مین فتور ہونا۔ عدم پابندی قواعد حفظان صحت وغیرہ۔ وجع مفاصل حاد کا اثر جبکہ دل پر پہونچ گیا ہو تو جوانون کی نسبت کم سنون مین زیادہ اندیشہ رہتا ہے جس کا باعث یہ ہے کہ دل کی کواڑی پر سے وجی ٹیشن یعنی مادّہ جدا ہو کر دماغ کے سینٹرل گنگلیا کے قرب کے کنولیوشنز کی کیپلریز مین اٹک جاتا ہے اور اوسکی پرورش مین فتور پڑ جاتا ہے۔

(خارجی) دلی صدمہ رنج وغم تفکرات غالب ہونا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ کرم امعا۔ فتور حیض۔ پہلے پہل حمل قرار پانا۔ پائدار دانتون کا نکلنا۔ حلق لگانا۔ گاہے بلا ظاہری سبب۔

علامات۔ خفیف اور شدید دو طرح کی ہین آہستہ آہستہ شروع ہو کر دو تین ہفتہ تک بڑھتی اور

پہر کم ہوجاتی ہین۔خفیف مین خاص خاص مقامات زیادہ تر ہاتہہ اور پیر مبتلا ہوتے ہین اور شدید
مین کل جسم سوائے عضلات لیرنگس اور فیرنگس کے تشنج مین مبتلا ہوتے ہین ۔اول خفیف
مریض بیچین ہوتا ہے اور ہاتہہ پیر مین جہٹکا سا بنلاتا ہے اور چلنے مین کسی قدر لڑکہڑاتا ہے اور
کسی شئے کو اوٹہاوے تو وہ جنبش کے باعث گرپڑتی ہے اور کچہہ عرصہ تک یہی کیفیت
رہتی ہے پہر ہرجانب سر ہلتا رہتا ہے چہرہ سے کیفیت ہنسنے کی اور کبہی ڈراونی شکل ظاہر
ہوتی ہے زبان نہین نکال سکتا ہے اگر نکالتا بہی ہے تو فوراً اندر کو کہنیچ لیتا ہے اور ٹہیر ٹہیر کر
گہسٹکر بیقاعدہ چلتا ہے کندہے اوچک جاتے ہین ہاتہہ باہر کو پہیلا لیتا ہے اونگلیون اور
ہاتہون مین بے مطلب اور بے اختیار حرکت ہوتی ہے لیکن کسی قسم کا درد نہین ہوتا ہے۔
پاؤن بہ نسبت ہاتہہ کے کم مبتلا ہوتے ہین۔ یہ غیر اختیاری حرکت جسم کے ایک جانب کو
نسبت دوسری کے زیادہ ہوتی ہے اگر صرف ایک ہی جانب ہو تو اوسکو ہمی کوریا کہتے ہین
جسمین حس بہی قدرے کم ہوجاتی ہے ۔تنفس جلد جلد جہٹکے دار اور غیر منتظم ہوتا ہے ۔کبہی
خشک کہانسی اوٹہتی ہے مریض ایک آسن سے تہوڑے عرصہ بیٹہہ یا لیٹ نہین سکتا ہے
دوسرے شخص کی توجہ کرنے سے حرکت زیادہ ہوتی ہے علاوہ اسکے مریض خود دلی کوشش
لمبی سانس لیکر اور دم بند کرکے حرکت نہونے کے لیے کرے تو کچہہ وقفہ ہوکر حرکت بہت زور
زور سے ہونے لگتی ہے مریض سے اچہی طرح بولا نہین جاتا ۔پیشاب معمولی طور پر نہین کیا
جاتا سوائے اسکے چلنے ہاتہہ سے کوئی چیز اوٹہانے یا ہنسنے مین مریض حرکت اختیاری پر
قادر نہین ہوتا مریض تکان اور ہاتہہ پاؤن سر اور پیٹہہ کے درد کی شکایت کرتا ہے طبیعت
اصلی حالت پر نہین رہتی ۔اینیمیا اکثر ہوتا ہے ۔حرارت عزیزی مثل صحت پیشاب یوریا اور یوریٹ
آمیز خارج ہوتا ہے قلب پر امتحان کرنے سے اِن ارگنک مرمر جو باعث انیمیا کے ہے۔
مسموع ہوتی ہے اور ارگنک مرمر بحالتِ موجودگی امراض قلب پائی جاتی ہے غرض مریضو نمین
قوتِ حافظہ زائل مزاج چڑچڑا بیوقوفی فتور عقل اجابت بے انتظام کبہی اشتہا نفخ شکم ہوتا ہے
لیکن بخار نہین ۔ دوم شدید قسم مین تمام جسم مین ہر وقت حرکت ہوا کرتی ہے جس سے نیند نہین

آتی اور نہ خواہش و اختیار سے کسی کام کو سرانجام کر سکتا ہے ہوش و حواس درست رہتے ہین کمزوری - ہذیان و بیہوشی ہو کر جاتا ہے -

تشخیص - علامات سے مرض صاف ظاہر ہو جاتا ہے -

انجام - سوائے حاملہ عورتون کے مہلک نہین ہے البتہ دل یا دماغی مرض ملحق ہون یا مرگی مین تبدیل ہو جائے تو خطرناک ہے - مدت مرض چار سے چھ ہفتہ ہے اگر کوئی شاملات ہو جاوےگے تو زیادہ مہلک ہے -

علاج - خود آرام ہو جاتا ہے مگر اصول یہ ہے کہ سبب قابل رفع کو دور کرین فتور ہاضمہ کو رفع کرین طبیعت درست رکھین اور ماہیت خون کو بذریعہ مقویات و قواعد حفظان صحت کے درست کرین آب سمندر سے غسل کرانا و جسم کو ملنا سلفر باتھ دینا ورزش کرانا چاہیے - بچہ کو یہ مرض ہو تو اور بچون سے علیحدہ رکھین کیونکہ ایک تو بچے دیکھکر مبتلا ہونے سے محفوظ رہینگے اور دوم دیکھکر ہنسی کرتے ہین جس سے تشنج کی زیادتی ہو جاتی ہے مقویات - مسہلات و ادویہ دافع تشنج مستعمل ہین - ایلوز کیلومل اور جیلپ دینے اور سر پر آب سرد کنے سے دماغی کنجسچن مین افاقہ ہو جاتا ہے انیمیا رفع کرنے کے لیئے مرکبات فولاد چاہیئے اور اسکے ساتھ آرسنک دینا مفید ہے - آرسنک کو اس مرض مین خاص جانتے ہین اسکو بطور فولرس سلیوشن ۵ بوند سے شروع کر کے بتدریج بڑہانا چاہیئے تاوقتیکہ اس کا اثر ظاہر ہو جاوے - پٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین سے شروع کر کے بتدریج بڑہا کر بچون کو بیس گرین تک دیسکتے ہین علاوہ اسکے مرکبات زنک مثلاً سلفیٹ یا اوکسائیڈ ویلیرینیٹ آف زنک بھی مفید ہین - سلفیٹ آف زنک ایک گرین سے شروع کر کے روز بروز ایک گرین بڑہا کر دئے جائین جب تک کہ قے ہونے لگے یا مرض کو خاطر خواہ شفا حاصل ہو جاوے - رومٹک کوریا مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہت مفید ہے - کلورال ہیڈریٹ پلانے سے نیند آجاتی ہے اور تشنج مین کمی ہو جاتی ہے - ہیڈرو کلوریٹ آف اپومارفائن ایک گرین دو تولہ بوند پانی مین حل کر کے اس مین سے پانچ بوند تیسرے اور کبھی دسوین دن زیر جلد پہونچائین - الیسرین کا سولیوشن جسمین اٹھائیسوان حصہ ایک گرین کا ہو دو تین دفعہ دن مین دس دن تک

زیر جلد داخل کیا کرین اس سے بھی آرام ہوا ہے - بجلی اسپائن پر لگائین یا برف کی ھتیلی کیین اپتھر بذریعہ اسپرے لگائین اور کلوروفارم سونگھائین اس سے چندان نفع نہین -
سائی می سی فیوجا کا سفوف نصف ڈرام یا جوشاندہ ایک اونس یا ٹنکچر ایک ڈرام دن مین چار دفعہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے نائٹرک ایتھر ایک ڈرام کیمفر واٹر کیساتھ دن مین تین دفعہ نازک مزاج عورتون کو جبکہ دہشت سے ہوگیا ہے - پلانے سے فائدہ ہوتا ہے علاوہ اسکے ادویات ذیل اس مرض مین مستعمل ہین لیکن تجربہ سے مفید نہین پائی گئین - ٹنکچر بلاڈونا کونائیم جوہر ٹنکچر ہیمپ کیمفر - سرپن ٹیری - اسٹرکنائن - کاسیم - فاسفورس ہائپوفاسفائٹ نمکیات وغیرہ - مریض کو آب و ہوا تبدیل کرانا بہتر ہے کیونکہ غیر ممالک مین جاکر نئی طرح طرح کی چیزین دیکھنے سے تازگی ہوتی ہے شدید مرض لاعلاج ہی تاہم کلوروفارم وغیرہ سونگھایا کرتے ہین یا مارفائن یا کیوریر کا سلوشن زیر جلد داخل کرتے اور طاقت کو بحال رکھتے ہین -

فقرہ ہفتم

ہسٹیریا (ہ) Hysteria بائی گولہ (ع) اختناق الرحم

یہ عصبی فعل کے فتور کا مرض ہے جو نظام عصبی کی پرورش بخوبی نہونے سے عارض ہوتا ہے اس کی مختلف کیفیتین ہین اکثر نوبتی ہوا کرتا ہے مریضہ کو گمان ہوتا ہے کہ پیٹ سے ایک گولہ اوٹھکر گلے مین جاتا ہے جس سے دم گھٹنے کی نوبت ہوجاتی ہے بعض وقت کنولشن ہوتے ہین پیشاب زیادہ اور پتلا ہوتا ہے -

اسباب - (داخلی) عورتون کو اکثر ۱۲ سے ۴۰ سال کی عمر مین یعنی سن بلوغ سے سن یاس تک گاہے اس سے پہلے یا پیچھے ہوتا ہے شاذونادر مردون مین بھی بسبب کثرت دماغی محنت ہیجز ابی فکر رنج یا جلق سے ہوسکتا ہے - کم سن نا کتخدا یا بانجھ عورتون کو بہ نسبت فاقہ اور سن رسیدہ عورتون کے زیادہ لاحق ہوتا ہے شہر کی مستورات چونکہ میٹھی میٹھی غذا کھاتی اور

ماں باپ کے لاڈ پیار سے عیش و عشرت اور قصہ کہانی کی کتابوں مین زندگی بسر کرتی ہین لہذا یہ بہ نسبت دیہاتی اور قصباتی عورتون کے اور نازک مزاج بہ نسبت پلے ہتورک کے اس مرض مین زیادہ مبتلا ہوتی ہین نیز موروثی طور پر اُن عورتون کو ہو سکتا ہے جنکی والدین کسی عصبی مرض مین خصوصًا والدہ ہسٹیریا مین گرفتار ہو چکی ہو۔

(خارجی) فتور حیض یا رحم کا ٹلجانا - کمزوری ہونا جیسا کہ عورتون کو کہریا مٹی پنسل سلیٹ کچی ہٹی کے ٹکڑے کہانے سے ہوتی ہے - عشق مین مایوسی ہونا -

علامات - کی شدت اور خفت کے لحاظ سے یہ مرض دو قسم کا ہے اوّل خفیف جس کی کیفیت یہ ہے کہ بائین ایلیک مقام پر کچہہ تکلیف سی معلوم ہوتی ہے جسکے تہوڑے عرصہ بعد ایک گولا سا اوٹہکر معدہ تک پہونچتا اور پہر گلے مین جا کر اٹکنے کا سا مریضہ کو خیال ہوتا ہے جسکو رفع کرنے کی غرض سے بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے اور دم گہٹنے کی سی کیفیت ہوجاتی ہے - بعد ان تکلیفون کے افاقہ ہوتا ہے لیکن تکان ودرد سر اور سختی گردن نفخ شکم اور ڈکار ہول دلی مین گرفتار رہتی ہے - پیشاب پتلا اور بکثرت خارج ہوتا ہے - مریضہ غمگین اور آزردہ ہوتی ہے -

دوم - شدید یکایک مریضہ چیخ مار کر روتیی یا قہقہہ مار کر ہنستی ہے اور گولہ گلے تک پہونچتے ہی ناہوش ہو کر آہستہ سے زمین پر گر پڑتی ہے - چہاتی کوٹتی سر کو پیچہے جہکا دیتی ہے اور گلے کو اونچا کرتی ہے ہاتہہ پاؤن مین تشنج جس سے اکڑنے کی سی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور مختلف طرح پر جسم کو پہلو سامنے یا پیچہے کو موڑتی اور بہت زور کرتی ہے حتی کہ دو تین آدمیون سے بہی رکنا محال ہوجاتا ہے کبہی اوٹہتی کبہی بیٹہہ جاتی ہے ہاتہہ پاؤن کو ہنیکتی پلکین مارتی ہے نتہنے پہول جاتے ہین جبڑے بہچ جاتے ہین لیکن چہرہ بہت بیڈولی یا بدصورتی نہین ہوتی ہے ہان چیخنے چلانے سے تہوڑے عرصہ کے لیے ہو بہی جاتی ہے لبعض اوقات اپنے بال نوچتی کپڑے پہاڑتی ہے اور دیوار سے سر ٹکراتی قریب کے آدمیون کو کاٹنے کو دوڑتی ہے تنفس گہرا ٹہنڈا غیر منتظم ہوجاتا ہے دل دہڑکتا ہے نفخ شکم ہوتا ہے اور گلے پر بار بار او نگلی

بیجاتی ہے جس سے کسی شئے کے اٹکنے کی منشا ظاہر ہوتی ہے نبض معمولی چہرہ س
وریدہائے گلو خون سے پر ہاتھ پیر سرد ہوتے ہین لیکن تھوڑے عرصہ بعد معمولی ـ جب زور
ہوجاتا ہے تو مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی چھونے سے چونکتی اور گاہے چپ چاپ پڑی ر
ہے پھر یکایک کوائف بالا مذکور کا زور ہوتا ہے اسی طرح کئی مرتبہ زور کرتی اور خاموش ہوجا
آخر کو مریضہ کھلکھلا کر ہنستی یا رو دیتی ہے گاہے قے ہونے کے بعد سو جاتی ہے اور بار
جاتی ہے اور پیشاب بکثرت ہوتا ہے ـ اگر تشنج مثل مرگی کے ہو تو بیہوشی بھی ہوتی ہے ـ با
کا زور کم ہوجانے کی حالت مین بعض مریضہ ایسا بہانہ کرتی ہے کہ اونکو کسی قسم کی خبر نہین
اور نہ کسی بات سے واقف ہے گو کہ سب بات دیکھتی یا سنتی ہے ـ بعضون مین دانتی
جاتی یا پیشاب بند ہوجاتا ہے کھانا نہین مانگتی خواہ بھوکی ہی رہے کسی مریضہ مین ہذیان
ہے بکتی اور کتے کے موافق بھونکتی ہے ـ مدت باری چند منٹ سے دو چار گھنٹے گاہے
چار روز تک ہے ایسی حالت مین ایک باری نہین اترنے پاتی کہ دوسری باری آجاتی ہے
طور سے مولف نے ایک مریضہ کو آٹھ روز تک باری مین مبتلا دیکھا ہے ـ مدت وقفہ مختلف
باری اکثر ایام حیض مین آتی ہے لیکن بحالت خواب نہین آتی ـ

وقفہ کی حالت مین مختلف امراض نقلی کی تقلیدی علامات کا ظہور ہوتا ہے جن کا بیان
طویل ہے مگر مختصر طور پر درج کیجاتی ہین ـ ان مریضون کی خواہش اور عقل مین فتور پڑجاتا ہے
یعنی خبطی ہوجاتی ہین اور اپنے مرض کی کیفیت طول دیکر بیان کرتی ہین اور شدید سمجھا کر
ہین مثلاً کوئی فالج ہونا ظاہر کرتی ہے خصوصاً ہمی پلیجیا یا جنرل پیرالیسس کی
ناکامل طور پر پائی جاتی ہین لیکن حس قائم رہتی ہے عضلات نہین تحلیل ہوتے ہین ـ ہمی پلی
کی حالت مین چہرہ اور زبان مفلوج نہین ہوتی مریضہ پانون گھسیٹکر چلنے لگتی ہے تو جوا
عورات مین یکایک ہوتا اور جلد آرام ہوجاتا ہے ـ پارا پلیجیا مین بایان پانون اکثر مفلوج ہو
چلا نہین جاتا لیکن مثانہ اور رکٹم کا فالج نہین ہوتا ہے ـ اگر کھڑا کردیوین تو بلا سہارے کھڑ
رہ سکتی ہے اور گاہے آنکھ بچا کر چلنے بھی لگتی ہے ـ حواس خمسہ کی حس زیادہ ہوجاتی ـ

مثلاً جسم پر باریک کپڑا آنکھوں میں روشنی کان میں آواز ناک میں بو کی برداشت نہیں ہوتی ہے
مختلف جگھوں میں درد مثلاً سر میں کیل ٹھوکنے کی مانند جسکو کلے وس ہسٹیریکس کہتے ہیں نیز
زیر پستان ریڑھ سُرین کی جلد کولہے اور گھٹنے میں ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ ریڑھ میں اسقدر درد
بتلاتی ہیں جس سے اسپائن کے بیمار ہونے کا گمان ہوتا ہے سُرین کی جلد میں چھونے ہی درد
بشدت ہوتا ہے لیکن عضلات میں کچھہ خلل نہیں ہوتا۔ ران کو سامنے موڑنے سے بھی
اسی شدت کا درد ہوتا ہے اس سبب سے مدتوں پڑی رہتی ہے۔ البتہ ایسا دیکھا گیا ہے
کہ گھر میں آگ لگجانے سے خوف کے مارے بھاگ کر چلنے پھرنے لگتی ہے بعضوں کے
پیٹ میں شدت سے درد ہوتا ہے جو کم و بیش اور ہر جگہہ دبانے سے ایک سا ہی معلوم ہوتا ہے
بخار نہیں ہوتا زبان میلی ہوتی ہے بعض گردن اور جسم کے دیگر مقامات میں درد کی شکایت
کرتی ہیں۔ علاوہ اس کے بعضوں کی آواز بیٹھہ جاتی ہے بولا نہیں جاتا لیکن دو ایک گھنٹہ بعد یہ
بات زائل ہوجاتی ہے بعضوں کو غشیان ڈکار ہچکی نفخ شکم ہول دلی اور غشی کی شکایت ہوتی ہے
بعضوں کو ریٹنشن آف یورن یلا فالج مثانہ لاحق ہوجایا کرتا ہے بعض سینہ کی امراض کی شاکی
ہوتی ہیں مثلاً سانس جلد جلد لینا تشنجی کھانسی اڈھنا ہوپ ٹیس وغیرہ۔

تشخیص۔ دقفہ کی حالت کے نقلی امراض کو اصلی امراض سے تشخیص ان امور کے یاد رکھنے
سے بخوبی ہوسکتی ہے یعنی نوجوان کمسن عورات جن کو فتور حیض یا مرض رحم ہوا اور ایک آدہ بار
ہسٹیریا کی باری بھی آئی ہو تندرستی میں فتور نہو وہ اگر کبھی یکایک درد کا لاحق ہونا بیان کریں
جو خاص مقام اور دیگر جگہوں پر چھونے سے اور دبانے سے یکسان ہو خیال بٹجانے سے
زائل ہو تو بیشک ہسٹیریا کا خیال کرنا چاہیئے علاوہ اس کے انکا بشرہ خاص طرحکا ہوتا ہے یعنی
بالائی ہونٹھہ بڑا دبھاری آنکھیں ابھری اور بالائی ہونٹ سے قدرے پوشیدہ ہوتی ہیں۔ یہ بھی قابل
یاد ہے کہ باری میں مریضہ غذا کم یا بالکل نہیں کھاتی تاہم اوس کی تندرستی میں چند ان
فرق نہیں پڑتا۔ باری کی حالت میں تشخیص مابین ہسٹیریا اور ایپی لیپسی کے کرنا ضرور
ہے چنانچہ۔

ہسٹیریا

۱ - ظاہرا بیہوش ہوتی ہے لیکن پاس کے آدمیون کی آواز سن لیتی ہے مگر اقرار اور جواب نہین دیتی یہ کیفیت اکثر دفعتاً نہین ہوتی ہے

۲ - چہرہ سرخ آنکھین بند پلک بار بار مارتی دانت نہین پیستی ہے اور نہ زبان کٹی ہوتی ہے روشنی کا اثر پتلیون پر بخوبی ہوتا ہے -

۳ - تشنج غیر منتظم یکایک جو اکثر چہرہ کے عضلات مین نہین ہوتا ہے اگاہے چہرہ بھی بدنما ہوتا ہے -

۴ - باری عرصہ تک رہتی ہے سانس لبی کبھی روتی اور کبھی ہنستی ہے -

۵ - گلوبس ہسٹیریکس ہوتا ہے -

۶ - باری اترنے کے بعد بیداری لیسٹ ہتی اور پیشاب زیادہ خارج ہوتا ہے -

ایپی لپسی

۱ - یکایک بیہوشی ہوتی ہے کسی کی آواز سنتی اور نہ جواب دیتی ہے بعد باری کے مریضہ کو باری کے حالات سے آگاہی نہین رہتی -

۲ - چہرہ میلا آنکھین ابھری ہوئین و نیم کشادہ کرہ چشم گھومتے ہوئے دانت پیستی ہے زبان کٹ جاتی ہے منہ سے جھاگ آتے ہین پتلیان کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا ہے -

۳ - تشنج انتظام سے اول ٹانک بعدہ کلونک اور جسم کے ایک جانب بہ نسبت دوسرے کے زیادہ اور چہرہ بدنما ہوتا ہے -

۴ - باری تھوڑے عرصہ تک رہتی ہے تنفس مین خراٹہ - نہ روتی نہ ہنستی ہے -

۵ - اورا یپی لپٹیکا ہوکر باری آتی ہے -

۶ - باری کے بعد گہری نیند آتی ہے یا بیہوشی ہو جاتی ہے کچی فہم و دردسر ہوتا ہے -

انجام - جبکو ایک دفعہ باری آگئی ہو اُسکو بہ مشکل آرام ہوتا ہے خصوصاً جبکہ مرض موروثی اور مریضہ نازپروردہ ہو - البتہ جب اعضاے اندرونی مثل یوٹرس اوویری وغیرہ کی ساخت

سے کے امراض باعث مرض ہون تو صحت ہونا ممکن ہے مگر جو صرف فتور فعل کیوجہ سے ہو تو آرام ہونا مشکل ہے البتہ جب حسب منشائے طبیب علاج کرائین تو کچھ ناممکن نہین ہے۔

علاج ۔ باری اور وقفہ دو صورتون مین کیا جاتا ہے چنانچہ باری کے وقت مریضہ کو صاف کپڑے پہنا کر عمدہ ہوادار مکان مین لٹائین ۔ خود مریضہ نیز دوسرون کو صدمہ نہ پہونچنے پائے گلے کی بندش وغیرہ کو ڈھیلا کرائین زیادہ محبت کرنیوالون یا ترس کھانیوالون کو نہ پاس آنے دین منہ پر ٹھنڈے پانی کا چھینٹا مارین یا اونچے مقام سے موٹی دہار سے اس طرح پر ڈالین کہ منہ اور ناک مین بھر جاوے تا کہ گھبرا کر منہ کھولدے اور اوسکے بیٹھے منہ مین نمک ٹھونس دیتے ہین ۔ یا پنڈلیون پر رائی کا پلاسٹر چپکاتے یا پاشویہ کراتے ہین ۔ جب جبڑا بھچا ہو تو دو ڈرام ہینگ ایک عدد بیضہ کو پانچ چھٹانک پانی مین ملا کر یا نصف اونس روغن تارپین ایک عدد بیضہ دس اونس پانی مین ملا کر حقنہ کرائین ۔ فرج مین برف کے پانی کی پچکاری کرین یا بیرونی آلات تناسل پر برف رکھین ۔ پیاز امونیا یا سمیلنگ سالٹ سونگھائین تا کہ منہ کھولدے اگر نہ کھولے تو ناک کو بند کرین ۔ کھلا سکین تو ہینگ پانچ گرین یا نصف ڈرام ایتھر یا پندرہ بوند لاڈنم اور ایک اونس کیمفر واٹر ملا کر دین یا امونی اینڈ ٹنکچر آف ویلیرین ایک ڈرام یا فٹیڈ اسپرٹ آف امونیا ایک ڈرام قدرے پانی کے ہمراہ ملا کر دن مین تین یا زیادہ مرتبہ پلائین ۔ نسخہ ۔ ٹنکچر ایسا فٹیڈا چار ڈرام ٹنکچر کیسٹوریائی ۳ ڈرام ۔ لاڈنم ایک ڈرام ملا کر اس مین سے پندرہ بوند قدرے پانی کے ہمراہ دن مین تین دفعہ پلائین نسخہ ۔ ٹنکچر ایسا فٹیڈا ٹنکچر کیسٹوریائی و ٹنکچر ویلیریانائی امونیاٹا ہر ایک ۲ ڈرام کیمفر واٹر سات اونس ۔ اسمین سے نصف اونس کی مقدار مین گھنٹہ بہ گھنٹہ پلاتے رہین بعض وقت پیٹ کو دونون ہاتھون سے خوب زور سے دبانے یا اپیکا کوانا سے قے کرانے سے باری اوتر جاتی ہے ۔ چونکہ اس مرض مین مریضہ ظاہرا بیہوش ہوتی ہے لہذا ایسے علاج جن سے مریضہ کو تکلیف ہو یا اوسکو ناپسند یا ناگوار ہون کرنے سے اکثر ہوش آجاتا ہے مثلاً گرم لوہے سے داغنے یا بال منڈوانے بدبودار اشیا سنگھانے وغیرہ کا حکم دینا وغیرہ

عوام مین جہاڑ پھونک کرنے منتر کی جھاڑو مارنیکا حکم دینے وغیرہ سے جو بھی فرق آجاتا ہے اسکی
وجہ یہ ہے کہ مریضہ غور کرو شش مین آجاتی ہے ۔

دقعہ کا علاج ۔ بغرض اصلاح طبیعت ایلوا اور ایسافتیڈا کی گولیون سے فعل امعا درست
رکھین بے چینی دور کرنے کو بال سائمس سیرپ آف پاپی مارفائن یا لوپولن . Lupuline
بمقدار دس گرین چھ چھ گھنٹے بعد دین ۔ فتور رحم مثلاً لیکوریا استحاضہ ہو تو معدنی تیزاب یا کریم آف
ٹارٹر اور انیمیا مین مرکبات فولاد کھلائین ۔ شام و صبح مین ٹہل قدمی کرائین ۔ گرم مکان مین رہنے
شب مین عرصہ تک جاگنے اور عشق کی کتابین دیکھنے فحش خیالات کرنے کی ممانعت کرین ۔
دل صدمہ دور کرین ۔ کنواریون کی شادی کرانے سے مرض کو آرام ہوجاتا ہے ۔ جب جسم پھیکا اور
نبض سست ہو تو مشک دس گرین تین دفعہ یا خیساندہ گل بابونہ تین دفعہ یا یہ نسخہ سلفیٹ آف
زنک ایک گرین رب جنطیانا ایک گرین ملاکر تین دفعہ دین ۔ باری اترنے کے بعد پیشاب بند ہو تو
قثاطیر نہ ڈالین تاوقتیکہ مثانہ پر ہونے سے بہت تناؤ اور تکلیف نہ ہو ۔ جسم مین بے حسی ہو
تو بجلی لگائین ۔ مختلف نقلی امراض مثلاً حس کی زیادتی ہو تو برومائیڈ آف پٹاسیم فالج مین اسٹرکنائن
فاسفورس درد سر اور قبض ہو تو ویلیرینیٹ آف زنک بارہ گرین رب بلاڈونا تین گرین رب
جنطیانا چوبیس گرین ملاکر بارہ گولیان بنائین دن مین تین دفعہ ایک ایک گولی کھلائین یا نسخہ
زنک فاسفیٹ بیس گرین ۔ فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ ڈیڑھ ڈرام ۔ ٹنکچر سنکونا چھ ڈرام پیپرمنٹ
واٹر تین اونس اس مین سے نصف اونس کو ایک اونس پانی مین ملاکر تین دفعہ پلائین گردن کی پشت
پر خالی سینگی لگانے سے درد سر مین افاقہ ہوتا ہے ۔ قے بند کرنے کیواسطے کریازوٹ یا
ایسٹک ایسڈ دین حاملہ مین اسقاط ہوجاتا ہے ۔ شاید بچہ پورے دنون کا پیدا ہو تو مردہ اور جو
زندہ بھی پیدا ہو تو وہ پیدائشی ہسٹیریا مین مبتلا رہا کرتا ہے لہذا اس صورت مین جگہ تبدیل کرانا
اور غذا پرورش کنندہ جسم کھلانا چا قہوہ چھوڑا کر دودھ پلانا چاہئے اگر ضرورت ہو تو نہایت
کمزوری مین تھوڑی شراب بھی پلائین ۔

فقرہ ہشتم

کیٹے لیپسی Catalepsy جمود یا شخوص

یہ مرض نہایت کم ہوتا ہے اگر ہو تو نازک مزاج یا گذرے مرض کی عورتوں میں یا دلی صدمہ سے ہوتا ہے ہلاکت تو نہیں لیکن مدت تک رہنے سے عقل میں فتور پڑتا ہے۔ اس کی حالت میں حس و حرکت اختیاری و ارادہ جاتا رہتا ہے۔ مریض دفعتاً بیٹھا یا لیٹا ہو یا کھڑا غرضکہ جس حالت میں ہو اوسی میں رہجاتا ہے کسی عضلہ میں حرکت نہیں ہوتی لیکن ہاتھ پانوں جس طرف موڑیں اوسی طرف باسانی موڑ جاتے ہیں آنکھیں ایسی معلوم ہوتی ہیں کہ مریض ٹکٹکی باندہے کچھ دیکھ رہا ہے نبض کمزور اور تنفس اسقدر آہستہ آہستہ کہ ظاہرا معلوم نہیں ہوتا۔ ہاتھ پانوں سرد لیکن حرارت بغل کی معمولی۔ یہ کیفیت چند منٹ سے چند گھنٹے یا دو تین دن تک رہکر رفع ہو جاتی ہے اور مریض حیرت زدہ سا ہو جاتا ہے بعض دفعہ لوگ اونکو مردہ سمجھکر دفن کر دیتے ہیں جیسا کہ تواریخوں میں پڑہا ہے اسی سبب سے از روے مذہب اہل ہنود وانگلشیہ بعد مرنے کے نعش کو فوراً دفن کرنا ممنوع ہے۔ ٹرانس بہی ایک قسم کی بیخودی ہے جس میں مریض کی آنکھوں کے سامنے اندہیرا آکر حرکت زائل ہو جاتی ہے گو قدرے ہوش رہتا ہے اور مریض آس پاس کی چیزوں کو دیکھتا سنتا اور یاد بہی رکھتا ہے لیکن بول نہیں سکتا ہے جسم ظاہرا مردہ کے موافق بیجان معلوم ہوتا ہے نبض اور تنفس دونوں ساقط ہو جاتی ہیں لیکن درحقیقت وہ مردہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک خفیف قسم کی کیٹے لیپسی ہے جس میں دہیان جمجاتا ہے نگاہ ایک جگہہ پر قایم اور ہاتھہ پانوں بلکہ تمام جسم بے حرکت ہو کر چند منٹ تک ایک ہی حالت میں رہجاتا ہے اور مریض کو گرد و نواح کی چیزوں کی مطلق خبر نہیں رہتی ہے۔

واضح ہو کہ بعض شخصوں کو ایک ہی طرف دہیان جمانے اور نگاہ قایم رکھنے سے مثل کیٹے لیپسی کے فٹ آجاتی ہے جسکو مسمریزم کہتے ہیں جیسا کہ قبل ایجاد کلوروفارم کے بعض جراح بوقت

قطع برید کسی عضو کے بغرض بیخودی تحمل کرایا کرتے تھے - اسمین عصبی طاقت جاتی رہتی ہے مریض جنبش نہین کرسکتا حتیٰ کہ طاقت گفتار و رفتار دونون زایل ہوجاتی ہین تاوقتیکہ بیخود کرنیوالا اجازت نہ دے بحالی نہین ہوتی - ایک عمدہ تمثیل یہہ بہی ہے کہ بعض اوقات سانپ چڑیون یا مینڈکون پر اسقدر نظر جما دیتا ہے کہ وہ بیخود ہوجاتی ہین اور پہر ہل نہین سکتے اور سوائے اسکے بین بجانے سے بہی سانپ بیخود ہوجاتا ہے -

مثل کیٹی لیپسی کے ایک اور بیماری ہے جسکو اکسٹسی Ecstacy. کہتے ہین جو مذہبی متعصب لوگون مین مذہب کی پیروی کرتے کرتے ہوجاتی ہے اوّل مریض اپنے گرد کی چیزون سے غافل رہتا اور خدا کی یاد مین زور زور سے گاتا اور نیز دوسرون کو بہی دیکہکر جوش مین آجاتا ہے کچھہ عرصہ بعد ان مریضون کو مختلف طرح کے توہمات ہوتے ہین - پتلیان سکڑ جاتی ہین آنکہین تیز روشنی کی برداشت نہین کرسکتین اور بیہوشی بہی نہین ہوتی کبہی دم بند کیے بیٹھے رہتے ہین اور سر دبانی ڈالنے سے سانس لینے لگتے ہین -

علاج - مثل ہسٹیریا کے ہے - مریض کے پاس اور شخصون کو نہ آنے دین خصوصًا اونکو جنکا میلان خاطر اس حالت کی طرف ہو -

فقرہ نہم

ہائپوکانڈریاسس Hypochandriasis.

ہائپوکنڈریک مقامات کے اعضاے اندرونی مین تکلیف ہونے کے خیال سے یہ نام رکہا گیا ہے اس کو وہم یا مراق بہی کہتے ہین یہ ایک عام عصبی کمزوری یعنی نیوراستہنیا Neurasthenia ہے جسمین بباعث فتور اعضاے اندرونی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اور مریض مغموم رنجیدہ خاطر اور پست ہمت رہتا ہے جس کثرت سے مرض ہسٹیریا عورتون کو ہوتا ہے اوسی نسبت سے یہ عارضہ مردون مین پایا جاتا ہے -

اسباب - وہ لوگ جو عرصہ تک محنت کرنے کے بعد آسایش اختیار کرتے ہین یا بباعث بیٹھے رہنے کے نقیہ سست وکاہل ہوجاتے ہین یا خود غرض وکم تربیت یافتہ لوگ اس مرض کی طرف مایل رہتے ہین - فتور ہاضمہ - امراض جگر یا قلب و آتشک بعض اوقات دماغی محنت کرنیکی حالت مین خوف ناکامیابی ہونے یا امراض شدید سے افاقہ حاصل ہونے یا عارضہ جریان منی لاحق ہوجانے سے بھی ہوجاتا ہے -

علامات - ایسے لوگ پست ہمت ومجہول اپنے کام پر مطمئن نہین ہوتے اور اوس مین کسی طرح کا نقص نکلنے کا گمان رکھتے ہین اپنی حالت پر ہمیشہ سوچتے اور گردش قسمت کے شاکی رہتے ہین شروع مین پست ہمتی کم لیکن رفتہ رفتہ بڑھجاتی ہے آخرش زندگی سے بیزار ہوکر خودکشی کی جانب رجوع ہوجاتے ہین اور ہردم اوسی وہم خیال مین مصروف رہتے ہین کہ اعضائے اندرونی مین ایسی سخت بیماری ہے جس سے امید زیست کرنا بیجا ہے حکیمون کے پاس رجوع ہوتے اور صدہا معالجات و دوائین استعمال کرتے اگر کوئی نئی دوا بتلاتا تو نہایت خوشی سے کہا لیتے اگر کوئی بیماری کا حال پوچھتا تو بہت سنجیدگی کے ساتھ بقصہ طول وطویل بیان کرتے ہین اکثر طبی کتابین دیکھا کرتے اور کوئی حکیم ملجاتا تو اوس سے بحث کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہین - اشیائے خورونوش وپوشاک مین خصوصیت کرتے ہین لیکن دوست آشناؤن کے ساتھ برتاؤ درست رکھتے ہین مگر جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تب گوشہ تنہائی مین غور کیا کرتے ہین ایسے مریضون کے ہاتھ پیر سرد اور دوران خون سست ہوجاتا ہے -

علاج - طبیب کو ایسے مریضون کے علاج کرنے مین توجہ اور رحم دلی درکار ہو انکی داستان طول وطویل سن لینا اور اونکو اپنا معتقد کرلینا لازم ہے کیونکہ تاوقتیکہ مریض کا اعتقاد طبیب پر نہو علاج ہرگزنہ کرائیگا - جب مریض کا اطمینان ہوجائے تو قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین کسی کام مین مشغول کرین اور اچھی صحبت مین نشست وبرخاست کی ہدایت کرین ہر روز غسل کرائین - آلات الہضم کا فعل درست رکھین انیمیا اور کمزوری ہو تو مرکبات فول ہایپو فاسفیٹ آف سوڈیم ایسڈ نائسٹرو میوری ایٹک ڈائلیوٹ اسٹرکنائن بارک اور کاڈلور آئل

وغیرہ دین - سر کو گرم یا سرد رکھیں - نیند لانے کی تدبیر کریں -

فقرہ دہم

ہیڈک یا کیفیالجیا Cephalalgia یعنی دردسر

یہ اکثر امراض حاد اور مزمن کی ایک علامت ہے جس کے چار اقسام ہیں جن کے نام اور تعریف کتاب ہذا کے صفحہ (۴۱) مین مندرج ہے یہ مختلف قسم سے دائمی یا نوبتی گہرا یا او سطلا خاص جگہہ یا تمام سر مین جکڑن دکھن بوجہ تڑپ یا سوئی چبہونے کی مانند ہوتا ہے -

اسباب - جوانون مین اکثر موروثی دیکہا جاتا ہے لیکن دیہات کی نسبت شہر والون اور مرد کی نسبت عورتون مین قوی کی نسبت کمزور نازک مزاجون اور غریبون کی نسبت امیرون مین ہوا کرتا ہے گاہے شدّت بہوک سے بہی ہوتا ہے -

علامات - آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہین - اکثر صبح کو نیند سے بیدار ہونے کے وقت طبیعت مضمحل ہوتی ہے بے چینی رہتی ہے ہاتھہ پیر سرد ہجاتی آتی ہے کام کو طبیعت نہین چاہتی منہ پیپا ہوتا الجعد کو درد خصوصًا نصف سر مین سامنے کی جانب ہوتا ہے کنپٹیان ہوا سرخ پتلیان سکڑی ہوئین آنکھ پانی سے ترکنپٹی کی شریان مین تڑپ - شدت دردسر سے مریض چپ چاپ آنکہین بند کیے سُست اندہیرے مین پڑا رہتا ہے - مزاج چڑچڑا نبض آہستہ آہستہ ملایم جی مالش کرتا ہے -

صفراوی قے ہوتی ہے اس کے بعد نیند آجاتی اور سونے کے بعد آرام ہوجاتا ہے -

علاج - کنپٹیون کو بٹنو اور آرگنگ - ہیڈک کا علاج کنجچین اور انفلامیشن آف دی برین کے ساتھہ کیا گیا - بلیئس ہیڈک مین اگر کہانا کہانے کے بعد درد شروع ہو تو اپیکا کوانا سے قے کرائین - اگر غذا کہائے عرصہ ہوا ہے تو دو ربب یجاس کرین - کاربونیٹ آف میگنیشیم

چالیس گرین ایرومٹنک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام - شربت زنجبیل نصف ڈرام پپرمنٹ واٹر دو اونس
ملا کر اس مین سے ۴ ڈرام قدرے پانی کے ساتھہ ملا کر پلائین - نفخ شکم مین نسخہ لبتہ شکر سفوف گوند
ہر ایک ایک ڈرام ٹنکچر کارڈمیم کمپونڈ اور ٹنکچر جنجر ہر ایک نصف اونس عرق سونف ڈہائی اونس
ملا کر اسمین سے نصف اونس دن مین دو دفعہ پلائین ضعف معدہ ہو تو اوکسائیڈ آف سلور ۱۲ گرین
سفوف سخ چچ ۴ گرین رب جنشین ۴۲ گرین ملا کر ۶ گولی تیار کرین ایک گولی صبح اور ایک شام
کو کہلائین - بسبب نقرس ہو تو کالچیکم دین - جگر کا فعل درست کرائین غذا سریع الہضم استعمال کرائین
اور سی سکنس مین ½ سے ایک ڈرام نمک کو لانٹ چبانے سے فائدہ ہوتا ہے نروس ہیڈیک
مین کم سن عورتون کو ٹرپن ٹائن ایک ڈرام سرد پانی ملا کر دن مین دو بار پلائین یا نسخہ اوکسائیڈ آف زنک
چالیس گرین - گلقند حسب ضرورت ملا کر بیس گولی بنائین ایک گولی بعد غذا دن مین تین بار
کہلائین - یا نسخہ رب کچلا پانچ گرین رجوسڈ آئرن بیس گرین سلفیٹ آف کوئینائن دس گرین -
شربت سادہ حسب ضرورت ملا کر بیس گولیان بنائین دن مین تین گولی کہلائین - اگر دماغ
مین خراش عصبی ہو تو برومائیڈ آف پٹاسیم یا امونیم مفید ہے نسخہ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ
ڈائی لیوٹڈ دو ڈرام - اسٹرکنائن چوتہائی گرین - اسپرٹ کلوروفارم چہہ ڈرام - ٹنکچر جنجر تین ڈرام پانی
تین اونس ایک ڈرام قدرے پانی مین ملا کر تین دفعہ پلائین یا نسخہ میوری ایٹ آف مارفائن ایک
گرین کیمفر چوبیس گرین میوسلج حسب ضرورت ملا کر چہہ گولیان بنائین چہہ چہہ گہنٹے بعد دین علاوہ
اسکے اور بہی صدہا دوائین استعمال کیجاتی ہین - آرسنک کہلاتے ہین نائٹریٹ آف ایمائل
دو بوند سونگہاتے ہین بعض شخصون کو ہلاس سونگہنے یا ناک مین نسی ڈالنے سے چہینک آ کر
درد کو افاقہ ہو جاتا ہے بعضون کو وہ آتما کو پلانے سر پر پٹی کسکر باندہنے یا دونون انگلیون سے
ٹمپورل شریانون کو دبانے سے راحت ہوتی ہے کسی کو ٹنکچر ایکونائٹ یا رب افیون لگانے
اور کسی کو رومال عرق گلاب یا اوڈی کلون مین تر کر کے پیشانی پر رکہنے یا دیگر ایواپوریٹنگ لوشن
سر پر لگانے سے بعض کو گرم اشیا مثلاً سینک کرنے کسی کو سفید صندل گہسکر لگانے اور بعض
کی کنپٹی پر چونہ لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے بخارون مین گل بابونہ وکاہو اور صندل ملا کر

پیشانی پر بیپ کرنے سے درد کو تخفیف ہوجاتی ہے گاہے بجلی لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

فقرہ یازدہم

ورٹیگو Vertigo. یعنی دوران سر

یہ ایک علامت بہت سے عصبی امراض کی ہے جو بڑھاپے مین زیادہ ہوتا ہے - امراض چشم و گوش و شدید امراض سے افاقہ ہونے کثرت سے شراب افیون یا تماکو استعمال کرنے سے ہوتا ہے خصوصًا اون کو جو کہ اشیاے مذکور کے عادی نہین ہین - عرصہ تک دودھ پلانے سے یا کثرت مباشرت یا دیگر وجوہات سے کمزوری ہونے کے باعث عورتون کو لاحق ہوتا ہے سکتہ اور رسولی دماغ کی بہی ابتدائی علامت ہے اور یہی خفیف قسم مرگی کی بہی مقدم علامت ہے بسبب امراض کان کے یکایک نوبتی طور پر دوران سر ہوتا ہے جس مین مریض سست اور پژمردہ ہوجاتے اور غشیان ہوتا ہے کان مین طرح طرح کی آوازین آتی ہین یا بہرا ہوجاتا ہے اسکو می نیرس ڈزیز Meniers Disease. کہتے ہین۔

علاج - مقوی و دافع تشنج دوائین پلائین کنجیچن دماغ کے باعث ہو تو ہلکی زود ہضم غذا مسہل دو اشلاً ایلوپل کمپونڈ روبرب پل ورب ہائی سائمس ہر ایک بیس گرین ملاکر بیس گولیان بناکر دو گولی سوتے وقت کہلائین کان کے پیچھے پلسٹر یا گردن مین سیٹن لگائین - انیمیا مین کلورائیڈ آف امیونیم کاڈ لور آیل مرکبات فولاد و حیوانی غذا اور عمدہ آب وہوا مستعمل ہین - عمومًا دوران سر مین مقوی و دافع تشنج ادویات استعمال کیجاتی ہین جبکہ ضعیفی مین تہوڑے عرصہ کے لیے ہوا ہے تو کروزیوسبلی ایسٹ بارک کے ہمراہ مفید ہے مینی ارس ڈزیز مین کوئینائن کا لچکم برومائیڈ آف پٹاسیم وائبونیم اور اینٹ الیسڈ ادویہ نافع ہین -

فقرہ دوازدہم

مائگرن یا مگرن یعنی اِمتلائی دردِ سر

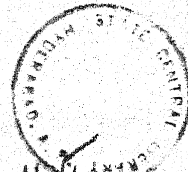
اسکوبیک ہیڈک بہی کہتے ہین یہ نوبتی دردِ سر ہے جس کا مختصر بیان اس کتاب کی جلد اوّل مین کیا گیا مگر اب مفصل اس طرح لکھا جاتا ہے۔

اسباب ۔ اکثر عورتون کو استحاضہ یا عرصہ تک دودہ پلانے۔ کثرت ورزش ۔ فاقہ کشی ۔ بیخوابی عدم پابندی قواعد حفظان صحت وغیرہ سے کمزوری ہو کر لاحق ہوتا ہے اور بعض کو موروثی یا تیز روشنی موثر ہونے پر سو نگنے دہوپ مین پہرنے سبب ملیریا یبوست ہونے یا خوب شکم سیر ہو کر غذا کہانے سے ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ کنپٹی وبہون پر یکایک دہیا درد شروع ہو کر تیزی پکڑتا ہے جس سے سر پہٹا جاتا ہے اور جنبش کرنے یا حرکت دینے سے زیادتی ہوتی ہے اکثر تو ایک طرف سر کے اور اگر ہر دو جانب ہو تو بہی ایک ہی جانب شدت سے ہوتا ہے ۔ چہرہ پہیکا جسم کانپتا ہے ۔ مریضہ جسمی اور دماغی محنت سے معذور ہو جاتی ہین نبض آہستہ آہستہ چلتی ہے ۔ بینائی مین فتور آنکہہ کے سامنے بہنگے اڑتے ہوئے نظر آتے ہین پیشانی اور بہون پر دبانے سے درد ہوتا ہے یا گاہے بے حسّی ۔ جب ترقی ہوتی ہے تو قے کرنے کے بعد مریضہ سو جاتی ہے اور بعد بیداری کے آرام ہو جاتا ہے باری دو سے چوبیس ۲۴ گہنٹے تک رہتی اور اکثر عود کیا کرتی ہے لیکن کوئی خاص وقت مقررہ نہین ہے ۔

علاج ۔ سبب کو دور کرین اور باری کے وقت مریض کو اندہیرے مکان مین لٹائین غذا نہ دین بلکہ برف چوسائین ۔ دردِ سر جاڑ ہلانے سر پر دباؤ پہونچانے سرد شئے یا بجلی لگانے سے جاتا رہتا ہے ترشی شکم و استفراغ مین الکلی ادویات مفید ہین ۔ جب باری آنیکا خوف ہو تو گوارنا سالٹریٹ آف کیفین یا کروٹن کلورال کہلائین باری اترنے کے بعد رب گا نجہ

تہائی گرین غذا سے قبل چند ہفتہ تک دیا کرین اگر غذا کے بعد باری آجاے تو اپیکا کو انا سے قے کرا کر کلورال ہیڈریٹ ایک ڈرام دو اونس پانی مین ملا کر اس مین سے چوتھائی ایک ایک گھنٹہ بعد پلائین کلوروفارم سونگھائین یا سر پر سیماب طبع عرقیات لگائین بعض دفعہ کپڑا گرم پانی مین تر کر کے نچوڑ کر سر پر پیٹنے سے فائدہ ہوتا ہے اینٹی پائرن بمقدار پندرہ گرین پاؤ گھنٹہ بعد دو تین خوراک دین جب تک درد بند نہ ہوجائے۔ نکس وامیکا آرسنک کو نینائن بلاڈونا ولیریانیٹ آف زنک وغیرہ دوائین بھی حسب موقع وقفہ کی حالت مین استعمال کرین یا برومائیڈ آف پٹاسیم ایک ڈرام پانی دس اونس ملا کر چار ڈرام صبح اور شام پلائین یا نسخہ ویل کام مین لائین نسخہ بیوٹائل کلورل ہیڈراس پندرہ گرین ٹنکچر گلسیمیم تین منم۔ ٹنکچر کینبس انڈیکا پندرہ منم۔ گلیسرین۔ چار ڈرام پانی تین اونس اسمین سے ایک اونس نصف نصف گھنٹہ بعد استعمال کرائین۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی کرائین۔



فقرہ سیزدہم ۱۳

الکہالزم Alcoholism یعنی سمیت شراب

شراب مطلق زیادہ استعمال کرنے سے مثل خراشدار زہرون کے تاثیر ہوتی ہے نیز شراب مقطر کم مقدار مین بلا آمیزش پانی بار بار پینے سے اعضائے اندرونی مثل معدہ جگر گردہ و نظام اعصابی پر بد اثر ہوتا ہے چنانچہ اسکے کثرت استعمال سے جو نتائج بد ہوتے ہین اونمین سے دو کا بیان کیا جاتا ہے۔

اوّل۔ ڈلیریم ٹریمنس۔ Delirium Tremens یہ بیماری اب ہندوستان مین زیادہ دیکھی جاتی ہے جسمین مریض کو طرح طرح کے ڈلیوژن و وحشت غالب ہوتی ہین کمزوری ہاتھ پیرون مین لغزش اور بیخوابی ہوتی ہے۔

اسباب۔ مقدم شراب خواری ہے خصوصًا بلا آمیزش آب لیکن اگر عصبی مزاج کے

آدمی جو تکان رفع کرنے کو تھوڑی تھوڑی شراب کا شغل مدتون کرتے ہین یا ضعیف اور کمزور شخص شرابخواری کے عادی ہون سات آٹھ روز تک کثرت سے شراب پیئین یا اوس کا استعمال یکایک قطعی چھوڑ دین تو اس مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین۔

علامات۔ بتدریج اس طرح پر شروع ہوتے ہین کہ ابتدا مین کمی اشتہا بےچینی بیخوابی بعدہٗ مریض شکّی اور پست ہمت ہو جاتا ہے گبراہٹ رہتی ہے۔ بیدام جھگڑا خریدتا ہے۔ کوائف بالا کے چند روز بعد ہذیان ہونے لگتا ہے جسمین مریض کا چہرہ پھیکا اور متوحشی پتلیان کشادہ کنجنکٹا ئیوا سرخ۔ ہاتھ پانون سر ہونٹھ اور زبان کانپتے ہین۔ کمزوری بہت ہوتی ہے پسینہ بکثرت جلد مین نمی اور پھیکا پن زبان میلی تر نبض جلد جلد کمزور پیاس زیادہ بھوک کم تے قبض اپیگاسٹرک یا ڈائن ہائپو کانڈریک ریجن مین درد کی شکایت ہوتی ہے پیشاب مین فاسفیٹ کم لیکن سلفیٹ اور یوریا زیادہ ہوتے ہین حرارت جسم ۹۹ سے ۱۰۱ لیکن اس سے زیادہ نہین ہوتی ہے مریض کبھی اوٹھتا کبھی بیٹھتا ہے طرح طرح کے خیالات پیدا ہوتے ہین خواہ مخواہ بستر پر چیونٹیان یا سانپ بتلاتا ہے مکان مین چور گھسنے کا شبہ ہو جاتا ہے یا مکان مخالفون سے گھرا ہوا بیان کرتا ہے شاید اگر آنکھ جھپک بھی جائے تو طرح طرح کے خواب دیکھتا ہے جن سے ہلیوسی نیشن ہوتا ہے جب بیدار ہوتا ہے تو پھر وہی خیالی باتین بکتا ہے۔ دھمکا یئن تو چپکا بھی ہو جاتا ہے سوال کا جواب درستی سے دیتا ہے مگر تنبیہ نہ کیجائے تو جو جی چاہے بکتا ہے تیسرے یا چوتھے روز اکثر گہری نیند آتی ہے اور مریض بارہ یا زیادہ گھنٹہ سونے کے بعد بیدار ہوتا ہے اور اچھا ہو جاتا ہے۔ فقط کمزوری رہتی ہے لیکن مہلک مریضون مین نیند مطلق نہین آتی حرارت جسم زیادہ ہو کر ۱۰۴ تک نبض ۱۲۰ سے ۱۵۰ ضربات تک باریک اور نہایت کمزور ہوتی ہے آخر الامر کمزوری کو مایا کنولشن مین مبتلا ہو کر تین سے سات دن کے اندر راہی عدم ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ بعض شخص شراب پیتے پیتے دیوانے ہو جاتے ہین نیند نہین آتی ہے۔ چہرہ اور آنکھین سرخ ہو جاتی ہین۔ سر گرم نبض باریک اور سخت چلا کرتی ہے چلاتے اور تیز ہو جاتے ہین بعض اوقات ہلیوسی نیشن یا حواس خمسہ کا دھوکا اور سب سلٹس ٹنڈنیم نہین بھی ہوتا ہے

یہ لوگ ڈپسو سینیا مین شمار کیئے جاتے ہین چنانچہ اوسی زمرہ مین ان کا بیان کیا جائیگا۔

تشریح بعد وفات۔ غشائے دماغی بہ ہیز کنولوشنز سکڑے ہوئے سلسلاے مین رطوبت پائی جاتی ہے سمیت حادسے مرگیا ہو تو دماغ مین کنجیسچن و تبدیلات ساخت دماغ اور کبھی اٹروفی ہوتی ہے۔ پھیپھڑو مین کنجیسچن۔ جگر بڑا ہوا یا اوسمین سیروسس۔ دنبل ایسلائیڈ یا فیٹی ڈیجینریشن ہوتا ہے قلب بھی چربیلا پایا جاتا ہے۔ چونکہ ناتجربہ کار طبیب دماغی ہذیان سے مغالطہ کھاتے ہین اسیلئے تشخیص درج ذیل کیجاتی ہے۔

ڈلیریم ٹریمنس	دماغی ڈلیریم
۱۔ شراب پینا ظاہر ہوتا ہے ہذیان ہوتا ہے ہاتھ پاؤن کانپتے ہین۔	۱۔ شراب پینا ظاہر نہین ہوتا تیز ہذیان ہونے کے بعد سستی اور غنودگی آجاتی ہے۔
۲۔ جواب دیتا ہے بستر سے اوٹھتا بیٹھتا ہے یا کسی طرف کو چلدیتا ہے۔	۲۔ اس مین یہ کیفیت نہین ہوتی۔
۳۔ نبض ملایم دبنے والی ہوتی ہے۔	۳۔ نبض غیر منتظم اور سخت چلا کرتی ہے۔
۴۔ مریض کو سونے کے بعد آرام ہوجاتا ہے۔	۴۔ آرام نہین ہوتا ہے اور سوائے کوائف بالا کے دماغی علامات مثلاً قے دردسر روشنی سے نفرت وغیرہ ہوتی ہین۔

ٹائفائڈ فیور کے ہذیان مین قے اور دردسر تو نہین لیکن بڑہتا ہے اور نفخ شکم ہوتا ہے جس سے ڈلیریم ٹریمنس سے تشخیص ہوجاتی ہے علاوہ ازین حاد مانیا مین بخار قے دردسر اور کمزوری نہین پائی جاتی ہے مگر ہذیان تیز ہوتا ہے اگر نیند آجائے تو جوش کم ہوجاتا ہے جس سے ڈلیریم ٹریمنس کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔

انجام۔ اکثر اچھے ہوجاتے ہین ضعیف اور کمزور یا جنکو برائٹس ڈزیز یا سروسس آف لور ہوجائے یا مرض حاد ہو تو مرنیکا بھی خوف ہے کنولشنز اگر ہون تو مہلک سمجھا جاتا ہے۔

علاج - اول شراب پینا بند یا کم کرائین - ضرورت سمجھین تو اسٹیمولنٹ یا وہ شراب جسکے پینے کا مریض عادی ہو وہ اگر پلائین مگر بہتر تو یہی ہے کہ بالکل ہی نہ دین - مریض کو بستر پر لٹائے رکھین اگرچہ ایسے مریض اپنے تئین اور نہ دوسرون کو ضرر پہونچاتے ہین تاہم بعض اوقات کوئین وغیرہ مین گر کر مرجاتے ہین لہذا محافظت کرنا بہی ضرور ہے نیند لانے کی تدبیر کرین کمزوری رفع کرین چنانچہ نیند لانے کو بہ ہوشیاری مارفائن ½ سے ¼ گرین تک زیر جلد پہنچائین لیکن قبل از استعمال مرفائن کسی مسہل دوا کا دینا بہی ضرور ہے یا کلورل ہیڈریٹ اور برومائیڈ آف پٹاسیم ہر ایک بیس گرین - پانی دو اونس قدرے شکر ملاکر دو ½ دو گھنٹے بعد پلائین جب تک نیند نہ آجائے - یا ہائیسین ۱/۱۰۰ گرین زیر جلد پچکاری کرین - گرم گرم چاء پلائین علاوہ ازین ٹنکچر کیپسیکم تارٹر ایمیٹک دین اور کلوروفارم سونگہائین ویٹ شیٹ پیکنگ یا شاور باتہ بہی مفید ہے خراش معدہ دور کرنے کو برف دین - افاقہ کی حالت مین لائکر اسٹرکنائن ٥ بوند ڈائلیوٹ نائٹرو میوریٹک ایسڈ دس بوند پانی ایک اونس دن مین تین دفعہ پلائین یا دیگر مقوی دوائین جیسے فاسفیٹ یا اوکسائیڈ آف زنک - مرکبات کچلہ و اثرن نباتی تلخ مقویات وغیرہ استعمال کرائین -

دوم - کرانک ایلکہالزم یعنی فرسن ہمیت شراب - یہ فرسن بیماری ہے جو عرصہ تک شراب پینے سے لاحق ہوتی ہے علاوہ ازین بعض خاندان کے کل صغیر و کبیر کو اس کی ناپاک لت پڑجاتی ہے اور ساتہہ ہی دیوانگی اور مرگی کی علامات بہی موجود ہوتی ہین - ایسی حالت مین اسکو اینومے نیا Oinomania. یا ڈپسومے نیا Dipsomania کہتے ہین (اس کا بیان ان سینٹی ٹی مین کیا جائے گا)

اسباب - جہلا اور کم ظرف اشخاص چونکہ شراب خواری کے اکثر عادی ہوتے ہین اسواسطے یہ اونہین مین اکثر دیکہا جاتا ہے گاہے طبیب کی نادانی بہی اس کا باعث ہوتی ہے مثلاً عرصہ تک شراب بغرض تحریک استعمال کرانے سے اس قبیح فرہ کا عادی ہوکر یہ مرض ہوجاتا ہے -

تشریح غیر طبعی - تبدیلات اعضائے جواسکے نتائج سے ظہور مین آتے ہین یہ ہین کہ شریانون کی دیوار اور دماغ سخت ہوجاتا ہے شش مین کنجیسچن دیوار معدہ و بیزگردہ اور جگر اور قلب مین تبدیلات مختلف اقسام کی واقع ہوتی ہین -

علامات - شروع مین ہاتھ پیر کے عضلات خفیف طور پر کانپتے ہین مگر کچھ عرصہ بعد ہمیشہ بوقت صبح زیادہ لیکن غذا کہانے کے بعد کم لرزش کرتے ہین نیند نہین آتی خطرناک خواب نظر آتے ہین عقل مین فتور پڑجاتا ہے حواس خمسہ کا دہوکا ہوتا ہے ڈرپوک اور دروغ گو ہوجاتا ہے یعنی شراب خواری سے ہر روز توبہ کرتا ہے اور برعکس عمل مین لاتا ہے - فربہ یا دبلا اور عیب دار ہوجاتا ہے چہرہ بہبرایا ہوا آنکہین سرخ اشک جاری کنجنکٹا ئیوا زردی مائل رخسارے سرخ وریدنمایان منہ سے بو لب خشک درار دار زبان میلی صبح کیوقت جی متلاتا اور قے ہوتی دست غیر منتظم ہوا کرتا ہے کبہی معدہ یا آنتون سے خون بہی خارج ہوا کرتا ہے -

تشخیص - ڈلیریم ٹرمینس اور کرانک ایلکہالزم مین صرف اسقدر فرق ہے کہ یہ مرض مزمن ہے اور مریض کمزور اور بے چین ہوتا ہے -

علاج - شراب سے قطعی پرہیز کرانا سب سے عمدہ تدبیر ہے جو لوگ کہ عرصہ دراز سے کثرت شراب خواری کے عادی ہین اس عادت قبیح کو بمشکل بلکہ نہین چہوڑتے ہین تاہم حتی المقدور کم مقدار کردینا چاہیے جبکہ مریض ضعیف یا کمزور یا مرض کہنہ ہے تو استعمال شراب یک لخت بند کردینا نامناسب ہے ازالہ مرض کے لیے اوکسائیڈ آف زنک دو گرین دن مین دو دفعہ دین یا ہائپو فاسفایٹ آف سوڈیم - ایمونیا پارک - معدنی تیزاب جنشین - فرائی اٹ کوینی سائٹرا پیپین - رڈیوسڈ آئرن یا فاسفائٹ آف زنک استعمال کرائین - نیند لانے کے واسطے افیون کلورل ہیلڈ ریٹ ہمپ ہاسائمس وہوپ کہلائین تفریح طبع کرائین اور شرابیون کی صحبت سے پرہیز کرائین - زود ہضم ہلکی غذا مثل دودہ شوربہ - بیضہ یخنی دین - برومائیڈ آف پٹاسیم - ٹنکچر کیسکم زیادہ مقدار مین دینے اور دست خلاصہ رکہنے سے عادت شراب خواری کم ہوجاتی ہے مگر جب کسی تدبیر بالا سے عادت نہ چہوٹے تو نہایت قلیل مقدار مین افیون

شروع کریں مگر خیال رہے کہ مریض ہر دو نشہ کا عادی نہ ہو جائے۔

فصل چہارم

امراض فتور عقل

ان سینٹی . Insanity یعنی دیوانگی

تعریف ۔ فتور عقل یا جنون وہ مرض ہے جسمین خیالات اور توہمات بے اصل ذہن نشین ہوتے ہین اور جنکی وجہ سے انسان اپنے جامہ انسانیت سے باہر گزر جاتا ہے اور حفاظت ذاتی و حقوق ہمسائگی و فرائض مذہبی کو فراموش کرجاتا ہے۔ بعض اسکو لیونیسی. Lunacy. یعنی اثر مہتاب کے نام سے نامزد کرتے ہین کیونکہ سابقین نے اس مرض کا دورہ چاند کے گھٹنے بڑھنے پر منحصر کیا تھا۔

اقسام ۔ نقشہ سے بخوبی واضح ہین اور اسی ترتیب سے ان کا بیان تحریر کیا گیا ہے۔

- انسینٹی یعنی دیوانگی
  - مے نیا (مانیا)
    - اکیوٹ (حاد)
    - کرانک (مزمن)
    - انٹلکچوایل (متعلق بہ عقل)
      - مانومے نیا (جنون وحدت تام)
      - میلن کولیا (مالیخولیا)
    - مارل (متعلق بہ اخلاق)
      - پیورپرل مینیا (زچہ کا جنون)
      - کلپٹو مینیا (چوری کا جنون)
      - ایروٹو مینیا (جنون تعشق)
      - پائرو مینیا (جنون آتش زدگی)
      - ڈپسو مینیا (جنون شراب خواری)
      - سوئی سائڈل مینیا (جنون خودکشی)
      - ہومی سائڈل مینیا (جنون قتل عمد)

انسینٹی یعنی دیوانگی

- ڈیمنشیا (فتور عقل) ۔
  - ۱۔ اکیوٹ (حاد)
  - ۲۔ کرانک (مزمن)
  - ۳۔ سنائل (پیری)
  - ۴۔ جنرل پیرالسس آف دی انسین (جنونی کا عام فالج)
- ایمینشیا (بے عقلی محض) ۔
  - ۱۔ اڈیوسی (خلقی ابلہی)
  - ۲۔ امبسیلیٹی (خلقی مخبوطی)
  - ۳۔ کریٹی نزم (ابلہی اور ناکامل ہونا اعضا کا)

چونکہ اسباب علامات تشخیص تشریح بعد وفات ان سب فروعات دیوانگی مین قریب قریب یکسان ہین لہذا اولاً عام بیان اسباب وعلامات وغیرہ کا درج کیا جائیگا بعد ازان خاص خاص کوائف ہر ایک کے موقع پر جداگانہ بیان ہونگے مگر بدین خیال کہ علاج سب کا ایک ہی طرح پر ہے لہذا اخیر مین سب کا یکجا بیان ہوگا۔

اسباب ۔ تکلیفات خانگی ومعاملات دنیوی وجوش مذہبی اموراتِ تعشقی وخوف وصدمات اعصابی اور بے اعتدالی طبیعت بوجہ مادہ آتشک وکثرتِ مشقت وزیادتی مباشرت وجلق و بادسموم کی سرایت وحوادث وصدماتِ حمل ۔ وضع حمل وخلل پر سوت اور زیادہ دودھ پلانے اور امراض رحم وخصیۃ الرحم وبخار وحتاجگی وفاقہ کشی وپیری وامراض جسمانی وغیرہ سے اس مرض کا ظہور ہوسکتا ہے ۔ بعض مین داخلی اور خارجی دونون قسم کے اسباب پائے جاتے ہین اور بعض مین بجز وراثت کوئی سبب بھی نہین ہوتا جیسا کہ عورتون کو سن آیاس کے وقت پر ظاہر ہوتا ہے شراب نوشی وچرس وگانجہ پینے سے بھی جنون ہوجاتا ہے اکثر لوگ ایسے بھی ہین جن سے باوجود موجودگی اسباب مذکور کے دیوانگی کا کوئی نقل بھی ظہور مین نہین آتا مگر بعض بلا موجودگی کسی سبب کے دیوانے ہوجاتے ہین گو یہ بات صحیح ہے کہ کوئی سبب تنہا اپنا اثر نہین کرتا بلکہ چند اسباب بشرکت بعض طبیعتون پر جو اس مرض کی طرف میلان رکھتی ہین اپنا ناقص اثر پیدا کرتے ہین جن سے تندرستی مین خلل اور طبیعت مین فساد پیدا ہوتا ہے یا صرف ایک عضو کا

نقص جسم وعقل کی صحت مین خلل انداز ہوسکتا ہے مثلاً دماغ کا مرض یا کسی اور خاص عضو کے فعل مین فتور ہونے سے بھی دیوانگی پیدا ہوجاتی ہے مثلاً فساد جگر و معدہ سے مالیخولیا گردہ اور رحم کے امراض سے بارگولہ کی دیوانگی اور بعض قسم کا جنون خصوصاً جوان عورتون مین ہوسکتا ہے کھوپری کے دبیز ہوجانے یا امراض گوش دماغ تک پہونچنے سے عقل مین فتور آجاتا ہی ملکی جوش اور مذہبی تعصّب سے بھی چنانچہ روحون کی حاضرات کرنے والون کے دماغ مین اکثر فتور پڑجاتا ہے امراض دماغ مثلاً سختی نرمی یا اوس کا ہلجانا یا دماغ سے زیادہ کام لینا اور کثرت سے محنت کرنا اکثر اس مرض کے باعث ہوتے ہین۔ نفسانیت اور شدید رنج کا اثر دل پر ہونے سے بھی یہ کیفیت دیکھی جاتی ہے جن اشخاص مین کہ اسباب مرض موجود ہین وہ قطعات واشعار پرمضمون وروایاتِ مذہبی سننے سے بھی دیوانے ہوجاتے ہین مگر یہ بات بتلانا مشکل ہے۔ کیونکہ یہ اسباب بطور خود اعصاب پر اثر پہونچاکر فتور دماغ پیدا کرتے ہین اکثر سادہ شخصون اور ایک طریق پر عمر بسر کرنیوالون کی نسبت مدمّغ لوگ جو لباس و عادات پر ہر دم نظر رکھتے اور تپاک سے زندگی بسر کرتے ہین اور مختلف پیشون اور وجوہات معیشت کے جویان رہتے ہین اور زیادہ تر مجنون ہوجاتے ہین اسی طرح یہ اکثر اہل فرنگ جن کے خیالات مقاصد جدید کی تلاش اور نئی باتون کی طرف رہتے ہین اور اونکو جب بجز ناامیدی اور تشویش کے اور کچھہ حاصل نہین ہوتا ہے تو وہ دیوانے ہوجاتے ہین۔ دیوانون کی تعداد اُن ممالک مین جہان خود سری حاصل ہو زیادہ ہوتی ہے۔

علامات۔ متعدد ایّام مین کوالف مختلف ہوتے ہین کبھی عرصہ تک علامات پوشیدہ رہتے ہین اور گاہ ہے یکایک مرض زور کرتا ہے ایسی صورت مین ابتداءً جوش اور غصہ بڑھجاتا ہے بکواس کرنے لگتے ہین کسی خاص جانب خیالات کو راغب کرتے ہین اور اپنے قدیم کام سے پھر کر نئے خیالات کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ لباس مین فرق پڑجاتا ہے اور عادات کثیف ہوجاتی ہین۔ بیخوابی و بے آرامی عاید ہوتی ہے رات کو خواب پریشان دکھائی دیتے ہین جن سے چیخ مار کر اوٹھہ کھڑے ہوتے اور پھرتے رہتے ہین خلاف عادت شکستہ حال

رہتے ہین آدمیون سے پرہیز تنہائی پسند یہان تک کہ اپنے ہمنشینون اور عزیزون کے پاس بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے اگر کوئی پاس جائے تو شبہ کرتے ہین کہ ہماری محافظت کرتے ہین شروع مین خیالات خام نہیں پیدا ہون تو آخیر کو ضرور ظاہر ہوجاتے ہین - حافظہ مین فتور ایک ہی بات بار بار کہتے ہین طاقت گھٹتی جاتی ہے بعض درد سر اور کبھی قے ہوتی ہے بعض کو شروع ہی سے خودکشی و قتل عمد کی طرف میلان ہوتا ہے مزاج بگڑ جاتا ہے - اگر کسی شخص کی عادات و مزاج مین دفعتاً کچھہ تبدیلی معلوم ہو تو اوسکی صحت مین خلل جاننا چاہیے ابتدا گو مرض مین خیالات بدافعالی کے جو اوس سے بزمانہ گذشتہ سرزد ہوئے پیدا ہوتے ہین اور دماغ کو خراب کرتے ہین بعض لوگون کو حالت بیداری مین خواب کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور جو کچھہ اونکے سامنے ہوتا ہے اوس سے وہ بیخبر ہوتے ہین - گو کہ یہ ابتدائی حالت مرض ہے تاہم اون کے خیالات پھیرنا دشوار بلکہ ناممکن ہے کبھی غنودگی دوران سر اور سستی عاید ہوتی ہے بعض لوگ مختلف اقسام کی چیزون پر قیاس باطل دوڑاتے ہین مگر اون کی اصلیت سے واقف نہین ہوتے بعض صورتون مین گفتگو مین فتور پڑجاتا ہے کسی کام پر دل نہ لگا سکنے کے باعث اپنا معمولی پیشہ نہین کرسکتے علاوہ ازین جسمی علامات امراض دماغ و جگر کی پائی جاسکتی ہین -

علامات تشخیصی - اگر کوئی دیوانہ زیر امتحان ہو تو بوقت تشخیص پہلے مریض کو اپنا معتقد کرلین اور رعب بھی اوسپر جمالین اور اپنا بےغرض ہونا ثابت کرین تب اوس کی کل کیفیت ماضی اور حال معہ حالات رشتہ دارون کے دریافت کرین مگر جب مریض وہمی یا چالاک ہو یا اپنی کیفیت مرض پوشیدہ کرنا چاہے تو تفتیش مین بہت دقت ہوتی ہے اس لیے اوّل اوسکو باتون مین مشغول کرین اور جب وہ بے تکلف ہوجاے اور مستفسر کو بے تعلق جاننے لگے تب اثنائے گفتگو مین امور متعلق مرض دریافت کرین تاکہ اوسکو ناگوار نہ گذرے - بعض صورتون مین دفعتاً دیوانگی کا ظہور ہوتا ہے مگر کوئی علامت قابل اسکے یا کوئی میلان طبیعت جانب مرض کے معلوم نہین ہوتا اس حالت مین جب کسیقدر مرض کا ظہور ہوا ہے تو یکایک اوسکی تدبیر و

وجیارہ جوئی کرنا لازم نہین - اکثر دیوانگی بغیر خیالات باطل کے بہی ہوتی ہے گو علی العموم یہ بات ہے کہ بغیر خیالات باطلہ کے دیوانگی نہین ہوتی بہت سے دیوانون کے بشرہ سے مرض کی بالکل تشخیص ہوسکتی ہے جیسا کہ مالیخولیا مین مریض کا چہرہ مغموم کہچا ہوا اور پیشانی پر شکنین نمایان ہوتی ہین عادات معمولی بدلجاتی ہین مثلاً جو صاف رہتا ہو وہ بلا سبب میلا رہنے لگتا ہے یا برعکس - جب مرض کی شدت ہو تو سرخی چشم اوسکی دلیل ہے بحالت مرض پتلیان یکسان نہین رہتین جو شخص کہ ہمیشہ خاموش اور کشیدہ خاطر رہتا ہوا گر دفعتاً زیادہ خوشی اور بے تکلفی اختیار کرے تو مشکوک ہوسکتا ہے اگر کوئی سخت واقعہ ظہور مین آیا ہو اور کوئی شخص بلا وجہ خود اپنے کو تقصیر وار ظاہر کرے تو یہ خاص علامت دیوانگی کی ہے - متعصب اور باغی شخصون کی حرکات بعض اوقات مثل دیوانے کے ہوتی ہین مگر جو در اصل دیوانہ ہوتا ہے اوسکے فعل لغو اور خیالات خاص قسم کے ہوا کرتے ہین - صورت سے غمگینی اور وحشت ظاہر ہوتی ہے مختلف صورتین جن کا وجود نہین ہے دکہلائی دیتی ہین اور جب اون سے کوئی خاص غرض دریافت کیجاے تو جواب محض بے مطلب دیتے ہین - علامات بالا سے تشخیص مین کم غلطی ہوسکتی ہے -

دیوانگی اور بدچلنی مین بہی بڑا فرق ہے جو شخص اپنی عمر عیاشی مین صرف کرتے ہین دیوانہ تو نہین مگر اونکا دماغ درست بہی نہین رہتا ہے -

بعض لوگ اپنی مذہبی رسوم کو ایسے زور شور سے ادا کرتے ہین جس سے اون کے خیالات مشکوک کیے جاتے ہین مثلاً سنّیاسی جوگی اور فقیر وغیرہ فاقہ کشی اور مختلف قسم کی سختیان اختیار کرتے ہین گو یہ بڑے ذی علم اور فاضل ہوتے ہین مگر یہ جنون مذہبی اور قسم مالیخولیا ہے - مجنون افسردہ دل رہتے ہین غذا اسقدر کم کہاتے ہین کہ زندگی کے برقرار رکہنے کو کافی نہین ہوتی اپنے خیالات سے خود بخود پریشان اور دق رہتے ہین اور اس حالت مین اپنے کسی عضو مثلاً اعضاے تناسل کو قطع کرڈالتے ہین یا آنکہہ کو پہوڑ لیتے ہین اور کبہی آمادہ خود کشی ہوجایا کرتے ہین بدینوجہ ابتداء مرض مین تشخیص اس مرض کی کرنی چاہیے تکلیف

دل اور طبیعت کی پریشانی اس قسم کی دیوانگی کی بڑی پہچان ہے بعض لوگ ان مین سے گو کہ نہایت نیک ہوتے ہین لیکن قیاس کرتے ہین کہ ہم خبر گنہگار ہین یا لوگون کی صحبت سے بچتے ہین اور دل مین خیال کرتے ہین کہ مبادا ہماری صحبت بد کا اثر انکو مضرت پہونچاے اپنے دل کی کبیدگی و پریشانی مین حیران پھرتے اور بیچین رہتے ہین اور لوگون سے اپنے حال کا مباحثہ رکھتے ہین۔ ایسے مریض کو نیند نہین آتی اور اگر کچھ خواب آور دواؤن سے آتی بھی ہے تو بعد بیدار ہونے کے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ بعض مریضون کو کبھی افاقہ ہوجاتا ہے اور تکلیف جاتی رہتی ہے مگر تھوڑے عرصہ کے بعد مرض شدّت سے عود کرتا ہے۔

کاذب دیوانگی مین بڑا غور کرنا چاہیے کیونکہ جاہل اور ذلیل آدمی اکثر مقدمات فوجداری سے بچنے کے لیے اپنے کو دیوانہ بنا لیتے ہین چنانچہ تشخیص باہمی ذیل مین درج ہے۔

دیوانگی کاذب	دیوانگی صادق
۱- دیوانہ کہلانا پسند کرتے ہین۔	۱- ایسا کہنے سے ناخوش ہوتے ہین۔
۲- یکایک دیوانگی ظاہر ہوجاتی ہے۔	۲- اکثر یکایک دیوانگی ظاہر نہین ہوتی ہے
۳- بے عقلی کو مخصوص کرتے۔ خوب چلاتے کودتے پھاندتے اور بات مہمل اٹکل پچو کرتے ہین۔	۳- کبھی مغموم خاموش گاہے بکتے اور تیز ہوجاتے ہین بات غیر مسلسل الا مہمل نہین کرتے۔
۴- سوائے علامات نقلی اور کوئی مرض جسمی نہین پایا جاتا ہے اور بشرہ مخصوص نہین ہوتا ہے۔	۴- ناسازگی طبیعت بے چینی و پریشانی سے بشرہ مخصوص ہوجاتا ہے یعنی آنکھ سرخ اور چہرہ خوف زدہ
۵- شدت محنت کے بعد نبض مین بہت تکان ہوتا ہے اور پسینہ آجاتا ہے۔	۵ تیزی کے وقت حالت یکسان قایم رہتی ہے اور تکان و پسینہ نہین ہوتا ہے۔
۶- آرام کرنے کو دل چاہتا ہے اور غذا کی	۶- غذا سے لاپروائی بے آرامی سے

خواہش رکہتا ہے آنکھہ بچا کر سو رہتا ہے ۔	کام اور نیند حرام ۔
۷۔ کسی اذیت یا خلاف مرضی امر کے برداشت نہین ہوتی ہے مثلاً بال کاٹنا عورتون مین یا لو ہے سے داغنا مردون مین ۔	۷۔ کل رنج تکالیف و امورات سہ لیتا ہے ۔
۸۔ کلیہ احوال ادویہ غفلت آور کہلاتے یا منشی کے سونگہانے سے عیان ہوجاتا ہے ۔	۸۔ ایسی دواؤن کا اثر کم دیر اور کچہہ بہی کیفیت مرض واضح نہین ہوتی ۔

تنبیہ ۔ اس طرح پر کیفیت مرض تشخیص کرنے مین بڑی بات قابل یاد یہ ہے کہ مریض کو اس امر سے مطلق آگاہی نہو اور کیفیت شبانہ روز کسی ہوشیار و معتبر شخص کے ذریعہ سے معلوم کرین ۔

اوّل مینیا Mania. یعنی مانیا

تعریف ۔ خیالات دل کے جوش آنے سے جو کیفیت وقوع مین آتی ہے اوسکو مانیا کہتے ہین اسکی چار قسمین ہین

(۱) اکیوٹ مینیا یعنی مانیا حاد

اس مرض مین فتور افعال دماغی تیزی اور شدت سے اوج پر ہوتا ہے جسکا اثر تمام حرکات اور قلب پر ہونے سے مختلف کوائف پیدا ہوتے ہین چنانچہ اکثر خلل تندرستی و امراض جسمانی ظاہر ہوتے ہین ۔ علامات مندرجہ مختلف ہوتی ہین جنکے بعد کیفیت مزاج تبدیل اور آخر الوقت سوزشی امراض دماغی حادث ہوجاتے ہین ۔

علامات ۔ ابتدا مین نیند نہین آتی اور مریض بکتا ہے ۔ بیقراری دل اور جوش پیدا ہوجاتا ہے خود آزاری یا دوسرون کو ایذا پہونچانے کا قصد ہوتا ہے بے ربط اور چلاّ کر باتین کرتا ہے

اور بہت فحش عادات عموماً گندگی کی جانب ہو جاتی ہین - خیالات باطل اور توہمات بے اصل کم و بیش موجود ہوتے ہین کسی بات پر ثابت قدم نہین ہوتا ایک کے بعد دوسری بات کی طرف بلا سبب بھٹکتا ہے - خیالات توہمات جلد جلد بدلتے رہتے ہین مگر ایک کو دوسرے سے کچھہ تعلق نہین ہوتا - خاص جسمانی علامات یہ ہین کہ نبض سریع اور ممتلی - زبان میلی بھوک زائل - دردسر - آواز اور روشنی کی برداشت بہت کم ہوتی ہے اور حرارت جسمانی بڑھجاتی ہے مانیا کے دورے جلد جلد ہوتے ہین مگر ہر مریض مین شدت اور عجلت مین اختلاف ہے مریض خیال کرتا ہے کہ اوسپر جن سوار ہے اور بعض اوقات آس پاس کے آدمیون سے ڈرتا ہے - صورت عجیب قسم کی ہوجاتی ہے - آنکھین پھرتی رہتی ہین اور سرخ ہوتی ہین ٹکٹکی بندھ جاتی - بھون چڑھی ہوئی شکل ایسی بگڑ جاتی ہے کہ اوسکو کوئی پہچان نہین سکتا (دیکھو تصویر نمبر ۱۷ و ۲۷) خراب اور خوفناک خواب دکھائی دیتے ہین اور شدت بیماری کی رات کو بڑھجاتی ہے درد نہین محسوس ہوتا گرمی اور سردی کا اثر بہت کم معلوم ہوتا ہے اگر آگ کو ہاتھ مین لے لین تو کچھہ تکلیف معلوم نہین ہوتی اور کیسی ہی سردی ہو اوس سے کپکپی نہین ہوتی



تصویر نمبر ۷۱ و ۷۲ مینیا کی باری کے وقت کی شکلیں ہیں۔ تصویر نمبر ۷۳



اختتام۔ گاہے بتدریج بالکل اچھا ہو جاتا ہے اور یہ امر عموماً جوان آدمیوں میں ممکن ہے بشرطیکہ امراض دماغ یا سوروثی کی جانب میلان نہو۔ بعض اوقات دس روز کے اندر دماغ کا مرض بڑھکر شدید سوزش دماغ ہو جاتی ہے اور مریض مرجاتا ہے یا کچھ وقفہ کے بعد مانیا کی شدت

بڑھ جاتی اگر اسکے چند ماہ تک استقلال ہو تو آرام بھی ہو جاتا ہے - بعض صورتون مین فرمن
مانیا ہو جاتا ہے شدت وخفت جداگانہ ہوتی ہے دوران مرض مین بھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض
بالکل تندرست معلوم ہوتا ہے مگر دن تمام ہونے سے پیشتر پھر وہی حالت عود کرتی ہے
انجام بتلانے مین احتیاط لازم ہے اسلیئے کہ دماغ کی سوزش غالبًا پیدا ہو جاتی ہے لیکن ابتدائے
مرض سے دس روز کے اندر مرض کو تخفیف معلوم ہو تو انجام اچھا ہے کیونکہ اسوقت مین
زیادہ خوف ہوتا ہے مگر باری جب عود کرنے لگے تو چندان خطرناک نہین -

مدت - قیام مرض کی چھ ہفتہ ہے اور کبھی اس سے پہلے بھی صحت ہو جاتی ہے -

تشخیص - اکیوٹ مانیا کا شبہ بخار کے ہذیان اور سوزش حاد دماغ اور شرابیون کے
جنون سے ہوتا ہے اسلیے بخار کے ہذیان سے تمیز کرنے کے لیے مریض کے عزیزون
سے بخار کی کیفیت دریافت کرین - دماغ کے التہاب سے بذریعہ سرعت و امتلاے نبض
اور دردسر اور روشنی اور آواز کی ناگواری اور کیفیت مرض و حالات خطرناک دیکھکر تشخیص کرین -
مانیا مین بخار خفیف ہذیان اور خیالات باطل کا ہونا دیکھا جاتا ہے - نشہ شراب سے یون
تمیز کرینگے کہ کوئی خیال باطل اس مین نہ ہوگا اور اکثر بیخودی کی نیند آجاتی ہے اور جب جاگے
تو تندرست ہو جاتا ہے اگر قے کرائی جائے تو جو کچھ نکلے گا اوس مین اور منہ مین بو شراب کی
آئے گی - شرابیون کے جنون سے یون تشخیص ہوتی ہے کہ شرابیون کے جنون مین رعشہ
ہوتا ہے اور اونکو بستر کے گرد کیڑے مکوڑے پھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہین زبان سفید
ہوتی ہے اور سر پر سرد پسینہ آتا ہے -

(۲) کرانک مینیا یعنی مانیا فرمن

بعض وقت حاد مانیا فرمن مین تبدیل ہو جاتا ہے اور مدت تک رہتا ہے مریض کسی کاروبار دنیوی
کی طرف رجوع نہین ہوتا گاہے گاہے جوش آجاتا ہے جس حالت مین قتل عمد کی طرف طبیعت
مائل ہوتی ہے مریض کا کسی بات پر خیال نہین جمتا - اکثر شور کرتا ہے گاہے خاموش رہتا ہے

لیکن جو کچھہ اوس سے کہا جائے کرتا ہے موت اکثر اتفاقیہ امراض سے ظہور مین آتی ہے دماغی فتور سے نہین -

۳- انٹلکچوآئل مے نیا Intellectual Mania یعنی مانیا متعلق بہ عقل بوجہ فتور افعال العقل کے دماغی تحریک ہوتی ہے اس کے بھی حسب مندرجہ نقشہ دو نوع ہین -

مونو مینیا - جب کسی خاص بات مین فتور عقل ہو اور خیالات صحیح بھی ہون تو اوسکو دیوانگی متعلق بہ امر خاص کہتے ہین -

میلنکولیا Melancholia. یعنی مالیخولیا - یہ ایک قسم کی دیوانگی ہے جس کی کیفیت کبھی حاد مانیا کے شروع مین واقع ہوتی ہے اور کبھی علیحدہ - اسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ بلا سبب دل نہایت رنجیدہ رہتا ہے بے معلوم شروع ہو کر رفتہ رفتہ بڑہتا ہے کسی عضو اندرونی کے فعل مین فتور پڑنے سے خصوصاً جگر کے کسی مرض سے یہ حالت پیدا ہوتی ہے اکثر خود کشی کو دل چاہتا ہے غذا سے کم رغبت ہوتی ہے اور یہ امر غلط مشہور ہے کہ مالیخولیا کا مریض رنج بہت کرتا ہے اور روتا نہین ہے مذہبی خیالات باطل پیدا ہوتے ہین - مریض شکی ہو جاتا ہے کیسا ہی عزیز ہو اوسکی بات کو باور نہین کرتا رات اور دن جاگنے اور بیچینی و تفکرات کے سبب تندرستی مین خلل پڑ جاتا ہے بعض صورتون مین دورہ مرض کا شام کو زیادہ ہوتا ہے اس خیال سے کہ شب آیندہ مین نیند نہ آوے گی بہت پریشانی عاید ہوتی ہے اگر پہلے سے بسبب سوء ہضم ہونیکے طبیعت اس مرض کی طرف مائل نہ ہو تو اکثر بکامل صحت ہو جاتی اور کبھی مانیا حاد مین یہ مرض تبدیل ہو جاتا ہے اور کبھی یہان تک ترقی پکڑتا ہے کہ مریض غذا کی طرف راغب نہ ہونیکے باعث ہر طرح سے ضعیف ہو کر مر جاتا ہے -

تشخیص - اس مرض کا کسی دوسرے مرض سے دہوکا اسلیے نہین ہوتا کہ افسردگی اور خیال باطل اور خاموشی اور ابرو پر گرہ پڑنا اداسی اور خوشی سے پرہیز صحبت سے نفرت ایسی علامتین ہین کہ کسی دوسرے مرض دماغی مین نہین پائی جاتین -

وہم کا بھی میلان مالیخولیا کی جانب ہے اگر اس کا انسداد نہ کیا جاوے تو یہ مرض ہو جا سکتا ہے ایسے وہمی لوگ اپنی ہی بات کہے جاتے ہین مگر انکو کوئی خیال باطل نہین ہوتا اور جب خیالات منتشر ہو جاتے ہین تو خوب باتین کرتے اور خوش رہتے ہین علاوہ اسکے فہمی کا بشرہ متغیر نہین ہوتا مگر جگر کی بیماری اور بدہضمی موجود رہتی ہے جس کے لیے ہر طبیب سے رجوع کرتا ہے اور دایم المرض ہو جانے کے خوف سے نشاط دنیوی مین مشغول رہتا ہے زندگی سے عاجز ہو جاتا ہے اور خودکشی کا قصد کرتا ہے دماغ بالکل بیکار ہو جاتا ہے مگر وہم مین عقل درست رہتی ہے اور اپنا معمولی کام بخوبی کر سکتا ہے -

(۴) مارل مینیا .Moral Mania یعنی دیوانگی متعلق بہ خلق

اسمین خیال باطل کا ہونا یعنی ڈلیوژن نہین ہوتا - ہان ایسے افعال جو عقل سے خارج ہین اکثر سرزد ہوتے ہین - یہ مرض نوجوانون مین پایا جاتا ہے جو کم سنی مین یا بالغ ہو کر بڑے آدمیون کی سی حرکات کرتے ہین - ان کا مزاج قابو سے باہر ہو جاتا ہے اور حرکات ناشایستہ اور کام مین ضد اور بیرحمی کرتے ہین یہ باتین یا تو ظہور مرض کے قبل نمایان ہوتی ہین یا بعد - ابتدا مین عقل قوت مدرکہ و فہم عامہ بدستور مگر جسقدر مرض کی مدت بڑہتی جاتی ہے اوسی قدر تہذیب کم اور نیک و بد کی تمیز کا خیال نہین رہتا ایسی حرکات جو کہ خلاف رواج عام اور تہذیب و عقل کے مخالف ہون سرزد ہوتے ہین یہ چند قسم کی ہے جیسا کہ درج نقشہ ہو چکا ہے اور ہر ایک کا بیان ترتیب وار حسب ذیل ہے -

ا - پیوریرل مینیا یعنی زچاؤن کا جنون - بعد وضع حمل کے زچاؤن کو جو جنون عاید ہوتا ہے اوسمین شدید ہذیان ہوتا اور غلط و بے اصل خیالات ہوتے ہین - شوہر سے اکثر نفرت ہوتی ہے اور نو تولد بچہ کے قتل کا قصد کرتی ہے بیخوابی اور حاد مانیا کی دیگر علامات پائی جاتی ہین - اس مرض کو اکثر آرام ہو جاتا ہے مگر جب بہ سبب موروثی ہونے کے طبیعت اس طرف مایل ہو تو اکثر مزمن ہو جاتا ہے -

۲- کلپٹومینیا .Kleptomania یا سرقہ کی طرف مایل ہونیکی دیوانگی

یہ مرض وہ ہے جسمین چوری کرنے کی بے اختیار عادت پڑجاتی ہے یہ مرض اکثر نوجوانون مین پایا جاتا ہے اصل چور اور اس مریض کے مابین بذریعہ علامات ذیل تشخیص کرتے ہین ایسے مریض بلاوجہ ضرورت چوری کرتے اور باوجود واقفیت اس عیب کو پوشیدہ کرنے کی خواہش نہین کرتے ہین اور اپنے آپکو اس فعل سے روک نہین سکتے ہین دیگر اشخاص سے دورہ مرض سے پہلے کی کیفیت دریافت کرنے سے بھی دریافت ہوجاتا ہے اس بات کا علم یا تمیز کہ یہ فعل ناجائز ہے بخوبی رکھتے ہین حتی کہ بعض مریض استفسار کرنے سے انکار کرتے ہین اور بعض اوسکے ذکر سے نہایت ناخوش ہوتے ہین - مالدار لوگ جن کو چوری کی کچھہ ضرورت نہین ادنی شئے مثلاً سوئی چرا لیتے ہین اور بعض اپنی خواہش کو روک نہین سکتے چنانچہ جن عورتون کو حیض خلاف معمول آتا ہے یا جنکی بابت حمل طول پکڑجاتی ہے بہ نسبت مردون کے زیادہ اس مرض مین مبتلا ہوتی ہین - مولف نے بندر ابن کی جاترا مین ایک ایسا شخص دیکھا ہے کہ جو بلاغرض ایک شخص کی چیزین اوٹھاکر دوسرے شخص کی چیزون مین ملادیتا تھا

۳- ایروٹومینیا .Erotomania یعنی جنون تعشق یہ ایک خبیث کہنہ مرض ہے ع (کہتے ہین جسے عشق وہ از قسم جنون ہے) اگر مردون کو ہو تو سیٹی رائی ایسس .Satyriasis اور عورتون کو ہو تو نمفومینیا .Nymphomania کہلاتا ہے یہ کبھی نیکبخت عورتون کو بھی ہوجاتا ہے۔

۴- پائیرومینیا .Pyromania یا آگ لگانے کی خواہش - یہ مرض اکثر اُن جوان عورتون کو ہوتا ہے جن کا حیض بند یا بدقت ہوتا ہے۔

۵- ڈپسومینیا .Dipsomania یعنی شراب پینے کی خواہش - بعضونکو علی التواتر اور بعضونکو وقفہ کے ساتھہ اس کا دورہ ہوتا ہے ایسے مریض اپنی عادت کو روک نہین سکتے

اور کار دیوانگی کے کرتے ہیں گو از روے قانون کے پاگل نہیں سمجھے جاتے ان لوگون کی ذات مین مکاری یا جھوٹ بولنا وخابازی بدچلنی اور ظاہر پرستی پائی جاتی ہے۔

۶۔ سوئی سائڈل مینیا Suicidal Mania خودکشی کی خواہش ایک قسم کا مالیخولیا ہے جسکا ذکر سابق مین ہوچکا جسمین خودکشی کا ارادہ اسقدر زور شور سے ہوتا ہے کہ کوئی تدبیر اوسکے ارتکاب سے باز نہین رکھ سکتی۔ بعض صورتون مین اس فعل کے لیے ایک خاص وضع ذہن نشین ہوجاتی ہے کہ جب تک وہ موقع نہ ملے اپنے کو ہلاک نہ کرے گا بعض وقت یہ خیال ایسا ذہن نشین ہوتا ہے کہ اوسکے دور کرنے کے لیے بہت کوشش درکار ہوتی ہے اور گاہے آرام ہوجاتا ہے کبھی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اس فعل سے باز رکھنے کی مہلت بھی نہین ملتی اور مریض مرتکب اس حرکت ناشایستہ کا ہوجاتا ہے۔

۷۔ ہومی سائڈل مینیا Homicidal Mania یہ بدتر قسم کا اخلاقی مانیا ہے جو کسی قسم کی دیوانگی سے تعلق نہین رکھتا اور اس کی تشخیص مشکل ہے کیونکہ ان لوگون کی عقل مین فتور نہین پڑا کرتا ہے اس جماعت کے مریضون کو دفعتاً کشت خون کی خواہش کا جوش پیدا ہوتا اور اکثر اپنے نہایت عزیز کو مار ڈالتے ہین ایسے مریض اکثر خاموش اور اوداس رہتے ہین کسی ایک خاص امر کی تحریک سے قتل کا ارتکاب کرتے ہین اور اوس سے تاوقتیکہ ارتکاب فعل ہوجاوے کوئی مطلع نہین ہوتا۔

دویم۔ ڈیمنشیا Dementia. یعنی فتور عقل

یہ بیماری دو قسم کی ہے ایک تو وہ جسمین ابتدا ہی سے عقل نہین ہوتی اور دوسری وہ جو اتفاقیہ دیوانگی کے انجام مین ہوجاتی ہے یہ وہ حالت ہے کہ بعد دورہ دیوانگی کے پیدا ہوتی ہے بہرحال ہر دو نوع مین تہذیب عقل اور فہم ناقص ہوجاتے ہین۔ حافظہ زایل حرکات وسکنات بچون کے سے ہوجاتے ہین۔ یہ مرض عرصہ تک رہتا ہے اور کمزور ہوکر آخر کو موت ہوجاتی ہے یہ چار قسم پر منقسم ہے۔ اکیوٹ جو یکایک شروع ہوکر اور شدت سے رہکر تھوڑی ہی مدت مین

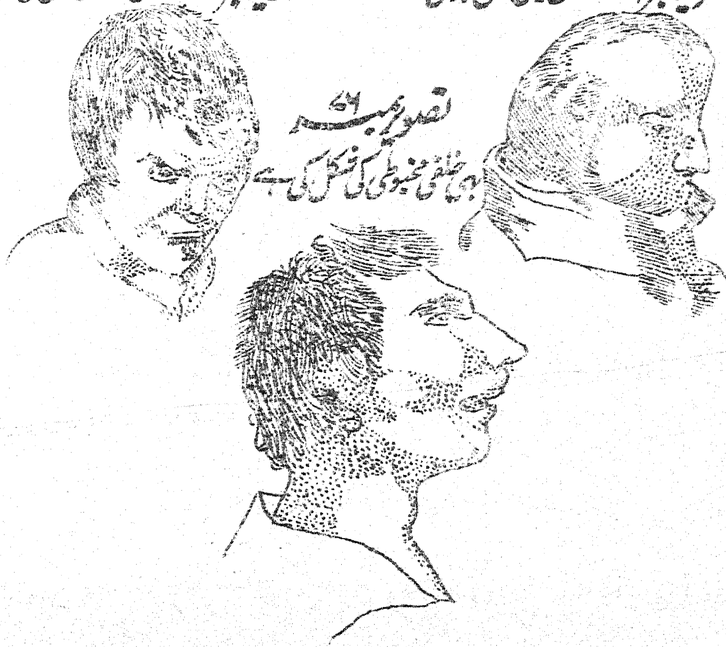
انجام کو پہونچتا ہے - کرانک جو اکیوٹ یا تشنجی امراض کے بعد ہوتا اور مدت تک مستحکم رہتا ہی اس کے ہمراہ مختلف امراض دماغی بھی شامل رہتے ہین اور فالج بھی پایا جاتا ہے - سنایل جو بوجہ ابتر تبدیلات دماغ عالم پیری مین لاحق ہوتا ہے جنرل پیرالیسس آخری انسین جسکا ذکر امراض عصبی مین ہوچکا ہے -

علامات - قوت روحانی کم ہوجاتی ہے تغیر موسم خصوصًا سردی کا اثر زیادہ ہوتا ہے اگر احتیاط اور خبرگیری نہ کیجاوے تو جلد علامات کولپس ظاہر ہوجاتی ہین مگر تیمارداری سے زیادہ عرصہ تک زندہ رہتا ہے -

سوم - امنشیا Amentia.

اس مرض مین بوجہ فتور نشوونما دماغ عقل وشعور سے آدمی بالکل بے بہرہ ہوتا ہے اسکے بھی تین اقسام ہین جنکا ذکر ذیل مین بیان کیا جاتا ہے -

۱ - ایڈیوسی Idiocy. یعنی خلقی ابلہی - اس مرض مین کمزوری پیدائشی بیڈول ہوتی ہے اور دماغ کا نشوونما نہونے سے عقل وقوت مدرکہ درست نہین ہوتی لفظون کا تلفظ بھی درستی سے نہین ہوتا اور مریض کبھی بول بھی نہین سکتا بدتہذیب اور پست قد ہوتے ہین حتی کہ پچاس برس کا ابلہ پانچ برس کے بچہ کے برابر معلوم ہوتا ہے صرف سر کی بڑائی اور ہاتھ پاؤن کی موٹائی سے عمر زیادہ معلوم ہوتی ہے قوت شامہ وسامعہ بھی ناقص ہوتی ہے ظاہرا بھوک وپیاس کی خواہش نہین ہوتی مگر جب اوس کے پاس یا سامنے مین غذا پہونچائی جاوے تو بہت خواہش سے کہا لیتا ہے ایسا مریض ہمیشہ ناپاک اور میلا رہتا ہے - اعضا بدشکل ہوتے ہین - برسون تک زندہ رہتا ہے مگر عادات وشکل مین فرق نہین پڑتا -



۲ - امبے سیلٹی Imbecility. یعنی خلقی مجبوطی - یہ مریض خلقی ابلہ سے کسیقدر اچھے ہوتے ہین ایسے شخصون مین عقل پیدا ہوتی ہے مگر باعث مرض یا اور کوئی سبب کے جاتی رہتی ہے جو گفتگو کرنے سے معلوم ہوجاتا ہے چونکہ انکی حرکات مثل اڈیٹ کے ہوتی ہین لہذا تشخیص ضرور ہے -

اڈیوسی	امبے سیلٹی
۱ - پیدائشی ہوتا ہے -	۱ - کسی مرض کے باعث سے ہوتا ہے
۲ - حواس خمسہ اور قوت ادراک درست نہین ہوتی اور جہان بیٹھا وہین بیٹھا رہتا ہے -	۲ - حواس خمسہ اور قوت مدرکہ درست ہوتے ہین مگر صورت یا تبدیل مقام سے گبھراتا ہے -
۳ - خاص طرح کا بشرہ یعنی چپٹی پیشانی اور دانت نکلے ہوئے ہوتے ہین -	۳ - بشرہ مثل عام آدمیون کے ہوتا ہے -

۲۳ - کرٹینی نزم - اس کا ذکر کتاب ہذا کے صفحہ ۴۵۸ مین درج ہے -

دیوانگی کی اصلیت اور تشریح بعد وفات - اصلیت نا معلوم ہے فتور عقل برسون تک رہتا ہے تو بھی کسی عضو مین بعد موت فرق نہین پایا جاتا اکثر شدت مرض مین دماغ اور اوسکے پردون مین سرخی ہوتی ہے مگر دیگر اعضائے حالت اصلی پر پائے جاتے ہین موت سے پیشتر مریض بہت مضطرب اور بے چین ہو تو دماغ اور اوسکے جوف مین خون اور سطح پر سرخ نقاط پائے جاتے ہین - مزمن مین اگرچہ دماغ اور اوسکے پردون مین فتور پایا جاتا ہے لیکن یہ کیفیت ایسی نہین ہے جسکو باعث موت کہہ سکین - ایسی صورتون مین دماغ مین کہین سختی اور کہین نرمی اور جوف سن آب خون رسا ہوا پایا جاتا ہے گاہے دماغ اور اوسکے آوردے سکڑے یا چربی مین مبدل پائے جاتے ہین نیز وزن متناسبہ دماغ مین کمی و بیشی اور جا بجا تھیلیان پیدا ہو جاتی ہین - کان مین خون کی زیادتی ہونے سے وہ بڑہ جاتا ہے -

علاج - اصول یہ ہے کہ عصبی خراش کو رفع کرنے اور نیند لانے کی تدبیر کرین اور مریض کی طاقت بحال رکھین ایسا بندوبست کرین کہ مریض اپنے تئین یا دوسرونکو مضرت نہ پہونچائے چنانچہ آسایش اور خاموشی کے مکان مین رکھین خراش رفع کرنے کے واسطے سکن ادویہ مثل مارفائن کونایم - بلاڈونا - برومائیڈ آف پٹاسیم اور ہارسائمس وغیرہ استعمال کرین نیند لانے کی غرض سے کلورل ہیڈریٹ بمقدار بیس یا تیس گرین - ٹنکچر اوپیم یا مارفائن سوتے وقت دیوین - ہایوسائمائن $\frac{1}{۳۰}$ سے $\frac{1}{۱۰}$ گرین تک بذریعہ پچکاری زیر جلد پہونچانے سے نیند آجاتی ہے - حاد مینیا مین مریض کو تاریک مکان مین چپ چاپ رکھین تاوقتیکہ دورہ مرض دفع ہو کسی کو پاس مریض کے نہ آنے دین - بذریعہ ملینات قبض رفع کرتے رہین - شدت مرض مین تخفیف کرنیکو کمپونڈ جیلپ پوڈر نصف ڈرام کیلومل تین گرین اور روغن جمال گوٹہ ایک قطرہ ملا کر دین اگر حرارت جسم زیادہ نبض سریع ممتلی اور متواتر ہو تو سر پر برف رکھنے اور سیماب طبع ادویات لگانے یا سر پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا اونچے سے دینے سے فائدہ ہوگا چونکہ

ابتدائی علامت بےخوابی ہے لہذا نیند لانے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ اور برومائیڈ آف پٹاسیم زیادہ مقدار مین دین - اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تو مریض کو پاگل خانہ مین بھیجین جب بالکل صحت ہوجائے تو چہہ ماہ تک کچہہ کام نہ لین بلکہ دریا کے کنارہ یا کسی تیرتھہ کے مقام پر لیجائین اور ایسا بندوبست رکہین کہ مرض عود نہ کرے اور کسی عضو مین فتور نہ ہوجائے عمدہ علاج یہ ہے کہ نسخہ ذیل استعمال کرین -

نسخہ — ایسی ٹیٹ آف مارفائن چوتھائی گرین - فاسفیٹ آف زنک دو گرین - اکسٹراکٹ آف جنشین ڈیڑہ گرین - سب ادویہ کو ملاکر گولی بناکر دن مین تین دفعہ دین اس سے بیقراری دور ہوگی نیند آجائے گی اور مرض کو بھی افاقہ ہوگا قبل غذا کے کمپونڈ روبرب پل پانچ گرین ہر روز دین غذا کھلانے کا بندوبست کرین اگر نہ کہا سکے تو بذریعہ اسٹمک پمپ کے پہونچا دین -

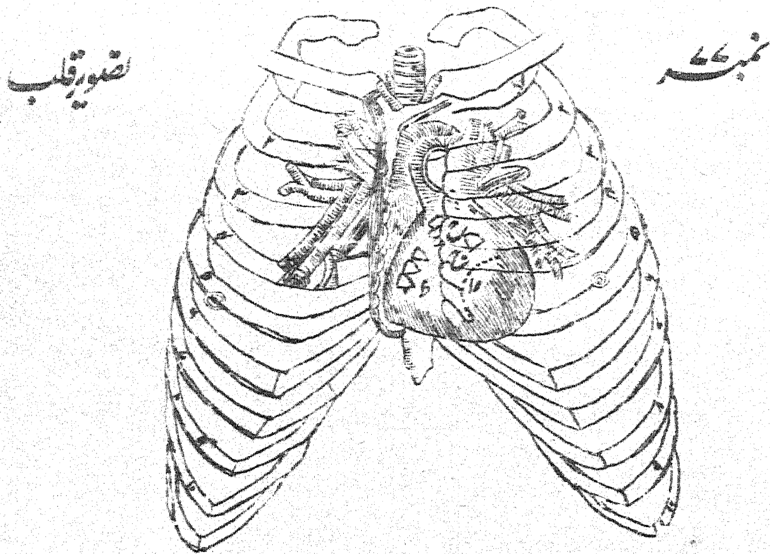


باب دوم

دربیان امراض آلات دوران خون

قبل بیان امراض کے واقعات اور تعلقات قلب کا جوکہ دیوار سینہ سے ہر رشتہ میں ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ ناظرین کو تشخیص امراض میں دشواری نہ ہو چنانچہ اول حجاب القلب اور قلب کا اور بعدہ اونکے امراض کا بیان کیا جائیگا۔

نمبر ۷۷ تصویر قلب



(ا) مائٹرل مرمر کی جگہہ

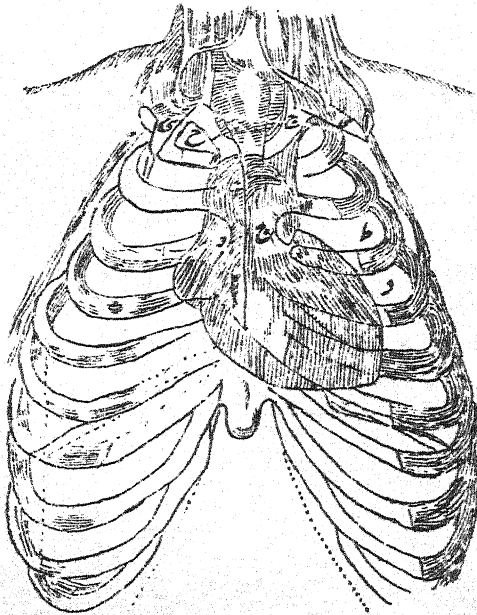
(ب) اے آرٹک مرمر کی جگہہ (ہ) دایاں جوف قلب (ح) اے آرٹک کواٹری

(ج) ٹرائی کسپڈ مرمر کی جگہہ (و) بایاں جوف قلب (ط) ٹرائی کسپڈ کواٹری

(د) پلمونری مرمر کی جگہہ (ز) مائٹرل کواٹری (ی) پلمونری کواٹری

تیروں سے مائٹرل اور اے آرٹک امراض کی آواز کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۷۸ - اسمین دل کے ریجنس علیحدہ علیحدہ دکھلائے گیے ہین -



سیاہ لکیرون سے پھیپھڑون کے کنارے معلوم ہوتے ہین

حجاب القلب - یہ ایک مخروطی شکل کا ریشہ دار اور آبدار پردہ ہے جو کہ قلب کو ملفوف کرتا ہے اس کا زیرین سرا چوڑا اور انسیفارم کرسی کے بالائی حصہ کے مقابل ڈایافرام پر متمکن ہے اور بالائی سرا نوکیلا دوسری کاسٹل کارٹلیج تک واقع ہے اس پردہ کا درمیانی حصہ زیادہ چوڑا ہے دیگر مفصل حال متعلق علم تشریح کے ہے -

قلب یعنی دل - ہر دو پھیپھڑون کے مابین اسٹرنم اور دائین تیسری چوتھی و پانچوین اور بائین تیسری چوتھی پانچوین اور چھٹی پسلیون کی کرسیون کے پیچھے اور چھٹے ساتوین اور آٹھوین ڈارسل مہرون کے پیش پر ترچھا اسطور پر واقع ہے کہ چوڑا سرا دائین جانب دوسری انٹرکاسٹل اسپیس کے مابین اور نوکیلا نیچے سامنے اور بائین جانب کو مایل پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس تک پہنچتا ہے یہ چوڑا سرا دائین جانب کلاویکل سے ساڑھے تین انچہ اور بائین طرف قریب تین انچہ نیچے ہے یعنی دائین طرف چوتھی انٹرکاسٹل اسپیس پر اسٹرنم کے قریب اور بائین

جانب تیسری پسلی کے مقابل ہے اور نوکیلا سرا جسکو ایپکس کہتے ہین پانچوین چھٹی پسلی کے مابین جہان کرپسلیان کریون سے ملاق ہین بائین سٹینم سے قدرے نیچے اور دہونی جانب واقع ہے اسی مقام پہ ہاتھ رکھنے سے دل کا دھڑکنا یا قلب کی ضرب جسکو اسپلس آف دی ہارٹ بولتے ہین بخوبی محسوس ہوتا ہے - قلب کا وہ حصہ جو پری کارڈی ال ریجن Precordial R مین واقع ہے پھیپڑون سے پوشیدہ نہین ہوتا ہے اس مقام پر ٹھوکنے سے آواز ڈل یعنی ٹھس پیدا ہوتی ہے اور حدود اس وسعت کے یہ ہین -

اوّل - بالائی حد چوتھی کرتی اور اسٹرنم کے ملاپ پر جہان سے پھیپڑے ایک دوسرے سے علیحدہ ہوکر بیرونی جانب کو مڑتے ہین بالائی حد قایم کیجاتی ہے -

دوم - بائین حد جو $\frac{1}{2}$ ۳ انچہ لمبی بائین پھیپڑے کے کنارے سے اس طور پر کہ اول پھیپڑہ چوتھی پسلی تک سیدھا نیچے اوترتا ہے بعدہ پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس تک باہر اور پیچھے کو روان ہوکر پھر چھٹی پسلی تک اندرونی جانب کو رجوع ہوتا ہے بنتی ہے -

سوم - دائین حد جو قریب دو انچہ کے لمبی ہے اسٹرنم کے طول مین درمیانی خط اور دائین پھیپڑے کے درونی کنارے سے تکمیل پاتی ہے -

چہارم - زیرین حد $\frac{1}{2}$ ۲ انچہ لمبی ہے اگر ایک خط انسیفارم کارٹلیج اور اسٹرنم کے ملاپ کے محاذی بائین طرف اور قدرے نیچے کو کھینچین تو زیرین حد ہوسکتی ہے -

وِنٹریکلز آف دی ہارٹ - اگر انکی طوالت دریافت کرنا چاہین تو ہر دو جانب کی تیسری کریون اور اسٹرنم کے ملنے کے مقابل کے ٹھیک درمیان مین ایک نقطہ فرض کرین اور اس سے ایک اور خط نیچے اور قدرے باہر کی جانب پانچوین پسلی کے اگلے سرے کے زیرین کنارے تک بڑھائین تو طوالت بخوبی ظاہر ہوگی - دائین ونٹریکل کا زیادہ حصہ اسٹرنم کے پیچھے لیکن اوپر کا حصہ قدرے دائین جانب نکلا ہوا اور زیرین سرا انسیفارم کرتی اور اسٹرنم کے ملاپ کے عین پیچھے رہتا ہے بایان ونٹریکل جو دائین کے پیچھے اور قدرے بائین طرف بائین تیسری پسلی سے پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس تک اونکے پیچھے واقع ہے اس کا کچھ حصہ

بائین سپیٹرے سے پوشیدہ اور باقی قلیل حصہ برہنہ اور بائین بطنی اور اسٹرنم کے بائین کنارے کے پاس ہوتا ہے۔

آریکلز۔ یہ دوسری انٹرکاسٹل اسپیس کے مقابل جہانکہ پسلیان اسٹرنم سے ملتی ہین اور نیز اسٹرنم کے پیچھے واقع ہین چنانچہ بایان آریکل بائین سپیٹرہ سے بالکل پوشیدہ بائین تیسری کرسی کے عین پیچھے قریب اسٹرنم کے رہتا ہے۔

دایان آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ۔ درمیانی مرکز اسٹرنم کے عین پیچھے لیکن چوتھی کرّی اور اسٹرنم کے ملاپ کے مقام پر کرّی مذکور کے زیرین کنارے کے متوازی ہوتا ہے۔

بایان اریکیولو ونٹریکیولر سوراخ۔ دائین کے محاذی لیکن اوس سے نیچے اور پیچھے بائین چوتھے کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل واقع ہے۔

پلمونری والو۔ دوسری انٹرکاسٹل اسپیس مین اسٹرنم کے بائین کنارے پر ہے۔

اے آرٹک والو۔ تیسری انٹرکاسٹل اسپیس کے برابر اسٹرنم کے پیچھے لیکن بائین کنارے کے قریب ہوتی ہے۔ اگر ایک خط تیسری پسلی کے زیرین کنارے کے متوازی کھینچین تو پلمونری والو کے بیس پر جہان کہ وہ جٹی ہوئی ہے ہوگا۔ چونکہ دایان ونٹریکل بہ نسبت بائین کے قدرے اونچا ہے لہذا پلمونری شریان کا سوراخ بھی اونچا ہی نہین بلکہ اوتھلا اور سامنے کی جانب ہوتا ہے پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ اے آرٹک والو اوس سے نیچے اور گہری واقع ہے بایان اریکیولو ونٹریکیولر سوراخ اے آرٹک سوراخ کے عین پیچھے اور کسی قدر نیچے کی جانب ہوتا ہے اے آرٹا کا اسٹڈنگ حصہ جو پریکارڈیم کے اندر رہتا ہے دائین جانب دوسری انٹرکاسٹل اسپیس مین اسٹرنم کے دائین کنارے پر ہے ٹرانورس حصہ جو کہ محراب نما ہے اسٹرنم کے پیچھے ٹریکیا کے پیش سے گذرتا ہوا پہلے کاسٹو اسٹرنل جوڑون کے محاذی آیا ہے آرٹیریا ان نامی نیٹا کے آغاز کی جگہہ یعنی دائین دوسری کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل سینہ کی دیوار کے متصل محراب اے آرٹا نہایت قریب ہے تیسرے کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل پلمونری شریان کا آغاز ہے جو دو انچہ بڑھکر دو شاخون مین منقسم ہوتی ہے اور یہہ دو شاخہ مقام

دوسری کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے بالائی کنارہ پر ہے اسٹڈنگ وینا کیوا ڈایافرام سے گذرنے کا سوراخ انسیفارم کرتی کے بالائی حصہ کے پیچھے رہتا ہے یہانتک ضروری تشریح قلب متعلقہ علم طب بیان کی گئی دیگر مفصل حالات و واقعات کا بیان متعلق علم تشریح کے ہے آیندہ قلب کے امتحان کرنیکا طریق لکھا جاوے گا۔

قلب کے امتحان کا طریقہ

معائنہ کرنے اور ہاتھ رکھنے سے بہت کچھ حال قلب کا معلوم ہوتا ہے چنانچہ اسپلس آفدی ہارٹ یہ ضرب قلب کے سینہ کی دیوار پر لگنے سے پیدا ہوتی ہے جسکو دیکھ سکتے ہین لیکن بزور یا باہستگی ہونا ہاتھ لگانے سے محسوس ہوجاتا ہے۔ مقام ہپلس بائین ہٹنی کے ایک یا دو انچھ نیچے اور قدرے دروتی جانب پانچوین چھٹی پسلیون کے مابین ہے اس مقام پر اگر اسٹیتس کوپ رکھکر دیکھین تو وہ اوچھلتا ہوا معلوم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوچھلیگا اوسی قدر زور سے اسپلس کا ہونا ثابت ہوگا۔ حالت صحت مین اسپلس آہستہ اور نامعلوم ہوتا رہتا ہے لیکن فربہ آدمیون مین خفیف اور لاغر بدن کمزورون مین دور سے نمایان ہوتا ہے صورت ہائے مفصل ذیل مین زیادہ ہوتا ہے مثلاً بہ نسبت بیٹھنے کے کھڑے ہونے مین زیادہ ہوتا ہے اور خرب زور سے سانس چھوڑنا۔ یکایک غم وغصہ یا جوش آنا حالت ورزش۔ بائین جوف قلب کا معہ کشادگی بڑہ جانا مرض آخر الذکر مین بہت مضبوط اور زیادہ وسعت مین ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات اسقدر تیزی ہوتی ہے کہ مریض معہ بستر کے اوچھلتا ہوا نظر آتا ہے۔ وجوہات ذیل سے اسپلس کم ہوتا ہے۔ خوب زور سے سانس اندر کھینچنا آرام وچین سے لیٹے رہنا امراض قلب مثلاً تحلیل یا ملایم ہوجانا یا شحمی ساخت مین رو بہ تنزل اختیار کرنا جسمی کمزوری۔ امراض شغش وحجاب الشغش اور جوف حجاب القلب مین رطوبت کا اخراج ہوکر جمع ہوجانا۔ شاذونادر جبکہ پلیورسی کیوجہ سے حجاب القلب ہر دو جانب حجاب الریہ سے وصل ہوجاوے تو دھکہ قلب کا بالکل نہین معلوم ہوتا ہے۔ اکثر صورتون مین مقام اسپلس اپنی جگہہ چھوڑ کر دیگر مقامات

مین محسوس ہوتا ہے مثلاً اسپائنا مین جانب صحت اور استسقاء شکم اور ورم ٹیومر حالت
حمل مین اوپر کی جانب اور امفیسیما مین اگر ہر دو جانب کے سشش مین ہو تو نیچے اپی گیسٹرک
ریجن پر اگر رطوبت پریکارڈیم مین بھری ہو تو قدرے اونچا اور جون جون رطوبت زیادہ خارج
ہوتی ہے اوسیقدر اسپلس کمزور ناہموار و غیر منتظم ہوجاتا ہے اور جبکہ رطوبت سے جوف حجاب القلب
بالکل پر ہوجائے تو کچھ بھی محسوس نہین ہوتا ہے - علاوہ تدابیر مذکورہ بالا کے پرکشن یعنی
ٹھوکنے سے مختلف کوائف ظاہر ہوتی ہین اس عمل کے واسطے مریض کو چت لٹا ئین
بعدہٗ پریکارڈیل ریجن پر پرکشن کرین تو آواز ڈل پیدا ہوتی ہے لیکن جگر کی نسبت سے کم بعض
وقت پرکشن کے ذریعہ سے دل کے مقام کی حد مقرر کرنی ہوتی ہے اس کا مفصل بیان
صفحہ ۱۴۵ کتاب ہذا مین درج ہے آڑے بن مین بائین ہنسلی سے اسٹرنم کے دائین کنارے
کے قریب تک طول مین تیسری پسلی سے چھٹی تک آواز ٹھس ہوتی ہے لیکن امفیسیما مین
اس سے بھی کم وسعت پائی جاتی ہے پریکارڈیل افیوژن یا دل کے بڑھ جانے مین زیادہ
جگہہ پر ہوتی ہے لیکن دل کے بڑھ جانے مین نیچے اور بائین جانب اور پریکارڈیل افیوژن
مین اوپر کیجانب دوسری پسلی تک بڑھ جاتی ہے - اسکلٹیشن سے حالت صحت مین مقام
اسپلس پر اسٹے تھس کوپ لگانے سے دو آوازین یکے بعد دیگرے سنی جاتی ہین اور
اون کے بعد ایک وقفہ جو ہر حرکت قلب کے ساتھہ ہوتا ہے - آواز اول جو انقباض قلب
سے لمبی اور دھیمی پیدا ہوتی ہے اسکو سسٹولک ساونڈ . Systolic Sound
کہتے ہین - ضرب نبض سے ذرا قبل نوک قلب کے مقام پر مثل لفظ لب کے بخوبی مفہوم
ہوتی ہے خیال کرتے ہین کہ یہ آواز عضلات ونٹریکل کے یکایک سکڑنے اور آریکیولو ونٹریکیولر
والون کے تننے کی وجہ سے لغزش پیدا ہونے اور اون مین خون کا دھکہ لگنے سے پیدا ہوتی
ہے - آواز دوم چھوٹی اور تیز مثل لفظ ڈپ کے قاعدہ قلب کے مقام پر خوب تیز مفہوم
ہوتی ہے جہان کہ آواز اول دھیمی یا کسی قدر نامعلوم ہوتی ہے - آواز دوم چونکہ انبساطی ہے
لہٰذا اسکو ڈایسٹولک . Diastolic Sound بھی کہتے ہین وجہ پیدائش یہ خیال

کرتے ہین کہ بلموتیری اورا ے آرٹک والوکا تن جاتا ہے کیونکہ انہین مقامات پرزیادہ تیز اور صاف سنی جاتی ہے اگرکل وقت حرکت قلب کا جسکو ریتھم آفدی ہارٹ Rythm کہتے ہین پانچ برابر حصّون مین تقسیم کیا جاوے توآواز اوّل مین $\frac{2}{5}$ اورآواز دوم مین $\frac{1}{5}$ سے قدرے کم اور حالت وقفہ مین $\frac{2}{5}$ سے قدرے زیادہ عرصہ صرف ہوتا ہے -

ری ڈوپلی کیشن آفدی فرسٹ ساونڈ Reduplication of the 1st sound یعنی آوازاوّل کا ہرحرکت قلب مین دوبار سُننا شاذونادر ہوتا ہے خیال کرتے ہین کہ دائین اور بائین آریکیولو ونٹریکیولر والو کے غیر معمولی طور پر یکے بعد دیگرے تنجانے یا حالت انقباض قلب مین دیوار شریان کے تنجانے سے آریکیولو ونٹریکیولرکیوازی کے تننے کے بعد ہردوجانب کے ونٹریکلز ایک ساتھہ نہ سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے -

ری ڈوپلی کیشن آفدی سیکنڈ ساونڈ یعنی آواز دوم کا ہرحرکت قلب مین دوبار سنا جانا - اکثر بائین آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ کے تنگ ہوجانے یا ای آرٹکہ اور پلمونری والوز کے یکے بعد دیگرے بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے -جب پریکارڈیم قلب سے جٹ جائے تو بہی یہی کیفیت ہوتی ہے جب بایان آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ تنگ ہو اور حرکت قلب بڑہجاوے تو بجائے دوآوازون کے ایک مرمر پیدا ہوجاتی ہے -

امراض نظام دوران خون کو بغرض سہولیت بیان تین فصلون پرتقسیم کیا ہے فصل اوّل امراض قلب فصل دوم امراض شرائین فصل سوم امراض ورید-

فصل اوّل

امراض قلب

قلب اوراوسکی جہلیون کے امراض دونوع پرمنقسم ہین - نوع اوّل امراض فتور ساخت نوع دوم امراض فتور فعل -

نوع اوّل

فقرہ اوّل

پریکارڈائیٹس Pericarditis.

اسباب - (داخلی) خنازیری اور آتشکی طبیعت کا ہونا - نازک مزاجی - حالت وضع حمل - مرض ایلبیومنوریا - سرطان پائیمیا کوریا سُرخ بخار چیچک وغیرہ کا ہونا شدید وجع مفاصل کیوجہ سے خصوصًا نوجوان عورتون کو یہ مرض ہوتا ہے اسی کو رومیٹک پریکارڈائیٹس کہتے ہین - خارجی - سردی لگنا اور بھیگنا اڈیوپیتھک یا نون رومیٹک پریکارڈائیٹس کے مقدم اسباب ہین - دیگر امراض مذکورہ بالا یا اعضائے قریبہ مین سے جوف حجاب القلب مین خراش وار رطوبت مثل پیپ وغیرہ کے پہونچے پھیپٹرہ پلیورا یا پرٹونیم کی سوزش پھیل جائے شاذونادر مادّہ ٹیوبرکل آتشک یا سرطان کے جمنے یا اینورزم آف دی اے آرٹا کے ہونے سے لاحق ہوتا ہے اسی کو سکنڈری پریکارڈائیٹس کہتے ہین اور جبکہ صدمات خارجی مثلًا برچھی - گولی وغیرہ لگنے یا پسلی ٹوٹ کر اندر کو دب جانے اور خراش پہونچانے سے عارض ہو تو اوسکو ٹرامیٹک پریکارڈائیٹس کہتے ہین -

علامات - کبھی تو اسقدر خفیف ہوتی ہین کہ بدشواری تمیز ہوسکتی ہین بلکہ بعض اوقات بعد وفات تشخیص کامل ہوتی ہے خصوصًا جبکہ لیٹنٹ پریکارڈائیٹس سن ضعیفی مین ہو اور بعض مریضون مین بشدت نمایان ہوتی ہین - جبکہ شدید وجع مفاصل یا کسی دیگر حاد مرض کے سبب لاحق ہو اور خفیف رطوبت تراوش پائے یا بوجہ آب خون جلد جذب ہوجائے تو ایسی حالت مین کوئی خاص علامت ظاہر نہین ہوتی یا صرف اقلیم قلب پر خفیف درد ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے - حرکات قلب جلد جلد نبض متواتر تنفس غیر منتظم

کبھی آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ لیکن جبکہ پریکارڈائیٹس کے ہمراہ دیوار قلب کے عضلاتی طبقات میں بھی سوزش ہوجائے جس کا آیندہ بیان ہوگا تو بخار تیز ہوتا ہے درد مذکور بشدت مثل نشتر چبھونے کے ہوتا ہے جوکہ بائین کندے اور پشت کی جانب گاہے بائین ہاتھ تک پھیلتا ہے دل بہت دھڑکتا ہے اور اسپلس دورے نمایان ہوتا ہے نبض غیر منتظم جلد جلد چلتی ہے۔ کرانڈ شریان مین دورے تڑپ نمایان ہوتی ہے بائین کروٹ لیٹنا دشوار ہوجاتا ہے نگلنے مین دقت۔ چہرہ متفکر۔ دوران سر۔ کانون مین شور وغل کی آواز آتی ہے کبھی نکسیر بھی پھوٹتی ہے جبکہ رطوبت تراوش پاجائے تو حرکت قلب مین فتور واقع ہوتا ہے مریض بے چین اور منتشر نظر آتا ہے۔ نبض باریک جلد جلد چلتی ہے خشک کھانسی اوٹھتی ہے کبھی ڈسپینیا یا ارتھاپنیا کی کیفیت ہوجاتی ہے اس صورت مین مریض ایک خاص طرح سے بیٹھکر سانس لیتا ہے جبکہ مرض کی ترقی ہو تو مریض نہایت کمزور چہرہ تکلیف زدہ گھبرایا ہوا سیاہی مائل وپژمردہ معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤن آماسیدہ کھانسی زیادہ اوٹھتی ہے آخر الامر دم گھٹنے یا غشی طاری ہونے کی نوبت پہونچتی ہے۔ حرکت قلب زیادہ اسپلس غیر منتظم آوازہائے قلب مین تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

فزیکل سائنیس چونکہ عام علامات مذکورہ بالا سے تشخیص مرض دشوار ہے لہذا فزیکل سائنیس کو زیادہ تر گوش گذار رکھنا چاہیے۔ ابتداء مرض مین جب تک رطوبت تراوش نہ پائے تو آواز گھسنے کی بائین ہٹنی سے اوپر یا اسٹرنم کے زیرین سرے پر سُنی جائیگی جسکا آواز قلب سے کچھ تعلق نہین ہوتا ہے لیکن بلف تراوش پانے کے بعد ہر دو سطح تو متصل ہوجائین یا اخراج سیرم کی وجہ سے بفاصلہ ہون تو یہ آواز زائل ہوجاتی ہے لیکن یاد رہے کہ باوجود اخراج رطوبت کبھی کبھی بیس آف دی ہارٹ کے مقام پر اسٹے تھس کوپ دباکر جمائین تو رطوبت بعجز وجہ کے ہٹ جانے اور قلب کے حجاب القلب سے رگڑ کھانے سے آواز مذکورہ مسموع ہوسکتی ہے جب جوف حجاب القلب سیرم سے پر ہوجائے تو ٹھونکنے سے ایک مخروطی جگہہ پر جس کا چوڑا سرا نیچے اور نوکیلا بالائی جانب معلوم ہوتا ہے ٹھس آواز آتی ہے جو آواز حد مقررہ سے

زیادہ جگہہ پر بلکہ بعض وقت بائین ہنسلی سے باہر تک ہوتی ہے اگر رطوبت زیادہ خارج ہو تو اوسکو ہائیڈرو پریکارڈیم Hydro-pericardium کہتے ہین اوسوقت سینہ ابھرا ہوا اور قلب کا دہکہ غیر مقام پر معلوم ہوتا ہے جبکہ جوف بالکل پر ہو جائے تو بالکل زائل ہو جاتا ہے البتہ چت لٹانے سے معلوم ہو سکتا ہے کیونکہ چت ہونے سے رطوبت چوطرفہ پہیل جاتی ہے اور جبکہ قلب حجاب القلب سے وصل ہو جائے تو ریڈوپلی کیشن آفدی سیکنڈ ساونڈ سن سکتے ہین پرکشن کرنے مین حد سقرہ سے کم جگہہ مین آواز ٹہس ہوتی ہے اسپلس انٹر کاسٹل وسعت پر اصلی مقام سے قدرے درونی جانب ہٹا ہوا ظاہر ہوتا ہے اگر انڈوکارڈائٹیس ہو جائے جس کا آیندہ ذکر ہوگا تو رطوبت لمف خارج ہونے کی وجہ سے بجائے آواز قلب کے بیلوز مرمر Bellows Murmur. یعنی دہونکنی کی سی آواز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات - ابتدا مرض مین حجاب القلب سرخ و خشک قدرے دبیز ہوتا ہے بعد کچہہ عرصہ کے لمف کی ایک تہ جمجاتی ہے جسکی سطح بوجہ حرکت قلب بعض وقت ایسی ہوتی ہے جیساکہ مکہن پر چہری رکہہ کر اوٹہانے سے ہو جاتی ہے یا بوجہ تراوش لمف بصورت عدم اخراج سیرم قلب سے وصال حاصل کرتی ہے جبکہ سیرم و لمف دونون خارج ہون تو سیرم پر لمف تیرتا ہوا دیکہا جاتا ہے۔ نازک کمزور خنازیری مزاج والون مین رطوبت محرو جبہ پیپ مین تبدیل ہو جاتی ہے۔

تشخیص - چونکہ فرکشن ساونڈ کا انڈوکارڈیل مرمر سے جو اسکے بہت مشابہ ہے دہوکا ہوتا ہے لہذا اونکی باہمی تشخیص ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

پریکارڈیل مرمر	انڈوکارڈیل مرمر
۱- گہسنے کی آواز مقام قلب پر محدود رہیگی لیکن ہر وقت ایک ہی جگہہ قایم نہین رہتی۔	۱- دہونکنی کی سی آواز مقام قلب کے علاوہ گردن بغل نیز پشت کی جانب سن سکتے ہین لیکن ہر وقت و یکسان اور ایک جا مقیم رہتی ہے۔

۲- اسٹے تھس کو پ دباکر سننے سے بخوبی اور ہلکار کہنے سے نہایت کم سنی جاتی ہے	۲- ہر دو حالت مین یکسان ہوتی ہے -
۳- اوتھلی آواز قلب کے غیر متعلق -	۳- گہری اور آواز قلب کے متعلق یعنی آواز ہائے قلب کے بجائے سنی جاتی ہے -
۴- تھس آواز زیادہ جگہ پر ہوتی ہے اور بصورت ترشح رطوبت روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے لٹانے بٹھانے سے اختلاف ہوتا ہے	۴- صرف حد اقلیم قلب پر تھس آواز ہوتی ہے او ٹہنے لیٹنے مین اختلاف نہین ہوتا -

انجام - ابتدا مرض مین کوئی نہین مرتا ہے اکثر صحت ہو جاتی ہے البتہ کم و بیش سطح وصل ہو جاتی ہے لیکن جب رطوبت زیادہ خارج ہو گئی ہو تو دم گھٹنے کی وجہ سے موت لاحق ہوتی ہے رومیٹک پریکارڈائٹیس گو کہ مہلک نہین ہے لیکن اسکا انجام خراب ہوتا ہے کیونکہ اکثر مریض دیگر امراض قلب سے ضایع ہوتے ہین - جبکہ قلب حجاب القلب سے چسپان ہو جائے تو نتیجہ برا ہے -

علاج - اُن امراض کا ازالہ جن کے نتیجہ سے یہ ہوا مقدم ہے اور نیز اون امراض کی رعایت کرنی چاہیے جو اسکی وجہ سے پیدا ہو گیے ہین - اگر شدید وجع مفاصل کے باعث سے یہ مرض ہو تو سوائے علاج اصل مرض کے زیادہ معالجہ کی ضرورت نہین سیلائن پرگیٹیوس کے بعد کھار ادویہ یا سورنجان تلخ دینا بہتر ہے - بعض طبیب سیلائن مکسچر کے ہمراہ ایکونائٹ بھی شامل کرتے ہین - افیون بمقدار ایک گرین تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دینا مفید ہے لیکن جبکہ مرض البومنوریا ہو تو افیون قطعاً ناجائز ہے - جسمی و دماغی محنت سے باز رکھین ہلکی سیال زود ہضم غذا کھلائین - بستر و لباس وغیرہ کا خیال رکھین - فصد کھولنا ہر حالت مین ناجائز ہے جبکہ رطوبت خارج ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم ہمراہی مدر ادویہ کھلانا مفید ہے (مقامی) سینہ پر گرم پانی سے سینک کرین بعضے وقت جوشاندہ پوست خشخاش سے سینک کرتے ہین السی کی پولٹس مسٹرڈ پلاسٹر یا بلاڈونا پلاسٹر لگانا مفید ہے - جبکہ مریض قوی پہلے تو رگ

مزاج کا ہو تو چند جونکین یا بھری سینگی لگا سکتے ہین - جبکہ سیرم رس گیا ہو تو ایک بڑا بلسٹر اسٹرنم کے بائین کنارے پر یا کئی ایک چھوٹے چھوٹے بلسٹر یکے بعد دیگرے لگائین یا صرف ٹنکچر آئیوڈین لگائین - سینہ گرم کپڑے سے پوشیدہ رکھین - جب کثرت اخراج رطوبت سے آرتھاپنیا اور حرکت قلب مین فتور اور وریدون مین کنجشچن ہونے کی وجہ سے چہرہ نیلگون ہو تو بائین جانب پانچوین انٹر کاسٹل وسعت پر سامنے کی جانب باریک ٹروکار اور کینولا یا نیوماٹک اسپریٹر سے کواڑی دار سوراخ کر کے رطوبت کو نکالین بعدہٗ اسٹکنگ پلاسٹر چپکا دین - اس عمل کو اصطلاحاً پیراسنٹیسس تھوراسس کہتے ہین جو صرف بحالت مجبوری بنظر رفع تکلیف کیا جاتا ہے کیونکہ خطرناک ہے -

فقرہ دوئم

انڈوکارڈائٹس Endocarditis.

تعریف - انڈوکارڈیم یعنی دیوار قلب کے درونی جانب اور دل کی کواڑیون پر استر لگانیوالی جھلی کی سوزش کو انڈوکارڈائٹس کہتے ہین جو کہ اکثر ان مقامات پر ہوتی ہے جہان کہ خون کا دھکا بزور لگتا ہے یا جس جگہہ بباعث حرکت قلب کواڑیان آپس مین ملتی اور رگڑ کھاتی ہین سوائے حالت جنین کے ہمیشہ بائین جو ہنائے قلب مین دیکھی جاتی ہے دائین جانب نہین ہوتی ہے -

اسباب - مثل پریکارڈائٹس کے ہین کیونکہ یہ مرض اکثر اوس کے ہمراہ دیکھا جاتا ہے علاوہ ازین سمیت خون کی خراش سے مثلاً وجع مفاصل نقرس البیومنیوریا یا پائیمیا وغیرہ مین ہوسکتا ہے بعض وقت مرض ایسے شخصون کو جو کسی تنگ جگہہ مثلاً کنوئین یا کوئلہ کی کانین کام کرتے ہون یا یکایک کسی قسم کی حرکت کرین یا بوجھ اوٹھائین جیسے لوہار و مزدور وغیرہ کی کواڑی یا کارڈے ٹینڈینی کے ٹوٹ جانے سے ہوسکتا ہے -

علامات - جبکہ بباعث شدید وجع مفاصل کے ہووے تو علاوہ علامات مرض خاص کے جدید کیفیت ظاہر نہین ہوتی - لیکن چہرہ متفکر نبض سریع کمزور تنفس جلد جلد ہوتا ہے - درد مطلق نہین ہوتا ہے - جبکہ بذاتِ خود حادث ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا تو علامات بشدت اور بعض وقت مہلک نمایان ہوتی ہین یعنی مقام قلب پر درد و تکلیف ہوتی ہے مریض بے چین و پژمردہ پڑا رہتا ہے حرارت جسم قدرے زیادہ نبض باریک متفاوت - وقت تنفس سر و پسینہ آتا ہے اور کبھی غشی طاری ہونے لگتی ہے جبکہ انڈوکارڈائٹیس کے نتیجہ سے کواڑیان زخمی ہون تو زیر جلد خون خارج ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر ارغوانی رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہین -

فزیکل سائینس - جب تک کواڑیان مبتلا نہون تو کوئی خاص کیفیت نہین ہوتی جبکہ کواڑیان مبتلا ہون تو ایک ملایم آواز مثل دھونکنی کے مشابہ لفظ ہُش - کے قلب کی نوک یا اوسکے قریب بجائے آواز اوّل کے سنی جاتی ہے جسکو بانزمرمر یا انڈوکارڈیل مرمر کہتے ہین اگر شدید وجع مفاصل کے کسی مریض مین یہ آواز مذکورہ مسموع ہو تو یقیناً مرض مذکور کی عارض ہونے کی دلیل ہے لیکن اگر کوئی ایسا مریض زیر معالجہ ہو جسنے شدید وجع مفاصل سے صحت پائے ہوئے عرصہ گذر چکا ہو اور اوسکے مقام دل پر یہی آواز سنی جائے تو اوسکو یقیناً رومیٹک انڈوکارڈائٹیس ہے -

اصلیت وتشریح بعد وفات - انڈوکارڈیم مین لمف تراوش پانے سے اوس کی کلیون کا نشوونما ہوتا ہے اور اونکی زیادتی سے جا بجا خصوصاً کیواڑیون کے کنارے پر جہان کہ زور پڑتا ہے بطور دانون کے اوبھار پیدا ہو جاتے ہین سوائے اسکے کواڑ سی یا کارڈی ٹنڈنی یکسان و بیز یا شکن دار اور گاہے وصل ہو کر اپنے کام سے معزول ہو جاتی ہین بعض مقامات پر زخم ہو جاتے ہین یا انڈوکارڈیم چربی یا معدنی اشیا مین تبدیل ہو جاتی ہے گاہے حجم قلب کا بڑھ جاتا ہے بعض وقت جوف کشادہ ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے ڈلا لیسی ہو کر مریض راہی عدم ہوتا ہے کبھی فایبرن کا لوتھڑا کواڑیون سے جدا ہو کر دماغ کے کیپلریز مین

پہونچکر سکتہ اور ہاتھہ پاؤن کے عروق شعریہ تک پہونچنے اور اٹکنے سے گنگرین پیدا کرتا ہے۔

انجام - خراب ہے قطعی صحت پانا ناممکن ہے۔

علاج - حسب اصول مندرجہ پریکارڈائٹیس کرین اگر فائبرن کے جمنے کا اندیشہ ہو یا جم گیا ہو تو مرکبات ایمونیا دیگر کار ادویہ کے ہمراہ استعمال کرین۔ نبض کمزور اور جلد جلد ہو تو ڈجی ٹیلس شامل کردین۔ فصد کھولنا اور ضعف آور ادویہ سے علاج کرنا ناجائز ہے۔ ہلکی زود ہضم سیال غذا دین۔ مریض کے مکان بستر و لباس وغیرہ کا بخوبی خیال رکھین۔

فقرہ سوم

والوڈزیز Valve diseases یعنی کواڑی کے امراض

انہین کو عموماً امراض قلب کہتے ہین جن مین خون کے آگے بڑھنے مین روکاوٹ یا بازگشت عارض ہوتی ہے جیسا کہ بیان آئندہ سے ظاہر ہوگا۔

اسباب و اصلیت - مقدم سبب ان امراض کا انڈوکارڈائٹیس ہے جسکے نتیجہ سے اکثر ظہور پذیر ہوتے ہین۔ لمف یعنی التہابی مادہ تراوش پاکر درونی دیوار قلب اور کواڑیون پر جم جاتا ہے جس سے وہ سخت و دبیز ہو جاتی ہین یا مڑ جاتی ہین اور کبھی آپس مین یا دیوار قلب سے وصل ہو جاتی ہین نیز کارڈی ٹنڈنی چھوٹی و دبیز ہو کر سکڑ جاتی ہین جسکی وجہ سے قلب کے فعل مین فتور ہوتا ہے بعض اوقات کواڑیون کے کسی مقام پر افزائش کا ذبہ سے ابھار مثل نقاط کے نمود ہوتے ہین جسکو ویجی ٹیشنز Vegitations کہتے ہین۔ جوان سخت سخت کرنیوالون مین کواڑی شق یا ضعیفی کی وجہ سے تبدیلات ساخت یا جوف ہائے قلب کشادہ ہو جائین اور کواڑیان سوراخ بند نہ کر سکین تو بھی یہ امراض حادث ہوتے ہین۔ کوائف مذکورہ بالا سے یا تو سوراخ منفذ ہو کر دوران خون مین رکاوٹ پیدا کرتا ہے جسکو ابسٹرکشن Obstruction کہتے ہین یا کواڑیون کے چھوٹے ہو جانے اور سوراخ بخوبی بند نہ ہونے سے خون کی

بازگشت ہونے لگتی ہے جسکو ریگرجی ٹیشن Regurgitation کہتے ہین اکثر ایک گاہے
ہردو کوائف بالا ایک ہی مریض مین شامل رہتے ہین -

عام علامات مین کوئی خاص کیفیت ظاہر نہین ہوتی لیکن فزیکل سائنس زیادہ غور طلب
ہین جن سے ان امراض مین تشخیص بخوبی ہوسکتی ہے لہذا پہلے انہین کا بیان عام اور خاص
طور پر بعد عام علامات امراض قلب بیان ہوگا - اوّل آوازہاے قلب مین فرق پڑجانا یعنی آواز
اوّل یا دوم کے ساتھہ بجاے اوسکے دہونکنی کی سی آواز باریک یا بہاری کبہی سیٹی بجنے کبہی
لفظ ہش کے موافق ہوکر مسموع ہوتی ہے اس آواز کو بلوز مرمر کہتے ہین -
واضح ہو کہ دوران خون مین رکاوٹ یا بازگشت ہونے سے جو آواز ہوتی ہے اوسکو آرگینک مرمر
کہتے ہین Organic Murmur لیکن جبکہ ماہیت خون مین فتور ہونے اور بوقت دوران
خون ذرّات کے آپسمین رگڑنے یا جوف قلب مین باریک تہکّا جمنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اوسکو
ہیمک Hæmic ان آرگینک یا فنکشنل مرمر کہتے ہین جو مرض اینیمیا مین بخوبی سنی
جاتی ہے -

ہدایت - بوقت تشخیص اشارات ذیل کو ملحوظ رکہین کہ یہ امراض اکثر بائین جانب گاہے
دائین جانب ہوا کرتے ہین جیسا کہ اوپر ذکر ہوا پس یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کس کواڑی کا فتور
ہے بعدہٗ یہ معلوم کرین کہ بازگشت ہے یا رکاوٹ ان امورات کی تشخیص آوازہاے قلب
کے تعلق سے بخوبی ہوجاویگی بائین جوف قلب کے مرض مین فتور نبض اور صدمہ ششش اور
دائین جوف کے متعلق جگر پلپیٹیشن اور آماس جسم مقدّم ہے اے آرٹا کی بیماری مین دماغی
علامات بہی ہوتی ہین -

امراض قلب اس سلسلے سے عارض ہوتے ہین چنانچہ اسی طریق پر انکا بیان ہوگا -
(۱) اے آرٹک البسٹرکشن (۲) مائٹرل ریگرجی ٹیشن (۳) اے آرٹک ریگرجی ٹیشن
(۴) اے آرٹک البسٹرکشن اینڈ مائٹرل ریگرجی ٹیشن (۵) اے آرٹک البسٹرکشن اینڈ ریگر
جی ٹیشن (۶) مائٹرل البسٹرکشن - ان مین سے اول مرض زیادہ تر دیکہنے مین آتا ہے - لیکن

خفیف ہوتا ہے اور اخیر کا مرض بہت ہی کم ہوتا ہے لیکن خطرناک ہوتا ہے۔ دائین جوف ہائے قلب کی کواڑیون یعنی پلمونری اور ٹرائی کسپڈ والوز کے امراض ابتدائی طور پر نہایت کم ہوتے ہین شاذونادر ٹرائی کسپڈ ریگرجی ٹیشن نتائج دیگر امراض سے عارض ہوا کرتا ہے۔

(۱) اے آرٹک والوز کے امراض

۱-۱ اے آرٹک ابسٹرکشن یا اسٹی نوسس Stenosis یعنی تنگی جسمین اے آرٹک سوراخ تنگ ہوتا ہے یہ تنگی بعض دفعہ اسقدر ہوتی ہے کہ اس سوراخ مین انگشت خورد بھی داخل کرنا محال ہوتا ہے بوجہ تنگی قلب کے بوقت انقباض خون کے دورہ مین رکاوٹ ہوتی ہے اور ایک غیر معمولی آواز بجائے آواز اوّل اسٹرنم کے درمیانی مقام پر تیسری انٹرکاسٹل وسعت کے متوازی بہت زور سے سنی جاتی ہے لیکن نوک قلب کی جانب بتدریج کم سُنی جاتی ہے۔ بلکہ بعضے وقت نوک قلب پر آواز مثل صحت کے سنی جائیگی۔ آواز مذکورہ دائین جانب دوسری کرّی کی متوازی اسٹرنم کے کنارہ پر اور آرٹا کی راہ ہوتی ہوئی دائین کلاویکل تک بخوبی اور گاہے کراٹڈ شرائین پر بھی سُنی جاتی ہے اس آواز کو اے آرٹک ابسٹرکٹیو مرمر کہتے ہین۔ جو تیز لمبی اور ناہموار ہوتی ہے۔

۱-۲ اے آرٹک ریگرجی ٹیشن یا ان سفی شینسی Insufficiency یا کری کنس ڈزیز مین خون بوقت انبساط قلب اے آرٹا سے بائین بطن مین بازگشت کرتا ہے اس کی وجہ سے جو دھونکنی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے وہ دائین جانب دوسری انٹرکاسٹل وسعت سے ترچھی نیچی اور بائین طرف کو اور بہ نسبت نوک قلب کے انیسفارم کرٹلیج پر زیادہ تیز بجائے آواز دوم کے بخوبی مسموع ہوتی اور اسے آرٹک ریگرجی ٹیٹنٹ مرمر کہلاتی ہے اگر ہر دو امراض بالا ایک ساتھ لاحق ہون تو ہر دو آوازہائے قلب کے بجائے مثل آری چلنے کے دو آوازین الفاظ سی سا کے مطابق مقامات مذکورہ مین سنی جاتی ہین۔

کیفیت نبض۔ اے آرٹک ابسٹرکشن مین باریک اور لمبی لیکن ریگرجی ٹیشن مین

جھٹکے دار جس کو جرکنگ یا واٹر ہیمر یا ریٹارٹنگ یا کریگنس پلس کہتے ہیں یعنی نبض پر انگلی رکھنے سے ایک لہر آنے اور لوٹ جانے کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے چنانچہ کیفیت بڑی شرائین پر بچشم ظاہر نمایاں اور ہاتھ کو اونچا اوٹھا کر کلائی پر دیکھنے سے بخوبی عیاں ہوتی ہے نبض کی کیفیت ہر دو امراض میں جو اسفگموگراف لگانے سے نمایاں ہوتی ہے صفحہ ۸۱ کتاب ہذا میں درج ہے۔

نتائج - اے اوٹک ابسٹرکشن میں قلب کے بائیں بطن پر زور پڑنے سے وہ دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے اس سے چنداں نقصان متصور نہیں لیکن جبکہ قلب خون ٹھہرانے کی کوشش کرتے کرتے پست ہوجاتا ہے تو غشی طاری ہوسکتی ہے۔ اے اوٹک ریگرجی ٹیشن میں بطن مذکور بانتہا بڑھتا یعنی دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے۔ بوقت بازگشت کارونری شرائین میں خون بخوبی داخل نہیں ہوتا اور بباعث کمی پرورش نوبت تبدیلات ساخت قلب کی پہونچتی ہے اور اکثر امراض مائٹرل والو ملحق ہوجاتے ہیں اور دایاں بطن بھی قدرے کشادہ ہوجاتا ہے اس حالت میں جسمی اجتماع خون ہوناممکن ہے ورنہ تنہا اے اوٹک والو کے مرض سے ایسا نہیں ہوتا۔

(۲) مائیٹرل والو کے امراض

اسمائیٹرل ریگرجی ٹیشن یا ان سفی شیئنسی یعنی حالت انقباض میں خون کا بائیں ونٹریکل سے بائیں اریکل میں بازگشت کرنا۔ اسکی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ نوک قلب سے قدرے باہر کیجانب خوب زور سے لیکن قلب کے قاعدہ اور انیفارم کرتی پر ندارد یا خفیف طور سے بجائے آواز اول قلب کے سنی جاتی اور مائیٹرل ریگرجی ٹنٹ مرمر کہلاتی ہے علاوہ بریں بائیں اگزلری لائن اور اسکیپولا کے زیریں گوشہ پر بھی سنی جاتی ہے۔ مخفی نہ رہے کہ حالت صحت میں آواز دوم اے اوٹک والو پر اچھی طرح اور صاف سنی جاتی ہے لیکن اس مرض میں چونکہ بایاں آریکل اور پلمونیری ورید کے خون سے پر رہنے کی وجہ سے دائیں ونٹریکل کو خون

آگے بڑھانے مین وقّت ہوتی ہے بدینوجہ پلموزی والو پر بہت تیز سنی جاتی ہے۔

کیفیت نبض ۔ خفیف حالت مین قریبًا مثل صحت لیکن شدید مین غیر منتظم وقفہ دار غیر مساوی ملایم اور جلد جلد چلتی ہے اسفگموگراف لگانے سے جو کیفیت ہوتی ہے اوسکو صفحہ ۲۷ کتاب ہذا مین دیکھو۔

نتائج ۔ چونکہ اس مرض مین بایان ونٹریکل کشادہ اور دبیز ہوجاتا ہے اسوجہ سے بایان آریکل اور پلموزی ورید خون سے پر اور پھیپڑہ مین خون جمع رہتا ہے لہذا کھانسی اوٹھتی ہے رقیق بلغم خارج ہوتا ہے اور وقّت تنفس عارض ہوتی ہے کبھی آماس شش گاہے پلموزی اپوپلکسی حادث ہوتا ہے جسکی وجہ سے چہرہ نیلا سرخی مائل آنکھین ابھری ہوئین روشن اور چمکدار نظر آتی ہین اگر ٹرائی کسپڈ والو بھی مبتلائے مرض ہوجائے تو جگر مین اجتماع خون ہونے سے یرقان اور گردہ مین ہونے سے استسقاء عام رونما ہوتا ہے اور پیشاب مین البیومن پایا جاتا ہے

۲۔ مائٹرل ۔ البٹرکشن یا اسٹی نوسس یعنی مائٹرل آریفس یعنی سوراخ مین تنگی ہونے کے باعث خون بائین آریکل سے بائین ونٹریکل مین رک رک کر داخل ہونا۔ اسکی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ آواز دوم قلب کے بعد اور آواز اوّل کے قدرے پہلے نوک قلب کے مقام پر مسموع ہوتی اور مائٹرل البٹرکٹیو مرمر یا پری سسٹولک مرمر کہلاتی ہے زیرین کونہ اسکیپولا پر نہین سنی جاتی ہے اس آواز کا تشخیص کرنا نہایت ہی مشکل ہے تاہم اگر نوک قلب کے مقام پہ اسٹی تھس کوپ لگائین اور ایک اونگلی کرانڈ شریان پر رکھین تو قدرے قبل ضربات نبض اور حرکات قلب کے آواز مذکورہ مسموع ہوگی ۔ ایک خاص کیفیت اس مرض مین یہ ہوتی ہے کہ نوک قلب کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے کیفیت پرنگ تھرل محسوس ہوتی ہے اگر مائٹرل اسٹی نوسس کے ہمراہ ریگرجی ٹیشن بھی شامل ہوجائے تو ایسی حالت مین پری سسٹولک اور سسٹولک مرمر دونون کے ملنے سے ایک لمبی دھونکنی کی سی آواز مسموع ہوگی اور پلموزی والو کے اوپر کی دوسری آواز بھی تیز سنی جائیگی ۔ پھیپڑہ مین اجتماع خون ہونے سے کبھی کبھی نفث الدم ہوتا ہے اور دایان بطن دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے۔

(۳) پلمونری والو کے امراض

یہ کیواڑی نہایت ہی کم مبتلا ہوتی ہے لیکن جبکہ اسٹرنم کے بائین کنارے کے مرکز پر تیسرے انٹر کاسٹل اسپیس مین آواز دل یا دوم قلب کے بجائے دہونکنی کی آواز جو بائین ہنسلی کی ہڈی کے درمیانی حصہ تک سنی جائے لیکن بائین کراٹڈ اور سبکلیوین شریان پر مسموع نہو تو اس کواڑی کے مرض کا گمان ہوتا ہے۔

(۴) ٹرائی کسپڈ والو کے مرض

یہ کیواڑی تنہا شاذ و نادر معلول ہوتی ہے لیکن اکثر مائٹرل یا اے آرٹک والو کے امراض کے ہمراہ ثانیاً طور پر مبتلا ہوجایا کرتی ہے چنانچہ اکثر تو دائین ونٹریکل کے کشادہ ہوجانے اور کیواڑی مذکور سوراخ بند کرنے کے واسطے کافی نہونے سے اور کبھی دائین ونٹریکل کو خون آگے بڑہانے مین دقت ہونے اور کیواڑی پر صدمہ پہونچنے کا سبب فرمن سوزش کے نتیجہ سے ٹرائی کسپڈ ریگرجی ٹیشن ہوجاتا ہے ایسی حالت مین بلوز مرمر اسٹرنم کے زیرین حصہ مین آواز قلب کے بجائے سنی جائیگی نیز جگر پلپیٹیشن نمایان ہوتا ہے اجتماع وریدی اور استسقای عام عارض ہوتا ہے۔

عام علامات - دورۂ خون مین فتور پڑنے سے دل بشدت دہڑکتا ہے حتی کہ مریض کو بھی دل کا دہڑکنا معلوم ہوتا ہے کوتاہی ہوتی ہے خصوصاً ہوا کے مقابل تیز قدم چلنے یا اونچی جگہہ چڑہنے سے دردسر اور دوران سر کی شکایت رہتی ہے کانون مین باجا سا بجتا ہوا معلوم ہوتا ہے کبھی غشی طاری ہوتی ہے خصوصاً اے آرٹک والو کے امراض مین کھانسی تنگی تنفس اور کبھی اجتماع خون ہونے سے مختلف نتائج ظہور مین آتے ہین مثلاً مختلف اعضاء سے سیلان خون ہونا یا استسقای خاص دعام وغیرہ اور ترقی مرض مین مریض روز بروز نحیف اور مزاج نازک چڑچڑا ہوتا جاتا ہے بیخوابی اور بے چینی کی زیادتی غنودگی کی حالت

مین خواب متوحش دیکھکر چونک پڑتا ہے اخیر حالت مین سونا درکنار بلکہ لیٹنا بھی دشوار ہوجاتا ہے اور مریض بیٹھکر منہ پھاڑکر سانس لیتا ہے۔

تشخیص - چونکہ آرگنک مرمر کا ان آرگنک مرمر سے شبہ ہوتا ہے خصوصًا اے آرٹک والو کے امراض مین جن مین مرمر بعض اوقات ہارٹ پر سنی جاتی ہے لہذا تشخیص ضرور ہے چنانچہ ان آرگنک مرمر ملایم ایک اور ہمیشہ آواز اوّل قلب کے بجائے ہوتی ہے جو گردن کی شرائین قلب کی نوک یا بغل کی طرف نہین سنی جاتی - وینس مرمر بھی شامل رہتی ہے گردن کی شرائین مین تناؤ اور تڑپ نہین ہوتی ہین یہ آواز علامات مرض مین افاقہ ہونے سے زائل ہوجاتی ہے برخلاف آرگنک مرمر کے جسمین یہ کیفیتین نہین ہوتی ہین۔

نقشۂ تشخیص مقدّم امراض قلب بغرض سہولیت یادداشت درج ذیل ہے۔

نام مرض	مرمر کا آواز قلب سے تعلق	مقام سینہ جہان مرمر صاف مسموع ہو	کیفیت مرض
اے آرٹک ابسٹرکشن	سسٹولک	قلب کے قاعدہ پر دائین دوسری انٹرکاسٹل وسعت مین تیز اور کیجانب بخوبی مسموع ہوتی ہے	منتظم باریک طویل
مائٹرل ریگرجی ٹیشن	ایضًا	نوک قلب کے مقام پر	غیر منتظم غیر مساوی متفاوت کمزور
اے آرٹک ریگرجی ٹیشن	ڈاسٹولک	قلب کے قاعدہ پر دوسری انٹرکاسٹل وسعت مین بخوبی مسموع ہوتی ہے نیز نوک قلب کی جانب سنی جاسکتی ہے	منتظم ممتلی جھٹکے دار کوبنگ
مائٹرل آبسٹرکشن	ایضًا یا پری سسٹولک	نوک قلب پر	باریک منتظم کمزور

اختتام وانجام - ان امراض کے ہمیشہ خراب ہوتے ہین اگر ایک سے زیادہ کیواڑیان مبتلا ہوجائین تو امید زیست باقی نہین رہتی اور بہت جلد اختتام ظہور مین آتا ہے اگرچہ روز زندہ بھی رہے تو ردی حالت کو پہونچکر کمزوری اور دم گھٹنے سے گا ہے سنکوپی یا کوما سے مرجاتا ہے ظاہرًا علامات مرض کا معلوم ہونا اور رفتہ رفتہ ترقی پذیر ہونا - مائٹرل والو مین رکاوٹ

اور دل کا کشادہ اور دبیز ہونا یا خطرناک علامتین ہین لیکن جبکہ یکایک سردی لگنے کثرت
محنت یا دیگر اسباب سے پیدا ہو جاے نبض منتظم ہو وقت تنفس نہو خواہ آواز کیسی ہی
بلند اور تیز مسموع ہو انجام خراب نہین ہوتا ہے اُمید شفا کی باقی رہتی ہے۔

اصول علاج - جسمی طاقت بحال رکھنا - دیوار قلب کو مضبوطی بخشنا اور اسکو بیجا حرکات سے باز رکھنا - دورہ خون کے فتور کے دفعیہ کی کوشش کرنا اور اوسکی وجہ سے جو عوارض متصور ہون نہونے دینا اور ظاہر ہو گئے ہون تو اونکو دور کرنا چنانچہ اصول اول کے واسطے ہلکی زود ہضم مقوی غذا کھلائین مریض کو آرام چین سے رکھین زیادہ محنت و مشقت جوش و غصہ رنج و غم وغیرہ سے باز رکھین - حسب موقع مقوی و محرک ادویات استعمال کرین - قواعد حفظ صحت کی پابندی رکھین ہر روز سرد یا نیم گرم پانی سے غسل کرنا اور علی الصباح اوٹھکر چہل قدمی کرنا مفید ہے - اصول دوم کی تکمیل کے واسطے ڈجی ٹیلس بلاڈونا افیون ہیڈروسیانک ایسڈ ڈایلیوٹ ایکونائٹ کونائیم - ہارسا ئس ہوپ - کیسکریلا بارک اسٹرکنائن وریٹرم وراڈی - کیلے بار بین - کیفین - اسکوپر نیم اسپارٹن اسکوئل - کانولیریا ایمائل نائٹریٹ - پائلو کار پین - سکبرین - ایڈرونالڈین - کوکین اسٹروفنتس وغیرہ مستعمل ہین لیکن استعمال افیون ایسی صورت مین کہ نبض کمزور وقت تنفس اور اخراج بلغم نہو مضر ہے - ڈجی ٹیلس کو اکثر مفید بتلاتے ہین اور دیگر مرکبات کے ہمراہ استعمال مین لاتے ہین - بیان کرتے ہین کہ اسکے استعمال سے قلب پر تاثیر تسکین کی ہوتی ہے حرکت باقاعدہ ہونے لگتی ہے نیز کار و نیری شریان مین کثیر المقدار خون پہونچنے سے دل کو تقویت بھی ہوتی ہے - اسے آرٹک والو کے امراض مین بلاڈونا کو ترجیح دیتے ہین ضعف آور علاج مضر ہوتا ہے - اصول سوم کے واسطے مسہلات معرقات و مدرات مستعمل ہین - وے مدر ادویات زیادہ مفید پڑتی ہین جو دل پر موثر ہو کر گردہ کی شرائین کا تناؤ زیادہ کرتی ہین مثلاً ڈجی ٹیلس کانولیریا اسٹروفنتس اسپارٹین کیفین اسپراجن کیلومل وغیرہ خصوصاً جب استسقا ہو جاے استسقاء شکم کی وجہ سے وقت تنفس ہو تو پیراسنٹیسس ایبڈومینس کرین جلد مین تناؤ

بہت زیادہ ہوجاوے تو سوئی یا باریک نشتر سے چھید دین - نیند لانے کو علاوہ حام خواب دوا اور دیہ کے پیرالڈہی ہائڈ اور دیہیتین اس مرض مین زیادہ مفید ہین - دل کے مقام پر تکلیف رفع کرنیکو بلاڈونا پلاسٹر یا ادیم پلاسٹر چپکائین یا گلے گا ہے مقامی خون بذریعہ جونک یا ہری سینگی وغیرہ کے لیتے ہین -

فقرۂ چہارم

مایوکارڈائیٹس Myocarditis.

تعریف - دیوار قلب کے عضلاتی طبق کی سوزش کو مایوکارڈائیٹس کہتے ہین - یہ مرض اکثر پیریکارڈائیٹس اور انڈوکارڈائیٹس کے ساتھ اور نہایت ہی کم بطور خود دیکھا جاتا ہے علامات امراض مذکورہ بالا کے موافق اور بالاجمال پائی جاتی ہین لیکن تشخیص بحالت زندگی مشکل ہے البتہ بعد مرگ اگر پائین جانب قلب کے عضلات متورم اور ملایم اور اوسکے اوپر سفید سفید نقطہ پائے جائین اور تراشیدہ سطح پر چھری پھیرنے سے پیپ نکل آوے یا دیوار قلب پر زخم ہون تو اس مرض کا ہونا ثابت ہوتا ہے -

فقرۂ پنجم

ہائپرٹروفی آف دی ہارٹ

دل کا حجم و وزن بباعث فربہی عضلاتی ریشون کے بڑہجانے کو کہتے ہین جو اکثر بائین ونٹریکل مین زیادہ دیکھا جاتا ہے حالت صحت مین قلب کا حال از روے علم تشریح ثابت ہوا ہے کہ ایک مشت کی برابر قد و قامت اور قریب دس اونس کے وزنی ہوتا ہے لیکن ہائپرٹروفی مین اوس سے زیادہ یعنی دوسری پسلی سے ساتوین انٹرکاسٹل وسعت تک لمبا اور ۱۶ سے ۳۲ اونس تک وزنی ہوجا سکتا ہے -

اقسام - بموجب اختلاف دبازت وکشادگی دیوار جوف ہائے قلب تین ہین اوّل ہمپل جسمین دیوار
قلب دبیز ہوجاتی ہے لیکن جوف قلب مثل صحت رہتا ہے یہ اکثر گرانیولر کڈنی کیوجہ سے
ہوتا ہے دوئم اکسنٹرک Eccentric جسمین دیوار دبیز اور جوف کشادہ ہوتا ہے۔
سوئم کنسنٹرک Concentric جسمین جوف تنگ اور دیوار دبیز ہوجاتی ہے یہ کیفیت نقص
تولیدی کی وجہ سے دیکھی جاتی ہے۔

اسباب - دوران خون مین رکاوٹ دل شرائین یا کیپلریزمین عارض ہونے کی وجہ سے جیسا کہ
دل کی کواڑی یا گردہ کے امراض مین دل کو زیادہ کام کرنا پڑے اور پرورش بھی معمول سے زیادہ
ہو علی ہذالقیاس اے آرٹا یا اوسکی شاخون مین اینورزم کا ہوجانا - فتور فعل قلب جیسا کہ
جوف حجاب القلب مین رطوبت تراوش پانے یا حجاب القلب بوجہ سوزش التصاق
قلب سے وصل ہوجانے سے ہوتا ہے۔

علامات - دل بہت دھڑکتا ہے وقت تنفس ہوتی ہے مریض کو تیز رفتاری یا کسی اونچی
جگہہ چڑھنا دشوار ہوتا ہے دردسر دوران سر رہتا ہے - چہرہ سرخ نبض مضبوط اور بھری ہوئی چلتی
ہے ٹھوکنے سے زیادہ وسعت مین آواز ٹھس پائی جاتی ہے ہاتھ رکھنے نیز بظاہر دیکھنے
سے دل بزور اوچھلتا ہوا معلوم ہوتا ہے آواز ہائے قلب مین فتور واقع ہوتا ہے یعنی آواز
اول لمبی اور آواز دوم کم سنی جاتی ہے۔

انجام - قوی نوجوان اشخاص مین دل کا دبیز ہونا مفید ہوتا ہے لیکن کمزورن مین جوف کا کشادہ
اور دیوار کا دبیز ہونا یا عضلاتی ریشہ ہائے قلب کا شحمی ساخت مین تبدیل ہونا خطرناک ہے۔

علاج - جبکہ موجب مرض کیواڑی ہو تو کوئی خاص علاج نہین ہے صرف کثرت محنت امورات
غم وغصہ فکر وتردد سے باز رکھین - غذا پرشکم ہو کر نہ کھانے دین - دست خلاصہ رکھین - دلکی
تقویت کے واسطے کوشتا کن مرکبات فولاد رقیق معدنی تیزاب ڈیجی ٹیلس کاڈلور آئیل وغیرہ کھلائین
حرکت قلب کم کرنیکو ایکونائٹ ہائڈروسیانک ایسڈ ٹاکلیوٹ بلاڈونا کام مین لائین - وقت
تنفس زیادہ ہو تو ایمونیا ایتھر وغیرہ پلائین۔

فقرہ ششم

ڈایلیٹیشن Dilatation آف دی ہارٹ

یہ مرض عضلات قلب کے سکڑنے کی طاقت کم ہوجانے سے لاحق ہوتا ہے اور بہ نسبت بائین جانب کے دائین جانب اور زیادہ تر آرٹیکل مین دیکھا جاتا ہے۔

اقسام۔ تین ہین۔ اوّل سمپل جسمین جوف کشادہ ہوجاتا ہے لیکن دیوارش صحت رہتی ہے یہ مضرت رسان نہین اور ازخود نہین ہوتا ہے۔ دوم ایکٹو جسمین دیوار دبیز اور جوف کشادہ ہوجاتا ہے جس سے چندان نقصان نہین ہوتا۔ سوم پیسو جس مین دیوار پتلی پڑجاتی اور جوف کشادہ ہوجاتا ہے جو کہ داخل امراض اور مضرت رسان ہے۔

اسباب۔ پرورش قلب مین فتور پڑنا۔ عضلات قلب کا چربیلا ہونا۔ امراض تحلیل کنندہ عضلات مثلاً ٹیوبرکیولوسس انیمیا وغیرہ کا ہونا۔ پری کارڈائیٹس یا انڈوکارڈائٹیس کے نتیجہ سے طبقات غشاء مذکورہ قلب سے وصل ہوجانا۔

علامات۔ حرارت جسم قدرے کم۔ جلد نیلگون۔ سوء ہضمی۔ دوران سر۔ بیخوابی۔ بے چینی نبض کمزور غیر منتظم۔ روز بروز کمزوری کی ترقی مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ دل و جگر شش و گردہ مین اجتماع خون ہونے سے افعال اعضائے مذکورہ مین تقصیر ہوتی ہے بعض وقت کارڈیک اینیا کی علامات پیدا ہوتی ہین یعنی طپیدگی قلب تکلیف دہ ہوتی ہے۔ کبھی غشی چکرلاتی ہے آخر الامر دائین جوف کی کشادگی کے باعث استسقاء عام عارض ہوتا ہے

فزیکل سائینس۔ ٹھوکنے سے وسعت اقلیم قلب زیادہ۔ دھکہ قلب زائل یا کمزور آوازہائے قلب تیز لیکن پہلی آواز کوتاہ۔ بعض اوقات دوہیری آوازین سنی جاتی ہین۔ حرکت قلب غیر منتظم ہوجاتی ہے اگر کوئی کیواڑی مبتلا نہو تو کوئی مرمر نہین سنی جاتی لیکن جب کہ کشادگی زیادہ ہو اور کیواڑی سوراخ بند کرنے کی مکتفی نہو تو سُن سکتے ہین جیسا کہ امراض کیواڑی ہائے قلب

کے ضمن مین بیان ہوا۔

علاج۔ مقوی اور دافع تشنج ادویات سے کرین۔ کھانیکو سریع الہضم غذا باوقات مناسب کہلائین محنت مشقت غم وغصہ وغیرہ سے بازرکہین۔

فقرہ ہفتم

اٹروفی آف دی ہارٹ

اسمین قلب کا حجم ووزن گہٹ جاتا ہے بعض وقت صرف تین اونس کے قریب وزن دیکہا گیا ہے لیکن ساخت اصلی قایم رہتی ہے گاہے اسکے ہمراہ فیٹی ڈیجنریشن دیکہا جاتا ہے۔ یہ کیفیت بعض دفعہ پیدائشی ہوتی ہے خصوصاً عورتوں مین امراض تحلیل کنندہ عضلات مثلاً سل سرطان ذیابیطوس وغیرہ فاقہ کشی ضعیفی کا ہونا۔ دل کے اوپر دباؤ پہونچنا مثلاً اوسپر چربی جمنے یا پریکارڈیم مین رطوبت جمع ہونے یا اوسکی دیوار قلب کے ساتھہ وصل ہوجانے سے پرورش قلب مین فتور پڑنا امراض کاروزی شرائین وغیرہ اسباب مرض ہین۔ اس مرض مین دوران خون سُست اسپلس سُست ہوتی ہے ٹہوکنے سے وسعت اقلیم قلب کم ہوجاتی ہے آواز قلب کمزور بعض اوقات نامعلوم۔ نبض کمزور لیکن منتظم ہوتی ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرنا اور طاقت کو بحال رکہنا مقدم ہے۔

فقرہ ہشتم

فیٹی ڈیجنریشن آف دی ہارٹ

تعریف۔ عضلاتی ریشہ ہائے قلب کا جزوی یا کلی چربی مین تبدیل ہوجانا فیٹی ڈیجنریشن آف دی ہارٹ کہلاتا ہے یا تو یہ تبدیلی صرف قلب مین کبہی دیگر اعضا رمثل جگر گردہ وغیرہ مین بہی دیکہی جاتی ہے۔ گاہے کیو اٹریون کے امراض کے ساتھہ ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض سن

ضعیفی کا ہے عورتون مین اکثر ۴۰ سال اور مردون مین ۵۰ سال کے بعد ہوتا ہے۔

علامات - مقام قلب پر بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ حرکات قلب سست نبض غیر متواتر گاہے صرف ۵۰-۲۰ ضربات تک چلتی ہے۔ نوبتی وقت تنفس گاہے ٹھنڈی سانس بھرنا۔ دوران سر۔ آنکھون کے سامنے اندھیرا معلوم ہوتا ہے جسمی کمزوری اور تکان چہرہ و جلد پھیکی عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہین جبکہ مرض کی ترقی ہوئے تو ادنی محنت سے مریض ہانپتا ہے آرکس سینائیلس یعنی قوس پیری موجود ہونا قوی دلیل اس مرض کی ہے۔ کبھی کبھی دل پر چربی جم جاتی ہے جسکو فیٹی انفلٹریشن کہتے ہین اوس حالت مین فعل قلب مین فتور نبض جلد جلد اور کمزور ہو جاتی ہے۔ فزیکل سائینس دیکھ قلب نہایت کمزور بلکہ بے معلوم آوازہاے قلب خصوصاً آواز اول نہایت ہی کم مسموع ہوتی ہے گاہے کوئی آواز نہین سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات - دیوار قلب پھیکی زرد اور چکنی۔ عضلات سکنے سے ٹوٹ جاتے ہین جنمین بذریعہ خوردبین دانہ ہاے شحم نظر آتے ہین۔

اختتام و انجام - ایسے اشخاص سواے آرام طلبی اور کسی مصرف کے نہین رہتے ادنی ترا عمال جراحی کی برداشت نہین ہوتی۔ بعضے یکایک مر جاتے ہین کیونکہ جوف قلب کشادہ یا دیوار پھٹ جاتی ہے یا اینورزم ہو جاتا ہے انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے۔

علاج - ترقی مرض کو روکنا مقدم ہے لہذا حیوانی زود ہضم غذا کھلائین۔ دست خلاصہ رکھین علی الصباح اوٹھنا چہل قدمی کرنا۔ نمکین پانی سے روزانہ غسل کرنا اور جسم کو ملنا مفید جانتے ہین۔ ادویات مین مرکبات فولاد کو نائن سنکونا کھلانا اور سوڈا واٹر وغیرہ پلانا مستعمل ہے محرک یا مسکن ادویہ و اغذیہ مثلاً شراب و تمباکو وغیرہ سے پرہیز رکھین۔



فقرہ نہم

کارڈیک اینوزرم Cardiac Aneurism

تعریف - دیوار قلب کی کوئی خاص جگہہ اونچی ہو کر مش تھیلی کے ابھار پیدا کرے تو اسکو کارڈیک اینوزرم کہتے ہین -

اسباب و اصلیت - انڈو کارڈیم کے پھٹ جانے یا زخمی ہوجانیکی حالت مین وہ جگہ خون سے دیوار سیل کر مش تھیلی بنجاتی ہے جسکے اندر خون وفائبرن کی تہ جمکر گردن تنگ ہوجاتی ہے گاہے اوسکا سوراخ بند ہوجاتا ہے قدوقامت اس کا سپاری سے نارنگی تک ہوتا ہے اکثر بائین ونٹریکل مین دیکھی جاتی ہے -

علامات - کوئی خاص نہین ہین البتہ فعل قلب کا وقفہ دار آوازہائے قلب کا کمزور ہوجانا اس مرض کا گمان پیدا کرتے ہین بشرطیکہ وہ امراض جن مین وسعت اقلیم قلب زیادہ ہوجاتی ہے موجود نہ ہون -

اختتام وانجام - اتفاقیہ دیگر امراض لاحق ہو کر یا یکایک حرکت قلب ساقط یا قلب کے پھٹ جانے اور خون کے جوفہائے حجاب القلب یا حجاب الشش مین خارج ہوجانے سے مریض مرجاتا ہے - عارضہ مذکورہ بالا کبھی کبھی کارونیری آرٹیری یعنی شریان القلب کی دیوار چربی یا دیگر اشیاء مین تبدیل ہوجانے گاہے نلی کے بالکل مسدود ہوجانے سے قلب کی کسی جگہہ پیدا ہوجاتا ہے ایسی صورت مین مریض کمزوری یا اینوزرم کے شق ہوجانے سے یا دورہ مرض انجائینا پکٹورس مین مرجاتا ہے -

علاج - عام اصول امراض قلب کے بموجب کرنا چاہیئے -



فقرہ دہم

رپچر آفدی ہارٹ Rupture of the Heart

دلکی دیوار شق ہوجانیکو کہتے ہین - یہ کیفیت دل کے فیٹی یا کلکیریس ڈیجنریشن کشادگی اینورزم وینل سٹرن زخم وغیرہ مین یکایک صدمہ بیرونی یا دلی پہونچنے یا یکایک حرکت کرنے سے بعمر ضعیفی مردون کو بہ نسبت عورتون کے زیادہ ہوتی ہے - یہ کیفیت بائین بطن مین زیادہ دیکھی جاتی ہے کیونکہ اُسمین امراض وتبدیلات ساخت بھی اسمین زیادہ ہوتی ہین اوراسی کو کام بھی زیادہ کرنا پڑتا ہے لیکن صدمہ بیرونی سے اکثر داہین جانب شق ہوتا ہے -

علامات - چونکہ یہ ایک حادثہ عظیم ہے - مریض فوراً جان بحق تسلیم کرتا ہے اگر بتقدیر دنیا کی کچھہ ہواخوری باقی ہو تو آرتہا پنیا یا بدرجہ کمال کمزوری سے مریض نڈھال پڑا رہتا ہے غشی طاری ہوتی ہے کبھی تشنج اپنا زور دکھاتا ہے جبکہ کیواڑی یا اوسکی ڈوری ٹوٹ جائے تو دل کے مقام پر سخت تکلیف ہوتی ہے مریض آرتہا پنیا سے نہین بلکہ شاک یا یکایک فعل قلب کے ساقط ہوجانے سے مرجاتا ہے شاذو نادر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ باوجود شق القلب اورخون کے لوتھڑے کے انجماد سے مریض چند گھنٹے سے چند یوم تک زندہ رہتا ہے اور تڑپ تڑپ کر راہی عدم ہوتا ہے -

فقرہ یازدہم

مار بڈگروتھس Morbid Growths.

قلب مین مہلک یا غیر مہلک ہر دو قسم کی رسولیان ہوسکتی ہین - غیر مہلک قسم کی رسولیان نہایت ہی کم ہوتی ہین اگر ہون تو علامات تشخیصی ظاہر نہین ہوتی ہین - اکثر پالی پس دیکھا جاتا ہے ایسی صورت مین مریض بتدریج کمزور ہوتا جاتا ہے - نوبتی طور پر وقت تنفس اخیر پر مریض ہانپا کرتا ہے

خشک کھانسی اوٹھتی ہے - گاہے مقام قلب پر درد بھی محسوس ہوتا ہے جس کے باعث شب کو نیند خاطرخواہ نہین آتی - نبض باریک جلد جلد چلتی ہے غشیان رہتا ہے اشتہا کم یا بالکل زایل ہوجاتی ہے گاہے مادہ آتشک قلب مین جمع ہونے سے رسولی پیدا ہوتی ہے جسمین درد اضطراب قلب دقت تنفس وغیرہ ہوتی ہین - گاہے سسٹولک مرمر بھی سنی جاتی ہے - مادہ مذکور آخر کو نرم ہوکر زخم پیدا کرتا ہے جسکے ذرّے علیحدہ ہوکر شرائین مین اِمبولزم پیدا کرتے ہین مریض مبتلاے آتشک مین علامات بالا ہونے سے اس مرض کا گمان ہوسکتا ہے سرطان بھی ہوسکتا ہے لیکن شاذونادر کبھی ازخود نہین ہوتا لیکن اعضاے قریبہ مثلاً برانکیل یا سروائیکل گلانڈز یا پیپھڑہ سے پہیل کر لاحق ہوسکتا ہے اور اکثر میڈیولیری قسم کا دیوار قلب یا کیواٹی مین ہوتا ہے - علامت کوئی خاص نہین ہے البتہ کینسرس کیکیکشیا اپنا رعب جماتا ہے -

علاج - مادۂ آتشک ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دین اور آتشک کا خاص علاج کرین - کینسر کا علاج کوئی خاص نہین ہے صرف علاج تخفیف التکالیف کافی ہے -

فقرہ دوازدہم

میلفارمیشن آف دی ہارٹ Malformation.

اسباب - اکثر تو نشو ونما کے فتور سے گاہے حالت جنین مین مرض انڈوکارڈائیٹس کے نتیجہ سے لاحق ہوتا ہے -

چند مقدم - صورتون کے نام جو گاہ بگاہ دیکھے جاتے ہین ذیل مین درج ہین -

اوّل - فورمین اوویلی کا قبل از میعاد مقررہ بند ہونا **دوم** - فورمین مذکور کا باوجود انقضاے میعاد مقررہ بند نہ ہونا **سوم** ڈکٹس آرٹیری اوسس کا بعد تولد کھلا رہنا اور اسے آرٹا و پلمونری شریان کا خون ملتا رہنا - **چہارم** دائین اور بائین جوفون مین بذریعہ کسی غیرمعمولی سوراخ کے ارتباط ہونا **پنجم** - پلمونیری شریان اور اسے آرٹا کا ایک ہی ونٹریکل سے نکلنا -

ششم - پلمونیری شریان اور اسے آرٹا کا مخالف جانبین سے شروع ہونا - ہفتم پلمونیری شریان کی نلی مین تنگی واقع ہونا -

علامات - بعض وقت ایک ہی مریض مین چند اختلافات مذکورہ بالا شامل ہوتے ہین گو ہے ایک ہی اختلاف دیکھا جاتا ہے ایسی صورت مین جسم نیلگون ہوتا ہے اور اجتماع خون وریدی عامہ سے استسقاء عام ظاہر ہوتا ہے ہاتھہ پیر کی اونگلیون کے ناخن موٹہے پڑجاتے ہین -

فقرہ سیزدہم

سائی نوسس Cyanosis.

اسمین خون صاف نہونے سے تمام جسم نیلا پڑجاتا ہے اسکو بلوڈزیز Blue disease یا ماربس سیرولیئس Morbus Cœruleus. بھی کہتے ہین -

اسباب - اکثر یہ مرض فتور نشو و نما قلب سے پیدائشی ہوتا ہے جیساکہ اوپر بیان ہوا علاوہ برین دیگر وجوہات عدم صفائی خون جیسے امراض شش وقلب مرض ہیضہ پھیپڑہ مین کم مقدار ہوا کا پہونچنا بہی اسکے اسباب ہین -

علامات - تمام جسم سرد اور نیلا پڑجاتا ہے اور دل بہت دھڑکتا ہی گاہی وقت تنفس اور ادنی تحریک کے باعث غشی طاری ہوتی ہے نبض کمزور بیقاعدہ چلتی ہے - چند عرصہ کے بعد ہاتھہ کے ناخن و پورو ے گاہے پاؤن کے موٹے ہوجاتے ہین گاہے جسم کے مختلف مقامات پر زخم یا اخراج سیرم ہونے کی وجہ سے آماس ہوجاتا ہے اگر کوئی مزمن مرض کیوانڑی کا ہو تو مریض کو غشی ہوجاتی ہے - بعض مریضون کے شش سے خون یا کثرت سے اخراج بلغم ہوتا ہے اور اعضاے اندرونی مین اجتماع خون ہونے سے استسقاء شکم عاید ہوتا ہے اکثر دایان جوف قلب دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے آلات تناسل مین اکثر فتور نشو و نما پایا جاتا ہے اور عرصہ کے بعد علامات بالا نمود ہوتی ہین -

اختتام وانجام - اکثر تو بچے مرجاتے ہین بعض سن شباب کو پہونچتے ہین لیکن علامات بالا اور ہر وقت وقت تنفس رہنے سے امراض شُشش مین مبتلا ہوکر راہی عدم ہوتے ہین -

علاج - چونکہ نقص تولیدی کا رفع ہونا امکان سے باہر ہے لہذا مریض کی مدت زندگی بڑہانا مقدم تدبیر ہے چنانچہ گرم کپڑا پہناکر صاف ہوادار مکان مین رکھین جسمی و دماغی محنت و مشقت سے باز رکھین - ہلکی زود ہضم مقوی و ملین غذا کہلائین قبض نہ ہونے دین -

نوع دوم

فقرہ اوّل

انجائنا پکٹورس Angina Pectoris.

یہ دل کا تشنجی مرض ہے جو یاری سے بڑہاپے مین ہوا کرتا ہے اسکو بریسٹ پینگ Breast Pang. یا کارڈی الجیا یا استہینو کارڈیا Asthenocardia بھی کہتے ہین - خیال کرتے ہین کہ شرائین القلب کے تنگ یا بند ہوجانے کے باعث ساخت قلب کی پرورش مین فتور واقع ہوکر گا ہے کسی رسولی کا اعصاب القلب پر دباؤ پڑنے شاذو نادر بلاسبب تشنج قلب ہوکر یہ درد پیدا ہوتا ہے -

اسباب - (داخلی) یہ مرض موروثی ہے سن ضعیفی مین مردون کو بہ نسبت عورتون کے بہت زیادہ ہوتا ہے نقرس کی سمیت قلب کی ساخت چربی مین تبدیل ہونا کیواڑیون کے امراض کاروزی آرٹری مین تنگی یا اسیفیکیشن ہونا -

(خارجی) کثرت ورزش جوش ولی یا شدید مریضون مین ادنی حرکت مثلاً گاڑی یا گھوڑے پر چڑہنے کہانسے یا کوتہنے سے باری آجاتی ہے -

علامات - دفعتاً شدید درد مقام قلب پر محسوس ہوتا ہے جس سے مریض کو دم گھٹکر مرنیکا گمان ہوتا ہے یہ درد مختلف طرح کا ہوتا ہے بعض مین نشتر چبھونے یا جلانیکی مانند بعض

مین صرف جگر ان محسوس ہوتی ہے یہ درد اسٹرنم کے مرکز سے شروع ہوکر گردن و پشت اور بائین شانہ گاہ بازو تک پہنچتا ہے کبھی اونگلیون تک بھی پھیلتا ہے اگر چلتے پھرتے دورۂ درد شروع ہو تو مریض متحمل نہ رہکر کسی چیز کو پکڑ لیتا اور بیٹھکر دم لیتا ہے - دل دھڑکتا ہے آنکھون کے سامنے اندھیرا اور غشی کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے چہرہ متفکر پھیکا و پژمردہ اور بدن سرد ہوجاتا ہے شاذونادر پسینہ سے نم رہتا ہے نبض آہستہ آہستہ و باریک چلتی ہے تنفس اوتھلا اور جلد جلد ہوتا ہے لیکن ہوش و حواس درست رہتے ہین - یہ کیفیت دو تین منٹ شاذونادر ایک یا دو گھنٹہ تک رہتی ہے بعدہٗ کل علامات بالا رفع ہوجاتی ہین -

ابتدا مین اس درد کی نوبت حالت ورزش کسی اونچے مقام پر چڑھنے دوڑکر چلنے سیر شکم کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہے لیکن ترقّی مرض مین ادنیٰ سبب سے بلا تعین وقت چلتے پھرتے اور اکثر خواب سے بیدار ہوتے وقت صبح کو یہ مرض حملہ کرتا ہے اور شدّت پکڑکر دیر تک رہتا ہے آخرالامر ایک شدت کی نوبت سے مریض غشی مین مبتلا ہوکر گرپڑتا ہے اور کنو نشنز ہوکر راہی عدم ہوتا ہے گاہے اچانک بلا درد و تکلیف مرجاتا ہے -

اختتام و انجام - اس مرض کا خراب ہے گوکہ شروع حالت مین کوئی نہین مرتا لیکن مزمن ہو تو بچنا بھی محال ہے -

علاج - اس مرض کا دو حصّون مین منقسم ہے - ایک[۱] نوبت کا علاج - دوم[۲] وقفہ کا علاج -
نوبت کا علاج - غذا کھانے کے بعد باری آئی ہے تو قے کرائین بعدہٗ درد تشنج رفع کرنے کو محرک مسکن و دافع تشنج ادویہ مثلاً امیونیا ایتھر افیون کیمفر بلاڈونا ڈجی ٹلیس کلورل ہیڈریٹ برانڈی اور گرم پانی وغیرہ کام مین لائین - نسخہ ذیل کو بوقت باری استعمال کرنا مفید جانتے ہین -
نسخہ - اسپرٹ آف ایتھر ۸۰ بوند - ایرومیٹک اسپرٹ آف امیونیا ½ ا ڈرام ٹنکچر بلاڈونا ½ ڈرام ٹنکچر کینبہ بڈیس ½ ڈرام ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ۴۰ بوند - کیمفر واٹر ۴ اونس سب کو ملاکر اسمین سے ایک اونس کی مقدار مین ہر نصف گھنٹہ کے بعد جب تک درد موقوف نہ ہووے جائین بلکہ بعد باری اوترجانے کے بھی اس نسخہ کی چند خوراکین مریض کو اپنے ہمراہ رکھنا بہتر ہے تاکہ ذرا بھی

باری آنے کا گمان ہو تو فی الفور بلائین - نائٹریٹ آف ایمائل ۵ بوند کلوروفارم یا ایتھر سنگھائین - نائٹریٹ آف سوڈیم - آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۲۰ گرین کی مقدار مین نائٹروگلیسرین کم مقدار مین کھلانا - مارفائن یا کوکین کا زیر جلد پہونچانا بھی مفید ہے - مقام درد پر رائی کا پلاسٹر لگانا اور گرم پانی سے یا روغن تارپین چھڑک کر سیکنا مفید ہے بعضے لوگ بلاڈونا کا پلاسٹر لگاتے اور کلوروفارم لینیمنٹ مالش کرتے ہین گا - ہے گلوینک بیٹری لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے -

وقفہ کا علاج - بذریعہ مقوی ادویہ و اغذیہ کرین حفظان صحت کی پابندی بھی ضرور ہے مریض کو محنت و مشقت روحانی و جسمانی رنج و غم و فکر و تردد سے باز رکھین خصوصاً بعد غذا چلنا پھرنا اونچے مقامات پر چڑھنا - ادویات محرک کا استعمال ہرگز نہ چاہیے - دل کے مقام پر بلاڈونا پلاسٹر چند روز تک چسپکار کھنا بدرجہ غایت فائدہ مند ہے -

فقرہ دوم

سنکوپی یعنی غشی

دل کا فعل عارضی طور پر بند ہوجانے کو غشی کہتے ہین - یہ کیفیت یکایک خوشی یا غم کی خبر سننے سیلان خون ہونے - کمزوری کی حالت مین کھڑا ہونے - اور وہائے کلان پر سے یکایک دباؤ اوٹھہ جانے مثلاً ایسائٹیس مین بوقت ٹیپ کرنے کے - پرورش قلب مین بسبب فیٹی ڈیجنریشن عام کمزوری تھائسس کینسر وغیرہ کے فتور واقع ہونے - نازک اشخاص کو کسی گرم اور بند مکان مین جانے یا آواز مہیب سننے یا شکل خوفناک یا عمل قطع و برید کو دیکھنے جسمین خون نکلتا ہو اور عورات مین بوقت وضع حمل یہ کیفیت ہوتی ہے -

علامات - گاہے یکایک غشی ہوکر مریض فی الفور گرجاتا ہے یا بتدریج علامات نمایان ہوکر غش کچھہ دیر کے بعد رفع ہوجاتی ہے غشی آنے سے پیشتر اکثر علامات مندرجہ ذیل ظاہر ہوتی ہین

آنکھون کے سامنے اندھیرا ۔ دوران سر ۔ غشیان ۔ گاہے قے چہرہ پھیکا ۔ نبض باریک جلد جلد گاہے غیر منتظم ۔ تنفس جلد جلد غیر منتظم ۔ گاہے مریض ٹھنڈی سانس لیتا ہے ہچکی کانون مین آوازین شور وغل کی آتی ہین بعدہٗ بیہوشی آتی ہے غشی کی حالت مین جسم بالکل پھیکا ٹھنڈے پسینہ سے تر پتلیان کشادہ نبض باریک کمزور یا ساقط تنفس آہستہ آہستہ غیر منتظم گاہے کنولشنز ہوتے ہین پاخانہ پیشاب خطا ہو جاتا ہے ہوش مین آنے کے بعد طپیدگی قلب اور تھے ہوتی ہے ہاتھہ پانون کانپتے ہین ۔

علاج ۔ مریض کو فوراً لٹائین اور سر نیچا کرین بندش گلو وسینہ دفع کرین ہوا وار مکان مین لٹائین پنکھا کرین ۔ ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارین امونیا سنگھائین ۔ ہاتھہ پانون کو قلب کیجانب سُوتین یا گرم بوتل پھیرین ۔ شرائین کلان مثل فیمورل یا بریکیل کو دبائین مریض پی سکے تو ڈفیوزیبل اسٹمولنٹ ادویہ مثلاً ایمونیا ایتھر برانڈی وغیرہ پلائین ورنہ انیما دین قلب کے مقام پر تسپ تھاپئین مسٹرڈ پلاسٹر یا بجلی لگائین ۔ مصنوعی تنفس لوائین آخر کو بامر مجبوری ٹرنسفیوزان آف بلڈ کرین ۔

فقرہ سوم

پیلپی ٹیشن Palpitation ہول دلی

تعریف ۔ دل کا فعل جلد جلد ہونے کو پیلپی ٹیشن کہتے ہین بیقراری طپیدگی یا اضطراب قلب خفقان اور ہول دلی بھی اسکے نام ہین ۔

اسباب ۔ نازک مزاج عورتین خصوصاً سن ایاس مین نیز انیمیا ہسٹیریا مختلف امراض رحم خصیۃ الرحم ۔ وہم سوء ہضمی والی اور وہ اشخاص بھی جو بہت موٹے ہین اس مرض کی طرف مایل رہتے ہین شراب چا، تمباکو بکثرت پینا ۔ نفخ شکم بہ سبب بد ہضمی ۔ عصبی کمزوری جو کہ کثرت مطالعہ کتب کثرت مجامعت جلق رنج وغم وغصہ وفکر تردد وغیرہ سے عارض ہو ۔ ماہیت خون مین

فتور پڑنا جیسا کہ نقرس وجع مفاصل مزمن امراض جگر سے ہوتی ہے۔ کثرت ورزش کیواٹریون کے امراض حبس حیض نیورلیجیا بعض دفعہ سل کی بیماری ظاہر ہونے سے پیشتر گاہے بلا سبب یہ کیفیت عارض ہوتی ہے۔

علامات۔ اکثر خواب استراحت سے بیدار ہوتے وقت یا کسی دوسرے وقت ادنیٰ تحریک سے دل دہڑکتا ہے جسکی وجہ سے خصوصاً عصبی مزاج والی عورتون کو اسقدر وہم غالب ہوتا ہے کہ وہ اس مرض کو امراض ساخت قلب سے بھی زیادہ تصور کرکے ایک طبیب کو چھوڑ کر دوسرے تیسرے سے علاج کراتی ہین اور اپنی بیماری کا فسانہ عجیب وغریب ہر طبیب کے سامنے بہ یاس وحرمان بیان کرتی ہین کہ اگر اتفاقیہ معالج دلجوئی سے نہ سُنے تو اونکا اعتقاد جاتا رہتا ہے اگر کوئی طبیب اون کو مرض کی حقیقت سے آگاہ کرے تو اوسکو محض ناواقف سمجھتی ہین۔ بعض مین مقام قلب پر درد وتکلیف بھی محسوس ہوتی ہے کبھی نشتر چبھونے کا ہے صرف دکھن سی معلوم ہوتی ہے جس سے بائین کروٹ لیٹنا دشوار ہوجاتا ہے اگر سوء ہضمی ہو تو نفخ شکم اور ترش ڈکارین آتی ہین منہ مین پانی بھر بھر آتا ہے سینہ مین جلن رہتی ہے ہسٹیریا ہو تو گلے مین ہوا کا گولا اٹکنے کے خیال سے دم گھٹنے کی سی کیفیت بیان کرتی ہین۔ گاہے دردسر دوران سر آنکھون کے سامنے اندہیرا اور کانون مین مختلف قسم کی آوازین شور وغل کی شکایت ہوتی ہے کبھی کبھی چہرہ سرخ ہوجاتا ہے ترمپ شریانی دور سے نمایان ہوتی ہے نبض غیر منتظم اور کمزور چلتی ہے آوازہائے قلب مین فتور پڑجاتا ہے۔ اگر عصبی تحریک زیادہ ہو تو نوک قلب پر سسٹولک مرمر سنی جاسکتی ہے۔ گاہے کوتاہ دمی غالب ہوتی ہے جس کا مریض کو کچھ خیال بھی نہین ہوتا۔ آخر الامر کم عمر مین دیگر امراض ششش وقلب وغیرہ کے عارض ہونے سے مریض راہی عدم ہوجاتا ہے اس مرض سے بذات خاص کوئی نہین مرتا ہے۔ گاہے پیل پی ٹیشن کے ساتھ دل کا فعل غیر منتظم ہوجاتا ہے یہ کیفیت مائٹرل کیواٹری کے امراض فیٹی ڈیجنریشن کشادگی قلب خراب بخار وغیرہ مین ہوتی ہے کبھی دل کا فعل وقفہ دار ہوجاتا ہے یہ مرض ایسے آرٹک ایسٹرکشن دل کی کشادگی امراض ششش جن سے دوران خون مین رکاوٹ ہو لاحق ہوتا ہے۔ بعض

آدمی سانس بند کرنے سے دل کا فعل وقفہ دار کر دیتے ہین۔ بعضون مین یہ کیفیت پیدائشی ہوتی ہے لیکن کچھہ نقصان نہین ہوتا۔

تشخیص ۔ چونکہ پلپی ٹیشن قلب کی ساخت اور فعل ہر دو مین فتور پڑنے سے عارض ہوسکتا ہے لہذا ہر دو کی تشخیص درج ذیل ہے۔

آرگنک	فنکشنل
۱۔ بہ نسبت عورتون کے مردونکو زیادہ ہوتا ہے	۱۔ کیفیت برعکس ہے۔
۲۔ بتدریج ہوتا اور کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے۔	۲۔ یکایک نوبتی طور پر لاحق ہوتا اور دفعتًا اچھا ہوجاتا ہے۔
۳۔ اپیکس مضبوط اور زور سے دور سے دکھائی دیتا ہے۔	۳۔ یہ کیفیت نہین ہوتی دل دھڑکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔
۴۔ ٹھونکنے سے آواز زیادہ حصہ پر ٹھس اور کوئی مرمر بھی بخوبی مسموع ہوتی ہے۔	۴۔ یہ کیفیت نہین ہوتی ہے گاہے کسی بڑی شریان اور وریدپر مرمر سن سکتے ہین۔
۵۔ گاہ لگاہ طپش قلب اور درد کی شکایت ہوتی ہے جو بائین شانہ اور ہاتھہ تک پہونچتا ہے۔	۵۔ طپش قلب مقدم ہے جو ادنیٰ تحریک سے زیادہ ہونے لگتا ہے اور بائین پسلی مین ہمیشہ درد رہتا ہے۔
۶۔ چہرہ نیلگون اور پیر آماسیدہ۔	۶۔ چہرہ پھیکا اور آماس ندارد۔
۷۔ دل کا دھڑکنا حرکت کرنے محرک ادویہ و اغذیہ کے کہانے سے زیادہ اور آرام کرنے دافع سوزش ادویہ کے استعمال سے کم ہوتا ہے۔	۷۔ آرام کرنے فصد کھولنے سے زیادہ لیکن مقوی و محرک ادویہ و اغذیہ کے استعمال اور چہل قدمی کرنے سے نفع ہوتا ہے۔

علاج ۔ ہر دو امراض مذکورہ بالا کا مریض کا احوال پرملال بگوش ہوش سنکر دلجوئی کرنا اور مقدم سبب کو دور کرنا اصول علاج ہین چنانچہ خفقانی کو صاف وعمدہ لباس فصل کے موافق

پہناکر خوش قطع ہوادار مکان مین رکھین - شوروغل غم وغصہ فکر وتردد سے باز رکھین چاء قہوہ تمباکو شراب وغیرہ سے پرہیز کرائین - اگر مزاج دموی ہو تو صندلی وکافوری لباس پہنانا مفید جانتے ہین اکثر طبیب ابتدائے مرض مین دوچار مرتبہ لمبی سانس لواتے ہین اور اُس سے اتفاقیہ صحت بھی ہو جاتی ہی اگر خون کی زیادتی ہو تو نمکین مسہل دین اور مریض کی غذا کم کرین - چہل قدمی کرائین حرکت قلب اور دوران خون کم کرنے کو دافع تشنج ومسکن یا محرک ادویات مثلاً ڈیجی ٹیلس ایسافیٹیڈا گالونیم کیمفر برومائیڈ آف پٹاسیم ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ امیونیا ایتھر برانڈی سمبل افیون ہائسائمس بلاڈونا ہاپ کونایم ایکونائیٹ وغیرہ کام مین لائین - نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امیونیا ½ ڈرام - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ ۳ بوند - سیرپ آف جنجر ½ ڈرام ایکوا کیرداوی ایک اونس سب کو ملاکر ایک خوراک کرین اور ایسی کئی خوراکین دن مین دو یا تین دفعہ پلائین - نسخہ ٹنکچر بلاڈونا ۱ بوند اسپرٹ آف امیونیا ۲۰ بوند اسپرٹ آف کلوفارم ½ ڈرام آب مقطر ایک اونس یہ ایک خوراک دن مین تین یا چار مرتبہ پلائین - نسخہ ویلیری اینیٹ آف کوئینائن ۱۲ گرین - اکسٹراکٹ آف جنشین ۳۶ گرین سب کو ملاکر ۱۲ گولیان بنائین ایک گولی دن مین تین مرتبہ کھلائین - یونانی اطبّاً خمیرہ صندل خمیرہ خشخاش دیتے ہین اور نشاستہ گندم وشیرہ خشخاس وغیرہ مغز کدو بھمراہی مصری وغیرہ پینے کی ہدایت کرتے ہین اگر بخار ہو تو دہی پلاتے ہین پیاس وگرمی کم کرنے کو شربتِ انار ترش - شربت املی پلائین آلو بخارا انگور - نارنگی - ایفروسنگ ڈرافٹ بھی مستعمل ہین - بعضے طبیب تازہ مچھلی سرکہ مین پکی ہوئی کھلانا مفید جانتے ہین - سوء ہضمی ہو تو اوسکا علاج عام اصول سے کرین - امراض جگر مین ڈائیلیوٹ نائٹرو میوریٹک ایسڈ تلخ مقویات کے خیساندون کے ہمراہ پلائین - پیپسین کھلائین - نفخ شکم زیادہ ہو تو یہ نسخہ مفید ہے نسخہ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈ مم ۲ ڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیم دس گرین - انفیوزن آف روبرب ڈیڑہ اونس یہ ایک خوراک ہے حسب ضرورت پلائین نقرس ووجع مفاصل کی سمیت ہو تو ایفروسنگ ڈرافٹ یا انکلائن مکسچر کے ہمراہ سورنجان تلخ کا استعمال کرین - اینیمیا مین مرکبات فولاد کا استعمال مفید ہوتا ہے ہسٹیریا ہو تو اوسکا علاج کرین - ہلکی مقوی زود ہضم

وملین غذا کھلاوین - اگر دموی مزاج کا مریض اور خون کا غلبہ ہو تو سینہ پر چند جونکین یا سہری سینگی لگائین - یا صندل کی لکڑی عرق گلاب مین گہسکر اور اوسمین کپڑا بہگو کر سینہ پر رکہین یا عرصہ تک افیون بلاڈونا یا فولاد کا پلاسٹر سینہ پر چپکائے رکہین خس پر پانی چہڑک کر یا عطر خس سنگہائین -

فصل دوم

امراض شرائین

فقرہ اول

آرٹیرائیٹس Arteritis.

شریان کے بیرونی طبق کی سوزش جسکو پیری ارٹیرائٹس کہتے ہین شاذونادر ہوتی ہے جب سوزش تہوڑے فاصلہ پر ہو قریب کے اعضاے مثلاً ایسافیگس ٹریکیا غدود جاذبہ وغیرہ کی سوزش پہیلنے سے ہوتی ہے - طبق درمیانی کی سوزش شریان پر اقسام تبدیلات ساخت شحمی یا معدنی وغیرہ یا ایٹرومی ہو جانے سے ممکن ہے علاوہ برین شرابخوارون نقرس یا آتشکی مزاج والون مین ہر جگہہ جہان شریان پر زور پہونچے سوزش ہو جاتی ہے - طبق درونی کی سوزش جسکو انڈوآرٹیرائیٹس کہتے ہین ماہیت خون مین فتور پڑنے آتشک کی سمیت رفتار خون کے وبگہ کی زیادتی سے جیسا کہ برائیٹس ڈزیز مین اور اکثر تہرمبس یا امبولس کے جمجانے سے ہوتی ہے سن ضعیفی مین غرمن سوزش زیادہ دیکہی جاتی ہے - کمزور آدمیون مین سوزش شریان کے ہمراہ اکثر دل دبیز ہو جاتا ہے گا ہے پلمونری شریان بہی سوزش مین مبتلا ہوتی ہے لیکن اس کی تشخیص محال ہے لہذا ترک کیا گیا -

تشریح بعد وفات - طبق درونی دبیز اور ناہموار خصوصاً شرائین کے دوشاخہ مقام پر معلوم ہوتا ہے مادہ سوزشی تراوش پاکر معدنی یا چربیلی اشیا مین تبدیل ہو جاتا ہے اور اوس جگہہ

صرف ایک زرد دھبہ پایا جاتا ہے بعض مین تبدیلی مذکورہ کا اثر طبق درمیانی تک مضرت رسان ہوتا ہے گا ہے مادۂ تبدیل شدہ جدا ہو کر امبولس ہو جاتا ہے اور زخم پیدا کرتا ہے جس سے شریان مین عمق رہ جاتا ہے لیکن اگر مادۂ مذکور معدنی اشیا مین تبدیل ہو جائے تو وہ جگہ سخت اور چکدار معلوم ہوتی ہے - کیفیت آخر الذکر اکثر اے آرٹا مین دیکھی جاتی ہے -

علامات - کوئی مخصوص نہین ہین - البتہ کبھی بار جاڑے سے بخار چڑھنا دل دھڑکنا دم گھٹنا اے آرٹا کا اوچھلنا اور شریان کے متوازی درد معلوم ہونا عام علامات ہین -

علاج - چونکہ بیان بالا سے بخوبی واضح ہوا کہ اے آرٹا کی سوزش کی تشخیص مشکل ہے اسلیئے کوئی مخصوص تدبیر علاج بھی مستعمل نہین البتہ اگر اشتباہ ہو تو مریض کو گرم پانی سے غسل کرائین ریڈ ہیٹ سینگی یا پلاسٹر لگائین - آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم انفیوژن سورنجان تلخ کا پلانا مفید جانتے ہین لیکن بحالت کوتاہ دمی ایتھر زیادہ تر مستعمل اور مفید ہے -

فقرہ دوم ۲

اے آرٹک پلسیشن Aortic Pulsation.

اسباب - مختلف امراض رحم - وہم - سوء ہضمی معدہ وڈبر ڈنیم کی ساخت کا مرض - نقرس کلوروسس اکس آف تھلمک گائیٹر - کثرت استعمال چاء قہوہ و تماکو وغیرہ -

علامات - یہ اصل مین فتور قلب کا مرض ہے جسکی وجہ سے مریض کو سوائے درد اور گاہے استفراغ کے کوئی تکلیف نہین ہوتی گاہے غشی بھی طاری ہوتی ہے اور مقام معدہ و ناف پر خاصکر پتلے دبلے آدمیون مین ایکٹا مثل اے آرٹا دور سے اوچھلتا ہوا نظر آتا ہے ہاتھ رکھنے سے کیفیت مذکورہ اور ایک جھٹکا سا بھی محسوس ہوتا ہے آسکلٹیشن سے سسٹولک مرمر بھی سنی جاتی ہے - تشخیص کسی قدر مشکل ہے تاہم دبلے پتلے آدمیون مین علامات بالا سے بخوبی ہوسکتی ہے -

علاج ۔ سبب کو دور کریں مقوی ادویات مثلاً کوئینائن آئرن یا فاسفیٹ آف زنک ہمراہی
کچلہ کے دینا مفید ہے ہلکی زود ہضم اغذیہ مثل دودھ سیگو ڈبل روٹی وغیرہ کھلائیں چاء و تماکو
و شراب کے استعمال سے پرہیز کرائیں روزمرہ سمندری یا نمکین پانی سے غسل کرانا بہتر ہے
ریڑھ پر بلاڈونا لینمنٹ مالش کرائیں۔

فقرہ سوم

کنٹراکشن اینڈ اہلی ٹریشن آف دی اے آرٹا

یہ مرض شاذونادر نقص تولیدی کی وجہ سے لڑکوں میں بہ نسبت لڑکیوں کے زیادہ ہوتا اور اکثر
محراب اے آرٹا کے آخری حصہ پر دیکھا جاتا ہے کبھی تو رفتہ رفتہ اور گاہے دفعتاً نلی بند ہو جاتی
ہے جبکہ یکایک بند ہو جائے تو علامات مثل بند باندہنے کے نمود ہوتی ہیں گاہے نلی مذکور
اسقدر تنگ ہو جاتی ہے کہ پتلی سلائی بھی داخل کرنا دشوار ہو جاتا ہے ایسی صورت میں چڑہنے
والا اے آرٹا کشادہ اور اوسکی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں اور معدنی یا چربیلی ساخت میں تبدیل
ہو جاتی ہیں گو الف بالا سے دوران خون میں قلت ہوتی ہے گو کہ انا سٹوموٹک سرکیولیشن کسیقدر
زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اور دل دبیز اور کشادہ ہو جاتا ہے۔

اختتام و انجام ۔ ہمیشہ خراب ہے موت اتفاقیہ حادثہ یا رکاوٹ دوران خون سے لاحق ہوتی ہے۔
علاج ۔ کا اول تو موقع نہیں ملتا ۔ البتہ اگر رفتہ رفتہ تنگی ہو جائے تو بھی تشخیص مشکل لیکن عطائیہ
علاج مستقل ہے۔

فقرہ چہارم

اینورزم Aneurism.

تعریف ۔ دیکھ خون سے شریان کے کل طبقات پھیل کر یا بعض پھٹ کر اور بعض پھیل کر [illegible]

گومڑی پیدا ہو اور اوس کے اندر کا خون دوران خون سے ارتباط رکھے تو اوسکو انیورزم کہتے ہین

اقسام - مقدم تین ہین فیوسٹی فارم Fastform ٹیوبیولر یا ظروجسمین شریان کے تینون طبقات ہر جانب یکسان پہیل جائین -

بسبب تبدیلی کل طبقات کا یا کسی ایک طبق کے شق ہو جانے کے بعد ما بقی کا وسیع ہو کر گومڑی پیدا کرنا - جب کل طبقات ایک پہلو پر وسیع ہو کر گومڑی پیدا کرین تو اوسکو ٹرو سیکولیٹیڈ کہتے ہین جسکو اکثر حکما معدوم و غیر ممکن بتلاتے ہین مگر جب درونی یا درمیانی یا کل طبقات شق ہو جانے سے ایک پہلو پر گومڑی پیدا ہو تو اوس کو فالس سیکولیٹیڈ انیورزم کہتے ہین -

ڈائسیکیٹنگ جسمین درونی اور درمیانی طبق مین سوراخ ہو کر خون بیرونی اور درمیانی طبقات کے مابین کچھہ فاصلہ تک روان ہونے کے بعد پہر براہ سوراخ دوم طبقات مذکورہ کے شامل دوران ہو کر کسیقدر طویل ابہار پیدا کرتا ہے - علاوہ اقسام مذکورہ کے کبھی خون شریانی اور وریدی کا بذریعہ کسی غیر معمولی سوراخ کے ارتباط ہو جاتا اور ابہار نمود ہوتا ہے جسکو ویریکوز انیورزم بولتے ہین جیسا کہ اے آرٹا کا زیرین وینا کیوا سے مربوط ہو جانا - انیورزم ہر شریان مین ہو سکتا ہے یہان صرف تہوریسک اور ابڈومنل اے آرٹا کے انیورزم کا بیان ہوگا جو متعلق علم طب ہے -

اسباب - اکثر یہ مرض سن ضعیفی مین تبدیلات ساخت طبقات شریانی ہونے یا جوانی مین مادۂ آتشک کے جمنے کی حالت مین یکایک شریان پر صدمہ پہونچنے یا اوس کے تن جانیسے عارض ہوتا ہے عورتون کی نسبت مردون مین زیادہ دیکھا جاتا ہے خصوصاً ایسے شخصون مین جن مین بوجہ پیشہ یکایک زور کرنا یا کچھہ عرصہ تک جسم کو سکڑے ہوئے کام کرنا پڑے جیسا کہ لوہار خلاصی حمال کنوان کہودنے والون مین زیادہ ہوتا ہے -

علامات - انیورزم کے جائے وقوع اور قد و قامت پر منحصر ہین لیکن دوران خون کی رکاوٹ و اعضائے قریبہ پر گومڑی کی دباوٹ مقدم ہین جیسا کہ بیان آئندہ سے ظاہر ہوگا -

اوّل۔ تھوریسک اینورزم

اینورزم محراب اے آرٹا کے اکثر چڑھنے والے اور آڑے حصہ کا ہے اور اترنے والے حصہ مین ہوتا ہے چنانچہ۔

۱۔ اے آرٹا اسٹنڈنگ اس حصہ مین اینورزم اکثر سیکیولیٹیڈ کا ہے ٹیوبولر قسم کا ہوتا ہے چنانچہ سیکیولیٹیڈ قسم مین اسٹرنم کے دائین کنارے کے بالائی حصہ پر ایک تڑپ دار گوکھڑی نمود ہوتی ہے جسکے ٹھوکنے سے آواز ٹھس آتی ہے گا ہے مرمر بھی سنی جاتی ہے اگر اس کا دباؤ بالائی وینا کیوا پر ہو تو سر اور بالائی اطراف کے خون کی واپسی مین رکاوٹ اور جبکہ دائین پھیپھڑہ کی جڑ یا فرنیک عصب پر ہو تو دقت تنفس اور دل قدرے نیچے کو دب جاتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ رسولی کے سامنے کی جانب بڑھنے سے چندان نقصان متصور نہین لیکن جبکہ اوپر کی جانب اسقدر بڑھ جائے کہ اِن نامی نیٹ شریان پر دباؤ ہو تو بلاشک دائین کراٹڈ اور ریڈیل شریانون کی تڑپ زایل ہو جاتی ہے۔ اگر ٹیوبولر قسم کا ہو تو نمود رسولی اور ٹھس آواز کے علاوہ دہکہ قلب بہت زور سے اور دور تک معلوم ہوتا ہے آواز دوم سنورس قسم کی سنی جاتی ہے کبھی اے آرٹا اپنے آغازی مقام پر اسقدر کشادہ ہو جاتا ہے کہ اوس کے دہانہ کی کیواڑی سوراخ بند کرنے کی مکتفی نہین رہتی تو اوسوقت ریگرجی ٹینٹ مرمر بھی سنی جاسکتی ہے۔

۲۔ ٹرانورس اے آرٹا۔ اسمین اکثر سیکیولیٹیڈ قسم کا اینورزم ہوتا ہے محراب کے زیرین جانب کی گوکھڑی کی تشخیص مشکل ہے کیونکہ وسعت میڈیسٹائنم مین تو بڑی رسولی مدتون تک پوشیدہ رہ سکتی ہے گو کہ دہکہ قلب کی کیفیت آواز ٹھس اور مرمر وغیرہ سے شبہ ہو سکتا ہے لیکن محدب جانب ہو تو دباوٹ سے مختلف نقصان ہوتے ہین چنانچہ وینا کیوا یا ان نامی نیٹ وین پر ہونے سے واپسی خون مین قلّت بائین ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر ہو تو لیرنکس مین تشنج اور آواز تکلم مین فرق پڑ جاتا ہے۔ سیمپے سیتک عصب پر ہونے سے پتلیان سکڑ جاتی ہین ٹریکیا پر ہونے کے وقت تنفس۔ ایسا فیگس پر ہونے سے نگلنے مین دقت ہوتی ہے اگر بائین کراٹڈ یا بائین سبکلیوین

شریان پر ہو تو اوس کی تڑپ زایل ہو جاتی ہے۔

۳۔ ڈسنڈنگ اے آرٹا۔ اس مقام کی رسولی کی تشخیص بہ نسبت دیگر مقامات کے نہایت ہی مشکل ہے گا ہے رسولی جوف پلورا مین پھوٹ جانے کے بعد ظاہر ہوتی ہے وبادوٹ کے اثر سے مہرون پر گڑ ہا پڑ جاتا ہے نخاعی اعصاب پر دباو ہو تو پسلیون و نیز اون مقامات پر جہان کہ اعصاب مذکورہ کی شاخین روان ہوتی ہین مثل نشتر چبھونے کے درد محسوس ہوتا ہے بعض اوقات بائین پھیپڑہ کی جڑ پر دباو یا ایسافیگس مین سوراخ ہو کر ارتباط ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت مین خون کی قے ہوتی ہے گا ہے پھیپڑہ مین شدید سوزش ہو جانے سے وقت تنفس درد سینہ شاذ و نادر ہو پلورسی ہو جاتا ہے۔

دوم ابڈامنل اینورزم

علامات۔ کمر مین درد شدید مثل مرض لمبیگو کے ہوتا ہے جو ہر دو پا پو کا نڈر یک مقامات کے علاوہ ران اور خصیہ تک بھی پھیل جاتا ہے درد مذکور مین قبض سے زیادتی اور اوندھا لیٹنے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے ٹٹولنے سے ایک تڑپ دار اوبھار معلوم ہوتا ہے جسمین بیلوز مرمر بھی سنی جاتی ہے نیز ایک اوبھار پشت کی جانب کاذب پسلیون کے مابین پایا جاتا ہے اور جگر سامنے اور نیچے کو آجاتا ہے جب اینورزم ڈایافرام کے کورا کے مابین واقع ہو تو تشخیص محال ہے

تشخیص

ابڈامنل اینورزم	ابڈامنل ٹیومر
۱۔ شروع سے تڑپ پائی جاتی ہے	۱۔ صرف بڑا ہونے کی حالت مین اے آرٹا پر دباو ہونے سے ہو سکتی ہے۔
۲۔ گوڑی پکڑ نے میں تو سامنے اور پہلوی جانب تڑپ معلوم ہو گی - - -	۲۔ لیٹنے مین اوپر اور نیچے اوچھلتی ہوئی نظر آتی ہے۔
۳۔ شروع مین ملایم آخر پر سخت - -	۳۔ شروع سے سختی پائی جاتی ہے۔

۴ - بتدریج دباؤ سے چھوٹا اور قدرے ملایم ہوجاتا ہے -	۴ - شروع سے آخر تک یکسان قایم رہتا ہے

انجام و اختتام - انجام خراب ہے - مریض یا تو بلا تکلیف بہت عرصہ تک قایم رہتا ہے یا موت یکایک اینورزم کے پھٹنے اور سیلان خون ہونے یا دم گھٹنے سے لاحق ہوتی ہے گاہے رفتہ رفتہ کمزوری و اخراج خون سے مریض مرجاتا ہے -

علاج - عمل الادویہ اور عمل الجراحی دو طرح سے کیا جاتا ہے -

عمل الادویہ - ولی و جسمی آرام دین - دیگر تکالیف مثل درد و کہانسی وقت تنفس وغیرہ کی تدابیر کرین - بعض اطبا بیان کرتے ہین کہ مریض کو جنبش سے باز رکہنے اور با وقات مقررہ غذا کم مقدار مین کہلانے اور سیال اشیا ر پلانے سے خون کا فائبرن رسولی مین جمکر آرام ہوجاتا ہے بعض فصد کہولتے اور کم مقدار غذا کے کہلانے کے باعث دورہ خون کی سستی سے فائدہ بالا تصور کرتے ہین لیکن تدابیر آخر الذکر کا نتیجہ اکثر برعکس پایا جاتا ہے - درد رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً افیون کلورل ہیڈ ریٹ وغیرہ دین اور مقام اینورزم پر اوپیم یا بلاڈونا پلاسٹر لگائین اور روئی سے ڈہکا رکہین بعض دفعہ بلسٹر یا آیوڈین سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

فعل قلب کے اعتدال کے واسطے ڈجی ٹیلس اکونائٹ بلاڈونا یا وہ ادویہ جن سے شرائین کی دیوارین سکڑین یا انجماد خون ہو مثلاً ارگٹ گیلک ایسڈ ٹینک ایسڈ - ٹنکچر اسٹیل شگر آف لیڈ پٹاسیم آیوڈائڈ پندرہ سے تیس گرین تین مرتبہ دن مین دین - دم گھٹنے کی حالت مین ٹریکیاٹومی کرین - فصد کہولنا منع ہے البتہ پلموزی کنجیشن مین کسیقدر خون نکالنے سے نفع متصور ہے -

عمل الجراحی - فی زمانہ بہت سی تدابیر مستعمل ہین لیکن جو زیادہ مروج ہین اُنکے نام درج ذیل ہین اونکا مفصل بیان کتاب علم جراحی مین درج ہے اول بہت باریک فولاد کا تار رسولی مین داخل کرنا تاکہ فائبرن جمکر آرام ہوجائے لیکن امبولزم ہونیکا خوف ہے -

دوئم - گیلوینو پنکچر - اسکو بھی کچھ اچھا نہین سمجھتے -

سوم - لگیچر لگانا جب کہ محراب اے - آرٹا کے اینوریزم مین کامن کرانڈ شریان پر لگیچر لگانا محض بے سود ہے -

چہارم - پریشر یعنی دباؤ - آلہ دباؤ یا صرف انگوٹھے سے پہونچانا لیکن اس تدبیر سے مریض کو نہایت تکلیف ہوتی ہے -

فصل سوم

امراض ورید

فقرہ اول

فلی بائٹس Phlebitis.

تعریف - بباعث سمیت خون ورید مین لوتھڑا جمکر سوزش ہوجاوے تو اوسکو فلی بائٹس کہتے ہین

علامات - مقام سوزش پر درد جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے اور ورید کی متوازی سوجن سرخی وسختی پائی جاتی ہے جو رفتہ رفتہ جانب قلب بڑہتی جاتی ہے علاوہ برین جسم کے مختلف مقامات پر بھی درد کی شکایت رہتی ہے اگر ورید سے رطوبت رسکر اطراف کی ساخت مین جمع ہوکر سوزش ہوجاے تو دنبل نمود ہوتا ہے گا ہے ورید مین سوراخ ہوکر پیپ کے ہمراہ لوتھڑا بھی خارج ہوجاتا ہے اور بعض وقت سمیت دوران خون مین ملکر پائیمیا کا باعث ہوتی ہے

علاج - عضو ماؤف کو آرام چین سے رکھین - گرم پانی سے سینکین یا گرم گرم السی کی پولٹس باندہین امعاء کو صاف رکھین - کمزوری ہو تو مقوی و محرک ادویہ واغذیہ مثلاً یخنی - برانڈی ایمونیا بہراہی سکو نا بلائین درد و بے چینی رفع کرنے کو افیون مفید ہے -

فقرہ دوم

فلی بولائٹس Phlebolitis.

تعریف - جبکہ ورید کے اندر خون کے لوتھڑے پر فاسفیٹ و کاربونیٹ آف لائم اور حیوانی

مادہ حجر تپھری پیدا کرے تو اوسکو فلی بولائیٹس کہتے ہین - یہ پتھری دانہ گنگنی سے مٹر تک ہوتی ہے ورید کے کسی کشادہ جگہہ پہ ہونے سے دوران خون مین رکاوٹ نہین ہوتی لیکن تنگ مقام پر ہونے سے خون کا دورہ بند اور ورید مین سوزش ہو جاتی ہے -

فقرہ ۳ سوم

ایر انڈی وینس Air in the veins.

اسباب - کبھی بوقت عمل جراحی یا عمل قابلہ کے ورید مین ہوا چلی جاتی ہے جو کہ نہایت ہی خطرناک ہے -

علامات - بمجرد داخل ہوا ایک آواز مثل سیٹی کے مسموع ہوتی ہے - مریض کا چہرہ نیلگون وقت تنفس نبض ساقط فعل قلب غیر منتظم اور تیز ہو جاتا ہے - اگر مریض کلوروفارم سے بیہوش نہو تو آنکھون کے سامنے اندھیرا اور سینہ پر تکلیف بیان کرتا ہے بعض مریض دفعتاً ضائع ہو جاتے ہین -

تشریح بعد مرگ - دائین جوف قلب کا خون ہوا ملجانے کے باعث جھاگدار دیکھا جاتا ہے بعض اوقات ہوا کے بلبلے پلمونری شریان اور دیگر وریدین بھی پائے جاتے ہین -

علاج - مریض کو فوراً چت لٹائین بند ذخیرہ کھولدین - ایمونیا سنگھائین مصنوعی تنفس کرائین اگر بیہوشی نہو تو برانڈی پلائین یا کوئی محرک دوا بذریعہ حقنہ امعاے مستقیم مین پہونچائین - ہاتھ اور پاؤن کو نیچے سے اوپر کو سوتنا اور دل کے مقام پر بجلی لگانا بھی مفید ہے -

فقرہ چہارم

فلیگمیشیا ڈولنس Phlegmasia Dolens

تعریف - جبکہ شاخہائے جسم کی کسی ورید اعلی مین بلا سازش یا بوسیلہ سوزش خون کا لوتھڑا

جبکہ ورم ہوجائے تو اسکو فلیگمیشیا ڈولنس کہتے ہین - یہ حادثہ اکثر زچاؤن مین بعد وضع حمل فیمورل یا ایلیاک وین مین ہوتا ہے شاذونادر سرطان پستان کیوجہ سے بالائی شاخہائے جسم کی ورید مین بہی ہوسکتا ہے - یہ کیفیت بوجہ سمیت خون جیساکہ سرطان الرحم یا سرطان پستان مین ہوجاتی ہے اور زیادہ تر بوقت ولادت کثرت سیلان خون یا دیگر وجوہات سے زچہ کے کمزور ہوجانے کی حالت مین ہوجاتی ہے -

علامات - بعد وضع حمل کے ایک سے ۵ ہفتہ کے اندر مریضہ کو بخار - دردسر - تشنگی اور غثیان درد کمر اور شکم کی شکایت ہوتی ہے لعبض اوقات بخار لرزہ سے چڑہتا ہے جسکے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے کے بعد پاؤن مین خصوصاً بائین جانب چڈے سے لیکر گھٹنہ و تخنہ تک درد ہوتا ہے جسمین دبانے سے زیادتی ہوتی ہے حرارت بڑہ جاتی ہے پاؤن زیادہ متورم ہوجاتا ہے جس کو دبانے سے گڑہا نہین پڑتا جلد تنی ہوئی پہیکی اور مجلّا ہونے کے باعث اسکو ملک لیگ یا وایٹ لیگ بہی کہتے ہین حاد علامات دو تین ہفتہ رہکر زایل ہوجاتی ہین لیکن چند ہفتہ تک پاؤن متورم اور ناکارہ رہتا ہے

انجام - اچہا ہے شاذونادر موت بہی ہوجاتی ہے -

علاج (مقامی) حاد حالت مین عضو کو آرام دین - درد دور کرنے کو افیون اور دیگر مسکن وکہار ادویہ سے سینک کرین جیسے بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ایک پونڈ - اکسٹراکٹ آف پاپی ایک اونس کہولتا ہوا پانی ایک گیلن سب کو ملاکر اسمین فلالین کا ٹکڑا تر کرکے نچوڑین اور پاؤن پر رکہکر نصف گہنٹہ تک پارچہ کمّل سے ڈہانکے رکہین بعد ازان ایسی ہی تبدیلی کرتے رہین اگر فرج سے بدبودار مواد کا اخراج ہوتا ہو تو دافع عفونت عرقیات سے بذریعہ پچکاری صاف رکہین جبکہ حاد علامات دور ہوجائین تو گزی یا فلینل بنڈج کا یکسان دباؤ پہونچائین جابجا بلسٹر لگائین یا محرک روغنات کی مالش عمل مین لائین -

(جسمی) آیوڈائیڈ آف آئرن کلوریٹ آف پتاسیم ہمراہی بارک کونائن کاڈ لور آیل دینا چاہیے کمزوری زیادہ ہوجائے تو برانڈی ایمونیا پلائین - کہانے کو یخنی شوربہ دودہ بیضہ وغیرہ دین - مزمن حالت مین سفر بحری اور سمندری یا نمکین پانی سے غسل مفید ہے -

باب سوم

امراض عروق وغدود جاذبہ

فصل اوّل

امراض لمفیٹک ویسلز یعنی عروق جاذبہ

فقرہ اوّل

اینجیولیوسائیٹس Angeioleucitis

اسباب - بیرونی صدمات کا لگنا یا کسی قسم کی سمیّت کا جذب ہونا جیسا کہ ڈیسیکٹنگ اونڈ کینسر زہکل ایب سس ٹرامیٹک ارسی سپلس وغیرہ میں دیکھا جاتا ہے۔

علامات - عضو معلول آماسیدہ ہوتا ہے اور اوس پر باریک سرخ چمکدار لکیر مقام زخم سے جانب گلٹی کے روان ہوتی ہے جس پر جلن اور درد ہوتا ہے دبانے سے مثل تار کے سختی محسوس ہوتی ہے اعضائے قریبہ کے غدود جاذبہ مین درد اور ورم ہوجاتا ہے - جاڑے سے بخار چڑھتا ہے غثیان - قبض - بیچینی کمزوری ہوتی ہے مریض پژمردہ نظر آتا ہے۔

اختتام وانجام - یا تو بالکل صحت ہوجاتی ہے یا پیپ پڑجاتی ہے گاہے مزمن ہوکر مہینون تک سختی اور بے آرامی رہتی ہے آخرالامر کمزوری یا اکزیسیا سے مریض مرجاتا ہے۔

علاج - فوراً کرنا چاہیے چنانچہ زخم کو پانی یا کسی دافع عفونت دوا کے عرق سے صاف کرین گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے سینکین یا گرم السی کا پولٹس باندھین یا صرف اکسٹرکٹ آف پاپی اور اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ملاکر ضماد کرین - ایب سس ہوتو شگاف دین اور دیگر مناسب

علاج کریں حفظان صحت کی پابندی کریں - ہلکی زود ہضم مقوی غذا مثلاً دودھ شوربہ یخنی بیضہ خام یا پختہ - دوا اگرا امونیا سنکونا کوئنائن وغیرہ مستعمل ہیں -

فقرہ دوم

ڈائلے ٹیشن آف دی لمفیٹکس

جاذب اوردون مین دبازت اور کشادگی گاہے گاہے دیکھی جاتی ہے - یہ عارضہ کبھی پیدائشی گاہے کسی بڑے جاذب آوردہ مین رکاوٹ یا کسی رسولی کی دباوٹ واقع ہونے سے ہوتا ہے علامات - بخوبی واضح نہین ہوتین - البتہ کشادہ جاذب اوردہ مین مثل دودھ کے رطوبت بھر جاتی ہے گاہے کشادگی تھوریسک ڈکٹ تک پہونچتی ہے اور بعض اوقات زیادتی کشادگی کیوجہ سے اوردہ شق ہوکر کسی اعضائے قریبہ مین کھل جاتا ہے جیسے احلیل البول مین کھلنے سے کایلس یوران ہوجاتا ہے - علاج سے چندان فائدہ نہین ہوتا ہے -

فصل دوم

امراض لمفیٹک گلانڈ یعنی غدود جاذبہ

فقرہ اوّل

اڈی نائیٹس Adenitis.

یہ مرض اکثر جاذب اوردون کی سوزش کے ہمراہ گاہے بطور خود خنازیری مزاج کے آدمیون مین یا بوجہ موثر ہونے سمیت سرطان یا آتشک گاہے اڑپٹیفیوط خصوصاً اسکارلٹ فیور کے بعد گردن کی گلٹیون مین ہوتا ہے -

علامات - شروع مین سستی کاہلی معلوم ہوتی ہے بعدہ بخار چڑھتا ہے - گلٹیون مین سوزشی

علامات نمود ہوتی ہین - بعض مریضون مین گلٹیون کے علاوہ اطراف مین بھی سوزش ہوجاتی ہے اگر زرولیوشن نہو تو پیپ پڑہ جاتی ہے جبکہ شروع سے مزمن علامات پائی جاوین جیسا کہ خنازیری مزاج والون مین اکثر ہوتا ہے تو ایسی صورت مین گرمی اور درد خفیف اور اسجگہ کی جلد مین کوئی تبدیلی نہین ہوتی - اگر پیپ پڑنے کی نوبت پہونچے تو انڈولنٹ قسم کے زخم ہوجاتے ہین -

علاج - مثل اینجیولیوسائٹیس کے کرین خنازیری آتشکی یا سرطانی سمیت رفع کرنے کی غرض سے خاص مرض کا علاج کرنا چاہیئے - مزمن سوزش مین گلٹیون پر ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین یا مرہم سیماب ملین تاکہ سوزشی مادہ جذب ہوجاے - غدود کو نکالدینا نامناسب ہے -

فقرۂ دوم

جنرل ایڈی نوما General Adenoma

تعریف - اسکو ہاجکنس ڈزیز Hodgkin's disease بھی کہتے ہین اسمین کل جسم کے جاذب گلٹیان متورم ہوجاتی ہین - اور انیمیا کی علامات نمودار ہوتی ہین بعدہ جگر اور طحال بڑہ جایا کرتے ہین -

اسباب - جوان بہ نسبت ضعیفون اور مرد بہ نسبت عورتون کے زیادہ تر اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین مقامی خراش ایک مقدم سبب ہے گاہے سفلس کے باعث ہوتا ہے - بعض اوقات کوئی سبب معلوم نہین ہوتا -

علامات - شروع مرض مین علامات انیمیا کی ظاہر ہوتی ہین - بعدازین تمام جسم کی گلٹیان آماسیدہ ہوجاتی ہین جلد سیاہ پڑجاتی ہے جگر طحال تھائرائیڈ اور نیز تھائمس گلینڈ بڑہ جایا کرتی ہین گردن کی گلٹیان جب ہر دو جانب زیادہ آماسیدہ ہوجاتی ہین تو شانہ گردن اور اسٹرنم سب ان سے پوشیدہ ہوجایا کرتی ہین - سینہ کے مقام پر درد ہوتا ہے ہوا کی نالی پر دباؤ پڑنے سے دقت تنفس ہوتی ہے جب بغل کی گلٹیان بڑہ جاتی ہین تو وریدون پر دباؤ پڑنے سے ہاتھون پر

تا اس کی کیفیت ہوجاتی ہے جب جنگاسہ کی گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں تو مثل رسولی کے نکلنے لگتے ہیں۔ علاوہ ان علامات کے خفقان قلب ہوتا ہے اور اینمک مرمر مسموع ہوتی ہے بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو ہفتوں اور مہینوں تک رہتا ہے۔

تشخیص - اسکی تشخیص مرض اسکرافیولا سے کرنی ضرور ہے چنانچہ اسکرافیولا میں ایک جانب کی گلٹیاں متورم ہوتی ہیں اور ان میں سوزش ہوکر پیپ پڑجایا کرتی ہے اور خنازیری مزاج والوں میں یہ کیفیت اکثر ہوتی ہے۔

انجام - قطعی آرام ہونا غیر ممکن ہے۔ حاد حالت میں مریض دو چار ماہ اور کرانک حالت میں دو یا چار سال تک زندہ رہتا ہے موت اکثر کمزوری یا اسفکسیا یا کوما سے ہوتی ہے۔

علاج - چھوٹی گلٹیوں کو شگاف دیکر نکال دیں۔ مقویات مثلاً آرسنک فاسفورس کاڈلور آئل کونین آیرن کا استعمال کرائیں آیوڈین سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی کرائیں۔

نقرہ سوم

ٹےبیز مسنٹریکا. Tabes Mesenterica

تعریف - یہ خنازیری مزاج والے بچوں کا مرض ہے جسمیں مسنٹرک گلٹیاں شیوز خنازیری جمنے کے باعث بڑھ جاتی ہے اور کائیل جذب کرنے سے معطل رہتی ہیں اور پرورش جسم میں فتور واقع ہونے کی وجہ سے جسم مثل مسلول کے لاغر ہوجاتا ہے جس باعث اسکو سوکھا کہتے ہیں اور شکم پھول جاتا اور اسہال و کمزوری عاید ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو ابڈامنل تھائسس بھی کہتے ہیں۔

علامات - امعاء میں کم و بیش درد ہر وقت موجود رہتا ہے اگر درد زیادہ ہو تو مریض پاؤں سکیڑ کر چت پڑا رہتا ہے شکم ابھرا ہوا سخت ہوتا ہے اور تمام جسم سوکھ جاتا ہے جلد جھری دار ہوجاتی ہے چہرہ پھیکا کمزوری غالب۔ ہونٹھ سرخ اور دراردار۔ باچھوں میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوجاتے

ہین شروع سے پتلے بدبودار دست خارج ہوتے ہین آخر الامر مریض کمزوری سے مرجاتا ہے

اختتام وانجام - ہمیشہ خراب ہے - اگر مرض سل یا ٹیوبر کیولر منجائیٹس ہو تو اسی مرض کی کمزوری باعث ہلاکت ہوتی ہے لیکن گلٹیون کے بگڑنے سے قبل معقول علاج کیا جائے تو آرام ہونا ممکن ہے لیکن عود کر نیکا اندیشہ رہتا ہے -

تشریح بعد وفات - مسنٹرک گلٹیان بڑی اور سخت ریشہ دار گاہے ملایم پائی جاتی ہین - علاوہ برین شش و دماغ وغیرہ مین بھی ٹیوبرکل دیکھے جاتے ہین -

تشخیص - اسٹرومس مزاج والے بچون کے اسہال سے مشکل ہے کیونکہ ہر دو امراض مین سوزش امعا شامل رہتی ہے تاہم حسب ذیل تشخیص کرتے ہین -

ٹے بیز مسنٹری کا	ڈائریا
۱ - درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے لیکن نفخ شکم سے زیادتی نہین ہوتی -	۱ - بدپرہیزی غذا سے درد زیادہ ہوتا ہے لیکن حرکت کرنے سے زیادتی نہین ہوتی -
۲ - اسکرافیولس مزاج کا ہونا دیگر اعضائے اندرونی مین خنازیری شورحبنا مقدم ہین -	۲ - ہر دو کوائف کا موجود ہونا ضرور نہین -
۳ - معمولی علاج اسہال سے فائدہ نہین ہوتا	۳ - فائدہ ہو سکتا ہے -
۴ - ٹھوکنے سے چوگردناف کے ٹس آواز پیدا ہوتی ہے -	۴ - صاف آواز پائی جاتی ہے -

علاوہ برین بحالت ترقی مرض ظہور علامات خاص یعنی شکم پر ٹٹولنے سے مسنٹرک گلٹیان بڑی ہوئی معلوم ہوتی ہین جو کہ تشخیصی علامت اس مرض کی ہے -

علاج - جسمی امریض کو گرم کپڑا پہنا کر آرام وچین سے رکھین - سریع الہضم و مقوی غذا حسب عمر مریض کھلائین مثلاً گدھی اونٹنی بکری یا گائے کا دودھ بھمراہی لائم واٹر یا لیکن - کاڈلیور آئل بھمراہی آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا ایمونیو سائیٹریٹ آف آئرن مفید ہین -

نسخہ - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۴ گرین فرائی ایمونیو سائیٹراس ۱۲ گرین - سیرپ آف پاپی دو ڈرام

انفیوزن کواشیا ۱/۲ اونس تک ملا کر ایک ڈرام کی مقدار مین ایک برس کے بچہ کو دن مین تین مرتبہ پلائین کیمیکل فوڈ یا کم مقدار مین ہائپوفاسفائٹ آف سوڈیم اور بارک دیسکتے ہین اسہال مین گرے پوڈر نصف گرین ڈوورس پوڈر ۲ گرین کے ہمراہ یا پلوکریٹا ایرومیٹک کے ساتھہ دو برس کے بچہ کو دن مین کئی بار دین - یا کوئی قابض دوا کام مین لائین - فرس حالت مین تبدیل آب وہوا جانب سمندر بہتر ہے -

(مقامی) شکم پر اوپیم لینیمنٹ مالش کرین گرم پولٹس باندہین - بعضے طبیب صرف چوڑا فلینل نبطچ باندہ دیتے ہین -



باب چہارم

ڈزیزز آف دی ڈکٹلس گلانڈز

Diseases of the Ductless Glands.

اگرچہ بتشریح مین تہائرائیڈ گلینڈ اسپلین وسوپرا رینل کیپسول کے افعال سے بخوبی واقف نہین لیکن اونکو خون کی بناوٹ مین معاون خیال کرتے ہین ان مین سے تہائرائڈ گلینڈ اور سوپرا رینل کیپسول کے امراض کا بیان اس جگہہ اور طحال کے امراض کا بیان امراض شکم کے ساتہہ لکہا جاویگا۔

فصل اوّل

امراض تہائرائیڈ گلانڈ

فقرہ اوّل

گائٹر Goitre. یعنی گمیگا

اس مرض مین تہائرائیڈ گلانڈ بڑہ جاتی ہے جسکو برانکو سیل بہی کہتے ہین۔ گوکہ اسکی وجہ سے چندان تکلیف نہین ہوتی لیکن بے آرامی اور بدصورتی کیوجہ سے لوگ بہت ڈرتے ہین۔ چند ممالک خاص مین یہ مرض بطور انڈیمک رہا کرتا ہے جیساکہ ہمالہ کی ترائی وغیرہ مین جہان سوائے انسان کے چرند وپرند مین بہی دیکہا جاتا ہے۔

اسباب۔ پہاڑی پانی ایسی زمین مین سے جہان میگنیشم وکیلسم کے نمکیات موجود ہون گذرے اور استعمال مین آوے تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ جوان عورتون کو بہ نسبت مردون کے زیادہ ستاتا ہے شاذو نادر پیدائشی بہی دیکہا جاتا ہے۔

اصلیت وتشریح غیر طبعی۔ گلٹی کا قد وقامت مختلف ہوجاتا ہے یعنی پانچ فیٹ محیط اور

گا ہے ناف تک طویل ہوجاتی ہے - مرض پہلے درمیانی لوب یا پہلوی لوب خصوصاً دائین
جانب سے شروع ہوتا ہے بعدہٗ رفتہ رفتہ کل گلٹی مبتلا ہوکر بڑھ جاتی ہے - شروع مین ملایم اور بتدریج
سخت ہوجاتی ہے اور اوسکے اندر سفید چپکنے والی رطوبت پائی جاتی ہے بعدہٗ شریانی آوردے
کشادہ ہوجاتے ہین - اور بہت سی تھیلیان سُرخ یا لعابدار سیال سے پُر پائی جاتی ہین - اخیر پر
معدنی اشیاء کا ایک غلاف بنجاتا ہے جسمین تھیلیان کسی قدر سیال رطوبت سے پر ہوتی ہین
ایسی حالت مین گلٹی بہت سخت ہوجاتی ہے اور مہینون تک قایم رہنے سے مختلف تبدیلات
حسب ذیل ہوتی ہین یعنی کبھی رطوبت سریس یا شہد کی مانند بالعابدار سیال ہوجاتی ہے گا ہے
سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے اور زخم کی نوبت پہنچتی ہے -

علامات - درد مطلق نہین ہوتا لیکن اگر بہت بڑھ جائے اور ٹریکیا اور الیسا فیگس پر دباؤ پہونچے
تو تنفس اور نگلنے مین دقت پیش آتی ہے - گردن کی شرائین پر دباوٹ ہونے سے دوران
خون مین رکاوٹ عارض ہوتی ہے اکثر اینیما اور کمزوری بھی ہوتی ہے عورتون مین بدصورتی کا
ہمیشہ خیال رہتا ہے -

علاج - (جسمی) حتی الامکان تبدیلی آب وہوا ضرور ہے - دواءً استعمال مرکبات آیوڈین مفید
ہے جیساکہ نسخہ - آیوڈین ۵ گرین پٹاسی آیوڈائیڈ دس گرین - پانی ایک پائنٹ اسمین سے
ایک ڈرام زیادہ مقدار پانی مین ملاکر دن مین دو یا تین مرتبہ پلائین یا آیوڈائیڈ آف آئرن یا امیونیم یا اور
کسی دیگر مقوی مرکب فولاد کا استعمال کرین - غذا ہلکی ومقوی دین - پانی کی احتیاط رکھین (مقامی)
ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین لگائین - فی زمانہ استعمال ریڈ ایوڈائیڈ آف مرکیوری آینٹمنٹ زیادہ
مستعمل ہے جسکا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو دھوپ مین بٹھاکر ایک ڈرام مرہم مذکور دس منٹ
تک بذریعہ اسپیچولا کے مالش کرین پھر تین چار دن کا وقفہ دیکر بطریق بالا عمل کرین اگر اس سے
نفع نہ پہونچے تو مختلف اعمال جراحی درکار ہوتے ہین جیساکہ تھائیرائیڈ شریان پر دباوٹ پہونچانا
یا ڈوری باندھنا گلٹی مین ٹنکچر آیوڈین یا ٹنکچر اسٹیل کا انجکشن کرنا یا اوسمین فولاد کا تار یا سٹین ڈالنا
آخری علاج غدود کو قطع کرکے جسم سے علیحدہ کردینا ہے لیکن یہ طریقے خطرناک ہین -

فقرۂ دوم

ایکس آفتھلیمک گائٹر Exophthalmic Goitre.

اسکو گریوز یا بیسڈوز ڈزیز Graves or Basedows Disease بھی کہتے ہین

اس مرض مین تھائرائیڈ گلینڈ خاص وضع پر بڑھجاتی ہے جسمین تڑپ بھی محسوس ہوتی ہے کرۂ چشم ابھرے ہوئے سر اور گردن کی شرائین مین تڑپ نمایان ہوتی ہے دل بہت دھڑکتا ہے۔

اسباب۔ نوجوان عورتون مین انیمیا اور فتور حیض کا ہونا بڈھون مین مرض بواسیر کا موجود ہونا یا اُن اعصاب کا جو تھائرائیڈ غدود سر اور گردن کی شرائین کی دیوارون مین پھیلتے ہین مفلوج ہوجانا۔ بعض قلب کے اکسرٹیڑ اعصاب کی تحریک خیال کرتے ہین لیکن اصل سبب ہنوز معلوم نہین ہے

تشریح غیر طبعی۔ اس مرض مین تھائرائیڈ غدود بہت نہین بڑھتی تاہم سیال حصہ کے رسنے سے تو کم لیکن اور رگون کی کشادگی سے زیادہ حجم ہوجاتا ہے۔ تھیلی کم پائی جاتی ہے۔

علامات۔ ابتدا مین ہول دلی انیمیا پست ہمتی ہوتی ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے ازان بعد تھائرائڈ گلٹی قدرے بڑھی ہوئی ملایم اور لچکدار معلوم ہوتی ہے جسپر ٹٹولنے سے تڑاپ یا تھرتھری کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے گاہے اینمک مرمر سنی جاتی ہے گلٹی کیوجہ سے آواز تکلم مین فرق پڑجاتا ہے اور وقت تنفس ہوتی ہے گاہے حلق مین بھرا پن محسوس ہوتا ہے کرۂ چشم ابھرے ہوئے اور پپوٹون سے برہنہ رہنے کے باعث اکثر گرد و غبار سے بگڑجاتے ہین۔ حرکات چشم مین فتور واقع ہوتا ہے لیکن بینائی سالم رہتی ہے۔ کرۂ چشم ابھرنے کے قبل لیویٹر پیل پیبری عضلات مین تشنج ہونے لگتا ہے جسکو خاص علامت منذرہ اس مرض کی خیال کرتے ہین۔ حرکات قلب جلد جلد گاہے غیر منتظم کبھی اینمک مرمر بھی مسموع ہوتی ہے کراٹڈ اور دیگر شرائین اچھلتی ہوئی نظر آتی ہین اور انپر بھی مرمر سن سکتے ہین۔ درد سر دوران سر کی شکایت رہتی ہے گاہے چہرہ بھی سرخ ہوجاتا ہے میند بخوبی نہین آتی جسم گرم ہوجاتا ہے لیکن پسینہ کثرت سے آسکتا ہے۔ کمزوری بڑھجاتی ہے بھوک مرجاتی ہے علامات مذکورہ بالا حرکت دل صدمات سے زیادہ ہوجاتے ہین۔

انجام - اگر ابتدا سے مرض مین معقول علاج کیا جائے تو صحت ہونا ممکن ہے ورنہ برسون تک رہکر دل کی کمزوری یا کشادگی یا جسمی کمزوری گاہے گاہے اپینا یا دیگر حوادث اتفاقیہ سے مریض تلف ہوجاتا ہے

علاج - (جسمی) طبیب مریض کو بذریعہ مرکبات فولاد و کوئینائن یا دیگر مقوی ادویہ سریع الہضم و مقوی اغذیہ و پابندی قواعد حفظان صحت درست رکہین - ڈوجی ٹیلس اور بلاڈونا مرکبات فولاد کے ہمراہ دینا مفید ہے - بعض طبیب ارگٹ آف رائی کو ترجیح دیتے ہین -

(مقامی) گلے پر سمپیے سینک اعصاب کے مقابل بجلی لگانا - آنکہہ کو گرد و غبار سے محفوظ رکہنا مقدم ہے

فقرۂ سوم

میکسی ڈیما Myxœdema.

تعریف - جلد اور خانہ دار جہلی مین آماس عقل مین فتور آواز تکلم مین فرق کام مین تساہل اور تہائرائڈ گلٹی مین تصغیر کی کیفیت ہوتی ہے -

اسباب - بہ نسبت مردون کے عورتون مین ۳۰ سے ۵۰ سال کی عمر کے درمیان زیادہ دیکہا جاتا ہے گاہے موروثی ہوتا ہے اکثر غریبون کو لاحق ہوتا ہے -

علامات - یہ مرض آہستہ آہستہ بے معلوم شروع ہوتا ہے جب مرض ظاہر ہوجاتا ہے تو چہرہ کی خاص کیفیت یہ ہوتی ہے یعنی چہرہ بہ نسبت حالت صحت کے زیادہ چوڑا - ناک پہوٹہ اور ہونٹہ دبیز - رخسارے کسی قدر سرخ زردی مائل لب سرخ سیاہی مائل ہوتے ہین - کل جسم کی جلد دبیز - ہاتہہ اور پانوں پر آماس کی کیفیت ہوتی ہے لیکن دبانے سے نشان نہین پڑتا دبیز اونگلیان بہی دبیز ہوجاتی ہین - نرم تالو اور زبان کسی قدر بڑہی اور دبیز - دانتون مین کیڑا ہوجاتا ہے پسینہ کم یا بالکل خارج نہین ہوتا جس کے باعث جلد خشک اور کہردری ہوتی ہے تمام جسم کے بال گرجاتے ہین خصوصاً سر بہون اور ہونٹہ کے ناخن مین دراڑین پڑجاتی ہین - مریض کاہل ہوجاتا ہے جسمی یا دماغی کام کرنے کو جی نہین چاہتا انتشار خیالات ہوتا ہے تکلم کی آواز موٹی پڑجاتی ہے قوت حافظہ کم ہوجاتی ہے مزاج خفگی اور چڑچڑا ہوجاتا ہے - مریض غنودگی

کی حالت مین پڑا رہتا ہے گا ہے ڈلیوژن ہوتا ہے حرارت جسم حالت صحت سے کم ہاتھ پیر سرد اور نیلے ہوتے ہین نبض باریک آہستہ آہستہ چلتی ہے اکثر قبض رہتا ہے پیشاب کا وزن متناسبہ کم ہوتا ہے جسمین یوریا کی مقدار کم ہوتی ہے اور ایلبیومن نادر و گو آخر مرض مین ملتا ہے تھائرائیڈ گلینڈ ٹٹولنے سے معلوم نہین دیتی - بیماری آہستہ آہستہ ترقی پکڑتی ہے یعنی آٹھ یا دس برس کے بعد مریض کے اتفاقیہ امراض مثلاً نمونیا - برنکائٹیس یا کمزوری مین مبتلا ہو کر ملک عدم کی راہ لیتا ہے -

تشریح بعد وفات - تھائرائیڈ گلٹی حالت صحت سے چھوٹی سخت پھیکی ریشہ دار یا غیر معمولی ساخت کی ہوتی ہے -

اصلیت - یہ مرض تھائرائیڈ گلٹی کے اٹرافی یا اوسمین ریشہ دار ساخت کے بنتے اور اصلی ساخت کے خراب ہوجانے سے ہوتا ہے -

تشخیص - اس مرض کا برائٹس ڈزیز سے دھوکا ہوتا ہے لیکن چونکہ اسمین پیشاب مین ایلبیومن نہین ہوتا - آماس پر دبانے سے گڑھا نہین پڑتا - چہرہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اور عقل مین فتور ہوتا ہے اِن علامات کے باعث دھوکا رفع ہوجاتا ہے - مائٹرل والو کے امراض سے اس طرح تشخیص کرتے ہین کہ اسمین آماس بہ نسبت دل کے امراض کے زیادہ نہین ہوتا ہے اور نہ کوئی مرمر مسموع ہوتی ہے - اور فتور عقل ہوتا ہے -

علاج - تھائرائیڈ ایکسٹراکٹ کے قرص ایک یا زیادہ ہر روز دینا فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ اسکے استعمال سے نبض جلد سریع ہوجاتی ہے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے - بال سے نکلنے لگتے ہین ہاتھ اور پیرون کا آماس کم ہوجاتا ہے عقل بھی تیز ہو جاتی ہے - ٹنکچر جیبورینڈی ایک ڈرام کی مقدار مین و نیز پائلو کارپین پسینہ لانے کی غرض سے دیتے مین مریض کو سردی سے بچائین -

فصل دوم

امراض سوپرارینل کیپسول

مخفی نہ رہے کہ سوپرارینل کیپسول مین مختلف امراض لاحق ہو سکتے ہین جیسا کہ سوزش اجتماع

ٹیوبرکل سرطان اقسام تبدیلات ساخت مثلاً ایمی لائڈ فائبرائڈ یا فیٹی ڈیجنریشن اٹروفی یا سیلان خون وغیرہ لیکن اس جگہہ خاص مرض کا جسکو ایڈی سنس ڈزیز کہتے ہین بیان کیا جائیگا۔

ایڈی سنس ڈزیز Addison's Disease

اس مرض کا محقق ایک بڑا طبیب حاذق ایڈی سن نامی گذرا ہے لہذا اوسی کے نام سے موسوم کرتے ہین اسکو برونزا سکن Bronze skin بھی کہتے ہین۔ سوپرارینل کیپسول مین مزمن سوزش کے نتیجہ سے رطوبت تراوش یا کاڈی جمزیٹ ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے کیپسول دبیز سخت اور ناہموار ہوجاتے ہین لیکن ابتدا مین ملایم اور کسی قدر سیاہی یا سنہری مائل شئے اسمین پیدا ہوتی ہے جسکی تبدیلی معدنی یا چربیلی اشیا رین ہوجانے سے چھوٹے چھوٹے ڈنبل یا مثل کھریا مٹی کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتے ہین۔ بیرونی غلاف اکثر دبیز اور اعضاے قریبہ سے وصل ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ ایسے مردون مین جنکو جسمی محنت زیادہ کرنی پڑے یا پیٹھہ پر صدمہ پہونچے یا سوزش اعضاے قریبہ مثل گردہ وغیرہ سے پھیل جائے گا ہے ولی صدمات مثل رنج وغم فکر و تردد سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات۔ بتدریج شروع ہوتی ہین لیکن ابتدا رین انیمیا کی علامات بلا سبب نمود ہوتی ہین۔ یعنی کمزوری جسمانی اور روحانی کام کرنے کو جی نہین چاہتا ہے فعل قلب کمزور نبض باریک ملایم اور دبنے والی چلتی ہے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے دوران اور آنکھون کے سامنے اندھیرا طاری ہوتا ہے کوتاہ دمی ہوتی ہے یعنی ادنی محنت سے مریض ہانپتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے اس کے بعد جسم کے مختلف مقامات پر سیاہی مایل دہبے نمود ہوتے ہین جو کہ جانب جلد صحیح بتدریج پھیکے ہو کر مثل رنگت جلد کے ہوجاتے ہین یعنی دہبون کا کنارہ صاف نہین معلوم ہوتا۔ یہ کیفیت صاف رنگت کے مریضون مین بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ دہبے اکثر جسم کے برہنہ مقامات مثلاً شروع مین ہاتھہ ساعد بازو پر بعدہ بغل جنگاسہ ذکر فوطہ گاہے ہتیلی اور تلوے ناخن وغیرہ پر اور آخر الامر تمام جسم پر ہوجاتے ہین۔ علاوہ برین ہونٹھ رخسارہ اور مسوڑون پر بھی پائے جاتے

ہین - بمقام معدہ پردرد غثیان اور استفراغ ہوتا ہے بعضون کی بہوک زایل ہوجاتی ہے -
اکثر توقبض رہتا ہے شاذونادر اسہال ہوجاتا ہے جس حالت مین زبان سرخ وتر ہوتی ہے -
کمر اور ہر دو جانب کے ہائپوکانڈریک مقامات مین درد جو دبانے سے زیادہ محسوس ہوتا ہے -

اختتام وانجام - مدت اس مرض کی ڈیڑہ سے چار پانچ سال تک ہے کبھی اس سے جلدی بہی ختم ہوجاتا ہے - مریض کے ہوش وحواس آخر تک قایم رہتے ہین بعضون مین غنودگی اور جسم سرد ہوکر مریض استیفاء سے ٹہنڈی سانسین بہر بہر کر ہچکیون سے مجبور ہوکر مرجاتا ہے -

تشخیص - چونکہ مفصلۂ ذیل امراض مین بہی جلد کا رنگ سیاہ پڑہ جاتا ہے مثلاً میلانٹک کینسر ٹیوبرکلوسس - لمفی ٹک گلینڈز کے امراض - لبلبہ کا بڑہ جانا شکمی رسولی کا ہونا - حاملہ عورتون مین - امراض رحم - جگر کے امراض خاصکر سیروسس آف دی لور - عادی قبض - کسس آفتیلیک گائٹر - نیز میلا کچیلا رہنا - لہذا اس مرض کا تشخیص کرنا واجب ہے - بلا سبب کمزوری اور انیمیا کی علامات نمایان ہوکر روز بروز ترقی پذیر ہونا اس مرض کا شک پیدا کرتی ہین لیکن اگر اسکے بعد ہی حسب کیفیت بالا دہبے بہی نمود ہوجائین اور غشی قے وغیرہ بہی ہو تو کسی طرح کا احتمال باقی نہین رہتا ہے -

علاج - ہلکی زود ہضم مقوی غذا مثل دودہ شوربہ یخنی بیضہ خام وغیرہ دین جسمی اور دماغی آرام دین - دست خلاصہ رکہین - قواعد حفظ صحت کی پابندی ضرور ہے - مقوی ومحرک ادویہ مثل کونائن آئرن سیرپ فرائی فاسفیٹس اسٹرکنائن اور کاڈلور آئل وغیرہ کام مین لائین - دیگر علامات کا عام اصول پر علاج کرین - خاص الخاص دوا اس مرض مین سوپرا رینل کیپسول ایکسٹراکٹ ہے جسکو بصورت سفوف یا ٹیبلائڈ کے استعمال کرائین -



باب پنجم

دربیان امراض آلات تنفس

اِن امراض کو بغرض سہولیت بیان پانچ فصلون پر منقسم کیا ہے فصل اول[۱] ناک کی میوکس ممبرین کے امراض فصل دوم[۲] ٹریکیا کے امراض فصل سوم[۳] برنکیل ٹیوبز کے امراض فصل چہارم امراض ششش فصل پنجم امراض پلیورا۔

فصل اوّل

ناک کی میوکس ممبرین کے امراض

کولڈ یا کٹار Catarrh یعنی زکام

ناک کی میوکس ممبرین کی کٹارل انفلامیشن کو کٹارل کہتے ہین یہ کیفیت جب فرانٹل سائینس مین ہو تو گریویڈو Gravedo. نام رکھا جاتا ہے بموجب شدّت و خفّت دو اقسام ہین اکیوٹ[۱] اور کرانک[۲]۔

۱۔ اکیوٹ نیزل کٹار۔ اصلیت۔ خیال کرتے ہین کہ سردی کا اثر جلد پر ہونے سے جلدی شرائین سکڑ کر خون اعضائے اندرونی کی طرف رجوع ہو کر نیزل میوکس ممبرین پر اجتماع خون پیدا کرتا ہے جس سے علامات زکام نمودار ہوتی ہین۔

اسباب۔ (داخلی) بے اعتدالی نازک مزاجی۔ عمدہ غذا میسر ہونا۔ جو لوگ سکون کرتے ہین وہ بہ نسبت محنتی اور قوی آدمیون کے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہین۔

(خارجی) کل جسم یا صرف گردن کے پیچھے سردی کا اثر ہونا جیسا کہ بحالت گرمی کل جسم یا صرف پانون کے بھیگ جانے سے ہو جاتا ہے یکایک تبدیلات موسم کا ہو جانا۔ چند خاص

امراض مثلاً خسرہ وبائی زکام کو کر کھانسی گریپ وغیرہ کے ہمراہ - آیوڈاین کے مرکبات کے اثر
سے نیز اپیکا کوانا یا خشک گھاس کے بخارات سونگھنے سے ہوتا ہے -

علامات - شروع مین سستی کاہلی ہوتی ہے جسمی اور دماغی محنت کرنیکو جی نہین چاہتا تمام
جسم مین درد ہوتا ہے پیشانی پر جکڑان درد سر کنپٹی پر بوجھہ اور آنکھون مین درد مثل جہاس کے ہوتا ہی
حلق دکہتا ہے ناک مین خشکی معلوم ہوتی ہے چھینکین آتی ہین تھوڑے عرصہ کے بعد آنکھین
سرخ ہوجاتی ہین اور ناک سے رطوبت بہنے لگتی ہے اس حالت مین اسکو کورائزر
Coryza. کہتے ہین رطوبت شروع مین پتلی مثل پانی کے اور خراشدار ہوتی ہے
جو عموماً ۳۶ گھنٹہ کے اندر میوکس یا میوکوپرولنٹ قسم کی رطوبت مین تبدیل ہوجاتی ہے
رطوبت مذکورہ سے نزدیک کی ساخت مین خراش ہوکر گاہے برانکائٹس نیومونیا ٹانسلائٹس
لاحق ہوجاتے ہین نیز غشاء بلغمی زبان وناک اور یوسٹیکین ٹیوب کے مبتلا ہوجانے سے
قوت ذائقہ وشامہ اور سماعت مین فتور پڑجاتا ہے اور جبکہ سوزش فیرنکس مین پھیل جائے
تو نگلنے مین دقت ہوتی ہے اور اگر لیرنکس مین پہونچ جائے تو آواز بھاری ہوجاتی ہے یا بیٹھہ
جاتی ہے کھانسی بار بار اوٹھتی ہے اور گفتگو کرنے مین درد ہوتا ہے چونکہ علامات بالا کی
زیادتی شب کو ہوتی ہے بدین سبب مریض کو نیند بخوبی نہین آتی - اکثر تو جسمی علامات خفیف
ہوتی ہین لیکن اگر مرض شدید ہے تو حرارت ۱۰۲ درجہ تک ہوجاتی ہے نبض سریع اور جلد جلد
چلتی ہے زبان میلی بھوک زائل - پیاس زیادہ اور قبض رہتا ہے پیشاب سرخ رنگ کا
بمقدار قلیل خارج ہوتا ہے اکثر اس مرض سے ۴۸ گھنٹے کے بعد افاقہ ہوجاتا ہے گاہے
لبون پر تبخالے ہوجاتے ہین جنکی طبیعت خراب ہے اونکو بار بار عود کرآتا ہے -

علاج - بذات خود یہ کوئی شدید مرض نہین لیکن اسکے باعث دیگر خراب نتائج ظہور مین
آسکتے ہین لہذا اسکے علاج مین کوتاہی نہ کرنی چاہیے خصوصاً بچون اور بڈھون کو جب یہ مرض
لاحق ہو - خفیف مین تو مریض کو علاج کی پروا نہین ہوتی عموماً ایک یا دو روز مین صرف احتیاط
و پرہیز ضروری کرنے سے آرام ہوجاتا ہے لیکن اگر صورت افاقہ کی معلوم نہ ہو تو پسینہ لانیکے

سیے پاشویہ کرائین یا مریض کو دو تین روز تک گرم بہپارہ دیگر گرم کپڑا اڑہائین اور گرم پانی او ربرانڈی یا چا رقہوہ کا استعمال کرین اگر بخار ہو تو سیلائن مکسچر بہمراہی نائٹرس ایتھر دین قبض ہو تو ڈوورس پوڈر شب کو سوتے وقت کہلانا بہتر ہے یا یہ تدبیر کرین کہ ایک شیشی ٹنکچر آیوڈین کی مریض اپنے ہاتہہ گرم کرکے پکڑے اور اوسکے اجزات پے در پے ایک گہنٹہ تک تین تین یا چار منٹ کے وقفہ سے سونگہے - اکثر اطبا ر ہلاس مندرجہ ذیل کو مفید جانتے ہین نسخہ مارفائن دو گرین بسمتہ چار ڈرام سفوف گوند دو ڈرام - سب کو ملا کر شب و روز مین بمقدار ۲ ڈرام بطریق ہلاس استعمال کرین فلوئیڈ اکسٹرکٹ آف ہبی میلیس ہر دو یا تین گھنٹہ کے بعد سونگہنا بہت نافع ہے کوکین کا سلوشن روئی مین لگا کر ناک مین رکہین - ایٹروپائن ۱/۱۰۰ حصہ گرین چار چار گہنٹے بعد دینا مفید ہے صرف ایک یا دو پتے یوکلپٹس گلابیوس کے چبانے سے بہی نفع ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو ۲۴ گہنٹے تک پانی سے پرہیز رکہین اور بجائے اوسکے کوئی گرم سیال اشیار استعمال مین لائین تو بلا استعمال ادویہ بہی نفع ہوسکتا ہے غذا زود ہضم کہلاتے ہین اگر مرض بار بار عود کرآئے تو تبدیلی آب وہوا ضرور ہے -

۲ - کرانک نیزل کٹار - جس کو عموماً اوزینا اور ہندوستانی لوگ پنیس کہتے ہین اس مین میوکس ممبرین دبیز ہوجاتی ہے جس سے خون آمیز رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے - آواز غنغنی ہوجاتی ہے اور اوسکے خراب نتایج سے ناک بیٹہہ جاتی ہے چہرہ نہایت بدصورت ہوجاتا ہے یہ کیفیت اسکرافیولس سفلیٹک گاوٹی مزاج کے ہونے یا خارجی شئے کے اٹکجانے سے ہوجایا کرتی ہے چونکہ اس کا تعلق علم سرجری سے ہے لہذا اس کا مفصل بیان ترک کیا گیا -

فصل دوم

لیرنکس اور ٹریکیا کے امراض

یہ امراض دو نوع مین بیان ہونگے اول امراض فتور ساخت دوم امراض فتور فعل -

نوع اوّل

فقرہ اوّل

لیرنجائٹیس Laryngitis

یہ لیرنکس کی سوزش ہے جو دو قسم کی ہے۔ اکیوٹ اور کرانک چنانچہ۔

(۱) اکیوٹ لیرنجائٹیس

لیرنکس کی حاد سوزش باعتبار اصلیت تین قسم کی ہے۔ کتارل اڈیمٹس۔ کردپس۔

ا۔ کتارل لیرنجائٹیس۔ یا لیرنجیل کتار۔ یہ مرض اکثر انتشار زکام سے لاحق ہوتا ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض اکثر جوانوں کو خصوصاً مردوں کو ہوتا ہے بار بار زکام کا ہونا یا گلا دکھنے کا عادی ہونا۔

(خارجی) انجرات آبی سرد یا گرم کا براہ تنفس اتر کرنا۔ اشیاء خراشدار یا آب گرم کا پی جانا یا زخم کا ہونا۔ باواز بلند وعظ کرنا۔ چلاّنا۔ گانا یا بزور کھانسنا۔ مقامی صدمات یا اعمال جراحی کا کیا جانا بعض اشخاص خسرہ انفلوانزا اری سپلس ٹائفس نیوریں گرفتار ہونے کے بعد مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

علامات۔ گلے میں خشکی تنگی سرسراہٹ یا جلن کھانسنے یا بولنے سے زیادہ ہوتی ہے نگلنے میں دقت آواز موٹی پڑجاتی یا بیٹھ جاتی ہے اور نوبتی کھانسی ہوتی ہے جو کہ اول خشک بعدہٗ تر ہوجاتی ہے اور اس حالت میں چکنے والا شفاف بلغم بوقت خارج ہوتا ہے لیکن جبکہ زیادہ بلغم پیدا ہو تو بآسانی خارج ہوتا ہے کھانسنے کی آواز دھیمی بعض دفعہ نامعدوم ہوتی ہے جسمی علامات عام طور پر بخفت نمایاں ہوتے ہیں۔

تشریح غیر طبعی - میوکس ممبرین سرخ سوجی ہوئی غیر شفاف ملایم اور ڈھیلی اور کہین کہین چھلی ہوئی ہوتی ہے -

اختتام وانجام - اکثر تو بیماری تین چار یوم تک رہتی ہے جبکہ بلغم زیادہ خارج ہونے لگتا ہے تو مریض کو شفا حاصل ہوجاتی ہے بعض اوقات کرانک قسم مین تبدیل ہوجاتی ہے بچو نہین ہو تو خطرناک ہے کیونکہ ان مین بوجہ لیرنگس تنگ ہونے کے ووکل کارڈ کا وصل ہوجانا یا تشنج ممکن ہے -

علاج - مریض کو گرم تر مکان مین رکھین چنانچہ ایک ظرف وسیع مین پانی جوش دیکر مریض کے کمرہ مین رکھین تاکہ ہوا گرم وتر ہوجائے شروع مرض مین جب کہ بخار تیز ہو تو ایکونائٹ اور سائٹریٹ آف پٹاس دینی چاہیے - گلے اور سینہ کو فلینل سے ڈھانک رکھین حتی الامکان کھانسنے یا بولنے ندین - گرم پانی کے ابخرات یا اوس مین تنکچر بنزوین یا ہوپ یا کوتا یم ملاکر سونگھائین گلے پر اسپنج سے سینکین اگر سوزش نیچے کی طرف بڑھتی جائے تو کسی قابض عرق کو بذریعہ اسپرے یا پہریری کے حلق مین لگائین - دست خلاصہ رکھین کھانسی تکلیف دہ ہو تو پیراگارک یا مارفائن کھلائین - غذا ہلکی زود ہضم سیال دین -

۲ - اوڈیمس لیرنجائٹیس - اس سوزش مین لیرنگس کی میوکس ممبرین کے نیچے سیرم رسکر اڈیما پیدا کرتا ہے - یہ میوکس ممبرین ڈھیلی اور کسی قدر سرخ ہوتی ہے - یہ کیفیت سردی لگنے بہت گرم دودھ یا پانی یا کوئی معدنی تیزاب یا کما ادویہ سہواً پی جانے اری سلپس کی سوزش حلق کی طرف رجوع ہونے سے دیکھی جاتی ہے - خفیف قسم کی لیرنجیل کٹار کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے -

علامات - یوم اڈیما کی پر دردادہ گلے کے اندر دکھن گا ہے خارجی شے اٹکنے کا گمان ہوتا ہے نگلنے او تنفس مین وقت - انسپریشن لمبا اور بمشکل جس کے ساتھ ہر مرتبہ ہس ہس کی آواز ہوتی ہے لیکن اکسپریشن کے وقت کچھ دقت نہین ہوتی آواز تکلم اور کھانسی کی زائل دم گھٹنے کی کیفیت اگر جلد افاقہ نہو تو مریض اسفکسیا سے فوراً مرجاتا ہے -

علاج - عام طور پر مثل کٹارل لیرنجائٹس کے کریں - علاوہ ازیں کوئی قئی دوا مثلاً سلفیٹ آف زنک یا اپیکیوانا - فوراً دیں یا برف برابر چوساتے رہیں اڈیما کے مقام پر پچھنا لگائیں آخر کو بامر مجبوری ٹریکیاٹومی کریں -

۳- **کروپس لیرنجائیٹس** - اسکو ممبرینس کروپ یا صرف کروپ بھی کہتے ہیں یہ بچوں کا مہلک چھوتدار مرض ہے کبھی اسپوریڈک گاہے اپیڈیمک طور پر دیکھا جاتا ہے - سمیت اسکی بذریعہ تنفس یا خون میں پیوست ہو کر اثر کرتی ہے -

اصلیت - لیرنگس کی میوکس ممبرین میں اوّل ہائپریمیا ہو کر اپی تھیلیم سلز بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور فائبرینس لمف خارج ہوتا ہے جس سے ایک سفید طبق کاذب جھلی کا اپی گلاٹس کے پیچھے سے شروع ہو کر ٹریکیا کے دو حصوں میں تقسیم ہونے تک پہنچتا ہے یہ طبق میوکس ممبرین میں صرف چسپاں رہتا ہے اور بآسانی اوکھڑ جاتا ہے اسلیئے میوکس ممبرین کی ساخت میں چنداں نقصان نہیں آتا -

اسباب - (داخلی) اکثر تو بچوں کو ایام ابتداءِ نمود دندان عارضی میں یعنی چھ مہینے سے چھ برس تک ہوتا ہے لڑکوں میں بہ نسبت لڑکیوں کے زیادہ ہوتا ہے - ایام شیرخواری میں ماں کا دودھ میسّر نہونے کے وجہ سے بھی ہوتا ہے - نشیب اور ترمقامات یا ایسے ممالک میں رہنا جہانکہ یکایک تبدیلات موسم ظہور میں آتے ہیں -

(خارجی) کل جسم یا صرف گلے پر سردی لگنا یا بھیگنا موسم میں یکایک تبدیلی ہو جانا - چوٹ لگنا -

علامات - یہ مرض اکثر یکایک گاہے بتدریج علامات مندرجہ ذیل کے بعد نمایاں ہوتا ہے یعنی اوّل بخار زکام کھانسی آواز بھاری ہو جاتی ہے بعدہٗ اصل مرض ظاہر ہوتا ہے جسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ بچہ یکایک خواب سے چونک اٹھتا ہے اور نوبتی اور تشنجی قسم کی خشک کھانسی باربار اوٹھتی ہے جسکی آواز ٹھن ٹھن مثل دھاتی برتن پر ٹھوکنے کے معلوم ہوتی ہے کھانسی کی حالت میں انسپریشن تیز مثل سیٹی یا مرغ چیخنے کے ہوتا ہے - آخر کو کھانسی کی آواز بالکل معلوم نہیں ہوتی اور انسپریشن کے ساتھ ایک تیز آواز مثل خراٹہ سیٹی یا سائیں سائیں کی باقی رہجاتی

ہے جسکو دور سے سن سکتے ہین - جب ان علامات مین افاقہ ہو تو بچہ سُست و بیزار ہو جاتا ہے
تشنجی کھانسی اوٹھتی ہے افاقہ اکثر صبح کیوقت تھوڑی دیر کے واسطے ہوتا ہے اور اوسیوقت
کسی قدر نیند بھی آجاتی ہے بعدہٗ پھر زیادتی ہونے لگتی ہے اور بچہ جاگ اوٹھتا ہے اور کل علامات
مین ترقی ہو کر چہرہ سرخ سیاہی مایل ہو جاتا ہے بچہ ہر وقت منہ مین اونگلی ڈالتا ہے تاکہ خارجی
شئے نکالڈالے بے چینی زیادہ ہوتی ہے بار بار کروٹ بدلتا ہے اور تشنج کے وقت اس
غرض سے کہ سینہ مین ہوا بخوبی پہنچ سکے سر پیچھے کو جھکا دیتا ہے اور تنفس جلد جلد لیتا ہے
اوسوقت نتھنے بھی پھولے ہوئے نظر آتے ہین - مہلک مریضون مین وقفہ نہایت ہی
کم ہوتا ہے یعنی ہر وقت دم گھٹنے کی کیفیت موجود رہتی ہے اور کل علامات بشدت ظاہر ہوتی
ہین - سرد پسینہ آتا ہے اور مریض غنودگی مین مبتلا ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے -

قیام و اختتام - مدت اس مرض کی اکثر چوبیس گھنٹے سے پانچ دن تک ہے گاہے مرض
دو ہفتے تک رہتا ہے جبکہ رو بصحت ہو کھانسی تر ہو کر بلغم نکل جاتا ہے یا کھانستے کھانستے کاذب
جھلی خارج ہو جاتی ہے اور تنفس صاف ہو جاتا ہے اور بعض مریض یکایک ڈر کر چونک پڑتے
ہین کنولشنز ہوتے ہین اور علامات دم گھٹنے کی لاحق ہو کر راہی عدم ہو جاتے ہین بعضے
کمزوری سے مرتے ہین -

فزیکل سائینس - پرکشن سے آواز صاف آسکلٹیشن سے لیرنگس کے مقام پر دم رُکنے
کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اندر سانس لینے کے ساتھ ایک خاص آواز سنائی دیتی ہے
جسکا بیان اوپر ہو چکا ہے اگر برنکائٹس نمونیا وغیرہ امراض شامل ہو جائین تو اونکی علامات
بھی دیکھی جائینگی -

تشخیص - چونکہ اس مرض کا کٹارل اور اسپازموڈک لیرنجائٹس سے دھوکا ہوتا ہے لہذا
تشخیص باہمی درج کیجاتی ہے -

کٹارل لیرنجائٹس	کروپس لیرنجائٹس
۱- جوانون مین ہوتا ہے - - -	۱- بچون مین ہوتا ہے - - -

۲- کھانسی عام طور کی اور بلغم زیادہ نکلتا ہے۔	۲- کھانسی خاص طرح کی تشنجی ہوتی ہے بلغم نہین نکلتا ہے۔
۳- اکثر زکام کے بعد ہوتا ہے۔	۳- زکام کا ہونا ضرور نہین بخار تیز ہوتا ہے
فالس کروپ	**ٹرو کروپ**
۱- یکایک بلا ظہور کسی علامت کے شروع ہوتا ہے اور یکایک زایل ہو جاتا ہے۔	۱- بتدریج شروع ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ اختتام کو پہونچتا ہے۔
۲- بخار نہین ہوتا۔	۲- بخار ہوتا ہے۔
۳- خاص طرح کی کھانسی نہین ہوتی۔	۳- کھانسی مین خاص طرح آواز ہوتی ہے۔
۴- وقفہ مین کوئی تکلیف نہین ہوتی۔	۴- وقفہ مین بھی تکلیف رہتی ہے۔
۵- کنولشنز ہوتے ہین۔	۵- نہین ہوتے۔

انجام - جبکہ وقفہ مین تکلیف خفیف اور کھانسی کے ہمراہ بلغم یا کاذب جھلی خارج ہوجاے نقاہت کم اور کوئی مرض شامل نہ ہو تو اچھا ہے لیکن جبکہ تشنج لیرنکس کے باعث سے ہوا پھیپڑہ مین نہ جائے یا مرض ترقی پکڑ کر ابرسلائی تک پہونچ جائے - بخار شروع ہی سے تیز یا وقت تنفس زیادہ خشک کھانسی نبض باریک جلد جلد غیر منتظم کمزوری زیادہ چہرہ نیلگون بیچا ہوا آنکھین گھسی ہون تو مہلک ہے۔

علاج - واضح ہو کہ جب کوئی شخص طبیب کو ایسے مریض کے معالجہ کے لیے بلوائے تو طبیب کو فوراً ملاحظہ کرنا ضرور ہے اور اپنے ہمراہ شیشی کاربونیٹ آف امونیم اور ایک خوراک کسی مجرب مقئی دوا کی لیجانا نہایت مناسب ہے بعد ملاحظہ شروع مرض مین دس منٹ تک گرم پانی مین بٹھائین بعدہٗ بدن خشک کر کے گرم کپڑا اوڑھائین - اسپنج گرم پانی مین بھگو اور نچوڑ کر گلے کو سینکین نصف گھنٹہ تک یہ عمل کرین بعدہٗ اپیکا کوانا بغرض قے لانے کے کھلائین اور بحالت بخار سیلائن ڈایفوریٹک مکسچر مین اینٹی منی یا اپیکا کوانا وائن ملا کر دین - فصد کھولنا منع ہے لیکن اسٹرنم کے مقام پر چند جونک لگا سکتے ہین - کیلومل دینے سے چندان فائدہ نہین

ہوتا ہے البتہ بطور مسہل کے دے سکتے ہیں بغرض اخراج بلغم کاربونیٹ آف امونیم کلورک ایتھر اور سیرپ آف اسکوئل دیں۔ مسکنات سے کھانسی کا روکنا اچھا نہیں ہے الکلائن کاربونیٹ آف پٹاسیم یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بھی مستعمل ہیں۔ بعض اطبا ٹنکچر اکونائٹ ایک ایک قطرہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد دینا مفید بتلاتے ہیں۔ کاذب جھلی نکالنے کو سادہ یا چونہ کا گرم پانی بذریعہ اسپرے حلق میں پہونچائیں مرکیوری ایمنٹ مقام ماؤف پر بمقدار ایک ڈرام مالش کریں تاکہ کاذب جھلی مذکور جذب ہوجائے چونکہ کاذب جھلی ٹریکیا تک ہوتی ہے یا دل میں خون کا لوتھڑا جمکر مریض مرجاتا ہے لہذا عمل ٹریکیاٹمی کرنا بے سود ہے بلسٹر سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا البتہ ٹنکچر آیوڈین لگانا اچھا ہے شاملات کا علاج مناسب کریں۔ آرام ہونے کی حالت میں سردی سے بچانا بہت ضرور ہے۔

(۲) کرانک لیرنجائیٹس

لیرنگس کی مزمن سوزش اکیوٹ لیرنجائیٹس کے بعد یا از خود خراش دار ذرات سونگھنے شراب یا تمباکو بکثرت پینے لیرنگس میں زخم یا رسولی ہونے ٹیوبرکل جمنے لیرنگس پہ بیرونی دباؤ پڑنے ریکرنٹ لیرنجیل عصب پر خراش پہونچنے وغیرہ سے ہوجاتی ہے۔ گاہے آواز بلند وعظ کرنے گانے یا چلا کر بولنے سے بھی یہ کیفیت ہوجاتی ہے جس حالت میں اسکو فالیکیولر لیرنجائیٹس یا کلرجی مینس سور تھروٹ یعنی پادریوں کے گلے کا درد بولتے ہیں۔

علامات ۔ لیرنگس میں سرسراہٹ خصوصاً بوقت تکلم معلوم ہوتی ہے آواز جھرجھری ہوجاتی ہے گاہے آواز بالکل نہیں نکلتی بعض اوقات بولتے بولتے آواز کسی قدر صاف ہوجاتی ہے مگر درد لیرنگس میں ہونے لگتا ہے جیسا کہ کلرجی مینس سور تھروٹ والوں میں ہوتا ہے گاہے تشنجی کھانسی اوٹھتی ہے لیکن اکثر گلے میں سرسراہٹ ہونے کی وجہ سے مریض منہ پھاڑ کر آواز اوحق اوحق کرتا ہے تاکہ چپکنے والی رطوبت نکلجائے آواز کھانسی کی جھرجھری بھاری کتے بھونکنے کے موافق یا نایل ہوتی ہے بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے گاہے نہیں نکلتا تنفس بدقت اور خراش سے خصوصاً اس حالت میں جبکہ لیرنگس میں اڈیما یا تنگی ہوجائے لیرنگس کوپ لگانے

سے اصل کیفیت دریافت ہوسکتی ہے اسکلٹیشن سے میوکس آواز آتی ہے اور آواز
تنفس غیر معمولی ٹیوبرکیولر لیرنجائٹیس اکثر مسلول کو ہوتا ہے گا ہے ٹیوبرکل اول لیرنکس مین لبعدہ
ششش مین جمتے ہین - بہرحال علاماتِ بالا بشدت ہوتی ہین - سرسراہٹ اور درد یوسٹیکین
ٹیوب سے ہوکر کان تک پہونچتا ہے بلغم بکثرت مادۂ ٹیوبرکل آمیز خارج ہوتا ہے گاہے قدرے خون
بھی نکلتا ہے وقت تنفس بہت ہوتی ہے لقمہ نگلتے وقت کھانسی بشدت اوٹھتی ہے گاہے
دم گھٹنے کے سی کیفیت ہوجاتی ہے - سفی لٹیک لیرنجائٹس آتشک ہونے کے بعد سردی لگنے
یا چلاّ کر بولنے سے اکثر سکنڈری یا ٹرشیری سٹم کے ساتھ ہوا کرتی ہے - اسمین درد اکثر نہین ہوتا زخم
ہونیکی حالت مین جو گول یا سرپے جنبس قسم کا ہوتا ہے بلغم پیپ آمیز بکثرت گاہے خون اس کثرت
سے خارج ہوتا ہے کہ نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے زخم مندمل ہونے کے بعد نلی تنگ ہونیکی وجہ
سے تنفس مین رُکاوٹ ہوجاتی ہے -

مہلک قسم کی رسولیون مین سے سارکوما یا اپی تھیلیوما ہوتا ہے ابتدائی قسم ووکل کارڈ سے
اور ثانیہ حالت مین اعضائے قریبہ سے شروع ہوکر پھیل جاتا ہے لیرنکس مین زخم یا اونکی کرتون
مین سوزش یا نکروسس ہوجاتا ہے غیر مہلک قسم مین پیپلوما میوکس یا فائبرس - پالی پس لیوما
انکانڈروما - ہائڈٹیڈ ٹیومر ہونا ممکن ہین - علامات کا خفیف و شدید ہونا رسولی کی اصلیت جائے
موقع قد و قامت پر منحصر ہے اکثر مہلک قسم مین درد ہوتا ہے گاہے گلے مین کوئی خارجی چیز اٹکی
ہوئی معلوم ہوتی ہے دقت تنفس ہوتی ہے آواز تکلم مین فتور - جب رسولی گلاٹس سے
اوپر ہے تو اکسپریشن مین کچھ تکلیف نہین ہوتی ہے - کھانسی اُٹھتی ہے جس کے ساتھ رسولی
اکا کوئی ٹکڑا نکل سکتا ہے مہلک قسم مین بلغم بدبودار خون آمیز نکلتا ہے اور کینسرس کیکیکسیا نمایان
ہوتا ہے رسولی بڑی ہو تو ہاتھ سے معلوم ہوسکتی ہے -

تشریح غیر طبعی - لیرنکس کی میوکس ممبرین خفیف سرخ و بیز یا متورم جس پر بلغم کم یا زیادہ مقدار مین
جما ہوا پایا جاتا ہے - فالیکیولر قسم مین میوکس فالیکلز سرخ اور بڑے نظر آتے ہین - ٹیوبرکیولر قسم
مین ملی ایری ٹیوبرکلز خصوصاً فالس ووکل کارڈ اپی گلاٹس مین فولڈز پر پائے جاتے ہین بعض

اوقات زخم یا پری کانڈرائیٹس شاذونادر کرٹیون کانکروسس دیکھا جاتا ہے مبوکس ممبرین اکثر پکی
ہوتی ہے - سفلیٹک قسم مین شروع مین شل کانڈی لوما کے ابھار اور آخر حالت مین گیٹا ابی
گلاٹس دوکل کارڈ لیرنگس کی پچھلی دیوار پر ین کے سر سے لیکر مٹر کے برابر متفرق یا گچھے کے
طور پر ہوتے ہین زخم بھی ملتے ہین جو اکثر گول اور ابی گلاٹس سے شروع ہو کر پھیلتے ہین ان کے
کنارے صاف کٹے اور کسیقدر ابھرے جس کے چوگرد سرخ حلقہ ہوتا ہے سطح پر زرد
سفیدی مایل رطوبت کی تہ پائی جاتی ہے زخم کی وجہ سے پری کانڈرائیٹس یا کرٹیون کانکروسس
ہو سکتا ہے زخم ایک طرف سے اچھے ہوتے ہین اور دوسری جانب کو پھیلتے ہین زخم مندمل
ہونے پر بوجہ سیکٹرکس کے نلی تنگ ہو سکتی ہے -

علاج - مقامی علاج مقدم ہے مختلف ادویہ مستعمل ہین جن کو حسب موقع کام مین لاتے
ہین چنانچہ بذریعہ پھریری مقام ماؤف پر لگانا یا بطور ابخرات لیرنگس مین پہونچانا یا بذریعہ اسپرے
کے لگانا یا سفوف بنا کر نلی مین رکھکر پھونکنا - لگانے کو کاسٹک و اسٹرنجنٹ ادویہ مثلاً نائٹریٹ
آف سلور ایلم سلفیٹ آف زنک ٹنک ایسڈ ٹینین وغیرہ - سونگھنے کے واسطے کریازوٹ
کاربولک ایسڈ آیل آف یوکلپٹس تھائیمول اسقسول کونائیم ٹنکچر بنزوین بغرض اینٹی سپٹک اسٹمولنٹ
یا سڈیٹو فائدہ کے دین - لگانے کے واسطے کوکین سب سے عمدہ ہے - آیوڈوفارم - ایوڈول
بورسک ایسڈ وغیرہ کا سفوف اینٹی سپٹک اور مارفائن واٹروپائن بغرض سڈیٹو بذریعہ نلی
پھونکین - ٹیومر کو کاٹ کر نکالدین یا ٹریکیاٹمی کرین - گاہے لیرنگس کو قطعی نکالڈالتے ہین لیکن
یہ عمل بہت خطرناک ہے -

فقرہ دوم

لیرنجیل پری کانڈرائیٹس L. Perichondritis.

تعریف و اصلیت - لیرنگس کی کرٹیون خصوصاً کرائیکائیڈ کرتی اور اوسکے اوپر کی جھلی کے
مابین بباعث سوزش رطوبت رسجاتی ہے جو اکثر پیپ مین تبدیل ہوجاتی اور کرٹیون کانکروسس

ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ اکثر بڑا سبب تو لیرنگس کا زخم ہے جو مرض لیرنجائٹس تھائسس سفلس کینسر وغیرہ سے ہوتا ہے گا ہے کثرت استعمال مرکبات سیماب ٹائفس ٹائفائڈ فیور نیومونیا اری سپلس یا ئمیا برانٹس ڈوز ضرب اور سردی کے اثر سے بھی ہوجاتا ہے۔

علامات۔ مقام ماؤف پر درد ہوتا ہے خشک کھانسی اوٹھتی ہے۔ آواز مین فرق اور دقت تنفس ہوتی ہے جبکہ کرٹل گل جائے تو اوسکے ٹکڑے بھی بلغم کے ہمراہ خارج ہوتے ہین۔ نیز دنبل کی علامات پائی جاتی ہین۔

علاج۔ زخم موجودہ کا علاج مقدم ہے۔ سبب کو دور کرین جسمی طاقت بحال رکھین۔ دنبل ہو تو شگاف دین دقت تنفس ہو تو ٹریکیاٹومی کرین جبکہ ٹانسلز بڑھکر سخت ہوگئی ہون تو کاسٹک سے داغ دین اسٹرنجنٹ گارگل کرائین۔ آرام نہو تو قطع کرڈالین۔

نوع دوم

لیرنگس کے افعالی فتور جو عصبی خلل سے پیدا ہوتے ہین۔ تین طرح پر ظہور مین آتے ہین۔

(الف) لیرنگس کی میوکس ممبرین کی حس مین زیادتی ہوکر خراش دار خشک کھانسی اوٹھنا یا بیحسی ہوجانا۔ گاہے عصبی درد ہونا چونکہ یہ امراض نہایت ہی کم ہوتے ہین لہذا بیان ترک کیا گیا

(ب) تشنج عضلات حنجرہ (ج) فالج عضلات حنجرہ۔

فقرہ اول

لیرنجسمس اسٹریڈیولس Laryngismus Stridulus

یہ گلاٹس کا تشنجی مرض ہے جسکو فالس یا اسپاز موڈک کروپ بھی کہتے ہین۔

اصلیت۔ لیرنگس کے عضلات مین بوجہ خراش یا دباؤ جیسا کہ اسباب ذیل سے ظاہر ہوگا نوبتی تشنج ہوتا ہے جس سے رائما گلاٹس یکایک بند ہوکر دم گھٹنے کی علامات ظہور مین آتی ہین

اسباب - (داخلی) یہ مرض زیادہ تر لڑکون کو بہ نسبت لڑکیون کے تین سال تک کی عمر مین ہوتا ہے خناز یری گاوٹی رکٹی مزاج کے لڑکون یا اون مین ہوتا ہے جو بسبب عدم پابندی حفظان صحت یا مناسب غذا میسّر نہ آنے سے کمزور ہوتے ہین شاذونادر جوانون مین بہ سبب ہسٹیریا ویگس یا ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر خراش پہونچنے سے ہوتا ہے -

(خارجی) مرکز اعصاب مثلاً دماغ کا خراش بہ سبب ہائیڈروکفلس یا اوسکی پرورش مین فتور لاحق ہونا - ویگس یا ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر بہ سبب دباو کسی رسولی کے خراش ہونا خراش معکوس بہ سبب نمود دندان کرم امعا سردی لگنے وغیرہ سے ہوتا ہے یکایک دہشت یا غصّہ یا نگلنے کی حالت مین یا لڑکون کو اوچھالتے وقت باری آجاتی ہے -

علامات - باری اکثر شب کو سونیکی حالت مین آتی ہے جبوقت یکایک وقت تنفس ہوتی ہے انسپریشن کے ساتھ مثل خراٹہ یا مرغ چیخنے کی آواز آتی ہے جبکہ گلاٹس بالکل بند ہو گیا ہو تو تہوڑے عرصہ کے لیئے دم بند ہونیکی وجہ سے بچہ بہت گہبراتا ہے اور دم گہٹنے کی علامات ہوکر کنولشنز عارض ہوتے ہین - پیشاب و پاخانہ بلے ارادہ خارج ہو جاتا ہے پہر یکایک بچہ زور سے روکر تنفس لینے لگتا ہے باری اوتر جاتی ہے کوئی فتور باقی نہین رہتا اس مین نہ کہانسی اوٹھتی ہے نہ آواز تکلم مین کوئی فتور ہوتا ہے بخار اکثر نہین ہوتا - یہ مرض بار بار عود کرتا ہے باریان فی گہنٹہ دس سے چالیس مرتبہ تک ہو سکتی ہین - باری جتنی زیادہ دیر تک ٹہیرے اوسیقدر شدید ہے اور دم گہٹکر مرنے کا اندیشہ رہتا ہے -

انجام - اگر سبب قابل رفع یا ریفلکس اریٹیشن ہو اور باری بہت دیر مین آئے وقت تنفس کم ہو تو اچہا ہے دیگر صورت مین خراب ہے -

تشخیص - ٹروکروپ کے ضمن مین بیان ہو چکی -

علاج - باری اور وقفہ کا جدا جدا ہے چنانچہ حالت باری مین پیٹہہ یا سینہ کو سہلائین یا تہپ تہپائین امونیا سونگہائین - مریض کو صاف کہلے ہوے مکان ہوادار مین رکہین پنکہے سے ہوا کرین لباس کے بند کہولڈالین گلے مین کوئی کنٹھی وغیرہ ہو تو کاٹ ڈالین - سر پانی کا چینٹا منہ

پر مارین یا دہار سے ڈالین اور اوسی حالت مین گرم پانی مین بٹھائین - اگر مریض کہا سکتا ہے تو دوا سے ورنہ حلق مین بذریعہ پر کے سرسراہٹ پہنچا کر قے کرائین باری عرصہ تک رہے تو بہوشیاری کلوروفارم سنگھائین یا کسی اینٹی اسپازموڈک دوا مثلاً ہینگ یا ولیرین وغیرہ کا حقنہ کرین سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین جب کہ دم گھٹ رہا ہو تو مصنوعی تنفس کرائین اگر کچھہ فائدہ نظر نہ آوے تو عمل ٹریکیاٹمی جائز ہے - دانت نکلتا ہو تو مسوڑہ پر شگاف دین -

علاج وقفہ کا - اگر ممکن ہو تو سبب کو دور کرنا مقدم ہے - سوء ہضمی یا سدہ وغیرہ ہو تو مسہلات کا استعمال کرین - اگر کرم اسعا ہو تو قاتل کرم ادویات سے علاج کرین بعدہٗ مقویات کا استعمال کرتے رہین غذا ہلکی زود ہضم دین اگر بچہ اسکرافیولس یا رکٹی مزاج کا ہو تو کاڈ لور آئل سیرپ ایوڈائیڈ آف آئرن وغیرہ کہلائین - تبدیلی آب وہوا ضرور ہے - سمندری یا نمکین پانی سے غسل کرانا گرم پانی مین اسپنج بھگو کر بدن کو پونچھہ دینا مفید جانتے ہین - کیونکہ اس ترکیب سے باری جلد جلد عود نہین کرنے پاتی اور طبیعت مریض درست ہو کر شفائی کلی حاصل ہو جاتی ہے -

فقرہ دوم

لیرنجیل پیرالیسس یعنی فالج عضلات لیرنگس

اسباب - نیوموگیسٹرک یا ریکرنٹ لیرنجیل عصب پر ٹیومر انیورزم یا گوائٹر کا دباؤ پڑنا - سیسہ یا سنکھیا کی سمیت کے اثر کی وجہ سے حنجرہ کے عضلات کا اٹرافی یا ڈیجنریشن ہونا مرض ہسٹیریا یا ڈفتھریا کا ہونا - واضح رہے کہ حنجرہ مین ہر دو جانب ملانے اور کشادہ کرنے والے عضلات ہین اور اسباب بالا سے ایک یا ہر دو جانب کے ملانے یا کشادہ کرنیوالے عضلات مفلوج ہو جاتے ہین لہٰذا فالج چار قسم کا ہوتا ہے -

(۱) بائی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایڈکٹر مسلز[1] - یعنی لیرنگس کے ہر دو جانب کے ملانیوالے عضلات کا فالج جو اکثر مرض ہسٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے اسمین آواز بیٹھہ جاتی ہے کھسر پھسر کی آواز

[1] ایڈکٹر مسلز کے نام یہ ہین - اریٹی نائیڈ ٹیس - کرایکو اریٹی نائیڈیس لیٹرلیس -

آتی ہے کیونکہ بولنے اور بات کرنے کے وقت بوجہ فالج دوکل کارڈ مین حرکت نہین ہوتی اور تفاوت رہ جاتا ہے کھانسی کی آواز بخوبی مسموع ہوتی ہے۔

(۲) یونی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایڈکٹر مسلز۔ یعنی لیرنکس کے ایک جانب کے ملانیوالے عضلات کا فالج۔ خاص کیفیت۔ گفتگو کرنے مین آواز باریک تیز اور کمزور ہو جاتی ہے کھانسنے چھینکنے رونے ہنسنے کی آواز مین تبدیلی واقع ہوتی ہے باعث اوسکا یہ ہے کہ بوقت تکلم جانب مفلوج کے عضلات کام نہین کرتے۔

(۳) بائی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایبڈکٹر مسلز۔ یعنی ہر دو جانب کے کشادہ کرنے والے عضلات حنجرہ کا فالج۔ خاص کیفیت۔ وقت تنفس جو بوقت حرکت زیادہ ہوتی ہے اور انسپریشن کے ساتھ خراٹہ ہوتا ہے۔ وقت تنفس کا باعث یہ ہے کہ کشادہ کرنیوالے عضلات مفلوج ہو جانے سے کارڈ قریب ہو جاتے ہین اور انسپریشن مین رکاوٹ واقع ہوتی ہے آواز تکلم مین بہت فرق نہین ہوتا۔

(۴) یونی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایبڈکٹر مسلز[لہ]۔ یعنی ایک جانب کے کشادہ کرنیوالے عضلات حنجرہ کا فالج۔ جس طرف کے عضلات مفلوج ہون وہ بوقت انسپریشن کشادہ نہین ہوتے اور بباعث ڈھیلے ہونے کے درونی جانب مایل رہتے ہین مخفی نرہے کہ شاذونادر ہر دو جانب کے ایڈکٹر اور ایبڈکٹر عضلات ایک ساتھ ہی مفلوج ہو جاتے ہین۔

انجام۔ ایڈکٹر عضلات کا فالج اکثر اچھا ہو جاتا ہے۔ لیکن ایبڈکٹر عضلات کا فالج ہو جانا خطرناک ہے۔

علاج۔ ممکن ہو تو سبب کو دور کرین اور ایڈکٹر عضلات کے فالج مین طبیعت کی عام طور پر اصلاح کرنے اور بجلی لگانے سے نفع ہو جاتا ہے لیکن ایبڈکٹر عضلات کے فالج مین سوائے رفع تکلیف بعمل ٹریکیاٹمی اور کوئی تدبیر نہین چلتی ہے۔

لہ۔ کرایکوارٹینائڈس پوسٹکس۔

فصل سوم

برنکیل ٹیوبز کے امراض

یہ امراض دو نوع میں بیان ہونگے اوّل۔ سوزشی دوم تشنجی۔

نوع اوّل

فقرہ اوّل

نزلہ۔ کٹارل برنکائٹس C.Bronchitis.

یہ برنکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین کا کٹارل انفلامیشن ہے جسکو عموماً برنکائٹس کہتے ہین یہ دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک۔

(۱) اکیوٹ برنکائٹس

یہ عام مرض ہے جو ہر دو شش کی بڑی اور متوسط برانکیل ٹیوبز مین ہوتا ہے جنکی میوکس ممبرین سرخ دبیز غیر شفاف اور ڈھیلی ہو جاتی ہے۔ جب باریک برانکیل ٹیوبز مین ہوتا ہے تو اوسکو کیپلری برنکائٹس کہتے ہین۔

اسباب۔ (داخلی) بچپن اور بڑھاپا۔ نازک مزاجی۔ کمزوری۔ موسم سرما۔ بار بار زکام کا ہونا جن کو ایک دفعہ ہو چکا ہو وہ بارہ مبتلا ہونے کا میلان رکھتے ہین۔ مزمن امراض شش یا قلب کا ہونا۔

(خارجی) تمام جسم یا صرف سینہ پر سردی کا اثر ہونا جیسا کہ بھیگنے یا بوقت تغیرات موسم لباس مناسب نہ ہونے یا برہنہ بدن رہنے سے خصوصاً بچوّن کو موسم سرما مین برہنہ پا پھرنے سے ہو جاتا ہے ہوا سرد گرم یا خراشدار یا ایسی ہوا جسمین نباتی ذرات گرد و غبار یا دہاتی ذرّات ملے ہون جیسا کہ کارخانہ جات کی ہوا سونگھنے کا اتفاق ہو۔ معمولی اخراج خون حیض کا بند ہو جانا یا کسی جلدی

مرض کا یکایک زایل ہوجانا اور کبھی ٹائیفائیڈ فیور میزلس گاوٹ رومیٹزم سفلس ہوپنگ کاف وانفلوانزا وغیرہ کے نتیجہ سے ہوجاتا ہے گاہے مرکبات آلوڈین کے اثر سے ہوجاتا ہے

علامات - چونکہ پھیپھڑہ مین برانکیل ٹیوبس یعنی ہوا کی نالیان مختلف قد وقامت کی ہین جن کی سوزش سے علامات جداگانہ ظہور مین آتی ہین لہذا علامات کو بھی علیحدہ علیحدہ بیان کیا جائیگا

(الف) - بڑے اور متوسط برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہونے سے یہ علامات ہوتی ہین کہ جب زکام کے باعث ہو تو اول علامات زکام نمودار ہوکر بعدہٗ علامات برانکائٹس شروع ہوجاتی ہین یعنی مریض سینہ کے بالائی حصّہ مین گرمی یا جلن اور کبھی بوجہ یا جکڑن بیان کرتا ہے اور بعض درد کی شکایت کرتے ہین جو کہ لمبی سانس لینے یا کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے کھانسی خشک اور بار بار اوٹھتی ہے جسکا روکنا محال ہے خصوصاً لیٹنے کی حالت مین یا صبح کیوقت بیداری زیادہ اوٹھتی ہے نیند بخوبی نہین آتی ہے اور کھانستے کھانستے زیرین حصہ سینہ پر عضلاتی قسم کا درد ہونے لگتا ہے شروع مین تو میوکس ممبرین خشک ہوتی ہے اور بلغم نہین نکلتا مگر تھوڑے عرصہ کے بعد سفید جھاگدار شفاف چپکنے والا بلغم جسمین شاذونادر سرخی خون بھی ہوتی ہے بدقت خارج ہونے لگتا ہے اور جب سوزش کم ہونی شروع ہوتی ہے تو کھانسی تر ہوجاتی ہے اور بلغم زرد و سبزی مایل یا مثل پیپ کے بآسانی خارج ہوتا ہے لیکن بیماری عود کرے یا ترقی پکڑ جائے تو پھر سفید جھاگدار بلغم مثل سابق کے آتا ہے بخار نہین ہوتا البتہ جبکہ زیادہ حصہ برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہو اور مریض کمزور ہو تو خفیف بخار ہوسکتا ہے -

(ب) کیپلری برانکائٹس - جبکہ باریک برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہوجائے تو اوسکو کیپلری برانکائٹس کہتے ہین یہ از خود یا بڑی برانکیل ٹیوبس مین سوزش پھیلنے سے لاحق ہوتی ہے ایسی حالت مین جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے درد سر گاہے قے ہوتی ہے حرارت جسم ۱۰۳ یا زیادہ کمزوری بہت ہوجاتی ہے نبض کمزور ۱۲۰ سے ۱۸۰ ضربات تک چلتی ہے پیشاب مین خفیف البیومن ملسکتا ہے - سینہ مین درد نہین ہوتا لیکن بوجہ کھانسی کے عضلاتی درد ہوسکتا ہے تنفس بدقت اور جلد جلد فی منٹ ۵۰ مرتبہ یا زیادہ اور اوسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہے

بچوں مین ایبڈومنل رسپریشن ہوتا ہے اور زیرین پسلیان بوقت انسپریشن اندر کی جانب کہنچ جاتی ہین اسیوجہ سے اسکو ہندوستان مین پسلی چلنے کا عارضہ کہتے ہین کہانسی بار بار اوٹہتی ہے جس سے مریض کو بیٹہا رہنا پڑتا ہے ہاتہہ سے پسلیون کو پکڑ کر سامنے کو جہک جاتا ہے کہانستے کہانستے چپکنے والا بلغم بدقّت نکلتا ہے۔جب مریض بباعث کمزوری بلغم خارج نہین کر سکتے تو برانکیل ٹیوبز بلغم سے پُر ہو جاتی ہین اور خون کی صفائی اچہی طرح سے نہین ہوتی لہذا بتدریج یا یکایک دم گہٹنے کی علامات نمودار ہوتی ہین۔ یعنی چہرہ نیلگون یا پہیکا اور منتشر آنکہین اوبہری ہوئین اور تر ہونٹہ نیلگون تنفس مین تکلیف اور انسپریشن کے ساتہہ نتہنے پہولے ہوئے اور بدن کی وریدین خون سے پرنظر آتی ہین اور مریض کے مرجانے کا اندیشہ رہتا ہے گا ہے ٹائفائیڈ علامات خصوصًا بڈہون مین ظاہر ہوتی ہے۔

فزیکل سائینس۔ انسپکشن سے حرکت سینہ زیادہ اور جلد جلد اکسپریشن بہ نسبت انسپریشن کے لمبا اگر وقت تنفس زیادہ ہو تو سوپرا اسٹرنل اور سوپرا کلاوکیولر مقامات پر بحالت انسپریشن گڑہے پڑجاتے ہین لیکن بچون مین بوقت دم کشی زیرین پسلیان اندر کی جانب کہچ جاتی ہین اور رانکل فریمیٹس محسوس ہوتی ہے پرکشن سے کوئی خاص کیفیت ظاہر نہین ہوتی البتہ جب کہ لنگز مین امفیسما ہو تو صاف آواز برخلاف اسکے پہیپڑہ کا کولیپس کنجیشن یا اڈیما ہوجائے تو ٹہس آواز محسوس ہوتی ہے اسکالٹیشن سے آواز تنفس جہانکہ برانکیل ٹیوبز کشادہ ہون تیز اور جس جگہہ کی برانکیل ٹیوبز بباعث سوزش تنگ ہوگئی ہون کرز دسنی جاتی ہے شروع مین جب کہ میوکس ممبرین خشک و دبیز ہوتی ہے اور بلغم تراوش نہین پاتا تو دو خشک آوازین سنی جاتی ہین۔ اوّل سنورس رانکس جو بڑی اور اوسط درجہ کی برنکیل ٹیوبز پر۔ دوم سلینٹ رانکس جو باریک برانکیل ٹیوبز پر مسموع ہوتی ہین کچہہ عرصہ کے بعد بلغم خارج ہونے لگتا ہے تو دو تر آوازین سنی جاتی ہین اول میوکس رال جو بڑے برانکیل ٹیوبز پر اور دوم سب میوکس رال جو باریک برانکیل ٹیوبز پر سنی جاتی ہے۔

اختتام وقیام۔ مدّت اس مرض کی تین چار یوم سے دو ہفتہ تک ہے کیپلری برانکائٹیس اکثر چہہ سے بارہ دن کے اندر مہلک ہوجاتی ہے اور کمزور مریضون مین بلموتری امفیسما یا کولیپس

ہو جاتا ہے شاذ و نادر اپنیلیا استثنیا سے تلف ہو جاتے ہین اگر صحت ہو تو افاقہ کی حالت
مین عود کرنے کا اندیشہ رہتا ہے یا کرانک مین تبدیل ہو جاتا ہے۔

انجام ۔ سرد ملک یا سرد موسم مین خاصکر کمزور بچے یا ضعیف آدمی کیپکری برنکائٹیس مین مبتلا ہون
اور مرض مین امراض شش یا قلب شامل ہون تو خطرناک ورنہ اچھا ہے۔

تشخیص ۔ عام علامات اور فزیکل سائنس کے ذریعے بخوبی ہو سکتی ہے۔

علاج ۔ مین غفلت کرنا خوب نہین ہے خصوصاً بچون مین ۔ مریض کو آرام چین سے گرم و تر
ہوادار مکان مین گرم کپڑے پہنا کر لٹائے رکھین ۔ شروع مین زکام ہو تو اوس کا علاج کرین یعنی ایک ہلکا
مسہل دین اور بخار کی حالت مین سیلائن مکسچر و انتم اپیکاک یا انٹی منی ملا کر دین جبکہ جلد معرق اور
بلغم نکلنا شروع ہو تو ٹنکچر سلی بھی ملا دین لیکن کمزورون مین اسٹیمولنٹ اکسپکٹورنٹ ادویہ کھلائین
جیسا کہ یہ نسخہ ہے ۔ کاربونیٹ آف امونیم آدہا ڈرام ۔ اسپرٹ آف ایتھر ۳ ڈرام ۔ ٹنکچر سلی دو ڈرام
ٹنکچر کیمفر کمپونڈ تین ڈرام ۔ ٹنکچر لیونڈر چھہ ڈرام ۔ انفیوژن سینیگا چھہ اونس سب کو ملا کر اسمین سے
جوان آدمی کو بمقدار ایک اونس چار چار گھنٹے کے بعد دین ۔ جب بلغم مشکل سے نکلے یا سینہ
مین جمع رہے تو ایسی حالت مین ایک مقدار مقئی دوا مثل اپیکاکوانا یا سلفیٹ آف زنک
دینا گا ہے صرف آب گرم کے بخارات سونگھانے سے بھی بلغم باسانی خارج ہونے لگتا ہے
تشنج دفع اور کھانسی کا خراش رفع کرنے کو ایتھر یا کلوروفارم سونگھائین ۔ جب کھانسی خشک اور
خراشدار اوٹھتی ہو تو اس صورت مین ڈوورس پوڈر دینا مفید ہے لیکن جبکہ بلغم خارج ہوتا ہو تو افیون
ہرگز نہ دین ۔ مگر جب بے چینی بھی ہو تو افیون کو کسی معرق دوا کے ہمراہ کھلائین بشکل ڈوورس
پوڈر بمقدار مناسب شب کو سوتے وقت دینا مفید ہے بشرطیکہ افیون کا استعمال جائز ہو ۔
جبکہ کھانسی خشک خراشدار اوٹھتی ہو تو یہ نسخہ دین ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ۴ ڈرام ۔ وائنم اپیکاکوانا دو ڈرام
یا سیرپ آف سلی دو سے تین ڈرام تک ٹنکچر سینیگا دو ڈرام ۔ میوسیلج آف ٹراگاکانتھ ۶ ڈرام ۔
کیمفر واٹر بارہ اونس جوان آدمی کو بمقدار ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلائین ۔ علاوہ برین سر پنڈی
امونیم کلورائڈ ۔ امونیاکم ۔ گالبنم اور سیز ، ٹرپین ، یوکلپٹس وغیرہ ادویہ سے بھی فائدہ متصور ہے

یا یہ نسخہ گولیون کا اسی حالت مین تجربہ سے مفید معلوم ہوا ہے - نسخہ پلوا پیکاک ½ گرین - پلی سلی کمپونڈ ایک گرین - کیمفر ایک گرین - اکسٹراکٹ آف ہار سائمس ایک گرین - کونائیم $\frac{1}{4}$ گرین سب کو ملا کر ایک گولی بنائین ایسی تین گولیان دن مین اور ایک شب کو سوتے وقت کھلائین لیکن جب کھانسی بہت خراشدار ہو تو قدرے افیون بھی ملالین - جب بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو سڈیٹو دوائین جیسے کلورل ہیڈریٹ افیون - مارفائن - ہار سائمس کونائیم - ہیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ کلورو ڈین وغیرہ مفید ہین جبکہ برانکیل ٹیوبز بلغم سے پُر ہون تو افیون ہرگز نہ دین چند نسخہ جات مجرب ادویہ ہندوستانی کے ذیل مین درج کیے جاتے ہین چنانچہ نسخہ کاکڑا سینگی - نمک سیندہا - پیپلا مول مساوی الوزن کوٹ پیس اور چھانکر ہمراہ لعاب گوند دانہ نخود کے برابر گولیان بناکر حسب ضرورت دن مین پانچ چھ گولی تک استعمال کرین - اور جب اکیوٹ علامات مین افاقہ ہوا اور بلغم کم نکلتا ہو تو تین چار مرتبہ کھانے سے دو ایک روز مین آرام ہو جاتا ہے -

نسخہ دیگر - جسکو شربت اعجاز کہتے ہین نسخہ ملہٹی گل نیلوفر - بنفشہ ریشہ خطمی - بہدانہ یہ سب ادویہ دو دو تولہ لین اور برگ سماڈو آدہ پاؤ عناب ۲۰ دانہ سپستان ۲۰ دانہ سب کو تین سیر پانی مین یہانتک جوشدین کہ ایک سیر پانی رہ جاوے بعد ازان نکالکر ہی ململ مین چھانکر پھر ایک سیر قند سفید کا قوام بنالین اور گوند ببول ۷ ماشہ کتیرا گوند ۸ ماشہ ان دواؤن کا باریک سفوف کرکے بتدریج ملالین مقدار خوراک ایک ڈرام سے چار ڈرام تک -

مقامی علاج - شروع مین سینہ پر سینا پسکرین یا رائی کا پلاسٹر لگائین - بعض وقت گرم السی کا پولٹس رکھتے اور بار بار تبدیل کرتے ہین گاہے خشک سفوف رائی کا سینہ پر ملدیتے ہین - کبھی ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرتے ہین لیکن اکیوٹ علامات کم ہونے پر بعض دفعہ بلسٹر لگانے یا کروٹن آئل لینیمنٹ مالش کرنے اور مقام امفیسما پر ڈرائی کپنگ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے

علاج کیلری برنکائٹیس کا - عمر و طبیعت و طاقت مریض پر منحصر ہے اکثر مریضون کو قبض رہتا ہے اور بباعث کمزوری و کمسنی بلغم نہین نکال سکتے چنانچہ اس نسخہ کو مولف نے بارہا آزمایا اور مفید پایا -

نسخہ کیمبوج ڈیڑھ گرین ۔ کیلومل تین گرین ۔ اپیکا کوانا پوڈر چھ گرین لکرس پوڈر ۳ گرین سب کو ملا کر ۶ پوڑیان بنالین اور ایک پوڑیہ شہد کے ہمراہ دو برس کے بچہ کو دو دو یا تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دین جب تک کہ قے اور دست بخوبی ہوجائین بعد ازان حسب ضرورت چار چار یا چھ چھ گھنٹے کے بعد دیتے رہین کمزوری دفع کرنے کے واسطے یہ نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا ۲۰ بوند کلارک ایتھر ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر سنیگا ۲۰ منم ٹنکچر کیمفر کمپاونڈ آدھا ڈرام وائینم اپیکاک آدھا ڈرام سمپل سیرپ ڈیڑھ ڈرام کیمفر واٹر ڈیڑھ اونس ا سمین سے ایک ڈرام ایک برس کے بچہ کو دو دو یا تین تین گھنٹے کے بعد دین ۔ سینہ پر بذریعہ روئی یا فلیلن وغیرہ کے خشک سینک کرین ۔ گرم روغن تارپین یا روغن سرسون اور روغن تارپین ملا کر سینہ پر مالش کرین یا شویہ بار بار حسب ضرورت کرین ۔ جبکہ بلپوزی کو لیبس ہوجائے تو مقوی دوا دین اور گرم پانی سے غسل کرائین غذا زود ہضم ہلکی مثل شوربہ دودھ بیضہ وغیرہ کھلائین بحالت افاقہ سردی لگنے اور بھیگنے سے محفوظ رکہین ۔ کمزوری رفع کرنے کو پورٹ وائن وغیرہ کا استعمال کرین جبکہ مرض بار بار عود کرے تو تبدیلی آب وہوا ضرور ہے ۔

(۲) کرانک برنکائٹیس یا برنکیل کٹار

یہ مرض اکثر سن ضعیفی مین ہوتا ہے گاہے بچپن مین بھی ہوتا ہے ۔

اسباب ۔ اکثر ایکیوٹ برنکائٹس بار بار ہونے کے بعد ہوا کرتا ہے گاہے شروع ہی سے مزمن طور پر بلا ہون مین ہوتی ہے مزمن امراض شش و قلب مین یا کثرت شراب خوری کے نتیجہ سے یا بباعث حرفہ گرد و غبار و روان دہوان خراب ہوا کے سونگہنے کا اتفاق رہتا ہو تو یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے نقرس یا وجع مفاصل کی سمیت والے اسطرف مائل رہتے ہین ۔

علامات ۔ کھانسی ہمیشہ موسم سرما مین ہوجایا کرتی ہے اور کچھ روز رہکر خود بخود زائل ہوجاتی ہے ایسی کھانسی کو ونٹر کاف Winter Cough کہتے ہین لیکن بوجہ بد پرہیزی غذا و لباس وغیرہ قیام پکڑ کر ہمیشہ کو رہتی ہے صرف موسم سرما مین اور سردی کے وقت زیادتی ہوجاتی ہے بالائی حصہ اسٹرنم کے پیچھے تکلیف خصوصاً کھانسنے مین معلوم ہوتی ہے ذراسی محنت سے کوتاہ دمی

کھانسی نوبتی طور پر بڑھتی ہے جسکی شدت سوتے وقت اور صبح کو بوقت بیداری ہوتی ہے بلغم زیادہ مقدار مین بمشکل نکلتا ہے جو دیکھنے سے سفید زردی مایل یا مثل پیپ کے ہوتا ہے گاہے گول تھکا سا جو پانی مین ڈوب جاتا ہے گاہے بدبو شاذو نادر خون کی سرخی اوسمین ہوتی ہے مدت تک یہ مرض رہنے سے لاغری اور کمزوری ہوجاتی ہے گاوٹ یا امفیسما مین یا اخراج غبار و ذرات سونگھنے سے اکثر خشک کھانسی ہوتی ہے جسمین قدرے وقت تنفس - سینہ مین جکڑان اور سانس لینے مین سائین سائین کی آواز آتی ہے کھانسی مین بلغم نہین نکلتا ہے گاہے چھوٹا سا سخت ٹکڑا نکلتا ہے - سن ضعیفی مین خصوصًا پھیپڑون مین ہیو گنجیچین ہونے سے کھانسی تو خفیف ہوتی ہے لیکن بلغم چار یا پانچ پائنٹ تک شبانہ روز مین خارج ہوتا ہے اس کیفیت کو برانکوریا کہتے ہین یہ بلغم شفاف اور رقیق یا مثل سریس کے چپکنے والا ہوتا ہے بلغم نکل جانے سے وقت تنفس کم ہوجاتی ہے لیکن بکثرت نکلنے سے عضلات تحلیل اور کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے -

فزیکل سائینس پلپے شن سے سینہ پر رانکل فرمیٹس محسوس ہوتی ہے پرکشن سے خفیف ڈل آواز پشت کی جانب پھیپڑہ کے زیرین حصہ پر سنائی دیتی ہے لیکن جہان خشک کھانسی ہو وہان صاف ہوتی ہے آسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور یا زایل یا سائین سائین کی آواز یعنی سنوورس و سبلنٹ رانکس یا میوکس بھی سنی جاتی ہے -

اختتام و انجام - اس مرض سے جانبر ہونا مشکل ہے مدت تک رہتا ہے جس سے مریض کی زندگی تلخ ہوجاتی ہے امفیسما یا کولیپس آف دی لنگس برانکے ایکٹے سس تھائسس وغیرہ اس مرض کے ساتھہ یا باعث سے ہوجاتے ہین گاہے اکیوٹ علامات پیدا ہو کر مریض راہی عدم ہوجاتا ہے -

تشخیص - اس مرض کی اوس حالت مین جب کہ پیپ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہو اور مریض نہایت کمزور و لاغر ہوگیا ہو تو مرض سل سے تشخیص کرنا ضرور ہوتا ہے لہذا تشخیص باہمی ذیل مین درج ہے -

کرانک برنکائیٹس	تھائسس
۱- موروثی نہین ہوتا ہے - سن ضعیفی مین دیکھا جاتا ہے -	۱- اکثر تو موروثی سبب سے ہوتا ہے سن شباب مین دیکھا جاتا ہے -
۲- بتدریج ترقی پکڑتا ہے اور مریض عرصہ مین کمزور و لاغر ہوجاتا ہے -	۲- شدید مریضون مین اکثر یکایک مرض ترقی پاتا ہے اور مریض لاغر و کمزور ہوجاتا ہے -
۳- بخار اور رحاب ٹسس نہین ہوتے -	۳- اکثر ہوتے ہین -
۴- ہر دو جانب کے پھیپھڑے مبتلا ہوجاتے ہین اور نیچے کے حصہ پھیپھڑہ سے مرض شروع ہوتا ہے -	۴- اکثر بائین جانب کا پھیپھڑہ مبتلا ہوتا ہے اور مرض اوپر کے حصہ پھیپھڑہ سے شروع ہوتا ہے -
۵- کوئی مقام پھیپھڑہ کا سخت نہین ہوجاتا	۵- شش سخت ہوجاتا ہے -

علاج - طبیعت وطاقت اور عمر مریض پر منحصر ہے - جہانتک جلد ممکن ہو سبب کو دور کرین یعنی جسکو بوجہ پیشہ یا خراشدار ابخرات سونگنے کا اتفاق رہتا ہو تو اوس سے باز رکہین بلغم سینہ مین جمع ہو تو ایک مقدار کسی مقئی دوا کی دین لیکن مریض کمزور ہو تو اسپرٹ امونی ایرومیٹک وانم ایپکاک ملاکر دین اگر بلغم زیادہ مقدار مین نکلتا ہو تو بالسم کوپیبا پیرو یا ٹولو کلورائیڈ آف امونیم - امونائکم گالبنیم بنزوان ٹرپن ٹائن وغیرہ کہلائین یا قابض ادویہ مثلاً مرکبات فولاد و شگر آف لڈ ٹینک ایسڈ گیلک ایسڈ وغیرہ دین اگر بہت لسدار ہو تو ایلکلائن ادویہ مثل لائکر پٹاسی یا بائی کاربونیٹ آف پوٹاش وغیرہ دین - جبکہ بدبودار بلغم خارج ہوتا ہو تو کریازوٹ ٹار کاربولک ایسڈ آئل آف پائین یوکلپٹس یا ٹرپن ٹائن بنفثا آیوڈین کلورائن - کلورائیڈ آف امونیم گرم پانی پر ڈالکر بذریعہ انہیلر سنگہائین لیکن جبکہ مریض کمزور ہو تو اسٹمولنٹ اکسپکٹورینٹ دوائین کام مین لائین جیسا کہ ایک مفید آزمودہ نسخہ یہ ہے - نسخہ - ٹنکچر اگو یکیائی امونی ایٹا ۴ ڈرام میوسلج آف ٹراگاکنتھ تین اونس دونون کو ملاکر آٹھ اونس انفیوزن سینگا ملائین اور اوسمین سے ایک اونس کی مقدار مین جوان آدمی کو چار چار

گھنٹے کے بعد پلائیں - نسخہ دیگر امونی آئی کاربوناس ۴۰ گرین ٹنکچر سلی ڈیڑھ ڈرام - انفیوزن سنیگا ۸ - اونس سب کو ملاکر اسمین سے ایک اونس کی مقدار مین چھ چھ گھنٹے کے بعد دیتے ہین - جبکہ مریض نہایت ہی کمزور ہو تو نسخہ صفحہ ۷۴۵ سطر ۱۰ دیکھو مفید ہے - بعض طبیب ٹرپن یا ٹرپین ننفیتلن آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو مفید جانتے ہین فتور ہضم کو رفع کرین ہلکی غذا زود ہضم مثل شوربہ یخنی بیضہ خام دودھ برانڈی وغیرہ کہلائین - فتور قلب باعث مرض ہو تو ڈجی ٹیلس کا استعمال کرین - درستی طبیعت و بحالی طاقت کے واسطے رقیق و معدنی تیزاب تلخ مقویات کے ہمراہ یا کاڈلیور آیل مرکبات فولاد کونائن اسٹرکنائن ہائپو فاسفائٹ نمکیات سلفیٹ یا اوکسائیڈ آف زنک وغیرہ استعمال کراتے ہین - آتشک نقرس وجع مفاصل رکٹس ٹیوبرکیولوسس وغیرہ کا مناسب علاج کرین سینہ پر سٹرڈ پلاسٹر لگائین ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرین یا امونیا ٹرپن ٹائن اور کیمفر لینیمنٹ یا کروٹن ایل لینیمنٹ مالش کرین یا خشک سینگی لگائین کبھی کبھی بلسٹر یا ایلکاکس پورس پلاسٹر بھی کام مین لاتے ہین سینہ اور تمام جسم کو گرم کپڑے سے پوشیدہ رکھنا نہایت ضروری امر ہے - جب کسی طرح سے آرام نہو تو آب وہوا تبدیل کرائین -

فقرہ دوم

پلاسٹک یا کروپس برنکائیٹس

اصلیت - اس مرض مین پلاسٹک قسم کی رطوبت برانکیل ٹیوبز مین جمکر بتدریج ترقی پکڑتی ہے -

اسباب - یہ مرض شاذونادر کمزور اور کم سن عورتوں کو بطور خود لگا ہے مرض کروپ یا ڈفتھریا کے پھیلنے سے ہوجاتا ہے -

علامات - علامات اس مرض کی یہ ہین کہ ٹھہر ٹھہر کر خشک کھانسی اوٹھتی ہے کبھی کبھی پلاسٹک قسم کی رطوبت کھانسی کے ہمراہ خارج ہوتی ہے جسکو پانی مین باہستگی پھیلانے اور بغور ملاحظہ کرنے سے

شاخین ہٹوس یا نلی دار شل پھیلا ؤ برانکیل ٹیوب کے نظر آتی ہین دقت تنفس ہوتی ہے دقفہ مین کچھہ تکلیف نہین رہتی گا ہے ہموپ ٹسس ہوتا ہے۔

فزیکل سائینس - اسکلٹیشن سے خشک آوازین خاصکر سیلنٹ رانکس گا ہے خفیف میوکس رال سنی جاتی ہے جبکہ کسی جگہہ برانکیل ٹیوب مسدود ہوجاے تو اطراف مین امفیسا اور کولیپس ہوجائیگا جن کی موجودگی فزیکل سائینس سے بخوبی تشخیص ہوسکتی ہے۔

اختتام وانجام - یہ مرض برسون تک رہتا ہے چند ہفتہ یا چند ماہ کے بعد کھانسی اوٹھتی رہتی ہے گا ہے اس کے نتیجہ سے تھا ئسس ہوجاتی ہے انجام خراب ہے۔

علاج - دقت تنفس اور کھانسی کا علاج عام طور پر کرین - مقوی ادویہ مثلاً کاڈ لور آئیل دین تبدیلی آب وہوا بہتر ہے - اس کے لیے کوئی خاص دوا نہین ہے۔

فقرہ سوم

برانکی اسکٹیسس Bronchiectasis.

اصلیت وتشریح غیر طبعی - کل برانکیل ٹیوب یا اوسکا کوئی خاص مقام کشادہ ہوجاتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ برانکیل ٹیوب کی دیوار پتلی ہوجاتی ہے جو بہ سبب دقت تنفس یا نالیون مین بلغم جمع رہنے یا پھیپڑے کے سکڑ جانے کے کشادہ ہوجاتی ہے - کشادہ مقام کی میوکس ممبرین ناہموار گا ہے چھلی ہوئی ہوتی ہے جسمین بلغم مثل پیپ کے بدبودار جمع رہتا ہے گا ہے کشادہ نلی مین سیلان خون یا سڑن ہوجاتی ہے۔

علامات - کھانسی زیادہ باری سے اوٹھتی ہے بلغم سفید سیاہی مائل بدبودار تھکا سا بکثرت خارج ہوتا ہے تنفس مین تکلیف اور بدبو آتی ہے خصوصاً کھانسی مین - حرارت جسمی تو کچھہ زیادہ نہین ہوتی لیکن عضلات تحلیل ہوتے ہین۔

فزیکل سائینس - پرکشن سے آواز زیادہ ترصاف خصوصاً جبکہ فراخی سینہ کی دیوار کے نیچے اور بلغم سے خالی ہو لیکن برخلاف صورت مین یہ کیفیت نہین پائی جائیگی - اسکلٹیشن سے

زیرین حصہ پھیپھڑہ پر میوکس رال اور بعض جگہہ گرگلنگ سنی جاوے گی اور بلغم نکالجانے پر ٹیوبولر یا کیورنس - برانکافنی یا پکٹوری لوکوی بھی مسموع ہوتی ہین -

تشخیص - اس مرض کو تیسرے درجہ سل سے تشخیص کرنا چاہیئے چنانچہ اسمین بخار اور پھیپھڑہ مین سختی نہین پائی جاتی ہے جو کہ الف سل مین ضرور ہوتی ہین -

علاج - مثل کرانک برانکائیٹس کے ہے مقدم خیال اس امر کا ہونا چاہیئے کہ برانکیل ٹیوبز مین بلغم جمع رہنے اور سڑنے نہ پاوے جو مطلب دافع بلغم ادویہ کہلانے اور دافع عفونت ادویہ سنگہانے سے حاصل ہوتا ہے - کریازوٹ انہیلیشن بہت عمدہ ہے -

نوعِ دوم

ایزما Asthma ضیق النفس - دمہ

تعریف و اصلیت - یہ ہوا کی نالیون کی تشنجی بیماری ہے جسمین وقت تنفس نوبت سے ہوتی ہے جبکہ یہ مرض تنہا ہو تو اوسے اڈیوپیتھک یا اسپازموڈک کہتے ہین مگر جب کہ مرض قلب یا کرانک برنکائیٹس - رحم یا خصیۃ الرحم مین فتور ہونے کی وجہ سے عارض ہو تو اوسکو سمٹومیٹک یا آرگینک کہتے ہین - ڈاکٹر برکسارٹ صاحب بہادر کی رائے ہے کہ دمہ کوئی بذات خود مرض نہین بلکہ امراض شش کی ایک علامت ہے یعنی ایر سیلز کی لچک کم ہوجانے سے برآمدگی دم مین عرصہ زیادہ لگتا ہے جسکی وجہ سے خون بخوبی صاف نہین ہوتا اور وقت تنفس ہوتی ہے کیونکہ ہوا کی مقدار کافی خون صاف کرنیکو نہین پہونچتی ہے جسکی کئی وجوہات ہین - اول برانکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین مین بوجہ سونگنے خراشدار بخارات کے ہائپریمیا ہوجانا - دوم میوکس ممبرین مذکور پر پلاسٹک قسم کی سوزش ہوجانا - سوم برانکیل ٹیوب پر دباؤ پڑنا - چہارم پھیپھڑہ مین آماس ہوجانا - پنجم پلمونری شریان مین ایمبولس جم جانا -

اسباب - ہر ملک اور ہر عمر مین ہوسکتا ہے لیکن خاصکر ادہیڑ عمر کے مردون مین زیادہ دیکھا جاتا ہے کسی مریض کو نشیب در مقامات اور بعضون کو بلند و خشک قطعہ کی آب و ہوا ناموافق

ہوتی ہے چنانچہ مولف نے خود تجربہ کیا کہ ایک شخص جبکہ شہر آگرہ مین رہتا تو اس مرض مین مبتلا ہوجاتا اور جبکہ وہی شخص شہر آگرہ سے باہر یا دیگر مقامات مثل میرٹھ وغیرہ کیطرف چلا جاتا تو بالکل صحت یاب ہوجاتا تھا ۔ گاہے موروثی ہوتا ہے بعضون کو اپیکاکوانا یا رائی ہو سونگھنے یا دیگر خراش دار اشیا مثل تماکو وگرد ۔ اقسام بخارات خراش دار سونگھنے سے ہوجاتا ہے گھانس کاٹنے کے ایام مین گھانس کے ابخرات سونگھنے سے جو دمہ کی علامات عاید ہوجاتی ہین اوس کو ہے ازما کہتے ہین امراض قلب یا ریفلکس اری ٹیشن کا ہونا یعنی زمانہ ناک کی غشائی بلغمی مین خراش ہونا مثلاً کرانک نیزل کٹار یا نیزل پالی لیس کا ہونا سبب تصور کیا جاتا ہے گاہے تکبیر لوزتین امراض بلعوم کی وجہ سے ہوجاتا ہے دماغی خراش مثل دہشت غم وغصہ مایوسی وغیرہ اور بے اعتدالی غذا بدہضمی وغیرہ بھی دمہ کے اسباب ہین بعضونین کوئی ظاہری سبب معلوم نہین ہوتا ہے ۔

علامات باری آنے سے قبل دردسر ہوتا ہے گاہے آلات الہضم مین فتور ہوجاتا ہے کبھی بلا ظہور علامات منذرہ کے اکثر یکایک پچھلی شب کو باری آجاتی ہے مریض جاگ اوٹھتا ہے دقت تنفس ہونے لگتی ہے جسکو رفع کرنے کے واسطے مریض کروٹین بدلتا ہے اور بٹن یا بند وغیرہ اپنے لباس کے کھولدیتا ہے بسبب دم گھٹنے کے سینہ جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور مریض بہت گھبراتا ہے اور دریچہ پر جاکر سر پیچھے جھکا کر کسی چیز پر ہاتھ رکھکر منہ پھاڑکر سانس لیتا ہے اور سینہ پھیلانے کی کوشش کرتا تنفس بہ دقت یعنی انسپریشن اوتھلا اور جھٹکے دار اکسپریشن طویل ہوتا ہے سائین سائین کی آواز آتی ہے نبض باریک کمزور آنکھین ابھری ہوئین چہرہ منتشر ہوتا ہے حرارت جسم کم ۸۰ یا ۸۲ درجہ تک ہوجاتی ہے وقت تنفس سے جلد نم ۔ یا پسینہ سے تر ہوجاتی ہے اور مریض ایسا لاچار اور تکلیف زدہ معلوم ہوتا ہے کہ دیکھنے والون کو ترس آتا ہے اور مرنیکا گمان ہوتا ہے ۔ یہ کیفیت دو یا تین گھنٹے سے چھتیس گھنٹے یا اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے باری یکایک یا بتدریج اوتر جاتی ہے یا کھانسی اوٹھکر تھوڑا سا خشک بلغم نکل جاتا ہے باری اوترنے کے بعد دو تین دن تک انٹر کاسٹل عضلات دکھتے رہتے ہین ۔ وقفہ کی حالت مین مریض

تندرست معلوم ہوتا ہے وقت تنفس نہین رہتی لیکن جنکو یہ عارضہ مدت سے ہو تو اُنکی کمزوری لاغری کے علاوہ دونون شانہ گول اور سامنے کو جھکے ہوئے چہرہ متفکر اور گال پچکے ہوئے نظر آتے ہین آواز موٹی پڑجاتی ہے اور اکثر خفیف کھانسی ہوتی رہتی ہے مدت وقفہ کی مختلف ہے کیونکہ یہ مرض نوبتی ہے ادنی سبب سے باری حملہ کر آتی ہے بعضون کو باری غیر منتظم ہوتی ہے کسی مریض کو باری ایک برس مین ایک دفعہ کسی کو مہینے بھر مین ایک مرتبہ بعض کو ایک دفعہ روزمرہ کسی وقت ستاتی ہے جبکہ آرگینک آزما ہو تو وقفہ کی حالت مین اصل مرض کی علامات موجود رہتی ہین اگر بلغم بکثرت نکلے تو اسے ہیومڈ آزما کہتے ہین۔

فزیکل سائینس۔ سینہ وقفہ کی حالت مین فراخ ہوتا ہے کیونکہ پھیپڑہ بخوبی پھولتا رہتا ہے لیکن نوبت کے وقت بباعث رکاوٹ تنفس سینہ کم پھولتا ہے گا ہے بالکل نہین بلکہ سوپرا کلاویکولر سوپرا اسٹرنل اور انٹرکاسٹل مقامات اور اپی گاسٹرک مقام پر بوقت انسپریشن گڑھے زیادہ نمودار ہوتے ہین پرکشن زیادہ صاف۔ آسکلٹیشن سے جہانکہ برنکیل ٹیوبز تشنج کے باعث سے تنگ ہو گیے ہون آواز تنفس کمزور یا زائل اور جہان کشادہ ہون وہان پیورایل ریسپریشن اور سنورس اور سبلنٹ رانکس بخوبی مسموع ہوتی ہے ہیومڈ آزما مین میوکس آواز آسکتی ہے انسپریشن کوتاہ اور اوتھلا اور جھٹکے دار لیکن تعداد تنفس کچھ زیادہ نہین ہوتی ہے اکسپریشن طویل۔

تشخیص۔ مشکل نہین ہے یکایک باری آتی اور اوتر جاتی ہے وقفہ مین وقت تنفس نہین ہوتی اور مریض تندرست معلوم ہوتا ہے فزیکل سائنیس سے کوئی غیر معمولی کیفیت ثابت نہین ہوتی ہے یہی خاص کیفیت ہے۔ آرگینک آزما مین اصل مرض کی علامات موجود ہوتی ہین۔

اختتام وانجام۔ اس مرض سے کوئی مرتا تو نہین لیکن دم آخر تک اس سے رہا ہونا بھی دشوار ہے تاہم شاذ و نادر بعض شخص باحتیاط زندگی بسر کرنے سے اچھے بھی ہو سکتے ہین لیکن پھر بھی یہ بیماری خطرناک ہے کیونکہ اسکے نتیجہ سے مختلف امراض مثل وقلب مثل کنجیسچن یا امفیسیا آندی لنگز دلیٹن جوف قلب کا کشادہ ہونا یا بڑھ جانا وغیرہ لاحق ہو جاتے ہین آخرکار خون صاف نہونے کیوجہ سے کمزور ہو کر مریض راہی عدم ہو جاتا ہے۔

اصول علاج - باری کی تکلیف دور کرین - مدت قیام باری کو کم کرین - باری کو دوبارہ عود کرنے دین - سبب کو دور کرین - باری اور وقفہ مین علاج جداگانہ طور پر عمل مین آتا ہے -

(۱) باری کا علاج - جب علامات مندرجہ سے باری آنے کا گمان ہو تو برانڈی گرم پانی کے ہمراہ تیز کافی یا دھتورہ کو بطور حقہ پلائین خاص باری کی حالت مین مختلف تدابیر مستعمل ہین چنانچہ جب کھانے کے بعد باری آتی ہو تو کسی متقی دوا سے قے کرائین - بحالت قبض مسہل دین تشنج کم کرنے کو کلوروفارم ایتھر نائٹریٹ آف ایمائل آیوڈائیڈ آف ایتھائل پائریڈین سالفیورس ایسڈ وغیرہ سنگھانا مفید ہے بعض دفعہ کلوروفارم سے قے ہوتی ہے اس لیے اُسکے ساتھ ایتھر بھی ملا دیتے ہین کلوروفارم سنگھانا اوس حالت مین ناجائز ہے جب دم گھٹنے کے سبب سے چہرہ نیلگون ہو گیا ہو - مختلف ادویہ کا سلوشن زیر جلد پہونچایا جاتا ہے مثلاً ایٹروپین مارفائن پائلوکارپین کوکین کلورل ہیڈریٹ تماکو دھتورہ وغیرہ - اٹروپائین اور مارفائن کا سلوشن دونون ملا کر خصوصاً کلوروفارم یا ایتھر سنگھانے کے بعد زیر جلد پہونچانا زیادہ مفید ہوتا ہے - کھانے کے واسطے ادویہ ذیل حسب موقع استعمال کیجاتی ہین - اپیکاکوانا نارٹارا میٹک بلاڈونا یارسائنس اسٹرمونیم - آدیم لوبیلیا انڈین ہمپ اقسام ایتھر کلورل ہیڈریٹ - کیسٹر لیپا فینیڈا مشک ہائڈروسیانک ایسڈ ڈاکلیوسٹ کوڈیائن نائٹریٹ آف سوڈیم - نائٹرو گلیسرین کے ہمراہ چھوٹی سوڈو برومائیڈ کیمفر تیز کافی برانڈی گرم پانی کے ہمراہ وغیرہ نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دس یا بیس گرین ایروماٹک اسپرٹ آف امونیا سلفیورک ایتھر اور ٹنکچر بلاڈونا ہر ایک بیس منم پانی ایک اونس ملا کر فوراً دین مختلف قسم کے چرٹ بحالت باری پلائے جاتے ہین مثلاً حبوائے صاحب کے چرٹ یا یہ چرٹ پلائین نسخہ - اکسٹراکٹ اوپیم ایک گرین - اکسٹراکٹ اسٹرمونیم دو گرین اینسڈ آئل ۸ منم ٹنکچر ہمپ بیس منم - ٹنکچر لوبیلیا اور ٹنکچر ہملوک ہر ایک دو ڈرام - ٹنکچر توبیکو دس ڈرام ان سب ادویہ کو ڈھائی اونس رکٹی فائیڈ اسپرٹ مین حل کرین اس عرق مین ایک تختہ جاذب کاغذ کا بھگو کر خشک کرین اور اوسکے تیس چرٹ بنا کر حسب ضرورت استعمال کرین - تماکو دھتورہ بلاڈونا کو کا یا یو کلپٹس کے پتے بطور حقہ پلانا بھی مفید ہے تماکو پلانے سے جی مالش کرنا اور

ٹھنڈا پسینہ آتا ہے بعدہٗ آرام ہو جاتا ہے لیکن شدید کولیپس ہوکر مریض کے مرنے کا اندیشہ ہے نائٹر پیپر فیوم یعنی شورہ کے بخارات سنگھانا بھی مفید ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ نائٹر کا سیچورٹیڈ سلوشن بناکر اوسمین جاذب کاغذ تر کرکے خشک کریں اور اوسمین سے حسب ضرورت ٹکڑا لیکر مریض کی ناک کے پاس جلائیں یا نسخہ دھتورہ کا سفوف آدھا اونس - سونف اور شورہ کا سفوف ہر ایک دو دو ڈرام ملاکر سفوف تیار کریں اور جلاکر اوس کا دھواں سنگھانا مفید ہوتا ہے - علاوہ بریں سینہ یا اسپائن پر سردی پہونچائیں - مسٹرڈ پلاسٹر لگائیں - گرم پانی میں رائی ملاکر پاشوئہ کرانے یا نیوموگیاسٹرک نرو پر بجلی لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے -

۲ وقفہ کا علاج - مریض کو جہاں کی آب وہوا موافق ہو وہاں رکھیں بدہضمی قبض وغیرہ ہونے دیں غذا شکم سیر ہوکر نہ کھانے دیں - زیادہ نہ سونا چاہیے غذا کھانے کے تین گھنٹے بعد سونا بہتر ہے طبیعت درست رکھنے کو مقویات مثلاً کاڈلور آئل کوئنائن مرکبات فولاد واسٹرکنائن آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بھی عمدہ ہے - ہیڈری اڈک ایتھر دامنم بطور انہیلیشن استعمال کریں - لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف گرنڈیلیا بہ مقدار دس منم پانی یا دودھ کے ہمراہ اور ٹنکچر کوبی بریکو بہ مقدار نصف ڈرام مفید ہیں -

فصل چہارم

امراض شش

فقرہ اول

کنجسچن آف دی لنگس

بلموزی کنجسچن یعنی شش میں اجتماع خون کا ہونا تین طرح کا ہوتا ہے ایکٹو مکانیکل پیسو -

اسباب - ایکٹو ول کا فعل بڑھ جانا بہت گرم یا خراشدار ہوا کا براہ تنفس پھیپھڑوں میں پہونچنا

رسولی کا پھیپھڑہ کی ساخت مین پیدا ہونا - سانس اندر لینے مین رکاوٹ ہونا کسی جگہہ پھیپھڑہ کے دوران خون مین رکاوٹ ہوکر دوسری جگہہ خون کا زیادہ رجوع ہونا - مکانیکل دل کی کواڑیون کے امراض خصوصاً مائٹرل ریگرجیٹیشن یا بائین جوف قلب کا کشادہ ہوجانا پیسو کمزوری کے بخار خصوصاً مسن اور نحیف شخصون مین قلب کا کمزور ہوجانا ہے عرصہ دراز تک چت پڑا رہنا جس سے پشت کی جانب خون زیادہ رجوع ہوتا ہے اسکو ہائپس ٹیٹک کنجسچن بھی کہتے ہین

علامات - سینہ مین درد تو نہین ہوتا لیکن جکڑن معلوم ہوتی ہے - وقت تنفس بتدریج زیادہ ہوجاتی ہے کھانسی اوٹھتی ہے اور کسیقدر بلغم بھی خارج ہوتا ہے -

فزیکل سائینس - حرکت تنفس کم پرکشن ساونڈ شروع مین زیادہ تر صاف بہ نسبت صحت کے لیکن آخر مین بیس آفدی لنگز کے مقام پر پھس آواز آتی ہے اسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور اور ناہموار مسموع ہوتی ہے -

تشریح غیر طبعی - مقام اجتماع خون کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے جو آخر کو بیگنی یا نیلاہٹ لیے ہوئے ہوجاتا ہے - حجم و وزن زیادہ ہوجاتا ہے کرکراہٹ کم تراشنے سے جھاگدار سرخ رطوبت نکلتی ہے پانی مین ڈالنے سے تیرتا ہے لیکن جبکہ اجتماع خون زیادہ ہو تو ذرا ملنے سے ٹوٹ جاتا ہے یعنی مثل طحال کے نازک اور سخت ہوجاتا ہے جس کیفیت کو اسپلی نائیزیشن Splenisation کہتے ہین -

انجام - جبکہ تھوڑی دیر کے واسطے ہوکر رفع ہوجائے تو اچھا لیکن جبکہ سوزش مین تبدیل ہوجائے تو خراب ہے جب دل کی کیواڑی کے مرض کے باعث سے ہو تو خطرناک ہے -

علاج - سبب کو دور کرین - سینہ پر جونکین یا ڈرای کپنگ لگائین مقوی و محرک ادویہ ہلکی زود ہضم مقوی غذا کہلائین - مریض کو آرام چین سے صاف ہوادار مکان مین لٹائے رکھین اگر قلب کا مرض ہو تو ڈجی ٹیلس کہلائین اور دست خلاصہ رکھین -



فقرہ دوم

اڈیما آف دی لنگس

یہ کنجسچن کا نتیجہ ہے جسمین رطوبت ایرسیلز کے اندر اور اونکے اطراف کی خانہ دار ساخت مین رسکر جمع ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ کنجسچن کا عرصہ تک رہنا یا شدید ہونا خصوصًا امراض قلب مین۔ جنرل ڈراپسی کا ہونا۔

علامات۔ کنجسچن کی علامات پائی جاتی ہے۔ بلغم رقیق سفید جھاگدار یا بے رنگ مثل پانی سفیدی بیضہ آمیز کے خارج ہوتا ہے۔

فزیکل سائنس۔ مثل کنجسچن کے ہین علاوہ ازین آسکلٹیشن سے مقام ماؤف پر بہت باریک بلبلہ پھوٹنے کی آواز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ پھیپھڑہ کا حجم و وزن زیادہ سرخ یا پھیکا۔ سینہ کی دیوار سے لگا ہوا جسپر پسلیون کے نشان ہوتے ہین انگلی کے دبانے سے گڑھا پڑجاتا ہے تراشنے سے سفید یا سرخ رقیق رطوبت نکلتی ہے۔

علاج۔ مثل کنجسچن کے ہے پھیپھڑہ مین بلغم جمع نرہنے دین بذریعہ کھانسی کے نکالنے کی تدبیر کرین۔

فقرۂ سوم

ہماپ ٹیسس۔ نفث الدم

اصلیت۔ برانکیس یا پلمونری شریان کے پھٹنے سے خون خارج ہوتا ہے لیکن زیادہ تر خیال یہی ہے کہ پلمونری شریان سے نکلا کرتا ہے علاوہ برین عمومًا ہوا کی نالی کے ہر مقام

سے خارج ہو سکتا ہے اور مرض سل کے مقدم علامت خیال کیجاتی ہے۔

اسباب۔ (داخلی) جوان پلے تھورک یا اسکرافیولس مزاج کا ہونا سل یا دل کی کیواڑیون کے امراض پھیپھڑہ کی سوزش کینسر آقدی ننگس کا ہوجانا۔ پلموتری کیپلریز کی دیوار کا ڈیجنریشن ہونا کبھی کبھی وائیکریس ہمرج ہوتا ہے جیساکہ عورتون مین معمولی اور ارحیض بند ہو کر بجائے اُس کے پھیپھڑہ سے خارج ہو۔

(خارجی) شدت گرمی کثرت ورزش زور سے کھانسا چلاّ کر گانا یا بانسری بجانا پہاڑ یا کسی اونچائی پر چڑھنے کا اتفاق ہونا کوئی ایسی دوا یا غذا جس سے دوران خون تیز ہوجائے کھالینا۔ صدمات ناگہانی سے پلموتری شریان کا پھٹ جانا۔ اینوزرم کا برانکس یا ٹریکیا مین پھٹ جانا۔

علامات - اکثر تو قبل اخراج خون کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی لیکن بعضون مین سستی و کاہلی پست ہمتی چہرہ سرخ ذائقہ نمکین گلے مین سرسراہٹ اسٹرنم کے پیچھے گرمی یا دکھن اور سینہ مین درد اور تکلیف تنفس طپش قلب ہوتی ہے خشک کھانسی اوٹھتی ہے بعدازان خون خارج ہونے لگتا ہے بعضون مین بلا ظاہر ہونے کسی علامت مذکورہ بالا کے یکایک خشک کھانسی اوٹھکر صرف دوچار قطرات خون بلغم کے ہمراہ خارج ہوتے ہین اور بعض مریضون مین بمقدار کثیر یعنی دو پائنٹ تک خارج ہوتا ہے جس سے نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے خون مذکور سرخ رنگ کا جھاگدار ہوتا ہے بعضون مین بار بار نکلا کرتا ہے جبکہ خون آئرسلز یا باریک برانکیل ٹیوبز مین نکلکر جم جائے تو اوسے پلموتری اپوپلکسی کہتے ہین لیکن یہ نام درست نہین ہے کیونکہ اپوپلکسی کا ترجمہ سکتا کیا گیا ہے۔ یہ منجمد خون کبھی تو یکجا محدود اور کبھی زیادہ حصہ پر پھیلا ہوا ہوتا ہے جبکہ محدود ہو تو حجم مین دانہ مٹر سے نارنگی تک ہوتا ہے اگر گل ساخت پھیپھڑہ مین خون خارج ہو تو سوزش ہو کر ساخت گل جاتی ہے۔

فزیکل سائنس - اگر زیادہ مقدار مین خون خارج ہو تو آواز میوکس سنی جاتی ہے برخلاف اسکے جب پھیپھڑہ مین خون خارج ہو کر منجمد ہوجائے تو کوئی آواز نہین سن سکتے البتہ ٹھونکنے سے آواز ٹھس سنی جاتی ہے۔

اختتام وانجام - جبکہ خون قلیل مقدار مین خصوصاً کنجیمین مین خارج ہوجائے تو اچھا ہے لیکن جبکہ زیادہ مقدار مین خارج ہو یا باری سے حملہ کرے یا ساخت پھیپھڑہ مین منجمد ہوجائے تو خراب ہے -

تشخیص - چونکہ اس مرض اور قے الدم سے دھوکا ہوتا ہے لہذا اونکی تشخیص باہمی قے الدم کے ضمن مین بیان کی جائے گی لیکن حلق مسوڑے اور پوسٹیری ارنیز کو بھی بخوبی ملاحظہ کرنا چاہیے -

علاج - (جسمی) مریض کے آرام وچین سے سرد ہوادار صاف مکان مین گرم کپڑا پہنا کر لٹائے رکھین - سرہانے اونچا تکیہ لگائین محنت ورزش گرم محرک ادویہ واغذیہ سے پرہیز کرائین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے برف کے پیے در پیے نگلاتے رہین ایسٹرنجنٹ وسیڈیٹو ادویہ کا استعمال کرین جیسا کہ شکر آف لیڈ مارفائن - سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ یا ارومیٹک سلفیورک ایسڈ گیلک ایسڈ ٹرپن ٹائن اور سیوسلیج وغیرہ آرگوٹین سلوشن زیر جلد انجکٹ کرین جبکہ طبیعت خراب ہو اور خون بند نہو تو سبب کو دور کرنا اور تبدیلی آب وہوا ضرور ہے -

(مقامی) سینہ پر سردی پہونچائین یا ڈرائی کپنگ لگائین کبھی کبھی ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرنیسے فائدہ ہوتا ہے -

فقرہ چہارم

نیومونیا . Pneumonia ذات الریہ

تعریف - پھیپھڑہ کی سوزش کو نیوموینا یا نیوموناٹٹس کہتے ہین یہ ایک چھوتدار مرض ہے جسکا بانی ایک قسم کا مائکروب (نیوموکاکئی) ہے جو کہ بذریعہ تنفس جسم کے اندر داخل ہوکر سمیت پیدا کرتا ہے جسکے باعث بخار ہوتا ہے یہ شدید مرض تین قسم کا ہوتا ہے - ایکیوٹ کروپس نیوموینا - کٹارل نیوموینا - اور کرانک نیوموینا -

(۱) ایکیوٹ کروپس نیوموینا - چونکہ یہ مرض کل پھیپھڑہ یا کسی لوب مین ہوتا ہے اسلیے اس کو

لوبار نیوموینا کہتے ہین چونکہ باریک برانکیل ٹیوبز اور ایر سیلز مین ہائپیر یمیا ہوکر فائبرینس قسم کی رطوبت تراوش پاتی ہے لہذا کروپس نیوموینا کہلاتا ہے۔

اسباب۔ (داخلی) سرد و تر ملک یا موسم یکایک تغیرات موسم عام کمزوری یا کسی شدید مرض سے افاقہ ہونے کے بعد کمزور ہونا۔ محتاجگی شراب خواری بد پرہیزی غذا۔ زیادتی محنت و مشقت کسی تنگ مکان مین بہت سے آدمیون کا جمع ہوجانا۔ جو لوگ ایک مرتبہ اس مرض سے شفا پاچکے ہون وہ ادنی سبب سے دوبارہ مبتلا ہوسکتے ہین۔ ہر عمر مین ہوتا ہے لیکن زیادہ بیس سے تیس سال کے جوان مردون مین دیکھا جاتا ہے عورتون مین کم ہوتا ہے۔

(خارجی) سردی لگنا یا بھیگنا اصل ایڈیوپیتھک یا پرائمری نیوموینا کا سبب ہے گو کہ بعض اوقات تحقیق نہین ہوتا۔ علاوہ برین سرد یا گرم یا خراش دار ہوا کا براہ تنفس پھیپھڑہ مین پہونچنا۔ خارجی اشیاء مثل رواں دہاتی ذرات غذا یا منجمد خون یا لوتھڑا وغیرہ پھیپھڑہ مین چلا جانا ٹیوبرکلز یا سرطان کروپ یا ڈفتھریا کا مادہ جمنا۔ سینہ پر صدمہ ضرب یا گولی وغیرہ لگنا۔ پسلیون کا فریکچر ہوجانا کبھی خسرہ چیچک ٹائفس ٹائفائیڈ فیور یا کیمیا اکیوٹ روماٹیزم پیورپرل فیور وغیرہ کے ساتھ یا اونکے نتیجہ سے ہوجاتا ہے۔ بڈھون کمزورون یا والولر ڈزیزز کے مریضون مین ہائپیس ٹیٹک قسم کا نیوموینا دیکھا جاتا ہے شاذ و نادر بڑے بڑے شہرون مین جہانکہ صفائی وغیرہ کا انتظام درست نہو یہ مرض بھی مثل انفلوئینزا کے وبائی طور پر پھیل جاتا ہے۔

اصلیت۔ بعض اطبّا اسکو ایک خاص قسم کا چھوتدار بخار خیال کرتے ہین جس کے نتیجہ سے پھیپھڑہ مین سوزش ہوجاتی ہے بلغم مین ایک جاندار شئے نیوموکوکائی نامی ملتی ہے

تشریح بعد وفات۔ یہ مرض کل پھیپھڑہ مین خاصکر بیس پر ہوتا ہے لیکن بڈھون و کمزورون مین بالائی حصہ پھیپھڑہ سے شروع ہوکر بتدریج زیرین جانب کو پھیلتا ہے اکثر تو صرف ایک یعنی وایان پھیپھڑہ مبتلا ہوتا ہے جسکو سنگل نیوموینا کہتے ہین گا ہے دونون پھیپھڑے مبتلا ہوجاتے ہین تو اوسکو ڈبل نیاموینا کہتے ہین جو نہایت مہلک ہے۔ کل کیفیت کو واسطے سہولیت بیان و عام فہم کے تین درجون مین تقسیم کیا ہے اگرچہ بعض کتابون مین ایک درجہ ابتدائی جسکو

پریکانیٹری یا اسٹوکس اسٹیج کہتے ہین بیان کیا گیا ہے - اس درجہ مین میوکس ممبرین سرخ و خشک ہوتی ہے - درجہ اول انگارجمنٹ اسٹیج Engorgment stage مین پھیپھڑہ کا حجم وزن زیادہ - رنگت کم و بیش سرخ سیاہی مائل - دبانے سے قدرے سخت معلوم ہوتا ہے اور اوسپر نشان پڑجاتا ہے یا ٹوٹ جاتا ہے کرکراہٹ کم ہوجاتی ہے تراشنے سے کم و بیش سرخ رنگ کا سیرم جھاگدار چپکنے والا نکلتا ہے چونکہ پھیپھڑہ کی ساخت مین تبدیلی نہین ہوتی لہذا پانی مین ڈالنے سے تیرتا ہے - درجہ دوم اکزوڈیشن Exudation. یا ریڈ ہیپےٹائیزیشن اسٹیج Red Hepatizations. مین پھیپھڑہ زیادہ سخت اور وزنی اور اوسکا حجم بڑھ جاتا ہے رنگت مثل جگر کے یکسان سرخ ہوجاتی ہے اسی وجہ سے اس درجہ کو ریڈ ہیپےٹائیزیشن کہتے ہین دبانے سے انگلیان گھس جاتی ہین تراش کر دبانے سے رطوبت نہین نکلتی اگر نکلے تو گاڑھی سرخی مائل - تراشی ہوئی سطح بھوری سرخ اور دانہ دار بباعث فائبرن کے جو کہ ائرسلز مین ہوتا ہی ٹکڑا پانی مین ڈوب جاتا ہے کرکراہٹ بالکل نہین ہوتی ہے کیونکہ ائرسلز چپکنے والی رطوبت سے پر ہوجاتے ہین اور اون مین ہوا نہین جاسکتی یہی باعث سختی اور پانی مین ڈوب جانیکا ہے درجہ سوم گرے ہیپےٹائیزیشن اسٹیج مین رطوبت منخرجہ رقیق اور پھیپھڑہ کا رنگ سفید سیاہی مائل ہوجاتا ہے - ساخت پھیپھڑہ کی ملایم ٹوٹنے والی - تراش کر دبانے سے پتلی اور گدلی پیپ کی مانند رطوبت نکلتی ہے - تراشی ہوئی سطح کم دانہ دار معلوم ہوتی ہے - پھیپھڑہ کا حجم اسقدر بڑھ جاتا ہے کہ تمام سینہ پر ہوجاتا ہے اگر اس درجہ مین رو بصحت ہو تو رطوبت منخرجہ کچھ تو ہمراہ بلغم خارج اور کچھ منجذب ہوکر ساخت اصلی حالت پر آجاتی ہے لیکن حالت ابتری مین رطوبت پیپ مین تبدیل ہوکر ایبسس گا ہے گنگرین پیدا کرتی ہے - مقام سوزش کے گرداگرد یا پایا جاتا ہے برنکائیٹس اور پلیورسی کی علامات بھی پائی جاتی ہین - جبکہ نیومونیا کے ساتھ پلیورسی ہو تو اوسکو پلیورو نیومونیا جبکہ پلیورسی کے ساتھ نیومونیا ہو تو اوسکو نیومو پلیوریٹس کہتے ہین - دایان جوف قلب اور وریدخون سے پر - قلب اور بڑی شرائین مین خون کا لوتھڑا بھی جم سکتا ہے کیونکہ مقدار فائبرن زیادہ ہوجاتی ہے -

علامات ۔ شروع مین ایک مرتبہ یکایک جاڑہ معلوم ہوتا ہے جو کہ دس سے تیس منٹ تک رہتا ہے بعد ازان بخار چڑہتا ہے اور غایت درجہ کی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے اور بچون مین بجائے جاڑہ کے کونشنز ہوتے ہین ۔ بعض کو غشوندگی قے اور درد سر ہوتا ہے مریض کے دائین ممیری ریجن کے زیرین جانب درد پیدا ہوتا ہے اگر پلیوریسی بہی ہو تو درد نہایت شدید ہوتا ہے جس سے مریض بیتاب ہو جاتا ہے اور بعض مین اس قسم کا درد قبل لرزہ کے ہوتا ہے جو کہ لمبی سانس لینے کہانسنے اور کبھی کروٹ بدلنے سے زیادہ ہو جاتا ہے بدین وجہ مریض چیت پڑا رہتا ہے تنفس جلد جلد ۴۰ سے ۸۰ یا ۸۰ مرتبہ ہوتا ہے کہانسی خشک اور اولی کبھی تشنجی قسم کی اٹھتی ہے جسکا روکنا غیر ممکن ہوتا ہے خصوصاً بیٹھنے کی حالت مین کہانسی بڑی تکلیف دیتی ہے ۔ شروع مین تو بلغم نہین نکلتا لیکن کچھ عرصہ کے بعد چپکنے والا سخت اینٹ یا زنگ کے رنگ کا بلغم جسکو رسٹی اسپیوٹم Rusty sputum کہتے ہین خارج ہوتا ہے رنگت اسمین خون کے رسجانے سے پیدا ہو جاتی ہے بعدہٗ زرد مثل برانکائیٹس کے لسدار ہو جاتا ہے جسمین البیومین کلورائیڈ نمک اور قدرے شکر ہوتی ہے ۔ پیشاب کم مقدار مین گدلا سرخ رنگ کا ہوتا ہے جسمین یوریا یورک ایسڈ زیادہ اور کلورائیڈ نمک نہایت ہی کم یا بالکل ندارد ہوتے ہین ۔ جلد گرم خشک ہاتھ لگانے سے جلتی ہوئی شاذو نادر پسینہ سے نم معلوم ہوتی ہے حرارت جسم ۱۰۵ سے ۱۰۹ درجہ تک ہو جاتی ہے جو کہ تا صحت قریباً یکسان رہتی ہے لیکن صبح کو بہ نسبت شام کے قدرے کم یعنی بحساب اوسط ۸ر۰ درجہ کا تفاوت ہو جاتا ہے ۔ جانب ماؤف کے سینہ کی حرارت برخلاف طرف کے قدرے زیادہ ہوتی ہے لیکن کرائسس ہونے سے ایک دو روز قبل یہ کمی و بیشی نہین ہوتی بلکہ حرارت یکسان رہتی ہے اور اوسی طرف کا رخسارہ بہی سرخ نظر آتا ہے بشرطیکہ رنگت مریض صاف ہو ۔ نبض ۹۰ سے ۱۲۰ ضربات تک یا اس سے زیادہ شروع مین بھری ہوئی مضبوط اور آخر پر باریک کمزور اور دبنے والی کبھی وقفہ دار لگاتی ہے غیر منتظم چلتی ہے کمزوری اسقدر ہو جاتی ہے کہ کروٹ بدلنا دشوار ہو جاتا ہے چہرہ متفکر تکلیف زدہ اور بشرہ سے بیقلی ظاہر ہوتی ہے لیکن جبکہ ڈبل نیومونیا ہو تو چہرہ نیلگون خون صاف نہ ہونے کی وجہ سے

بیہوشی ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے - زبان میلی ہونٹھ پھٹ جاتے ہین اور اوپر پپڑی جمی ہوئی
ہوتی ہے اگر مرض شدید ہو تو نکلنے مین وقت کبھی یرقان اور اسہال وغیرہ کا ظہور ہوتا ہے
اور دماغی علامات بشدت نمایان ہوتی ہین یعنی دردسر بے خوابی اور بے چینی ہذیان وغیرہ
سن رسیدہ کمزورون اور شرابخوارون مین ٹائیفائیڈ علامات ہوتی ہین یعنی زبان خشک
بھوری یا سیاہی مایل - دانتون اور ہونٹھون پر پپڑی جمی ہوئی - مریض بستر پر پڑے پڑے
بڑبڑاتا ناک نوچتا ہے عضلات پھڑکتے ہین اور ہاتھہ پانون کانپتے ہین - غنودگی کوما اور
کنولشنز ہوکر مریض راہی ملک عدم ہوجاتا ہے -

فزیکل سائینس - اسٹوکس اسٹیج مین ہارش بریدنگ ہوتا ہے درجہ اول انگارجمینٹ
اسٹیج مین بسبب درد کے حرکت سینہ کم ووکل فرمیٹس مقام ماؤف پر زیادہ پائی جاتی ہے
پرکشن ساونڈ مین بہت فرق نہین ہوتا گاہے زیادہ صاف کبھی خفیف ٹمس ہوتی ہے
آواز تنفس کمزور ناہموار گاہے برنکیل جہان پھیپھڑہ سخت ہو خصوصاً زیرین اور پہلوی جانب
سینہ کے خاص کیفیت یہ ہے کہ مقام ماؤف پر فائن کریپٹیشن ہر ایک انسپریشن کے
ساتھہ مسموع ہوتی ہے - درجہ دوم مین سینہ جانب ماؤف کا کم پھولتا ہے بخوبی حرکت
نہین ہوتی ووکل اور ٹوفرمیٹس زیادہ - پرکشن ساونڈ ڈل یا ٹیوبیولر گاہے امفورک آواز
تنفس خشک تیز برانکیل یا ٹیوبیولر - برانکافنی بخوبی مفہوم ہوتی ہے چونکہ پھیپھڑہ سخت
ہوجاتا ہے لہذا فائن کریپٹیشن تو نہین لیکن آواز قلب زور سے سنی جاتی ہے -

درجہ سوم مین اگر رو بصحت ہو تو پرکشن ساونڈ روز بروز صاف ہوتی جاتی ہے اور دوبارہ
آواز کریپٹیشن کی جسکو ریڈکس کریپٹینٹ رانکس Redux Crepitant rhoncus
کہتے ہین یا خفیف میوکس یا سب میوکس سُنی جاتی ہے اور یہ آوازین بھی بتدریج زایل
ہوجاتی ہین اور تنفس باسانی ہونے لگتا ہے - کبھی ان آوازون مین رودو بدل بھی
پایا جاتا ہے جسکا باعث یہ ہے کہ مقام کنجیسچن کے اطراف مین امفیما ہوجاتا ہے یا
بباعث سختی ہوا نہ پہونچنے کی وجہ سے آواز بالکل نہین سنی جاتی اگر طوبت منجر وجہ پیپ

مین تبدیل ہوجاوے یا ایبسس ہوکر برانکیل ٹیوبز مین پھوٹ کر غاررہ جائے تو ایسے مقام پر میوکس یا گرگلنگ ساونڈ سنی جائیگی اگر برانکائٹیس یا پلیورلیسی عارض ہوجاوے جیسا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے تو انکی علامات اور فزیکل سائنس بھی پائی جاتی ہے۔

اختتام وقیام – یہ مرض تین سے گیارہ دن اوسطاً آٹھوین روز کرائسس ہوکر آرام ہوجاتا ہے اگر فزیکل ڈسچارج زیادہ ہوجاوے تو مریض کی کمزوری اور کولیپس سے مرجانیکا اندیشہ رہتا ہے بعض مین رفتہ رفتہ بخار اترتا ہے اور صحت کلی عرصہ مین ہوتی ہے اگر ایبسس یا گنگرین پھیپڑہ مین ہوجاوے تو نہایت ہی کم آرام ہوتا ہے گاہے کنولیسنس Convalescence کی حالت سے عود کرتا ہے گاہے مزمن ہوکر مدت تک خفیف بخار رہتا ہے اس حالت مین رطوبات جذب نہین ہوتی بلکہ اوس مین تبدیلی ہوکر نیومونک تھائسس ہوتی ہے مہلک مریضو نمین چھہ سے بارہ دن کے اندر موت ہوجاتی ہے۔ موت اکثر کولیپس اور کمزوری گاہے اپنیا سے ہوا کرتی ہے۔

تشخیص – برانکائٹیس سے بسہولیت کرسکتے ہین کیونکہ اس مرض مین ووکل فرمیٹس زیادہ پرکشن ڈل اسکلٹیشن سے فائن کرپٹیشن سنی جاتی ہے۔ سل مین بہت عرصہ مین پھیپڑہ سخت ہوتا ہے اس مرض مین شروع سے بہت سا حصہ پھیپڑہ کا سخت ہوجاتا ہے۔ کرانک پلیوریسی مین ووکل فرمیٹس بالکل زائل ہوجاتی ہے جو کہ نیومونیا مین زیادہ تیز مسموع ہوتی ہے۔

انجام – جبکہ دونون پھیپڑے مبتلا ہون مریض شراب خوار بچہ یا بڈہا ہو مزمن امراض شش قلب یا گردہ مین مبتلا ہو تا کفس فیور کے بعد یہ مرض پیدا ہوا ہو ایبسس یا گنگرین آف دی لنگز ہوکر ائیسس بشدت ہوکر کولیپس کی نوبت ہو پنچے بلغم مثل بچلہوکے یا سبز لعاب دار دیدبودار خارج ہو تو انجام خراب ہے برخلاف صورت ہائے مذکورہ بالا کے اچھا ہے۔ حرارت جسم ایکسو ۴ چار درجہ نبض فی منٹ ایکسو بیس ضربات اور تنفس فی منٹ چالیس مرتبہ سے زیادہ ہو تو مرض خطرناک ہے۔

علاج – (جسمی) نیومونیا کے علاج کے مختلف طریقے ہین جنکو حسب موقع وحالت مریض کام

مین لانا چاہیے کیونکہ ایک ہی طریقہ ہر ایک مریض کے واسطے مفید نہین ہوسکتا خفیف حالت مین پابندی قواعد حفظ صحت مریض کی تیمارداری اور تکلیف دہ علامات کا دفعیہ کرنے سے آرام ہوسکتا ہے لیکن شدید حالت مین یہ علاج کافی نہین ہوتا بلکہ خاص علاج درکار رہتا ہے جسکے دو طریقے ہین اوّل اینٹی فلوجسٹک دوم اسٹمولنٹ۔

اینٹی فلوجسٹک - یعنی تنقیحہ کا علاج - اس طریقہ مین اصل مدعا حرکت قلب کو سست کرنا ہے جس مطلب کے واسطے فصد کھولنا سینہ پر جونک لگانا کیلومل ٹارٹر ایمیٹک اکونائٹ وریٹرم واٹر انڈی وغیرہ کھلانا چاہیے تاکہ دوران خون مین سستی ہوکر غلبہ خون کا جانب ششش معلول کے کم ہوجاے اس طریقہ کے علاج جوان قوی پلے تھورک مزاج والون مین کبھی کبھی نفع ہوسکتا ہے لیکن چونکہ فی زمانہ ہندوستان مین نازک طبع کمزور سفلیٹک و اسکرافیولس مزاج والے لوگ زیادہ ہین لہذا ایسے علاج سے بجاے فائدہ ضرر ہوتا ہے اسلیئے محرک ادویہ زیادہ مفید پڑتی ہین چنانچہ۔

اسٹمولنٹ - یعنی محرک ادویہ سے علاج - بعض مریضون مین شروع ہی سے اس علاج کی ضرورت ہوتی ہے ابتدا مین کسٹرائل وغیرہ قبض رفع کرین لیکن بہتر ہوگا کہ ڈایفورٹیک مکسچر کے ہمراہ ایپسم سالٹ اور کم مقدار مین ٹارٹار ایمیٹک ملاکر دین جس سے بخار کو بھی افاقہ ہوگا - حرارت بہت زیادہ ہو تو کونائن زیادہ مقدار مین سیلی سین تھیلین اینٹی پائرن اینٹی فبرن فینا سٹین وغیرہ دین ہذیان اور کمزوری کی علامات نمود ہوتے ہی محرک ادویہ مثلاً امیونیا بارک ایتھر کیمفر مشک برانڈی وغیرہ دین چنانچہ نسخہ - کاربونیٹ آف امیونیم ۵ گرین - کلورک ایتھر آدھا ڈرام - سلفیورک ایتھر بیس منم - برانڈی دو ڈرام - ڈکاکشن سنکونا ایک اونس ملاکر ایسی ایک خوراک ہر دو تین یا چار گھنٹے بعد حسب موقع پلاتے رہین - نہایت کمزوری کی حالت مین ٹرپن ٹائن کا انیما اور فاسفورس کھلانا مفید ہے اس مرض مین طبیعت محرکات کی متحمل ہوجاتی ہے چنانچہ بعض مریضون کو برانڈی شب و روز مین تھوڑی تھوڑی کرکے ایک پائنٹ تک پلادی گئی اور نشہ نہین ہوا بلکہ فائدہ کلی ہوگیا - غذا زود ہضم ہلکی مثلاً دودھ یخنی برانڈی مکسچر سیگو آراروٹ وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار

ہیں بار بار دیتے رہیں نیند لانے کیواسطے کلورل ہیڈریٹ یا برومائڈ آف پٹاسیم کھلائیں - بلغم نکالنے کو امونیا مکسچر کے ہمراہ ٹنکچر اسکوئل سینگا کلورائڈ آف امونیم وغیرہ دیں - دل کی تقویت بخشنے کو ڈجی ٹیلس یا اسٹرکنائن دیں -

(مقامی) درد سینہ رفع کرنے کو مسٹرڈ پلاسٹر چپکا دیں یا گرم پانی یا تارپین سے سینک کریں - یا دبیزالسی کی پولٹس دو گھنٹے بعد سینہ پر باندہیں گرم کپڑے سے سینہ کو پوشیدہ رکھیں - بلسٹر بھی لگاتے ہیں خصوصًا جب رطوبت محتاج جذب ہو -

مریض کو سردی سے بچانا اور گرم مکان میں رکھنا صرف مرض موجود ہونیکی ہی حالت میں نہیں بلکہ کنوالیسنس میں بھی ضرور ہے تاکہ مرض عود نہ کرے - ان ایام میں مقویات مثلًا کاڈلیور آئل وغیرہ دیں - ضرورت ہو تو آب و ہوا تبدیل کرائیں -

۲ - کٹارل نیومونیا - جب برانکائٹیس کی سوزش پھیلنے سے لاحق ہو تو برانکو نیومونیا اور جبکہ متفرق لابیول میں ہو تو لابیولر یا ڈس سیمینیٹڈ Disseminated. نیومونیا کہتے ہیں - اسمیں ایرسلز کی اپی تھیلیم سیلز بکثرت پیدا ہوتے ہیں جو خفیف مرض میں سیال ہو کر براہ بلغم خارج یا جذب ہو جاتی ہیں گاہے پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے یا کیزی ایشن ہو کر مرض سل ہو جاتا ہے - لابیولر نیومونیا اکثر ہر دو پھیپڑے کے زیرین جانب سطح یا کناروں پر ہوتا ہے ایسے مقام پر چھوٹے چھوٹے زرد سفید سخت ابھار ہو جاتے ہیں جنکے اندر سفید رطوبت ہوتی ہے

اسباب - جو لوگ کمزور ہوں اور خراب ہوا میں بود و باش اختیار کریں یا بوجہ نقاہت کے کروٹ بدلنا دشوار ہو اور مریض چت پڑا رہے تو انکو اور زیادہ تر بچوں کو اکثر خسرہ ہوپنگ کاف ڈفتھیریا یا انفلوائنزا کے ساتھہ یا دیگر اسباب سے ہو جاتا ہے -

علامات - ابتدا میں برانکائٹس کی علامات ہوتی ہیں بعدہ دفعتًا یا آہستہ آہستہ بخار چڑہتا ہے حرارت جسم ۱۰۵ درجہ تک ہو سکتی ہے لیکن اسمیں کمی وبیشی غیر منتظم طور پر بہت ہوتی ہے پسینہ بھی آجاتا ہے نبض کمزور جلد جلد گاہے غیر منتظم - تنفس جلد جلد اور بدقت کھانسی اتھلی اور خشک ہوتی ہے - بچہ بسبب تکلیف کے روتا رہتا ہے - بلغم کی مقدار کم ہو جاتی ہے لیکن وہ

اینٹ کے رنگ کا نہین ہوتا شدید حالت مین بےچینی اور چہرہ متفکر تکلیف زدہ سست یا نیلگون طاقت جسمی زایل اور عضلات تحلیل ہوجاتی ہین آرام بتدریج اور دیر مین ہوتا ہے۔

فزیکل سائنس - مختلف ہین - پھیپھڑہ سخت ہوگیا ہے تو اوسکی علامت موجود ہونگی کولیپس کے مقام پر پرکشن سے کسیقدر ڈلنس آواز اور آسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور یا میوکس آواز مسموع ہوسکتی ہے گاہے کنجیشن اور اوڈیما آفدی لنگس کی علامات موجود ہوتی ہین -

انجام - اچھا ہے اگر ٹیوبرکیولریا فایبرائڈ تھائسس لاحق ہوجاے تو خراب ہے۔

علاج - اینٹی فلوجسٹک علاج ناجایز ہے جب بلغم کے نکالنے کی ضرورت ہو تو ایمیٹک دوا دیسکتے ہین سیلائن مکسچر وائنم اپیکا کوانا ملا کردین - کمزوری مین کاربونیٹ آف امیونیم اور سینیگا کہلائین ہلکی زود ہضم غذا اور شراب بہی دین سینہ پر سسٹرڈ پلاسٹر لگانا مفید ہے کنولیسنس کی حالت مین مقویات دین اور پرہیز کرائین -

۲- کرانک نیومونیا - جسکو انٹرسٹیشل نیومونیا سیروسس آف لنگ یا فایبرائڈ تھائسس بہی کہتے ہین -

اصلیت - پھیپھڑہ کے انٹرلابیولر یا سب پلورل کنکٹو ٹشیو کی مزمن سوزش کے باعث سے ساخت دبیز ہوجاتی ہے اور اوس کا دباؤ کیسون پر ہونے سے پھیپھڑہ دب جاتا ہے اور اوس کا حجم کم ہوجاتا ہے لیکن ہوا کی نالیان کشادہ ہوجاتی ہین جن مین ہوا کم و بیش یا بلغم پایا جاتا ہے۔

اسباب - ٹیوبرکلز جمنے یا مرض کینسر وغیرہ کیوجہ سے لیکن اکثر کٹارل گاہے کروپس نیومونیا کے بعد ہوسکتا ہے گاہے عرصہ دراز تک خراشدار ذرات براہ تنفس پھیپھڑہ مین پہونچنے سے لاحق ہوتا ہے۔

علامات - شروع مین تو کوئی خاص علامت ظاہر نہین ہوتی لیکن عموماً پسلیون مین درد ہوتا ہے اور کوتاہ دمی - کہانسی خراشدار جسمین خفیف بلغم بدقت اخراج پاتا ہے گاہے کہانسی نوبتی طور پر ہوتی ہے جسمین بشکل مرض برانکی اکٹیسس بلغم خارج ہوتا ہے طاقت مریض روز بروز

گھٹتی جاتی ہے عضلات تحلیل ہوتے جاتے ہیں اور کبھی کبھی شب کو پسینہ بھی آتا ہے اکثر بخار نہیں ہوتا اگر ہو تو خفیف اور کچھ عرصہ بعد دنیس کنجسچن کی علامات پائی جاتی ہیں۔

فزیکل سائینس - جانب ماؤف سینہ دبا ہوا - حرکت کم - پرکشن سے آواز سخت مثل لکڑی پر ٹھوکنے کے گاہے ٹیوبیولر آتی ہے - آسکلٹیشن سے مختلف جگہوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں کہیں آواز تنفس کمزور یا زائل اور کہیں برانکیل ٹیوبیولر یا کیورنس رانکس سنی جاتی ہے بعض دفعہ آواز تنفس اوس مقام پر جہاں کہ زائل تھی کھانسی کے بعد مسموع ہونے لگتی ہے۔ دل جگر معدہ اور حجاب حاجز جانب شش معلول کھنچے ہوئے اور دوسرا اپیپھڑہ بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے

تشریح بعد وفات - شروع میں پھیپھڑہ قدرے سرخ آخر پر پھیکا سکڑا ہوا اور سخت ہوتا ہے تراشنے سے کرکراہٹ وسطح تراشیدہ خشک ہموار اور ادس پر سیاہ سیاہ نقاط نظر آتے ہیں اور برانکیل ٹیوبز کشادہ پائی جاتی ہیں اور ایر سلز میں ہوا بہت کم ہوتی ہے پلیورا دبیز اور چٹا ہوا ہوتا ہے

تشخیص - سینہ دبا ہوا ہونے سے تھائیسس پلیوریسی یا کولیپس آف دی لنگز سے شبہ ہو سکتا ہے لیکن حالات گذشتہ اور مدت مرض دریافت کرنے درد اور بلغم کی کیفیت یاد رکھنے اور ٹیوب سس ہونے ہونے جسمی کیفیت مثل بخار وغیرہ سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے۔

علاوہ ازیں ان امراض کی خاص خاص فزیکل سائینس سے تشخیص میں مدد ملتی ہے۔ بوجہ برانکیل ٹیوب کشادہ ہونے کے کینسر یا تھائیسس کی کیوٹی سے دھوکا ہو سکتا ہے لیکن یہ یاد رکھنے سے کہ تھائیسس میں غار اکثر نوک پر ہوتا اور کینسر میں پرکشن ساؤنڈ ڈل خصوصاً سینہ کے درمیانی خط پر ہوتی ہے اور کینسر میں کیکیکشیا ہوتا ہے اس سے شبہ رفع ہو سکتا ہے۔

انجام وانجام - یہ مرض مدت تک بنا رہتا ہے آخر الامر استھنیا یا اپنیا سے مریض مر جاتا ہے۔

علاج - مقوی اغذیہ وادویہ مثلاً کاڈلیور آئل آئرن وغیرہ دینا بغرض جذب سینہ پر ٹنکچر آیوڈین لگانا اور پٹاسیم آیوڈائیڈ کھلانا مستعمل ہے۔ کھانسی کم کرنے اور بلغم نکالنے کیواسطے مناسب تدبیر کریں محنت و ورزش سے باز رکھیں تبدیلی آب وہوا بہتر ہے۔

فقرہ پنجم

گنگرین آف دی لنگس یا شش کی سٹرن

اسباب۔ یکٹیریا یا امراض ذیل کا نتیجہ ہے مثلاً نیوموینا تھائسس پھیپٹرہ کا کینسر یا ہائیڈیٹڈ ٹیومر برانکی ایکٹیسس گا ہے برنکیل شریان مین امبولس جمنے یا سمیت خون جیسے کہ زہریلے جانورون کے کاٹنے گلینڈرس پائمیا کمزوری کے بخار وغیرہ گا ہے جسمی کمزوری سے ہوتا ہے شاذونادر ڈیمنشیا سافننگ آف دی برین صرع یا کثرت شراب خواری کے باعث سے ہو جاتا ہے۔

علامات۔ تنفس سے خصوصاً کھانسی کے بعد بدبو آتی ہے بلغم کے ہمراہ سڑے ہوئے باریک سیاہی مائل ٹکڑے مردار پھیپٹرے کے خارج ہوتے ہین ایسا بلغم نگل جانے سے اسہال اور نفخ شکم اور دوران خون مین شامل ہونے سے پائمیا کی علامات ہوتی گا ہے ہموپٹسس ہوتا ہے اور مریض نہایت کمزور ہو کر مرجاتا ہے شاذونادر بچ بھی جاتا ہے۔

فزیکل سائینس۔ آواز تنفس کمزور اگر غار مین رطوبت موجود ہو تو گرگلنگ ساونڈس سنے سکتے ہین

تشریح بعد وفات۔ جبکہ محدود ہو تو پھیپٹرہ کا جز مردار سپاری یا اخروٹ کے مساوی پھیپٹرہ کے زیرین جانب یا سطح پر پایا جاتا ہے اگر باریک ذرات مردار ہو کر نکلجائین تو غار پایا جائے گا جسمین سبز متعفن رطوبت بھری رہتی ہے اور جسکی دیوارون پر سبز سیاہ رنگ کے چھیچھڑے سلف کے لگے رہتے ہین سڑا ہوا ٹکڑا پھیپٹرے کا تر ملایم زرد نیلگون اور بدبودار ہوتا ہے۔ چونکہ شریان مین امبولس جم جاتا ہے اسیوجہ سے اکثر سیلان خون نہین ہوتا۔ جبکہ غیر محدود ہو تو کوئی حد ظاہر نہین ہوتی اطراف مین سوزش پائی جاتی ہے کل پھیپٹرہ یا ایک لوتھڑا سڑ جاتا ہے

تشخیص کے واسطے بدبودار تنفس اور بلغم کی کیفیت کافی ہے۔

علاج۔ (جسمی) ہلکی زود ہضم مقوی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین بار بار وقت مناسب پر یعنی گھنٹہ گھنٹہ بعد دین محرک ادویات مثل امیونیا۔ سنکونا۔ برانڈی رم۔ ایتھر وغیرہ دیگر طاقت

مریض بحال رکہین - کاربولک ایسڈ سلفو کاربولیٹ - سلفایٹ - یا ہائپوکلورایٹ کا کہلانا بہی مفید جانتے ہین - جبکہ افاقہ ہو تو مقویات مثلاً کاڈلور آئل دین تبدیل آب وہوا کرائین - تو بہتر ہے - (مقامی) کلوریٹ آف پٹاسیم سلیوشن یا کانڈیز سلیوشن سے غرارہ کرائین بوئے تنفس رفع کرنے کو کریازوٹ ٹار کاربولک ایسڈ ٹرپن ٹائن کے بخارات سنگہائین -

فقرہ ششم

پلمونیری امفیسیما P. Emphysema.

ویسکیولر اور انٹرلابیولر دو طرح کا ہوتا ہے - ویسکیولر مین ایرسلز معمول سے زیادہ پہول کر ہوا سے پر ہوجاتے ہین اور اونکے مابین کی دیوار پتلی پڑجاتی ہے یا شق ہوجاتی ہے اکثر تو ایک گا ہے دونون کیفیتین پائی جاتی ہین - انٹرلابیولر مین لابیولز کے درمیانی یا پلیورا کے نیچے کنکٹو ٹشوز مین ہوا بہر جاتی ہے یہ عارضہ ایک گاہے دونون پہیپہڑون مین ہوجاتا اور اکثر کسی خاص حصہ پہیپہڑہ مثل نوک یا کنارہ پر دیکہا جاتا ہے -

۱ - ویسکیولر امفیسیما - اصلیت - قیاس کرتے ہین کہ ضعیفی مین لچک ایرسلز کیوجہ ڈیجنریشن کم ہوجاتی ہے پس اگر زور سے یا لمبی سانس لیجائے تو برآمدگی دم کے وقت تمام و کمال ہوا خارج نہین ہوتی اور ایرسلز مین بہری رہتی اور اونکا حجم بڑہ جاتا ہے یا کسی مقام پر کچہہ حصہ پہیپہڑہ کا بوجہ پلیوریسی یا کوبیبس آفتری انگر یا سخت ہونے کے بیکار ہو گیا ہو تو دیگر مقامات مین بجائے اوسکے ہوا زیادہ ہوجاتی ہے جسکو وائیکریس امفیسیما کہتے ہین - گلاٹس کسیقدر بند ہونیکی حالت مین سانس لیکا یک باہر نکالنے سے پہیپہڑہ کے ان حصون مین جنکو سینہ دیوار کا بیرونی سہارا نہین ملتا مثلاً اپیکس پر ہوا زیادہ رجوع ہوکر ایرسلز کو کشادہ کردیتی ہے اگر سینہ کی دیوار کی لچک کم ہوجائے تو بموجب قاعدہ قدرتی پہیپہڑہ پہول کر سینہ کو پر کردیتا ہے -

اسباب - امراض ذیل کا نتیجہ ہے مثلاً برانکائیٹس ہوپنگ کاف - کروپ نیومونک کنسلڈیشن کو بیس آف دی لنگس پلیوریٹک افیوژن پیسو کنجسچن آف دی لنگز - علاوہ برین بانسری بجانا - ورزش کرنا دوڑنا سیا گنا - بھاری بوجھ اٹھانا کو نہنا - پہاڑ پر چڑھنا - ضعیف آدمیون مین نفرس کی سمیت کا اثر ہونا وغیرہ لحیم شحیم آدمی مین اکثر دیکھا جاتا ہے - برنکائیٹس کے سبب جوانون کو اور ہوپنگ کاف کے باعث بچون کو امفیسما ہوتا ہے -

علامات - وقت تنفس جو محنت کرنے سے زیادہ ہوتی ہے شروع مین تھوڑے عرصہ کے لیے اور اخیر پر ہمیشہ رہتی ہے - سینہ کو سہارا دینے منہ کے بل لیٹنے سے افاقہ و نفخ شکم سے زیادتی ہوتی ہے - کھانسی خواہ خشک ہو یا تر بار بار اوٹھتی ہے لیکن سینہ مین درد نہین ہوتا - نبض کمزور عضلات تحلیل و ملایم ہوا کی مقدار کافی نہ پہونچنے سے خون کی صفائی مین فتور ہوجاتا ہے اور پلمونری شریان اور دائین جوف قلب مین خون بھرا رہتا ہے کچھ عرصہ کے بعد ٹرائی کسپڈ ریگرجیٹیشن ہوکر انا سارکا ہوجاتا ہے -

فزیکل سائنس - انسپکشن سے سینہ ابھرا ہوا اور گول یا پیپے کی شکل کا وریدین نمایان پسلیان آڑی اور کرّیان سخت اور انٹرکاسٹل وسعتین چوڑی ہوجاتی ہین - سینہ کم پھولتا ہے ووکل فریٹس اور ووکل رزوننس کم محسوس ہوتی ہین - پرکشن سے خوب صاف بلکہ بعض اوقات ڈھول کی مانند آواز سنی جاتی ہے اسکلیٹیشن سے آواز تنفس کمزور اور ناہموار - اکسپریشن لمبا آواز قلب کم مفہوم ہوتی ہے اگر برنکائیٹس موجود ہو تو سنو رس و سبلنٹ یا میوکس رانکس بھی سنی جاتی ہین -

نتایج - دمہ برنکائیٹس دل اور اسے آرٹا یا پلمونیری شریان مین امبولس کا جم جانا - ڈائلے ٹیشن آف دی ہارٹ ٹرای کسپڈ ریگرجیٹیشن اور انا سارکا وغیرہ -

تشریح بعد وفات - جبکہ کل پھیپڑہ مین امفیسما ہو تو سینہ گول ہوجاتا ہے اور اسٹرنم کو جدا کرنے سے پھیپڑہ دیوار سینہ سے ملا ہوا اور قلب کا زیادہ حصہ اس سے پوشیدہ ہوتا ہے رنگ پھیکا ملایم اور خشک ہوتا ہے کاٹنے سے کرکراہٹ بخوبی پائی جاتی ہے

اگر کسی خاص حصہ مین ہو جو کہ اکثر نوک یا کنارون پر ہوتا ہے تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہین اور دبانے سے ہوا اپنے مقام سے جنبش نہین کرتی ہے ۔ جگر طحال گردہ کنجسٹڈ دایان جوف قلب اور وریدین خون سے پُر ہوتی ہین ۔

تشخیص ۔ چونکہ اس مرض کا نیوموتھوریکس سے شبہ ہو سکتا ہے لہذا فرق باہمی حسب ذیل ہے

امفیسیما آف دی لنگس	نیوموتھوریکس
۱ ۔ دونون جانب کے پھیپھڑون مین ہوتا ہے	۱ ۔ اکثر ایک طرف دیکھا جاتا ہے ۔
۲ ۔ پرکشن ساونڈ صاف ۔ ۔	۲ ۔ مثل ڈھول کے اور اسفارک ایکو سنا جاتا ہے
۳ ۔ برنکائیٹس و صدیا دل کا مرض شامل ہوتا ہے ۔	۳ ۔ نہین ہوتا ہے ۔ ۔ ۔

اختتام و انجام ۔ جس مریض مین ایک دفعہ ہو جاوے تا زیست آرام ہونا مشکل ہے بلکہ امراض برنکائیٹس دمہ وغیرہ شامل ہونیکا سیلان رہتا ہے ۔

علاج ۔ سبب کو دور کرین ۔ مرض برنکائیٹس جو اکثر موجود رہتا ہے اوس کے دفعیہ کی کوشش کرین تاکہ اس مرض کی ترقی نہونے پاوے بدہضمی ہو تو اوسکا مناسب علاج کرین جیساکہ بعد استعمال مسہل مقویات مثل رقیق معدنی تیزاب ۔ مرکبات فولاد ۔ روغن ماہی وغیرہ کھلاتے رہین ۔ مریض کو گرم کپڑا پہنا کر با آرام و چین صاف و معتدل ہوا کی جگہ مین رکھین ۔ ہلکی زود ہضم غذا کھلائین اسٹریمونیم اور کیمفر کا چرٹ پلائین ۔ اسٹرکنن کھلائین اور گاہے بجلی لگائیں ۔ جو امراض شامل ہو جائین اونکا مناسب علاج کرین نار کاٹک دوائین کھلانا منع ہے ۔

انٹرلابیولر امفیسیما ۔ یہ مرض بہت ہی کم ہوتا ہے اسمین لابیولز کے مابین کی دیوار پھٹجانے کی وجہ سے سب بلورل کنکٹو ٹشو مین ہوا بھر جاتی ہے اور پھیپھڑہ کا حجم بڑھ جاتا ہے یہ کیفیت زور سے کھانسنے یا ہگتے بوقت اجابت یا وضع حمل کو تھنے یا مرض کروپ کو پیس یا گنگرین آف دی لنگز کی وجہ سے ہوا کرتی ہے ۔ اس قسم کا امفیسیما بوجہ سٹرن بحالت زندگی اور بعد وفات بھی دیکھا جاتا ہے ۔

علامات ۔ دقّت تنفس ہوتی ہے اگر ایر بسل پھٹ کر ہوا پوسٹیر یر میڈ لیسٹائنم مین چلی جاوے

تو گردن پر زیر جلد دبانے سے کرکراہٹ بخوبی معلوم ہوگی پلیورا میں ہوا جانے سے نیوموتھورکس کی علامات پائی جائینگی۔

فزیکل سائینس۔ مثل ویسکیولر امفیسیما کے ہیں۔ بعض وقت آسکلٹیشن سے خفیف فرکشن ساونڈ بھی سنی جاتی ہے۔

علاج۔ مریض کو گرم کپڑا پہنا کر صاف جگہہ میں رکھیں۔ ایسی تدبیر کریں کہ امفیسیما بڑھنے نہ پائے وقت تنفس رفع کرنے کیواسطے ٹانک اور اینٹی اسپازموڈک دوا اُن کا استعمال کریں مثلاً نسخہ اسپرٹ آف ایتھر جالیفس ۱۶ بوند۔ لکویڈ اکسٹرکٹ آف اوپیم دس بوند ٹنکچر آف کیسٹر ایک ڈرام پیپرمنٹ واٹر ڈیڑھ اونس۔ سب کو ملا کر پلائیں۔ نتایج کا مناسب علاج کریں۔

فقرہ ہفتم

اٹی لیکٹے سس پلموونم Atelectasis Pulmonum

یعنی بستہ رہجانا پھیپڑوں کا۔ کولیپس آف دی لنگز یعنی پھیپڑہ کا پچکی ہو جانا یا بیٹھ جانا۔

تعریف۔ اگر بعد تولد بچے کا پھیپڑہ نہ پھوے تو اوسکو اٹی لیکٹے سس لیکن جبکہ پھیپڑہ پھولنے یعنی اسکے اندر ہوا جانے کے بعد ہوا نکلکر ایر سلز بیٹھ جائیں تو اوسکو کولیپس اور جب پھیپڑے کے اندر کی ہوا بسبب کسی دباو کے نکلجائے تو اُسے کمپرشن آف دی لنگس کہتے ہیں۔

اسباب۔ کولیپس۔ برانکیل ٹیوبز میں بلغم یا دیگر خارجی اشیا سے رُکاوٹ ہونا۔ یہ اس طرح ہوتا ہے کہ بوقت انسپریشن بلغم مجتمع ہٹکر کم مقدار میں ہوا داخل ہوتی ہے لیکن اکسپریشن سے کسیقدر زیادہ ہوا خارج ہو جاتی ہے اور باقیماندہ جذب ہو کر ایر سیلز بیٹھ جاتے ہیں یہ کیفیت پھیپڑہ کے مختلف مقامات پر برانکائٹس میں جو خصوصًا ہوپنگ کاف کروپ یا خسرہ کے بعد پیدا ہوتی ہے لیکن کل پھیپڑہ میں اوسوقت ہو سکتی ہے جب ایک جانب کے برانکس میں

رکاوٹ ہو۔ کمزور بچے خصوصاً رکٹی مزاج کے ایک سال کی عمر میں اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔

کمپریشن ۔ جب پلیورا میں رطوبت یا ہوا ہو یا اوسکی دونوں سطح وصل ہو جائیں ۔ پریکارڈیم میں رطوبت رسجائے یا دل بڑھ جائے سینہ میں کوئی رسولی یا اینورزم ہو ۔ شکم کسی وجہ سے بڑھ جائے جیسا ایسائٹیس اور دیرین ٹیومر وغیرہ تو پھیپھڑہ پر دباؤ پڑنے سے ایر سلز سے ہوا نکل جاتی ہے اور پھیپھڑہ بیچ جاتا ہے۔

علامات ۔ تنفس اوتھلا جلد جلد اور بدقت خفیف خشک کھانسی ۔ خون صاف ہونے سے دم گھٹنے کی علامات پائی جاتی ہیں مریض نقیہ اور عضلات تحلیل ہوتے ہیں۔

فزیکل سائنس ۔ پرکشن ڈل ۔ آواز تنفس کمزور یا برانکیل ریسپریشن بعضوں میں کوئی آواز نہیں سنی جاتی ۔ جب پھیپھڑے پر دباؤ رفتہ رفتہ ہو پہنچے تو کوئی علامت نہیں ہوتی لیکن گاہے کرکراہٹ کی آواز انسپریشن کے اختتام پر سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات ۔ بیچے ہوئے مقام پھیپھڑہ پر اوّل اجتماع خون ہوتا ہے ۔ یعنی پلمونری شریان میں خون منجمد ہو کر نلی مسدود ہو جاتی ہے ایر سلز بیچ جاتے ہیں بعدہٗ لاپولر نیومونیا ہو جا سکتا ہے ۔ مقام کولیپس پر پھیپھڑہ دبا ہوا رنگت بیگنی یا ہلکی سرخ تراشنے سے سطح ہموار اور ملنے سے کرکراہٹ ندارد بلکہ سختی معلوم ہوتی ہے عرصہ کے بعد مقام کولیپس کا رنگ پھیکا اور اطراف میں امفیسیما پایا جاتا ہے ۔ منہ یا اور کسی ترکیب سے پھونکیں تو وہ جگہہ نہیں پھولتی ہے اور پانی میں ڈوب جاتا ہے اگر بوجہ کمپریشن ہوا نکل جائے اور خون رہجائے تو ساخت پھیپھڑہ سرخ سیاہی مائل تر اور سخت مثل گوشت کے ہو جاتی ہے جس کیفیت کو کارنی فیکیشن کہتے ہیں اخیر حالت میں خشک اور پھیکا خاکی یا سیاہ اور سخت ہو جاتا ہے۔

اختتام و انجام ۔ قطعی آرام ہونا غیر ممکن ہے اگر کمزور رکٹی مزاج والے بچوں کو خصوصاً برنکائیٹس ہو پنگ کاف یا میزلس کے بعد ہو جاوے تو مہلک ہے لیکن اگر پھیپھڑہ کا صرف تھوڑا حصہ مبتلا ہو جائے تو کچھ نقصان نہیں آرام ہو سکتا ہے۔

علاج - سینہ پر روغنات کی مالش کرین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین گرم پانی سے غسل کرائین - دقت تنفس ہو تو مصنوعی تنفس کرائین اگر بلغم خارج نہو تو مقئی اور محرک دافع بلغم دوائین دین ہلکی زود ہضم غذا اور طاقت بحال رکھنے کو مقوی و محرک دوا دین اینٹی فلوجسٹک علاج منع ہے جبکہ کمپریشن کے باعث سے کولیپس ہو اور سبب قابل رفع ہو تو اوسکا دور کرنا مقدم ہے -

فقرہ ششم

تہائیسس Phthisis. سل

تہائیسس کے لغوی معنی جسم کا تحلیل ہوجانا ہے لیکن اصطلاحاً اوس مرض کو کہتے ہین جسمین پھیپٹرہ بوجہ اجتماع ٹیوبرکلز خراب و بیکار ہوجائے لاغری و تپ دق عاید ہو اسکو ٹیوبرکیولر تہائیسس یا پلمونری ٹیوبرکیولوسس یا کنزمشن Consumption. اور ہندی مین جہی روگ یا راج یکشما کہتے ہین -

اصلیت و تشریح غیر طبعی - اصلیت کے بارہ مین ہنوز کوئی تحقیق راے قرار نہین پائی بعض حکما کی راے مین کٹارل گاہے کروپس نیومونیا کے سوزشی مادّہ مین کینیری ایشن ہونے سے اس کا ظہور ہوتا ہے فی زمانہ اکثر اطبّا کی راے ہے کہ ٹیوبرکل بیسی لس کیوجہ سے پھیپٹرہ مین ٹیوبرخنازیری جمنے سے یہ مرض ہوتا ہے - یہ ٹیوبرکل ابتدائی مرض مین پھیپٹرہ کی نوک پر اکثر ایک یعنی بائین گاہے ہر دو شش مین خونی آوردون کے غلاف ایسائی دیوار برانکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین یا برانکیل گلانڈز مین جمتے ہین جن کے دباؤ سے مقام ماؤف کی پرورش بخوبی نہین ہوتی اور بوجہ خراش کے اوسکے چوگرد کی ساخت مین سوزش ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے ساخت معلول ملایم ہوکر گلجاتی اور معہ ٹیوبرکل بذریعہ کہانسی برانکیل ٹیوب کی راہ سے نکلجاتی ہے اور اس جگہہ چھوٹا سا غار رہجاتا ہے جس کو وومیکا Vomica کہتے ہین - جب ایسے کئی ایک غار نزدیک نزدیک واقع ہون تو کچھہ عرصہ مین ملکر بڑے ہوجاتے ہین - غار مختلف عرض و عمیق کے اکثر بیس اور اپیکس پر دیکھے جاتے ہین جو پیپ یا بلغم یا خون آمیز یا میلی رقیق

اور بدبو دار رطوبت سے پر لیکن برانکیل ٹیوب سے ارتباط رکھنے کی حالت مین خالی ہوتے ہین
غار کے اندر پلمونری شریان یا وریدکی شاخ مثل ڈوری کے تنی ہوئی ہوتی ہے یا مثل اینورزم کے
اوسکے طبقات کشادہ ہوجاتے ہین گو کہ اس حالت مین اوسکو بیرونی سہارا نہین ملتا تاہم اکثر شق
ہوکر سیلان خون نہین ہوتا وجہ یہ ہے کہ اونکی نلی بوجہ لوتھڑا پیدا ہونے کے بند ہوجاتی ہے
جب تک یہ کیفیت نہوئی ہو ادنی سبب مثلاً کھانسنے یا چلّا نیسے سیلان خون ہوسکتا ہے۔
کارروائی مذکورہ بالا اکثر ایپکس سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ کل پھیپھڑہ خراب ہوجاتا ہے شاذونادر ایسا
بھی دیکھا گیا ہے کہ غار کے اندر بوجہ سوزش وصلی مادہ سوزش تراوش پاکر ریشہ دار ساخت مین
تبدیل ہوکر اوسے پر کردیتا ہے اور مریض اچھا ہوجاتا ہے۔ کیفیت بالا کے علاوہ برانکیل ٹیوبز کی
سوزش والسریشن برانکی ایکٹی سس امفیسما کولیپس ہیج نیومونیا پلیوریسی وغیرہ کی علامات پائی
جاتی ہین۔ بوجہ سوزش کے نوک شش پر پلیورا سخت دبیز اور دیوار سینہ سے وصل ہوجاتا ہے
اور اوسکے اندر خونی آوردے پیدا ہوجاتے ہین جنکا ارتباط انٹرکاسٹل شرائین سے ہوجاتا ہے
اقسام۔ بموجب شدت وخفت علامات دو ہین اکیوٹ اور کرانک۔ لیکن بموجب اُن اطبائ
کے جو پھیپھڑے کی سوزش کو اس کی بنیاد تصور کرتے ہین نیومونک اور فائبرائڈ دو قسمین ہین۔
بلحاظ اسباب کے چند اور اقسام ہین مثلاً پلیوریٹک ہموارا جکت مکانیکل الکا ہالک سفلاٹک وغیرہ
اسباب۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ سن شباب یعنی پندرہ سے تیس سال کی عمر مین اکثر
مردون کو ہوتا ہے زیادہ تر نازک یا خنازیری مزاج کے آدمی یا وہ شخص جو وجوہات ذیل سے
کمزور ہون مبتلائے مرض ہوتے ہین مثلاً بیٹھے رہنے کی عادت۔ کثرت شرابخوری۔ مباشرت
یا جلق۔ مستورات کا بچون کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلاتے رہنا۔ بچہ کی زمانہ شیر خواری مین
پرورش نا واجب ہونا۔ کسی ایلبیومن دار رطوبت مثلاً خون پیپ وغیرہ کا عرصہ تک جاری
رہنا یا کسی معمولی رطوبت مثلاً خون حیض کا یکایک بند ہوجانا بدہضمی یا کم مقدار مین خراب اور
غیر روغنی غذا میسر آنا یا روغنی غذا ہضم نہ ہونا۔ کثرت کتب بینی۔ خلل دماغی رنج وغم وفکر مرض
ذیابیطس خسرہ ہوپنگ کاف کروپ ٹائفس ٹائفائڈ یا اسکارلٹ فیور کے بعد کی کمزوری وغیرہ

عدم پابندی قواعد حفظ صحت مثلاً بند مکان خراب مقامات مثل جیلخانہ یتیم خانہ وغیرہ مین بود و باش کرنے یا بوجہ پیشہ کے کارخانجات کی زہریلی ہوا مین اور خراش دار ذرات سونگھنے وغیرہ سے نیز باشندگان ممالک سرد و نشیب کبھی ہو سکتا ہے۔ بار بار زکام کھانسی نیوموینا پلیوریسی وغیرہ ہونا بھی اسکے اسباب مین یہ تحقیق بات ہے کہ جانور مبتلا مرض ٹیوبرکیولوسس کا گوشت کھانے یا دودہ پینے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ سردی لگنا یا بھیگنا یا بذریعہ تنفس یا بلغم بیسی لس پھیپھڑے مین پہونچنا یا خود بخود پیدا ہونا اسکا خارجی سبب خیال کیا جاتا ہے۔

(۱) ایکیوٹ تھائیسس

یہ مہلک مرض بہت کم ہوتا ہے اسکو گیلوپنگ کنزمشن Galloping Consumption بھی کہتے ہین یہ مرض بہت ہی جلد اختتام کو پہونچتا اور مریض کو چند ہفتے مین راہ عدم دکھاتا ہے۔

علامات - لرزہ دیکر بخار چڑھتا ہے بعضون مین شروع سے ہیموپٹسس ہوتا ہے تنفس جلد جلد ہوتا ہے کھانسی اٹھتی ہے جبکہ نیوموینا کے بعد حادث ہو تو اوسکی علامات کے علاوہ پسینہ بکثرت آتا ہے اور عضلات تحلیل ہو جاتے ہین - جب از خود ہو تو سینہ مین درد اور دقت تنفس ہوتی ہے کھانسی بار بار اوٹھتی ہے اور بلغم زیادہ مقدار مین گاہے زنگ کے رنگ کا خارج ہوتا ہے بخار خصوصاً رات کو زیادہ ہو جاتا ہے جو پسینہ آکر اوتر جاتا ہے جس سے طبیعت مریض ڈھال ہو جاتی ہے - اکثر بھوک بخوبی لگتی ہے گاہے ٹائفائڈ علامات ظاہر ہوتی ہین -

فزیکل سائینس - پلپیشن سے ووکل فرمیٹس زیادہ پرکشن ڈال - آسکلٹیشن سے برانکیل ریسپریشن میوکس اور کرکلنگ ساونڈز سنی جاتی ہین اگر پلیوریسی موجود ہو تو فرکشن ساونڈ بھی مسموع ہو سکتی ہے جب یہ مرض جنرل ٹیوبرکیولوسس کے ساتھ ہو تو دیگر اعضائے اندرونی مین بھی ٹیوبرکلز جمنے کی علامات موجود ہونگی -

انجام - خراب ہے خصوصاً جب جنرل ٹیوبرکیولوسس کے ساتھ ہو - جب نیوموینا کے بعد ہو تو گاہے آرام بھی ہو جاتا ہے گاہے مزمن حالت مین تبدیل ہو جاتا ہے -

علاج - جسمی مقوی و محرک ادویہ پلائین بخار شدید ہو تو اینٹی پائرٹیک ادویہ دین - دیگر علامات مثل درد کھانسی ہوپ ٹس پسینہ قے وغیرہ کا مناسب علاج کرین اینٹی فلوجسٹک علاج قطعی ناجائز ہے - بعضے طبیب بیان کرتے ہین کہ طاقت بحال رکھنے برانڈی پلانے اور ادیہم ڈجی ٹیلس اور کوئنائن کی گولی کھلانے اور اثر و پیا زیر جلد پہونچانے اور برف کے پانی مین فلالین بھگو کر نچوڑ کر پیٹ پر رکھنے اور آدھے آدھے گھنٹے بعد بدلتے رہنے سے فائدہ ہوسکتا ہے -

(مقامی) سینہ پر سٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر لگائین - پولٹس باندہین تارپین سے سینکین ٹنکچر آیوڈین لگائین -

(۲) کرانک تہائیسس

یہ مرض زیادہ دیکھا جاتا ہے اکثر تو شروع ہی سے مزمن علامات پائی جاتی ہین گاہے ایکیوٹ کے نتیجہ سے ہوتا ہے -

علامات - بیماری یکایک ہوپ ٹس ہو کر شروع ہو جاتی ہے یا بتدریج زکام کھانسی سوء ہضمی احتباس حیض وغیرہ ہو کر رونما ہوتی ہے یعنی شروع مین سینہ اور پسلی مین خفیف درد ہوتا ہے جو کہ ہنسلی کی ہڈی کے نیچے کی وسعت سے ہوتا ہوا شانوں بلکہ پشت تک پہنچتا ہے اور اگر پلیوریسی شامل ہو تو درد مذکور شدید ہوتا ہے - حرکات قلب جلد جلد حرکات تنفس زیادہ اور بدقت ادنی محنت سے مریض ہانپتا ہے اور تپلی اور خشک کھانسی جو کہ اکثر سوتے اور جاگتے وقت اور نیز غذا کھانے کے بعد زیادہ ہوتی ہے کبھی غذا کے بعد قے بھی ہو جاتی ہے - اگر لیرنجائٹس بھی شامل ہو تو آواز تکلم و کھانسی کی بھاری پڑ جاتی ہے - بلغم شروع مین صاف لعابدار سخت بعدہ میوکوپرولنٹ قسم کا اور بخار پڑ جانے کے بعد غیر شفاف زرد سبزی مائل گاڑہا اور گول شکل کا سا خارج ہوتا ہے جسکو نمولیٹڈ اسپیوٹا کہتے ہین جو پانی مین ڈوب جاتا ہے اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اپی تھیلیم سیلز پس سلز بلڈ کارپسلز فیٹ سیلز ریزہ ہائے ساخت پیپہڑہ - معدنی اشیاء مادۂ ٹیوبرکل معہ بیسی لس بلغم مین دیکھی جاتی ہین -

ششش کے کسی محدود ذبل کا جوف برانکیل ٹیوبز سے مربوط ہو تو بلغم کے بجائے صرف
پیپ ہی منہ سے خارج ہوتی ہے ہیموپٹسس کبھی ابتدائے مرض مین ہوتا ہے کبھی موخر علامت
بنتا ہے بعضون مین خفیف یہان تک کہ صرف بلغم مین خون کی تحریک پائی جاتی ہے اور
بعضون مین سیلان خون بکثرت یعنی دو پائنٹ یا زیادہ خارج ہوجاتا ہے اور موجب ہلاکت
مریض ہوتا ہے شروع مرض مین قلیل المقدار خون خارج ہوجانے سے کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے
لیکن کمزوری ہو کر مرض کی ترقی حاصل کرنیکا قوی احتمال رہتا ہے اور یہ ہیموپٹسس فیصدی پچاس
مریضون مین دیکھا جاتا ہے ہکٹک فیور شروع مین نوبتی یعنی روزمرہ چڑھتا ہے اور اوتر جاتا ہے
لیکن ترقی مرض مین ہر وقت کم وبیش قایم رہتا ہے صرف غذا کھانے کے بعد دوپہر سے یا شام
کو زیادتی ہوجاتی ہے - حرارت جسم ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک ہوجاتی ہے - صبح وشام مین ۵ یا ۶ درجہ
کی کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے - حرارت کی تیزی سے مقامی نقصان کی زیادتی متصور ہے
نبض شروع مین جلد جلد اور قدرے سخت اور آخر مین ملایم باریک کمزور دبنے والی اور
متواتر چلتی ہے نصف شب کے بعد ٹھنڈا پسینہ آکر بخار اوترتا ہے - پسینہ اکثر صرف بالائی
نصف جسم پر آتا ہے اور بعض مریضون مین اس کثرت سے عرق ریزی ہوتی ہے کہ مسلول
کا بستر اور طبیعت مریض نڈھال ہوجاتی ہے - کوائف بالا سے مریض روز بروز لاغر کمزور اور کم
وزن ہوتا جاتا ہے یعنی چربی وعضلات تحلیل اور ڈھیلے اور پسلیان بخوبی نمایان سینہ پر پرکشن
کرنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے - چہرہ پھیکا ہوجاتا ہے لیکن اگر کل جسم لباس سے پوشیدہ
ہو تو کوئی بیماری بشرہ سے ثابت نہین ہوتی آخر کار جب تب دق کامل ہوجاتی ہے تو اوسوقت
بحالت بخار تلوے اور ہتھیلیان جلتی ہین - چہرہ قدرے سرخی مائل جنکا رنگ صاف ہو اونکے
رخسارون پر ہیکٹک فلش بخوبی نمایان ہوتے ہین - آنکھین روشن چمکدار کمزوری لاغری بدرجہ
غایت ہوتی جاتی ہے بعض وقت سردی بھی لگتی ہے حرکت قلب جلد جلد ہوتی ہے
دایان جوف قلب کشادہ ہو کر ہاتھہ پاؤن گا ہے تمام جسم پر آماس ہوجاتا ہے شروع مین قبض
ہوتا اور بھوک کم ہوجاتی ہے بدپرہیزی غذا کی طرف طبیعت مائل رہتی ہے جس سے بدہضمی

لاحق ہوتی ہے زبان میلی زرد ارگاہے خشک دراردار چمکدار یا صاف وسرخ بھی ہوتی ہے
اتفاقیہ جملہ علامات مذکورہ بالا مین تخفیف ہوجاتی ہے اور مریض اپنے تئین تندرست
سمجھکر پابندی حفظان صحت کا خیال نہین رکھتا اور دوبارہ بدہضمی و اسہال سے کمزور ہوکر اٹھنے
بیٹھنے سے مجبور ہوجاتا ہے - اسہال مذکور کبھی تو بدپرہیزی سے لیکن اکثر بوجہ زخم امعا کے
حادث ہوتا ہے جو کہ آخر حالت تک جاری رہتا ہے اور جس سے نہایت ہی ضعف لاحق
ہوتا ہے لہذا ایسے اسہال کو کالی کوٹیوڈائریا یعنی اسہال محلل کہتے ہین - شروع مین فضلہ
اور غیر منہضم غذا اور آخیر پر نہایت بدبودار رقیق میوکس آمیز فضلہ بار بار خارج ہوتا ہے آخر حالت مین
پاخانہ پیشاب بے ارادہ خارج ہونے لگتا ہے - بیماری روز بروز ابتری اختیار کرتی ہے چہرہ
خشک پچکا ہوا مریض نڈہال ہوکر بستر پر پڑا رہتا ہے گاہے بیڈسور ہوجاتے ہین اور منہ مین چھالے
پڑجاتے ہین رات کی نیند مطلق حرام ہوجاتی ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے دم آخر تک شفا و زیست
برقرار و ہوش و حواس بجا رہتے ہین لیکن مرنے سے چند لمحہ بیشتر ہاتھ پاؤن مین تشنج کم مین درد
خفیف غنودگی اور قدرے وقت تنفس ہوکر مریض راہی بقا ہوجاتا ہے -

اکثر مریضون مین سینہ پر کلو ازمایا وہانکے بال سفید ہوجاتے ہین اور انگلیون کے پورے
موٹے ناخن ورابردار اندر کو مڑے ہوے گاہے فیسچولا ان اینو پایا جاتا ہے جو کبھی کبھی اس
مرض کی ابتدائی علامت مین شمار کیا جاتا ہے اور بعض کے پیشاب مین دہات یعنی منی
خارج ہوتی ہے ایام حمل مین اس بیماری کی خفت لیکن بعد وضع حمل شدت ہوجاتی ہے بعض
شخصون مین سل کی کوئی علامت مثلاً بخار کھانسی یا درد سینہ کی شکایت نہین ہوتی خصوصاً
دیوالون مین ایسی حالت مین مریض بلا ظاہری سبب کے روز بروز کمزور ولاغر ہوتا جاتا ہے
اور فزیکل سائنس سے تشخیص کرنی پڑتی ہے اسکو لیٹنٹ تھائسس کہتے ہین -

فزیکل سائنس - واضح ہو کہ بوجہ کم وبیش اختلاف کے علامات کا درجہ وار بیان نہین کیا گیا
لیکن فزیکل سائنس کا بیان تین درجون مین جداگانہ اور مفصل حسب ذیل کیا جائیگا تاکہ
بخوبی سمجھ مین آوے -

درجہ اوّل - ہن جسکو ڈیپازیشن اسٹیج Deposition S. کہتے ہین اپیکس پر ٹیوبرکل جمنا شروع ہوتا ہے لہذا بالائی حصہ سینہ کا قدرے چپٹا اور چھوٹا ہوجاتا ہے جسقدر ٹیوبرکلز زیادہ جمتے ہین اوسی قدر سینہ تنفس سے کم پہولتا ہے ووکل فرمیٹس اکثر مقام معلول پر قدرے زیادہ یا مثل صحت کا ہے حالت صحت سے کم - پرکشن ساونڈ قدرے ڈل اور چونکہ بوجہ اجتماع ٹیوبرکلز پہیپٹرہ نیچے کو جہک جاتا ہے لہذا سوپرا اسپائینٹس اور سوپرا کلاویکیولر ریجنبز پر آواز تنفس کمزور یا بالکل زایل کبھی جرکنگ دہارش بریدنگ سنا جاتا ہے برآمدگی دم طویل ڈرائی کریکل بھی سنی جاتی ہے جو بوقت سافننگ سب میوکس ہوتی جاتی ہے گاہے بائین جانب کی سبکلیوین شریان پر بوجہ دباوٹ پلیورا کے آواز خرش بجائے اوّل آواز قلب کے سنی جاتی ہے آوازہائے قلب تیز و مضبوط مسموع ہوتی ہے اور اسپلس آف دی ہارٹ بخوبی اور دور تک نمایان ہوتا ہے -

درجہ دوم - ہن جسکو سافننگ اسٹیج Softening Stage کہتے ہین - ٹیوبرکل کیوجہ سے ساخت پہیپٹرہ ملایم ہوجاتی ہے اسمین سینہ چھوٹا اور چپٹا سوپرا اور انفرا کلاویکیولر مقامات دبے ہوئے صاف ظاہر ہوتے ہین - سینہ کم پہولتا ہے مریض سامنے کو جہکا ہوا معلوم ہوتا ہے ووکل اور ٹسو فریمیٹس زیادہ - پرکشن ڈل اسکلٹیشن سے میوکس رال اور دیگر صحیح مقامات پر پیورائل ریسپریشن سنا جاتا ہے بر انکافنی تیز دل اوپر کی جانب ہٹ جاتا ہے اور اوس کی آوازین زور سے سنی جاتی ہین -

درجہ سوم ہن جسکو اکسکیویشن اسٹیج Excavation S. کہتے ہین ٹیوبرکلز معہ ساخت پہیپٹرہ کے گلکر خارج ہوتے ہین اور غار پڑجاتے ہین چنانچہ سینہ زیادہ دبا ہوا انٹرکاسٹل وسعتین چھوٹی ہوجاتی ہین - پرکشن ساونڈ بہت ڈل ٹیوبیولر امفارک یا کریکڈ پٹس - اسکلٹیشن سے کرگلنگ ساونڈ بشرطیکہ غار مین رطوبت موجود ہو ورنہ کیورنس یا امفورک ریسپریشن سنا جاتا ہے آوازہائے تکلم مین برانکافنی یا پکٹوریلکوی مفہوم ہوتی ہے مثلاً ٹنکلنگ یا ایکو تنفس تکلم یا کہانسنے سے گاہے معلوم ہوتی ہین - دل کی کیفیت وہی رہتی ہے جیسا کہ درجہ دوم مین

کمپلی کیشنز۔ لیرنگس وٹریکیا مین السریشن برانکائٹیس۔ نیوموینا پلیورسی نیوموتھورکس ایمیلائڈ ڈیجنریشن آفدی لور فیسچولاان اینوبرائٹس ڈزیز ڈآفر بیٹیز آلسریشن آفدی انٹس ٹائنز خصوصاً ایلیم مین ڈرالیسی ٹیوبرکیولر مننجائٹس ٹیوبرکیولر پیریٹونائٹیس۔ انسٹیٹی ڈائریا اڈسنٹری وغیرہ۔

اختتام وقیام۔ یہ بیماری بتدریج یا جلد ترقی پکڑکر درجہ ابتری حاصل کرتی ہے درمیانمین کبھی کبھی افاقہ ہوکر پھر زور شور سے ظاہر ہوتی ہے افاقہ مین مریض اپنے تئین اچھا سمجھتا اور پرہیز کا کچھہ خیال نہین رکھتا۔ بعض مریض ردّی حالت مین مدّتون تک زندہ رہتے ہین لیکن اخیر مین استھنیا۔ ہکٹک فیور یا غشی شاذونادر ہیماپٹسس ڈائریا یا شاملات مذکورہ بالا کے لاحق ہونے سے رحلت گزین ہوتے ہین۔

انجام۔ شروع بیماری مین اچھا ہے۔ اگر ایک ایپکس پر چھوٹا غار ہو مرض مزمن ہو اور آہستہ آہستہ ترقی پکڑے پھیپٹرہ سخت ہوگیا ہو لیکن غار نہ ہوا ہو برانکیل کٹار کے بعد لاحق ہوا ہو کمزوری زیادہ نہو اسہال کی نوبت نہ پہونچے علاج کے بعد وزن مریض روز بروز زیادہ ہوتا جاے اور فربہ ہو بخار اور کھانسی مین افاقہ اور بلغم کی کیفیت مین تبدیلی ہو خون قلیل المقدار خارج ہو تو اچھا ہے افاقہ کی امید ہوتی ہے لیکن جبکہ بڑا غار بیس پر ہو اور بیماری جلد ترقی حاصل کرے مریض خنازیری مزاج کا ہو اور ہروقت تنفس رہے کھانسی بہت اوٹھے بلغم بکثرت بدبودار یا کثیر المقدار خون خارج ہوا ہو بخار تیز ہو یا کئی بار لرزہ سے چڑہے نبض کمزور کمپریسبل جلد جلد چلے کمزوری بدرجہ غایت ہوجاے پسینہ کثرت سے آئے یا اسہال ہو تو انجام خراب ہے۔ اگر ایسی حالت مین زبان پر سفید چھالے پڑجاوین تو موت قریب جاننا چاہیے۔

تشخیص۔ اس مرض کے شروع درجات مین مشکل ہے کیونکہ ٹیوبرکلز جمنے کے قبل کوئی خاص علامت نہین ہوتی کہ جس سے تشخیص کامل ہوجاے البتہ اگر کسی نازک طبع شخص کو خشک یا تر کھانسی اور بدہضمی وغیرہ ہو اور روز بروز لاغری عاید ہوتی جاے اور متواتر امتحان سینہ سے کچھہ عرصہ تک پرکشن ساونڈ کسی قدر ڈل اسکلٹیشن سے ڈرائی کریکل اور سب میوکس

رال مسموع ہو اور تنفس ایکس پر قدرے کم اور انسپریشن حالت صحت سے ادنہلا کم یا جھٹکے دار ہو تو قوی شبہ اس مرض کے آغاز کا ہوتا ہے لیکن درمیانی اور آخری درجات مین اکثر کرانک برانکائٹیس سے تشخیص کرنا پڑتا ہے جنکا باہمی فرق برانکائٹس کے ضمن مین بیان کیا گیا۔

(علاج) ترقّی مرض کو روکنے اور شفائے کلی کی کوشش کیجاتی ہے لیکن چونکہ یہ مرض لاعلاج ہے لہذا یہ ممکن نہین ہوتا پس علامات مین تخفیف کرنا اور مدّت زندگی بڑہانا چاہیئے۔ جسمی اور مقامی دو طرح پر علاج کیا جاتا ہے۔

(جسمی) طاقت مریض کو بحال اور طبیعت کو درست رکہنا مقدم اصول ہے چنانچہ مریض کو صاف و خشک ہوا اور بلند و خوش قطع مکان مین گرم کپڑا پہنا کر رکہین جسمی و دماغی محنت و فکر و تردد سے باز رکہین۔ صبح و شام چہل قدمی اور ہوا خوری کرائین گاہ بگاہ غسل باقاعدہ دین۔ طاقت بحال رکہنے کیواسطے ادویات ذیل کام مین لائین۔ مثلاً معدنی تیزاب مرکبات فولاد اسٹرکنائن۔ کونائن۔ سیلی سین دیگر تلخ مقویات وغیرہ۔ اس بیماری مین کوئی خاص دوا نہین ہے۔ لیکن فی زمانہ مختلف دوائین روزمرّہ ایجاد ہوتی اور استعمال کیجاتی ہین اگرچہ انکے موجدان مرکبات کو مخصوص بیان کرتے ہین لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا چند کے نام ذیل مین درج ہین۔ اسکو حسب موقع استعمال کرنا چاہیئے۔ ہائپو فاسفائٹ آف کیلسیم سوڈیم یا آئرن فاسفیٹ آف کیلیسم اکسٹراکٹ آف مالٹ یا مالٹین۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم یا آئرن کلورائڈ یا سلفائڈ آف کیلیسم اور کیلسیم ہیپ سس مرکبات آرسنک کیومس ہینکر یا تک ایملشن اقسام روغن ماہی۔ ادویات مذکورہ بالا مین سے روغن ماہی کو زیادہ ترجیح دیتے اور بیان کرتے ہین کہ اکسٹراکٹ آف مالٹ معہ کارڈ لور آئل بہت ہی مفید ہے جسکو ایک ڈرام سے چار ڈرام کی مقدار مین تازہ دودہ یا پانی کے ہمراہ پلائین لیکن اس کے استعمال سے بعضون کو قے ہوجاتی ہے اور موسم گرما مین اکثر اسہال عاید ہوتا ہے لہذا نہایت ہی کم مقدار سے شروع کرنا لازم ہے یا ہموزن لائم واٹر کے ہمراہ بعد غذا پلائین اور مریض کو کچھہ عرصہ تک لیٹے رہنے کی

ہدایت کردین تو قے سنو گی خفیف مقدار اسٹرکنائن ملانے سے بہی قے رکجاتی ہے پہر بہی
موافق نہو تو اوس کا استعمال موقوف کرین اور بجائے اوسکے گلیسرین کو کونٹ آئل آلو آئل یا
جالموگرا ایل دین - لڑکون کو ایملشن بنا کر پلائین - مثلاً نسخہ کاڈلور آئل چھہ ڈرام لاکر پٹاسی ۴۰ بوند
اسٹرانگ لائکر امونیا دو منم ادلیم کیسی آئی ایک منم سیمپل سیرپ دو ڈرام سب کو ملا کر اسمین سے ایک
ڈرام کی مقدار مین دین ذائقہ چہپانے کے واسطے کاڈلیور آئل کے کیپسول یا مار ہیو آل کہلائے
جاتے ہین - غذا ہلکی زود ہضم مقدار مناسب مین وقت مقررہ پر بار بار مثل دودہ شوربہ یخنی ہیگو
ارارو ط وغیرہ دیوین - اطبائے یونانی عورت یا گدہی یا بکری یا اونٹنی کا دودہ مفید جانتے ہین
لیکن شرط یہ ہے کہ مریض مین اسقدر طاقت باقی ہو کہ دودہ کے پینے سے اسہال نہ عارض ہو
گدہی کا دودہ زیادہ تر مستعمل ہے اوس کی نسبت شرائط ذیل مقرر ہین - اول گدہی کو جنے ہوئے
چار ماہ گذرے ہون - دوم صحیح الجسم اور قوی الہاضمہ ہو - سوم تازہ دودہ چینی یا کانچ کے برتن
مین دوہکر پلانا چاہیئے - پہلے روز آدہ پاؤ پہر علیٰ ہذا القیاس ہر ایک دن آدہ پاؤ ساتوین دن تک
بڑہائین بعدہٗ اسی طرح سے گہٹائین - مخفی نہ رہے کہ دودہ پلانے کے ایک ساعت
کے بعد نبض مریض کا ملاحظہ کرین اگر بہ نسبت پہلے کے قوی و مضبوط معلوم ہو تو جاننا چاہیئے
کہ دودہ ہضم ہو گیا فاسد نہین ہوا آیندہ پلانے کی ہمت ہوتی ہے لیکن اگر نبض ضعیف صغیر متواتر
معلوم ہو تو جاننا چاہیئے کہ دودہ فاسد ہوا آیندہ دودہ دینے مین توقف کرنا چاہیئے مادہ کیکڑا پکاکر
کہلانا بہی مفید ہے گوشت ہائے ذیل کہلاتے ہین مثلاً تیتر - بٹیر - لوہ - مرغابی چوزہ مرغ -
چڑہ وغیرہ اور یہ سب بہنے ہوئے اور غیر مرغن ہون - نیز تازہ مچہلی بہنی ہوئی خوب ہے ورنہ
عام تازہ بکری کا گوشت روزمرہ کام مین لائین - یاد رہے کہ مبتلائے مرض ٹیوبرکیولوسس
کا گوشت یا دودہ ہرگز نہین استعمال کرنا چاہیئے - پینے کے واسطے مسلول کو آب باران مفید
بتلاتے ہین یا آب مقطر کام مین لائین نہ میسر ہو تو صاف و شیرین کوئین کا پانی پلائین - دیگر
علامات مثل بخار پسینہ کہانسی وقت تنفس ہموپٹسس تے اسہال بدہضمی وغیرہ کا حسب
ذیل علاج کرتے ہین - چنانچہ حرارت جسمی کم کرنے کو انٹی پائریٹک ادویہ استعمال کرین جلد کو

اسپنج سے گرم پانی مین بھگو کر لپیٹین اور سینہ پر آیوڈو فارم ملین اور جب کمزوری بہت ہو تو اسٹمولنٹ ادویہ پلائین - پسینہ روکنے کے واسطے اوکسائیڈ آف زنک ولے سے پانچ گرین تک دین بعض اوقات اسکے ہمراہ اکسٹرکٹ آف بلاڈونا یا مارفائن بھی شامل کرتے ہین گاہے کوئنائن ایلم اور سلفیورک ایسڈ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - پائکروٹاکسن ۱/۵۰ حصہ گرین کا بطور گولی یا سلیوشن آف سکرین (فیصدی ایک حصہ والا) پانچ بوند پلائین نیز پائلو کارپین یا اگیارسین بھی مستعمل ہین کبھی سرکہ اور پانی ملا کر اوسمین اسپنج بھگو کر سینہ اور تمام جسم کو پونچھنے سے فائدہ کلی ہو سکتا ہے کھانسی کے ذریعہ چونکہ بلغم خارج ہوتا رہتا ہے اسلیئے یکایک بالکل بند کرنا مناسب نہین لیکن جبکہ تکلیف دہ ہو اور حلق مین خراش پیدا کرے تو حلق مین کلوریٹ آف پٹاسیم یا گلیسرین آف ٹے نن لگاتے ہین اور برف چوساتے ہین کھانسی کا خراش رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً اوپیم کلورل ہیڈریٹ برومائیڈ آف امونیم کونائنم بلاڈونا کلوروڈائن وغیرہ دین - بعض طبیب لیکٹک ایسڈ ٹنکچر کیلسیم یا پرونس ورجی نی آنس کو مفید بتلاتے ہین وقت تنفس اور قے کا معمولی علاج کرین استفراغ روکنے کو عام ادویہ کے علاوہ کم مقدار مین اسٹرکنائن یا کیوبس دین - اسہال اگر بوجہ زخم امعا ہو مشکل سے بند ہوتا ہے تاہم کاربونیٹ آف بسمتھ اور ڈوورس پوڈر ہر ایک پانچ پانچ گرین ملا کر دین یا بسمتھ اوپیم کو ٹو بارک اسکے واسطے خاص دوا خیال کی جاتی ہے - اوبیل ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدار مین عمدہ اینٹی سپٹک اور الیسٹرنجنٹ دوا ہے الیسٹرنجنٹ اینماؤ مین جیسا کہ ایلم ایک ڈرام سیوسلیح آف گم ۴ ڈرام کانجی واٹر چار اونس بعضے وقت قوی الاثر ہونے کے واسطے ٹنکچر اوپیم وکیٹی کیو بھی ملا لیتے ہین - بدہضمی دور کرنے کو سلفو کاربولیٹ آف سوڈیم یا پیپسین دین چونکہ اس مرض مین چربیلی غذا ہضم نہین ہوتی ہے لہذا بینگر یا ٹانک ایملشن کو مفید بتلاتے ہین - چونکہ بیسلس کی موجودگی سے اس مرض کو بعض اطبا چھوتدار قرار دیتے ہین لہذا اسکی چھوت سے باز رہنے کے واسطے اور لوگون کو بستر اور ہوائے تنفس مریض سے دور رہنا چاہیئے نیز مرض کی ترقی روکنے کے واسطے بلغم نگلنے کی سخت ممانعت کردین اور مریض کو کسی ایسے برتن مین جسمین دافع عفونت چیز ہو تھوکنے کی ہدایت کرین بلغم کو باریک چارکول کی سفوف کے

ساتھ ملا کر دفن کر دینا چاہیئے یا جلا دینا چاہیے رومال کو قبل دھوبی کو دینے کے ڈس انفکٹ کر لینا چاہیے - کیڑہ مذکور کے نشو و نما قطع کرنے کے واسطے کریازوٹ کا ڈلور آئل یا گلیسرین کے ساتھ وین کاربونک ایسڈ سلفو کاربولیٹ نمک جنز وائٹ آف سوڈیم ٹرپن آیوڈو فارم سلفیورس ایسڈ یا سلفائیڈ نمکیات کھلانے یا کاربونک ایسڈ کریازوٹ تارپین تاین یا آیوڈین کا انہیلیشن کرانے سے بھی مطلب حاصل ہو سکتا ہے - مریض کے مکان میں سلفر جلا دین تاکہ ہمراہ تنفس سلفیورس ایسڈ پھیپھڑے مین پہونچکر بیسی لس کو دفع کرے - بعض کی رائے مین آئل آف یوکلپٹس زیر جلد پہونچانا مفید ہے - مرض سل مین دو نہایت مجرب ادویات کریازوٹ اور گوائکل ہین نسخہ کریازوٹ ۳۰ منم ٹنکچر کا رڈمم چار ڈرام - گلیسرین دو اونس الکحل اتنی کہ پورا چار اونس ہو جائے اسمین سے دو چمچہ چاء پانی کے ہمراہ بعد غذا دینا چاہیئے کاربونیٹ آف گوائکل بہ نسبت تنہا گوائکول کے عمدہ ہے - مریض کے مکان کی دیوارون پر کلورنیٹیڈ لائم کے دس حصہ فیصدی والے سولیوشن سے قلعی کرائین مکان مین روشنی کا بخوبی بندوبست کرین کیونکہ اس کے ذریعے سے بیسی لس ہلاک ہوتا ہے - بعض طبیب خاص غار مین اینٹی سپٹک ادویہ بذریعہ ہائیپوڈرمک سرنج پہونچانا مفید بتاتے ہین - زمانہ حال مین بعضون نے سینہ کی دیوار کھول کر پھیپھڑہ کے حصہ ماؤف کو قطع کر کے نکال دیا ہے لیکن کچھ فائدہ نہین ہوا -

(مقامی) سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر یا یکے بعد دیگرے ہلکا بلسٹر لگائین کروٹن آئل ٹرپن ٹائن ایسٹک ایسڈ یا امونیا لنیمنٹ یا ٹارٹار ایمٹک آئنٹمنٹ کی مالش کرین سینہ کو گرم کپڑے سے ڈھانکے رکھین سینک کرین یا پولٹس باندھین یا ہاتھ سے مالش کرین -

فقرہ نہم

کینسر آف دی لنگس

یہ مہلک مرض شاذ و نادر ہوتا ہے اگر ابتدائی طور پر ہو تو ایک خصوصًا داہین پھیپھڑے مین

انکفلاٹیڈ قسم کا برانکیل گلینڈ سے شروع ہوکر برانکیل ٹیوز مین پہیلتا ہوا ایرسلز تک پہونچتا ہے لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلے جسم کے دیگر اعضا پر قبضہ کر کے بطور ثانیہ پہیپٹرہ کو گرفتار کرتا ہے ابتدائی قسم مین سینہ مین نشتر چبہنے کے مطابق درد ہوتا کہانسی اوٹہتی اور بلغم خارج ہوتا ہے جسمین کینسر کے کیسے پائے جاتے ہین۔ دقت تنفس اور سیلان خون بہی ہوتے ہین کمزوری لاغری بخار پسینہ آنا وغیرہ بہی ہوتے ہین۔

فزیکل سائنس۔ سینہ دبا ہوا۔ حرکت سینہ کم۔ پرکشن ساونڈ ڈل یا ٹیوبیولر۔ آواز تنفس کمزور یا برانکیل۔ برانکافنی تیز اخیر حالت مین غار پڑنے کی علامات پائی جاوینگی۔

علاج۔ چونکہ یہ مرض لاعلاج ہے لہذا شدید علامات مین تخفیف کرنے کی تدبیر کرتے ہین۔

فصل پنجم

امراض پلیورا

فقرہ اوّل

پلیوریسی Pleurisy. ذات الجنب

تعریف۔ پلیورا کی سوزش کو پلیوریسی یا پلیورائٹیس کہتے ہین اکثر تو ایک جانب گاہے دونون جانب ہوتی ہے جسکو ڈبل یا بائی لیٹرل پلیوریسی کہتے ہین اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہوتی ہے۔

اسباب۔ سردی لگنا بہیگنا جیسا کہ تر کپڑا پہن لینا نشیب و مرطوب مقامات مین سونے کا اتفاق ہونا عضلاتی حرکت کی زیادتی جیسا کہ زور سے چیخنا گانا با آواز بلند وعظ کرنا سینہ پر ضرب لگنا یا پسلی ٹوٹ جانا پلیورا مین ٹیوبرکل یا کینسر جمنا۔ پلیورا کے جوف مین کسی خارجی اشیا مثل خون پیپ ہوا وغیرہ کا چلا جانا یا خون مین سمیت ہونا جیسا کہ اسکارلٹ فیور پیورپرل فیور یا ٹمیا اکیوٹ

روماٹیزم براٹیٹس ڈزیز وغیرہ مین ہوتا ہے پریکارڈائیٹس ہپاٹائیٹس یا نیوموںیا کی سوزش پھیلنا - بعض اطبا اس مرض کا بانی ایک مائیکروب خیال کرتے ہین - جیسا کہ نیوموںیا کا -

علامات اکیوٹ - شروع مین کئی مرتبہ جاڑہ سے خفیف بخار آتا ہے اور سینہ مین بوجھ معلوم ہوتا ہے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد سینہ مین شدید درد مثل کھینچنے یا پکڑنے کے انفرامیری اور اگزلری ریجن مین ہوتا ہے جسکی زیادتی سانس لینے گفتگو کرنے کھانسنے اور کروٹ بدلنے سے ہوتی ہے - مریض کے بشرہ اور کیفیت تنفس سے تکلیف درد بخوبی ظاہر ہوتا ہے ابتدا مین مریض جانب معلول کی کروٹ پڑا رہتا ہے تا کہ حرکت سے سینہ باز رہے اور آرام ملے بعدہٗ کوئی خاص وضع نہین رہتی - تنفس اوتھلا جلد جلد غیر منتظم تیس یا ۳۵ مرتبہ ہوتا ہے شروع مین دقت تنفس نہین ہوتی لیکن جسقدر رطوبت زیادہ رستی جائے اوسی قدر دقت تنفس کی زیادتی سے ازتھاپنیا کی نوبت پہونچ سکتی ہے مریض جانب صحت نہین لیٹ سکتا - کھانسی خشک اور اوتھلی ہوتی ہے لیکن اگر برنکائیٹس یا نیوموںیا بھی شامل ہو تو کھانسی کی زیادتی اور خاص طرح کا بلغم بھی خارج ہوتا ہے حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۳ درجہ تک نبض مضبوط بھری ہوئی لیکن دبنے والی فی منٹ نوّے سے ایکسو بیس ضربات تک چلتی ہے نقاہت بہت نہین ہوتی ہے دیگر علامات بخار موجود ہوتی ہین - اگر رو بصحت ہو تو رطوبت محزوجہ جذب ہو کر علامات مین افاقہ ظاہر کرتا ہے ورنہ تکلیف تنفس اور کوتاہ دمی ترقی پکڑ کر مزمن ہوجاتی ہے جسکی علامات درج ذیل ہین -

کرانک - اسمین خفیف بخار رہتا ہے - جلد خشک و گرم - نبض جلد جلد اور کمزور چلتی ہے مریض کمزور و لاغر ہوجاتا ہے گاہے جانب مرض آماس پایا جاتا ہے جبکہ پلیورا کا زیادہ حصہ باہم وصل ہوکر سینہ دبجائے تو کوتاہ دمی گاہے دائم ہوتا ہے جبکہ رطوبت پیپ مین تبدیل ہوجائے تو یہ اصل امپائیما ہے جسمین کبھی بار جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے لیکن فالس امپائیما مین جو پلیورا کے اندر اعضای قریبہ کے پیپ پہونچنے سے ہوتا ہے یہ کیفیت نہین ہوتی پیپ مذکور اگر بذریعہ عمل جراحی خارج نہ کیجائے تو پلیورا کے وسیرل طبق مین زخم ہو کر برانکیل ٹیوب

اربتا ما ہوجاتا اور پیپ بطور بلغم نکل جاتی ہے ایسے سوراخ کو برانکیل فسچولا کہتے ہین یا سینہ کی
دیوار مین سوراخ ہوکر خارج ہوتی ہے جسکو پرائیل فسچولا کہتے ہین - ان حالتون مین مریض روز بروز
کمزور و لاغر ہوتا جاتا ہے ہکٹک فیور ہوتا ہے اور بال گرجاتے ہین - بالآخر ہتا کیسس کی علامات
بھی ظاہر ہوسکتی ہین - مخفی نہ رہے کہ بعض مریضون مین درد و بخار وقت تنفس وغیرہ کوئی ابتدائی
علامت ظاہر نہین ہوتی لیکن جبکہ نصف سینہ مین سیرم بھر جاے تو مرض ظاہر ہوتا ہے ایسی
بیماری کو لیٹینٹ پلیوریسی کہتے ہین -

فزیکل سائنیس - حرکت سینہ بوجہ درد کم آسکلٹیشن سے کسی محدود جگہہ فرکشن ساونڈ مسموع
ہوتی ہے جو جلد مفقود ہوجاتی ہے کیونکہ یا تو مرض کو آرام ہوجاتا ہے یا سیرم اخراج پانا شروع
ہوتا ہے گا ہے لمف تراوش پاکر طبقات وصل ہوجاتے ہین اگر رطوبت خارج ہو تو چند اونس
سے چند پائنٹ تک ہوسکتی ہے اس حالت مین پرکشن ساونڈ ڈل ووکل فرمیٹس ووکل
رزوننس اور ویسکیولر بریدنگ کم و یا زائل جسقدر رطوبت زیادہ خارج ہوا اسیقدر اوپر تک آواز
ریسپریشن زائل ہوتی جاتی ہے اور جسقدر حصۂ جوف کا رطوبت سے خالی رہے اوسمین امفیسما
ہوجاتا ہے تو ایسے مقامات پر پرکشن ساونڈ خوب صاف یا ٹمپنٹک سنی جائیگی ووکل فرمیٹس
زیادہ آواز تنفس تیز یا برانکیل بریدنگ ہوتی ہے ووکل رزوننس زیادہ گا ہے ایگافنی خصوصًا
پشت کی جانب اسکیپولا کے زیرین گوشہ پر مسموع ہوسکتی ہے گا ہے حرکت موجی ہوتی ہے
اور گا ہے سکشن سے خلخل کی آواز آتی ہے اگر کل سینہ رطوبت سے پُر ہوجائے تو جانب
ماؤف کا قطر بہ نسبت جانب صحت کے زیادہ شاذ و نادر کم - یہ کیفیت بذریعہ آلہ سرٹومیٹر بخوبی
دریافت ہوسکتی ہے - دیگر اعضائے اندرونی جاے معمولی سے منتقل ہوجاتے ہین چنانچہ
اگر بائین جانب رطوبت بھری ہو جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو دائین جانب دل کا دھکہ معلوم ہوگا طحال
جگر معدہ اور حجاب حاجز بھی نیچے کو دبجاتے ہین - اگر رطوبت مخرج یا جذب ہوجائے تو پھیپڑہ
پھولنے لگتا ہے اور سینہ مثل صحت کے ہوجاتا ہے اوسوقت ریڈکس فرکشن ساونڈ یعنی فرکشن
ساونڈ دوبارہ مسموع ہوسکتی ہے لیکن اگر پھیپڑہ بوجہ اتصال پشت نہ پھولے تو سینہ دبکر چھوٹا

اور اضلاع کا شش وسعتیں تنگ ہوجاتی ہیں شانہ اور ریڑھ جانب ماؤف مائل اور حرکات سینہ کم یا زائل ہوجاتی ہیں۔ برکشن قدرے ڈل آواز تنفس کمزور سنی جاتی ہے اور جانب صحت امفیسما آف دی لنگس کی وجہ سے سینہ کشادہ ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - اکثر پلیورا کا پرائٹل طبق پہلے مبتلائے مرض ہوتا ہے بعد کو ویسرل لیر میں بھی سوزش پھیل جاتی ہے ابتداء پلیورا خشک وسرخ بعدہٗ تغیر شفاف و دبیز اور ملایم اور لمف و سیرم ملتے ہیں کبھی ہر دو طبقات بذریعہ لمف کے جو اوپر جما ہوتا ہے باہم وصل ہوجاتے ہیں گاہے خانہ بنجاتا ہے - اگر سیرم بمقدار کثیر ہو تو اوس پر لمف تیرتا ہوا نظر آتا ہے گاہے جوف پلیورا میں پیپ ملتی ہے شاذ و نادر خون یا ہوا بھی ہوتی ہے - کثیر المقدار رطوبت کے سبب سے پھیپھڑہ دب کر سخت اور بیکار جانب پشت لگ کر مثل تکہ گوشت ہوجاتا ہے جس کیفیت کو کارنی فیکیشن کہتے ہیں - یہ کیفیت کل پھیپھڑہ یا کسی لوتھڑے میں دیکھی جاتی ہے بعض وقت لمف بطور کاذب جھلی کے پشت کی طرف چمٹکر مثل استخوان کے سخت ہوجاتا ہے۔

انجام و اختتام - اکثر تو آرام ہوجاتا ہے خصوصاً جبکہ سنگل پلیورسی ہوگا ہے کرانک میں تبدیل ہوجاتی ہے جس حالت میں مریض کمزور ہوکر مرجاتا شاذ و نادر اچھا بھی ہوجاتا ہے لیکن جبکہ ڈبل پلیورسی ہو یا رطوبت منخرجہ پیپ میں تبدیل ہوجائے یا ٹیوبرکیولوسس یا برائٹس ڈزیز ہوجائیں تو مہلک ہے۔

تشخیص - اس سے چند امراض سے دھوکا ہوتا ہے جن کا باہمی فرق جداگانہ ذیل میں درج ہے۔

پلیورسی	نیومونیا
۱- بخار خفیف اور درد شدید ہوتا ہے۔	۱- بخار تیز اور درد خفیف ہوتا ہے۔
۲- بلغم مثل زنگ کے نہیں ہوتا درجہ ابتدائی میں فرکشن ساونڈ مقدم ہے۔	۲- بلغم مثل زنگ کے اور درجۂ اوّل میں فائین کریپٹیشن مقدم ہے۔

۳- بعد افیوژن پرکشن ساونڈ ڈل جسکی کیفیت کروٹ بدلنے لیٹنے بیٹھنے سی بدلجاتی ہے لیکن بحالت بیٹھنے کے آڑے پن مین ڈل ہوتی ہے۔	۳- کنسالیڈیشن ہو تو آواز ڈل لیکن مثل پلیورلیسی کے زیادہ نہین ہوتی اور ہمیشہ پیٹھ کے ترچھے ششگاف کے متوازی اور ہر وضع پر یکسان سنی جاتی ہے۔
۴- کرانک پلیورلیسی مین ووکل فرمیٹس زایل - - -	۴- ووکل فرمیٹس زیادہ - - -

دایمن پلیورا مین رطوبت رس جانے کی حالت مین بوجہ ڈل آواز کے انلارجڈ لور سے دہوکا ہوسکتا ہے لیکن یہ خیال رکھنے سے کہ انلارجڈ لور مین حرکت انٹرکاسٹل عضلات قایم آواز تنفس خصوصاً پشت کی جانب صاف ہوتی ہے اور دل اپنی جگہہ قایم رہتا ہے اور دیگر علامات مرض جگر موجود ہوتی ہین یہ شبہ رفع ہوجاتا ہے۔ پلیورلیسی اور پلورڈینیا مین بوجہ درد کے شبہ ہوسکتا ہے جسکی تشخیص باہمی حسب موقع بیان ہوچکی۔

علاج - اصول - سوزش کو رفع اور رطوبت منجمد جذب ہونیکی کوشش کرین اگر ممکن ہو تو ٹیپ کرکے نکال دین - طاقت مریض بحال رکھین۔

(جسمی) مریض کو صاف وگرم لباس پہنا کر صاف ہوادار مکان مین آرام وچین سے رکھین گفتگو کرنے اور لمبی سانس لینے کی ممانعت کردین - نیند لانے اور درد رفع کرنیکو افیون مثل ڈوورس پوڈر کھلائین یا مارفائن زیر جلد پہونچائین - اینٹی فلوجسٹک علاج ناجایز ہے البتہ بصورت حادسکن قلب ادویہ بشمول سیلائن ڈایفوریٹک مکسچر کے پلاسکتے ہین - بوسیلہ ملینات دست خلاصہ رکھین غذا زود ہضم ہلکی دین رطوبت جذب کرانے کے واسطے دست آور مدربول ومعرق ادویہ کا استعمال کرین - مدرات سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے - نسخہ بلوپل دو گرین ڈجی ٹیلس پوڈر نصف گرین اسکوئل پوڈر ایک گرین ان کی ایک گولی بنا کر ایسی تین گولیان دن مین دین یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم انفیوزن ڈجی ٹیلس کے ساتھہ دین - مسہلات سے چندان فائدہ نہین ہوتا - معرقات مثلاً جے بورینڈی - پائلوکارپین اور بہپارہ سے کچھہ

فائدہ ہوسکتا ہے ٹنکچر اسٹیل زیادہ مقدار مین دینا اور سیال اشیاء کا کم استعمال کرانا مفید جانتے ہین اگر کسی طرح رطوبت جذب نہ ہوسکے تو ٹیپ کرکے رطوبت کو نکالدین۔

(مقامی) شروع مین سینہ کو حرکت سے باز رکھنے کیواسطے چوڑا فلالین بنڈج باندہین یا اسٹکنگ پلاسٹر کی پٹیون سے اسٹرپ کرین جسکی ترکیب یہ ہے کہ رزن پلاسٹر کی پٹیان تین چار انچہ چوڑی آدہ گز لمبی بناکر ایک سرا اسپائن پر چپکادین اور دوسرا اسٹرنم پر قایم کرین - اگر مریض قوی ہو توچند جونکین یا ماکسٹ کپنگ لگائین ورنہ ڈرائی کپنگ لگائین یا پائی ہیڈ فومینٹیشن یا ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرین - مسٹرڈ پلاسٹر یا گرم لنسیڈ پولٹس رکہین یا اکسٹراکٹ بلاڈونا اور اکسٹراکٹ پاپی کا لیپ کرین - ان تدابیر سے درد و سوزش مین تخفیف ہوجاتی ہے بعد رفع سوزش رطوبت جذب کرنے کے واسطے سکے بعد دیگر بلسٹر لگائین یا مرکیوری اینٹمنٹ آیوڈین آینٹمنٹ یا لنیمنٹ وغیرہ مالش کرین ہندوستانی لنسخہ جات ذیل محلل اورام اور دافع درد ہین - مثلاً نسخہ برگ بنفشہ - بابونہ خطمی ہریک کو پیسکر گرم پانی حسب ضرورت ملاکر سینہ پر ضماد کرین نسخہ دیگر بنفشہ آرد جو خطمی ہر ایک مساوی الوزن لیکر گرم پانی اور روغن بابونہ مین لیپ بناکر پسلی پر ضماد کرین - اگر رطوبت جذب نہ ہوسکے تو نیچے کی طرف ٹیپ کرنا واجب ہے یہ عمل جسکو پیراسنٹیس تہوریس کہتے ہین نیومیٹک اسپریٹر سے کیا جاتا ہے مقام اس کا چھٹی ساتوین پسلی کے مابین ہے اگزلری لائین کے قریب یا اسکیپولا کے زیرین کونہ کے پاس ہے اور یہ عمل کبھی بار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر وقت استعمال ایسپریٹر اوسکی سوئی سے خراش ہوکر کہانسی اوٹہے درد ہو یا سیلان خون ہونا شروع ہوجاوے تو فوراً سوئی مدخولہ کو نکال لین اور عمل بند کرین - پیپ ہونیکی حالت مین نیچے کی جانب شگاف دیگر پیپ نکال دین اور ڈرینج ٹیوب لگائین اور اینٹی سپٹک ڈریس کرین - بدبو ہو تو دافع عفونت ادویہ کے عرق سے دہوئین۔

فقرۂ دوم

ہائڈروتہوریکس Hydrothorax

تعریف - جبکہ ایک یا دونون جانب پلیورا مین سیرم بہرجاوے تو اوسکو ہائڈروتہوریکس کہتے

ہین - دراصل جنرل ڈراپسی کا ایک حصہ ہے جو بسبب امراض قلب یا گردہ عارض ہوتی ہے
کاہے پلیورا مین ٹیوبرکل یا کینسر جمنے سے یہ کیفیت ہوسکتی ہے لیکن صرف ایک جانب -
علامات - پھیپھڑے پر دباؤ پہونچنے کے باعث وقت تنفس اور خون صاف نہونیکی
علامات ہوتی ہین اور اوس اصل مرض کی علامات بھی جسکا یہ نتیجہ ہے پائی جاتی ہین -
فزیکل سائینس - اکثر ہر دو پلیورا مین رطوبت موجود ہونے کی علامات ہوتی ہین اور سکشن
سے خلخل کی آواز پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ جوف کسیقدر خالی ہو -
علاج - اصل مرض کا مقدم ہے - سینہ پر ڈرائی کپنگ لگائین - تنفس وغیرہ مین تکلیف
زیادہ ہو تو پیرا سینٹس تھوریسس کرین -

فقرہ سوم

ہیموتھوریکس Hæmothorax

تعریف - جوف پلیورا مین خون خارج ہوکر جمع ہونے کو ہیموتھوریکس کہتے ہین کیفیت
امراض پر پیورا آسکروی سرطان ششش پلیورسی نیومونیا تھائیسس پلیورا مین اینوزم کے
پھٹ جانے سینہ پر ضرب لگنے یا ٹیپ کرتے وقت پلیورا کی شریان جھد جانے سے عارض ہوتی ہے
علاج - دقت تنفس جو پھیپھڑے پر دباؤ ہونے کے باعث سے پیدا ہوتی ہے اور جسقدر
خون زیادہ خارج ہو اوسی قدر انیمیا کی کیفیت زیادہ ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ شاذ و نادر نوبت
بہ ہلاکت بھی پہونچتی ہے -
فزیکل سائنیس - مثل ہائڈروتھوریکس کے ہین -
علاج - مریض کو آرام وچین سے لٹائے رکھین سبب اگر قابل رفع ہو تو اوسکا دور کرنا
مقدم ہے چنانچہ اگر بباعث ضرب خون جاری ہو تو بذریعہ اعمال جراحی اسکی چارہ جوئی
کرین - انیمیا اور کمزوری رفع کرنے کو مرکبات فولاد کو نائن اسٹرکنائن مفید ہین -

فقرہ چہارم

نیوموتھوریکس Pneumothorax

تعریف - جب کہ جوف پلیورا مین ہوا بھر جاوے تو اوسکو نیوموتھوریکس و رجبکہ ہوا اور سیرم دونون ہون تو اوسکو نیوموہائڈرو تھوریکس اور جب ہوا کے ساتھ پیپ بھی ہو تو اوسکو پایونیوموتھوریکس کہتے ہین -

اسباب - مرض سل مین کسی غار کا جوف پلیورا مین کھل جانا بشرطیکہ غار مذکور کا ارتباط برانکیل ٹیوب سے بھی ہو ایبسس گنگرین ہائیڈیٹڈ ٹیومر کینسر یا امفسیما آفدی لنگس کا ہونا اور کبھی کو کر کھانسی کے بعد بھی ہو جاتا ہے سینہ پر برچھی لگنا یا دنبل بعد زخم ہو کر پلیورل کیوٹی تک کھل جانا امپائیما کی رطوبت متعفن ہو جانا ہیپراٹل یا برانکیل فسچولا کا ہونا - معدہ یا اپسافیگس کا زخمی ہو کر پلیورا سے مربوط ہو جانا -

علامات - اکثر شدید کھانسی کے بعد یکایک شدید درد پسلیون مین ہوتا ہے اور مریض کو کسی عضو اندرونی کے شق ہو جانے اور کچھ سیال رطوبت کے بہنے کا گمان ہوتا ہے جسکے بعد دقت تنفس اور علامات شاک حادث ہوتی ہین - مریض سانس جلد جلد اور اوتھلا لیتا ہے بعض مین آرتھاپینا کی نوبت پہونچتی ہے - آواز تکلم کم یا بالکل زایل ہو جاتی ہے کھانسی بشدت ہوتی ہے لیکن بلغم نہین نکلتا نبض باریک جلد جلد اور کمزور چہرہ متفکر تکلیف زدہ اور دم گھٹنے کی علامات نمایان ہوتی ہین مریض چت یا جانب صحت کی کروٹ سر اونچا کیے ہوئے پڑا رہتا ہے اور دوزانو بیٹھکر کہنی کو کسی شئے پر ٹکا کر اور سر کو ہاتھ پر رکھکر سانس لیتا رہتا ہے بعضونکو کسی حالت مین چین نہین ملتا -

فزیکل سائنس - سینہ پھولا ہوا ہموار انٹرکاسٹل وسعتین خوب ابھری ہوئین - ووکل فرمیٹس اور حرکت سینہ کم زایل - ٹھونکنے سے آواز نہایت صاف مثل ڈھول کے

گا ہے امفورک ساونڈ آتی ہے اگر کسی قسم کی رطوبت بھی ہو تو زیرین جانب آواز ڈل بالائی حصّہ
مین صاف ہوتی ہے آواز تنفس کمزور یا زایل گا ہے امفارک خصوصًا جبکہ بڑا کیس فسچولا ہو
نیز میٹالک ایکو مسموع ہوتی ہے ووکل رزونس کمزور یا زایل گا ہے بہت تیز اور اوسکے ساتھہ میٹالک
یا امفارک ایکو بھی سنی جاتی ہے کہ انسنے سانس لینے یا بولنے سے کبھی میٹالک ٹنکلنگ
بخوبی سنی جاتی ہے۔ بل ساونڈ بھی سنی جاتی ہے سکشن سے آواز خلخل پیدا ہوتی ہے اور
آواز تیز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ پھیپھڑہ دبا ہوا جوف پلیورا ہوا سے پر کبھی کسی خاص محدود حصّہ مین
ہوا پائی جاتی ہے جس کا باعث یہ دیکھا گیا ہے کہ پلیورلیسی کیوجہ سے طبقات پلیورا وصل
ہو کر خانہ پیدا کرتے ہین۔

انجام۔ گو کہ یہ مرض شدید ہے لیکن بہت خطرناک نہین گا ہے شفا کلّی ہونا بھی ممکن ہے
خصوصًا جبکہ کسی محدود حصّہ مین ہوا بھر جائے۔

علاج۔ شاک رفع کرنے کو اسٹمولنٹ وانیٹی سپازموڈک ادویہ پلائین وقت تنفس ہو تو اسٹکنگ
پلاسٹر سے اسٹریپ کرین یا فلینل بنڈیج باندہین ڈرای کپنگ لگائین بعضے طبیب کم مقدار
مین وقفہ دیکر کلوروفارم سنگھاتے ہین۔ آخری علاج بشرطیکہ سیّال موجود ہو اور وقت تنفس زیادہ
ہو تو پیراسنٹےسس تھورسیس کردیتے ہین۔

باب ششم

امراض آلات الہضم

یہ امراض نو فصلون مین بیان کیے جاینگے۔ فصل اول جوف دہن کے امراض فصل دوم امراض حلق فصل سوم امراض ایسافیگس فصل چہارم امراض معدہ فصل پنجم امراض امعاء فصل ششم امراض جگر و مرارہ فصل ہفتم امراض لبلبہ فصل ہشتم امراض طحال فصل نہم امراض صفاق۔

فصل اول

امراض جوف دہن

اس فصل مین منہ کی میوکس ممبرین سوڑون زبان اور سالائیوا کی غیر معمولی کیفیتین بیان ہونگی

فقرہ اول

اسٹومیٹائٹیس Stomatitis.

یہ منہ کی میوکس ممبرین کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہے سمپل الشریٹو گنگرینس۔

(۱) سمپل اسٹومیٹائٹیس

یہ خفیف قسم کی سوزش ہے جسمین کٹارل۔ کرپس اور پیراسیٹک اسٹومیٹائٹیس داخل ہین۔ ا۔ کٹارل اسٹومیٹائٹیس۔ یہ منہ کی میوکس ممبرین کی کٹارل انفلامیشن ہے جسمین سرخ سرخ دہبے رخسارون کے درونی سطح سے شروع ہوکر تمام منہ مین پہیل جاتے ہین اسکو اریتہیمیٹس اسٹومیٹائٹیس کہتے ہین۔ اسکے ساتھ جب منہ کی میوکس فالیکلز بہی مبتلا ہے

سوزش ہو جائین تو اوسے فالیکیولر اسٹومیٹائیٹس کہتے ہین جسمین منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے سفید باریک ابھار نظر آتے ہین جو اکثر ملایم ہو کر پھوٹ جاتے اور گول صاف کٹے ہوئے زخم رہجاتے ہین۔

اسباب - یہ مرض زیادہ تر ایسے بچونکو ہوتا ہے جنکے واسطے قواعد حفظ صحت کی پابندی نہ کیجاے یا جنکو شیر والدہ میسر نہ آئے اور اوپری دودھ سے پرورش پائین قبل وقت مقررہ کے تولد ہوئی ہون یا جنکے مان باپ محتاج کمزور یا آتشکی مزاج کے ہون - ایسے بچونمین بدہضمی ہونے دانت نکلنے سوزش معدہ یا سرخ بادہ منہ کی طرف رجوع ہونے سے یہ مرض ہوجاتا ہے - ٹائفس یا اسکارلٹ فیور اور سیٹ مرکیوری یا ملیریا کیوجہ سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے

علامات - منہ مین اوّل خشکی ہوتی ہے بعدہٗ رال بہنے لگتی ہے میوکس ممبرین سوج جاتی ہے جسپر جابجا اوتھلے زخم ہوجاتے ہین - منہ مین گرمی جلن یا درد محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ سے پستان منہ مین بمشکل و بتی ہے - منہ مین چپچپاہٹ اور بو آتی ہے - ذائقہ خراب - بدہضمی کی علامات مثلاً زبان میلی بھوک زائل قبض یا اسہال نفخ شکم وغیرہ ہوتی ہین - بے چینی بیخوابی خفیف بخار ہوتا ہے دانت نکلنے کی حالت مین کثر اکثر ہوتے ہین۔

علاج - اجسمی اسباب کو دور کرین - ہاجتون کا خیال رکھین - غذا کا بندوبست مناسب کرین چنانچہ بچہ اگر شیر خوار ہے تو اوسکی والدہ کو ہدایت کرین کہ وقت مقررہ پر تھوڑا تھوڑا دودھ پلائے اور بعد پلانے کے اپنی پستان کو صاف کرلیا کرے اور خود کوئی مصالحہ دار خراشدار یا محرک شئے نہ کھائے اگر بچہ کو سوائے شیر مادر کے گائے وغیرہ کا دودھ پلایا جائے تو احتیاط رہے کہ دودھ مذکور بہت گاڑھا اور دیر کا رکھا ہوا نہ ہو - اگر بچہ کھا سکتا ہے تو ہلکی غذا مثل سیگو ارا روٹ کارن فلاور نسلز ملک فوڈ - بنجرس فوڈ - ملنس فوڈ - ہارلکس مالٹڈ ملک وغیرہ دین - خراشدار غذا سے پرہیز کرائین - قبض رفع کرنے کو کسٹرائل گریگریس پوڈر یا جیلپ اور کیلومل دین - دافع ترشی ادویہ مثل لائم میگنیشیا وغیرہ دین بہتر ہوگا کہ اگر لائم واٹر اور دودھ مساوی الحجم یا ایک ثلث لائم واٹر اور دو ثلث دودھ ملا کر دین دانت نکلتے ہون اور میوکس ممبرین اوپر کی جانب خوب تنا ہو تو شگاف دین

(مقامی) کلوریٹ آف پٹاسیم منہ کے امراض مین خاص دوا ہے جسکو کہلاتے اور لگاتے بھی ہین - کاربونیٹ آف سوڈیم یا گلیسرین آف بوراکس کے ہلکے سولیوشن سے غرارہ کرائین یا گلیسرین آف بورکس منہ مین بذریعہ پھریری کے لگائین - خراش زیادہ ہو تو لعاب ادویہ مثل خیسانده اسپغول یا کالنجی دانہ سے جوف دہن کو دہلائین - طبیعت بہت تکلیفی ہو تو ایلم لطیف بطور یا سفوف اور زخم ہون تو نائٹریٹ آف سلور سولوشن دو گرین ایک اونس والا لگائین -

۲- کروپس اسٹومیٹائٹس - یا فنس اسٹومیٹائٹس یعنی افتی - اسمین چھوٹے چھوٹے سفید یا سفید زردی مائل نقاط ہونٹھ اور رخسارہ کے دونی جانب زبان یا تالو پر نمودار ہوتے ہین سفیدی نکل جانے سے اوسکے زخم رہجاتے ہین نقاط اندر کو دیکھنے مین مثل وسیکلز کے مگر چھونے سے سخت محسوس ہوتے ہین - اسباب مثل کٹارل اسٹومیٹائٹس کے ہین -

علامات - منہ مین خشکی اور درد ہوتا ہے جسکی وجہ سے بولنے لگنے اور دودہ پینے مین تکلیف ہوتی ہے - منہ سے بدبو آتی ہے اور رال بہتی ہے خفیف بخار ہوجاتا ہے جس کے باعث سے بیچینی اور پیاس زیادہ ہوتی ہے بھوک نہین لگتی زبان میلی ہوتی ہے قے اور اسہال بھی ہوسکتے ہین -

علاج - کلوریٹ آف پٹاسیم دو سے چہہ گرین تک دین اور اوسی کا سلیوشن لگائین - سہاگہ و شہد بھی ملا کر لگاتے ہین - امعا و معدہ کے فعل کو درستی پر لانا چاہیے - اکثر دافع ترش ادویہ سے فائدہ ہوتا ہے -

۳- پیراسیٹک اسٹومیٹائٹس یا تہرش Thrush اس سوزش مین کائی کے مطابق ایک ابتدائی پیدائش عالم نباتات کی پائی جاتی ہے اسمین منہ کی میوکس ممبرین پر سرخ دہبے ہوجاتے ہین جن پر سفید سفید نقاط پیدا ہوتے ہین یہ نقاط آپسمین ملکر سفید سفید دہبے بنجاتے ہین اور دور سے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا پھٹے ہوے دودہ کے ٹکڑے جمے ہوے ہین - ان دہبون مین ایک تسلیم ساز جربی اور ایک قسم کی کائی ہوتی ہے جسے اڈیم البی کنس Oidium Albicans کہتے ہین - کیفیت بالا اکثر منہ کی باچھون

سے شروع ہوکر تمام منہ گا ہے فرنگس لیرنگس ایسافیگس یا معدہ تک پھیل جاتی ہے

اسباب۔ یہ بیماری چھوتدار ہے۔ بہت چھوٹے بچّون کو فتور ہاضمہ کی وجہ سے عارض ہوتی ہے سخت اور شدید امراض کے بعد بھی اکثر ہوجایا کرتی ہے خاص قسم کے بخارون کے بعد بھی دیکھی جاتی ہے ایام جوانی مین مزمن امراض مثل سل وغیرہ مین بوقت نزع بھی یہی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ چونکہ یہ مرض چھوتدار ہے اسلیئے بچہ جب دودہ پیتا ہے تو پستان کی ٹھنی پر بھی کائی لگنے سے ویساہی دہبہ ہوجاتا ہے۔

علامات۔ مثل افتی کے ہین صرف یہ فرق ہے کہ اوسکے دہبّون مین کائی ہوتی ہے۔

علاج۔ (جسمی) مثل کٹارل اسٹومیٹائٹس کے کرین۔

(مقامی) بعد دودہ پینے کے بچے کا مُنہ اور اوسکی مان کی پستان اینٹی سپٹک ادویہ سے صاف کرڈالین۔ مُنہ مین کلوریٹ آف پٹاسیم یا سلفایٹ یا ہایپوسلفایٹ آف سوڈیم کا سلوشن۔ سہاگہ شہد یا گلیسرین کے ساتھ۔ سرکہ پانی مین ملاکر۔ کریازوٹ۔ برومائڈ آف گلیسرین اور پانی کے ساتھ ملاکر لگائین یا غرارہ کرائین۔

(۲) السریٹو اسٹومیٹائٹس یا نوما

اسمین منہ کے اندر زخم ہوجاتے ہین یہ بہ نسبت قسم اول کے شدید ہے۔

اسباب۔ کم عمری کمزوری اور سوزش کی شدت سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات۔ اول زیرین انسائیسر دانت کے مسوڑے سے سوزش شروع ہوکر رفتہ رفتہ اطراف مین پھیلتی ہے یہانتک کہ لب رخسارہ و زبان بھی مبتلا ہوجاتے ہین پہلے مسوڑے مین اجتماع خون ہوتا ہے اسلیئے وہ سرخ اور اسفنجی ہوجاتے ہین جنکے ذرا دبانے سے خون نکلتا ہے مسوڑہ دانت سے الگ معلوم ہوتا ہے زان بعد ملایم ہوکر خاکی یا سیاہ سلف سے پوشیدہ ہوجاتا ہے جسکے علیحدہ ہونے سے ایک ناہموار زخم پیدا ہوتا ہے جو رخسارون اور زبان کی طرف پھیل جاتا ہے اور مسوڑہ گل جاتا اور جڑ دانتون کی کھل جاتی ہے اوسوقت دانت ہلکر گرجاتے ہین اور جبڑے کا کیریز یا نکروسس بھی ہوجاتا ہے منہ مین گرمی معلوم

ہوتی اور بو نکلتی ہے لعاب بکثرت خون آمیز اخراج پاتا ہے چبانے یا نگلنے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے سب مگزاری گلینڈ بھی سوج جاتین اور اون مین درد بھی ہوتا ہے جسمی علامات خفیف ہوتی ہین۔

علاج ۔ کلوریٹ آف پٹاسیم کا سلوشن کھلائین یا لگائین اگر منہ سے بدبو آے تو کانڈیز سلوشن سے غرارہ کرانا مفید ہے۔ پھٹکری کے پانی سے کلی کرانے یا اوس کا سفوف زخم پر لگانے سے رال اور بدبودار سلف دور ہوتا ہے کتھہ اور سہاگہ بھی مفید ہے نسخہ بوائکس ایک ڈرام گلیسرین دو ڈرام ۔ عرق گلاب چار اونس ان سب کو خوب مخلوط کر کے زخمون پر لگائین ۔ بذریعہ مقوی ادویہ و اغذیہ کے طاقت بحال رکہین۔

(۲۳) گنگرینیس اسٹومیٹائیٹس

اسمین بوجہ شدت سوزش منہ مین سڑن ہوجاتی ہے اسکو کینکرم اورس .Cancrun Oris یا سلفنگ فیجیڈینا آفدی موتھ Sloughing Phagedena of the mouth بھی کہتے ہین۔

اسباب ۔ مثل کٹارل اسٹومیٹائیٹس کے ہن لیکن یہ مرض غایت درجہ کی کمزوری کی حالت مین بچون کو ہوتا ہے جوانون مین نشہ بازی ۔ ملیریا کی سمیت و موجودگی طحال سے یہ عارضہ لاحق ہوا کرتا ہے۔

علامات ۔ یہ بیماری بے معلوم شروع ہوتی ہے اول ایک طرف کے رخسارہ کے اندر محدود سخت سوجن ہوتی ہے جو اول سرخ بعدہ خاکی ہوجاتی ہے پھر اوسی مقام پر ایک آبلہ پڑجاتا ہے جو پھوٹ کر سلف دار زخم بناتا ہے ۔ یہ زخم رفتہ رفتہ وسیع اور عمیق ہوتا جاتا ہے ۔ رخسارہ کی جلد اکثر سرخ تنی ہوئی چمکدار اور گرم کا ہے پھیکی ہوتی ہے ۔ یہ سرخ جگہہ کچھہ عرصہ بعد نیلگون بعدہ سیاہ ہو کر گل جاتی ہے جس کے علیحدہ ہونے سے سوراخ رہجاتا ہے آرام ہونے کی حالت مین سوزش محدود ہو کر سوراخ بند ہوجاتا یا صرف ناسور رہجاتا ہے لیکن ترقی مرض مین سڑن پہیل کر ایک جانب کے تمام رخسارے سوڑے ہونٹھ زبان وغیرہ کو مبتلا کرلیتی ہے ۔ دانت

ہلکر گرجاتے ہڈی مین کیریز نکروسس ہوجاتا ہے اس حالت مین آرام ہونا ممکن ہے لیکن زخم آرام ہونے کے بعد بدصورتی رہجاتی ہے - مریض شروع ہی سے کمزور ہوتا ہے بخار نہین ہوتا لگا ہے خفیف حرارت ہوجاتی ہے جلد پھیکی ہاتھہ پانون سرد نبض باریک جلد جلد چلتی ہے مقام زخم پر درد نہین ہوتا ہے نہایت بدبودار لعاب دہن خارج ہوتا ہے جسمین گلا ہوا ٹکڑا بھی شامل ہوتا ہے اخیر پر مریض نہایت نڈہال ہوجاتا ہے غذا کی خواہش وبہوک برقرار رہتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے اکثر اسہال ہوجاتا ہے ہذیان وغنودگی عاید ہوتی ہے اخیر پر کمزوری یا سپٹی سیمیا کے باعث راہی ملک عدم ہوتے ہین -

علاج (مقامی) گلے ہوئے ٹکڑے کو جلد علیحدہ کرنا چاہیے اسلیئے اسٹرانگ نائٹرک ایسڈ یا ہیڈروکلورک ایسڈ لگائین منہ مین قابض اوردافع تعفن ادویات مثل کانڈیز سلوشن کاربولک ایسڈ لوشن کلورین یا کاربولیٹ آف گلیسرین لگائین اوپر سے چارکول پولٹس باندہین - کلورائیڈ آف زنک لوشن یا لائکر سوڈی کلوریٹی بہی مفید ہین -

(جسمی) مقدم یہ ہے کہ طاقت جسمانی کو بحال رکھین چنانچہ کہلانے کے لیے زود ہضم غذا مثل شوربہ بیفنہ یخنی بیف ٹی یا دودہ باربار دین اور ادویات مقوی ومحرک مثل ایمونیا برانڈی ٹنکچر اسٹیل معدنی تیزاب کونائن مسچور ادائی نامی گلیسائی یعنی برانڈی مکسچر کے دینا چاہیے جب پیاس لگے تب کلوریٹ آف پٹاسیم سلیوشن پلائین - بعض طبیب سلفوکاربولیٹ یا سلفایٹ آف سوڈیم کہلانے کو دیتے ہین - درد دور کرنے کے لیئے افیون دیتے ہین مگر بچون مین ہوشیاری درکار ہے - افاقہ کی حالت مین کاڈلورآئل مفید ہوگا -

فقرہ دوم

جنجی وائیٹس Gingivitis.

یہ مسوڑون کی سوزش ہے جو بچون مین دانت نکلنے کے زمانہ مین ہوتی ہے -

علامات - جب دانت نکلتے ہیں تو منہ سے رال بہتی ہے اور گرمی معلوم ہوتی ہے مسوڑھے سُرخ اور سوج کر تن جاتے ہیں - خراش ہوتا ہے اسلئے جو چیز ملتی ہے وہ منہ میں ڈال لیتے ہیں یا انگلی ہی منہ میں ڈالتے ہیں - جب سوزش ہو جاتی ہے تو منہ کسی شئے کا دباؤ برداشت نہیں کرسکتا یہان تک کہ پستان کو بھی منہ سے نہیں دبا سکتے - سوزش پھیل جانے سے اقسام اسٹومیٹائیٹس ہونا ممکن ہے - شدید ہے تو خفیف بخار ہوتا ہے بچے روتے ہیں کھیلنے کو طبیعت نہیں چاہتی نیند نہیں آتی اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اگر سریرائیٹس ہو جائے تو سر گرم رہتا ہے اور کنولشنز یا اسہال ہو جاتا ہے اگر موسم سرما ہے تو نیوموینا یا لیرنجمس اسٹریڈیولس ہو سکتا ہے بعض وقت جلدی امراض مثل لائکن اسٹروفیولس بھی ہو جاتے ہیں -

علاج - منہ کا معائنہ کریں اگر مسوڑھے تنے ہوئے ہوں اور دانت نہ نکلے ہوں تو مسوڑہ کے تنے ہوئے مقام پر شگاف دیں - ناخن سے بھی کھرچ سکتے ہیں - بخار اور دیگر تکالیف کا علاج کرنا کچھ ضرور نہیں کیونکہ دانت نکلتے ہی یہ سب رفع ہو جاتے ہیں -

فقرہ سوم

گلوسائیٹس Glossitis.

یہ زبان کی سوزش ہے جسمیں زبان کے عضلاتی ریشوں کے مابین رطوبت رسجاتی ہے اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے -

اسباب (اکیوٹ) کوئی خراشدار چیز لگنے گرم پانی یا غذا کھانے چوٹ لگنے یا شہد کھاتے وقت مکھی کا ڈنک لگنے سے یہ سوزش ہو جاتی ہے کبھی ذاتی طور پر خراش معدہ وامعا سے بھی ہوتی ہے لیکن بہت ہی کم - اکثر استعمال سیماب سے یہ عارضہ ہوتا ہے -

(کرانک) خراب یا زاید دانت یا حقہ پینے کے خراش سے کچھہ حصہ زبان کا سوج جاتا ہے گاہے اکیوٹ کے بعد بھی ہو جاتا ہے -

علامات - (اکیوٹ) زبان سوج کر منہ سے باہر نکل آتی ہے اور ہر دو کناروں پر دانتوں کے

نشان لگا ہے زخم بھی ہوتے ہین - ساخت ملایم اور پیکی اور پرسے سیاہ اور خون رسا ہوا ہوتا ہے اگر حلق تک سوجن ہوجائے تو وقتِ تنفس کھانا نگلنا بولنا مشکل سے ہوتا ہے منہ سے ہر وقت رال نکلتی ہے بخار کی وجہ سے بےچینی ہوتی ہے اور کھانا نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری سب نگزلری اور سب لنگویل گلینڈز سوج جاتی ہین منہ سے بو نکلتی ہے زبان کی جڑ سوج جانے سے جو گلر دین پر دباو پڑتا ہے اسلیے خون واپس نہ جانے سے چہرہ نیلگون و آماسیدہ ہوتا ہے اس کا اثر دماغ تک بھی پہونچ جاتا ہے اور مریض اپنیا سے مرجاتا ہے - جل جانے سے زبان پر دارین پڑجاتی ہین جنکے اندر غذا رکر خراش ہوجاتی ہے جسکے باعث السریشن ہوجاتا ہے سوزش کی وجہ سے گاہے پیپ پڑجاتی ہے اگر زبان کا بالائی سطح مبتلا ہے اور ساخت کے اندر سوزش نہین ہے تو میوکس ممبرین سخت صاف اور خشک اور مثل وارنش کے چمکدار ہوتی ہے -

دکرانک ا زبان کا کوئی خاص حصہ سخت ہوجاتا ہے -

مدت - ایک ہفتہ یا زیادہ ہے -

علاج - اگر مکھی کے کاٹنے سے ہو تو فوراً امونیا کا سلیوشن لگائین شدید حالت مین لمبے گہرے شگاف دین خفیف صورت مین زیرین جبڑے کے انگل کے پاس جونک لگائین برف چوسنے کو دین دست خلاصہ رکھنے کے لیے سیلائن پرگیٹو یا اینما دین کمزوری کے دور کرنے کے لیے امونیا اور دیگر محرک ادویہ دین - جب غذا نہ کھا سکے تو بذریعہ اینما کے پہونچانا چاہیے جب سانس اندر نہ جائے تو ٹریکیاٹمی کردیتے ہین - دبل ہوجائے تو شگاف دین کرانک حالت مین سبب دور کرین -

فقرہ چہارم

Salivation. سیلیوشن

زیادہ مقدار مین تھوک خارج ہونے کو سلیوشن یا ٹایالزم Ptyalism. کہتے ہین

حالت صحت مین اسکی مقدار دس یا بارہ اونس تک ہوتی ہے لیکن بحالت مرض چھ سے آٹھ پونڈ تک ہوسکتی ہے گا ہے تھوک نہ نگلنے کی وجہ سے بھی سیلیویشن کی کیفیت ہوسکتی ہے

اسباب - حلق یا منہ کی میوکس ممبرین مین خراش بوجہ سمیت پارہ یا آیوڈین کے ہونا - معدہ یا امعا مین کسی طرح کا خراش مثلاً بوجہ کرم امعا ہونا یہ کیفیت حاملہ عورتون مین بھی دیکھی جاتی ہے چند عصبی امراض مثلاً دیوانگی ہیڈروفوبیا ہسٹیریا فالج - فیشیل نیورلجیا کی وجہ سے اور بچون مین ایام نمود دندان یہ عارضہ ہوتا ہے بڈھون مین تھوک نہ نگلنے کی وجہ سے یہ کیفیت ہوجاتی ہے

علامات - مسوڑھون اور زبان پر دبانے سے درد ہوتا ہے چھونے سے خون نکلتا ہے اقسام اسٹومیٹائٹیس کی کیفیت موجود ہوسکتی ہے ایسی صورت مین درد ہوسکتا ہے منہ سے رال بہتی ہے جو بعض دفعہ اسقدر ہوتی ہے کہ مریض کو نیند نہین آتی یا مریض تھوکتا رہتا ہے پارہ سے سمیت ہونے کی حالت مین مسوڑھون پر سرخ لکیر اور ذائقہ کسیلا - ہاضمہ مین فتور ہونے کی وجہ سے کمزوری اور لاغری گا ہے تھوک زیادہ مقدار مین معدہ مین جانے سے قے بھی ہوجاتی ہے -

علاج - سبب کو دور کرین - ہلکا مسہل بوقت ضرورت دین - ہاضمہ درست کرین - ایلم یا سلفیٹ آف زنک ٹینک ایسڈ کلوریٹ آف پٹاسیم وغیرہ کے سلوشن سے غرارہ کرائین - کھلانے کے واسطے اوپیم اور ٹنکچر آف بلاڈونا عمدہ ہین - مرکری سلوشن مین ٹنکچر اسٹیل ملاکر استعمال کرین -



فصل دوم

امراض حلق

اسمین ٹانسل گلٹی یوویلا اور فیرنگس کے امراض شامل ہین۔

فقرہ اوّل

ٹانسلائیٹس Tonsillitis.

یہ ٹانسل گلٹی کی سوزش ہے جسکو بعض شخص کونزی Quinsy. بھی کہتے ہین۔ اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے چنانچہ۔

۱۔ اکیوٹ۔ اکثر سردی لگنے اور بھیگنے سے گا ہے اسکارلٹ فیور یا ڈفتھریا کے ہمراہ دیکھی جاتی ہے جسکو ایک دفعہ ہوجاوے تو بار بار ہوتی ہے۔

علامات۔ جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے حلق مین خشکی اور جلن ہوتی ہے اور حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجہ نبض بھری ہوئی مضبوط فی منٹ ۱۰۸ سے ۱۲۰ ضربات تک چلتی ہے قبض بھوک کم پیاس زیادہ اور پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے جبڑے کو ہلانے سے درد ہوتا ہے لہذا چبانا اور نگلنا دشوار ہوتا ہے زبان میلی منہ سے چپکنے والی رال نکلتی ہے جو سیّال پیتے ہین ناک کی راہ نکل آتا ہے بھنبھنا کر بولتے ہین۔ اکثر سماعت کم ہوجاتی ہے کیونکہ یوسٹیکین ٹیوب پر دباؤ پڑتا ہے رات کو بے چینی و بے خوابی ہوتی ہے۔

تشریح غیر طبعی۔ ٹانسل گلٹی اور اوسکے اطراف مین سوزش ہوتی ہے زبان کی جڑ بھی سوج جاتی ہے اوّل ایک مبتلا ہوتی ہے پھر دوسری کا حجم بڑہجاتا ہے رنگت سرخ سطح ناہموار درار دار ہوتی ہے جسپر سفیداپی تھیلم کی تہ جم جاتی ہے اور پیپ پڑکر دنبل ہوجاتا ہے۔ جب دونون ٹانسلز مبتلا ہون تو آپسمین ملجاتے ہین اور ملاپ کے مقام پر بسبب رگڑ کھانے کے زخم ہوجاتا

ہے حلق بند ہوجاتا ہے نگلا نہین جاتا - یوویلا بڑہجاتا ہے اور ایک طرف کی ٹانسل کے ساتھہ جُبٹ جاتا ہے گاہے سیلی وری گلینڈ بہی سوج جاتی ہین -

مدّت - تین سے چار روز کے اندر سوزش گہٹ جاتی ہے اور ایک ہفتہ کے اندر آرام ہوجاتا ہے مگر ٹانسلز کسیقدر بڑہی رہجاتی ہین اگر دنبل ہوجاے تو مدّت بڑہ جاتی ہے - دنبل پہوٹنے پر بدبودار پیپ نکلتی ہے -

علاج - مریض کو آرام سے لٹائے رکہین زود ہضم اور رقیق غذا دین باہر کی جانب سوزشی جگہہ کے مقابل جونک لگائین یا سینک کرائین - مسٹرڈ پلاسٹر یا پولٹس گلے پر لگائین یا پوست کے جوشاندہ کے ابخرات پہونچائین غرارہ کے لیے نسخہ ٹنکچر اوپیم ۱/۲ ڈرام ٹنکچر بلاڈونا ۲ ڈرام - کیمفر واٹر آٹہہ اونس ملاکر غرارہ کرائین - کونائیم افیون بلاڈونا پانی مین حل کرکے بذریعہ آبشار حلق مین پہونچائین کوکین لوشن لگائین - گوائکم مکسچر ایک خاص دوا ہے ایک اونس مقدار مین تین چار گہنٹے بعد پلائین - کمزوری دور کرنے کے واسطے امونیا سنکونا کونائن معدنی تیزاب دین - دنبل ہوجاے تو خود بخود پہوٹنے دین اگر نہ پہوٹے تو شگاف دین -

۲ - کرانک - اکثر حاد سے مزمن ہوجاتی ہے گاہے شروع ہی سے نوجوان اسکرافیولس اور رکٹی مزاج والون کو ہوتی ہے -

علامات - ٹانسلز اتنی بڑہجاتی ہین کہ گلے کا سوراخ بند ہوجاتا ہے ملاحظہ کرنے سے سخت اور ناہموار - آواز موٹی ہوجاتی ہے سنائی کم دیتا ہے نگلنے اور سانس لینے مین دقّت ہوتی ہے مگر بعض مریضون مین اسقدر خفیف ہوتی ہے کہ کچہہ تکلیف نہین ہوتی اور مریض کو مرض کی خبر بہی نہین ہوتی -

علاج - نائٹریٹ آف سلور کی بتّی یا اوسکا لوشن ۴۰ گرین فی ڈرام والا گلیسرین آف ٹانک ایسڈ اور نائٹریٹ آف مرکیوری اندر اور آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمنٹ یا ٹنکچر آیوڈین باہر کی جانب لگائین اگر ان سے فائدہ نہو تو آخیر پر گلوٹین یا اکرے زر سے قطع کردین یا گیجیل کاٹری سے داغدین - رکٹی یا خنازیری مزاج ہو تو اونکا مناسب علاج کرین -

فقرۂ دوم ۲

ایلانگیشن آف دی یوویولا

یوویولا کے لٹک آنے کو کہتے ہین جو حلق کی مزمن سوزش اور اوسکی میوکس ممبرین کے ڈھیلے پڑجانے کے سبب سے ہوتی ہے جسکی سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی خصوصًا چت لیٹنے کی حالت مین اوٹھتی ہے بعض دفعہ جی مالش کرتا یا قے ہوتی ہے۔

علاج - قابض ادویہ سے غرارہ کرائین - مقوی ادویہ دین - اگر اس سے فائدہ نہو تو دو ثلث یوویلا قینچی سے کاٹ دین۔

فقرۂ سوم ۳

فیرنجائٹس Pharyngitis.

یہ فیرنگس کی سوزش ہے جو دو قسم کی ہے اکیوٹ ۱ اور کرانک ۲۔

(۱) اکیوٹ فیرنجائٹس یا فیرنجیل کٹار

اسباب - جوان آدمیون کو جو باعث مفلسی و عیاشی کے کمزور ہوگیے ہون اکثر ہوتا ہے کوئی خراشدار یا گرم چیز کھانا مچھلی کا کانٹا اٹکنا یا شراب پینا کسی نزدیک کے عضو سے فیرنگس تک سوزش پھیل جانا حلق مین سرد یا خراش دار ہوا پہونچنا - خون مین کسی قسم کی سمیت ہونا مثلًا سفلس اور اسکارلیٹ فیور وغیرہ مددگار اسباب ہین گاہے وبائی طور پر پھیلتا ہے۔

علامات - بخار ہوتا ہے جو شدید حالت مین جاڑہ سے چڑھتا ہے - حرارت جسم ۱۰۴ درجہ اور نبض ۱۲۰ ضربات تک ہوجاتی ہے حلق مین خشکی گرمی اور درد ہوتا ہے جس سے نگلنے مین دقت ہوتی ہے اگر شدید ہے تو غذا ناک اور لیرنگس مین چلی جاتی ہے کیونکہ نرم تالو کے عضلات متورم ہونیکے باعث کام نہین کرتے - مریض نگلنے کی کوشش بہت کرتا ہے مگر نگلا نہین جاتا یوویلا کے لٹکنے سے سرسراہٹ ہوتی ہے گلے مین کچھہ اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے جسکی وجہ سے

مریض کھوکھو کر کے کھانستا ہے آواز بھاری ہوجاتی ہے بولنے مین درد ہوتا ہے بعض بیمار ناک سے بولتے ہین - وقت تنفس نہین ہوتی بعض کی سماعت زائل ہوجاتی ہے یہ تکلیفین رات کو اور سو کر اوٹھنے کے بعد زیادہ ہوتی ہین زبان میلی اور ذائقہ خراب - منہ سے بدبو آتی ہے اگر یوسٹیکین ٹیوب کی راہ سوزش کان تک پہونچے تو کان مین درد اور مریض بہرا ہوجاتا ہے تاوقتیکہ ٹمپنم پھٹ کر پیپ نہ نکلجائے یہ تکلیف موجود رہتی ہین - بعض دفعہ حلق مین ارزی سپلاٹک قسم کی سوزش ہوکر چند گھنٹے مین بڑھ جاتی ہے چنانچہ شب کو شروع ہوکر صبح کیوقت تمام حلق مین آماس ہوجاتا ہے جسکے باعث نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہے -

تشریح غیر طبعی - جائے ماوفت کی میوکس ممبرین اوّل خشک اور رنگت مین سرخ سیاہی مائل چمکدار سوجی ہوئی اور کچھ عرصہ بعد اوسپر ابر ساجم جاتا ہے بعض دفعہ ایک جھلّی پیدا ہوجاتی ہے جو بآسانی علیحدہ ہوسکتی ہے اور اوسکے علیحدہ ہونے سے نیچے اوتھلا چھلا ہوا زخم نکلتا ہے بعض مریضون مین ٹانسل بھی بڑھ جاتی ہے بعض مین فیرنگس کے میوکس فالیکلز بھی مبتلائے سوزش ہوجاتے ہین جسکو فالیکیولر فیرنجائیٹس کہتے ہین جس مین فالیکلز متورم سرخ اور سخت ہوتے ہین -

انجام - اکثر آٹھہ سے چودہ روز مین آرام ہوجاتا ہے اور بعض مین فیرنجیل ایبسس بھی ہوجاتا ہے

علاج - بغرض کمی سوزش ادویات مسکن القلب کھلائین گلے پر گرم گرم پولٹس باندھین سینک کرین گرم پانی کی بھاپ سنگھاوین برف چوسنے کو دین بعض لوگ گلے پر آیوڈین پینٹنگ - لوشن لگاکر سردی پہونچاتے ہین مگر سینک کرنا زیادہ مفید ہے - دنبل ہوجاوے تو شگاف دین - فالیکیولر قسم مین نائٹریٹ آف سلور لوشن لگائین ورم بہت ہو تو اوسمین شگاف دین -

(۲) کرانک فیرنجائیٹس یا فیرنجیل کٹار

اسباب - سوزش حاد کے بعد یا معدہ و امعا کی مزمن سوزش فیرنگس تک پہونچنے سے ہوجاتی ہے شرابخوارون اور زیادہ تماکو پینے والون اور وعظ کرنیوالون کو بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے یووبلا کے ڈھیلے ہونے سے بھی ہونا ممکن ہے آتشک کے نتیجہ سے بھی ہوسکتا ہے -

علامات - نگلنے مین خفیف درد یا تکلیف ہوتی ہے کھانستے کھانستے قدرے چپکنے والا سخت بلغم نکلتا ہے جو ٹانسل گلٹیون پر جما رہتا ہے باقی سب علامات مثل اکیوٹ کے ہین مگر اسقدر شدید نہین اور نہ بخار ہوتا ہے - سفلٹک فیرنجائیٹس مین زخم آرام ہونے کے بعد نلی بوجہ سکیٹرکس تنگ ہوجاتی ہے جس سے نگلنے اور گاہے تنفس مین دقت ہوتی ہے -

تشریح غیر طبعی - میوکس ممبرین دبیز اور سیاہی مایل او سپر وریدین پیچیدہ ہوتی ہین میوکس ممبرین خشک چمکدار اور کبھی ابرسا جما ہوتا ہے ملایم تالو اور کوّے پر شفاف دانے پائے جاتے ہین جنکے پھوٹنے سے او تھلے زخم ہوجاتے ہین سفلٹک فیرنجائیٹس مین زخم موجود ہوتے ہین فیرنگس کی پچھلی دیوار ناہموار جسپر خشک کھرنڈ دکھائی دیتے ہین گاہے یوویلا فیرنگس کی پچھلی دیوار سے جٹ جاتا ہے -

علاج - سبب کو دور کرنا مقدم ہے قابض ادویہ مثلاً سلفیٹ آف زنک ایسی ٹیٹ آف لڈ کاسٹک ایلم یا ٹیننگ ایسڈ ان مین سے کسی دوا کا لوشن لگائین اس سے فائدہ نہو تو ایک گرین آئیوڈین دو گرین آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو ایک اونس رکٹی فائیڈ اسپرٹ مین حل کرکے پھریری سے لگائین - آغاز مرض مین سینک اور پولٹس سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے - سفلٹک قسم مین زخمون پر کیلومل چھڑکین تنگی ہو تو او تھلا شگاف لگائین بذریعہ مقوی دوا طاقت بحال رکھین اگر ممکن ہو تو آب وہوا تبدیل کرائین -

فقرہ چہارم

Retropharyngeal A ریٹروفیرنجیل ایبسس

تعریف - یہ دُنبل فیرنگس اور اسکلینائی مسلز کے مابین کے سلولر ٹشو مین پیپ پڑجانے سے ہوتا ہے لیکن بہت کم دیکھا جاتا ہے -

اسباب - سروائیکل مہرون مین کیریز ہونا - لیرنگس کی کرٹین کا مرض - چوٹ لگنا گاہے از خود مزمن طور پر خنازیری آتشکی مزاج والون مین فیرنگس کے پیچھے کی لمفیٹک گلٹیون مین سوزش

ہوکر پیپ پڑجانے سے ہوتا ہے۔

علامات - بخار ہوتا ہے جسکی کمی بیشی مریض کی طبیعت وتندرستی پر منحصر ہے جی متلاتا حلق مین درد ہوتا ہے سانس لینے اور نگلنے مین دقت ہوتی ہے سر سیدہا اور سخت قدر سے پیچھے کو جھکا ہوا رہتا ہے - منہ بخوبی نہین کہل سکتا آواز بہاری اور بولنے مین درد ہوتا ہے اخیر پر نگلنے مین اسقدر دقت ہوتی ہے کہ سیال شئ تک نہین نگل سکتے بلکہ ناک کی راہ نکل آتی ہے بعض مین کنولشنز کوما یا غنودگی ہوتی ہے فرنکس کے اوپر دباؤ ہونے سے رائما گلاٹس اور ایپی گلاٹس پر بھی دباؤ پہنچتا ہے اسواسطے دم رُک کر مرجا سکتے ہین - منہ پہاڑ کر دیکھنے سے زبان کی جڑ کے پیچھے ایک اونچا ابہار ٹہیک درمیانی خط پر معلوم ہوتا ہے جسپر دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے

تشخیص - کروپ سے تشخیص کرنا مناسب ہے چنانچہ ایبسس مین نگلنے اور تنفس مین دقت ہوتی ہے اور منہ کہولکر دیکھنے سے گومڑی زبان کی جڑ کے پیچھے دکھلائی دیتی ہے - کروپ مین ایک وباتی قسم کی آواز تنفس اور کہانسی کے ساتھہ ہوتی ہے جو ایبسس مین نہین ہوتی -

علاج - مریض کو ایک چوکی پر سامنے کی جانب جھکا کر بٹہلائین اور ایک مددگار سے سر کو مضبوطی سے قایم رکہائین اور ایک لمبی پٹی پر اسٹکنگ پلاسٹر اس ترکیب سے لپیٹین کہ صرف نوک کہلی رہے بس نوک سے ایبسس پر شگاف دیکر مریض کا سر سامنے کو فوراً جھکائین تاکہ پیپ لیرنکس کے اندر بجائے بعدہ گلے پر پولٹس باندہنا چاہیے جسمی علاج موافق طبیعت کے کرین -

فصل سوم

امراض ایسافیگس

فقرہ اول

ایسافیجائٹس Æsophagitis

یہ ایسافیگس کی سوزش ہے جو اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے چنانچہ -

۱-اکیوٹ - یہ مرض سوزش معدہ کے پھیلنے - چوٹ لگنے کا سٹک یا کلی کھار یا تیزاب یا بہت گرم یا سرد پانی یا دودھ پینے یا خارجی شئے مثل کانٹا وغیرہ لگنے سے ہوجاتا ہے گا ہے خاص خاص بخار یا یمیا یا ہیضہ کے بعد بھی دیکھا جاتا ہے -

علامات - سٹرنم کے اوپر گہرے پن مین درد ہوتا ہے جو معدہ تک پھیل جاتا ہے اور نگلنے مین بھی دقت ہوتی ہے اگر غذا کھاتے ہی قے ہوجائے تو تشنج کے باعث ہوتی ہے اگر ٹھیر کر قے ہو تو مادہ قے میوکس چھیچڑہ غذا قدرے خون اور پیپ آمیز ہوتا ہے پیاس بہت لگتی ہے خفیف بخار ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - میوکس ممبرین آماسیدہ اور سرخ ہوتی ہے جسپر مختلف قسم کی رطوبت جمجاتی ہے اگر تیزاب یا الکلی سے جلجائے تو رنگ اوس کا سیاہ بھورا ہوگا - گا ہے اوسپر زخم بھی دیکھے جاتے ہین -

علاج - برف کا ٹکڑا چوسنے کو دین طاقت بحال رکھنے کے لیے اگر نگل سکے تو زود ہضم سیال غذا کھلائین ورنہ اوسیکا حقنہ کرائین نیند لانے اور درد رفع کرنیکو اوپیم دلوین سینہ پر سینک کرین -

۲-کرانک - سوزش گا ہے حاد سے مزمن مین تبدیل ہوجاتی مگر اکثر شروع سے بباعث عام جسمی کمزوری لاحق ہوتی ہے امراض چیچک اسکروی آتشک یا کسی کروزیو چیز کے لگنے یا بیرونی زخم کے اندر پھوٹ جانے سے پیدا ہوجاتی ہے -

علامات - نگلنے مین تکلیف ہوتی ہے یا بالکل نگلا ہی نہین جاتا معدہ کے مقام پر اور کبھی پشت کی طرف دونون شانون کے مابین یا سٹرنم کے بالائی حصہ پر سوزشی درد ہوتا ہے جی متلاتا ہے نقاہت ہوتی ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - مریض بھوکا اور فکرمند رہتا ہے -

انجام - اگر چھوٹے چھوٹے زخم ہون تو آرام ہوجاتا ہے جب بڑے گہرے زخم ہون تو سکیڑ کر نلی تنگ ہوجاتی ہے گا ہے زخم ٹریکیا تک بھی پہونچ جاتے ہین کبھی پیا نگس اور بائین برانکس مین بذریعہ سوراخ کے ارتباط ہوجاتا ہے پریکارڈیم اور جوف پلیورا مین بھی

کہل سکتا ہے اگر بہتو ریسیک اے آرٹا سے ارنباط ہو جاوے تو منہ کی راہ سیلان خون ہو کر جلد ہی
علاج - کاسٹک لوشن ۲۰ گرین ایک اونس میں یا ہموزن ٹرپن ٹائن آئیل اور گلیسرین ملا کر بذریعہ
پروبینگ لگائیں اگر نہ لگا سکیں تو ٹینک ایسڈ ۵ گرین بورکس دس گرین یا ٹنکچر آیوڈین ایک سے
بیس قطرہ تک ایک اونس پانی میں ملا کر بذریعہ آلہ آبشار کے پہونچائیں ادویات مقوی مثلاً
آئرن کو نائن کاڈلیور آئیل باریک نیز آیوڈائڈ آف پٹاسیم کہلائیں بغرض رفع تشنگی برف چوسائیں
زود ہضم ہلکی اور سیال غذا کہلائیں - بشرط امکان سرجری کرائیں -

فقرہ دوم

اسٹرکچر یا ابسٹرکشن آف دی ایسافیگس

اسمین مری کی نالی تنگ یا بالکل مسدود ہو جاتی ہے یہ دو طرح کا ہے - اول آرگنک جو ساخت
کی بیماری کے باعث ہو دوسرا فنکشنل یا اسپازموڈک یعنی تشنجی جو بباعث تشنج عارض ہوتا ہے -
۱ - ارگنک - اسباب - ایسافیگس کے اندرونی سطح پر پانی پس یا فنگس گروتھ ہونا اوسکی
دیوار مین سرطان یا زخم کے سیکٹرکس کا سکڑنا یا طبقات ایسافیگس مین ہائیپرٹرافی ہونا بیرونی دباؤ
پڑنا مثلاً کسی ٹیومر یا اینورزم کا مری پر پیدا ہونا گینگلیا یا ہائی ایڈ ہڈی کا ڈسلوکیشن یا مہرون کی استخوانی
رسولی ہونا یا ٹریکیا و ایسافیگس کے مابین دنبل یا رسولی یا لنگز یا پلورا مین کینسر پیدا ہونا -
علامات - نگلنے مین تکلیف اور اسٹرنم کے بالائی حصہ کے پیچھے روکاوٹ معلوم ہوتی ہے
بعض مریض اوسی جگہہ درد بھی بتلاتے ہین شروع مین تکلیف کم ہوتی ہے لیکن بتدریج بڑہتی
جاتی ہے حتیٰ کہ اخیر پر غذا کہانے سے بہی مجبور ہو جاتے ہین رکاوٹ سے اوپر کے حصہ مین جو غذا
رہجاتی ہے وہ قے ہو کر نکلجاتی ہے مگر جب بالائی حصہ مین رکاوٹ ہو تو غذا کہاتے ہی
قے ہو جاتی ہے مگر زیرین حصہ پر رکاوٹ ہونے سے قے دیر مین ہوتی ہے غذا معدہ مین
نہ پہونچنے کے باعث مریض روز بروز کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے اور فاقہ کشی کی کل علامتین
پائی جاتی ہین مادہ قے بدبو دار اور کیفیت مین کہاری ہوتا ہے اگر ایسافیگس مین زخم ہے تو قے

کے ہمراہ میوکس گاہے پیپ اور خون آویگا۔

تشریح بعد وفات - رکاوٹ کے مقام سے اوپر کا حصہ دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے اسلئے کہ اوس مین غذا جمع رہنے کے باعث زیادہ مضبوطی درکار ہوتی ہے بعض وقت سوراخ یا زخم بھی ہوجاتا ہے زیرین حصہ بباعث نہونے فعل کے تنگ اور پتلا پڑجاتا ہے۔

تشخیص - بوجی داخل کرنے سے تین باتین معلوم ہونگی یعنی مقام اسٹرکچر جو کہ بوجی کی رکاوٹ سے دریافت ہوگا۔ دوم - اسٹرکچر کی طوالت اور وسعت نیز اطراف کی سختی و نرمی معلوم ہوگی سوم بوجی لگی ہوئی رطوبت کو خوردبین سے ملاحظہ کرنے سے تنگی کا سبب معلوم ہوجائیگا۔ مریض جب کوئی سیال پیتا ہے تو بباعث رکاوٹ جائے ماؤف سے لوٹتا ہے اوسوقت غرغراہٹ کی آواز آتی ہے جسکو بذریعہ اسٹتھس کوپ سنکر جائے تنگی تشخیص کرسکتے ہین۔

انجام - مریض فاقہ کشی سے مرجاتا ہے لیکن ہوش وحواس دم نزع تک باقی رہتے ہین اگر بوقت قے نیز نگس مین رطوبت چلی جائے تو دم رک کر مرجا سکتا ہے۔

علاج - بوجی روز بروز یا ایک روز کا وقفہ دیکر بتدریج داخل کرنا چاہیئے جب کشادہ ہوجائے توبھی دسوین پندرہوین دن چند ماہ تک موٹی بوجی داخل کرتے رہین تاکہ باردیگر تنگی ہونے کا اندیشہ زائل ہوجائے مگر اس عمل کے وقت یہ ہوشیاری رکھنا چاہیئے کہ بوجی کی نوک سے دوسرا سوراخ نہو جائے ورنہ رطوبت سینہ مین داخل ہوکر یا سوپرلیرنجیل نرو پر صدمہ پہونچنے سے نیوموینا ہوکر اندیشہ ہلاکت ہوگا۔ اگر اوپر کے حصہ مین تنگی ہے تو گردن کی جڑ مین ایسافیگاٹمی کرسکتے ہین۔ اگر زیرین حصہ مین ہے تو بعض طبیب گیسٹراٹمی کرتے ہین مگر یہ عمل خطرناک ہے لہذا بذریعہ ٹاسافیوز امعدہ مین سوراخ کرکے غذا پہونچانا بہتر خیال کرتے ہین۔

۲ - اسپازموڈک - یہ مرض زیادہ تر نازک مزاج کم سن ہسٹیریا والی عورتون مین ہوتا ہے امراض دماغ - شراانجوائی - یا کسی گوٹری کا ایسافیجیل اعصاب پر دباؤ پہونچنے یا مراقی لوگون مین بھی ہوتا ہے یکایک دورے سے جلد آنے کے بعد سرد پانی پی لینے یا غذا کھانے سے کچھ دیر کے لیے ایسافیگس مین رکاوٹ ہوجاتی ہے مگر یہ داخلی بیماری نہین۔

علامات - یکایک نگلنے مین وقت اور گلے مین بھاری پن اور سانس لینے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے - سستی کاہلی رہتی ہے اور انیمیا کی کیفیت دیکھی جاتی ہے لیکن درد مطلق نہین ہوتا ہے کوشش کرنے سے غذا نگل سکتے ہین -

تشخیص

تشنجی تنگی	ساختی تنگی
۱- یکایک لاحق ہوتی اور اسی طرح آرام ہوجاتا ہے	۱- رفتہ رفتہ ہوتی اور عرصہ تک قایم رہتی ہے
۲- خیال بٹ جانے کلوروفارم دینے سے بلا رکاوٹ بوجی چلی جاتی ہے -	۲- خیال بٹ جانے یا کلوروفارم دیکر بوجی داخل کرنے مین کچھ سہولیت نہین ہوتی -
۳- آرام ہوجاتا ہے -	۳- دافع تشنج ادویہ سے کچھ نفع نہین ہوتا -

علاج - اینٹی اسپازموڈک ادویہ استعمال کرین - مثلاً ایسافیٹیڈا دو ڈرام ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا تین ڈرام - ٹنکچر جریتہ سات ڈرام سب کو ملاکر مکسچر بنا لین اور ایک ڈرام کی مقدار مین ایک اونس پانی کے ڈوڈویا تین تین گھنٹے بعد دین جبتک تشنج رفع نہو بعدہٗ ادویہ مقوی مثلاً ویلی ری نیٹ آف کونین ایک گرین - اکسٹراکٹ آف جنشین دو گرین ملاکر ایک گولی بناکر چاندی کا ورق لگا دین ایسی دن مین تین گولیان دین روزمرہ سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہے عورتون مین اسٹریا کا علاج کرین -

فقرۂ سوم

ایسافیگزم Œsophagism

یہ ایک خیالی بیماری ہے جو ہسٹرک اور عصبی مزاج کی عورتون کو جو سوئی سے کام کرتی ہین اور اکثر منہ مین رکھ لیا کرتی ہین بحالت گم ہوجانے سکے بدین خیال کہ سوئی اونکے حلق سے اوتر گئی لاحق ہوتی ہے نیز مچھلی کھانیوالون کو اسی طرح حلق مین کانٹا اٹکنے کا گمان ہوتا ہے اور

ایسافیگس کے مقام پر درد اور سوئی یا کانٹے کا چبھنا خیال کرتے ہین۔

علاج۔ اول بوجی داخل کرکے خوب غور سے دیکھین جب ظاہر ہو کہ کوئی شئے نہین ہے صرف خیالِ خام ہے تو دوا روے بیہوشی سنگھا کر سوئی یا مچھلی کا کانٹا یا جو شئے اٹکی ہوئی بتلاے بعد رفع بیہوشی لیکر دکھا دیوین اور نکل جانے کا یقین دلا کر تسلی کر دین اگر اس سے مطلب برآری نہو تو ایک خوراک افیون دین تا کہ نیند آجاے بعد بیداری کے کوئی تکلیف نہ معلوم ہوگی علاوہ اس کے گلے پر بجلی لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

فصل چہارم

امراض معدہ یعنی اسٹمک Stomach.

قبل از بیان امراض تشریح و افعال معدہ و اقسام غذا کا مختصر حال تحریر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تا کہ ناظرین کو بیماریون کے سمجھنے اور اونکے علاج کرنے مین سہولیت ہو اور وہ یہ ہے کہ تندرستی قایم رکھنے کیواسطے معدہ ایک مقدم عضو ہے جسکی دیوار مین تین طبق پاے جاتے ہین چنانچہ درونی لعابدار اور بیرونی آبدار درمیانی عضلاتی بحالی معدہ کی لعابدار جھلی پھیکی اور جھری دار لیکن بوقت ہضم سرخ ہوجاتی ہے۔ اسکی پرورش کے لیے عروق سیلیک ایکسس سے آتے ہین اور ناکارہ خون پورٹل وین کے ذریعہ جگر مین جاتا ہے۔ گیسٹرک شاخین نیوموگیاسٹر عصب کی سمپے تھیٹک اعصاب سے شاخین آکر اسمین پھیلتی اور حکمران ہوتی ہین معدہ کے رطوبت کو گیسٹرک جوس کہتے ہین جو شفاف بیرنگ اور رقیق کیفیت مین تیزابی ذایقہ مین نمکین خفیف بدبودار اور مانع سڑن ہے اسکی ماہیت مین ہیڈروکلورک ایسڈ شاید لیکٹک ایسڈ اور آبِ خون کے نمکیات اور پیپسین نامی ایک البیومن دار شئے پائی جاتی ہے پیپسین دودہ کو پھاڑ دیتا ہے لیکن نشاستہ دار چربیلی و صمغی اشیا پر اسکا کچھہ اثر نہین ہوتا ہے یہ عرق ہاضمہ مین نہایت کار آمد ہے جو بوقت ہضم معدہ کی گلٹیون سے تراوش پاتا ہے اسکی کمی و بیشی مقدار غذا اور استعمال ادویات پر منحصر ہے چنانچہ ثقیل غذا اور الکلی

ادویہ برف شراب کافی اور دیگر مصالحہ دار اشیا کھانے سے زیادہ لیکن بحالت بخار کم یا بالکل نہین تراوش پاتا ہے معدہ مین سیّال غذا یا پانی پہونچنے کے دس منٹ بعد جذب ہوجاتا ہی لیکن ثقیل اغذیہ چوبیس سے اڑتالیس گھنٹے مین تحلیل ہوتی ہین مگر اکثر افعال انہضام دو تین گھنٹے مین اختتام کو پہونچتا ہے۔ معدہ کی معطّلی کے وقت شفاف میوکس اخراج پایا کرتا ہے غذا اور درستی افعال انہضام تندرستی کو برقرار رکھتے ہین۔ ان مین سے کوئی خلاف معمول ہوجائے تو صحت قایم نہین رہ سکتی عموماً غذا مین البیومن نشاستہ دار شکری سیّالی مصالحہ دار اور روغنی اشیا رہین ان سے خون (جسمین فائبرن اور البیومن ہین) بنتا ہے جس سے عضلات کی پرورش ہوتی ہے۔ آرد گندم مین البیومن فائبرن اور کیزین شامل ہین۔ افعال ہضم سے یہ مطلب ہے کہ غذا تحلیل ہوکر قابل جذب ہو اور پرورش جسم کے لایق ہوجائے چنانچہ یہ کیفیت معدہ اور امعا رہین تکمیل پاتی ہے اوّل غذا بذریعہ دندان چبائی جاتی اور تھوک سے مخلوط ہوتی ہے یہ ماحصل گیسٹرک جوس کے اثر سے ایک البیومن دار جنس مین تبدیل ہوکر جذب ہوجاتا ہے لیکن سوائے البیومن دار اشیاء کے اور اقسام غذا پر یہ تبدیلی نہین ہوتی لہذا غذائے مابقی ایک لُبدی کی شکل مین جسکو کایم کہتے ہین ڈی اوڈنیم مین پہنچ جاتی ہے جسکے قابل پرورش اجزا بایل اور پنکریاٹک جوس کے وسیلے تحلیل اور قابل جذب ہوجاتے ہین اور جسمی پرورش کے معاون ہوتے ہین باقی ناکارہ حصہ جو جسمی صرف کے قابل نہین ہے جسم سے خارج ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ طبیب کو دوا تجویز کرنا اور نسخہ لکھنا ضرور ہے ویسا ہی غذا کا بندوبست کرنا بھی امر لابدی ہے لہذا ایک نقشہ خوراک کی جو عموماً شفاخانہ جات مین ہندوستانی اشخاص کے لیے مقرر کیا گیا ہے ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔



نام خوراک	آرد گندم	چانول	دال مونگ	نمک	مصالحہ	گھی	دودھ	شکر
۱- فل ڈایٹ یعنی پوری خوراک	چھٹانک ۸	۰	چھٹانک ۳	۳/۴ ۶ ماشہ	۲ ماشہ	۳ ماشہ	۰	۰
۲- ہاف ڈایٹ یعنی نصف خوراک	چھٹانک ۵	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	۰
۳- اسپون ڈایٹ یعنی کھچڑی یا دال چانول - -	۰	چھٹانک ۳	ایضاً	ایضاً	۰	ایضاً	۰	۰
۴- لو ڈایٹ یعنی ہلکی خوراک	۰	چھٹانک ۴	۰	۰	۰	۰	چھٹانک ۸	چھٹانک نصف

تنبیہہ - ہفتہ مین دو مرتبہ دال کے بجاے ترکاری جو پوری خوراک مین ۵ چھٹانک اور نصف خوراک مین چار چھٹانک دینا چاہیئے اور ہلکی خوراک مین دودھ کے بجاے دال یا چانول کے بجاے کبھی کبھی ساگودانہ کارن فلاور یا اراروٹ وغیرہ بہی دیا جاتا ہے علاوہ مذکورہ بالا خوراک کے کبھی حسب ضرورت مریض کو زاید از خوراک شوربہ یا دودھ یا جو کچھہ مناسب ہو دیتے ہین -

فقرۂ اوّل

Gastritis. گیسٹرائیٹس

یہ معدہ کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہے - ایکیوٹ - سب ایکیوٹ اور کرانک

۱ - ایکیوٹ گیسٹرائیٹس

اسباب - اکثر حوادثِ اتفاقیہ مثلاً خراشدار زہر معدنی تیزاب یا کاسٹک ایلکلیز سنکھیا کینتھریڈیز وغیرہ کہانے یا کہولتا ہوا پانی پی لینے یا ہیرے کی کنی یا شیشہ کا ٹکڑا نگل جانے کبھی بلا سبب ظاہری سردی کا اثر ہونے سے دیکھا جاتا ہے -

علامات - اپی گیاسٹرک مقام پر جلن و درد ہوتا ہے جس کے دبانے یا نگلنے کی کوشش کرنے سے زیادتی ہوتی ہے ہر وقت غثیان قے - مادۂ قے مین سفید صاف میوکس اور کبھی خفیف خون بہی ہوتا ہے پیاس کی شدت جسمین سرد پانی کی بہت خواہش ہوتی ہے لیکن پینے

ہی قے ہوجاتی ہے تنفس مین ہر دم تکلیف رہتی ہے مریض نڈہال ہوجاتا ہے نبض باریک
اور جلد جلد چلتی ہے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے آنکھون کے سامنے اندہیرا معلوم ہوتا ہے
چہرہ متفکر زبان سرخ چمکدار قبض پیشاب سرخ اور کم مقدار مین خارج ہوتا ہے کمال ضعف اور
بیچینی ہوتی ہے ہچکیان آکر مریض رحلت کرجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - معدہ کی لعابدار جہلی کی چھٹون پر سرخ دہبے اور زخم جنپر قدرے
خون منجمد وجہ ہوپائے جاتے ہین جابجا ساخت ملایم مردار یا سوراخ دار ہوتی ہے -

واضح ہو کہ سُرخی معدہ بعد مرگ رجوع خون ہونے یا بوقت انہضام غذا دفعتاً موت
ہونے اور نیز کہاتے ہی غذا مرگ اتفاقیہ لاحق ہونے سے بہی ہوسکتی ہے چنانچہ یہ تمیز اس
طرح ہوسکتی ہے کہ بلا سوزش دیوار معدہ وبیر وغیر شفاف نہین ہوتی بلکہ نیم شفاف اور کنارے
زخم چیچڑے دار لیکن گرد اسکے علامات سوزشی نہین ہوتین گا ہے سل یا امراض دماغی مین
یہی معدہ کا اسپلینک سرا ملایم پڑجاتا ہے جسکی تمیز چندان مشکل نہین -

انجام - خراب ہے -

علاج - خدانخواستہ زہر کہایا ہو تو مقئی دوا کہلائین یا بذریعہ اسٹمک پمپ کے نکالدین - اگر ضرورت
ہو تو مسہل دین یا اینما لگائین - مقدم یہ کہ معدہ کو اوسکے کام سے باز رکہین یعنی کوئی غذا نہ کہلائین
بلکہ اینما کے ذریعہ رکٹم مین پہونچائین - تشنگی رفع کرنے کو بالائی کی برف یا صرف برف دین -

نسخہ - حقنہ غذائیت بخش مثلاً بیف ٹی ۴ - اونس - بالائی ایک اونس - پورٹ واین ڈیڑہ اونس
ملاکر دن مین دو تین دفعہ حقنہ کرین - معدہ قبول کرے تو دودہ لائم واٹر یا سوڈا واٹر ملاکر پلائین یا
لعابدار اشیا رتہوڑے تہوڑے عرصہ بعد دین بسمتہ اور اوپیم ہیڈروسیانک ایسڈ کے ساتہہ
دین معدہ کے مقام پر سینک کرین یا برف کی تہیلی رکہین جونک لگائین - اگر کوئی زہر کہایا ہے
تو اوسکا فادزہر استعمال کرین مثلاً سنکہیا مین ڈائلائزڈ ائرن - کروزیو سبلی میٹ اور مرکبات
تانبہ مین بیضہ مرغ ٹارٹار ایمیٹک مین ٹے نن . Tannin دار اشیا - نائٹریٹ آف
سلور مین کہانیکا نمک - معدنی تیزاب مین کہریا مٹی ومیگنیشیا الکلائن کاربونیٹ اور صابون

کاسٹک ایکلیز مین سرکہ اور نباتی تیزاب مفید ہین - اس مرض کی افاقہ مین مریض کو ثقیل غذا سے
پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے البتہ بتدریج ثقیل اغذیہ استعمال کرائین -

۲- سب اکیوٹ گیسٹرائیٹس -

یہ مرض قسم اول کی نسبت زیادہ دیکھا جاتا ہے اور چونکہ معدہ اور جگر دونون اسمین شامل رہتے ہین
اسلیے اسکو گیسٹرو ہیپٹک کٹار بھی کہتے ہین اس مین بلغمی رطوبت بباعث تشنجین زیادہ
تراوش پاتی ہے اسی سبب سے رطوبت معدہ کی کیفیت الکلی رہا کرتی ہے -

اسباب - بچون مین اسکا سبب بدہضمی لیکن جوانون مین شراب خواری ہی مقدم ہوتا ہے
فاقہ کشی کرنے سردی لگنے بھیگنے دفعتاً تبدیلات موسم ہونے ورزش کے بعد شکم سیر ہوکر
سرد پانی پی لینے یا بعد غذا صدمہ دلی ہوپہنچنے اور گاہے سمیت نقرس یا قلیل المقدار سنکھیا
مدتون تک کہانے سے عارض ہوتا ہے -

علامات - خفیف ہو تو بلیس اٹیک یا اکیوٹ ڈسپیپسیا کہتے ہین یعنی جس مین پت
بلغم آمیز و ترش پانی منہ سے نکلتا ہے بھوک زائل تشنگی بشدت زبان میلی درد سر قبض اور پیشاب
کم مقدار مین ہوتا ہے اپی گیاسٹرک مقام مین تکلیف ہوتی ہے لیکن نبض اور حرارت غریزی
مین کچھہ فرق نہین ہوتا -

واضح ہو کہ عورتون کو جو بدپرہیزی غذا سے درد سر اور قے ہوا کرتی ہے وہ بھی گو اس قسم
مین داخل ہے لیکن بنیاد اسکی عصبی فتور ہے - شدید حالت مین یہ عارضہ ان لوگون مین
جنکو دل گردہ جگر یا رحم کا مرض ہو یا جسم مین سمیت نقرس یا وجع مفاصل موجود ہو دیکھا جاتا ہے
اس صورت مین ہر وقت قے ہوتی ہے اور مادہ قے مین میوکس گاہے خون بھی پایا جاتا ہے
اور فم معدہ پر تشنجی قسم کا درد یا کبھی فقط دبانے ہی سے درد ہوتا ہے زبان سرخ یا میلی منہ سے بو
آتی ہے اشتہا زائل مگر تشنگی بہت نبض جلد جلد اور باریک چلتی ہے ہول دلی یا غشی ہوتی
ہے دست قبض سے گاہے مڑوڑ سے پتلے آتے ہین اور مریض پست ہمت ہوجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - میوکس ممبرین معدہ کی دبیز اور غیر شفاف بھیکی اور کبھی اوسپر سپید دہبے

ہوجاتے ہین - غرض مرض مین معدہ سکڑ کر چھوٹا ہوجاتا ہے۔

تشخیص - بلیس اٹیک سے اسطرح پر ہے کہ مرض متواتر دیر کے لیے بدپرہیزی غذا سے ہوتا ہے معدہ پر تکلیف ہر وقت رہتی ہے پیاس زیادہ نبض جلد جلد چلتی ہے استفسار حال سے پہلے مبتلائے مرض ہونا ثابت ہوگا۔

انجام - اچھا ہے خفیف تو چند روز مین لیکن شدید مین ایک سے تین ہفتے مین آرام ہوتا ہے ورنہ کرانک مین تبدیل ہوجاتا ہے۔

علاج - خفیف مین سبب کو دور کرین اور جسقدر عرصہ تک ممکن ہو مریض کو بھوکا رکھین سرد پانی پلائین اور ایک خوراک ایفروسنگ سائٹریٹ آف میگنیشیم دین اس سے آرام ہوجاتا ہے ورنہ کیلومل اور ریوند چینی یا ایلوہ ملاکر سوتے وقت دین اور صبح کو سوڈا واٹر یا سیڈلیز پوڈر پلانے اور بارہ گھنٹے تک غذا نہ دینے سے آرام ہوجاتا ہے - عورتون کے سِک ہیڈک مین بائی سلفائیڈ آف کاربن کنپٹی یا کان کے پیچھے تھوڑے عرصہ تک لگانے اور سائٹریٹ آف کیفین تین سے پانچ گرین کی مقدار مین یا قلیل مقدار روغن تارپین دینے سے فائدہ ہوجاتا ہے شدید مین بلوپل ۲ دو تین ۳ گرین شب کو اور صبح کے وقت بلیک ڈرافٹ یا سیڈلیز پوڈر دین یا پندرہ ۱۵ بیس ۲۰ گرین کلورآئیڈ آف امونیم دینا مفید ہے برف چوسائین یا پانی سے منہ کو نم کرلیا کرین اگر بدہضمی ہو تو اپیکاکوانا تے لانیکو دین معدہ پر گرم بوتل سے تکمید کرین یا سٹرڈ پلاسٹر چپکائین یا جونک لگائین - جب شدید علامات مین افاقہ ہو تو صفرا نسبتہ یا اسکو افیون کے ہمراہ دین مقوی ادویہ مثل نکسوامیکا وغیرہ عمدہ ہین۔

۴ - کرانک گیسٹرائیٹس یا میوکس فلکس

اسباب - کبھی سب ایکیوٹ کے نتیجہ سے یا بذات خود شرابخواری روغن تارپین یا کوبیبا کھانے عرصہ تک فاقہ کشی کرنے یا سخت غذا کھانے معدہ کے سرطان یا زخم یا اوسکی ساخت مین کسی قسم کی تبدیلی ہوجانے اور بسا اوقات کرانک برنکائٹس تھائسس معہ آنذی لنگز امراض قلب وجگر مین دیکھا جاتا ہے۔

علامات - گیسٹرک جوس کی مقدار کم ہوجاتی ہے خون اور لعابدار سیوکس معدہ مین ترادش پاتا ہے جس سے فعل انہضام مین فتور واقع ہوتا ہے اسی باعث مقام معدہ پر بعد غذا تکلیف یا بوجہ سا معلوم ہوتا ہے گا ہے بحالت خلو معدہ بھی درد ہوتا ہے - گو اشتہا زیادہ ہوتی ہے لیکن غذا کھائی نہین جاتی قے کا مادہ ترش ولعابدار ہوتا ہے دہن سے بو آتی ہے سوائے مسامدار زبان میلی کنارے اور نوک سرخ لیکن سطح پر پیڑی جمی ہوئی - نفخ شکم ہوتا اور ڈکارین ترش آتی ہین - سینہ پر جلن پڑتی اور لعاب دہن بکثرت نکلتا ہے درد سر کی شکایت تشنگی بشدت قبض پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا ہوا کرتا ہے علاوہ کمزوری کے ہاتھہ پانون مین جلن بھی پڑتی ہے کچھہ عرصہ بعد مریض سست اور کاہل بلکہ پست ہمت ہوجاتا ہے اور نیند بخوبی نہین آتی ہے دل دھڑکتا ہے عضلات تحلیل اور جلد پھیکی ہوجاتی ہے اس صورت مین ایٹونک ڈسپیپسیا سے مغالطہ ہوتا ہے جسکا فرق ذیل مین لکھا جاتا ہے -

کرانک گیسٹرائیٹس	اے ٹونک ڈسپیپسیا
۱- معدہ پر دبانے سے درد ہوتا ہے	۱- درد نہین ہوتا اگر ہو تو خفیف -
۲- ورزش کرنے اور خراشدار غذا کھانیسے درد زیادہ ہوجاتا ہے -	۲- ورزش کرنے سے درد نہین ہوتا -
۳- قے اکثر ہوا کرتی ہے اور شاذونادر ڈکار آتی ہے -	۳- قے شاذونادر لیکن ڈکارین اکثر آتی ہین -
۴- نبض جلد جلد شام کو خفیف حرارت اور زبان سرخ اور میلی ہوجاتی ہے -	۴- نبض ملایم کمزور ہاتھہ اور پانون سرد زبان قدرے پھیکی میلی اور ڈھیلی -

انجام - یہ مرض مہلک نہین ہے البتہ مدت مین بدقت شفا ہوتی ہے -

علاج - ترادش سیوکس کم کرنے کو ادویات ذیل استعمال کیجاتی ہین - نائٹریٹ آف سلور سبتہ اکر بیسٹ آف سیرم کائونلاگ اوڈ سلفایٹ آف سوڈیم آئرن ایلم وغیرہ چند

مجرب نسخے لکھے جاتے ہین نسخہ ارجنٹائی نائٹراس نصف گرین - رب ہاسائمس دو گرین ایک گولی بنائین اور ایسی ایک گولی صبح اور شام دین نسخہ ارجنٹائی نائٹراس ۵ گرین - افیون ڈہائی گرین ملاکر ۱۲ گولیان بنائین دن مین ۳ گولیان کہلائین نسخہ کاربونیٹ آف بسمتہ دس گرین کاربونیٹ آف میگنیشیم دس گرین اس کی ایک پڑیہ نصف بوتل سوڈا واٹر کے ہمراہ ملاکر ایک خوراک کرین ایسے ہی دن مین تین بار پلائین نسخہ بسمتہ ۱۵ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم بارہ گرین - کمپونڈ پوڈر آف ٹراگا کانہتہ ۶۰ گرین - پانی جسمین قدرے برانڈی ملی ہو دو اونس سب کو ملاکر ایک دفعہ پی لین نسخہ لائر کر بسمیو ہتائی اٹ امیونیائی سائٹراز ایک ڈرام انفیوزن کواشیار ایک اونس ایسی تین خوراک دن مین پلائین نسخہ اوکزیلیٹ آف سیرم ۲ گرین - رب ہارسائمس ایک گرین ملاکر ایسی چہہ یا آٹھہ گھنٹے کے بعد گولی دین - قبض رفع کرنے کو کیلومل ۵ گرین یا مقدار مناسب مین یا ایلوز شام کو دیکر علی الصباح ایفر ویسنگ سائٹریٹ آف میگنیشیم یا گریگریس پوڈر دین - شرابخوارون مین سبب کو دور کرنے کے لیے افیون کہلانا بہتر ہے آتشکی مزاج ہو تو سیماب استعمال کرین دودہ لائم واٹر کے ہمراہ دو تین روز تک استعمال مین رکہین اور بتدریج ثقیل غذا کی عادت ڈالین - کلورائن سلیسلک ایسڈ اور ہیڈرو کلورک ایسڈ بہی فائدہ مند ہین ایپی گیاسٹرک مقام پر بلسٹر بار بار لگانا مفید ہوتا ہے - شراب سقطر چربیلی اشیا حیوانی غذا مضر ہین -

فقرہ دوم

السر آف دی اسٹمک - زخم معدہ

ادہیڑ عمر مین اور اکثر نوجوان عورتون کو بسبب فتور حیض یہ مرض ہوتا ہے -

اصلیت وتشریح بعد وفات - حالت صحت مین گیسٹرک جوس کا تیزابی اثر معدہ پر بوجہ دوران خون کے نہین ہوتا ہے کیونکہ خون کی کیفیت الکلی ہے لیکن کسی حصہ مین باعث کسی رکاوٹ کے خون دورہ نکر سکے جیسا کہ امبولس اٹکنے سے تو گیسٹرک جوس کے اثر سے

دس حصہ کی ساخت مردار ہوکر زخمی ہوجاتی ہے اور یہ زخم اکثر لیسر کروبجر یا پائلورک سرے اور معدہ کی پچھلی دیوار پر وسعت میں اٹھنی کے مساوی ہوا کرتا ہے شکل میں بیضوی یا گول کنارے اُبھرے نرشے ہوئے سے لیکن عمق میں مخروطی یعنی چوڑا سرا لحابدار جھلی پر اور نوک بیرونی جانب گا ہے زخم اچھا ہوکر سیکٹرکس رہجاتا ہے۔

علامات - ابتدا میں انسیفارم کرٹی کے نیچے یا ہائپوکنڈریک مقام یا پشت پر اسکے مقابل ۔۔۔ یا جکڑان پھر بتدریج دھیما اور سوزشی قسم کا درد ہوا کرتا ہے اور ہر وقت موجود رہتا ہے دبانے یا سیال یا شکری اقسام غذا کھانے سے اور بھی زیادہ ہوتا ہے اور بعد غذا کے دو منٹ سے دس منٹ تک شدت سے رہتا ہے بعدہ دو تین گھنٹے تک بتدریج کمی کے ساتھ موجود رہکر تخفیف ہوجاتی ہے اور جب قے ہوجائے تو بالکل ازالہ ہوجاتا ہے اور مختلف وضع پر مریض کو رکھنے سے آرام معلوم ہوتا ہے مثلاً جب معدہ کی اگلی دیوار پر زخم ہو تو مریض کو چت لٹانے سے آرام ملتا ہے اور پچھلی دیوار پر زخم ہو تو اُسکے برخلاف لٹانے سے جی متلاتا اور قے ہوا کرتی ہے اور مادہ قے میں غیر منہضم یا قدرے تحلیل شدہ غذا ہوتی ہے کبھی خون بھی پایا جاتا ہی گا ہے زبان بھی سرخ ہوتی ہے۔ لیکن بھوک کم و بیش موجود رہتی ہے قبض اکثر رہا کرتا ہے عضلات تحلیل اور کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

انجام و اختتام - انجام شدید ہے۔ اکثر مریض اچھے ہوجاتے ہیں قے اور اخراج خون بند اور زخم مندمل ہوکر معدہ کا ہائپر ٹرافی ہوجاتا ہے اگر سامنے کی دیوار پر ہو تو گیسٹرک فسچولا ہوجاتا ہے اور گا ہے کولن اور پری کارڈیم سے بھی ارتباط ہوجاتا ہے شاذ و نادر بمرج کمزوری اور کبھی قے کرنے میں زور پڑ کر یا غذا کے بوجھ سے پرفوریشن ہوکر غذا پریٹونیم میں خارج ہوکر فوراً شاک سے یا ۲۴ گھنٹے میں پریٹونائیٹس ہوکر مرجاتا ہے بعض دفعہ قبل سوراخ ہونے کے معدہ نزدیک کے کسی عضو سے جٹ جاتا ہے جسمیں بعد سوراخ ہونے کے غذا پہونچکر دنبل ہوجاتا ہے

تشخیص - ڈسپیپسا سے یہ ہے کہ بدہضمی میں غذا کھانے سے ایک گھنٹہ بعد درد شکم ہوتا ہے اور قے الدم نہیں ہوتا جس سے یقیناً اس مرض کا ہونا ثابت ہوتا ہے عصبی درد

سے اس طرح پر کہ گیسٹرک السر مین دبانے اور غذا کھانے کے بعد شدید درد ہوا کرتا ہے جو کہ
تشخیصی علامت ہے اور سوائے اسکے عصبی درد معدہ مین اور دیگر مقامات پر بھی درد
مذکور موجود ہوگا - سرطان معدہ سے دھوکا ہوتا ہے جسکا ذکر آئندہ کیا جائیگا -

علاج - اصول یہ ہے کہ معدہ کو آرام دینا طاقت مریض بحال رکھنا اندمال زخم مین کوشش
کرنا چاہیئے - چنانچہ معدہ پر گرم پانی سے تکمید کرنے مسٹرڈ پلاسٹر لگانے ٹرپن ٹائن اسٹوپ
یا برف کی تھیلی رکھنے سے قے واخراج خون بند ہوجاتا ہے - افیون کو نائیم بلاڈونا ہائسائمس
ملا کر ضماد کرنے سے درد کو افاقہ ہوتا ہے اور زخم کے آرام کرنے کے لیے بسمتھ دس گرین کمپونڈ
پوڈر آف کائنو دس گرین ملا کر دن مین ۳ بار دینا مفید ہے - نائٹریٹ یا اوکسائڈ آف سلور کی
گولیان یا آیوڈوفارم ایک گرین بہت نافع ہین - قے اگر تکلیف دہ ہے اور بند نہین ہوتی ہے
تو مارفائن زیر جلد داخل کرین - اس مرض مین کچھہ دوا ہی پر اکتفا نکرین بلکہ پرہیز غذا اور وضع مریض
کا لحاظ رکھنا ضرور ہے چنانچہ ایسی وضع پر جس سے مریض آرام تبلائے لٹائین کچے پھل
شکر شراب چاء قہوہ وغیرہ سے اجتناب کرائین اور سریع الہضم اغذیہ مثل دودھ ساگو - بیضہ
ٹے پی اوکا - اراروٹ وغیرہ یا دودھ لایم واٹر ملا کر پلائین اور اگر پرفوریشن ہونے کا خوف ہو یا ہوگیا
ہو تو افیون کا استعمال چند روز تک متواتر کرائین اور خیال رکھین کہ شکم پر کسی طرح کا بیرونی صدمہ
نہ پہونچے -

فقرہ ۳ سوم

ہمی ٹمیسس Hæmatemesis قے الدم

جب کسی باعث سے معدہ سے سیلان خون ہوکر منہ کی راہ خارج ہو تو اوسکو ہمی ٹمیسس
یعنی قے الدم کہتے ہین -

اسباب - سرطان یا زخم معدہ یا اینورزم معدہ مین شق ہونے سے دیکھا جاتا ہے - کبھی
کسی ریگرلیس طور پر جیسا کہ عورتون کو احتباس حیض مین ہوتا ہے خون کی ماہیت مین فتور پڑجانے

سے جیسا کہ اسکروی میں لاحق ہوتا ہے لیکن مقدم سبب اس کا پورٹل ورید کے دوران خون میں رکاوٹ ہونا ہے یہ رکاوٹ امراض جگر ششش یا قلب کے باعث یا خود پورٹل ورید میں لوتھڑا اٹک کر واقع ہو سکتی ہے۔

علامات۔ سیلان خون ہونے سے قبل اپی گیا سٹرک اور ہائپو کنڈریک مقامات پر گرانی بوجھ یا دھیما درد محسوس ہوتا ہے ذائقہ نمکین یا شیریں ہو جاتا ہے چہرہ متغیر اور اخیر پر پھیکا سر میں چکر آتے ہیں۔ ٹھنڈی سانس بھرتا ہے۔ ازاں بعد جی مالش کرتا خون خالص یا غذا آمیز منہ سے خارج ہوتا ہے گاہے آنتوں کی راہ فضلہ کے ہمراہ ملا ہوا خون خارج ہوتا ہے۔ خون کو دیکھ کر مریض ہراسان ہوتا ہے اور زیادہ مقدار خارج ہونے سے اینمیا ہو جاتا ہے یہ خون جھاگدار تو نہیں بلکہ سیاہ رنگ کا غذا آمیز اور کیفیت میں تیزابی ہوتا ہے۔

تشخیص

ہیمے ٹیس	ہموپ ٹیس
۱۔ جی متلاتا ہے ابکائی کے ساتھ منہ سے خون آتا ہے۔	۱۔ کھانسے کے بعد منہ بھر کے خون آتا ہے
۲۔ خون سیاہی مائل غذا آمیز بلا جھاگ ہوتا ہے	۲۔ خون سرخ بلغم آمیز و جھاگدار ہوتا ہے۔
۳۔ درد معدہ غثیان استفراغ ہوتا ہے	۳۔ دقت تنفس اور درد سینہ ہوتا ہے۔
۴۔ ملینا اکثر ہوتا ہے۔	۴۔ نہیں ہوتا ہے۔
۵۔ فزیکل سائینس سے مرض معدہ و جگر پایا جاتا ہے۔	۵۔ فزیکل سائینس سے مرض سینہ ثابت ہوتا ہے۔

انجام۔ اسباب پر منحصر ہے۔

علاج۔ مریض کو آرام و چین سے لٹائیں اور برف چوسنے کو دیں اجتماع خون جگر ہو تو سیلائن پرگیٹو دیکر جابس لازم دوائیں مثلاً ایلم ٹرپن ٹائن گیلک ایسڈ آئرن ایلم ٹنکچر اسٹیل شوگر آف لیڈ

اور افیون کی گولیان یا کریازوٹ ایک یا دو قطرے استعمال کرائین اگر قلیل المقدار خون نکلتا ہو تو سلفیورک ایسڈ کا کشن سنکونا کے ساتھ دینا مفید ہے سوائے اس کے اور بھی تدابیر عمل مین لاتے ہین جنکا مفصل بیان ہمرج مین ہوچکا ہے۔

فقرہ چہارم

پائلورک انڈیوریشن Pyloric Induration

معدہ کے پائلورک سرے پر میوکس ممبرین کے نیچے ریشہ دار ساخت جمع ہوکر سختی پیدا ہوجاتی ہے اور غذا کے آگے گذرنے مین دقت ہوتی ہے۔

اسباب۔ سوزش کے نتائج زخم سے صحت پانا خراش معدہ بوجہ کثرت مے نوشی۔

تشریح بعد وفات۔ معدہ کا پائلورک سرا دبیز اور سخت مثل کری کے پایا جاتا ہے جس کے باعث پائلورک سوراخ اسقدر تنگ ہوجاتا ہے کہ کبوتر کا پر بھی بدشواری گذرتا ہے اور بمطابق تنگی سوراخ مذکور کے معدہ کی دیوار کی ہائپرٹرافی ہوجاتا ہے۔

علامات۔ تھوک بکثرت نکلتا ہے ترش ڈکارین آتی ہین بھوک زیادہ ہوجاتی ہے غذا کے تین چار گھنٹے گاہے چند روز بعد قے ہوجایا کرتی ہے مادۂ قے مین نیم ہضم غذا پانی آمیز ہوتی ہے جسمین سارسینا ونٹریکیولائی اور ٹارولا سری ویسیائی ہے خون بھی پایا جاتا ہے اگر معدہ کا ہائپرٹرافی ہوگیا ہو تو قے کے ساتھ مادۂ قے بزور اخراج پاتا ہے قبض رہا کرتا ہے مریض روز بروز ناتوان اور لاغر اندام ہوجاتا ہے دیوار شکم پتلی ہو تو ٹٹولنے سے ابھار مثل نارنگی کے محسوس ہوتا ہے اور اس کے دباؤ سے اے آرٹک پلسیشن ہوا کرتا ہے چند عرصہ بعد پاؤن پر آماس آجاتا ہے اور مریض پست ہمت ہوجاتا ہے رات کو نیند نہین آتی اور اسہال لاحق ہوکر کمزوری سے تلف ہوجاتا ہے اگر غذا وغیرہ کا بندوبست بخوبی کیا جائے تو چند عرصہ تک زندہ بھی رہ سکتا ہے معدہ کے کارڈیک سوراخ مین رکاوٹ ہو تو غذا کھاتے ہی فوراً قے ہوجاتی ہے ایسی صورت مین معدہ سکڑا ہوا پایا جائے گا۔

علاج - ڈائیلے ٹیشن آفدی اسٹمک مین لکہا جائیگا۔

فقرہ پنجم

کینسر آفدی اسٹمک سرطان معدہ

معدہ مین اسکیرس مڈلیری یا کولائڈ کینسر ہو سکتے ہین چنانچہ اسکیرس قسم کا کینسر اکثر پائلورک سرے پر اور کولائڈ تمام معدہ مین ہوتا ہے۔

اسباب - موروثی ہے اور چالیس سال کی عمر مین عورتون کی بہ نسبت مردون کو اکثر ہوتا ہے پرائمری یا سکنڈری ہر دو صورت مین ہو سکتا ہے۔

علامات - سوہضمی رہا کرتی ہے اگر رسولی معدہ کے قلبی سرے پر ہو تو غذا کے گذرنے مین وقت بلکہ کہاتے ہی قے ہوجاتی ہے اور مقام مذکور پر درد ہوتا ہے اگر پائلورک سرے پر ہو تو غذا کہانے کے بعد اپی گیاسٹرک ریجن مین درد ہوا کرتا ہے جو بعض مین نشتر چبہونے اور بعض مین چبانے کا سا ہوتا ہے جسکے دبانے سے شدت ہوتی ہے جی متلاتا اور قے ہوتی ہے مادہ قے مین غذا میوکس اور کبہی سیاہ خون ہوتا ہے بہوک تہک جاتی ہے قبض کی شکایت ہوتی اور روز بروز مریض لاغر اور نقیہ ہوتا جاتا ہے جب رسولی دباؤ اے آرٹا پر ہو تو اوسمین تڑپ محسوس ہوتی ہے ورنہ ٹٹولنے سے ایک رسولی اپی گیاسٹرک یا بائین ہائپو کانڈریک مقام پر محسوس ہوتی ہے اور جسمی علامات مریض مین مثل کیسر کیکسیا کے پائی جاتی ہین۔

اختتام - اکثر دو برس سے زیادہ تو کم جیتے ہین البتہ اسکیرس قسم مین تین برس تک زندہ رہ سکتے ہین انکفلائیڈ یا کولائڈ مین ایک برس کی مدت ہے لیکن اس سے قبل بہی ہیمچ پر فوریشن یا کمزوری سے مرجاتے ہین۔

تشخیص - اس مرض کی سمپل السر آفدی اسٹمک سے بموجب طریقہ ذیل کیجاتی ہے۔

کینسر آفدی اسٹمک	سمپل السر آفدی اسٹمک
۱ - ضعیفی مین اور اکثر موروثی ہوتا ہے۔	۱ - بلا وراثہ اکثر نوجوان عورتون مین ہوا کرتا ہے

۲- درد ہر وقت موجود رہتا ہے قے ہونیسے ازالہ یا غذا کے بعد اضافہ نہیں ہوتا	۲- غذا کے بعد درد ہوا کرتا ہے جسمین قے ہونے سے تخفیف ہوجاتی ہے -
۳- مریض جلد لاغر ہوجاتا ہے اور علامات کینسر س کیکیکسیا پائی جاتی ہے -	۳- یہ کیفیت نہین ہوتی -
۴- خون کم خارج ہوتا ہے -	۴- اکثر اور زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے
۵- ایک گوٹھری اپی گیاسٹرک مقام پر پائی جاتی ہے -	۵- نہین ہوتی ہے -

علاج - کوئی خاص دوا نہین ہے البتہ بعض طبیب کانڈیورانگو بارک کو مفید بتلاتے ہین تکلیف دور کرنے کو افیون عمدہ دوا ہے غذا کا بندوبست کرنا چاہیئے مثلاً قے ہوجائے تو بذریعہ حقنہ کے پہونچانا بہتر ہے - قے بند کرنیکی حسب قاعدہ تدبیر کرنا چاہیئے بعد غذا کریازوٹ دینے غذا سڑنے نہین پاتی اگر سڑ جائے تو چارکول یا اوس کے بسکٹ کھلائین شکم پر بلاڈونا ضماد کرین یا السنٹ کو کرم لاڈنم مین تر کرکے لگائین -

فقرہ ششم

ڈائلے ٹیشن آف دی اسٹمک کشادگی معدہ

بائلورک سرے پر سختی خواہ زخم پڑکر سکڑکس ہونے یا چھوٹے غدودون کے بڑھجانے سرطان یا سادہ ٹیومر کے باعث معدہ فراخ ہوجاتا ہے بسا اوقات یہ فراخی بلا ظاہری اسباب بھی دیکھی جاتی ہے اور بتدریج جوف اسقدر کشادہ ہوجاتا ہے کہ تمام شکم کو محصور کرلیتا ہے -

علامات - معدہ پر تشنجی قسم کا درد ہوتا ہے لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے نفخ شکم اور قبض رہا کرتا ہے گاہے قے جسمین جھاگدار اور لیسدار مادہ زیادہ مقدار مین نکلتا ہے اور جسمین عالم نباتات کے ابتدائی پیدائش مثلاً سارسینی ونٹری کیولائی اور ٹرولا سری ویسائی ہوا کرتی ہے مریض پھیکا اور لاغر ہوجاتا ہے -

تشخیص - معدہ پر حرکت دودیہ بائین جانب سے داہنی طرف کو محسوس ہوتی ہے اور بحالت خلو معدہ آواز مثل ڈہول کے آتی ہے اگر پانی اور قدرے غذا ہو تو مریض کو ہلانے سے کہلاہٹ مسموع ہوتی ہے -

علاج - سلفایٹ آف سوڈیم بیس گرین - انفیوزن کوانشیا ایک اونس ملاکر دن مین تین مرتبہ پلائین یا ہائپو سلفایٹ آف سوڈیم ۵ سے ۲۰ گرین کی مقدار مین دن مین تین دفعہ دینا بہی مفید ہے اگر بہت تکلیف ہو تو بذریعہ اشمک پمپ کے معدہ سے غذا نکالدین اور معدہ کو سلفائٹ نمکیات کے سلیوشن سے دہوڈالین -

فقرۂ ہفتم

ڈسپیپیا Dyspepsia. یعنی سوء ہضمی

یہ ایک عام مرض ہے جو بلا فتور ساخت امعا و معدہ لیکن اختلال افعال انہضام سے دیکہا جاتا ہے اور مختلف اسباب سے اسکا ظہور ہوتا ہے - عموماً انگریزی مین اسکو انڈی جیسچن اور سنسکرت مین اجیرن کہتے ہین -

اسباب مع اصلیت - غذا اور تراوش معدہ مین فتور پڑنے یا دیگر اسباب جیسا کہ غذا بمقدار زاید یا قلیل بار بار کہانا یا بوقت تناول جلد جلد نگلنا جس کے باعث وہ تمام و کمال چبائی نہین جاتی اور نہ لعاب دہن سے بخوبی مخلوط ہونے پاتی ہے (خواہ یہ بوجہ عادت ہو یا باعث درد یا زوال دندان کے ہو) اگر یہ سب باتین بہی درست رہین لیکن غذا کہانے کے بعد بار بار بلا انہضام غذاء سابقہ کہائی جائے یا معمولی اوقات غذا مین بہت عرصہ گذر جائے تو بہی فتور ہضم ہو جاتا ہے لیکن یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ خراب اور غیر منہضم نیم پختہ اور سڑی ہوئی غذا اس مرض کا خاص سبب ہے علاوہ ازین بمقدار زاید سرد پانی اور برف یا دیگر سیال اشیا بوقت تناول پی لینا گیسٹرک جوس کو رقیق اور حرارت معدہ کو کم کرتے ہین تیز چاء قہوہ شراب مسقطر بلا آمیزش پانی کے جلد جلد پینا یا گرم مصالحہ دار اشیا کا استعمال رکہنا عموماً بدہضمی پیدا کرتے ہین گیسٹرک

جوس کی مقدار مین کمی وبیشی یا احتباس جیسا کہ فتور عصبی یا دہشت وغیرہ سے دیکھا جاتا ہے یا اوسکی ماہیت مین فتور بوجہ زاید المقدار پیدا ہونے لعاب معدہ جس سے رطوبت مذکور مین کیفیت الیکلی ہوجاتی ہے - یا امراض معدہ یا خون کی ماہیت مین فتور ہونے سے جیسا کہ السر آفدی اسٹمک نقرس یا ایلیبومنوریا ذیابیطوس انیمیا بخار وغیرہ سے پڑجاتا ہے - معدہ کے عضلات کی بیقاعدگی حرکات سے جیسا کہ ہائپر ٹرافی آفدی اسٹمک یا انڈیوریشن آفدی پائلورس مین حرکت معدہ کم یا زاید یا غیر منتظم ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے غذا بخوبی چکر نہین کہاتی بلکہ نیم تحلیل معدہ سے آگے گذرجاتی ہے قبض اور بدہضمی ہوجاتی ہے - علاوہ اسکے اور بہی چند اسباب ایسے ہین جو تراوش اور حرکت معدہ کے مخل ہین جیسا کہ سکون اختیار کرنا بعد یا قبل غذا کسی قسم کی ورزش کرنا اور قبض عادی اکثر استعمال مسکرات جیسا کہ تماکو چرس گانجہ بہنگ افیون وغیرہ یا اقسام ادویات کثرت مطالعہ کتب دماغی محنت جوش وصدمات دلی کثرت مباشرت خراش معکوس مثلاً دماغ رحم وغیرہ کا گاہے سبب موروثی وغیرہ -

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک - اکیوٹ قسم جسکو بلیس ایٹک کہتے ہین - پہلے بیان ہوچکی - کرانک ڈسپیپیا چار قسم کا ہے - اٹونک - آرٹی ٹیٹیو - نروس اور پلی تہک اٹونک ڈسپیپیا - یعنی ضعف معدہ زیادہ تر خصوصاً ضعیف اور اینمک آدمیون مین دیکھا جاتا ہے اسمین پپٹیک گانڈز کا ڈیجنریشن ہوجاتا ہے معدہ کی عضلاتی طاقت کم اور مقدار گیسٹرک جوس کی کم ہوجاتی ہے -

علامات - بعد غذا کہانے کے معدہ کے مقام پر بوجہ یا گرانی معلوم ہوتی ہے جسپر دبانے سے آرام اور تہوڑے ہی عرصہ بعد جبکہ معدہ خالی ہو تو مریض پیٹ اندر کو دہسا ہوا بیان کرتا ہے غذا سے رغبت کم ہوجاتی ہے اگر کہاے تو عرصہ مین ہضم ہوتی ہے نفخ ہوجاتا کہٹی ڈکارین آتین جو بحالت تخمیر غذا بدبودار ہوتی ہے کبہی کبہی ڈکار کے ساتہہ ترش یا تلخ پانی منہ مین بہر آتا ہے سینہ مین جلن زبان پہیکی اور تر مگر پہیلی ہوئی گاہے صاف بہی ہوتی ہے منہ سے بو بہی آتی ہے سخت اور پہیکے رنگ کا بدبودار فضلہ خارج ہوتا ہے لیکن اکثر قبض رہا کرتا ہے -

شاذونادر اسہال بھی ہوجاتا ہے گاہے دست بیقاعدہ یعنی کبھی پتلا اور کبھی سخت ہوتا ہے نبض باریک ملایم دبنے والی گاہے غیر منتظم اور ادنی سبب سے سریع ہوجاتی ہے تمام جسم خصوصاً ہاتھ پیر سرد پیشاب زیادہ مقدار مین پھیکا خارج ہوتا ہے دوران سر کوتاہ دمی کھانسی ہاتھ پیر مین ڈکھن اور کبھی کبھی ہولدلی بھی ہوا کرتی ہے بیمار اکثر وہمی ہوجاتا ہے پژمردہ سست اور کاہل پڑا رہتا ہے دماغی محنت کو مطلق جی نہین چاہتا ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے بعض اسقدر وہمی ہوجاتے ہین کہ خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہین اور اپنے عارضہ کو عموماً طول دیکر بیان کیا کرتے ہین

اری۲ ٹے ٹیوڈسپپیا۔ اری ٹیشن کے معنی خراش کے ہین یعنی معدہ مین خفیف خراش پیدا ہوتی ہے اسوجہ سے فم معدہ پر قدرے جلن معلوم ہوتی ہے جو غذا کھانے یا دبانے سے زیادہ ہوجاتی ہے۔ سینہ جلتا ہے بھوک زایل پیاس زیادہ سرد پانی کی خواہش کرتا جی متلاتا گاہے قے بھی ہوجایا کرتی ہے جسکے بعد درد کو افاقہ ہوا کرتا ہے اسمین ڈکار بودار نہین آتی ہے زبان چھوٹی سطح زردار لیکن کنارے اور نوک پر سرخ اکثر قبض اگر دست ہوتو مرٹور سے جلد خشک و گرم ہتیلی اور تلوے مین جلن نبض جلد جلد چلتی پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے بیچینی رہتی اور روز بروز لاغر ہوجاتا ہے۔

نروس۳ ڈسپپیا۔ نروس معنی عصبی کے ہین یعنی اعصاب مین فرق آنے سے یہ معدہ کا فتور ظہور مین آتا ہے یہ زیادہ تر عورتون کو بباعث گیاسٹرک جوس زیادہ تراوش پانیکے ہوا کرتا ہے اور تنہا یا اور اقسام ڈسپپیا کے ساتھ ملا رہتا ہے غذا کھانے سے درد ہوتا ہے اور کبھی بعد غذا اسکو آرام ہوجاتا ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے اور مریض ایسی اشیا کی جو داخل غذا نہین ہین رغبت کرتا ہے۔

بلی مک ڈسپپیا۔ جوع البقر۔ اسمین مریض کی غذا سے سیری نہین ہوتی حتی کہ کھانا کھاتے دیر نہین ہوتی کہ پھر کھانا مانگتا ہے اور اسیوقت نہ ملے تو آنکھون کے سامنے اندھیرا آتا ہے اور سست پڑجاتا دل ڈوبا جانا بتلاتا ہے لیکن غذا ہضم ہوجاتی ہے کبھی فتور ہضم بھی ہوتا ہے ایسی حالت مین بعد غذا دست پتلا و غیر منہضم غذا آمیز خارج ہوتا ہے یہ کیفیت

عرصہ تک رہنے سے مریض نہایت لاغربدن ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ معدہ کی ساخت کے امراض سے تشخیص کرنا چاہیے جسکا اوپر بیان ہوچکا ہے یہان صرف ہرچہار اقسام کی باہمی تشخیص کرنا ضرور ہے جن مین سے نزوس اور بلی نک اقسام کی تشخیص تو صرف استفسار حال مریض اور امتحان اعضائے اندرونی کرنے سے ہوجاتی ہے مگر اریٹیٹو اور ایٹونک ڈسپیپسیا جو کہ مقدم ہین انہین کی تشخیص ذیل مین کیجاتی ہے۔

ایٹونک ڈسپیپسیا	اریٹیٹو ڈسپیپسیا
۱۔ معدہ پر درد نہین ہوتا لیکن گرانی یا بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔	۱۔ معدہ پر جلن اور درد ہوا کرتا ہے۔
۲۔ زبان بڑی پھیکی اور تر ہوتی ہے اور حلق پھیکا اور ڈھیلا۔	۲۔ زبان سکڑی ہوئی اور سرخ لیکن پلپی نمایان حلق دانہ دار اور سرخ۔
۳۔ تشنگی نہین اکثر قبض رہا کرتا ہے	۳۔ پیاس بشدت سرد پانی کی خواہش کبھی قبض اور گاہے دست آتے ہین۔
۴۔ جسمی کمزوری اور انیمیا کی کیفیت ہوتی ہے	۴۔ خفیف حرارت آجاتی ہے۔

انجام۔ جب یہ مرض مدت پکڑ جائے تو آرام ہونا محال ہے خصوصاً جبکہ دیوار معدہ مین تبدیلی یا پیسوکنچیجن ہوتا ہم بعض مریض جو عادات خراب اور بدپرہیزی سے کنارہ کشی کرتے اور ہدایات طبیب پر عمل کرتے اچھے ہوجاتے ہین لیکن اگر کسی مزمن مرض کے ساتھ ہو یا مریض شرابخوار تو اس کا نتیجہ اکثر خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ ایٹونک ڈسپیپسیا۔ سہولیت بیان کے لیے تین قسم پر منقسم ہے۔

اول بذریعہ پرہیز غذا۔ دوم۲ ۔ اخلاقی۔ سوم۳ استعمال ادویہ۔

اوّل غذا۔ بہت سے مریض پرہیز غذا سے صحتیاب ہوجاتے ہین۔ غذا سے پرہیز کرنے کا کوئی قاعدہ مقرر نہین ہے تاہم عموماً زود ہضم اور بلا مصالحہ کی غذا تھوڑی تھوڑی دیر بعد وقت مقررہ پر دیا کرتے ہین۔ لحم کھلانا گو ممنوع ہے لیکن ایٹونک ڈسپیپسیا مین خوب گلا کر

کہلاتے ہین اور غذا کے بعد حسب ضرورت شراب شیری یا وسکی بہی دیسکتے ہین یاد رہے
کہ جسقدر معدہ مین خراش ہو اُسیقدر سادہ غذا جنکی نام درج ذیل ہین کہلانا انسب ہے مثلاً یخنی بغیٹی۔
گاے کا دودہ لایم واٹر یا سوڈا واٹر کے ساتہہ۔ اراروٹ۔ ساگودانہ۔ ٹے پی اوکا زردی بیضہ مرغ
کہچڑی۔ چہوٹی مچہلیان وغیرہ اور پہلون مین سے تازہ انگور۔ نارنگی۔ آڑو۔ تروئی۔ پرول بہتر ہین۔
بقولات ذیل مثلاً اقسام ساگ آلو شلجم۔ ہاتی چک۔ کرم کلا۔ شریفہ۔ بیر۔ امرود اور دیگر سخت
اور دیر ہضم اشیا ناجائز ہین باسی گوشت بڑی بڑی مچہلیان۔ روغن تلخ وزرد پنیر بیضہ خام تازہ ڈبل روٹی
اقسام خمیری اقسام دال ممنوع ہین۔ نیز وہ غذا جو مریض کو مضر پڑتی ہے جسے مریض خود بتلا دیتا ہے
نہ دینا چاہیے وقت مقررہ پر غذا کہلانا اور اوس کے تحلیل ہونے کو کافی وقت دینا چاہیے تاکہ
ہضم بخوبی ہو جاے بلا خواہش یا شکم پر ہوکر غذا نہ کہلائین بقول سعدی رح

چو خواہی کہ صحت بداری مدام
مخور جز بقدر ضرورت طعام

علاوہ برین آزردہ خاطر ہوکر اور بلا چباے ہوئے نہ کہائین بلکہ خوب اشتہا کے وقت ہنسی خوشی
کسی قدر کم غذا کہانا چاہیے اور بعد انفراغ طعام کم از کم پندرہ منٹ کسی قسم کی محنت جسمی و دماغی نکرین
کوئی اخبار وغیرہ بطور تفریح پڑہین۔

واضح ہو کہ جو اسباب تندرستی بحال رکہنے کے ہین وہی مانع بدہضمی ہین مثلاً علی الصبح
اوٹہنا آب گرم یا سرد یا سمندری سے ہر روز غسل کرنا مطابق موسم کپڑا پہننا گاڑی یا بائسیکل یا گہوڑے
پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنا یا پیدل چہل قدمی کرنا ایک ہی قسم کا کام ہر روز نہ کرنا۔ ایک ہی قسم کی غذا
روزمرہ نہ استعمال کرنا۔ کثرت استعمال چاہ شراب اور تماکو سے دست کش رہنا وغیرہ مانع مرض ہین
نیز غذا کے ساتہہ زیادہ پانی یا بہت سرد پانی پینا کہانا کہانیکے بعد ہی جسمی یا دماغی محنت رنج وغم
وفکر بہی نادرست ہین چنانچہ انہین امور کی تکمیل کے لیے ہر پیشہ و ہر مذہب مین ماہواری دو چار روز
اپنے روزانہ کام کی ممانعت اور روزہ برت وغیرہ مقرر ہین۔ چاہ کا سوتے وقت یا صبح کے وقت
کم مقدار مین پینا چندان مضائقہ نہین ہے۔

دوم۔ اخلاقی۔ مریض کی طول وطویل کہانیکو بغور وتوجہ سنکر تسلی کرنا اور اوسکو اپنا معتقد کرنا بہی مقدم

علاج ہے جس طرح کہ بلا پرہیز غذا دوا کا اثر نہیں ہوتا اسی طرح تاوقتیکہ مریض معتقد طبیب نہو دوا کا استعمال اور غذا کا پرہیز کچھ بھی سودمند نہ ہوگا۔

سوم دوا - ایسی ایسی دوائین مفید ہوتی ہین جو گیسٹرک جوس کی تراوش کو زیادہ کرتین اور عضلات معدہ کو مضبوطی بخشتی ہین - چنانچہ وہ تیزاب اور کھار دوائین ہین - خلو معدہ مین گیسٹرک جوس کھار ادویہ دینے سے زیادہ اور تیزابون سے کم ہوجاتا ہے - عرصہ تک تیزابون خصوصًا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈائلوٹیڈ کا استعمال کرانے سے معدہ کی دیوار اور میوکس غددون مین مضبوطی آتی اور گیسٹرک جوس کی ماہیت درست ہوجاتی ہے - گیسٹرک جوس کی مقدار بڑھانے کو ریوند چینی اپیکاک سونٹھ الکحل یا ایتھر ہمراہی بانی دیتے ہین لیکن اسکی عدم پیدائش پیپسین یا اوسکے مرکبات پیپ سینیا .Pepsencia لیکٹوپیپسین ایسنس آف پیپسین - پینکریاٹک ایملشن سوڈا واٹر کے ہمراہ دیتے ہین - بناتی تلخ مقویات مثلاً جنٹین کواشیا کلمبا کیسکر یلا چرائتہ بابونہ وغیرہ معدہ کے تقویت کے لیے دینا چاہیے اور ملینات کی ضرورت ہو تو ریوند چینی کا لوسنتھ الوا یوڈوفلن سنا میگنیشیا اور سلفر بعض چشمون کے بانی مثلاً ہنیاڈی جینس - فریڈرک شال چی واٹر یا کارلس بیڈ واٹر وغیرہ دیا کرتے ہین - ایک نسخہ ذیل مین تحریر کیا جاتا ہے اکسٹرکٹ ایلوز ڈھائی گرین اور اکسٹرایکٹ بلاڈونا چوتھائی گرین - کچلہ کارب چوتھائی گرین سب کو ملا کر ایک گولی بنا کر سوتے وقت دین یا پیپسین چار گرین اکسٹرایکٹ ایلوز ایک گرین ملا کر شب مین سوتے وقت دین - اگر پیٹ مین درد بعد غذا کے ہو تو اوسکے ہمراہ چوتھائی گرین مارفائن شامل کردین یا معدہ کے فعل مین سستی ہوگئی ہو تو اسمین اسٹرکنائن ایک گرین کا چوبیسوان حصہ ملا کر دین یا لائکر یونی من اسٹاپیس کمپونڈ ایک ڈرام کی خوراک مین دین اگر منہ مین پانی بھر آتا ہووے تو بسمتھ پندرہ گرین کی مقدار مین ملا دیتے ہین - بدہضمی مین ٹاکاڈایاسٹیز ایک سے پانچ گرین کی مقدار مین دیتے ہین یہ دوا اسٹارچ کو شکر مین جلد تبدیل کردیتا ہے - اگر ڈسپیپیا کے ساتھ فعل جگر سست ہوگیا ہو تو بلیو پل چوتھائی گرین اپیکاکوانا نصف گرین ریوند چینی تین گرین ملا کر غذا سے قبل دین اور ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد یہ نسخہ ایسڈ نائٹرو میوری ایٹک ڈائلیوٹ

ایک ڈرام ایسڈ ہیڈروسانک ڈلکیوٹ بارہ بوند - ٹرنکچر نکیم جوس تین ڈرام ٹنکچر جنشین کمپونڈ تین ڈرام - انفیوزن سنا چھہ اونس تک ملاکر ایک اونس کی مقدار مین دن مین تین دفعہ پلایا کرین - غذا کھانے کے بعد شکم مین بوجھہ اور گرانی معلوم ہو تو ۵ بوند ڈائلیوٹڈ ہیڈرو کلورک ایسڈ نصف اونس پانی ملاکر پلائین اور انیمیا کی حالت مین یہ نسخہ پیپسین ۳۶ گرین رڈیوسڈ آئرن ۱۸ گرین فاسفیٹ آف زنک ۶ گرین ملاکر اس کی بارہ گولیان بنائین اور ایک گولی بعد غذا کھلائین عصبی کمزوری مین جبکہ خراش معدہ ہو سلیوشن آف آرسنک یا مرکبات فاسفورس مفید ہین اگر سوء ہضمی بباعث فکر و تکان کے ہے تو سلفیٹ یا اوکسائڈ آف زنک دین لیکن جب دیوار معدہ کمزور ہو تو کوئنائن اور اپیکاک ہر ایک بارہ گرین - رب جنشین اٹھارہ گرین اور قدرے اسٹرکنائن اسکی بارہ گولی بنا کر رات مین ایک گولی سوتے وقت کھلانا نہایت نافع ہے - جب نفخ شکم اور درد ہو تو یہ نسخہ نہایت مجرب ہے نسخہ پوست ہڑ کلان - پوست بہیڑہ چھیتا چھال ہر ایک نصف سیر نمک سیندھا آدہ پاؤ کوٹ چھانکر سفوف کرین ۳۰ گرین دو یا تین مرتبہ کھلائین -

اٹنیٹیوڈ ڈسپیپیا - مسکّن معدہ ادویہ دین مثلاً کاربونیٹ آف بسمتھ ۳۰ گرین - کاربونیٹ آف سوڈیم تیس گرین - ہیڈروسیانک ایسڈ ڈایلیوٹڈ بارہ بوند انفیوزن کلمبا چھہ اونس ملاکر دن مین تین مرتبہ ایک اونس کی مقدار مین دین اگر درد شکم ہو تو مارفائن کا سلیوشن شامل کر دین - جب گیسٹرک جوس زیادہ مقدار مین تراوش پاتا ہے تو اوکسائڈ آف زنک - کاربونیٹ آف بسمتھ کمپونڈ پوڈر آف کائنو - ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ اوکسائڈ یا نائٹریٹ آف سلور کونائیم بلاڈونا اوگزیلیٹ آف سیریم وغیرہ دواؤن سے کم کرتے ہین آرسنک سے بھی یہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے - اگر فم الجوازی اسکا سبب ہے تو افیون یا مارفائن مفید ہوتا ہے بباعث زیادتی حرکت معدہ کی غذا جلد گزر جائے تو بسمتھ اور ٹنکچر اوپیم قبل غذا دین -

نروس ڈسپیپیا - ایسی دوا دین کہ گیسٹرک جوس کم پیدا ہو مثلاً تیزاب قبل غذا اور کھار ادویہ بعد غذا اگر عصبی مرض اس کا سبب ہے تو مسکّن اعصاب دوائین مثلاً کونائیم بلاڈونا - ہائیوسیمس وغیرہ استعمال کیا کرتے ہین -

بلی مک ڈسپیپیا - مین کاڈلور آیل پیپسین کے ہمراہ دینا چاہیئے - بعض شخصون کو قیمہ گوشت خام کہلانے سے فائدہ ہوتا ہے - جب بدبودار ڈکار آتی ہو تو حیوانی کوئلہ بشکل سفوف دیتی ہین -

ضمیمہ

واضح ہو کہ سوءہضمی کے متعلق چند علامات ہین جنکا جدا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اور اونمین گیسٹرلجیا - گیسٹروڈینیا - پائروسس ہارٹ برن وامٹنگ اور فلے ٹیولینس داخل ہین

(۱) گیسٹریلجیا Gastralgia

یہ معدہ کا عصبی درد ہے جو اکثر عورتون کو سن شباب یا ایاس مین جسمی کمزوری ہسٹریا فکر دماغی محنت ملیریا و نقرس کی سمیت زمانہ حمل اور قبض سے ہوجایا کرتا ہے -

علامات - نوبت سے یا غیر منتظم درد معدہ پر ہوا کرتا ہے جو گاہے ہر وقت موجود رہتا ہے - اسکی شدت خلو معدہ ہسٹریا اور سمیت نقرس مین ہوتی ہے بعض مریضون کو کسی خاص غذا مثلاً اچار وغیرہ سے زیادتی لیکن بعد غذا یا یکسان دباؤ پہونچنے سے کمی ہوجاتی ہے اس کے ساتھ علامات سوءہضمی یعنی نفخ شکم ترش ڈکارین آتی ہین - ہسٹریا مین قے بشدت خراب غذا سے رغبت اور قبض ہوتا ہے -

علاج - مرکبات فولاد اسٹرکنائن اور دیگر مقوی اعصاب ادویہ کہلاتے ہین -

(۲) گیسٹروڈینیا Gastrodynia

یہ بھی ایک قسم کا عصبی درد معدہ ہے جس کے ساتھ معدہ کے عضلات کا تشنج بھی شامل رہتا ہے -

اسباب - خراشدار غذا کہانا - سرد پانی یا برف بمقدار کثیر خلو معدہ مین پی لینا نفخ شکم ذلی صدمات اور سمیت نقرس ہونا -

علامات - بعد غذا ایکایک شدید درد نوبتی طور پر مثل مروڑ اینٹھن یا کسنے کے خاصکر پائلورک سرے پر یا کل اپی گیاسٹرک ریجن کے آڑے پن مین گاہے سینہ کی طرف ہوا کرتا ہے جسکو

دبانے سے افاقہ ہوجاتا ہے تشنج کے وقت معدہ پر ٹٹولنے سے ایک سخت گومڑی محسوس ہوتی ہے جو نصف گھنٹہ یا اس سے زیادہ عرصہ تک رہکر زائل ہوجاتی ہے باری کی حالت مین مریض بے چین ہیلو بدلتا اوٹھتا بیٹھتا ہاتھہ سے شکم کو دباتا یا پٹ لیٹکر بذریعہ تکیہ کے سہارا ہوجاتا ہے اکثر جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہوجاتی ہے جس سے درد مین تخفیف ہوا کرتی ہے کسی قدر نقاہت غالب آتی ہے اور شاذونادر کولیپس ہوکر جان بحق تسلیم کرتا ہے - درد عرصہ تک رہے اور افاقہ ہوجائے تو دیوار شکم مین کچھ عرصہ کے لیے کسی قدر درد رہجاتا ہے -

علاج - خراشدار غذا شکم مین ہو تو بیس گرین سلفیٹ آف زنک یا ایک ڈرام سرٹرڈ گرم پانی مین ملاکر قے کرائین بعد ازان یہ نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا بیس منم - اسپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام ٹنکچر اوپیائی دس منم - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر ایک مرتبہ یا یہ نسخہ اسپرٹ آف کیمفر نصف ڈرام - ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ نصف ڈرام ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ایک ڈرام - ایسنس آف جنجر دس منم - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر ایک دفعہ دین - ایسنس آف جنجر دس بوند یا کیجوپٹ آئل ۵ بوند ہمراہی شکر کہلانا بہت نافع ہین - فوارس سلیوشن تین منم بعد غذا دینا بہتر ہے جب ترش پانی مُنہ مین بھر آئے تو یہ نسخہ دیتے ہین - نسخہ - سوڈیا بائی کاربوناس ۱۵ گرین - لاکر مار فائنی ہیڈر و کلورائیڈس پندرہ بوند ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ تین بوند - انفیوزن کیسکریلا ایک اونس ملاکر ایک مرتبہ پلائین برانڈی یا جن قدرے آب گرم کے ہمراہ دینا مفید ہے شکر خشک سینک کرین - باری اوترجائے تو ایک مسہل دین - نسخہ معجون مصرانی عمدہ دافع درد معدہ نفخ شکم وقبض - نسخہ مرچ سفید ساڑھے تین تولہ - تخم کرفس - بالچھڑ - افتیمون ہر ایک پونے دو تولہ - کسوم کے بیج کا مغز - سونٹھ - ملہٹی - سولف رومی ہر ایک ایک تولہ تین ماشہ دارچینی ایک تولہ ۶ ماشہ اذخر یعنی سرکنڈے کی جڑ ۲ تولہ ۶ ماشہ - اجمود ۲ تولہ اندرائن کا نمک - نمک سنگ نوسادر اوڑا ہوا نمک سانبھر - چوڑی کا نمک - جوا کہار ہر ایک آٹھہ تولہ چھہ ماشہ - زیرہ سیاہ و زیرہ سفید ہر ایک دو تولہ چھہ ماشہ - ہینگ بھنی ہوئی ایک تولہ ۶ ماشہ پودینہ دو تولہ چھہ ماشہ مرچ سیاہ چار تولہ ۶ ماشہ پیپل دو تولہ ۶ ماشہ - لونگ ایک تولہ ۹ ماشہ الائچی خورد ایک تولہ ۹ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ

پیسکر چھانکر دو سیر لیموں کے عرق میں گھونٹکر چنے کی برابر گولیاں بنالیں دو گولی صبح دو گولی شام کو کھلائیں ۔

(۳) ہارٹ برن یعنی سینہ کی جلن

یہ ڈسپیپسیا کی ایک علامت ہے جو باعث زیادتی تیزابی کیفیت شکم کے واقع ہوتی ہے اسکا مفصل بیان حصہ اوّل میں کیا گیا ہے اور علاج اسکا سوء ہضمی کے ضمن میں بیان ہوچکا ہے

(۴) واٹمنگ یعنی استفراغ

اسکا مفصل ذکر کتاب ہذا کے حصۂ اوّل میں اور علاج بخاروں کے ضمن میں کرچکے ۔

(۵) پائروسس یا واٹر برش Water Brash

اسمیں منہ سے آب ترش یا کھاری گاہے بلا کسی کیفیت کا بحالت کمی تراوش گیسٹرک جوس اور زیادتی لعاب معدہ کے جو باعث استعمال غذا غیر منہضم کثرت مطالعہ کتب اور زیادتی فکر و تردد سے جاری ہوتا ہے ۔

علامات ۔ بعد کھانے غذا تاوقتیکہ انہضام طعام ختم نہو مقام معدہ پر ایک قسم کی تکلیف اور شکم میں نفخ پایا جاتا ہے معدہ کی حس اگر بڑھ گئی ہے تو ڈکار کے ساتھ پانی نیم منہضم غذا ملا ہوا اخراج ہوتا ہے لیکن قے نہیں ہوتی ہے اور مریض جلن سینہ کی شکایت کرتا ہے ۔

علاج ۔ کاربونیٹ آف بسمتھ الکلی دواؤں کے ساتھ دیں اور دست خلاصہ کریں ۔ ہلکی قابض دوائیں جیسے کیٹکیو کا ٹنکچر امیری آکی دیں یا ایک اسکروپل ایرن الم کو دو اونس سنیمن واٹر میں ملاکر اسمیں سے ۴ ڈرام دو تین گھنٹے بعد پلائیں یا یہ نسخہ پلوس کا ٹنکچر ۴ ڈرام پلوس اوپیائی پندرہ گرین سینیمن پوڈر ایک ڈرام اسکی تین پوڑیہ بنائیں اور تین پوڑیاں ہر روز استعمال کرائیں کریازوٹ چوتھائی یا نصف منم یا ٹنکچر اسٹیل حسب ضرورت نسخہ سلفائٹ آف سوڈیم ایک ڈرام ٹنکچر نکس وومیکا ۵ ڈرام پانی ۴ ۔ اونس ملاکر اسمیں سے ایک ڈرام ایک اونس پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ بعد غذا دینا چاہیے ۔

(۶) فلیٹولینس. Flatulence نفخ شکم

معدہ اور امعاء کے ساخت کمزوری کے باعث ہوا سے پُر ہو کر پھول جانے کو نفخ شکم کہتے ہین۔

اسباب۔ ہوا کا بوقت تناول طعام یا بوتل سے بچون کو دودہ پلاتے وقت معدہ مین جانا غذا کا معدہ مین سڑنا میوکس ممبرین سے خودبخود ہوا کا پیدا ہونا۔ چنانچہ غذا کے ہمراہ جو ہوا جاتی ہے تو وہ بذریعہ ڈکار نکل جاتی ہے اور بلا بو لیکن غذا کے سڑنے سے جو پیدا ہوتی ہے بدبودار ہوتی اور پاخانہ کے ساتھہ یا اسکے قبل براہ مبرز اخراج پاتی ہے جسکو عوام مین گوز کہتے ہین۔ میوکس ممبرین سے جو ہوا پیدا ہوتی ہے مثلاً مرض ہسٹیریا مین وہ بدبودار نہین ہوتی ہے علاوہ برین عصبی مزاج وہمی عورات خاصکر جب وے چاء کا استعمال زیادہ کرین۔ بدہضمی سوزشی امراض امعاء معدہ اور جگر کی ساخت کے امراض پریٹونائیٹس۔ پلوک سلیولائٹس ٹائفائیڈ فیور رحم وادیری کی خراش اور نقرس کا ہونا اسکے موجب ہین۔

علاج۔ سبب کو دور کرین معدہ مین غذا ہو تو قے کرائین۔ قبض ہو تو دست خلاصہ کرائین چونکہ امعاء و معدہ کی عضلاتی طاقت کم ہو جاتی ہے لہذا اسٹرکنائن اور پیپسین عمدہ ہے معدہ کو آرام دین اور غذا کا پرہیز یعنی نباتاتی غذا چاء بیر شراب اور فاقہ کشی سے احتراز کرائین دافع ریاح اور تشنج دواؤن سے نفخ شکم مین تھوڑے عرصہ کو افاقہ ہو جاتا ہے مثلاً نسخہ ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۲ ڈرام۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈایلیوٹ چالیس منم۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام۔ ٹنکچر جنجر تین ڈرام کلورک ایتھر دو ڈرام ایکوا کیرو ی چھہ اونس تک ملا کر چار ڈرام کی خوراک مین گا ہے گا ہے دین گا ہے کریازوٹ چارکول کاربولک ایسڈ سلفوکاربولیٹ نمکیات سلفایٹ یا ہائپوسلفایٹ نمکیات تھائمل وغیرہ مفید ہین۔ شکم پر روغن تارپین اسپرٹ کیمفر اور لائکر امونیا میٹھا تیل ہر ایک مساوی ملا کر ملین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ پپٹیکس ہیڈروکلورک ایسڈ لیکٹک ایسڈ لائکر پیپٹکس لائکر پنکریاٹکس۔ پنکریاٹین۔ انگلودین۔ لکٹوپپٹین پپے پین مالٹین مالٹ اکسٹریکٹ وغیرہ غذا کے ہمراہ یا غذا کے بعد دین۔

فصل پنجم

امراض امعاء

فقرہ اوّل

ڈی اوڈی نائٹیس. Duodenites

ڈیوڈنیم کی سوزش اکثر یرقان کے ساتھ ہوا کرتی ہے خصوصاً بالائی حصہ مین دیکھی جاتی ہے کبھی مقام سوزش پر زخم ہوکر سوراخ ہوجاتا ہے۔

علامات۔ ڈیوڈنیم کے مقام پر درد ہوتا ہے جسکے دبانے سے شدت ہوتی۔ یہ درد اکثر غذا کھانے کے تین گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے۔ بخار سستی کاہلی اور پست ہمتی دامنگیر ہوتی ہے اکثر یرقان شامل رہا کرتا ہے اگر زخم ہوجائے تو دست خون آمیز اخراج پاتا ہے متلی اور قے بھی ہوا کرتی ہے اس مرض مین ہیج یا پریٹونائٹس ہوکر مریض کے مرنیکا اندیشہ رہتا ہے۔

علاج۔ سڈیٹو دواؤن سے درد کو رفع اور سیلائن دواؤن سے سوزش کا دفعیہ کرین طاقت مریض بحال رکھنے کو غذائیت بخش حقنہ کرنا چاہیے۔

فقرہ دوم

ڈی اوڈنیل ڈسپیپا

یہ مرض اکثر شرابخوارون مین ہوتا ہے غذا کے چند گھنٹے بعد ڈیوڈنیم پر درد ہوا کرتا ہے مریض پست ہمت رہتا ہے جی متلاتا اور کبھی خفیف یرقان ہوجاتا ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرین غذا کا پرہیز کرائیں۔

فقرۂ سوم

انٹرائٹیس. Enteritis یعنی سوزش امعاء

اس سے چھوٹی آنتون کی سوزش مراد ہے امعاء کی کل طوالت اور دبازت مین سوزش نہایت ہی کم لیکن اکثر میوکس ممبرین مین خاصکر بچوّن مین بوقت نمود دندان عارضی دیکھی جاتی ہے جسکو میوکو انٹرائٹیس کہتے ہین - امعاء کی سوزش دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک چنانچہ -

۱ - اکیوٹ - اسباب - سردی لگنا - بھیگنا خارجی شئے اٹکنا یا امعا کا اسٹرانگیولیشن یعنی پھنس جانا یا صدمات بیرونی کا لگنا یا سنکھیا سے خراش ہونا - اسباب بالا سے البتہ کل طوالت یا طبقات مین سوزش ہو سکتی ہے -

علامات - جب میوکس ممبرین مبتلا ہو جو کہ اکثر بچوّن مین دیکھا جاتا ہے تو سوزش اوپر سے نیچے کو بتدریج پھیلتی ہے بچہ بے چین رہتا ہے اور بار بار چیخ مار کر روتا ہے نیند بخوبی نہین آتی - شکم پھول جاتا اور درد کرتا جسکے دبانے سے شدّت ہوتی ہے دست اکثر تو پتلا سبز بودار جو زور سے خارج ہوتا ہے حرارت جسم زیادہ تشنگی - زبان خشک بھوری - قے ہوتی ہے آخر کو کمزوری اور کبھی کوما بھی ہو جاتا ہے - اکثر دستون کی خراش سے مقعد کے گرد ایک سرخ حلقہ پڑ جاتا ہے - جب امعاء کی کل بناوٹ مین کسی خاص جگہہ پر سوزش شدید ہو جاسے جیسا کہ اسٹرنگیولیشن کے بعد تو علامات جدا ہی ہوتی ہین اور حقیقت مین یہی اصل انٹرٹیس ہے - اسمین امعا کی حرکت دودیہ زایل ہونے سے شکم پھول جاتا ہے روکاوٹ کے مقام پر رطوبت جمع رہنے سے درد جو ناف کے گرد دبانے اور حرکت دینے سے بشدّت ہوتا ہے لہذا مریض پاؤن سکوڑے چت پڑا رہتا ہے اور کبھی کل شکم مین مثل قولنج کے درد مروڑ سے ہوتا ہے - نفخ اور شکم مین غر غراہٹ ہوتی ہے قبض غثیان - قے اور تشنگی - زبان خشک اور میلی ہوتی ہے اسکے علاوہ جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے چہرہ متفکر تکلیف زدہ اگر افاقہ جلد نہو تو شکم اور زیادہ پھول جاتا ہے مگر درد کسی قدر کم ہو جاتا ہے اور جب مرگداری ہو جاسے تو بالکل موقوف ہو جایا کرتا ہے اور بلا ارادہ قے

سیاہ رنگ کی پت آمیز ہوتی ہے جسمین فضلہ کی بو آتی ہے۔ ہچکیاں بہت آتی ہین نقاہت بڑہجاتی اور کولیپس ہو کر بنض تنفس ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ خفیف حالت مین امعا کی میوکس ممبرین جا بجا سرخ شاذو نادر چھلی ہوئی اور زخمی ہوتی ہے لیکن شدید حالت مین غشار مذکور علاوہ سرخ ہونے کے دبیز اور ملایم اور اوسپر ایک تہ لمف کی مثل کاذب جہلی کے جمی ہوتی ہے اور امعا کی چنٹون پر مخرحبہ خون بھی پایا جاتا ہے۔ جبکہ کل طبقات مبتلا ہون تو رنگت گہری سرخ کبھی بیگنی یا سیاہی مایل ہوتی ہے گا ہے سٹرن بھی دیکھی جاتی ہے۔

تشخیص۔ اس مرض کی کالک پرٹیونائیٹس گیسٹرائیٹس ڈسنسٹری ہرنیا اور ٹائفائڈ فیور سے کرنا چاہیے چنانچہ کالک مین درد کو دبانے سے افاقہ شروع سے قبض اور سوزشی علامات نہین ہوتی جس سے اشتباہ رفع ہوجاتا ہے۔ پرٹیونائیٹس مین اسہال کم ہوتا ہے لیکن سختی عضلات شکم اور جسمی علامات بہ نسبت انٹرائیٹس کے شدید ہوتی ہین۔ گیسٹرائیٹس سے تمیز کرنا کچھہ مشکل نہین ہے کیونکہ اس مین صرف مقام معدہ ہی پر درد ہوتا ہے علی ہذا ڈسنٹری سے بھی کونتھنے خون اور آنو آمیز دست بہنے اور کولن کے مقام پر درد ہونے سے اور ٹائیفائڈ فیور مین خاص طرح کی کمی وبیشی حرارت اور گلابی دہبون کے باعث تشخیص سہل ہے سوا سے اسکے ہرنیا تو مقام ماؤف کو دیکھتے ہی تمیز ہوجاتی ہے۔

انجام۔ خفیف حالت مین آرام ہوجاتا ہے گا ہے کرانک مین تبدیل ہوجاتا ہے اگر شدید مرض ہے یا بچون اور کمزورون کو لاحق ہوا ہے یا اسکے ساتھہ اور کوئی حاد یا مزمن امراض شامل ہین تو خطرناک ہوجاتا ہے۔

علاج۔ خفیف یا میوکو انٹرائیٹس مین سبب کو دور کرین یعنی اگر خراش دار شئے کہانے سے ہوا ہے تو بذریعہ کیسٹرائل وٹنکچر ربائی یا حقنہ دیگر خارج کرین بعد ازان بسمتہ اور ایلکلی دوائین اور قلیل المقدار لاڈنم استعمال کرین یا ٹنکچر اوپیم کی پچکاری کرین لیکن یاد رہے کہ میوکو انٹرائٹیس مین افیون پر ہوشیاری دین۔ گرم پانی سے غسل کرانے کے بعد سینک یا گرم السی کی پولٹس شکم

پر بانڈ ہین اور کلوریٹ آف پٹاسیم قدرے شکر کے ہمراہ پلاتے ہین قابضات کی ضرورت ہو تو ٹنکچر کائنو کمپونڈ ڈکاکشن آف لاگ اوڈ کے ساتھ دین اگر دودہ ناموافق ہو تو چند گرین سوڈا ملاتین کمزوری بہت ہو تو چند قطرے برانڈی کے پانی اور شکر مین ملاکر دین ابتدا سے مرض مین بارہ یا چوبیس ۲۴ گھنٹے تک غذا سے پرہیز کرائین اور بجائے اُسکے آشِ جو شکر اور چند قطرے برانڈی کے ساتھ پلاتے رہین یا لارڈنم کلورک ایتھر سلفیورک ایتھر حسب مقدار مناسب ڈل واٹر مین ملاکر تھوڑے عرصہ کے فاصلہ سے پلائین - شدید قسم مین جسکا باعث اکثر اسٹرانگیولیشن ہوتا ہے مسہلات کا استعمال ہرگز نہ کرین - مریض کو آرام سے لٹائین - مقام سوزش پر جونک لگائین اور السی کی پولٹس لگاکر آئلڈ سلک اوسپر رکھدین تاکہ جلد سوکھنے نہ پائے اور افیون جو اس مرض مین خاص دوا ہے استعمال کرین ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودہ یخنی - ارارو ٹ اور آشِ جو پلائین لیکن درصورت قے غذائیت بخش حقنے کے ذریعہ طاقت مریض بحال کرین -
بعد سوزش رفع ہوجانے کے کسی ہلکے مسہل سے امعا کو صاف کرین اور مقوی ادویہ مثلاً انفیوزن کیسکریلا ٹنکچر سنکونا وغیرہ کا استعمال کرتے رہین - تشنگی رفع کرنیکو برف اور کولیپس ہو تو اسٹمولنٹ دیتے ہین -

۲ - کرانک - اسباب - گاہے تو اکیوٹ کے بعد لیکن اکثر بار بار آنتوںمین خراش پہونچنے (جیساکہ سخت مسہل کے استعمال سے) یا آنتون مین زخم یا ایمیلائڈ ڈیجنریشن ہونے سے لاحق ہوتا ہے -

علامات - شروع مین اسہال مزمن کی علامات پائی جاتی ہین یعنی دست پتلے پھیکے بدبودار گاہے جھاگدار مختلف مقدار اور شمار مین خارج ہوتے ہین گاہے بگاہے پیٹ مین درد اور غرغراہٹ یا دبانے سے خفیف درد ہوا کرتا ہے دن بدن لاغری گاہے شام کو خفیف حرارت ہوجاتی ہے -

تشریح بعد وفات - آنتون کی دیوار دبیز اور سخت سیاہ رنگ کی پائی جاتی ہے -

علاج - کاربونیٹ آف بسمتھ ۵ گرین ڈوورس پوڈر ۵ گرین ملاکر چار چار گھنٹے بعد دینے سے

اسہال بند ہوجاتا ہے ٹنکچر اسٹیل ہنیڈل یا تیس ۳۰ منم کی مقدار مین دینا مفید ہے واہنے ایلیک ریجن پر بلسٹر لگائین یا ٹنکچر آف آیوڈین یا کروٹن آیل لینیمنٹ مالش کرین۔

فقرہ چہارم

ٹفلائیٹس Typhlitis

یہ سیکم کی سوزش ہے جسکو سیسائیٹس Cecitis بھی کہتے ہین صرف لعابدار جھلی یا سیکم کے کُل طبقات اور کبھی اپنڈکس ورمیفارمس بھی سوزش مین مبتلا ہوجاتے ہین۔

اسباب۔ گٹھلی۔ سنگ صفراوی۔ سخت سدہ یا کرم مردہ کے سیکم یا اسکے اپنڈکس مین اٹکنے سے سوزش ہوجاتی ہے جس سے کبھی زخم اور سوراخ بھی ہوجاتا ہے اگر سوراخ کی راہ مادہ نکلکر اوس خانہ دار جھلی مین جو سیکم اور سواس وائیلیاکس عضلات کے مابین ہے سوزش پیدا کرے تو اوسکو پری ٹیفلائیٹس Perityphlitie کہتے ہین۔

علامات۔ داہنی ایلیک مقام مین درد جسکے دبانے سے شدت ہوتی ہے علاوہ اسکے سختی بھراپن اور گا ہے ایک ابھار بباعث فضلہ جمع رہنے کے نمایاں ہوتا ہے۔ اول تو دست قبض سے بعدہ میوکس یا میوکس پیپ آمیز ہوا کرتے ہین بخار ہوتا ہے بیچوابی جی متلایا کرتا ہے اور بکائیاں آتی ہین۔ بھوک مطلق نہین لگتی۔ مریض چت یا داہنے پہلو پر پیر سکوڑ سے پڑا رہتا ہے تاکہ عضلات شکم کا تناؤ دور ہوجاے جب بیماری ترقی پکڑجاتی ہے تو سیکم کی پریٹونیم اور اپنڈکس مین سوزش ہوجاتی ہے اگر پریٹفلائیٹس ہوجاے تو ایب سس ہوجاتا ہے اسکے مقابل شکم کی جلد پر سختی ورم اور درد ہوتا ہے جسکے دبانیسے زیادتی ہوتی ہے۔ بخار اور دیگر علامات دنبل کی موجود ہوتی ہین عرصہ بعد دنبل پھوٹ کر پھسپھولا ہوجاتا ہے اور مریض کو تھوڑے عرصہ کے لیے افاقہ نظر آتا ہے مگر افسوس یہ کہ دنبل مکرر پیپ سے پر ہوجاتا ہے ناسور پیدا کرتا ہے۔ جب دنبل جوف پریٹونیم مین کھلجاتا ہے تو علامات پریٹونائیٹس پیدا ہوجاتی ہین۔ جب سوزش صرف اپنڈکس مین ہوتی ہے تو شروع ہی سے مروڑ۔ نفخ شکم

ہچکیاں اور قے شدید و قبض ہوتا ہے داہنے خصیے ران عورتوں میں اوویری میں درد ہوا کرتا رہے گا ہے اسمیں سٹرن جس سے عام پریٹونائیٹس ہو کر مریض ضائع ہو جاتا ہے یا مرواز ٹکڑا علیحدہ ہو کر براز کے ہمراہ خارج ہو جاتا ہے اور زخم درست ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

تشخیص۔ اووریائیٹس۔ دنبل یا سرطان گردہ اور دنبل دیوار شکم سے اسطرح پر کیجاتی ہے کہ اگر دست کرانے کے بعد سوجن اور ابھار زائل ہو جائے تو اووریائیٹس سرطان یا دنبل گردہ نہیں ہے۔ علاوہ بریں اووریائیٹس میں علامات سوزش شکم کے زیرین حصہ میں ہوتی ہیں نہ کہ چھنگاسہ پر اور ابھار بھی بخوبی واضح نہیں ہوتا ہے نہ علامات قبض پائی جاتی ہیں۔ گذشتہ حال دریافت کرنے سے فتوحیض ثابت ہوتا ہے۔ اگر دیوار شکم میں دنبل ہو گیا ہے تو جلد سرخ اور ابھار اور تھلا جسمی علامات خفیف مثل سیسائیٹس کے قبض کے بعد دست خارج ہونے کی خصوصیت نہیں ہوتی سوائے اسکے علامات پریٹونائیٹس بھی نہیں پائی جاتی ہیں۔

اختتام۔ اکثر رزولیوشن ہو جاتا ہے۔ اگر دنبل ہو کر پھوٹ جائے تو بھی آرام ہو جاتا ہے لیکن جب سوراخ ہو کر پریٹونائیٹس ہو جائے یا ناسور پڑ گئے ہوں جس سے مواد کثرت سے ریزش کرے تو کمزوری سے مریض ضائع ہو جاتا ہے۔

علاج۔ مسکن ادویہ سے سینک کریں گرم پولٹس لگائیں اور گرم پانی میں ٹب باتھ دیں درد کے رفع کرنیکو افیون عمدہ ہے مقدار زائد میں چند روز تک دیا کرتے ہیں۔ جی متلاوے اور ابکائیاں آئیں تو ایفرویسنگ ڈرافٹ سوڈا وائر یا لونیڈ بسمتھ اور ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ یرٹ وغیرہ استعمال کرائیں دست خلاصہ کرنے کو کیسٹر آئل کا حقنہ دیں۔ مریض کو بستر پر آرام و چین سے لیٹا رکھیں اور ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں اگر دنبل ہو گیا ہے تو پو پارٹس رباط کے متوازی لیکن کسی قدر اوپر قریب دو انچہ کے لمبا شگاف دیکر جلد اور ٹرانسورسیلس فیشیا کو قطع کریں اور بذریعہ اکسپلورنگ نیڈل کے ریم دریافت کر کے نصف انچہ شگاف گہرا لگا کر ڈرینج ٹیوب ڈالدیں اور مقویات مثلاً ایمونیا سنکونا دیکر طاقت بحال رکھیں۔

فقرہ پنجم

ڈیسنٹری Dysentery پیچش

یہ بڑی آنت خصوصاً اسکے زیرین حصہ کی سوزش ہے جسکو کولائٹس Colitis. بھی کہتے ہین۔ سوزش میوکس یا سب میوکس کا ہے مسکیولر طبق مین ہوتی ہے جسکے ساتھہ زخم اور سٹرن بھی شامل ہوجاتی ہے سوزش کا ہے اوپر کو چھوٹی آنتون کی طرف تک بڑھجاتی ہے۔

اسباب۔ اکثر گرم ملکون مین (جیسا کہ ہندوستان) مین ہوتی ہے گاہے ایام بارش مین بطور وبا بھی پھیل جاتی ہے سردی کا اثر خصوصاً بوقت تکان ہونے جیسا کہ موسم گرمی مین تکان کے وقت یکایک ہوا سرد لگجانے سے بے اعتدالی غذا موسم کے مطابق کپڑا نہ ملنے یا تنگ مکانون مین جہان انبوہ کثیر کے باعث ہوا خراب ہوجاتی ہے رہنے بقولات خام باسی نمکین گوشت اور سڑی ہوئی مچھلی کھانے کھاری اور خراب چشمون کا پانی پینے سے ہوجاتی ہے علاوہ برین متواتر تیز مسہل کا موسم گرما مین لینا (جیسا کہ اکثر نادان حکیم تین تین مسہل علی التواتر دیا کرتے ہین) یا سمیت ملیریا کی سرایت کرنا بھی مقدم اسباب ہین۔ امراض اسکروی کے ساتھہ یا بعد نیز ہیضہ ریلیپسنگ فیور سفلس کے بعد بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

اقسام۔ مقدم قسمین ایکیوٹ اور کرانک ہین لیکن بلحاظ شدت اور خفت علامات مایلڈ استھینک استھینک اور ٹائیفائڈ اور بموجب اسباب بلیس۔ ملیریس اسکاربیوٹک اور ہمراجک اسی کی اقسام ہین جو اصل مین فروعات ایکیوٹ اور کرانک ہین لہذا انہین کے ضمن مین ان کا بھی ذکر کیا جائے گا۔

(۱) ایکیوٹ ڈیسنٹری یعنی پیچش حاد

علامات۔ سوزش کی شدت اور درجون کے بموجب مختلف ہوتی ہین چنانچہ خفیف پیچش کا آغاز بطور سادہ اسہال کے ہوتا ہے یعنی اول پتلے آلوآمیز دست مروڑ سے خارج ہوا کرتے ہین

بہوک کم ہوجاتی اور خفیف بخار آجاتا ہے اسکے بعد علامات خاص پیچش کی یعنی اجابت کی حاجت باربار کو نہتنا اور زور کرنا اور درد شکم پیدا ہوجاتی ہین لیکن دست کم مقدار مین آنون یا خون اور فابرن کے چہچہڑے چہوٹے سخت اور باریک سدے ملے ہوئے خارج ہوتے ہین کبہی کبہی کونتنے سے کانخ بہی نکل آتی ہے شروع مین شکم دبا ہوا لیکن جب نفخ ہو تو پہول جاتا ہے۔ شدید حالت مین ناف کے گرد اور بڑی آنتون خصوصًا سگمائیڈ فلکشر پر یا کین ایلیک فاسہ مین درد جو دبانے سے بشدت ہوتا ہے اگر مرض امعا کے بالائی حصہ مین ہو تو دستون مین بگڑا ہوا پت نکلتا۔ لیکن جب رکٹم ہی مبتلا ہو تو صرف اجابت کی حاجت بار بار ہوتی ہے اور سخت سدہ آنو ملا ہوا خارج ہوتا ہے جسکے بعد کیسقدر خون بہی نکل آتا ہے جو آنتون کے عضلاتی طبق کے غیر منتظم تشنج کے باعث کپلر زشق ہوکر خارج ہوتا ہے امعا مذکور پر بوجہ یا بہاری پن محسوس ہوتا ہے اور مریض خارجی شئے اٹکی ہوئی بتلاتا ہے مروڑ ہوتی ہے جملہ کوائف بالا مین قبل اجابت زیادتی مگر بعد انفراغ کمی ہوا کرتی ہے اور کبہی ہروقت موجود جن سے مریض سخت بے چین رہتا اور کمزور ہوجاتا ہے خفیف لرزہ سے بخار آتا ہے جسمین حرارت جسم ایکسو دو درجہ تک جلد گرم اور خشک تنفس جلد جلد اور سخت چہرہ متفکر کسیقدر سرخ۔ آنکہین سرخ اور چمکدار زبان صاف یا میلی کبہی سرخ اور خشک تشنگی غذا سے نفرت شب مین بخوبی نیند نہین آتی مگر ہوش وحواس درست رہتے ہین۔ پیشاب سرخ رنگ کا قلیل المقدار باربار گاہے جلن سے خارج ہوتا ہے اور دست کی حاجت باربار ہوتی ہے مگر قلیل المقدار بہورا میلا یا سیاہ رنگ کا جسکو امتحان کرنے سے چہچہڑے اور جہلی کے پارچے مثل شوئیدہ لحم کے پائے جاتے ہین خارج ہوتا ہے دستون کے امتحان کرنیکا یہ طریق ہے کہ ایک چینی کے پیالہ مین رکہکر کئی بار پانی ڈالکر نتہار ڈالین اور تلچہٹ کو چینی کی خشک قاب پر رکہکر بغور روشنی مین لیجاکر ملاحظہ کرین۔ جب مریض رو بصحت ہوتا ہے تو چہہ سے آٹھہ دن کے اندر درد اور بخار کو تخفیف اور دست کم اور فضلہ آمیز ہوتے ہین لیکن بدپرہیزی غذا سے بار دیگر یہ بیماری عود کرتی اور صحت کلی مین عرصہ لگتا ہے۔ جب یہ مرض شروع ہی سے مہلک ہو تو ٹائفائڈ علامات پائی جاتی ہین۔ مریض نڈہال زبان خشک بہوری یا

سیاہ اور روانتون پر پپڑی جمی ہوئی نبض جلد جلد باریک یا غیر منتظم - نفخ شکم ہوتا ہے - شکم کے درد مین کمی لیکن ہچکیان بہت ستاتی ہین بے خوابی ہوتی ہے - دست بدبودار چھیچھڑے آمیز خارج ہوتا ہے آخرالامر مریض عصبی علامات مین مبتلا ہوکر گویا کمزوری سے جان بحق تسلیم ہوتا ہے -

جب آنتون کے علاوہ منہ ناک وغیرہ سے سیلان خون ہو تو اسے ہمراجک یا ملگننٹ ڈسنٹری کہتے ہین جسمین موت دو تین روز سے دو تین ہفتے مین بہ سبب کولیپس کے ہوتی ہے - جب بوجہ موثر ہونے سمیت ملیریا کے ہو تو ملیریس ڈسنٹری کہتے ہین جسمین پیچش اور بخار ایک ساتھ یا یکے بعد دیگرے حملہ کرتے ہین ایسے مریضون مین ہیپے ٹائیٹس یا ورم جگر اکثر شامل رہتا ہے جب اسکروی کے مریضون مین یہ مرض ہو تو اسکاربیوٹک ڈسنٹری کہتے ہین جسمین ہر دو امراض کی علامات موجود ہوتی ہین -

(۲) - کرانک ڈسنٹری یعنی پیچش مزمن - اسکو سنگرہنی بھی کہتے ہین - جب یہ مرض مزمن ہوجاتے تو بدشواری آرام ہوتا ہے مریض روز بروز لاغر اندام ہوتا جاتا ہے چہرہ پھیکا اور بجھا ہوا تکلیف زدہ جلد خشک اور کھردری جس سے بھوسی اڑتی ہے جسم مریض سے ایک خاص قسم کی ناگوار بو آتی ہے کبھی افاقہ اور کبھی ترقی - زبان سرخ چمکدار اور درار دار شکم دبا ہوا مثل سارنگی کے ہوتا ہے دست اکثر نیم سیال بودار میوکس ممبرین کے چھیچھڑے پیپ خون اور فضلہ ملے ہوئے گاہے بھورے سرخی مایل پھیکے اور جھاگدار آتو دپیپ آمیز یا صرف پیپ دار ہوا کرتے ہین لیکن حاد کی نسبت اونکی تعداد کم ہوتی ہے بھوک مرجاتی ہے - دستون کی حاجت اور مروڑ سے مریض عاجز آجاتا ہے حتی کہ موت کو غنیمت سمجھتا ہے لیکن موت عرصہ بعد ہوتی ہے جبکہ مریض نہایت کمزور اور لاغر ہوجاتا ہے -

اصلیت و تشریح بعد وفات - بڑی آنتون کے ٹیوبیولر اور سالیٹری غدودین بباعث سوزش بڑھجاتی ہے اور اونکے اندر مثل سریس کے لعابدار مادہ پایا جاتا ہے جب یہ پھوٹ جاتی ہین تو چھوٹے چھوٹے گول زخم اور چند قریب قریب کے ملکر ایک بڑا زخم ہوجاتا ہے ان زخمون کے مابین کی لعابدار جھلی متورم ہوتی ہے اس سے میوکس یعنی آنون بکثرت تراوش پاتی اور اوپر خراش

ہو تیجنے سے تشنج ہو کر خون نکلنے لگتا ہے میوکس ممبرین جب مردار ہو جائے تو سیاہ رنگ کے سلف کے دستون مین نکلا کرتے ہین ۔ خفیف مرض مین امعا کی صرف چنٹون پر کو التہاب بالا ظاہر ہوتی ہین ۔ انہین چنٹون پر ایک سفید سیاہی مائل فائبرن کی تہ پائی جاتی ہے جسکے علیحدہ ہوتے ہی او تھلے زخم نمودار ہوتے ہین ۔ بعد مرگ سیکم کولن اور رکٹم کے مختلف مقامات پر خصوصًا رکٹم مین دبائرت ۔ ملائمیت سرخی پیپ استرن اور گاہے ایک تہ جھلی کی پائی جاتی ہے اسکاربیوٹک ڈسنٹری مین ولائی اور پیر ز پیچیز پر سیاہ نقاط ہوتے ہین ۔ فرسن مریضون مین زخم مختلف درجون پر ہوتے ہین یعنی کوئی قریب صحت اور کوئی مندمل اکثر جابجا چھوٹے چھوٹے زخم یا باعث قربت کے ملکر بڑے زخم جنکے گرد سختی مثل کرتی کے ہوتی ہے پائے جاتے ہین اور بعض اوقات امعا کی دیوار اور غدودون مین ایٹروفی پائی جاتی ہے ۔ مسنٹرک گلٹیان اکثر متورم دیکھی جاتی ہین

تشخیص ۔ خاص علامات وکیفیت دست وتکالیف مریض ۔ بخار جسم سے خاص طرح کی بو آنا وغیرہ علامات ایسی ہین کہ جن سے اس مرض کی تشخیص مین کسی طرح سے غلطی نہین ہو سکتی گو چند امراض مشابہ سے دہوکا ہو سکتا ہے مثلاً سیکم یا سگمائیڈ فلکسر مین سدہ اٹکجائے لیکن تپ درد نوبتی قبض بہت کو نتنے سے ذراسی آنون اور خون نکلنے اور ایک مقام پر سختی محسوس ہونے سے بالکل شک رفع ہو جاتا ہے سرطان امعا مستقیم مین بھی درد ہر وقت خصوصًا بوقت اجابت ہوا کرتا ہے اور دست خون آلودہ سخت میوکس ملا ہوا خارج ہوتا ہے لیکن اوسکو خردبین سے ملاحظہ کرنے سے کینسر سلز نظر آتی ہین اور مغالطہ نہین ہوتا ۔ بواسیر مین اکثر قبل دست خون نکلا کرتا ہے لیکن برخلاف پیچش کے مروڑ نہین ہوتی البتہ آنون کسیقدر خارج ہو سکتی ہے مگر بخار کی غیر موجودگی اور حالات گذشتہ کے سوائے امتحان کرنے سے امتیاز کلی ہو جاتا ہی

انجام ۔ خفیف مرض کا جسمین کمزوری کم چہرہ مثل صحت کے نبض قدرے مضبوط اور متواتر ہو اور نہ فتور جگر نہ خاص طرح کی بو جسم مریض سے آتی ہو تو انجام نیک ہے لیکن جبکہ نظام عصبی اور دوران خون مین سستی ہو نبض باریک جلد جلد غیر منتظم چلے چہرہ متفکر اور بے چینی ہو دفعتًا درد شکم بند ہو جائے دست بودار بلا مروڑ کے خارج ہون یا دن مین بہت خون آئے یا براہ مُنہ اور

ناک خارج ہو ورہچکیاں بہت آئیں اور زبان خشک و بھوری ہوجائے ہذیان بکنے لگے تو خراب ہے یا جب یہ مرض بطور وبا پھیلا ہو یا از قسم اسکا بیونک ہو تو بھی نیک نہیں ہوتا علی ہذا قرمزی عرض بھی مہلک ہوتا ہے پیچش صفراوی بھی بمشکل آرام ہوتی ہے۔

علاج۔ مریض کو آرام و چین سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ قواعد حفظ صحت خاصکر بندوبست غذا کا نہایت مقدم ہے۔ خفیف مرض میں جو کہ اکثر خراش دار شئے امعا میں ہونے سے لاحق ہوتا ہے یہ نسخہ کیسٹر آئل ۴ ڈرام یا ایک اونس ٹنکچر آف اوپیم دس بوند پیپرمنٹ واٹر ایک اونس دیکر امعا صاف کریں یا سلفیٹ آف مگنیشیا ایک ڈرام ایسڈ سلفیورک ڈائلیوٹ دس بوند پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملا کر گھنٹے گھنٹے بھر کے بعد دیں جبتک کہ آنون چھوڑ کر فضلہ کا دست نہ آئے بعد ازان ڈوورس پوڈر دس گرین کی مقدار میں لعاب بہیدانہ کے ہمراہ چند گھنٹے کے فاصلے سے دیں یا یہ نسخہ اسپغول۔ تخم ریحان۔ تخم مارو۔ تخم بارتنگ ہر ایک چار ماشہ لیکر نیم کوفتہ کریں اور قدرے شکر کے ہمراہ چار ماشہ کی مقدار میں دو تین دفعہ دن میں پھنکائیں۔

نسخہ۔ ہڑ کلان ڈیڑھ ڈرام۔ سونف نیم کوفتہ ایک ڈرام۔ سفوف سونٹھ پندرہ گرین۔ اول ہڑ کو گھی میں بھون کر سفوف کریں۔ اسمیں پہلے سونف بعد ازان سونٹھ ملائیں اور دو ماشہ کی مقدار میں دیا کریں۔ نسخہ ہڑ دو ڈرام۔ بہیڑہ دو ڈرام۔ آنولہ ایک ڈرام انکے بیج نکالکر اسقدر پانی میں جوش دیں کہ بعد چھاننے کے چھ اونس جوشاندہ حاصل ہو اسمیں سے دو اونس دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ ٹنکچر ہپ بھی مفید ہوتا ہے گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے شکم پر تکمید کریں بعد ازان قلائین کی چوڑی پٹی لپیٹ دیں اس سے درد کو افاقہ ہوتا ہے اور مروڑ بھی کم ہوجاتی ہے اگر پیچش اس درجہ سے تجاوز کر جائے تو بلیوپل ایک گرین پلوس اپیکاکوانا ایک گرین کی گولی بنائیں تین تین گھنٹے بعد و روز علی التواتر کھلائیں زان بعد کافور ایک گرین ازداد کریں بعدہ بجائے بلیوپل کے افیون ملادیں آخر الامر صرف کافور اور افیون ہی استعمال کریں اگر اسہال کی شکایت ہے تو شگر آف لیڈ اور افیون کی گولیاں یا دو گرین شوگر آف لیڈ کی چوتھائی گرین مارفائن کے ہمراہ گولی بنا کر دن میں تین بار دیں۔ اس مرض کی حاد صورتوں میں مناسب

اور مجرب علاج یہ ہے کہ اول ایک خوراک کیسٹرائل مطابق مذکورہ بالادیکر ایک گرین افیون یا
اوس کا کوئی مرکب کھلائین اسکے بیش منٹ بعد بیس گرین پلو اپیکاک کی چار گولیان لعاب گوند
سے بناکر یکے بعد دیگرے کھلائین اور مریض کو کچھہ عرصہ تک پانی پینے اور چلنے پھرنے سے
باز رکھین ورنہ قے ہوکر کل تدبیر رائیگان جائیگی - اکثر تو ایک ہی خوراک کی نوبت پہونچتی ہے
لیکن عندالضرورت اسی طرح چند خوراک استعمال کرتے ہین اس سے خون اور آنون بند ہوجاتا
ہے پاخانہ فضلہ آمیز زرد رنگ کا ہونے لگتا ہے اور دردامعاءمین تخفیف ہوتی ہے اور
دوران خون یکسان ہوجاتا ہے لیکن یاد رہے کہ بموجب تخفیف مرض کے اسکی بھی مقدار
کم یا موقوف کردین بعض اطبّا اپیکاک کا استعمال بلا افیون اور زیادہ مقدار مین کرتے ہین یہان تک
کہ ایک ڈرام تک دیتے ہین اور قے نہین ہوتی صرف حرکت کرنے سے باز رکھنا اور سیّال کا ندینا
قے روکنے کے لیے کافی ہے - مریض پیاس اور گرمی شکم کی شکایت کرے تو لعاب بیدانہ یا شربت
اسپغول کا استعمال کرین یا برف چوسائین - اگر مریض قوی اور درد شدید ہے تو چھہ سے بارہ تک
جونک مقام سوزش پر لگا سکتے ہین مگر اسکی اکثر ضرورت نہین پڑتی صرف گرم پانی یا ٹرپن ٹائن کے
ذریعہ سے سینک کرنے مسٹرڈ پولٹس یا گرم السی کی پولٹس شکم پر باندھنے سے درد رفع ہوجاتا ہے - جب
مریض حاجت اجابت اور کونتھنے سے عاجز ہو اور ادویہ مفید نہون تو کانجی دو اڑ ایک اونس نصف
ڈرام لاڈنم ملاکر حقنہ کردین گا ہے اسمین شوگر آف لیڈ سلفیٹ آف زنک بھی شامل کرتے ہین یا
صرف پھٹکری پندرہ گرین ایک اونس پانی مین ملاکر حقنہ دینا چاہیے - جب ٹائیفائیڈ علامات
نمودار ہون تو محرک دوائین افیون وکونائن استعمال کرین - بعض اطبّا اس صورت مین اپیکاک
بترکیب مذکورہ بالا مفید بتلاتے ہین مگر اس سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا البتہ نصف گرین کی مقدار
مین تین تین گھنٹے بعد دینا سودمند پایا گیا ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے - نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ
ایک ڈرام ٹنکچر اوپیائی ۴۰ منم - ایکوا کیمفر ۸ - اونس ملاکر نصف اونس دو تین گھنٹے بعد دین اور
ملکویڈ اکسٹریکٹ آف بیل ایک ڈرام - وائنم روبرم ایک ڈرام پانی ایک اونس ملاکر صبح اور شام
بلائین انیمیا اور کمزوری مین سلیسن کونائن یا آرک کیسکریلا ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مفید ہین جب صرف

ڈائریا ہوجائے تو بسمتھ گیلک ایسڈ کا نسخہ - لاگ اوڈ - آئرن ایلم وسلفیٹ آف کاپر استعمال کرائیں
اور دودھ یخنی - بیضہ خام اور شراب موقع و مقدار مناسب میں دیں ہلبیس ڈسنٹری میں کلورائیڈ
آف امونیم یا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ انیون کے ہمراہ پلائیں اور جگر پر پلسٹر لگائیں ملیریا ڈسنٹری
میں کونائن اپیکا کوانا یکے بعد دیگرے یا کونائن ڈوورس پوڈر کے ساتھ دینا مفید ہوتا ہے -
اسکاربیوٹک ڈسنٹری میں قابض دواؤں کے علاوہ لائم جوس اور بیلگری دینا مقدم اور مفید
ہے کرانک ڈسنٹری میں سوائے بہتر غذا اور قواعد حفظ صحت اور آرام وچین سے رکھنے کے
ٹنکچر اسٹیل تین مرتبہ دیں اور ڈوورس پوڈر شب کو دینا مفید ہوتا ہے مگر قابضات کا استعمال چنداں
مفید نہیں **نسخہ** - کروزیو سبلیمیٹ ایک گرین - پانی ایک پائنٹ ملاکر اسمیں سے ایک ڈرام
دن میں تین بار پانی بقدر ضرورت ملاکر پلائیں اور گاہے گاہے کیسٹر ائل اور ٹنکچر اوپیم بھی دیتے رہیں
نسخہ - ٹنکچر ہیپ ۱۵ منم - بسمتھ سب کاربونیٹ ۵ گرین - میوسیلیج آف گم آدھا اونس خوب ملاکر
اوسمیں ٹنکچر جنجر ٹنکچر کارڈمم کمپونڈ اسپرٹ کلوروفارم ہر ایک بیس منم - عرق دارچینی ایک اونس
تک ملاکر ایک خوراک ایسی تین خوراک دن میں دیں - **نسخہ** ماجوپھل ۶ ماشہ چھال انار یکتولہ
ملاکر سفوف کریں دو ماشہ صبح اور شام پھنکائیں - **نسخہ** بیلگری دو ڈرام پانی پاؤسیر ملاکر ایک گھنٹہ
جوش دیکر چھان لیں - ایک چھٹانک کی مقدار میں پلائیں - **نسخہ** بیلگری ڈہائی ڈرام سونٹھ اور
سونف ہر ایک دو ڈرام - شکر تین ڈرام ملاکر اسمیں سے دو ماشہ دن میں تین دفعہ دیں مگر دوسرے
روز دو چند تیسرے روز چہار چند - الغرض ۸ ماشہ تک بڑہائیں - **نسخہ** حب الاس و خشخاش
ہر یک دو ڈرام - گوندکا سفوف دو ڈرام - خرنوب (سیراٹونیا سلکوا) دو ڈرام جملہ دواؤں کا باریک
سفوف کرکے ایک ڈرام دینا چاہیے - **نسخہ** - گندہک آنولہ سار صاف کی ہوئی ۸ ماشہ
پارہ صاف کیا ہوا ۴ ماشہ لیکر دونوں کو کھرل میں ڈالکر اسقدر گھوٹیں کہ مثل کاجل کے ہوجائے
پھر سونٹھ دس ماشہ مرچ سیاہ اور پیپلا مول آٹھہ آٹھہ ماشہ پانچوں نمک دس دس ماشہ اجمود،
زیرہ سفید ہینگ سہاگہ ہر ایک بریان بیس بیس ماشہ - بھنگ کی پتی خوب دہوئی ہوئی اور
صاف کرکے بھونی ہوئی ڈہائی تولہ سب کو باریک سفوف کرکے خوب چھانکر کاجل میں ملاکر

تین روز تک برابر گھونٹین جب خوب ترمرہ سا ہو جاوے تب بیمار کی طاقت دیکھکر ایک ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک گاے کے مٹھے مین دونون وقت دین اور اوپر سے جسقدر بیمار مٹھا ہضم کر سکے اوسیقدر تازہ مٹھا پلائین یہ نسخہ علاوہ سنگرہنی کے بواسیر کرم شکم دق اور عدم اشتہا کو مفید ہے۔ **نسخہ**۔ آڑو کی چھال۔ ناگرموتھا۔ گل دہاوا۔ بیلگری لودہ کوٹ شیرین۔ اندرجو شیرین۔ موچرس۔ ببول کا گوند۔ سرکنڈہ کی جڑ۔ پوست کیوڑہ۔ آم کی گٹھلی۔ زعفران ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر تھوڑا سا شہد ملاکر ایک ایک ماشہ کی گولی بنائین ایک ایک گولی صبح وشام چاولون کی پیچ کے ساتھ دین۔ سلفیٹ آف زنک دش گرین لاڈینم ۴ بوند جوشاندہ السی چار اونس ملاکر یا سلفیٹ آف آئرن چالیس گرین گلیسرین ایک اونس اور پانی سات اونس ملاکر اس کا ثلث حقنہ کرین۔ نائٹریٹ آف سلور نصف سے ڈیڑہ گرین تک فی اونس ملاکر حقنہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے اور گرم پٹی شکم پر لپیٹ دین گاہے ایلیک فاسہ پر واقع درد داون کے ضماد یا بلسٹر لگانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے اگر علاج بالا سے صحت نہو تو مریض کو سرد ملکون مین جانے کی ہدایت کرین۔

واضح ہو کہ بلا پرہیز غذا صرف دواؤن سے صحت ہونا ناممکن ہے چنانچہ روٹی اور دیگر ثقیل غذا سے پرہیز اور سریع الہضم ہلکی غذا مثلاً اراروٹ ساگودانہ ٹپی اوکا۔ شیر برنج۔ آش جو اقسام شیربینی ودودہ چاولون وغیرہ کھلائین مگر چونکہ اکثر ونکو دودہ ناموافق آتا اسلئے دہی چاولون استعمال کرائین۔

فقرہ ششم

امعا مین زخم اور سوراخ کا ہونا

یہ کیفیت انواع امراض کا نتیجہ ہے مثلاً میوکو امنبرانئیس ٹفلائیٹس پیچش سیپٹک ٹائفس فیور نیوموینا اور چند مزمن امراض کے اخیر درجون مثلاً انٹرک فیور یا ٹیوبرکیولر امراض مین بیبر زبیچہ زخمی ہوجاتی ہین سواے اسکے عرصہ تک کسی دنبل کا دباؤ امعا پر پڑنے یا خارجی شئے نگل جانے

نیز سنگ صفراوی کے اٹکنے سے بھی زخم پڑجاتے ہین ان زخمون کی صورت انٹرک فیور مین آنتون کے متوازی لیکن ٹیوبرکیولوسس مین اس کے خلاف آڑی ہوجاتی ہے۔ پرفوریشن کی کیفیت زخم پڑنے کے بعد ہوا کرتی ہے جو اکثر دنبل جگر ہیڈ ٹیڈ ڈیز دنبل طحال یا گردہ آنتون مین پھوٹ جانے یا سنگ صفراوی کے پتہ کو چھید کر امعا مین چلے جانے گا ہے اور ویرین سمٹ یا ایبسس کی آلائش سیکم کولن یا رکٹم مین خارج ہونے شاذونادر اکسٹرا یوٹرا ین حمل رکٹم مین سوراخ ہوکر وضع ہوجانے یا پلوک ایبسس امعاء مستقیم مین پھوٹنے سے ظہور مین آتی ہے۔ مخفی نرہے کہ جب پلوس کا دنبل رکٹم مین پھوٹتا ہے تو اکثر فضلہ جوف دنبل مین براہ سوراخ چلا جاتا ہے جسکی خراش سے دنبل ہر چہار طرف کو ترقی پکڑتا ہے اور کبھی جگہہ مثلاً شانہ وجانا جنگاسہ یا دیگر مقامات پر پھوٹ کر کٹم مین متعدد ناسور پیدا کرتا ہے اور مریض کمزوری یا سیلان خون سے مرجاتا ہے۔

علاج۔ اگر انتظام غذا اور مقوی ادویہ وافیون کا استعمال کیا جائے تو صحت ہوجانا ممکن ہے جب دست بند ہوجائین تو کاڈلور آئل پلائین اور سفر دریائی ممکن ہو تو کرائین۔

فقرہ ہفتم

انٹسٹائنل ہمرج یعنی سیلان خون امعاء

یہ مختلف بیماریون کی علامت یا نتیجہ ہے امعاء سے سیاہ خون یا خون آلودہ فضلہ خارج ہوا کرتا ہے اصطلاحاً اسکو ملینا بولتے ہین۔

اسباب۔ سروسس آفدی لور زخم امعاء جو کہ انٹرک فیور پیچش ٹیوبرکیولوسس مین پائے جاتے ہین پرپیورا اسکروی ملیریس فیور ہمراجک ڈائرتھیسس بواسیر وغیرہ کا ہونا۔

علامات۔ اگر چھوٹی آنتون کے بالائی حصہ سے سیلان خون ہوا ہو تو رفتہ رفتہ قلیل المقدار تار کی مانند یا کثیر المقدار سرخ اور جلد جلد خارج ہوتا ہے۔ جب زخم امعاء سے خارج ہوتا ہے تو

اکثر نہایت خفیف فضلہ پر لگا ہوا لیکن امعاء مستقیم سے ہو تو بہت سرخ اور فضلہ سے علیحدہ خارج ہوتا ہے اگر بہت زیادہ سیلان خون ہو تو جانبری مشکل ہے۔

علاج۔ مقدم تو یہ ہے کہ سبب کو رفع کریں اور آرام و چین سے لٹائیں روغن تارپین ایک ڈرام دو دو گھنٹے بعد کھلائیں اور برف کا حقنہ کریں۔ یا ارگوٹین کے زیر جلد پچکاری کریں اور دست خلاصہ رکھیں۔

فقرہ ہشتم

انٹسٹائنل ابسٹرکشن یعنی روکاوٹ امعا

یہ خطرناک مرض ہے جو عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ چونکہ اس مرض کا علاج تشخیص پر منحصر ہے جو اصلیت اور اسباب کے بلا واقفیت ناممکن ہے لہذا اس کا بیان مفصل تحریر کیا جائیگا۔ اس کے سبب بہت سے ہیں لیکن اسٹرکچر انٹس سسیپٹشن Intussusception اور اسٹرینگیولیشن مقدم ہیں۔

اسباب۔ سہولیت بیان کے لیئے تین نوع پر منقسم ہیں۔

نوع اول۔ انٹرمیورل یعنی وہ سبب جو آنتوں کے درونی اور درمیانی طبقات میں پائے جاتے ہیں جو اکثر بڑی آنتوں میں دیکھے جاتے ہیں مثلاً سادہ یا سرطانی سیکیٹرکس۔ بالائی آنت کا زیرین حصہ میں گھسجانا یا اسی کے ساتھ پالیپس بھی ہونا۔

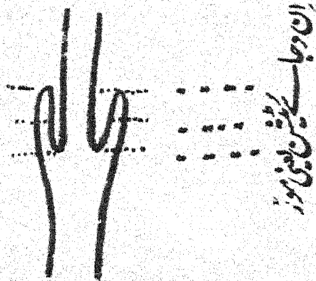
نوع دوم۔ اکسٹرامیورل یعنی وہ اسباب جو امعاء کے طبق بیرونی و گرد و نواح سے علاقہ رکھتے اور اکثر چھوٹی آنتوں میں ہوا کرتے ہیں یہ ہیں۔ امعاء مذکور کے ایک یا زیادہ کوائل یعنی پیچ کا بذریعہ لمف کے باہم وصل ہو کر اور سکرکرشل تانت کے سخت ہو جانا یا امعا میں بل پڑجانا جو کہ اکثر ایلیم کے زیرین حصہ پر ہوتا ہے یا امعا کا مثل انیورزم کے ایک پہلو پر کشادہ ہو کر اپنے زیرین حصہ پر دباؤ پہونچانا جس کیفیت کو ڈائی ورٹیکولم Diverticulum کہتے ہیں علاوہ ازیں کسی شکمی رسولی یا دنبل کی دباوٹ جیسا کہ لبلبہ کا ٹراسر اسخت ہو کر یا بڑھ کر ڈیوڈنیم پر

دباؤ پہونچاتا ہے اور انواع اقسام ہرنیا مثل ہیسوکونک یا سنٹرک ڈایا فریمٹیک او نبیل وآبٹوریٹر ہرنیا وغیرہ ہونا۔

نوع سوم - انٹرامیورل یہ وہ اسباب ہین جو خاص جوف مین واقع ہوکر رکاوٹ پیدا کرتے ہین جیسا کہ سخت سدہ یا سنگ صفراوی کا اٹکنا جس سے اکثر عورتوں مین رکاوٹ ہوجاتی ہے۔ کرم اسعا اور مختلف خارجی اشیاء مثل بال کوڑی - پیسہ - کنکر - مٹی کاغذ - بہوسی چھلکا اناج جو بباعث خراب عادات بچہ و عورات مبتلاء ہسٹیریا و باشندگان دیہات بوقت طیاری فصل خام بالین جو بہت خوشی سے کہاتے اور اونکے چھلکے اسعا مین جمع ہوکر اکثر رکاوٹ پیدا کرتے ہین چنانچہ اسطرح کے چند مریض جنکا فضلہ امتحان کرنے سے چھلکے پائے گیے زیر نظر مولف گذر چکے ہین - سرطان اسعا ر ستقیم و سگما ئیڈ فلکشر بہی اوسکا ایک سبب ہے۔

واضح ہو کہ مقدم اسباب مین سے انٹس سسس سیپشن کی کیفیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے جو حسب ذیل ہے یعنی زیرین حصہ اسعا کا کچھہ ٹکڑا اپنی نلی مین چلا جاتا ہے جسکے ساتھہی بالائی حصہ آنت کا ٹکڑے ہوئے حصہ مین داخل ہوتا ہے جسکی کیفیت انگشتہائے دستانہ پر جب کو الٹ بالا عمل مین لانے سے بخوبی واضح ہوتی ہے دیکھو تصویر نمبر ۷۹ - تصویر نمبر ۷۹

نیچے کی آنت کا جتنا ٹکڑا اندر کو مڑکر گہس گیا ہے



اوسکو ان وجینیشن Invagina کہتے ہین جیسا کہ تصویر ہذا کے خط نقاط سے واضح ہے یہ واقعہ اکثر ایلیوسیکل ارفیس پر ایلیم کے سیکم مین گہسجانے سے جو کولن یا رکٹم تک پہونچ جاتی ہے دیکھا جاتا ہے - ایلیم یا کولن مین بہی ہوسکتا ہے لیکن جیجونم یا رکٹم مین شاذ و نادر ہوتا ہے - مقام انٹس سسس سیپشن پر تشریح کرنے سے اسعا کی تین دیوارین دیکھی جاتی ہین چنانچہ درونی تہ یا دیوار اسعا کا وہ حصہ ہے جو نیچے کو اوترا ہے اسکو والوولس Volvulus کہتے ہین اور درمیانی دیوار جو کہ زیرین حصہ اسعا کا

مڑا ہوا حصہ ہے اور بیرونی جو خاص امعاء زیرین ہے اور ہر دو طبقات کو محیط کرتی ہے پس جب آرام ہونیوالا ہے تو پیچ خود بخود حرکت دودیہ سے کھل جاتا ہے یا درمیانی دیوار کا میوکس طبق بیرونی دیوار کے ہمنام طبق سے اور سیرس طبق درونی دیوار کے سیرس طبق سے بباعث سوزش کے وصل ہوجاتا ہے گا ہے ایسا ہی ہوتا ہے کہ بیرونی دیوار کے دباؤ سے انویجی نیشن کے مقام پر کنجیسچن ہوجاتا ہے اور قدرے سوجن آجاتی ہے اور اکثر لعابدار طبق سے امعاء مین سیلان خون ہوجاتا ہے اور تین سے سات روز کے اندر مقامی پریٹونائیٹس کے باعث اندرونی وبیرونی دیوار جٹ جاتی ہے جس سے آنت زیادہ اترنے سے باز رہتی ہے اگر سوزش شدید ہو گئی ہے تو وہ ٹکڑا جو انویجی نیشن سے نیچے ہے مردار ہوجاتا ہے اور کلی یا جزوی جدا ہو کر براہ رکٹم خارج ہوجاتا ہے۔ چونکہ انویجی نیشن کے مقام پر بیرونی دیوار درونی سے وصل ہوجاتا ہے لہذا امعاء کا راستہ صاف ہوجاتا ہے اور مریض بالکل اچھا ہوجاتا ہے اگر ایسا نہو تو آلائش پریٹونیم مین داخل ہوجائیگی اور مریض شاک یا پریٹونائٹیس سے قضا کر جائیگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ گاہے بعد مرگ رائگر مارٹس سے بھی کم وبیش کیفیت انٹس سس سپشن کی ہوجاتی ہے جبکی زندگی مین کوئی علامت نہونا بکی دلیل ہے۔ انٹس سس سپشن ہونے کی کیفیت امعاء کی بیقاعدہ حرکت یا عضلات شکم مین تشنج کرم امعاء پالیپس اور کرانک ڈائریا کے ساتھ اکثر دیکھی جاتی ہے۔

علامات۔ قبض ہوتا ہے قے ہوتی ہے جسمین اولاً غذا اور میوکس معدہ لیکن چند ہی عرصہ بعد فضلہ نکلتا ہے۔ شکم مین درد جو کبھی شدت سے ہوتا ہے اور کبھی خفیف اور رفتہ رفتہ نفخ شکم بڑھتا جاتا ہے جس سے آواز غراہٹ مسموع ہوتی ہے۔ جب رکاوٹ بالائی حصہ مین ہوتی ہے تو ہچکیاں بہت آتی ہین پست ہمتی نبض جلد جلد چہرہ میلا پھیکا اور متفکر جسم سرد اور پسینہ سے تر جملہ علامات خاصکر امعاء خورد کے بالائی حصہ مین رکاوٹ ہونے سے ہوا کرتی ہین شروع مین اگر ہاتھ سے ٹٹولین تو رکاوٹ کے مقام پر سختی اور بھراپن اور ٹھوکنے سے آواز ٹھس آتی ہے مریض شروع ہی سے کمزور پڑجاتا ہے اور چند روز بعد ایکوٹ پریٹونائٹیس مین مبتلا ہوجاتا ہے اگر انٹس سس سپشن پایاٹور ٹھہر رہا ہے تو حصہ امعاء مردار پڑجاتا ہے۔

تشخیص - یکایک سخت محنت یا عضلاتی حرکت کرنے کے بعد مریض خاص مقام پر درد بتائے تو اس سے اسٹرینگیولیشن کا شبہ ہوتا ہے جو مقام کو دیکھنے سے رفع ہوجاتا ہے اگر بل پڑجائے تو علامات آہستہ آہستہ نمودار ہوتی ہین اور چندروز بعد باعث قبض کے درد ہوا کرتا ہے - جب انٹس سسپشن ہوتا ہے تو تشنجی درد ہوتا ہے اور آئون وخون نکلتا ہے جسکے اخراج کی مریض بار بار کوشش کرتا ہے بعض اوقات شکم پر ایک ابھار معلوم ہوتا ہے جسپر دبانے سے درد ہونے لگتا ہے - اگر آنتون مین تنگی (اسٹرکچر) ہوگئی ہے تو مریض کو قے ہوتی ہے اور قبض ہمیشہ رہا کرتا ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین جب سنگ صفراوی کے باعث سے رکاوٹ ہوتی ہے تو داہنے ہائپوکنڈریک ریجن مین درد اور قے کے سوائے علامات یرقان پائی جاتی ہین - سرطان امعاء مستقیم مین حالات گذشتہ اور مقامی درد و تکلیف کے علاوہ آئون اور خون دستون کے ہمراہ خارج ہوتا ہے اور فضلہ باعث دباوٹ چپٹا اور باریک مثل قلم پر کے ہوتا ہے اور جسمی علامات سرطان موجود ہوتی ہین - جب رکاوٹ امعاء کے بالائی حصہ مین ہوتی ہے تو اوّل پت کی قے ہوتی ہے مگر شکم پھولتا نہین البتہ پیشاب قلیل المقدار مین خارج ہوتا ہے برخلاف اِسکے جب بڑی آنتون کے زیرین حصہ مین رکاوٹ ہے تو قے عرصہ بعد جسمین اول پت اور بعد ازان فضلہ ملا ہوتا ہے شکم بہت پھول جاتا ہے امعا کی حرکت اور اونکی شکل ظاہری نمایان ہوتی ہے اور پیشاب زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے - یاد رہے کہ جب البسٹرکشن ہوگیا ہے تو جائے ہرنیا دیکھنا اور نیز امعاء مین نلوجی وغیرہ داخل کرکے امتحان کرنا ضرور لازم ہے -

انجام - اکثر خراب ہے اگر رکاوٹ بالائی حصہ مین ہے اور دور نہین ہوئی تو پانچ سے دس دن کے اندر مریض مرجاتا ہے لیکن کولن مین رکاوٹ ہونے سے چند ہفتہ تک زندہ بھی رہ سکتا ہے اور شاذ ونادر ناامیدی کے وقت دفعتاً بالکل مریض اچھا بھی ہوجاتا ہے اور جتنی مدت زیادہ ہوتی جائے اوسی قدر امید صحت رہتی ہے -

علاج - جب رکاوٹ رفتہ رفتہ ہو تو ہلکی زود ہضم سیال غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین دیکر یاحقنہ کرکے طاقت کو بحال رکھین اگر ترکیبی رکاوٹ ہو تو دور کرنے اور علامات تکلیف دہندہ

کے دفع کرنیکی کوشش کرین - جب ابتداسے قبض ہے اور تشخیص بخوبی نہین ہوئی ہے
تو ہلکا مسہل دینے کا کچھہ مضائقہ نہین مگر شدید مکانیکل اسٹرکشن مین ہرگز استعمال نہ کرین البتہ
عند الضرورت حقنہ دیسکتے ہین - چونکہ قے ہوجاتی ہے اسلیئے رکٹم کے ذریعہ غذا پہونچانا چاہیئے
برف چوسنے کو دین - افیون ایک گرین دو یا تین یا چار چار گھنٹے بعد کہلائین یا مارفائن زیر
جلد پہونچائین بلاڈونا بہی مفید ہے چنانچہ مولف نے دو دو گرین تک دیدیا اور بجز فائدہ کبھی
نقصان نہین دیکھا مگر اس کے استعمال مین پتلیون کی کشادگی پر توجہ رکہنا چاہیئے - جب پتلیان
کشادہ ہونے لگین اور نشہ زیادہ ہو تو موقوف کرین - انٹس سسس سپشن مین حقنہ تماکو کرنا بہی بہتر
ہے لیکن کمزوری مین اکسٹرکیٹ آف بیف، برانڈی پانی یا برف مین ملاکر پلانا چاہیئے - سٹڑو
پلاسٹر لگانا گرم پانی یا ٹرپن ٹائن سے سینک یا گرم گرم پولٹس شکم پر باندہنا چاہیئے پچکاری یا
یا دہونکنی کے ذریعہ سے ہوا امعا مین داخل کرنا خاصکر بچون مین نہایت ہی مفید ہے لیکن
جوانون مین گرم پانی کا حقنہ دینا جسکی مقدار و ترکیب عمل درج ذیل ہے فائدہ مند ہوتا ہے -
اینما دینے کا طریق - اوّل ایک گملہ مین نیم گرم پانی لین جسمین ولیسی صابون اور کیسٹرائل
حسب ضرورت ملائین بعدازان ایسافجیل ٹیوب مین روغن لگاکر رکٹم مین باآہستگی جہانتک
پہونچ سکے داخل کرین - اور بذریعہ اینما سرنج کے کل پانی یا جسقدر شکم مین سما سکے پہنچائین
شروع مین جلد جلد اور بزور پچکاری کرین لیکن آخر مین آہستہ آہستہ کرین مگر چوتڑون کو بذریعہ تکیہ
کے اونچا رکہنا چاہیئے اور ایک مددگار سفرے کی کمال کو دبائے رکہے چند لمحے بعد جب سیال
نکلنے لگے تو طبیب کو اپنے ہاتھہ سے نیچے سے اوپر کو سونتے بعدازان رب بلاڈونا - وپوست
ملاکر شکم پر ضماد کرین - یاد رہے کہ عمل مذکورہ بالا کئی بار کرنے سے رکاوٹ اکثر مفقود ہوجاتی
ہے لیکن پرانے مرض مین یہ عمل کرنے سے اندیشہ امعا شق ہوجانے کا ہے - جب
سرطان امعا مستقیم یا سگمائڈ فلکشر مین ہے تو کمر کے بائین پہلو پر عمل دستکاری سے مصنوعی
مقعد بنانا ہوتی ہے لیکن ٹرانسورس کولن کی رکاوٹ مین اسکے مقابل مقام پر دائین طرف
عمل کرنا چاہیئے - جبکہ ہر طرح سے ناامیدی ہو اور ترکیبی رکاوٹ کا ہونا تشخیص ہوجائے تو

اس کے رفع کرنے کے لیے جملہ تدابیر پر عمل۔ بڈومنل سکشن کو ترجیح ہے۔

فقرۂ نہم

انٹسٹائنل وارمس یعنی کرم امعا

فی زمانہ انکی تحقیقات مین زیادہ تر توجہ کی گئی جس سے واضح ہوا کہ جسم انسان مین تیس قسم کے کیڑے پائے جاتے ہین منجملہ اُن کے سات قسم کے امعا مین ہوتے ہین اور ان کیڑون کی دو تقسیمین ہین۔ پہلی تقسیم مین ایسے ہین جنکی بناوٹ مین امعا کی نالی ہے اور دوسرے ٹھوس ہوتے ہین یعنی ان مین خوراک اور ہاضمہ کے لیے امعا کی نلی نہین ہے۔

(۱) اس جماعت مین ٹرائیکو کیفلس ڈسپار۔ ایسکیرس لمبری کائڈیز۔ اوکسائی یورس ورمیکیولیرس اور انکائلوسٹوما ڈوڈینیل داخل ہین۔

اسباب۔ بیضہ کرم بذریعہ غذا یا پانی کے جو کہ غلیظ تالابون مین ہوتے ہین معدہ مین داخل ہونا۔ یہ بیضے شکم مین جاکر اپنی اصلی شکل اختیار کرتے ہین جسکا مفصل بیان آیندہ کیا جائیگا

ٹرائیکوکفیلس ڈسپار Tricocephalus Dispar یا لانگ تھریڈ ورم یعنی لمبا سوتی کیڑا ڈیڑہ انچہ سے دو انچہ تک لمبا ہوتا ہے جسکا سنہ نہایت باریک مثل بال کے اور جسم کسیقدر دبیز سوت کے مطابق ہوتا ہے نر بہ نسبت مادہ کے چھوٹا ہوا کرتا ہے یہ اکثر سیکم گا ہے کولن مین ہوتا ہے دیگر علامات خاص نہین ہوتین۔

ایسکیرس لمبری کائڈیز Ascari s lumbricoides. یا راونڈ ورم یہ چونکہ برساتی کیچوے سے بہت مشابہ ہوتے ہین لہذا عوام مین انکو شکمی کیچوے کہا کرتے ہین۔

پیدائش انکی خراب غذا سے ہوتی ہے چنانچہ بچون مین بیشتر چھوٹی امعا مین ہوا کرتے ہین کبھی کبھی معدہ ایسافیگس اور گال ڈکٹ مین بھی منتقل ہوجاتے ہین یہ کیڑا چھ انچہ سے سولہ انچہ تک لمبا ہر دو سرون پر گاؤدم درمیان مین موٹا اور گول ہوتا ہے۔ رنگت سفید خفیف

زردی مائل ہوتی ہے اور اکثر ایک یا زیادہ ہوا کرتے ہین - اشتہا کم گاہے زیادہ ہوتی ہے خصوصًا شیرینی اور کیلے وغیرہ سے بہت رغبت ہوتی ہے - تشنگی بشدت دہن سے بدبو آتی ہے چہرہ میلا شکم پھولا ہوا حالت صحت سے قدرے گرم ہاتھ پیر ٹھنڈے مریض مغموم پست ہمت ہوتا ہے مقعد یا ناک بار بار کھجاتا ہے مقعد مین قدرے تشنج بھی ہونے لگتا ہے خواب کی حالت مین دانت پیستا ہے اور شب کو اچھی طرح نہین سوتا دست پتلا میوکس وغذائے غیر منہضم آمیز خارج ہوتا ہے جب کیڑا اسکے ساتھ نکل آتا ہے تو تشخیص کامل ہوجاتی ہے -

اوکسائی یورس ورمی کیولیرس oxyuris Vermicularis. یا اسمال تھریڈ ورم یعنی سوتی کیڑے جنکو چنونے بھی کہتے ہین جو ہا ایک انچہ طویل مثل سوت کے باریک ہوتے ہین اور اونکے گچھے یا گروہ اکثر رکٹم سگمائڈ فلکسر اور کبھی سیکم مین رہتے ہین - بچون مین اکثر سوتے وقت مقعد سے باہر نکل آتے ہین -

علامات - علاوہ مذکورہ بالا علامات کے مقعد مین کھجلی وتشنج ہونا خراش معکوسہ سے کنولشنز کوریا وصرع وغیرہ بھی ملحق ہوجاتے ہین -

انکائلوس ٹومم ڈیوڈینل Anchylostomum Duodenale یہ چار سے چہہ خط لمبا چھوٹی آنتون مین اکثر باشندگان مصر کے ہوتا ہے تعداد مین ایک سے زیادہ ہوتے ہین - پیشتر بیان ہوچکا ہے کہ یہی کرم بیری بیری کا باعث ہے -

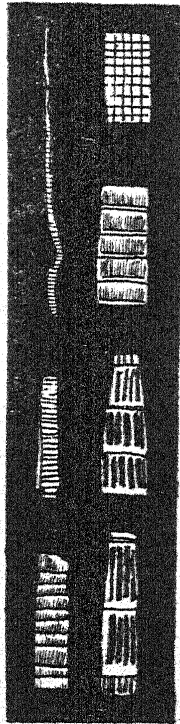
علامات - کم وبیش اینیمیا کی پائی جاتی ہین کیونکہ وقتًا فوقتًا خون خارج ہوا کرتا ہے -

واضح ہو کہ اس جماعت کے متعلق دو کرم اور بھی ہین چنانچہ ایک ڈسٹوما کراسم جو ایک سے تین انچہ طویل اور دوسرے کو ڈسٹوما ہیٹروفائیس کہتے ہین مگر چونکہ یہ کم دیکھے جاتے ہین لہذا ان کا بیان ترک کیا گیا -



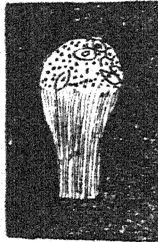
(ب) اس جماعت مین ٹینیا سولیم ـ ٹینیا میڈیوکینی لیٹا ـ بوتھریو کفلس لیٹس شمار کیے جاتے ہین

تصویر نمبر ۱۸



ٹینیا سولیم

تصویر نمبر ۸



Tæniasolium.

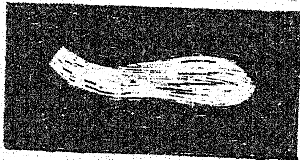
یا ٹیپ ورم ـ چونکہ یہ کیڑا تخم کدو کے مشابہ ہے اسواسطے ہندوستانی کدو دانہ اور عربی مین حب القرا کہتے ہین ـ یہ کرم اصلی صورت سے شکم انسان مین نہین داخل ہوتے بلکہ انکے بیضے براز کے ہمراہ پانی مین شامل ہوتے ہین جب اس پانی کو ادنی حیوانات مثل سور وغیرہ پیتے ہین تو انکے شکم مین جاکر جنینی شکل مثل ایک تھیلی کے جسکو اسکولکس Scolex کہتے ہین حاصل کرتے اور کرم جس کو سسٹی سارکس سیلیولوسی Cysticercus Cellulosæ کہتے ہین پہنچاتے ہین چنانچہ اون جانورون کا جن کے شکم مین یہ کرم ہوتے ہین لحم خام استعمال کرنے سے یہ کرم معدۂ انسان مین داخل ہوجاتا ہے رطوبات جذب کرکے اور نشو و نما پاکر اصلی شکل پہنچاتا ہے یہ کرم دس سے بیس فیٹ تک طویل سر پر کم از کم دو خط لیکن درمیان مین پانچ خط چوڑا اور بے شمار جوڑون سے مرکب ہوتا ہے یہ ہر ایک جوڑ جاندار ہے اور اوسمین آلات جنسیت بنے ہوتے ہین اسلیے ہر ایک کے ٹکڑے سے نئے کیڑے پیدا ہوسکتے ہین ـ چونکہ اس کے جسم مین آلات الهضم کی نالی نہین ہوتی ہے اس لیے اطراف سے رطوبات جذب کرکے اپنی تندرستی قایم رکھتا ہے سر چھوٹا اور چپٹا اور منہ پر چند بال جن کے گرد چار سکر جن کو ہک کہتے ہین لگے ہوتے ہین ان ہی کے ذریعہ کرم معا بار جہلی سے چمٹا رہتا ہے

جب سر کے پیچھے نیا جوڑ بنجاتا ہے تو اخیر جوڑ براہ براز کے خارج ہو جاتا ہے اور کچھہ عرصہ بعد کرم مثل سابق ہو جاتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر ۸۱

ٹینیا میڈیو کینی لیٹا Tænia Medio-canelata. یہ ٹیپ ورم سے بڑا شکل میں اوسی کے مشابہ مگر اس کے سر میں ہک نہیں ہوتے ہیں اس کا اسکولکس بیل کے گوشت میں ہوا کرتا ہے لہذا گاؤ کے گوشت کھانیوالوں کو ہو جاتا ہے۔

بوتھریو کفیلس لیٹس Bothrio-cephalus Latus. یا بڑا ٹیپ ورم یہ ہر دو اقسام بالا سے بھی طویل بیس زیادہ سے زیادہ ایک انچہ چوڑا اور چہہ سے چھتیس ۳۶ فیٹ تک لمبا ہوتا ہے سر موتھرا صرف درمیان میں ذرا چرا ہوا لیکن ہک نہیں ہوتے ہیں۔ دیکھو تصویر نمبر ۸۲۔ زیادہ تر ولایت روس میں دیکھے جاتے ہیں۔

تصویر نمبر ۸۲



علامات۔ چونکہ کل کیڑوں کی علیحدہ علیحدہ مخصوص نہیں ہیں لہذا سب کا یکجا مجملاً بیان کرتے ہیں۔ بعض میں تو کچھہ بھی تکلیف نہیں ہوتی لہذا مریض کو اس کا گمان بھی نہیں ہوتا تا وقتیکہ کوئی ٹکڑا براز میں نہ دیکھا جاوے مگر بعض میں عام کمزوری غذا کی خواہش زیادہ نفخ اور مروڑ شکم فتور ہضم درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور دست غیر معمولی طور پر ہوتے ہیں۔ ناک نوچتا ہے۔

انجام۔ اگر علاج معقول کیا جائے تو اونکی نسل دور ہو جاتی ہے گو کہ بعض اوقات ٹیپ ورم کو نکالنا دشوار ہوتا ہے کیونکہ اس کا سر رہجاتا اور دوبارہ نشو و نما پا کر بڑا بنجاتا ہے لہذا قطعی آرام نہیں ہوتا ہے تاہم خطرناک نہیں البتہ کامن بائل ڈوکٹ یا امعاء میں رکاوٹ یا کنولشنز پیدا کریں تو خطرناک ہوتا ہے۔

علاج۔ کرم ہائے مذکورہ میں سے جو اکثر ہوتے ہیں اُن کا علاج بیان کیا جاتا ہے۔

علاج کیچوؤں کا۔ سب سے مفید دوا سینٹونین ہے لیکن اس کے استعمال سے پہلے

جیلپ اور اسکیمونی سے دست کرائیں بعد اسکے ایک سے پانچ گرین تک سینٹونین قدرے شکر میں ملاکر یا بچوں کو کینگس لازنجز جن میں سنٹونین ملی ہوئی ہے صبح کو کھلانے سے کرم مرجاتے ہیں بعض اطبا کیسٹرائل کے ہمراہ مفید بتلاتے ہیں۔ مثلاً نسخہ سینٹونین ۲ گرین۔ کیسٹرائل ایک اونس اسمیں سے ایک ڈرام ایک ایک گھنٹہ بعد تاوقتیکہ کرم بالکل نہ خارج ہوجائیں دیتے رہیں یا معدہ و امعا کو صاف کر کے کو پنج پھلیوں کے رونگٹے دس گرین قدرے شکر میں ملاکر دینا مفید ہے۔ ٹن کو بھی باریک پیسکر دیتے ہیں۔

علاج سوتی کیڑوں کا۔ چونکہ یہ امعا کے زیرین حصہ میں ہوتے ہیں لہذا انواع اقسام کی پچکاریاں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے مثلاً سرد پانی یا کھانے کا نمک پانی میں ملاکر یا سینٹونین کیسٹرائل میں ملاکر خیسانده کواشیا یا اسکے ایک پائنٹ میں ایک ڈرام ٹنکچر اسٹیل ملاکر روغن زیتون لائم واٹر جوشاندہ ایلوز یا جوشاندہ رو کے ساتھہ روغن تارپین کانجی واٹر میں ملاکر حقنہ کریں ان کی تمام و کمال بیخ کنی مشکل ہے لیکن چند بار پچکاری دینے سے ضایع ہوجاتے ہیں۔ اگر سکیم میں ہوں تو اوّل تیز جلاب دیں تاکہ رکٹم میں منتقل ہوکر پچکاری سے نکلجائیں۔

یاد رہے کہ چند ماہ تک ہفتہ میں دو دفعہ ادویات بالا کی پچکاری دینا اور اس درمیان میں گاہے بگاہے جلاب دینا اور مقویات فولاد استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

علاج کدو دانوں کا۔ اوّلاً زود ہضم غذا مثلاً دودھ وغیرہ پلائیں دوسرے روز صبح کو کیسٹرائل دیکر امعا صاف کریں پھر یہ نسخے پلائیں۔ نسخہ۔ لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف سیلفرن اور سیرپ آف جنجر ہر ایک ایکڈرام میوسلیج ایک اونس پانی دو اونس ملاکر پلائیں یا روغن تارپین تین ڈرام سیرپ آف جنجر ایک ڈرام کیسٹرائل میوسلیج اور پانی ہر ایک ۲ ڈرام ملاکر ایک مرتبہ پلائیں۔

نسخہ دیگر۔ خسانده کستو یا سفوف دوسو چالیس ۲۴۰ گرین قدرے شہد میں ملاکر نصف علی الصباح اور باقی چھہ ۶ گھنٹے بعد یا انار کی جڑ کی چھال دو ڈرام چھہ ۶ اونس پانی میں اسقدر جوش دیں کہ نصف رہجائے جوان کو دو اونس اور بچہ کو دو ڈرام پلائیں یا نصف اونس کمیلہ پانی کے ہمراہ پھنکا کر اور دو گھنٹے کے بعد کیسٹرائل دیں یا پٹرولیم بیس ۲۰ سے تیس ۳۰ قطرے تک دینا بہت مفید ہے۔ بائی برنگ

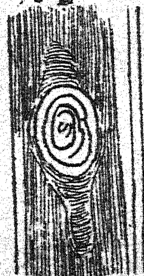
تین ڈرام ڈیڑہ اونس کہوتے ہوئے پانی مین ملاکر یا صرف سفوف شکر یا دہی مین ملاکر دینا سودمند ہوتا ہے بعد استعمال انکے تمام وکمال بیخ کنی کرنے اور بار دیگر نہونے کے لیے چند روز تک ٹنکچر اسٹیل - نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ دوا اشیاء غیرہ کا استعمال کرانا چاہیے - مگر غذا نمکین اور بہ سختہ کہانا چاہیے -

ضمیمہ

ٹرائی کی نوسس Trichinosis. اس کرم کا ذکر اگرچہ متعلق امعا نہین ہے مگر چونکہ جسم انسان مین پایا جاتا ہے لہذا اسی موقع پر درج کیا جاتا ہے - ٹرائی کینیا اسپائر یلس یہ ایک کیڑا ہے جو ۱/۸ انچ لمبا ہوتا ہے یہ کبہی تو آزاد اور کبہی ایک تہیلی مین بند ہوتا ہے لیکن محدود شکل مین ناکامل اور بیشتر سور مین پایا جاتا ہے - دیکہو تصویر نمبر ۸۳ - پس جو شخص ان کا نیم پختہ لحم استعمال کرتے ہین اون کے جسم مین داخل ہوکر ۲ سے آٹہ دن کے اندر تہیلی سے نکلکر اصلی شکل کیڑے کی بنجاتی ہے مگر جب انسان مین ناکامل شکل مین ہوتا ہے تو بہ سبب نہوتے نشو ونما کے کوئی علامت نہین پائی جاتی بعد مرگ بوقت تشریح دیکہا جاتا ہے اور جب اصلی شکل مین ہو تو اسکی نسل بڑہ جاتی ہے اور بچے معدہ مین سوراخ کرکے ڈایا فرام کرانٹر کاسٹل عضلات گردن آنکہ لیرنکس اور زبان کے عضلات مین رہتے ہین - اسوقت مریض کو بخار آتا ہے کبہی اسہال اور تے ہوکر علامات نمایان ہوتی ہین لیکن اکثر مریض سستی وکاہلی کی شکایت کرتا ہے بعدہ اعضاے شکنی اور عضلاتی درد مین مبتلا ہوجاتا ہے عضلات سخت حرارت جسم صحت سے زیادہ نبض جلد جلد بہوک کم پیاس زیادہ پسینہ بکثرت ہاتہہ وپیر وچہرہ پر آماس آجاتا ہے اگر آرام ہونیوالا ہے تو کیڑا تہیلی مین محدود ہوجاتا ہے اور مریض بالکل اچہا ہوجاتا ہے لیکن اکثر تو پرٹونائٹس عضلاتی قلب کا فالج یا بخار اگر مریض مرجاتا ہے -

تشخیص - جبکہ شدت ہوتی ہے تو ہیضہ اور خراشدار

تصویر نمبر ۸۳



ٹرائی کینیا اسپائر یلس کی گہری ہوئی تہیلی

زہر خوری سے شبہ ہوتا ہے۔ یا کبھی ٹائفائیڈ فیور کے بھی مشابہ ہوتا ہے لیکن جب عضلات مین لاحق ہوتا ہے تو بالکل شک جاتا رہتا ہے۔

علاج۔ کیسٹر ایل و دیگر مسہلات سے کرم خارج کرین مگر اسہال کی مطلق رعایت نکرین بعد کہ بن زوائین اور کار بولک ایسڈ جو اسکے عمدہ قاتل ہین استعمال کرین۔ طاقت بحال رکھنے کو کونائن اور محرک ادویہ پلائین۔ درد عضلات رفع کرنے کے لیے سینک اور گرم پانی سے غسل کرین۔

فقرہ دہم

اسہال Diarrhœa. ڈائریا

تعریف۔ مقامی یا جسمی اسباب سے جبکہ چھوٹی آنتون کے فعل یا ساخت مین فتور آجائے اور مثل پانی کے باربار بلا تشنج دست خارج ہون تو اسکو اسہال بولتے ہین۔ دستون کی تعداد اور مقدار امعا کی حرکت دودیہ اور شدت تراوش پر منحصر ہے چنانچہ حرکت دودیہ بڑھجاتی ہے تو تعداد اور جب تراوش زیادہ ہوتی ہے تو مقدار زیادہ مگر جب ہر دو کوائف شامل ہون تو مقدار و تعداد دونون ہی مین زیادتی ہوا کرتی ہے۔ چونکہ اسہال بذات خاص ایک مرض ہے نیز اکثر امراض جسمی کی علامات مین داخل ہے لہذا اول کو ابتدائی اور دوسرے کو ثانیہ کہتے ہین۔

اسباب (مقامی) آنت کی غشاء بلغمی مین خراش ہوجانا جو خراب غیر منہضم سڑی ہوئی یا ثقیل غذا کھانے ناقص پانی یا دیگر سیال اشیا پینے سخت مسہل لینے خراشدار زہر کھانے خراب و زائد المقدار صفرا اخراج پانے کرم یا سُدے امعا مین ہونیسے ہوتا ہے۔ امعا کی ساخت مین فتور پڑجانا جیسا کہ طبقات امعا مین ایلبیومنائیڈ ڈیجنریشن ہونا سوزش زخم امعا وغیرہ نیز جگر کے ہیڈ ٹیڈ ٹیوبرکل یا پلورا کی رطوبت امعا مین پھوٹنے سے ہوجاتا ہے علاوہ برین امراض ذیل مین بطور علامت کے دیکھا جاتا ہے جو سکنڈری ڈیاریا ہے۔ مثلاً ٹیوبرکیولوسس پائمیا ایلبیومنوریا انواع بخار وغیرہ چند جسمی امراض جن مین دستون کے

بعد افاقہ ہوتا ہے اور بعض مزمن امراض مثلاً سل و سرطان طحال کے بڑھنے اور سوپرارینل کیپسول مین مرض ہونے سے اسہال ہوا کرتا ہے جس سے بدن گھل جاتا ہے بدینوجہ اس صورت مین کالی کیواٹیوڈائریا کے نام سے مشہور کیا جاتا ہے - خون کی ماہیت مین فتور پڑنے مثلاً انیمیا اسکروی نقرس اور امراض جگر وغیرہ مین دیکھا جاتا ہے اور بعض امراض مثل ہیضہ انٹرک فیور اور پیچش مین مقدم علامت ہے جب رطوبت معمولی حبس ہونے یا استسقار کا مادّہ خون مین شامل ہونے سے دست ہون تو وائیکیری ڈائریا کہلاتا ہے -

(جسمی اسرایت سردی و گرمی - تبدیلات موسم زیادتی نکان انبوہ کثیر مین رہنے سم دار و متعفن ہوائین مثل ملیریا وغیرہ کے سونگھنے سے گا ہے دلی صدمات اور دہشت یا خراش معکوسہ سے جیسا بچّون کو عارضی نمود دندان کے وقت ہوا کرتا ہے دیکھا جاتا ہے - مخفی نرہے کہ انمین سے بعض اسباب بذریعہ اعصاب اور بعض بذریعہ دوران خون اثر کرتے ہین -

اقسام - چار مقدم ہین - اری ٹیٹو[1] - کنجسٹو[2] - سَمر[3] - کرانک[4] -

علامات - اوّل اری ٹیٹوڈیاریا - جو بوجہ خراش کے پیدا ہوتا ہے - یہ بموجب اسباب چار قسم کا ہے - کامن[1] فیکولنٹ Common fæculent یہ نہایت خفیف قسم ہے جو کہ زیادہ مقدار مین جلد جلد یا بوقت نکان غذا کھانے سے ہوتا ہے اسمین غذا کے چند گھنٹے بعد نفخ شکم اور مروڑ ہو کر دست ہوتا ہے اور فضلہ بہورا خفیف بودار خارج ہو کر مروڑ یا نفخ دور ہو جاتا اور مریض اچھا ہو جاتا ہے گا ہے جی بھی مالش کرتا ہے زبان اکثر میلی ہوتی ہے مگر نبض و قوت مریض مین کچھ فرق نہین آتا - ایک یا دو روز بعد زایل ہو جاتا ہے ورنہ کنجسٹو قسم مین تبدیل ہو جاتا ہے لائینٹرک[2] - Lienteric. یہ اکیوٹ اور کرانک ڈائریا کے ساتھہ بچّون مین اور کرانک ڈائریا کے ساتھہ جوانون مین ہوتا ہے اسمین غیر منہضم غذا آنتون مین خراش پیدا کرتی ہے اور آنون یا مثل پانی کے دست آنے لگتے ہین جن کیساتھہ غذا بھی خارج ہو جاتی ہے اور بہ سبب غذائیت نہ پہونچنے کے مریض رفتہ رفتہ لاغر و کمزور ہو جاتا ہے گو اسمین اشتہا مثل صحت رہتی ہے بلیس[3] ڈیاریا یعنی صفراوی اسہال یہ سرد ملکون مین کم لیکن گرم ممالک مین اکثر پیچش کی صورت مین ظاہر

ہوتا ہے - صفرا زیادہ مقدار مین خارج ہونے کی وجہ سے دست زیادہ تعداد مین تقریبًا بیس[۲۰] تک سبز رنگ کے مایل بہ زردی خارج ہوتے ہین مقعد پر جلن ہوتی ہے اوراسکے چوگرد سرخ رنگ کا حلقہ پڑجاتا ہے - اگر دنبل جگر امعا مین پھوٹ جاے تو دست ہلکے رنگ کے لیسدار ہوتے ہین اگر یہ تین چار روز سے زیادہ قیام پکڑے تو کنجسٹو قسم مین منتقل ہوجاتا ہے - انٹزوئک Entozoic قسم کرم امعا کے خراش سے جو دست آتے ہین وہ اس جماعت مین داخل ہین -

دوم - کنجسٹو ڈائریا - اس کو انفلامیٹری میوکس یا سیرس ڈائریا بھی کہتے ہین یہ چھوٹی آنتون کی غشاء بلغمی مین خون کے اجتماع سے لاحق ہوتا ہے - یہی شدید صورت مین میوکو انٹرائٹس کہلاتا ہے - اری ٹیٹو ڈیاریا کے انواع جلد نہ آرام ہونے سردی کی سرایت کرنے پسینہ کے رکنے ملیریا کی سمیت سوثر ہونے کی صورت مین دیکھا جاتا ہے - شبانہ یوم مین دس بارہ دست کم مقدار مین سفید آلون ملے ہوے یا مقدار کثیر پتلے مثل پانی کے بلا بو خارج ہوتے ہین بباعث اجتماع خون یا خفیف سوزش کے خفیف حرارت ہوتی اور نبض جلد جلد چلتی ہے - شکم پر درد مروڑ چبانے یا سوئی چبھونے کی مانند ہوتا ہے بھوک مرجاتی ہے جی مالش کرتا ہے چند روز مین اگر رفع نہو تو مزمن قسم کا ہوجاتا ہے -

سوم - سمر ڈائریا - ممالک سرد کے گرم موسم مین یہ یکایک ہوجایا کرتا ہے ایسی حالت مین ہیضہ کا دہوکا ہوتا ہے جسکا فرق ہیضہ کے بیان مین درج ہے - چونکہ یہ زیادہ تر یورپ مین ہوا کرتا ہے اسی باعث اسکو یورپین کالرا اور ہیضہ کو جوکہ وبائی اور اکثر ایشیا مین دیکھا جاتا ہے ایشیاٹک کالرا کہتے ہین -

چہارم - کرانک ڈائریا - یعنی اسہال مزمن اسکو وائٹ فلکس سائی لوسس اور کیکیکٹک ڈائریا یا ہل Hill ڈائریا بھی کہتے ہین - شروع مین صبح کے وقت دو تین سفید دست بلا مروڑ کے آیا کرتے ہین جنکی مریض کچھہ تردد اور چارہ جوئی نہین کرتا صرف کسیقدر کمزور ہوجایا کرتا ہے اور شام کو تندرست معلوم ہوتا ہے - لیکن جسقدر یہ مرض ترقی پکڑتا ہے اسیقدر دستون کی رنگت پھیکی کا ہے مثل کھریا مٹی کے سفید یا میلے پانی کے اور جھاگدار اور زور سے خارج

ہونے لگتے ہین اور کمزوری بتدریج بڑہتی جاتی ہے زبان کنارون اور نوک پر سرخ ہموار چمکدار
ہوتی ہے اور ببیلپی نمایان ہوتی ہین بعد ازان اپی تہیلیم اوڑجاتا ہے جسکے باعث اوتھلی زخم پڑجاتے
ہین جسکے باعث منہ مین درد اور کہانے مین تکلیف ہوتی ہے - مرچ اگر ذراسی بہی کہائی جائے
تو بہت تیز معلوم ہوتی ہے - بہوک زیادہ لگتی ہے اور ایسی چیزون سے جو کہ مضر ہین رغبت
ہوتی ہے ہر چند منع کیا جائے لیکن باز نہین آتا اور چورا چہپا کر کہا لیتا ہے غذا کے بعد نفخ شکم
سینہ مین جلن اور ترش ڈکارین آتی ہین اور مڑور ہوتی ہے بعض اوقات بہوک زائل یا کم ہوجاتی
ہے - مزمن مرض مین مزاج چڑچڑا نبض جلد جلد باریک مثل سوت کے کبھی آہستہ آہستہ چلتی ہے
جلد خشک اور ناہموار عضلات تحلیل جگر چہوٹا پڑجاتا ہے جسم پہیکا اور آماسیدہ ہوجاتا ہے دہبے
پڑجاتے اور کارنیا مین زخم ہوجاتے ہین - آخر الامر کمزوری سے غشی بیہوشی یا کنولشنز ہوکر مریض
راہی بقا ہوتا ہے اگر صحت ہوجائے تو بار بار عود ہونے کا اندیشہ رہتا ہے -

تشریح بعد وفات مرض حاد مین امعا مین جابجا سرخ دہبے پائے جاتے ہین اور مزمن مین
دیوار امعا اور غدود امعا پتلی پڑجاتی ہے اگر سوزش کے بعد ہوا ہے تو سرخی زخم اور جابجا مندمل
زخمون کے نشان ہونگے سنٹرل غدود سخت اور سوجی ہوئی دیکھی جاتی ہین -

تشخیص - پیچش سے اسطرح کیجاتی ہے کہ اسہال مین خون خارج نہین ہوتا تشنج اور جسمی
علامات بخفت پائی جاتی ہین جو کہ پیچش مین بشدت ہوتی ہین علاوہ اسکے اسہال مین دستون
کا امتحان کرنے سے آنون پت ملی ہوئی یا سرخ خون آمیز تہکا نہین پایا جاتا ہے اور سگمائیڈ فلکشر
اور رکٹم کے مقام پر درد بہی نہین ہوتا ہے -

انجام - جوانون مین اکثر انجام نیک ہوتا ہے لیکن کمزور بچون اور ضعیفون نیز مزمن اسہال
مین خراب ہوتا ہے -

علاج - اول ارینٹیوڈائریا - سبب کو دور کرنا چاہیئے مثلاً خراشدار شئے امعا مین ہو تو ہلکا
ملین مسہل دیکر خارج کرین چنانچہ نسخہ اولیم رسینی دو ڈرام - پلوا کیشیا ایک ڈرام - ٹنکچر اوپیائی
۸ بوند شربت سادہ ۲ ڈرام - عرق کیروے دو اونس - چہہ برس کے بچے کو ۴ ڈرام کی مقدار

مین پلائین - نسخہ - کیسٹر آیل ۴ ڈرام - کلورک ایتھر ڈیڑھ ڈرام - سلوشن آف مارفائن ایک ڈرام
پلواکیشیا ڈہائی ڈرام - شربت سادہ نصف ڈرام پانی ۴ - اونس ملاکر دو ڈرام کی مقدار مین دو دو گھنٹے
بعد جب تک کہ دست بخوبی ہو جائین دیتے رہین - بعض مریضون مین انتظام غذا اور تبدیلی آب وہوا
کرنا کافی ہوتا ہے - کامن فیکولنٹ ڈیاریا مین اکثر چار پانچ دست خارج ہو کر خود بخود آرام ہو جاتا ہے
اگر ہیضہ وبائی ہوں اور دست مزور سے آئین تو یہ نسخہ کریگریس پوڈر ایک ڈرام - کاربونیٹ آف
سوڈیم بیس گرین - ٹنکچر اوپیائی دس منم - پیپر منٹ واٹر ایک اونس ملاکر ایک ہی دفعہ پلائین اور جو
اس سے بھی صحت کلی نہ ہو تو کمپونڈ چاک پوڈر دس گرین کی مقدار مین چھہ چھہ گھنٹے بعد دن مین
اور شب کو کیلومل اپیکاکوانا اور اوپیم ہر ایک ایک گرین کی گولی بنا کر دین چنانچہ دو تین دن اسی طور پر دینے
اور ہلکی زود ہضم غذا کھلانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے - لائنٹرک کا کوئی خاص علاج نہین ہے
اکیوٹ یا کرانک ڈائریا جسکے ساتھہ یہ اکثر ہوتا ہے علاج کافی ہے - بلیس ڈائریا کا علاج
سمر ڈائریا کے ساتھہ ہوگا - انفنٹ وائی تدبیر بموجب کرم اسعا کرین -

دوم کنجسٹو ڈائریا - اسمین ابتدا قابض ادویہ دینا مضر ہے بلکہ کیسٹر آیل کے ہمراہ لاڈنم دیکر
امعا صاف کرنا لازم ہے اور اوسکے بعد ڈوورس پوڈر گرے پوڈر بسمتہ اور سوڈا ملاکر استعمال
کرین - شکم پر سینک کرین یا گرم پولٹس باندہین حسب موقع روبی فیسینٹ ادویہ اور بلسٹر وغیرہ
لگائین -

سوم - سمر ڈائریا - مین خوشبودار اور گرم محرک دوائین اور امیونیا وغیرہ پلائین ہاتہہ پیر گرم رکہین
اندہین ہمپ بہت مفید ہے چنانچہ نسخہ ٹنکچر ہمپ اور لاڈنم یا مارفائن ہر ایک دس بوند ایروماٹک
اسپرٹ آف امیونیا اور کلورک ایتھر ہر ایک بیس بوند پانی ایک اونس ملاکر ایک خوراک ایسی ایک
دو یا تین تین گھنٹے بعد حسب ضرورت دین -

چہارم - کرانک ڈائریا - اسمین قابضات وتقویات اور جگر وجلد کے افعال درست کرنیوالی
ادویات سودمند ہین - نسخہ - ڈایلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ دس بوند ٹنکچر اوپیائی دس بوند - پانی ایک
اونس ایسی ہی دن مین تین خوراک پلائین یا نسخہ ٹنکچر اسٹیل دس بوند - انفیوزن کواشیا ایک

اولس دن مین تین مرتبہ دین یا آئرن ایلم تین سے پانچ گرین کی مقدار مین تین مرتبہ دینا مفید ہے
آنتون کی دیوار مین مضبوطی بخشنے کو فولاد افیون اور اسٹرکنائن استعمال کرادین۔ جب ملیریا کی
سمیت اس کا باعث ہو تو کنائن پوری مقدار مین۔ سلفیورک ایسڈ اور ٹنکچر اوپیم کے ہمراہ
یا لاہر کرارسینکیلس ایک یا دو بوند بعد غذا بیلگری اور تلخ مقویات نہایت مفید ہین۔ جگر کو فعل
درست کرنیکو خصوصًا جب ڈائریا مین بلیو پل ڈوورس پوڈر ملاکر شب کو بوقت خواب اور علی الصبح
کیسٹر آئل اور ٹنکچر اوپیم پلائین اور کبھی گرے پوڈر ڈوورس پوڈر یا پلوکریٹا کمپونڈ دس گرین چوتھائی
گرین یا نصف گرین مارفائن مین ملاکر دیا کرین۔ جب سنٹرک گلٹیان بڑھ گئی ہون تو برومائڈ آف
پٹاسیم نہایت مفید ہے اور اسعا کی تیزابی کیفیت مین یہ نسخہ صاف کی ہوئی کھریا ۲ ڈرام سفید شکر
اور گوند ہر ایک ڈیڑھ درام ٹنکچر کاسنو ڈہائی ڈرام۔ ٹنکچر اوپیم ۲۰ بوند۔ پیپرمنٹ واٹر ۶ - اونس ملاکر چار ڈرام
کی مقدار مین چار چار گھنٹے بعد دینا چاہیے یا بسمتہ مارفائن اور سوڈا ملاکر دینا مفید ہوتا ہے دیگر قابض
ادویہ کا استعمال کرنا جیسا ٹینین۔ کاتھو۔ کوٹو بارک کیٹیکو۔ کرامیریا کسلن۔ ایلم۔ معدنی تیزاب
لاکر فرائی پرنائٹریٹس۔ سلفیٹ آف آئرن۔ اکسٹریکٹ آف ارگٹ۔ سلفیٹ آف زنک
افیون مین ملاکر مفید ہوتا ہے۔ ڈاکٹر مارہیڈ صاحب فرماتے ہین کریلوسینٹونین بمقدار پانچ
گرین بہمراہی ایک چمچہ چار سیلڈ آئل دن مین ایک مرتبہ دینے سے تقریبًا چھہ دن مین سا ووس
کو آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ۔ سلفیٹ آف کاپر چوتھائی گرین۔ ڈوورس پوڈر چھہ گرین ملاکر گولی بنائین ایسی تین
دفعہ دن مین دین یا بشکل سفوف کھلائین نسخہ افیون چھہ گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا ۳ گرین
سلفیٹ آف کاپر ایک گرین ملاکر بارہ گولیان بنائین اور تین گولیان دن مین کھلائین نسخہ
لاکر ہیڈرا رجرائی پرکلورائڈائی پندرہ منم۔ پانی ایک اونس ملاکر ایسی دن مین تین خوراک استعمال
کرائین۔ نسخہ آیوڈوفارم $\frac{3}{4}$ گرین۔ اکسٹراکٹ آف جنشن ایک گرین ایسی ایک گولی ایک ایک
گھنٹہ کے بعد کھلائین نسخہ۔ اقاقیا حب الآس ہر ایک دو ڈرام ملاکر دنل سے تیس ۳۰ گرین۔ دن
مین تین مرتبہ دیا کرین یا یہ نسخہ۔ کتھا ۲ دو ڈرام۔ دارچینی نصف ڈرام۔ تیج پات نصف ڈرام

چھوٹی ہڑ ایک ڈرام ملاکر پندرہ گرین کی مقدار مین تین مرتبہ کہلائین نسخہ برادہ پتنگ ایک اونس دار چینی دو ڈرام لیکر ایک پائنٹ پانی مین جوش دین اور چھان کر نصف اونس کی مقدار مین تین مرتبہ خصوصًا لڑکون کو پلانا بہت مفید ہوتا ہے - جب اسہال بند نہ ہو تو حقنہ مثلاً ٹنکچر او پیائی ۳۰ بوند اور کانجی واٹر ایک اونس ملاکر دین اور محرک ادویہ کی ضرورت ہو تو برانڈی سرد پانی مین ملاکر پلائین اسہال بند ہونے کے بعد اگر ڈرالیسی ہو جائے تو مدر اور معرق ادویہ یا جب اونیٰ باعث سے بار بار عود کرے تو شکم پر فلانل بنڈیج لپیٹ دین - کہانے کو صرف دودہ یا پیپٹونائزڈ ملک بمقدار قلیل وقت مقررہ پر دن مین چند مرتبہ دین -

فقرہ یازدہم

کالک Colic. قولنج یا سول

یہ حقیقت مین آنتون کا غیر منتظم تشنج ہے خصوصًا کولن مین ناف کے مقام پر مثل اینٹھن کے درد ہوتا ہے اسکو انٹر الجیا بہی کہتے ہین بنظر اسباب کے اسکی پانچ مقدم قسمین کی گئی ہین -

اوّل فلاٹیولنٹ کالک - قولنج نفخی یا بادی سول - اسمین سوء ہضمی کے باعث خراش ہو کر شکم مین نفخ اور تشنج ہوتا ہے شکم پہول جاتا ہے مگر دبانے سے درد نہین ہوتا قبض غثیان گاہے قے ہوتی ہے یو دار ڈکارین آتی ہین بخار نہین ہوتا نبض معمولی رہتی ہے تو بتی درد ہوتا ہے جو یکایک ناف سے شروع ہو کر تمام شکم مین پہیل جاتا ہے اوسوقت شکم پر ٹٹولنے سے ایک سخت گولا سا محسوس ہوتا ہے اور دبانے سے افاقہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اکثر مریض پٹ پڑا رہتا ہے یا خود ہاتہ سے شکم کو دبا کر رکہتا ہے بے چینی زیادہ ہوتی ہے - مریض بار بار اوٹہتا بیٹہتا یا کروٹ بدلتا ہے اور بشرہ تکلیف زدہ ہوتا ہے - جب باری اوترتی ہے تو حرکت و دویہ امعا کی بدستور جاری ہونے سے ایک آواز آتی ہے - مدت قیام باری کی مختلف ہے لیکن اکثر یکایک اوتر جاتی ہے اور مریض صحیح و سالم ہو جاتا ہے کوئی شکایت باقی نہین رہتی اگر درد بشدت اور عرصہ تک قیام کرے تو کم و بیش علامات کولیپس ہوتی ہین -

دوم - بلیئس کالک - یعنی قولنج صفراوی - زیادہ مقدار مین گاڑھا صفرا آنتون مین پہونچکر خراش کرتا ہے جس سے تشنج ہونے لگتا ہے اسمین باری آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے غثیان بہ نسبت قسم اوّل کے زیادہ ہوتا ہے علاوہ اس کے قے مین سبز یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے قبض اور درد شکم و نفخ اور عرصہ تک رہے تو یرقان بھی ہوجاتا ہے زیادہ تکلیف اس مرض مین اوسوقت ہوتی ہے جب سنگ صفراوی امعا مین نزول کرتا ہے جسکا بیان آیندہ کیا جائیگا باری چند گھنٹے سے چند روز تک رہتی ہے لیکن تشنج مین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اگر زیادہ عرصہ تک قیام پذیر ہو تو سوزش امعا ہونے کا اندیشہ ہے - کمزور آدمیون مین غش آسکتا ہے اکثر دوسرے تیسرے ہفتہ گاہے مہینون اور برسون بعد باری عود کرتی ہے -

سوم - نروس یا اسپازموڈک کالک - یعنی قولنج تشنجی یا عصبی - یہ دہشت سرایت سردی بھیگنے سرد یا برف کا پانی پینے ہسٹریا یا انفرس کی سمیت جسم مین ہونے کے باعث ہوجاتا ہے اس مین ریاح نہین خارج ہوتی اور نفخ بہت ہی کم ہوتا ہے درد ایک پہلو سے دوسرے پہلو تک کبھی پشت گاہے سینہ تک پہونچتا ہے یعنی منتقل ہوتا رہتا ہے - پیٹ کو دبانے اور گوز خارج ہونے سے تخفیف ہوتی ہے -

چہارم - لڈ کالک - یعنی قولنج سربی - یہ پکٹو کے باشندون مین بیشتر ہوا کرتا ہے بدینوجہ کالیکا پکٹونم Colica Pictonum اور چونکہ سیسہ سے قلعی کرنیوالون کو زیادہ لاحق ہوتا ہے اس لیے پینیٹرس کالک مشہور کرتے ہین یہ درد سمیت سیسہ یعنی کاربونیٹ آف لیڈ کی خواہ براہ تنفس یا بذریعہ غذا یا پانی کے جسم مین موثر ہونے سے ہوجاتا ہے - اسکی علامات بتدریج اس طرح سے آغاز ہوتی ہین کہ اول انیمیا کی کیفیت اور جسم پھیکا پڑجاتا ہے منہ بدبودار ذائقہ کسیلا - اشتہا کم یا زائل قبض ہوتا ہے اگر اجابت ہو تو فضلہ سخت مینگنیون کی مانند خارج ہوتا ہے - عضلات تحلیل نقاہت بڑھجاتی ہے ناف کے اطراف مین شدت سے تشنجی درد جسکو دبانے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے شکم دبا ہوا اور ٹٹولنے سے گانٹھین معلوم ہوتی ہین بعض اوقات درد اسقدر شدت سے ہوتا ہے کہ مریض بے چین اور بیقرار اوٹھتا بیٹھتا یا بستر پر

لوٹتا اور ہذیان بکتا ہے۔ سیسہ دانت کے میل کے ساتھ ملکر سلفوریٹ آف لیڈ بناتا ہے جس کے باعث مسوڑون پر نیلی لکیر پڑجاتی ہے اور گاہے ہاتھ کے اکسٹنسر عضلات کا مفلوج ہوجانا ہے۔ یہ دو علامات اس مرض کی خاص علامات ہین شاذونادر اماروسس بھی ہوجاتا ہے

پنجم۔ کاپر کالک۔ یعنی قولنج مسی۔ یہ تشنجی درد نہین بلکہ سوزشی درد ہے اور گاہے دیکھا جاتا ہے اور اکثر بلا قلعی یا خراب قلعی کے تانبہ کے برتنون مین غذا پکانے کہانے یا اُن کارخانون مین کام کرنے سے ہوجاتا ہے جہان ہوا مین کاربونیٹ یا اوکسائیڈ کی شکل مین ذرّات تانبہ شامل رہتے ہین اور تنفس کی راہ پھیپڑون مین داخل ہوکر شامل دوران خون ہوکر تاثیر زہر کی کرتے ہین۔ اسمین ایکایک فم معدہ سے قدرے نیچے یا ناف کے اوپر درد بشدت ہونے لگتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے عرصہ قلیل تک ٹہر ٹہرکر وقفہ ہوجاتا ہے کبھی چوبیس یا چھتیس گھنٹے تک رہتا ہے چہرہ متفکر میلا اور پھیکا پڑجاتا ہے آنکھین گرجاتی ہین۔ ہونٹھ نیلے ہوجاتے ہین مسوڑون پر ایک بیگنی لکیر جو کہ تشخیصی علامت ہے پائی جاتی ہے دست خلاصہ رہتا ہے قے ہوتی اور جی متلایا کرتا ہے شاذونادر لیرنگس اور برنکیل ٹیوبز مین تشنج ہونے کی وجہ سے وقت تنفس ہوتی ہے۔

علاج۔ قولنج مسی کے سوائے ماسبق کا ایک اصول پر علاج کیا جاتا ہے یعنی دست خلاصہ رکھین درد و تشنج دور کرنے کی تدبیر کرین مانع سوزش علاج کرین اور بار بار عود نہونے کی تدبیر کرین۔

فلاٹیولنسٹ کالک۔ مین اگر بعد غذا درد ہوا ہو تو مسٹرڈ پوڈر ایک ڈرام یا کہانے کا نمک چار ڈرام پاؤ بھر گرم پانی مین ملاکر فی الفور پلاوین اس سے قے بخوبی ہو تو پھر دس منٹ بعد اسی قدر پلائین بعد ازان نسخہ ذیل استعمال کرین۔

نسخہ۔ میگنیشی آئی کاربوناس ایک ڈرام ایسنس آف جنجر پندرہ منم۔ اولیم کیجوپٹی چار بوند پیپرمنٹ واٹر ایک اونس یا نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا نصف ڈرام۔ کاربونیٹ آف میگنیشم بیس گرین۔ اسپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام۔ ٹنکچر جنجر بیس بوند۔ پیپرمنٹ واٹر ایک

اونس ملاکر دیں نسخہ- سوڈی آئی کاربوناس ایک ڈرام ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ایک اونس اسپرٹ آف کیمفر
ایک ڈرام - سیرپ آف روبرب نصف اونس سپیرمنٹ واٹر چار اونس ملاکر دو ڈرام کی خوراک
دیں پانی کے ساتھ ملاکر پلائیں - نسخہ- سیرپ ربائی ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ- ٹنکچر کیمفر کمپونڈ- عرق
دارچینی ہر ایک ایک اونس ملاکر دو سے چار ڈرام تک پلائیں اگر نسخہ جات بالا سے فائدہ نہو یعنی
درد کو افاقہ اور دست خلاصہ نہو تو جیلپ بیس گرین- کیلومل ۵ گرین اور افیون ایک گرین ملاکر پلائیں
یا کیسٹرائل ایک اونس ٹرنکلی یعنی شیرہ چار ڈرام گرم پانی صابون ملا ہوا ایک پائنٹ یا صرف
کیسٹرائل و ٹرپن ٹائن ملاکر حقنہ کریں لیکن اسکے ساتھ نسخہ جات بالا کا استعمال جاری رکھیں ایک
سال کے بچوں میں جنکو یہ مرض اکثر زیادہ غذا کھانے سے ہوتا ہے پیپرمنٹ واٹر یا عرق بادیان
پلانے اور ایسنس آف جنجر میں فلالین تر کر کے شکم پر رکھنے سے نفع پہونچتا ہے اگر شدید ہو اور اس
سے فائدہ نہو تو نسخہ ذیل پلانا مفید ہوتا ہے - نسخہ ہینگ ایک ڈرام چار اونس پانی میں حل کریں
اور اوس میں دو اونس سیرپ آف جنجر اور قدرے شکر ملالیں - نصف ڈرام بچوں کے لیئے
خوراک ہے - نسخہ- سوڈا اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک اور مارفائن سولیوشن ہر ایک نصف ڈرام
سیرپ آف جنجر نصف اونس کیمفر واٹر دو اونس تک ملاکر اسمیں سے ایک ڈرام دینے سے
بہت نفع ہوتا ہے اور شاذ ہی دیگر خوراک کی ضرورت ہوتی ہے - دست خلاصہ رکھنے کو تخمیر
خشت اور ریوند چینی لکویڈ ایکسٹراکٹ آف سنا جس کے ایک اونس میں ایک بوند روغن لونگ
ملا ہو استعمال کریں - علی ہذا گلسیرین بھی ایک ڈرام کی خوراک میں دیں - اگر مادہ قے ترش ہو تو
چار ڈرام لایم واٹر کو ایک پائنٹ دودھ میں ملاکر پلائیں غذا کا بندوبست کرنا اور دست خلاصہ
رکھنا باری عود نہونے کے لیے کافی ہے -

قولنج صفراوی - میں دست خلاصہ اور قبض رفع کرنیکو کیسٹرائل یا سائٹریٹ آف میگنیشیم پلائیں
دافع درد اور دافع ریاح اور دافع ترشی ادویات کے نسخہ جات مذکورہ بالا کا استعمال کرائیں - لیکن
ذرا سرگرمی درکار ہے اور حقنہ بھی دیں علاوہ بریں پاشویہ اور شکم پر تکمید کرنا یا مسٹرڈ پلاسٹر چپکانا ضرور
ہوتا ہے علاوہ بریں جگر کا فعل بڑھانے کی غرض سے کیلومل اور افیون ایک ایک گرین کی گولی

بناکر دو تین یا چار چار گھنٹے بعد یا کلورائیڈ آف امونیم اور پوڈوفلائی رزنیا دینا پڑتا ہے اگر جگر یا مرارہ مین سوزش کا احتمال ہو تو چونک سنگی یا بلسٹر لگانا ہوتا ہے اور باری عود نہونے کے لیے سوا ے دست خلاصہ اور بندوبست غذا کے فعل جگر درست رکھنا واجب ہے چنانچہ نسخہ ـ بلوپل ۵ گرین ـ پلو رپائی واکسٹراکٹ جنشین ہر ایک نصف ڈرام روغن لونگ چار بوند ملاکر بیس گولیان بنائین اور ایک یا دو گا ہے بگاہے کھلائین یا موقع محل سمجھکر دن مین تین بار دین ـ

قولنج عصبی ـ اس مین دافع تشنج دوائین مثلاً ایتھر کلوروفارم بلاڈونا اور افیون مفید ہے لیکن جب بار گولکیو جسے ہو تو ٹنکچر ویلیرین ایسا فیٹیڈا استعمال کرائین ـ

قولنج سُمی ـ اگر یکایک نمود ہو تو مثل اور سمیات کے فادزہر یعنی سلفیٹ آف میگنیشیم وغیرہ دین لیکن بتدریج ظاہر ہو تو کیسٹرائل یا رزن آف جیلپ تین سے ۵ گرین دیگر زان بعد وائٹ مکسچر کا استعمال کرائین اور اوسکے دو تین گھنٹے بعد مریض کو گرم پانی مین بٹھائین اور گرم پانی کا حقنہ بھی کرین ـ چونکہ تشنج کے باعث قبض ہوتا ہے لہٰذا افیون دینے سے رفع ہو جاتا ہے یا افیون کے ہمراہ بلاڈونا ملاکر دینا نہایت مفید ہے بجلی کا لگانا بھی سود مند ہوتا ہے دودھ پلائین اور سمیت جسم سے خارج کرنے کو پٹاسیم آیوڈائیڈ یا پھٹکری ۲۰ گرین سے ایک ڈرام تک پانی کے ہمراہ پلائین نیز پائلوکارپین استعمال کرانا مفید ہوتا ہے ـ سلفر باتھ دین جسکی ترکیب یہ ہے کہ چار اونس سلفیوریٹڈ پوٹیشن تین گیلن شیر گرم پانی مین حل کرکے اس سے جسم ملکر غسل کرین اور بغرض مانع نوبت حفظ ماتقدم سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ پانی یا شربت لیمون کے ہمراہ کارخانہ والون کو استعمال کرانا اور قبض نہونے کے لیے مذکورہ بالا قبض کشا ادویات پلانا چاہیے

قولنج مسی ـ درد شکم دور کرنے کو گرم پانی یا تارپین کے تیل سے سینک اور سلفر باتھ کرانا یا رائی کا ضماد کرانا چاہیے زیادہ مقدار مین دودھ پلانا مفید اور مانع مرض ہے مگر کارخانجات مین ہوا کا انتظام رکھنا اور پرہیز سے رہنا شرط ہے ـ



فقرہ دوازدہم

کانسٹپیشن Constipation قبض

اس سے اجابت نہ ہونا مراد نہین بلکہ اجابت کی کیفیت مین فرق پڑجاتا ہے یعنی پیخانہ سخت وخشک سدّہ کی صورت مین خارج ہوتا ہے - اکثر دن مین چند عرصہ کے لیے یہ مرض عارض ہوتا اور بعضون کو ہمیشہ ستاتا ہے جسکو قبض عادی کہتے ہین - واضح ہو کہ خاص معمولی مقدار و تعداد دست مقرر نہین ہے مگر عموماً ایک مرتبہ شبانہ یوم مین حاجت ہو کر چار پانچ اونس کے قریب فضلہ خارج ہوتا ہے گو کہ بعضون کو ہر روز اجابت ہوتی ہے مگر فضلہ سخت مثل مینگنیون کے اور بعض کو تیسرے چوتھے دن اجابت ہوتی ہے اسی کو قبض کہتے ہین -

اسباب - امعا مین مکانیکل یا ساختی مرض کے باعث رکاوٹ ہونا جیسا کہ رکاوٹ امعا مین بیان ہوا امعا کے فعل مین فتور ہونا جو کہ معمولی وقت پر بباعث کاہل وجودی یا موقع نہ ملنے یا شرم وحجاب غالب آنے پاخانہ نہ پھرنے یا ثقیل غذا کہانے یا دائمی استعمال افیون یا عادی شخصون کو حقہ نہ ملنے یا یکجا بیٹھکر دماغی محنت کرنیوالون جیسا کہ محررون کو یا مجہول شخصون کو جو پہر دن چڑھے سو کر اوٹھتے ہین ہوجاتا ہے - بواسیر اور شق مقعد کا ہونا عضلات شکم مین کمزوری یا ڈھیلا پن بوجہ اینمیا امراض نظام عصبی صدمات دماغی یا دیگر وجوہات کے ہوجانا جس سے امداد حرکت دودیہ امعا کی نہین ہوتی ہے - تراوش جگر پنکریاس یا غدود امعا مین فتور پڑجانا سمیت سیسہ واستفراغ بحری کا ہونا - بہرحال امعاء قولون کی حرکت دودیہ مین فتور پڑجاتا ہے اور فضلہ اخراج نہین پاتا بلکہ اوسکا سیال حصہ جذب ہو کر سخت مثل سدہ کے سکڑا رہتا ہے جیسا کہ ضعیف اور کلوروسس یا سست کاہل وجود آدمیون مین ہوا کرتا ہے

علامات - سوائے قبض کے ہمیشہ طبیعت مریض بدمزہ پژمردہ مضمحل رہتی ہے سدّہ سے امعا کی غشاء بلغمی مین خراش اور شاید سیال حصہ جذب ہونے کے باعث ماہیت خون مین فتور پڑجاتا ہے تیزی فہم جاتی رہتی ہے چہرہ پھیکا سیاہی مائل جلد خشک پھیکی اور کمزوری ہوتی اور

پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے دست اگر خارج ہو تو پھیکا مٹیالا اور بد بودار ہوتا ہے درد سر گاہے
لگتا ہے عصبی درد بھی ہوا کرتا ہے ایسے لوگ محنت سے ڈرتے ہین - بھوک کم ہوجاتی ہے اور
غذا بدیر ہضم ہوتی ہے آخر الامر علامات مراق نمودار ہوجاتی ہے - زبان پھیکی اور پھیلی ہوئی -
نفخ شکم اور منہ سے بو آتی ہے زیرین پپوٹہ کے نیچے ایک سیاہ دھبہ پڑجاتا ہے - مریض
دُبلا پتلا ہو تو ٹٹولنے سے سدہ سیکم سگمائیڈ فلکشر اور رکٹم مین محسوس ہوتا ہے اور بعض مین
اسقدر ابھار نمایان ہوتا ہے کہ ٹیومر کا دھوکا ہوتا ہے - اگر سُدے کا دباؤ بائیل ڈکٹ پر پڑے
تو یرقان اور زیرین وینا کیوا پر ہو تو پاؤن پر آماس ہوتا ہے گا ہے امعا مین خراش ہوکر پتلے
دست میوکس و خون آمیز مروڑ کے ساتھ آتے ہین یہ کیفیت اکثر نازک مزاج عورتون مین
خصوصًا وضع حمل سے کچھہ روز بیشتر ہوتی ہے جسکا پیچش سے شبہ ہوتا ہے -

علاج - اگر قبض خفیف یعنی تھوڑے عرصہ کے لیے ہوگیا ہے تو ایک جلاب دیکر امعا
کی اصلاح کرنا کافی ہے مگر حقیقت مین علاج قبض عادی کا ضرور ہوتا ہے چنانچہ اس مین
اول سبب کو دور کرین اور معمولی وقت پر اجابت کرائین کو تھنا نہین چاہیے کیونکہ کانچ
نکل آتی ہے مگر امعا کی حرکت دودیہ کی مدد کرنیکو زیرین حصۂ شکم پر ہاتھ سے ذرا دبانا چاہیے
غذا مین روزمرہ تبادلہ کرین موٹے آٹے کی روٹی یا گنگنا دودھ پختہ پھل شربت بیلگری گھیا
وغیرہ کھانیکو دین مگر ساگ وغیرہ سے چونکہ نفخ ہوتا ہے اسلیے پرہیز کرائین ہر روز پیادہ یا
خواہ سوار ہوکر چہل قدمی کرنا بھی ضرور ہے بعضون کو علی الصبح حقہ پینے یا سرد پانی پیالہ بھر
پینے اور ٹہلنے سے اجابت ہوجاتی ہے اور روزمرہ سرد پانی سے شکم کو ملکر غسل کرانا
چاہیے اور جن عورات مین دیوار شکم ڈھیلی پڑگئی ہے تو ایلاسٹک بنڈیج باندھنا چاہیے
اور مقویات خاصکر مرکبات فولاد و تلخ نباتی دواؤن کے ہمراہ یا تیزاب نکس وامیکا کے
ساتھہ استعمال کرائین اگر سیسہ کی سمیت کے باعث سے ہو تو پٹاسی آئی آیوڈائیڈم استعمال
کرانا اور کبھی کبھی ملینات سے تلیین کرانا چاہیے چنانچہ ادویہ ذیل مثلًا معجون سنا معجون گند ہک
پلولا ریائی کمپازیٹا سلفیٹ آف میگنیشیم سلفیٹ آف آئرن کے ساتھہ سڈلیز پوڈر سلفیٹ آف

سوڈیم سلفیٹ آف پٹاسیم خصوصًا بچوّن مین نہایت انسب ہین - ایلوہ بلاڈونا اور نکسوامیکا جبکہ حرکت دودیہ سُست پڑگئی ہو بہت مفید ہوتا ہے علاوہ ازین چند نسخے نہایت مجرب ذیل مین درج کیے جاتے ہین - نسخہ - ایلوئن - رُب کچلہ ہر ہیر اکسمیس - صابون ہر ایک نصف گرین ملا کر گولی بنائین اور شام کو غذا سے پیشتر کہالین - اگر ضرور ہو تو بلاڈونا ملالین - ایلوان کے بجاے اکسٹرا کٹ کسکیر اسگر یڈا دیسکتے ہین - نسخہ جات ذیل کولن کے ضعف مین مفید پڑتے ہین - نسخہ اکسٹر کنائن ایک گرین - اکسٹریکٹ بلاڈونا پوڈوفلن ہر ایک ۴ گرین - سلفیٹ آف آئرن وصبر سقوطری ہر ایک ۱۲ گرین شربت سادہ حسب ضرورت لیکر ۲۴ گولیان بنائین اور ایک گولی آٹھ آٹھ گھنٹے بعد کہلائین - نسخہ - اکسٹرا کٹ نکسوامیکا و پوڈوفلن ہر ایک ڈہائی گرین اکسٹرا کٹ جنشین چالیس ۴۰ گرین - اولیم کیجوپٹی ۲۰ بیس بوند ملا کر اسکی ۲۴ گولیان بنائین - صبح اور شام ایک گولی دین - نسخہ - کمپونڈ اکسٹریکٹ آف کولوسنتھ وصابون سفید ہر ایک نصف ڈرام اکسٹرا کٹ نکسوامیکا ۵ گرین اسکی ۲۴ گولیان تیار کرین اور ایک گولی صبح اور شام کو کہانے کو دین - نسخہ - ریوند چینی و ایلوہ ہر ایک نصف ڈرام اکسٹرا کٹ بلاڈونا تین گرین روغن لونگ تین بوند ملا کر بیس گولیان بنائین مطابق مذکورہ بالا دین - ٹار ۵ گرین کی گولی بنا کر رات کو سوتے وقت کہلائین - جگر کا فعل سُست پڑگیا ہو تو نسخہ ایسڈ نائٹرو میوراٹک ڈائلیوٹ ایک ڈرام - ایسڈ ہیڈروسیانک ڈائلیوٹ بارہ منم سکس ٹرگیزی سائی تین ڈرام - ٹنکچر جنشین کمپونڈ ۳ ڈرام - انفیوزن سنا چھ اونس تک ملائین اور ایک اونس دن مین تین مرتبہ قبل غذا کہلائین اور جب نفخ شکم موجود ہو تو نسخہ ہینگ ۴ گرین - رب کچلہ نصف گرین صابون سفید ۹ گرین ملا کر تین گولیان بنائین اور دن مین تین مرتبہ استعمال کرائین - قبض عادی مین کیسکیر اسگریڈا یا رہنیس فرینگولا بارک کا فلوئڈ اکسٹرا کٹ بہت مفید ہوتا ہے - جو گلینڈرن بھی دو سے دس گرین تک اسی مطلب کے واسطے مستعمل ہے - کثرت کتب بینی اور سکون اختیار کرنے سے جب قبض ہو تو نسخہ سلفیٹ آف زنک دو گرین - رب کچلہ تہائی گرین - اکسٹریکٹ ریائی

دو گرین کی ایک گولی بنالین ایسی دو مرتبہ دن مین دین - نسخہ - نرنسائی ولیرٹ ناس واکسٹرا کیٹ
جنشین ہر ایک بارہ گرین اکسٹرا کیٹ بلاڈونا دو گرین کی بارہ گولیان بناکر ان مین سے ایک ایک گولی
تین مرتبہ دن مین دینا چاہیے - عصبی کمزوری بے حد ہو تو سیرپ آف ہائپوفاسفائٹ آف
کیلشیم یا سوڈیم - کاڈلور آئیل سولیوشن آف فاسفورس کے ہمراہ دو مرتبہ دن مین دینا نہایت نافع ہے
یا پیپسین اور کاڈلور آئیل بھی مفید ہے اور تلیین کی غرض سے معدنی عرقیات جو کہ ڈسپیپسیا مین
درج ہین بہت عمدہ ہین بعضون کو گنگنا یا صابون آمیز یا نمکین پانی کا حقنہ کرانا مفید ہے اور کبھی
کیسٹر آئیل بھی عرقیات حقنہ مین شامل کرنا ہوتا ہے بچون مین صابون کا شافہ یعنی صابون کی ایک
اچھی لمبی مخروطی بتی یا کپڑے کی بتی کو روغن مین تر کرکے مقعد مین داخل کرین - جب ہر طرح ناکامیابی
ہو تو بجلی کا استعمال کرائین اور اگر سدہ رکٹم مین اٹک گیا ہو تو بذریعہ اسکوپ کے خارج کردین - شکم کو ملیدن
اس سے حرکت دودیہ امعا کی تیز ہو کر درست ہو جاتا ہے - اگر کانچ نکل آئی ہو تو لعابدار غشا مین
اسٹرکنائن بذریعہ پچکاری داخل کرین -

فصل ششم

امراض جگر و پتہ

مخفی نہ رہے کہ جگر جسم انسان مین سب سے بڑا اور تندرستی قایم رکھنے کے واسطے ایک مقدم
عضو ہے جسکی تشریح اور افعال ہر طالب علم طبابت کو جاننا لابدی ہے جو امور علم تشریح سے متعلق
ہین اون کا مفصل بیان چھوڑ کر صرف چند امور جو امراض کے سمجھنے مین معاون ہون مجملاً بیان کیے
جاتے ہین - جگر ایک مرکب قسم کی گلٹی ہے جسکا مقدم حصہ داہنے ہائپوکانڈریک مقام مین
ڈایافرام کے نیچے اور پسلیون سے پوشیدہ مگر بایان اوتر ہوا ایپی گیاسٹرک مقام مین معدہ کے اوپر
واقع ہے بالائی کنارہ نپل سے ۱/۲ انچ نیچے بغل مین پانچوین وساتوین اور ریڑھ کے ستون کے
پاس دسوین اوتر کا شل وسعت مین زیرین حصہ ہر شخص مین مختلف مگر عموماً پسلیون سے کسیقدر

نیچے نکلا ہوا واقع ہے۔ چونکہ بچوں اور عورتوں کا سینہ کسیقدر تنگ ہوتا ہے اسلیئے ہمیشہ جگر پسلیوں سے نیچے رہتا ہے وہنی ہٹیّنی کے مقابل ہر دو کناروں کے مابین کی وسعت قریب ۲-۲½ انچہہ کے ہے۔

افعال۔ اس عضو رئیس کے متعلق چار فعل ہیں۔ (۱) شکر بنانا (۲) روغنی اشیا میں تبدیلی کرنا۔ (۳) حرارت پیدا کرنا۔ (۴) پت بنانا۔

(۱) شکر بنانا۔ جگر میں دو قسم کی شکر پیدا ہوتی ہے۔ ایک وہ جو ہمجنس شکر انگوری ہے اور غیر قلمی دوسری قلمدار جسکو ملک شوگر یا شکر شیر کہتے ہیں۔ یہ شکر ہپاٹک سلز میں اوس نشاستہ دار مادہ سے جو پورٹل وریدہ معدہ و امعاء سے حاصل کرتی ہے پیدا ہوتی ہے مگر البیومن دار اشیاء جو اسی کے ساتھ آمیز ہوتی ہیں پہلے گلائکوجین بنکر تب شکر میں تبدیل ہوتی ہیں اس فعل کے معطل ہونیکے باعث جگر کے کیسوں میں بہت سی شکر مجتمع ہو کر اسیلائڈ قسم کی تبدیلی جگر میں پیدا کرتی ہے۔ بچوں میں شکر زیادہ بنا کرتی ہے کیونکہ حرارت قایم رکھنے کے واسطے ضرورت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ شیرینی زیادہ پسند کرتے ہیں۔

(۲) روغنی اشیاء کا تبدیل کرنا۔ روغنی اشیا جو غذا سے بہم پہونچتی ہیں لیکٹیل کے ذریعہ سے جذب ہو کر تہوریسک ڈکٹ کی راہ خون سے ملکر ششش میں آکسیجن سے ملتی ہیں بعدہ شامل دوران خون ہو کر جگر تک پہونچتی ہیں جگر کے کیسے چربی کے کیسوں کو خون سے ثابت علیحدہ کرکے اپنے میں جمع رکھنے اور کولسٹرین میں تبدیل کرتے ہیں کہ پایل کے ساتھ خارج ہو اس فعل کے بند ہونے سے جگر میں فیٹی ڈیجنریشن ہو جاتا ہے کولسٹرین جب پت سے علیحدہ ہو جاویگے تو سنگ مرارہ پیدا ہوتا ہے۔

(۳) حرارت غریزی پیدا کرنا۔ یہ عضو جملہ اعضا سے صرف قد و قامت ہی میں بڑا نہیں ہے بلکہ سب سے زیادہ گرم ہے کیونکہ اسمیں تبدیلات کیمیاوی بکثرت ہوتی ہیں جو موجب زیادتی حرارت ہیں

(۴) پیدائش پت۔ جگر کے کیسے اُس خون سے جو بذریعہ پورٹل وریدہ کے آلات الہضم سے جگر میں داخل ہوتا ہے کولسٹرین اور پت کے رنگین مادہ کو جو اوسمیں بنا ہوا شامل رہتا ہے علیحدہ کرتے

اور گلایکوکولک اور ٹاروکولک تیزابون کو بناتے ہین۔ یہ پت جو جگر مین ہر وقت بنتا مگر غذا کہانے کے وقت زیادہ اور بوقت خواب کم ایک زرد سبزی مائل سیال ہے اور چوبیس ۲۴ گھنٹے مین پچاس اونس خارج ہوتا ہے جو وزن انسان سے پچاسواں حصہ ہے۔ اسکے بنانے مین گلاے کوکولک اور ٹاروکولک نامی دو تیزاب۔ کوسٹرین جو ایک سفید چمکدار شئے از قسم چربی ہے۔ قدرے سالدار اشیا سوڈیم پٹاسیم اور آئرن کے نمکیات اور بہت ہی قلیل المقدار مین شکر داخل ہے۔ رنگت اسکی خون کے ہیماٹن کے آکسیجن کے ساتہہ ملنے سے پیدا ہوتی ہے جسمین حیوانی غذا کہانے سے زردی سبز اور نباتی اشیا کے استعمال سے سبزی کی زیادتی ہوتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱۰۱۸ کیفیت بحالت تازگی نیوٹرل و دیگر اوقات مین الیکلائن ہوتی ہے۔ پت کائیم پر موثر ہوکر اوسکو سفید رنگ کے سیال مین تبدیل کر دیتا ہے کیونکہ اثر نشاستہ دار اشیا پر کرکے اوسکو شکر بناتا ہے مگر مقدم کام اسکا روغنی اشیا کو تحلیل کرنے مین پینکریاٹک جوس کی مدد کرنا ہے کیونکہ روغنی تیزاب پت ہی مین حل ہوتے ہین البتہ نیوٹرل چربیون پر اسکا کچھہ بھی اثر نہین ہوتا ہے۔ علاوہ کارروائی ہاے بالا کے بہت سا حصہ آنتون کی راہ ہمراہی فضلہ خارج اور بہت ہی قلیل حصہ واسطے تکمیل دیگر امور کے بار دیگر خون مین جذب ہو جاتا ہے۔

چند اسباب و ادویات ایسی ہین جو پت کی معمولی پیدائش زیادہ کرتی ہین چنانچہ لطیف و گرم مصالحہ دار غذا کہانا۔ شراب پینا۔ سکون اختیار کرنا۔ گرم موسم اور ادویہ مثل سیماب۔ سیڈفلین ٹریگزیکم ریوندچینی۔ نوسادر۔ اپیکاکوانا۔ نائیٹرومیوری اٹیک ایسڈ۔ بنزواک ایسڈ استعمال کرنا وغیرہ۔ حل ہونیوالے ایلکلی قبل غذا اور تیزاب بعد غذا دئے جائین تو اون کا بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ ایلوا۔ کولوسنتھہ۔ جیلپ۔ سلی سلیٹ آف سوڈیم۔ فاسفیٹ آف سوڈیم۔ سلفیٹ آف پٹاسیم پت کو پیدا کرکے خارج کرتے ہین۔ علاوہ برین چند جدید ادویہ مثل یوپٹیس بمقدار دو گرین ہیڈراسٹن ایک سے ۵ گرین تک۔ یوئمن بمقدار ایک گرین۔ ایریڈن بمقدار دو گرین۔ جو گلین ڈن بمقدار دو گرین فائی ٹولکسن بمقدار ½ سے ایک گرین۔ لپ ٹنڈرن بمقدار دو گرین فی خوراک بشکل گولی دینے سے محرک صفرا ہین۔ ان ادویہ کی گولیان بنی ہوئی انگریزی

دوافروشون کے پاس ملتی ہین) ہلکی غذا کہانا ورزش کرنا۔علی الصباح اوٹہنا۔معتدل ممالک
مین رہنا اوراودیہ مثل شوگر آف لیڈ افیون معہ مرکبات آیوڈائڈ ورومائڈ آف پٹاسیم۔کاربونیٹ
آف سوڈیم عمل مین لانا پیدائش صفرا کو کم کرتی ہے علاوہ برین عصبی ودلی صدمہ رنج وغم وفکر سے
بہی پت کم ہوجاتا ہے یاقطعی پیدا نہین ہوتا۔

فقرہ اوّل

کنجسچن آف دی لور

اجتماع خون جگر تین قسم کا ہے۔ ایکٹو پیسو۔ وَبلیری کنجسچن۔

اسباب۔ ایکٹو۔ گرم ممالک مین جہان حرارت غریزی برقرار رکہنے کے واسطے کم مقدار ہیڈرو
کاربن کی درکار ہے بودوباش اختیار کرنا اور لطیف مصالحہ دار غذا کہانا اور ورزش نہ کرنا زیادہ غذا
کہانا ترائی کے ممالک مین رہنا۔ وقفہ کا بخار آنا۔ معمولی تراوش مثل خون بواسیر یا حیض وغیرہ
ایکدم سے بند ہوجانا۔ شاید دماغی تحریک ہونا۔ غذا کہانے کے بعد ایکایک دوڑنا یا کوئی
اور محنت کا کام کرنا۔ آخری سبب سے تہوڑی دیر کے لیے جگر مین اجتماع خون کے باعث
وہ پہول جاتا اور درد کرنے لگتا ہے مگر کچہہ آرام کرنے کے بعد زایل ہوجاتا اور صحت ہوجاتی ہے
مخفی نرہے کہ جملہ امراض جگر کی بنا بہی ایکٹو کنجسچن ہے۔ پیسو بہی اکثر ہوتا اور سبب اسکا وریدی
دورہ خون کی رکاوٹ ہے جو کشادگی قلب۔ امراض کواٹری۔ اینورزم آفدی اے آرٹا۔ امفیما
کولیپس یا دیگر امراض شش سے عارض ہوتی ہے۔ بلیری کنجسچن پورٹل ورید مین خون
جمع ہونے کے باعث کیسہ ہائے جگر اور چہوٹی چہوٹی پت کی نالیون سے صفرا نکل نہین
سکتا علاوہ برین ہائپل ڈکٹس یا کامن ڈکٹ مین سوزش ہونے سے بہی اس قسم کا اجتماع ہوجاتا
ہے۔ پوشیدہ نرہے کہ پیسو کنجسچن ہی زیادہ ہوتا ہے لہذا بجاے ایکٹو کنجسچن اسی کی علامات
اول لکہی جاتی ہین باقیون کی بالاجمال اسی کے ضمن مین درج ہونگی۔

علامات۔ پیسو کنجسچن۔ جگر بڑا یا ہائپو کانڈریک ریجن یعنی مقام جگر پر بوجہہ یا جکڑان

دردسر دوران سر سُستی چہرہ سرخ ہاتھ پانون سرد نیز اون مین اور کمر مین درد آنکھین خفیف - زرد غشیان - بدہضمی - کمی اشتہا - ذائقہ دہن تلخ - قبض - نفخ شکم - پیشاب بمقدار قلیل سرخ جسمین رنگت صفرا شامل رہتی ہے - اقسام کنجسچن مین اکثر ۴ سے ۶ بجے صبح کے وقت غشیان بہت ہوتا ہے اور قے ہوتی ہے لہذا انکو تشخیصی علامات تصور کرین اور خوب ذہن نشین رکھین

فزیکل سائینس - چونکہ جگر بڑہ جاتا ہے لہذا ٹھوکنے اور ٹٹولنے سے وسعت جگر زیادہ پائی جاتی ہے درصورت اشتراک امراض شش وقلب اون کی علامات وفزیکل سائنس بھی پائی جائین گی -

اکٹو کنجسچن - پیسو قسم کے موافق ہے مگر اس کی طرح علامات شدید نہین ہین اور نہ دیرپا - بلیری کنجسچن کا مفصل بیان جب موقع ملے گا -

تشریح بعد وفات - حجم جگر ہر جانب کو بڑا ہوا - کیپسول تنا ہوا - ساخت جگر سخت سطح ہموار اور سرخ سیاہی مایل کنارہ سخت اور موٹا - کاٹنے سے خون زیادہ نکلتا ہے اگر کٹے ہوئے سطح کو آلہ باریک بین سے ملاحظہ کرین تو سرخ سیاہی مائل دھبے جو ہپاٹک وریدون کے مقام مین اور اونکے اطراف مین ہلکی سرخ جگہہ پورٹل ورید کا جائے موقع ہے نظر آئینگی - جیسا کہ جائفل کی تراشیدہ سطح ہوتی ہے اسی کیفیت کے باعث اسکو نٹ مگ لور کہتے ہین -

تشخیص - علاوہ مندرجہ بالا سے بخوبی تشخیص ہوسکتی ہے -

انجام - اسباب پر منحصر ہے اکٹو کنجسچن یا تو جلدی صحت پذیر ہوتا ہے یا جگر کی ساخت کا مرض پیدا کرتا ہے پیسو کنجسچن سے چندان نقصان نہین ہوتا مگر اصل مرض کا جو اسکا موجب ہے انجام خراب ہوتا ہے -

علاج - ہر ایک اجتماع مین سبب کو دور کرین - اجتماع خون شریانی سے محفوظ رہنے کے لیے ہدایت ذیل پر عمل کرین کہ ورزش وکثرت مثل گھوڑے پر چڑہنا شکار کھیلنا یا پیدل چل قدمی کرنا کم مصالحہ دار گرم غذا اور شراب سے پرہیز کرنا - سرد مکان یا ملک مین چلا جانا خصوصاً جب نشیب وترائی کے اضلاع مین رہنے کا اتفاق ہو - ہلکی زود ہضم غذا کھانا اس آفت سے محفوظ

رکھتے ہین - جب اتفاقیہ عارض ہو جاوے تو مسہلات مثل ریوند چینی - ایلوہ - سلفیٹ آف سوڈیم استعمال کرائین یا یہ نسخہ دین لنسخہ - لائکر پٹاسی ایک ڈرام ٹنکچر نکسوامیکا دو ڈرام مرکب جوشاندہ ایلوہ تین اونس مرکب خیساندہ جنطیانہ تین اونس سب کو ملاکر مکسچر بنائین اور اسمین سے ایک اونس ہموزن پانی کے ساتھ ملاکر ہر صبح پلائین بعد اسکے نائٹرو میوریٹک ایسڈ ڈائلیوٹڈ اور خیساندہ کواشیا پلائین - سنا - جیلپ - پڈوفلن کم مقدار مرکبات سیماب کے ساتھ دینے سے بہت مفید ہوتے ہین - پیسو کنجیسچن مین اکثر علاج تخفیف التکالیف عمل مین آتا ہے - کیونکہ یہ اکثر دیگر شدید امراض کے نتیجہ مین جیسا کہ اسباب سے ظاہر ہے عارض ہوا کرتا ہے چنانچہ شروع مین سیلائن پرگیٹوز مثل سلفیٹ اور کاربونیٹ آف میگنیشیم یا سلفیٹ آف سوڈیم اور سلفیورک ایسڈ یا ایلوہ یا سنا یا سلفیٹ آف آیرن اور میگنیشیم مفید ہین - دوسرے تیسرے دن سیمابی مسہلات بھی عمل مین لانا عمدہ ہے اخیر مرض مین مسہلات کے ساتھ کوئی معدنی تیزاب اور امونیا یا ایتھر ملاکر دین جیسا نسخہ نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ ایک ڈرام - اسپرٹ آف نائٹرس ایتھر ڈیڑہ ڈرام - سکسں ٹریکزیسای چھہ ڈرام ٹنکچر سنا دو اونس - انفیوزن جنشین کمپونڈ ۶ - اونس تک ملاکر اس مین سے ایک اونس کی خوراک دن مین تین دفعہ دین - اگر ہیمورائڈل وین خون سے بہت پر ہو تو مقعد کے نزدیک جونک لگائین یا اوسپر گرم گرم پولٹس باندہین اور ہلکی بلا مصالحہ دار غذا کھلائین تاکہ تحریک نہونے پاوے -

فقرۂ دوم

ہیپے ٹائیٹس Hepatitis. سوزش جگر

سوزش جگر باشندگان ممالک سرد کو کم مگر گرم ولایت مثلاً ہندوستان کے رہنے والون کو زیادہ ستاتا ہے اور یہ دو قسم کا ہین یعنی جب جگر کے ملفوف کرنے والے پریٹونیم طبق اور گلیسنز کیپسول مین سوزش ہو تو پری ہیپاٹائیٹس جب جگر مثل ہپاٹک سلز اور کنکٹو ٹشیو مین ہو تو ٹرو ہیپاٹائیٹس یا

پرنکائیمٹس ہیپاٹیٹس کہتے ہین۔

اسباب - پری ہیپاٹائٹیس - عام سوزش صفاق کے ساتھ یا خاص مرض جگر مثل دنبل - ہائیڈیٹڈ ٹیومر یا سرطان جگر کے باعث کا ہے سوزش پلیورا کے پھیلنے سے حادث ہوتی ہے۔

ٹرو ہیپاٹائٹیس پندرہ سے پچاس برس کی عمر مین بباعث زیادہ مقدار مین کھانا پینا دھوپ مین پھرنا جیسا کہ نو وارد انگریز ہندوستان مین شراب پیکر دھوپ مین شکار کھیلتے ہین اجسم کے گرم ہونے کی حالت مین یکایک سردی لگجانا - ڈسنٹری گا ہے فتور ماہیت خون بعض وقت بیرونی صدمہ پہنچنے سے ہوتی ہے ملیریا کا بخار بھی اسکا بہت بڑا سبب ہے پتہ یا کولن مین زخم ہونے سے بھی عارض ہوتی ہے مگر بعض وقت محنتی اور پرہیزگارون کو بھی ستاتی ہے۔

علامات - شروع مین رائٹ ہائپوکانڈریک ریجن مین بھراپن اور درد جو دبانے لمبی سانس لینے اور کھانے سے زیادہ ہوتا ہے - جگر لٹکنے کے سبب سے بائین کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے آنکھین کسیقدر زرد کھانسی - دقت تنفس - قے اور بدہضمی ہوتی اور ہچکیان آتی ہین - درد جگر - پری ہیپاٹائٹیس مین شدید نشتر چبھونے کا سا اور خاص ساخت جگر کی سوزش مین دھیما ہوتا ہے - جگر کی محدب سطح مبتلا ہونے سے علامات سینہ مثلاً کھانسی اور دقت تنفس کی زیادتی اور مجوف یا زیرین سطح معلول ہونے سے معدہ کے متعلق علامات جیسے استفراغ اور ہچکیون کی شدت ہوتی ہے - دائین شانہ اور ہنسلی کی ہڈی پر ہمدردی سے درد جو شاید بائین حصہ جگر کے مبتلا ہونے پر بائین شانہ مین بھی ہوتا ہے - بعض مریضون مین کوئی علامات سوزش ظاہر نہین ہوتی تاوقتیکہ ریم پڑکر دنبل ایسا فیگس یا شُشش مین نہ پھوٹ جائے یا حرکت موجی بخوبی نہ معلوم ہونے لگے۔

تشریح بعد وفات و اختتام - جگر مین غیر محدود سوزش بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو جگر ملایم یا سخت ہوجاتا یا اکیوٹ اٹرونی آفدی لور ہوجاتی ہے اکثر محدود سوزش ہوا کرتی ہے چنانچہ مقام ماؤف بباعث کثرت اجتماع خون سرخ وزن دار بڑا اور ملایم ہوجاتا ہے اس حالت مین تراشنے سے بہت خون خارج ہوتا ہے اگر رزولیوشن ہوجائے تو الغب ورنہ سوزش ٹر ہو کر خانہ دار جیلی

مین سوزشی رطوبت تراوش پاجاتی ہے۔ پھر یا تو بحالت سیال جذب یا جمکر سخت ہوجاتا اور ترقی حاصل کرکے ریشہ دار بناوٹ مین تبدیل ہوجاتا ہے یا ابتر ہوکر بشکل ریم حاصل کرتا ہے اور دبیل جگر پیدا ہوجاتا ہے جس کے اطراف مین ایک جھلی کا غلاف بنجاتا ہے گاہے سٹرن ہوجاتی ہے۔

ہیپاٹک ایبسس یعنی دبیل جگر۔ کلیجے مین ایک یا متعدد دبیل ہوسکتے ہین چنانچہ جب ایک ہوتا ہے تو اکثر بڑا اور پیپ ایک سخت جھلی یا جگر کے چھیچڑے دار ساخت سے محصور دائین لوتھڑے مین جگر کی سوزش ابتدائیہ کے نتیجہ سے دیکھا جاتا ہے جب متعدد ہوتے ہین تو اکثر پورٹل ورید کی سیدہ مین چھوٹے چھوٹے ہوتے اور پائیمیا کے باعث پیدا ہوتے ہین اور پائیمیا امراض قولون مثلاً پیچش (اسمین پیپ یا دیگر سڑی ہوئی رطوبت بذریعہ ورید جذب ہوکر جگر مین جاتی اور دبیل پیدا کرتی ہے) چوٹ و عملیات جراحی شکمی۔ دبیل۔ معدہ امعا۔ لبلبہ وغیرہ کے دبیل یا زخم رکٹم فرج اور مثانہ کے زخم وغیرہ کے باعث ہوجاتی ہے۔

علامات دبیل۔ دن مین چند بار لرزہ سے بخار چڑہتا اور از قسم تپ دق ہوتا ہے جسمین حرارت جسم اکثر ۱۰۳ درجہ سے زیادہ نہین ہوتی۔ مقام جگر پر درد جو دبانے سے زیادہ ہوتا اور ہر وقت بوجھ سا معلوم ہوتا ہے عضلات شکم تن جاتے ہین۔ ٹٹولنے سے ایک ابھار معلوم ہوتا ہے جو گول اور ہموار ہوتا اور اپی گیاسٹرک ریجن مین واقع ہوتا ہے انٹرکاسٹل وسعت ابھرے ہوئے بحالت او تھلے ہونے کے حرکت موجی بھی محسوس ہوتی ہے مگر گہرے دبیل مین نہین۔ تپ دق کی زیادتی مین عضلات تحلیل مریض نڈھال اسہال اور پیچش بھی ہوجاتی ہے۔ بعض مریضون مین جبتک کہ جوف دبیل ریم سے بخوبی پر ہوکر قابل پھوٹنے کے نہوجائے کوئی شدید علامت پیدا نہین ہوتی البتہ خفیف سردی یا مقام جگر پر کسیقدر تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ بعض بعض مریض مین بحالت زندگی کوئی علامت دبیل نہین دیکھی جاتی اور بعد وفات مشاہدہ کرنے سے دبیل جگر مین پایا جاتا ہے دبیل کا حجم دانہ مٹر سے لیکر بیضہ کے برابر تک ہوسکتا ہے مگر جب چند ملکر ایک دبیل بنتا ہے تو اسقدر بڑا ہوجاتا ہے جسمین سیرون پیپ بھری رہے ریم گاہے

صحیح جسمین قدرے خون یا صفرا ہوتا اور کبھی بدبو دار سڑی ہوئی مثل کچلہو کے ہوتی ہے۔
اختتام۔ گاہے آلائش دنبل پریٹونیم مین پھوٹ کر پریٹونائٹس پیدا کرتی ہے جس سے یا بوجہ شاک کے مریض مرجاتا ہے گاہے بباعث خراش اعضائے قریبہ مین وصلی سوزش پیدا کرکے ایک جوف بناتی اور اپنے اصلی جوف سے نکلکر اوسمین جمع رہتی اور کسی نہ کسی طرف کو پھوٹنے کو مائل رہتی ہے چنانچہ اگر کامن ڈکٹ یا کولن مین پھوٹ جائے تو براہ فضلہ خارج ہوجاتی ہے اگر دیوار شکم سے وصل ہوجائے تو بیرانی فیچولا بنجاتا ہے گاہے یہ پیپ السافیگس مین پھوٹ کر براہ قے نکلجاتی ہے اور ہر سہ صورت بالا مین مریض جانبر ہوجاتا ہے مگر جب ڈایافرام کو چھید کر پلیورا یا ششش مین پہونچے تو خطرناک ہے۔ گاہے سیال حصہ پیپ کا جذب ہوکر ثقیل مادہ مین چیزی ڈیجنریشن ہوجاتا ہے یا گنگرین ہوجاتا ہے۔
تشخیص۔ اگر علامات موجود ہین تو کچھہ قباحت نہین البتہ عدم موجودگی علامات دنبل مین ہائڈیڈ ٹیومر سے تمیز کرنی پڑتی ہے چنانچہ ٹیومر پر ٹھوکنے سے ایک قسم کی تھرتھری ہائڈیٹڈ تھرل محسوس اور شروع سے اخیر تک کوئی علامت جسمی پیدا نہین ہوتی علاوہ برین اکسپلورنگ نیڈل سے رطوبت نکالکر بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے پر ہیڈیٹڈ سست کے معلوم ہونے سے کچھہ شبہ نہین رہتا۔
انجام۔ جب حاد سوزش جگر رزولیوشن مین ختم ہو جو اکثر ایک ہفتہ مین ہوتا ہے تو صحت ہوجاتی ہے جب دنبل ہوجائے تو اوسکے پریٹونیم مین پھوٹنے سے پریٹونائٹس ہوکر یا زیادتی اخراج رطوبت سے کمزور ہوکر مریض مرجاتا ہے یا کسی دوسرے مقام مین پھوٹ کر جیسا اختتام مین ذکر ہوا رطوبت نکلجاتی اور مریض کو صحت ہوجاتی ہے۔
علاج۔ خفیف حالت مین مثل اکوٹ کنجسچن کے کرین۔ جب پیسو کنجسچن ہوجائے تو کم مقدار مین ایپیکاکوانا اور بلوپل دین یا ٹریکزیکم کمار ادویہ کے ساتھہ کہلائین۔ ٹھنڈی اور معرق ادویہ سے بخار کی تخفیف کرین۔ سوزش جگر مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ہیڈرو کلوریٹ آف امونیم ٹریکزیکم اور نائٹرو میورٹک ایسڈ مستعمل ہین۔ درد دفع کرنیکو کلورل ہیڈریٹ یا مارفائن کہلائین۔ آرام سے

ٹامین اور زود ہضم غذادین۔ مقامی علاج کے لیے لنٹ کی گدی نائٹرو میوریٹک ایسڈ سے
تر کرکے جگر پر رکھین اوپر سے گٹا پرچا اٹشیو باندہین گرم پانی سے سینک کرین۔ رائی کا ضماد لگائین
اگر درد شدید ہے تو جونک یا کپنگ کرین۔ دبلا ہوجائے تو ان ادویہ سے دست کش ہوکر بعد
زود ہضم غذا و مقوی ادویہ مثل امیونیا۔ کونائن۔ سنکونا بارک۔ شراب نیٹرو میوریٹک ایسڈ
ڈائلیوٹ کے طاقت کو بحال رکھین۔ جب بخوبی پیپ پڑجائے تو اکسپلورنگ نیڈل سے
تشخیص کرکے نیومیٹک اسپریٹر سے ریم نکالدین یا شگاف دیکر ڈرینج ٹیوب داخل کرکے اینٹی
سپٹک ڈریسنگ کرین۔

فقرہ سوم

ہائپرٹروفی آف دی لور یعنی تکبیر الکبد

اسمین جگر کا حجم بڑہ جاتا یا کیسون کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ باشندگان گرم ممالک وترائی نیز ملیریا کے سمیت کے سرایت اور وقفہ دار بخار کے
نتیجہ سے اکثر گاہے سل پیچش ذیابطوس اور لیوکوسار تہیمیا کے ساتھ بھی دیکھا جاتا ہے
گاہے جب ایک حصہ جگر کا بباعث کسی مرض کے بگڑجاتا ہے تو دوسرا حصہ بجائے اُسکے
کام کرنے کو بڑہجاتا ہے۔

علامات اسمین فتور فعل نہین ہوتا صرف قد وقامت جگر بڑہجاتا ہے جو ٹٹولنے اور
ٹھوکنے سے تشخیص ہوجاتا ہے کیونکہ کوئی خاص علامت نہین ہے۔ تمیز اسکی اسلیے
واجب ہے کہ بیفائدہ شدید مرض کے وہم کےبین تکلیف نہ اوٹھانی پڑے۔ جگر پر ٹنکچر ایوڈین
لگانے اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم کہلانے سے آرام ہوجاتا ہے ملیریا کی سمیت ہو تو اوس کا
علاج کرین۔

فقرہ چہارم

سروسس آف دی لور Cirhosis of the Liver.

اصلیت وتشریح بعدوفات - جگر کے کنکٹو ٹشیو مین مزمن سوزش کے ہونے کے باعث سوزشی مادّہ پورٹل کنال اور ہپاٹک لابیولز کے گردونواح کی خانہ دار ساخت مین رسجاتا ہے بعد چندے منجمد ہوکر اور ترقی حاصل کر کے ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوجاتا ہے جسکے سکڑنے کے باعث پورٹل وریدہپاٹک شریان اور نالی پر دباؤ پڑتا اور بباعث فتور دوران خون وتب کے ہپاٹک لابیولز کی کما حقہ پرورش نہین ہوتی اور اونکی اٹروفی ہوجاتی ہے اسواسطے جگر کے کیسون مین گرانیولر یا فیٹی ڈیجنریشن ہوجاتا یا وہ قطعی ناکارہ ہوجاتے ہین اور جگر بالکل سخت ہوجاتا ہے - بوقت تشریح دیکھنے سے بحالت آغاز مرض بڑا مگر آخر مین چھوٹا سکڑا ہوا سخت اور وزن مین کم پایا جاتا ہے چنانچہ وزن ۱½ سے ۲ پونڈ تراشنے سے سخت دبیز اور لابیولز کے مابین سفید سفید باریک خطوط دکھائی دیتے ہین جو بڑہے ہوئے کنکٹو ٹشیو کی سیدہ مین ہوتے ہین سطح دیکھنے سے ناہموار کیونکہ لابیولز کی درمیانی آڑ کی ریشہ دار ساخت سکڑنے سے نالیان سی نبجاتی ہین اور اسی باعث سے ہاب نیلڈ لور Hobnailed Liver یعنی گھوڑے کے نعل کی کیل کے سر کے موافق کہلاتا ہے - چونکہ کٹی ہوئی سطح کی رنگت پھیکی گاہے زردی مایل مثل غیر صاف کیے ہوئے موم کے ہوتی ہے اسواسطے اہل فرانس سیروسس آف دی لور کے نام سے مشہور کرتے ہین -

اسباب - مقدم سبب شراب خصوصًا جن پینا ہے اسیواسطے یہ مرض جن ڈرنکرس لور کے نام سے مشہور ہے مگر بسا اوقات ایسے لوگ بھی اس شدید مرض مین مبتلا ہوتے ہین جو اس ناپاک شئے کا نام تک نہین لیتے یہ شراب معدہ سے جذب ہوکر جگر پر اثر کرتی ہے جس سے یہ نتایج ظہور پذیر ہوتے ہین -

علامات - کوئی مقدم وتشخیصی علامت نہین ہے عموما رایٹ ہائپوکانڈریک ریجن مین

کبھی کبھی خفیف درد ہوتا ہے۔ بدہضمی اور قبض رہتا ہے رنگت جلد بھورا پن لیے ہوئے خشک کمزوری شاید عضلات بھی تحلیل ہوجاتے ہیں پیشاب گاڑھا جسمیں تیتیٹس بہت خارج ہوتا ہے استعمال مسہلات اور پرہیز غذا سے کسیقدر افاقہ ہوجاتا ہے صرف کسیقدر چہرہ پر پھیکاپن اور کمزوری رہجاتی ہے۔ مہینوں یا دو ایک برس بعد پورٹل وریدکی نلی میں رکاوٹ کے باعث دوران خون میں سستی ہوتی ہے استسقار شکم ہوجاتا ہے اور شکم کی اوتھلی وریدیں خون سے پُر نظر آتی ہیں گا ہے قے الدم اور ملینا بھی ہوتا ہے جو تشخیصی علامات ہیں۔ یرقان اکثر نہیں ہوتا اگر ہو بھی تو اخیر پر دیکھا جاتا ہے تلی ہمیشہ بڑھ جایا کرتی ہے۔

تشخیص۔ کوئی خاص علامت نہیں ہے تاوقتیکہ استسقار شکم ہوکر قے الدم نہو جائے جو ایک قابل اطمینان پہچان ہے۔

انجام۔ ہمیشہ مہلک ہے اگر شروع ہی سے مناسب علاج نہ کیا جائے تو ایک سال یا اسی کے اندر مریض کمزوری سے فوت ہوجاتا ہے۔ گا ہے سیلان خون گا ہے اتفاقیہ عوارض مثل نیومونیا پرٹونائیٹس یرقان و اسہال سے مرجاتا ہے۔

علاج۔ شروع مرض میں بدہضمی کو رفع کریں سادہ و غیر محرک غذا دیں اور محرک ادویہ و اغذیہ مثل شراب و گرم مصالحہ سے احتراز کرائیں اور سلفیٹ آف میگنیشم پڈوفلن نائیٹرو میوریٹک ایسڈ ڈائلیوٹ دوا مستعمل ہیں۔ تین ماہ تک کیلومل بمقدار نصف گرین چھہ مرتبہ چوبیس گھنٹے میں اس طرح سے استعمال کرانا کہ تین یوم تک متواتر دیں اور تین ہی یوم میں ترک کریں سیز وسس آف دی لور میں بہت مفید ہوتا ہے۔

جب بیماری بخوبی ظاہر ہوجائے تو نائٹرو میوریٹک ایسڈ مرکبات کچلہ اور نباتی تلخ مقویات اور ریوند چینی استعمال کرائیں مقام جگر پر گا ہے گا ہے مرکبات آیوڈین لگائیں۔ استسقار شکم یرقان اور سیلان خون کا مناسب علاج کریں۔

فقرہ پنجم

اٹروفی آف دی لور یعنی تصغیر الکبد

یہ دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک مختفی نہ رہے کہ یہ ہر دو امراض ایکدوسرے سے بالکل مختلف ہین گو بظاہر یک گونہ ارتباط معلوم ہوتا ہے۔

۱- اکیوٹ یا یلو اٹروفی آف دی لور- اسکو ہیموریجک یا ملگننٹ جانڈس بہی کہتے ہین۔ یہ مرض شاید جگر کی ساخت مین سوزش ہونے سے لاحق ہوتا ہے جسمین کل ساخت جگر تہوڑے ہی دنون مین سکڑ کر خراب ہوجاتی ہے- یہ مرض دیکھنے مین شاذ ہی آتا ہے۔

اسباب- یہ بیماری نوجوانون کو بہ نسبت بڈہون کے اور عورتون کو بہ نسبت مردان کے خصوصًا مہینے سے سات ماہ کے مابین ایام حمل مین پیدا ہوتی ہے- زیادتی فکر- یکبیک دہشت آتشک شراب خواری سمیت ملیریا ٹائفس فیور عرصہ دراز تک مرکبات فاسفورس سیماب و سنکھیا کے استعمال سے ہوجاتی ہے۔

علامات- مقدم علامات یرقان اور جگر کی وسعت کی کمی علاوہ انکے ابی گیاسٹرک مقام مین درد اور قے جسمین اول صرف لعاب معدہ پہر قہوہ پسے ہوئے پانی کے موافق سیال خارج ہوتا ہے جسمین خون آمیز رہتا ہے- درد سر ہذیان بیہوشی ہوتی ہے- حرارت جسم صحت سے زیادہ نبض جلد جلد- زبان بہوری و خشک پیاس زیادہ- شروع مین سفید رنگ کا دست مگر بعد مین بباعث اخراج خون رنگت سیاہ ہوجاتی ہے- پیشاب حالت صحت کے موافق یا سرخ رنگ کا جسمین پت بہت ایلبیومن خفیف اور ثقیل اجزا کم اور میوسین و ٹائروسین پائے جاتے ہین تہوڑی دیر رکہنے سے زرد سبزی مائل رطوبت تہ نشین ہوجاتی ہے جو ایک تشخیصی علامت ہے اور بذریعہ خردبین کے دکہائی دیتی ہے ناک معدہ امعا و رحم سے خون خارج ہوتا ہے- عورتون مین اکثر اسقاط حمل ہوجاتا ہے جلد کے نیچے خون خارج ہوکر بڑے یا چہوٹے دہبے پڑجاتے ہین- سات یوم کے اندر یہ مرض مہلک ہوجاتا ہے- بعض وقت حین حیات مین

تشخیص نہین ہوسکتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ جگر چھوٹا ملایم اور زرد سبزی مائل ہوتا ہے خردبین سے ملاحظہ کرین تو ہپاٹک سلز نہین دکھائی دیتے اور لابیولز کے نشان تک غائب ہجائے اونکے چند رغنی کیسے اور سیاہ رنگ کی ایک شئے دکھائی دیتی ہے۔

علاج۔ جو کچھہ تدبیر کیجائے سب بے سود ہوتی ہے تاہم اوّل جلاّب دین بعدہٗ معدنی تیزاب اور سریع الاثر محرک ادویہ استعمال کرائین۔ زیادہ مقدار خوراک مین کونائن دین اور آب سرد پلائین۔

۲۔ کرانک یاسمپل اٹروفی آف دی لور۔ جگر کی ساخت مین خون ما جب نہ پہونچنے سے اوسکی پرورش بخوبی نہین ہوتی اور قد وقامت چھوٹا ہوجاتا ہے مگر ساخت مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوتی۔

اسباب۔ ہروقت جگر پر دباؤ پہونچنا جو وجوہات ذیل مین ہوسکتا ہے مثلاً کمربند یا پٹی کسکر باندہنا۔ پلیوریٹک انفیوزن تکبیر القلب کرانک پرٹوناٹیس یا سُدّہ قولون سے دباؤ پڑنا علاوہ انکے سن ضعیفی مین غذا کے نہ ملنے یا نہ کہانے کے باعث فاقہ کشی کرنا مثلاً سرطان معدہ یا تنگی پائلورس مین۔

علامات۔ بے معلوم واہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہین۔ شروع مین بدہضمی کی علامات مثل نفخ شکم۔ قبض اسہال یکے بعد دیگرے وغیرہ ہیر جلد پہیکی۔ روز بروز طاقت کم۔ عضلات تحلیل ہوجاتے ہین جگر کی وسعت کم ہوجاتی ہے جو پرکشن سے ظاہر ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ نیم یا شاید استسقاء شکم ہو کر مرجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ جگر ملایم غلاف جہری دار اور کم وبیش کل یا خاص خاص حصہ حجم مین چھوٹا ہپاٹک سیلز سکڑے ہوئے اور پہیکے جن مین روغنی یا پت کے اجزا پائے جاتے ہین۔

علاج۔ اگر شروع ہی مین تشخیص ہوجائے تو سبب کو دور کرین قوۃ ہاضمہ بذریعہ تلخ بنانی مقویات کے بڑہائین اسلیے اپیکاکوانا مین ریوند چینی ملا کر دین۔ یا نسخہ آکس بایل ۳ گرین کاربونیٹ

آف امونیم دو گرین ملا کر ایک گولی بنائین اور ہر روز غذا کھانے سے ۳ گھنٹے بعد دین یا پپسین استعمال کرائین گرم کپڑا پہنائین تکان نہونے دین اور غذا ہلکی زود ہضم دین استسقا ہو جائے تو مناسب علاج کرین۔

فقرۂ ششم

ڈیجنریشن آف دی لور

جگر مین مختلف قسم کے ڈیجنریشن ہوتے ہین۔ فیٹی ایمیلائیڈ اکثر دیکھے جاتے ہین انہین کا بیان ہوگا چنانچہ۔

اے فیٹی ڈیجنریشن۔ حالت صحت مین خفیف سی روغنی شئے جگر کے کیسون مین پائی جاتی ہے لیکن مرض مین وہ حالت داخل ہے جب تمام کیسے چربی سے بھر جاتے ہین یہ کیفیت لابیولس کے کنارہ سے شروع ہو کر مرکز کی جانب رجوع ہوتی ہے اور جگر کا حجم یکسان بڑھجاتا ہے کنارہ گول چھونے سے چکنا رنگت مین زردی مائل اور ملایم ہوجاتا ہے

اسباب۔ شرابیون لطیف و مصالحہ دار غذا کھانے اور سکون اختیار کرنے والون مین نیز مریضان سل سرطان و آتشک۔ دیگر اعضاء اندرونی کی روغنی تبدیلی کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ علاوہ ازین ٹائیفس فیور چیچک۔ پائیمیا اور سرخ بادہ سے مرنے کے بعد بھی چربیلا جگر دیکھا گیا ہے۔

علامات۔ تاوقتیکہ کیسہ ہائے جگر روغنی شئے سے تمام و کمال پُر نہین ہو جاتے کوئی علامت فتور فعل وغیرہ دیکھی نہین جاتی۔ جب کل کیسہ چربی سے بھر جاتے اور اخراج پت مین فرق آجاتے ہین تب بدہضمی ہوتی اور ایپاٹک ریجن مین بوجھ اور بھراپن معلوم ہوتا ہے دست اکثر قبض سے گا ہے اسہال جسمین سفید رنگ کا دست آتا ہے اخیر پائیمیا بواسیر شاید استسقا سے کمزور ہو کر یا مرض اکولیا مین مبتلا ہو کر فوت ہوجاتا ہے۔

انجام۔ برس دو برس اچھی طرح بسر ہوتے ہین۔ مگر اخیر مین نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

علاج ۔ جب مرض ثانیہ ہے تو اصل مرض کے دفعیہ کی کوشش اور جب ابتدائی مرض ہے تو غذا کا بندوبست پہلے کریں یعنی شراب نشاستہ شکر اور روغنی اشیا سے احتراز اور سادہ حیوانی پختہ پھل سے رغبت کریں ۔ صاف ہوادار مکان میں رہیں صبح شام چہل قدمی کریں ریونڈ چینی اور سلفیٹ آف سوڈیم سے دست خلاصہ رکھیں ۔ مرکبات فولاد کلورائڈ آف امونیم اور کلوریٹ آف پٹاسیم سے بھی فائدہ ہوتا ہے ۔

۲ ۔ امیلائڈ ڈیجنریشن ۔ بوجہ مرض جگر کے فیٹی ڈیجنریشن سیروسس یا سفلٹک گٹیا کے ساتھ یا کیریز یا کسی مقام سے زیادہ پیپ خارج ہونے سے پیدا ہوتا ہے ۔ آغاز شرائین کی دیوار سے ہو کر رفتہ رفتہ سلز تک پہونچتا اور ان کو بیکار کر دیتا ہے ۔ چونکہ یہ جسمی مرض ہے لہذا گردہ طحال اور غدود جاذبہ بھی اسمیں مبتلا پائے جاتے ہیں ۔

علامات ۔ جگر بڑھ جاتا ہے ۔ رائٹ ہائپو کانڈریک مقام میں بھرا پن معلوم ہوتا ہے ۔ غثیان علامات سوء ہضمی گاہے درد شکم اور استسقاء شکم و یرقان ہوتا ہے ۔ جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو طاقت زائل اسہال خفیف بخار اور بیخوابی ہوتی ہے ۔ مریض دستوں وغیرہ سے کمزور پڑکر مرجاتا ہے ۔ انجام اسکا ہمیشہ موت ہوتا ہے ۔

تشریح بعد وفات ۔ جگر قد میں بڑا و سخت وزن میں آٹھ یا نو پونڈ تک ہو جاتا ہے ۔ رنگت زرد ہوتی ہے تراشہ زرد جگہہ پر ٹنکچر آیوڈین لگا کر شناخت کریں جیسا کہ صفحہ ۲۶۱ میں درج ہے ۔

علاج ۔ چونکہ یہ مرض مہلک ہے لہذا اسکا علاج صرف دافع التکالیف ہے چنانچہ جب مادہ آتشک ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم سیرپ فرای آیوڈائڈ یا ٹنکچر آیوڈین پلائیں اور مقام جگر پر مرہم آیوڈین کی مالش کرائیں ۔ ٹنکچر اسٹیل یا نیٹرومیوریٹک ایسڈ انفیوزن کو اشیا کیساتھ کبھی کبھی مفید پڑتا ہے ۔ طبیعت کو بذریعہ شراب بحال اور صاف ہوادار مکان میں رکھیں شیر گرم پانی سے ہر روز غسل دیں اور زود ہضم ہلکی غذا کھلائیں

فقرہ ہفتم

ہپاٹک ٹیومرز یعنی جگر کی رسولیان

جگر کی رسولیان مین سے ہائیڈیٹڈ ٹیومر اور سرطان جگر مقدم ہین لہذا انہین کا بیان مفصل اور علاوہ انکے دو تین اور ہین جو بہت کم دیکھے جاتے ہین اون کا ذکر مجملاً درج کیا جاے گا۔

(۱) ہائڈیٹڈ ٹیومر آفدی لور Hydatid Tumour.

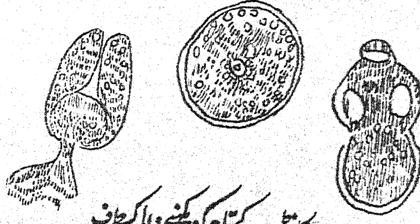
یہ ایک قسم کا ٹیومر ہے جو بہ نسبت دیگر اعضا کے جگر مین زیادہ ہوتا ہے گاہے کل عضو اور گاہے کسی خاص حصہ مین پیدا ہوتا ہے۔

اسباب واصلیت۔ کتا اور گیدڑ کے شکم مین ٹینیا ایکی نوکاکس Tænia Echinococcus نامی چار خط لمبا ایک کیڑا ہوتا ہے جسکے بیضے بذریعہ فضلہ یا اور کسیطرح اشیاے خوردنی یا نوشیدنی مین ملکر انسان کے معدہ یا آنتون مین پہونچکر پھوٹ جاتے ہین اور اون مین سے کیڑے نکلکر آنتون مین سوراخ کر کے اکثر جگر مین پہونچتے اور وہان نشو ونما پاتے اور گوٹری پیدا کرتے ہین۔ ساخت رسولی۔ جب کیڑا بیضہ سے نکلکر جگر مین پہونچتا ہے تو اوس سے خراش ہوکر جگر سخت ہوجاتا اور کنکٹو ٹشیو بنکر اوس کے لیے گھر بنجاتا ہے جس کے اندر ایک شفاف جھلی کا استر پیدا ہوتا ہے یہ گھر یا خانہ ایک نمکین شفاف سیال سے پر رہتا ہے جسمین بہت سی اور تھلیان تیرتی رہتی ہین اِن کا قد دانہ مٹر سے لیکر بیضہ کبوتر تک ہوتا ہے اور انکو ایکینلو سسٹ (ایکیسہ بے سر) کہتے ہین۔ ان کیسون کے اندر بچے یا اسکولیکس ہوتے ہین جنکو ایکی نوکاکس ہومی نس E.Hominis کہتے ہین۔ لمبائی انکی ½ انچ ہوتی ہے سر کے گرد ۴۰ کانٹے اور پیچھے کو ایک دم ہوتی ہے جس کے ذریعہ کیڑا تھیلی سے چسپیدہ رہتا ہے۔

علامات۔ آہستہ آہستہ عرصہ دراز مین ایک رسولی پیدا ہوتی ہے جس سے مقام جگر پر بجز بوجہ اور کچھہ تکلیف مقامی یا جسمی نہین ہوتی۔ جب بہت بڑھ جاتی ہے تو ٹٹولنے سے

سخت اور چمکدار معلوم ہوتی اور ایک قسم کی تھرتھری محسوس ہوتی ہے مگر صاف حرکت موجی نہین پیدا ہوتی اگر بہت بڑھ جائے تو پورٹل وین پر

تصویر نمبر ۸۴ تصویر نمبر ۸۵ تصویر نمبر ۸۶



سر مع کانٹون کے تاج کو دیکھنے والی طرف

دباؤ پڑکر استسقاء شکم یا پاؤن پر آماس آسکتا ہے۔

تشخیص۔ جب دائین ہائپوکانڈریک مقام مین ایک گوڑی بلادرد جسمی علامات آہستہ آہستہ پیدا ہو اور امتحان کرنے سے ایک قسم کی تھرتھری یا حرکت موجی محسوس ہو تو ہائڈٹیڈ ٹیومر کا شبہ ہوتا ہے مگر بذریعہ اکسپلورنگ نیڈل رطوبت نکالکر خوردبین سے دیکھین تو اسکے ہونے کا کامل یقین ہوجاتا ہے۔ مگر اس امر کی تشخیص کہ گردہ یا اومنٹم سے پیدا ہوئی ہے دشوار ہوتا ہے۔

اختتام وانجام۔ یہ گوڑی یا تو پریٹونیم مین پھوٹ کر سوزش پریٹونیم پیدا کرتی ہے جس سے مریض مرجاتا ہے یا انتڑیا آنتون مین پھوٹ کر مواد براہ بلغم یا دست خارج ہوجاتا ہے یا شکم کی بیرونی دیوار سے وصل ہوکر رطوبت باہر کو نکلجاتی اور مریض اچھا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات تھیلی مین سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے اور مثل دنبل جگر کے علامات و اختتام ظہور مین آتا ہے بعض مریضون مین سیال حصہ جذب ہوجاتا اور کیڑے مرجاتے ہین اور مریض کو شفائے کلی ہوجاتی ہے۔

علاج۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کہلانے سے رطوبت جذب ہوسکتی ہے۔ بجلی لگانے اور کہانے کا نمک کہلانے سے بہی یہی فائدہ ہوتا ہے جب رسولی بہت بڑھ جائے تو نیومیٹک اسپریٹر سے سوراخ کر کے رطوبت نکالین اور ٹنکچر آیوڈین بذریعہ پچکاری اندر داخل کرین۔ جب دنبل ہوجائے تو اوسکا مناسب علاج کرین۔

(۲) کینسر آفدی لور سرطان جگر۔ گو ہر قسم کا سرطان جگر مین پیدا ہوسکتا ہے مگر سخت

اقسام کی نسبت ملائم قسم کا اکثر دیکھا جاتا ہے جو جگر کے ہر مقام پر ابتدایہ و ثانیہ ہر دو طرح کا ہوسکتا ہے۔

علامات۔ جگر کے مقام پر ایک محدود اور ناہموار گوٹری نکلتی ہے جس سے حجم جگر کا بڑھ جاتا ہے یہ ایک یا متعدد مٹر کے دانہ سے چھوٹے بچے کے سر کے برابر تک ہوسکتی ہے۔ گوٹری کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ مریض کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین۔ یرقان عاید ہوتا ہے اور کینسرس ککیکسیا کی علامات ظاہر ہوتی ہے۔

تشخیص۔ کے لیے جگر کے مقام پر ناہموار ابھار اور دیگر اعضا مین کینسر موجود ہونا کافی ہین اگر نہو سکے تو مادۂ رسولی نکالکر بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے سے کچھ شک نہین رہتا۔

علاج۔ جب سرطان ثانیہ ہے تو مقدم مرض کا علاج کرین اور جب ابتدائی ہے تو لغرض رفع درد مارفائن کے زیر جلد پچکاری دین۔ اور دیگر مسکن ادویہ استعمال مین لاوین۔

(۳) سسٹک ٹیومر۔ اِس قسم کی رسولیان شاید جگر کی نالیون کے بند ہونے سے جگر مین پیدا ہوتی ہین ان مین پنیر کے موافق ایک شئے بھری رہتی ہے اور قد مین دانۂ مٹر سے لیکر چھوٹے آلو تک ہوتی ہین۔

(۴) کیورنس ٹیومر۔ یہ گوٹری جگر کی بالائی سطح پر خانہ دار جھلّی مین پیدا ہوتی ہے اور اکثر مسن اشخاص مین یہ خون سے پُر رہتی ہے اور دانۂ مٹر سے لیکر بیضۂ مُرغ کے برابر تک ہوتی ہے اسکی موجودگی مین کوئی علامت پیدا نہین ہوتی۔

(۵) جگر کے ٹیوبرکلز۔ جگر مین اکثر ٹیوبرکیولوسس کے ساتھ جب دیگر احشار بطنی مین بھی یہ دانے دیکھے جاتے ہین اور اوسکی کل بناوٹ مین ملیری یا بلو قسم کے ہوا کرتے ہین بعض انکے گلنے سے پہلے ہی اکثر وفات پاتا ہے۔

(۶) سفلٹک گمیٹا۔ یہ گوٹریان مادۂ آتشک کی وجہ سے ہوتی ہین رنگت مین سفید یا زردی مائل سخت ہشکل سیکٹر کس سطح پر سے پیدا ہوکر گہرائی مین پھیلتی جاتی ہین یہ دانۂ گنگنی سے لیکر سپاری کے برابر تک ہوسکتی ہین۔

فقرہ ہشتم

جانڈس Jaundice یرقان

اس مرض کو اکٹرس Icterus بھی کہتے ہین جسکے لفظی معنی بزبان لاطنی زرد چڑیا کے ہین کیونکہ زمانہ سابق مین جہلا کا یہ خیال تھا کہ یہ بیماری اوس زرد چڑیا کے دیکھنے سے صحت ہوجاتی ہے اور وہ مرجاتی ہے۔ عموماً ہندو لوگ کنول یاؤ یا پیلیا کہتے ہین۔ گوکہ یہ کیفیت جگر کے مختلف امراض مین بطور علامت دیکھی جاتی ہے تاہم بعض اوقات کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہونے سے ایک جداہی مرض قرار دیکر بیان کرتے ہین۔ چونکہ اجزا ہیت شامل دوران خون رہتے ہین لہذا اس مرض مین جلد کنجنکٹائیوا نیز جملہ ترادشات زرد پڑجاتی ہین۔

اسباب۔ اسکی دو صورتین ہین اوّل پت کے ڈیوڈنیم مین جانے مین رکاوٹ واقع ہوکر دوبارہ جذب ہوجانا۔ دوم۔ اجزا ہیت یعنی کولسٹرین اور رنگت کی شئے خون سے علیحدہ نہونا چنانچہ روکاوٹ کے باعث یہ ہین۔

(الف) بایل یا کامن ڈکٹ کی غشار بلغمی مین کٹارل قسم کی سوزش ہونا۔ سنگ مرارہ منجمد پت ہائڈٹیڈ ٹیومر یا کیچوا یا دیگر خارجی شئے کا اٹککر روکاٹ پیدا کرنا۔

(ب) ڈکٹ مذکور کی دیوار یا منہ پر ساختی تبدیلی یا بیرونی دباؤ پڑنا مثلاً نلی مین تنگی واقع ہونا یا اقسام رسولیون کا بناوٹ جگر یا آڑے شگاف مین پیدا ہوکر دباؤ پہونچانا۔ لمفیٹک گلٹیون کا بڑھجانا۔ معدہ لبلبہ ادسٹم گردہ کی رسولی۔ اینڈومنل انیورزم۔ حاملہ رحم داویرین ٹیومر یا سدہ کولن کا ہپاٹک یا کامن بائیل ڈکٹ پر دباؤ پڑنا۔ اجزائے پت صورتہائے ذیل مین خون سے جدا نہین ہوتے یعنی کیسہائے جگر کا بباعث یلا اٹروفی کے بگڑجانا۔ سیروسس اسپلانڈیا فیٹی ڈی جنریشن آف دی لورکا ہونا۔ دوران خون کی رکاوٹ یا فتور ماہیت یا عصبی طاقت مین کمی ہونا جو امراض وحالات ذیل مین دیکھے جاتے ہین مثلاً امراض شش وقلب معولی صدمہ مثل رنج وغم ودہشت۔ زیادتی فکر۔ بدہضمی۔ مارگزیدگی آئیل کمال

کلوروفارم فاسفورس اور ایتھر کا اثر۔ پائیمیا۔ ٹائیفس یا ٹائیفائیڈ فیور۔ ریلیپ سنگ
ملیریس اور یلو فیور۔ بعض اوقات بلا کسی ظاہری سبب کے وبائی پھیلتی ہے۔

علامات۔ گاہے رفتہ رفتہ گاہے ایکدم سے ظاہر ہوتی ہین چنانچہ جب آہستہ آہستہ ہون تو قبل از ظہور اصل علامات درد سر۔ سستی۔ کمی اشتہا۔ غثیان۔ قبض۔ داہین ہائپوکانڈریک ریجن مین چند روز تک خفیف درد ہوتا ہے اور جب یکایک ہون تو ایکدم سے جلد خصوصًا کنجنکٹائیو کی رنگت زرد۔ دست سفید۔ پیشاب گاڑھا گہرا سرخ یا سرخ سیاہی مائل جسمین بائیل پگمنٹس نیز رنگت صفرا بکثرت ہوتی ہے جسکی مفصل شناخت صفحہ ۱۰۲ و ۱۰۳ کتاب ہذا مین درج ہے اگر کپڑے مین پیشاب لگجائے تو زرد داغ پڑجاتا ہے۔ بخار پیاس اور کسی مقام پر درد نہین ہوتا مگر مریض پست ہمت سست اور چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ ہمیشہ قبض شاذونادر اسہال ہوتا ہے۔ نبض کمزور اشتہا کم زبان میلی۔ ذائقہ تلخ اور جلد مین بہت خارش پڑتی ہے کیونکہ بائل کیوجہ سے جلد کے اعصاب مین خراش ہوتی ہے۔ دوران سر کی اکثر شکایت رہتی ہے جب وڈرلیس ہیوم مین رنگت صفرا رہجاتی ہے تو تمام چیزین زرد دکھائی دیتی ہین جب مرض بہت شدید ہوتا ہے تو پسینہ اور رال بھی پیلی ہوجاتی ہے اگر اجزا ریت خون سے علیحدہ نہ ہونے کے باعث یرقان حادث ہوا ور عرصہ تک رہے تو غنودگی ہذیان اور بیہوشی ہوجاتی ہے گاہے مسوڑہ ناک معدہ امعاء سے اور جلد کے نیچے خون خارج ہوجاتا ہے۔ جب سنگ صفراوی اٹکتی ہے تو اشد تکلیف ہوتی ہے جس کا مفصل بیان آگے کرینگے۔

تشخیص۔ مرض یرقان کی تشخیص چندان دشوار نہین ہے البتہ رکاوٹ یا اجزاے صفرا خون مین رہجانیکی پہچان ذرا دقت طلب ہے تاہم سطح دریافت کرتے ہین کہ جب سپریشن آف دی بائل ہوجاتا ہے تو عندالامتحان پیشاب مین صرف وہ اجزا پائے جائینگے جو خون سے علیحدہ ہوتے ہین اور جب رکاوٹ کے باعث ہوتا ہے تو علاوہ اجزاے بالا کے بلیری ایسڈ وغیرہ بھی جو کیسہ ہائے جگر مین پیدا ہوتے ہین ملینگے۔ شناخت کے لیے

صفحہ ۱۰۰۲ و ۱۰۳۰ دیکھو۔

انجام ۔ جب نقص فعل سے ہوتا ہے تو جلد صحت ہوجاتی ہے اور ساختی مرض سے ہوتا ہے تو عرصہ مین آرام ہوتا یا بڑھ کر مہلک ہوجاتا ہے عموماً مدت دو یا تین دن سے چند ہفتہ تک ہوتی ہے ۔

علاج ۔ چونکہ اسباب پر منحصر ہے لہذا سبب کو دریافت کرکے اول دور کرین اگر ظاہرا موجب مرض دریافت نہو وے تو کم مقدار مین مرکبات سیماب یا پڈوفیلن کالوسنتھ ایلوہ سے دست کرا کے نائیٹرو میورٹیک ایسڈ ڈائلیوٹ اور سلفیٹ آف میگنیشیم استعمال کرائین ۔ جب صفرا پیدا نہونے کے باعث ہو تو ادویات مندرجہ صفحہ ۵۷۰ سے جگر کے فعل کو تحریک دین اور روکاوٹ باعث مرض ہے تو اخراج پت کو کم کرین ۔ درستی ہاضمہ کے لیے اوکس بائل یا پکس بائل کے کیپسول (فی کیپسول مین ۵ گرین ہوتا ہے اور یہ انگریزی دوا فروشون کی دوکانون پر بکتے ہین) کھانا کھانے کے دو یا تین گھنٹے بعد ہر روز دین ۔ غذا زود ہضم اور ہلکی دین قواعد حفظ صحت کی پابندی اور روغنی و شکری اشیا نیز شراب سے احتراز کرائین ۔

فقرۂ نہم

البسٹرکشن آف دی پورٹل وین یعنی پورٹل ورید مین روکاوٹ ہونا

بعض وقت پورٹل ورید مین تھرمبس اٹکنے کے باعث سوزش ہوکر یا سیروسس یا کرانک اٹروفی آف دی لور یا کرانک پریٹونائیٹس کے باعث روکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اس حالت مین دیوار شکم کی وریدین خون سے پر ہوتی ہین ۔ مریض لاغر طحال بڑھی ہوئی ۔ استسقا ر شکم اور اسہال ہوتا ہے جسقدر جلد روکاوٹ پیدا ہوتی ہے اوسی قدر علامات شدید ہوتی ہین ۔ مرض تو مہلک ہے مگر چند روز تک بذریعہ حابس ادویات اسہال و سیلان خون بند رکھکر مریض کی زندگی قایم رکھ سکتے ہین ۔ غذا ہلکی و لطیف دینا چاہیے ۔ استسقا ہو تو سوراخ کرکے سیال نکالدین ۔

فقرہ دہم

انفلامیشن آف دی گال بلاڈر اینڈ بائل ڈکٹس

یہ پتہ اور پت کی نالیوں کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) کٹارل جس میں چکنے والا یا ریم آمیز میوکس بمقدار کثیر خارج ہوتا ہے گاہے میوکس اسقدر سخت ہوتا ہے کہ پتہ یا جگر کی کامن ڈکٹ میں کچھ عرصہ تک رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ یہ اکثر معدہ یا ڈیوڈینم کی سوزش میں پھیلنے سے ہوتی ہے (۲) پلاسٹک جس میں سخت فائبرینس قسم کی رطوبت خارج ہو کر نالیوں میں جمکر سانچہ بناتی اور نلی رکجاتی ہے (۳) اسپوریٹو جس میں گاڑھی خون آمیز پیپ دار رطوبت پیدا ہوتی ہے اور اکثر نالیوں کی غشار بلغمی میں زخم ہوجاتے ہیں۔ پتہ میں زخم اکثر پتھری یا خراب شدہ صفرا کی خراش سے ہوا کرتا ہے بہرحال پتہ میں سوراخ ہوکر اگر صفرا پریٹونیم میں خارج ہوجائے تو مہلک پریٹونائیٹس پیدا ہوتی ہے گاہے سوزش وصلی ہوکر اور ایک جدید غلاف بنکر دنبل بنجاتا ہے جو آنتوں میں پھوٹ کر مواد براہ فضلہ خارج کرتا یا دیوار شکم سے وصل ہوکر باہر پھوٹ کر براٹیل فیسچولا پیدا کرتا ہے۔ اگر پتہ کی نالی بند ہوجائے تو وہ بیکار اور صفرا ہر وقت آنتوں میں گذرتا رہتا ہے اگر کامن ڈکٹ بند ہوجائے تو اجتماع صفرا دی ہوکر دباؤ کے باعث جگر کے کیسوں کا کام بند ہوجاتا اور آدرو سے سکڑ کر جگر چھوٹا ہوجاتا ہے۔

علامات۔ مختلف پائی جاتی ہیں چنانچہ کٹارل قسم کی سوزش میں رائٹ ہاپوکن[illegible] ایپی گیاسٹرک مقامات میں دبانے سے خفیف درد ہوتا ہے غثیان اور قبض[illegible] متعدد ہپاٹک ڈکٹس اجتماع لسدار رطوبت سے بند ہوجائیں تو یرقان بھی[illegible] وسیع ہوجا سکتے ہیں اور ان کشادہ مقامات میں صفرا اسنگ مرار[illegible] رہتا ہے۔ بعض وقت بہ سبب اجتماع صفرا پتہ میں ایک ٹیو[illegible] معلوم ہوتا ہے۔

علاج - علامات پر منحصر ہے چنانچہ مریض کو آرام سے لٹائیں - پرہیزی غذا کھلائیں - ہلکے مسہل دیں اور بغرض دفعیہ تکلیف درد سینک اور مسکن ادویہ استعمال کرائیں - اگر کمزوری بہت ہے تو غذا ہلکی اور امونیا بارک دیں اگر معلوم ہو جائے کہ اجتماع صفرا سے رکاوٹ حادث ہوئی ہے تو ایک دو خوراک مقئی دوا کے دینے سے رفع ہو جا سکتی ہے اگر مزمن سوزش ہو جائے تو ڈائلیوٹ نائٹرو میوریٹک ایسڈ انفیوزن کواشیا کے ہمراہ دیں اگر درد شدید ہے تو مقام جگر یا مقام مقعد پر جونک لگائیں اور کیلومل یا بلوپل کھلائیں -

فقرہ یازدہم

پت کی نالیوں میں کرم کا ہونا

اکثر تین قسم کے کرم پت کے راستوں میں پائے جاتے ہیں -

(۱) راونڈ ورم یعنی کیچوے - بعض اوقات یہ کیڑے ڈیوڈینیم سے کامن ڈکٹ میں پہونچکر پت کے اخراج میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں جس سے مہلک یرقان عارض ہوتا ہے یا نلی مذکور میں سوزش ہو جاتی یا زخم ہو جاتے ہیں اور بعض وقت وہ نلی پھٹ جاتی ہے -

(۲) ڈسٹوما ہپاٹیکم یا لور فلوک Distoma Hepiticum or Liverfluke
[illegible]رم قریب ایک انچہ کے لمبا اور نصف انچہ چوڑا ہوتا ہے اور زیادہ تر بھیڑی اور کمتر انسان [illegible]ر میں پایا جاتا ہے -

[illegible]ومالن سیولیٹم - یہ بھی از قسم بالا ہے مگر اوس سے بہت چھوٹا اور کمیاب ہے -

فقرۂ دوازدہم

گال اسٹونس یعنی سنگ مرارہ

[illegible] Biliary C[illegible] اور ہندوستانی سنگ صفراوی کہتے ہیں -
[illegible]ں میں کولسٹرین داخل ہے جو حالت صحت میں صفرا کے ساتھ [illegible]

حل رہتا ہے جب کسی سبب سے پت سے علیحدہ ہوجاتا ہے تو منجمد ہوکر پہلودار صورت
اختیار کرتا اور کسیقدر رنگین مادہ پت اور میوکس کو بھی اپنے ساتھ شامل کرلیتا اور سنگ صفراوی
کہلاتا ہے - یہ پتھری شکل مین گول بیضاوی یا بتی کے موافق (سلنڈریکل) یا پہلدار کنگنی کے
دانہ سے لیکر بیضہ مرغ کے برابر تک ہوتی ہے سطح گاہے ہموار گاہے کھردری مثل سیاہ مرچ کے
رنگت مین سفید مثل موتی کے یا سیاہ گاہے سخت مثل پتھر کے اور کبھی ملایم جو ناخون سے کچر
جاسکے ہوتی ہے - تازہ ہونے کی حالت مین پانی سے بھاری اور چکنی مگر خشک ہونیسے
ہلکی اور پانی پر تیرتی ہے -

بعض اوقات مختلف اسباب سے پت منجمد ہوکر مثل پتھر کے ہوجاتا ہے جسکی بناوٹ مین کل
اجزا پت موجود ہوتے ہین اسکی کوئی خاص شکل نہین ہوتی اور ہمیشہ چھوٹی سبز سیاہی مائل یا سرخ
ہوا ہین ایسے ہوتے کہ کٹنے والی ہوتی ہے چنانچہ انہین صفات کے ذریعہ سے اصل ونقل
مین بخوبی تمیز کرسکتے ہین - سنگ مرارہ پتہ مین جہان اکثر ہوتا ہے جب تنہا ہوتا ہے تو گول
بیضاوی یا مخروطی اور جب چند ہون تو مختلف اشکال کے پہلودار ہوتے ہین جگر کی نالیون
کی پتھریان جہان کم ہوتی ہین لمبی چپٹی نما اور موٹائی مین مثل جسامت نالیون کے ہوتی ہین -
مخفی نرہے کہ علاوہ دو صورت ہائے مذکورہ بالا کے شاذونادر تلکہ خون کرم یا منجمد پت پر
پتھری جاکرتی ہے جب سنگ کے باریک ریزے یا منجمد صفرا کا سفوف گذرگاہ پت
جائے تو اوسکو بلیری گریول یعنی ریگ صفراوی کہتے ہین -

اسباب - اصل سبب تو معلوم نہین ہے لیکن اکثر موروثی - نقرسی - ٹیوبرکیو
و باشندگان سرد ممالک کو اکثر ہوتا ہے - عورتون کو یہ مرض زیادہ ستاتا ہے
سکون بہت اختیار کرتی ہین - گو کہ ہر عمر مین ہوسکتا ہے مگر اکثر چالیس
کیونکہ اس زمانہ مین ہائڈروکاربن کی ضرورت کم پڑتی ہے پس اگر
تو لیس ماندہ مختلف مقامات جسم مین بصورت شحم علی ہذا جگر
وہ لوگ جو چوبیس گھنٹے مین ایکبار کھانا کھاتے ہین اور او

مرض مین زیادہ مبتلا ہوتے دیکھے جاتے ہین کیونکہ وہی پت منجمد ہوکر پتھر بنجاتا ہے۔
علامات۔ جب جگر کی ساخت کے ہپاٹک ڈکٹس مین پتھری کے ذرّے جمتے ہین تو ہپاٹک ریجن مین خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے اور کسیقدر حرارت بھی بڑھ جاتی ہے۔ غثیان اور قے ہوتی ہے مگر جب برونی جگر کی نالیون مین پیدا ہوتی ہے تو شدید تشنجی درد۔ قے۔ یرقان ہوتا اور جگر بڑھ جاتا ہے۔ پتّہ مین پتھری عرصہ تک بلا اظہار کسی علامت کے رہ سکتی ہے البتہ جب خراش ہوکر سوزش ہوتی ہے تو علاماتِ مرض نمایان ہوتے ہین جیساکہ پہلے سوزش مرارہ مین بیان کر چکے ہین۔ جب پتھری پتّہ سے نکلکر سسٹک ڈکٹ مین جاتی ہے تو بباعث بڑی ہونے کے اٹکجاتی اور سخت درد تکلیف ہوتی ہے جسکو ہپاٹک یا بلیری کالک کہتے ہین جسکی علامات حسب ذیل پائی جاتی ہے۔ علامات بلیری کالک۔ کسی قسم کی حرکت سے لیکن اکثر کھانا کھانے سے دو تین گھنٹے بعد ایپی گیاسٹرک اور رائٹ ہائپوکانڈریک ریجن مین شدید درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ اور کروٹ بدلنے سے کیسقدر دھیمار ہتا ہے اور اسکے باعث مریض سخت بے چین ہوتا ہ بستر پر پڑے پڑے کروٹ بدلتا اور چیخنا رہتا ہے غثیان اور قے ہوتی ہے۔ قبض رہتا ...مون مین ہوا پیدا ہوجاتی ہے۔ اکثر خفیف لرزہ معلوم ہوتا اور نبض آہستہ آہستہ چلنے لگتی ... بباعث شدّت درد اور بار بار اوٹھنے بیٹھنے کے (جو بباعث بیچینی ہوتا ہے) مریض کمزو... علامات کولیس نمایان ہوتی ہین تمام بدن سرد پسینہ سے تر ہوتا ہے اگر بہت شدید ... طاری ہوکر مریض مرجاسکتا ہے۔ تکلیف کی شدّت اور مدّت سنگ کے بڑے ... منحصر ہے چنانچہ بڑے ہونیکی حالت مین چند گھنٹے سے چند دن تک رہ سکتی ... پس جائے تو علاماتِ زایل یا کامن ڈکٹ کو بڑجائے تو کسیقدر افاقہ ... ٹ کے منہ پر پہونچتی ہے تو دوبارہ درد کی شدّت ہوتی اور ڈیوڈینیم مین داخل ... ہے اگر اسٹون سسٹک ڈکٹ مین اٹکا رہے تو پتہ بڑا ہوجاتا ... مرض یرقان عارض ہوتا ہے چونکہ پتھریان اکثر متعدد ہوتی ... جب کامن ڈکٹ مین مضبوط روکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے

تو یرقان پیدا ہو کر روز بروز بڑھتا جاتا ہے اور جگر بھی اپنے قد و قامت مین بڑھجاتا ہے۔

تشخیص (۱) گذشتہ حال سے (اگر چند یا ایک باری آچکی ہے) نیز دیگر قولنج کے اسباب دریافت کر کے تمیز کرین (۲) یہ تشنجی درد ہے جو اپی گیسٹرک و ہایپوکانڈریک مقامات سے شروع ہو کر سینہ و شانہ تک پھیلتا ہے جیسا کہ دیگر کالیکی پنیس مین نہین دیکھا جاتا بعد ان علامات کے اگر یرقان ظاہر ہوجائے تو صفراوی قولنج کے ہونے مین کسی طرح کا شک باقی نہین رہتا۔ بعد اوتر نے باری کے پتھری فضلہ کے ہمراہ خارج ہووے تو اس قولنج کا یقین کامل ہو سکتا ہے چنانچہ فضلہ کو چھلنی یا کپڑے پر ڈالکر پانی کی دہار سے خوب دہوئین اگر پتھری ہو گی تو کپڑے یا چھلنی پر رہجاے گی۔

انجام ۔ پتھری کی شکل حجم اور قسم پر منحصر ہے چنانچہ گول مستطیل چھوٹی اور منجمد صفرا مین بمقابلہ نوکدار اور بڑی پتھری کے اچھا ہے علاوہ ازین جب سنگ مرارہ براہ کامن ڈکٹ آنتون مین نگذر کر ایک علیحدہ سوراخ کے ذریعہ امعا مین گذرے یا دیوار شکم مین سوراخ کر کے باہر خارج ہوجائے تو بھی مریض کے تلف ہونیکا خطرہ نہین ہے۔

علاج ۔ باری اور وقفہ مین جداگانہ ہے اوّل باری ۔ باری کی حالت ۔ بغرض دفعیہ درد گرم پانی سے تکمید کرین گرم پانی مین بٹھائین ۔ گرم گرم پولٹس السی باندہین اور رب پوست و بلاڈونا ملاکر مقام درد پر ضماد کرین ۔ اور یہ نسخہ پلائین نسخہ سولیوشن آف ہیڈروکلوریٹ آف مارفائن ۲ ڈرام ۔ کلورک ایتھر ۲ ڈرام ۔ اسپرٹ آف ایتھر ڈہائی ڈرام ۔ ٹنکچر بلاڈونا ڈیڑہ سے دو ڈرام تک کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم ۲ ڈرام ۔ آب مقطر ۶ ۔ اونس تک ملاکر اسمین سے بمقدار ایک اونس ہر دو گھنٹہ درد رفع ہونے تک دیے جائین ۔ فلوئیڈ ایکسٹراکٹ آف اپسلی نیم اسٹارک دٹس منم کی مقدار مین تین مرتبہ دن مین دینے سے باری کا درد موقوف یا کم ہوجاتا اور پتھری نکلجاتی ہے ۔ زیادتی قے مین برف چوسائین ۔ افیون اور بلاڈونا کا حقنہ اور مارفائن اور ایٹروپائن کی زیر جلد پچکاری کرین ۔ تنہا کلوروفارم یا ایتھر کے ساتھ ملاکر سونگھانا بھی بہت مفید ہے ۔ جب قے کرانا منظور ہو تو ایک پائنٹ گرم پانی مین دو ڈرام بائی کاربونیٹ آف سوڈیم

ملاکر بلائیں عمل سسٹوٹومی کریں یعنی دیوار شکم پر شگاف دیکر پتھری کو پتہ یا پت کی نالی سے نکال لیں بعد اختتام باری اخراج سنگ کیلئے سہل دیں تاکہ پتھری بر فضلہ جمکر امعا میں رکاوٹ پیدا نکرے۔ نکتان ہونے کے لیئے یخنی یا دودھ دیں دوم وقفہ۔ جدید سنگ مرارہ بننے اور باری سے محفوظ رکھنے کیلئے گاہے گاہے نمکین مسہلات دیتے رہیں اور روغنی و نشاستہ دار غذا کم دیں۔ غذا بہت بہت عرصہ بعد نہ کھلائیں۔ ٹرپن ٹائن ایتھر کلوروفارم اور ایکلائن ادویہ ملا کر پلانے سے پتھری نکل سکتی ہے نسخہ ذیل کا استعمال کرائیں۔ نسخہ اسپرٹ ایتھر ایک ڈرام۔ ٹرپن ٹائن ایل ایک ڈرام۔ میوسیلج ٹراگاکانتھ چار ڈرام۔ پانی دو اونس۔ اس میں سے بمقدار ایک ایک اونس ہفتہ میں دو مرتبہ علی الصباح استعمال کرائیں یا پٹاسیم آیوڈائیڈ پانچ یا دس گرین کی مقدار میں دو یا تین ہفتہ تک استعمال کرانے سے پتھری تحلیل ہوجاتی ہے یا کارلس بیڈ واٹر کے ہمراہ ایک ہفتہ کے وقفہ سے استعمال کرائیں اور ورزش و محنت کراتے رہیں۔

فصل ہفتم

امراض پنکریاز یعنی لبلبہ

اِس عضو میں مرض بہت کم ہوسکتے ہیں اگر ہوں تو تشخیص مشکل ہے۔ البتہ اگر چربیلی اشیاء سہضم نہوں اور پاخانہ کی راہ صحیح و سالم خارج ہو جائیں تو شبہ ہوسکتا ہے کہ لبلبہ میں کوئی مرض ہے اطبا ر حال اِسکے فعل کے فتور کے باعث مرض ذیابیطوس لاحق ہونا خیال کرتے ہیں فہرست امراض حسب ذیل ہے۔

(۱) کنجیسچن (۲) انفلامیشن (۳) ایبسس (۴) ہائپرٹرونی (۵) انڈیوریشن (۶) اڈیما۔ (۷) سافننگ (۸) فیٹی ڈیجنریشن (۹) امیلائیڈ ڈیجنریشن (۱۰) اٹروفی (۱۱) سمپل ٹیومر (۱۲) سسٹک ٹیومر (۱۳) کینسر (۱۴) ہیڈ ٹیڈ ٹیومر۔ (۱۵) اسٹون (یہ سفید رنگ کی ہوتی ہے جسکا قد دانہ مٹر سے لیکر اخروٹ تک ہوتا ہے اکثر پینکریاٹک میں پائی جاتی ہے

تعداد انکی ۱۵ سے ۲۰ تک ہوتی ہے (۱۲) سفیلٹک گیٹما -

علامات - امراض مرقومہ بالا سے کوئی مرض ہوجائے تو لبلبہ بڑہجاتا ہے مگر اٹروفی مین چھوٹا ہوجاتا ہے - اپی گیاسٹرک مقام پر دہیما درد یا بوجہ یا بہراپن یا سختی یا گرمی یا کوئی جکڑنے کی سی کیفیت بتلاتے ہین - منہ سے رال بہتی - جی متلاتا اور قے ہوتی ہے - بہوک کم ہوجاتی - بلا بو کی ڈکارین آتی ہین پست ہمت و عضلات تحلیل ہوجاتے ہین بعض مین قے بشدت ہوتی اور مادہ بمقدار کثیر شفاف و لعاب دار اور ذائقہ مین ترش یا نمکین اخراج پاتا ہے - اگر کوئی ٹیومر ہو تو اوسکا دباؤ کامن ڈکٹ پر پڑنے سے یرقان بہی ہوجاتا ہے جب روغنی و چربیلی اشیا جو کہائی جائے اور وہ بغیر تحلیل ہوئے فضلہ کے ساتہہ نکل جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیماری کے باعث پیانکریاٹک جوس بند ہوگیا یا پیدا ہی نہین ہوا ہے -

علاج - علامات کا علاج کرین مگر بلا سبب دور کیے کچھہ فائدہ نہین ہوتا پیانکریاٹک ایملشن کہلاتے ہین یا عرق لحم خام مین افیون ملاکر حقنہ کرتے ہین جس سے طاقت مریض بحال رہتی اور کچہہ مرض کو بہی فائدہ ہوتا ہے پینکریاٹک ریجن مین سیٹن ڈالدیتے ہین کہ مواد جاری رہے -

فصل ہشتم

امراض طحال

اگرچہ اِن کا بیان غیر نالیدار غدودون کے امراض کے ساتہہ واجب تہا مگر چونکہ احشار بطنی مین شمار کیجاتی ہے لہذا اسجگہہ لکہنا مناسب ہے چنانچہ طحال مین امراض ذیل عارض ہوسکتے ہین (۱) کنجسچن (۲) انفلامیشن (۳) ایب سس (۴) گنگرین (۵) سافننگ (۶) ہاپر ٹرفی - (۷) اٹروفی (۸) ایمیلائڈ ڈیجنریشن (۹) فیٹی ڈیجنریشن (۱۰) ہیڈٹیڈ ٹیومر (۱۱) کینسر - پس ہر ایک کا جدا جدا مختصر بیان کیا جاتا ہے -



فقرہ اوّل

کنجسچن یا ہائپریمیا

تلی کی ساخت مین مقدار معمولی سے زیادہ خون جمع ہوجانے کو کنجسچن کہتے ہین جس سے اسکی جسامت کسیقدر بڑہجاتی ہے چونکہ تلی مین خونی آوردہ بکثرت ہین اور غلاف ڈہیلا ہوتا ہے اسلیے ادنی تردجوہات سے خصوصاً جگر گردہ یا جلد کا کام کم ہوجاے تو تلّی مین کنجسچن ہوجاتا ہے کنجسچن دو قسم کا ہے اکٹو اور پیسٹو -

اسباب - اکٹو کنجسچن مختلف بخارون مین مثلاً ٹائفس وٹائفائڈ فیور وتپ لرزہ یا ٹمیا پیور پرل فیور سرخ بادہ - تلّی کی کپلر ریین لو تہرا الکنے یا احتباس طمث مین بجاے اور اطحال کیطرف خون رجوع ہونے سے ہوتا ہے -

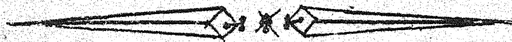
پیسٹو کنجسچن - خاص پورٹل وین مین رکاوٹ ہونے یا امراض قلب ششش یا جگر کے باعث واپسی خون مین رکاوٹ عارض ہونے سے ہوتا ہے -

مخفی نرہے نہانا کہانے کے بعد بہی کچہ دیر کے لیے تلّی مین یہ کیفیت ہوجاتی ہے جو داخل مرض نہین ہے -

علامات - ٹٹولنے سے بائین ہائپوکانڈریک مقام مین ایک کندانہ دار ابہار جو تنفس کی حرکت سے جنبش کرتا محسوس ہوتا ہے جسمین دبانے سے خفیف درد ہوتا ہے -

انجام واختتام - یہ عارضہ نہ تو شدید ہے اور نہ دیرپا البتہ جب کبھی زیادہ عرصہ تک ٹھیر جاے تو سوزش ہوجاتی ہے جسکے باعث تلی بڑہجاتی یا ملایم یا سخت ہوجاتی ہے - بعد مرگ دیکھنے مین سیاہ اور دبانے سے ٹوٹ جاتی ہے -

علاج - سبب یعنی اصل مرض کو دور کرنے کی کوشش کرین -



فقرہ دوم

اسپلینائٹس Splenitis.

اسباب - دل کی کواڑیوں کے امراض کے باعث طحال کی شریانیں فائبرن کا لوتھڑا اٹکنے یا انالفس فیور دپائیمیا مین خون سمیت دار ہوجانے سے سوزش طحال ہوجاتی ہے - چوٹ لگنے اور ملیریا کی سمیت سے بھی کبھی کبھی دیکھی جاتی ہے مگر یہ بیماری ابتدائی بہت کم ہوتی ہے -

علامات - لوتھڑے کے تمیز کرنے کے کوئی خاص علامت نہین ہے البتہ بچشم غور دیکھنے سے کوئی مرض ایسا پایا جائے جسمین لوتھڑا جمنا ممکن ہو اور اُسکے ساتھ بخار تے اور مقام طحال پر درد بھی جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہو پایا جائے تو کہہ سکتے ہین کہ شاید اسکے باعث اسپلی نائٹس ہوگیا ہے - اگر دنبل ہوجائے تو جاڑہ سے بخار تے ولاغری کے ساتھ مقام طحال پر ایک ابہار معلوم ہوگا جسمین حرکت موجی بھی پائی جائے گی -

اختتام - لوتھڑا کیزی ایشن ہو کر جذب ہوجاتا ہے یا معدنی اشیار مین منتقل ہوجاتا ہے شاذونادر پیپ مین تبدیل ہو کر چھوٹے چھوٹے دنبل ہوجاتے ہین اور ایک دوسرے سے ملکر ایک بڑا ایبسس ہوجاتا ہے یہ دنبل یا تو ڈایافرام کو چھید کر شس مین پہنچ جاتا ہے اور پیپ براہ بلغم خارج ہوجاتی ہے یا معدہ مین پھوٹنے سے قے کی راہ اور کولن مین ہو تو پاخانہ کی راہ خارج ہوتی ہے گاہے دیوار شکم سے وصل ہو کر باہر پھوٹ جاتی ہے اور ناسور رہجاتا ہے پیریٹونیم مین پھوٹے تو شاک یا پریٹونائیٹس ہو کر مریض راہی ملک بقا ہوتا ہے - بعض اوقات اگر پیپ تھوڑی ہے تو اوس کے گرد تھیلی بنجاتی اور پیپ مین کیزی ایشن ہو کر بطور سیکٹرکس کے رہجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - تلی کی شریان مین امبولزم ہونے سے اخراج خون ہو کر لوتھڑا جمجاتا ہے جو شکل مین مخروطی ایک سے دو انچہ طویل سخت اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جسکا او تھلا ہونے کی صورت مین نوکدار سرا ساخت کی طرف اور چوڑا سرا سطح کی طرف ورنہ گول صورت کا ہوتا ہے

اس کے اطراف مین کنجسچن بھی ہوتا ہے مگر کچھ دنون مین رنگین اجزا جذب ہوکر سفید یا بل
بہ زردی اور اخیر کو بالکل سفید ہوجاتا ہے۔

علاج - جونک تلی کے مقام پر لگائین یا سینک کرین - اگر دنبل ہوجائے تو مثل دنبل جگر کے
نیومیٹک اسپریٹر سے یا شگاف دیکر پیپ نکالدین اور ڈرینگ لگائین -

فقرہ سوم

ہائپر ٹروفی آف دی اسپلین

اسباب - مقدم سبب زیادہ عرصہ تک کنجسچن کا رہنا یا بار بار ہوتا ہے جو ملیریا کی سمیت یا تپ
لرزہ بار بار آنے سے ہوتا ہے گاہے بوجہ سیروسس آف دی لور لیوکوسایتھیمیا آتشک یا رکٹس نیز
حاملہ عورتون مین تلی بڑہجاتی ہے - ملیریس فیوریا ایگیو کے باعث جو تلی بڑہجاتی ہے اوسکو ایگیوکیک
Ague cake کہتے ہین -

علامات - تلی کے مقام پر بہاری تناو یا کسیقدر درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ مگر اوپر کی
پریٹونیم مین سوزش ہوجانے سے شدید ہوتا ہے رفتہ رفتہ تلی اسقدر بڑہجاتی ہے کہ قریب قریب
تمام شکم بھرجاتا ہے - اس بیماری کے عرصہ تک رہنے سے ایک خاص طرح کی طبیعت
وحالت مریض کی ہوجاتی ہے جسکو اسپلینک کیکیکشیا کہتے ہین - خاص علامت یہ ہے کہ
چہرہ پھیکا سیاہی مائل - جلد کا رنگ میلا سیاہ مسوڑے اور منہ کی میوکس ممبرین پھیکی - عضلات
تحلیل - نقاہت بہت - دقت تنفس - آنکھ کے پپوٹے اور پانون آماسیدہ اور بعضون کو
استسقا عام ہوجاتا ہے - دست میلا سیاہ و بدبودار و غیر انتظامی سے اکثر اعضا سے
خون کا اخراج ہوتا ہے خاصکر نکسیر پھوٹتی ہے یا مسوڑون سے نکلتا ہے - جلد کے نیچے
خون خارج ہونے سے چھوٹے چھوٹے دھبے پڑجاتے ہین - ایسے مریضون پر چھوٹے چھوٹے
اعمال جراحی حتی کہ جونک لگانا اور دانت اوکھاڑنا تک نہین کرسکتے کیونکہ خون نہ بند ہوسکنے
باعث اندیشہ ہلاکت کا ہے اگر انکے جسم مین ذرا سا بھی زخم ہو تو سڑجاتا ہے - ایسا زخم اکثر پین

بیر ہوتا ہے اور بعض اوقات سٹرن دار سوزش دہن بھی ہوجاتی ہے۔

تشریح بعد وفات ۔ صرف عرض وطول مین تلّی بڑھجاتی مگر صورت مین کچھ فرق نہین آتا وزن اور حجم مین پانچ چھہ گنا ہے دس گنے تک ہوسکتی ہے اور سختی آجاتی ۔کیپسول دبیز ہوتا ہے شگاف لگا کر دیکھین تو کٹی ہوئی سطح خشک پھیکی اور اوپر کہین کہین سیاہ دھبے ہوتے ہین بعض مریضون مین تلّی کے اندر کشادہ خونی آوردے شل کیسہ کے پائے جاتے ہین۔

تشخیص ۔ بائین ہائپو کانڈریک مقام پر ایک گوٹری محسوس ہوتی ہے جس کے اوپر کی سطح ہموار محدّب اور بالائی کنارہ پر ایک کمندانہ معلوم ہوتا ہے ہلانے سے ہلتی اور سانس لینے سے نیچے آتی اور چھوڑنے سے پھر اوپر جاتی ہے ۔ ماورا اسکے احوال گذشتہ سے عرصہ تک بخار آنا یا سمیّت ملیریا مین رہنا ثابت ہوگا۔

انجام ۔ یہ مرض مدت تک رہتا ہے اگر موت ہو تو انیمیا سیلان خون اسہال برنکائٹیس وغیرہ سے ہوتی ہے گا ہے اتفاقیہ تلّی پر چوٹ لگنے یا کشش عضلات سے پھٹ ہوکر اندرونی بہرج ہوتا ہے جس سے فوراً یا ایک دو گھنٹے مین مریض قضا کرتا ہے ۔

علاج ۔ ملیریا کے باعث ہو تو ایک مسہل دیکر کونائن کھلائین ۔ مرکبات فولاد اور برومائیڈ آف پٹاسیم دینا بھی مفید ہے سلوشن آف فلورائیڈ آف امونیم (چار گرین ایک اونس والا) ۵ منم ایک اونس پانی کے ہمراہ ملاکر دن مین تین مرتبہ بعد غذا دین ۔ مقدار سلوشن کی بتدریج ایک ڈرام تک بڑھا سکتے ہین ۔ فلورائیڈ آف آئرن کا سلوشن بھی اسی طرح پر مستعمل ہے ۔ جب بہت بڑھ گئی ہے تو بین آئیوڈائیڈ آف مرکیوری آئینٹمنٹ کی مالش کرین اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا فاسفورس کھلائین ٹنکچر آیوڈین یا آیوڈین آئینٹمنٹ بھی لگاتے ہین ۔ غذا لے لطیف و زود ہضم مناسب ہے ملیریا کی جگہہ کو حتی الوسع چھوڑنا اور محنت و مشقت کم کرنا قواعد حفظ صحت کی پابندی رکھنا ضرور ہے کہتے ہین کہ تلّی کو بالکل نکال بھی ڈالتے ہین لیکن یہ عمل دیکھنے مین نہین آیا ہے۔

فقرہ چہارم

امیلائیڈ ڈیجنریشن آف دی اسپلین

یہ مرض مثل جگر کے طحال مین ہوتا ہے اور اصمایت وتشریح غیر طبعی مثل اوسی کے ہے مگر جب میالپیجین باڈیز مین پہونچتا ہے تو وہ چمکدار مثل پختہ سیگو کے ہوجاتے ہین - چونکہ یہ مرض جسمی ہے لہذا دیگر اعضا کے ساتھ دیکھا جاتا ہے اور علامات انیمیا وعام استسقاء کی دیکھی جاتی ہین - کسی کسی مقام سے سیلان خون بہی ہوسکتا ہے - یہ مرض آرام نہین ہوتا لہذا عام اصول پر علامات کا علاج کرتے ہین -

فقرہ پنجم

اٹرونی آف دی اسپلین

طحال کی تصغیر بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو بخلاف دیگر اعضائے کے اسکے کنکٹو ٹشیوز بڑہجاتے ہین اور مل پیجین باڈیز سکڑجاتی ہے یا غلاف دبیز ہوکر بوقت پہونچنے خون کے اسکے حجم کو بڑہنے نہین دیتا اور تلی کا حجم چہوٹا ہوجاتا ہے -

مخفی نرہے کہ ساخت طحال مین سسٹس ٹیوبرکلز اور سرطان بہی مثل جگر کے پیدا ہوسکتے ہین اور علامات بہی عام ہوتی ہین لہذا اون کا بیان ترک کیا گیا -

فقرہ ششم

لیوکوسائی تہیمیا Leucocythemia

خون مین سفید کیسے زیادہ ہونے کے باعث اس نام سے مشہور ہے لیوکیمیا Leukamia بہی اس کا نام ہے -

اسباب - ایام حمل اور سوزشی امراض مین کچھ دنون کے لیے خون مین وایٹ کارپسلز زیادہ ہوجاتے

ہین لیکن اگر باہر ترقی آندی اسپلین ادہیڑ عمر یا خنازیری طبیعت والون ہین ہو تو سفید کیسے بہت دلون تک رہتے ہین اور ایک مرض قرار دیا جاتا ہے۔

علامات - پیٹ ادہرا جگر و طحال بڑہی ہوئی اگر اسکرا فیولا کے باعث ہے تو گردن کی لمفیٹک گلانڈز بڑہی ہوئی ہونگی - چہرہ پھیکا ہوتا ہے خون نکالکر دیکھنے سے سفید دانہ زیادہ نظر آئینگے ایسے مریضون مین ہرج زیادہ ہوتا ہے اکثر نکسیر پھوٹتی ہے اگر اخراج دم ہو تو زیادہ دلون تک زندہ رہ سکتے ہین مگر عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - ذراسی محنت سے دقت تنفس ہوتی آخر اخیر پر اسہال بخار یا برنکائیٹس یا استسقار ہوکر مریض راہی عدم ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات - واضح ہو کہ حالت صحت مین ساڑہے تین سورڈ کارپسلز مین ایک وائٹ کارپسل ہوتا ہے مگر اس مرض مین تین دانون مین سے دو سرخ اور ایک سفید ہوتا ہے یعنی خون مین ایک ثلث سفید کیسے ہوجاتے ہین وزن متناسب خون کا کم دل کے دائین جوف دینا کیوا اور سریبرل سائنسز مین لوتہڑا سیب کی مانند جما ہوا پایا جاتا ہے تلی بڑہی ہوئی کیپسول دبیز اور مخر وجہ جون بہی ملتا ہے۔

علاج - مثل تکبیر طحال کے ہے یعنی مقوی دوا مثل مرکبات کوئنائن آئرن اور فاسفورس کے مفید ہین۔

فصل نہم

امراض صفاق پریٹونیم

صفاق ایک آبدار جہلی ہے جو مثل عام آبدار جہلیون کے دو پرتون سے مرکب ہے چنانچہ بیرونی طبق سے شکم کی درونی دیوار کو اور درونی طبق سے احشار بطنی کو ملفوف کرتی ہے اور اس سے ایک قسم کی رطوبت تراوش پایا کرتی ہے جو ہر دو طبقات کو چکنا رکہتی اور احشار بطنی کو رگڑ سے بچاتی ہے - اسمین دو قسم کے مرض ہوسکتے ہین - (۱) سوزش (۲) استسقار شکم۔

فقرہ اوّل

پریٹونائٹیس Peritonitis.

یہ پریٹونیم کی سوزش ہے جو دو طرح کی ہوتی ہے - حاد و مزمن چنانچہ -

۱ - حاد یا اکیوٹ پریٹونائٹیس - یہ بہت شدید مرض ہے جسمین کل پریٹونیم یا اوسکا کوئی خاص حصّہ مبتلا ہوتا ہے

اسباب - ہر عمر ہر پیشہ اور غریب و امیر دونون ہی کو ہوسکتا ہے مگر مفلسون مین اکثر دیکھا جاتا ہے کل پریٹونیم کی سوزش اکثر بیرونی صدمہ سے عارض ہوتی ہے جو متعلق علم جراحی ہے مگر کسی حصّہ کی خاص سوزش خاص اعضاء پر خراش پہونچنے سے ہوتی ہے جیساکہ اقسام ہرنیا مین دیکھا جاتا ہے - علاوہ ازین وجوہات ذیل سے یہ مرض عارض ہوتا ہے یعنی دنبلون کا جوف صفاق مین پھوٹ جانا - امعا مین روکاوٹ یا زخم ہونا - زخم معدہ پریٹونیم مین سرطان یا ٹیوبرکل کا ہونا لیکٹیل گلانڈز مین سوزش یا دنبل ہونا پلیورا یا پریکارڈیم کی سوزش کا پھیل جانا - جب خون کے زہریلے ہوجانے کے باعث یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو ثانیہ یعنی سکنڈری پریٹونائٹیس کہلاتا ہے جو امراض ایلبیومنوریا چیچک - ٹائفائیڈ فیور - پائمیا - سرخ بادہ - گلانڈرس نقرس وجع مفاصل وغیرہ مین ہوسکتا ہے مگر جب زچاؤن کو لاحق ہو تو پیورپرل پریٹونائٹیس کے نام سے نامزد ہوتی ہے - (اسکا خلاصہ بیان آگے کیا جائیگا) بچّون مین کل پریٹونیم کی سوزش شاذ و نادر ہوتی ہے اگر ہو تو ٹیوبرکیولر یا برائٹیس ڈزیز مین ہوسکتی ہے -

تشریح بعد وفات - پریٹونیم شروع مین خشک سرخ ہوتی اور جابجا مجزوجہ خون کے دھبّے پڑجاتے ہین جن کے ملجانے سے کل پریٹونیم یکسان سرخ ہوجاتی ہے چمک زایل اور لمف خارج ہوتا ہے جس کے باعث وہ دبیز و ملایم ہوجاتی ہے اور امعا کے پیچ باہم وصل ہوجاتے ہین - دبازت مختلف ہوتی ہے گاہے ایک یا دو خط اور کبھی نصف انچہ تک دیکھی جاتی ہے اگر رزولیوشن ہوجاوے تو بجز دبازت اور غیر شفافی کے کل علامات رفع ہوجاتی ہین اگر مرض ترقی پکڑلے تو لمف و سیرم تراوش پاتے اور ایک دوسرے کیساتھ ملے جلے رہتے

ہین مگر بقدار سیرم کی مرض ایسائٹس سے ہمیشہ کم ہوتی ہے کیونکہ آنتون مین ہوا بہری رہنے کے باعث تراوش پانے کو جگہہ نہین ملتی - جب مرض شدید ہوتا ہے تو رطوبت مخروجہ ریم مین تبدیل ہوجاتی اور اوسکے ساتھہ لمف یا خون بہی شامل رہتا ہے پریٹونیم مین سٹری ہوئی ہوا بہی پیدا ہوجاتی ہے اگر معدہ یا آنت مین سوراخ ہوا ہے تو آلائش مخروجہ بہی پائی جاتی ہے بعض اوقات جہلّی مذکور مین سٹرن بہی دیکھی جاتی ہے -

علامات - (مقامی) ہر قسم کی سوزش مین یکسان ہوتی ہین چنانچہ مقدّم علامت درد ہے - جو ہائپوگیسٹرک یا ایلیک مقامات سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ تمام شکم مین پہیل جاتا اور مختلف مریضون مین انواع طرح سے دیکہا جاتا ہے چنانچہ کسی مین نشتر کانٹا یا چہری چہبنے کے موافق اور بعض مین گولا لگنے اور کسی کسی مین آگ سے جلنے کے موافق ہوتا ہے - یہ درد عضلات شکم کی حرکت لمبی سانس لینے کہانسنے قے ہونے کو نتہنے اور غرغراہٹ شکم سے زیادہ ہوتا ہے چادر کا بوجہہ تک شکم پر برداشت نہین ہوتا - مریض چت سر اونچا کیے پانون سکوڑے پڑا رہتا ہے اور تاریکی و خاموشی پسند کرتا ہے بشرط ضرورت ہاتہون کو باحتیاط حرکت دیتا اور شکم کے عضلات کو یہان تک سنبہالتا کہ بجز صدری تنفّس کے شکمی سانس تک نہین لیتا - شکم تنا ہوا پہول جاتا اور بجانے سے ڈہول کے موافق بجتا اور بوقت زیادتی تنفس مین بہی دقت ہوتی ہے مگر موت سے کچہہ دیر پہلے درد موقوف یا کم اور شکم بجنا بہی زایل مگر جب موت بہت ہی قریب آجاتی ہے تو شکم اور بہی پہول جاتا ہے -

(جسمی) سستی و کاہلی کے بعد لرزہ سے بخار چڑہتا جسمین حرارت جسم ۱۰۱ سے ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک ہوجاتی ہے - نبض بہری ہوئی جلد جلد چلتی ہے مگر آخر کو نبض باریک جلد جلد سخت غیر دبنے والی مثل تار کے گا ہے ملایم مثل سوت کے فی منٹ ۱۰۰ سے ایکسو پچاس ۱۵۰ ضربات تک اور تنفس بہت جلد جلد ہوتا ہے چہرہ پہیکا یا سرخی مائل متفکر و تکلیف زدہ بہچا ہوا - زبان خشک و سرخ کسیقدر فردار - اشتہا زایل - تشنگی زیادہ - غثیان قے و قبض ہوتا ہے قے شروع مین بیرنگ لعابدار یا مثل پانی کے مگر آخر مین سبز رنگ کی ہوتی ہے - ہاتہہ پانون

سرد و کسیقدر نم - پیشاب سرخ کم مقدار مین گاڑھے البیومن دار اور مثانہ کی پریٹونیم شامل ہونے کی حالت مین تکلیف سے خارج ہوتا ہے بار بار حاجت ہوتی ہے بعض مین رکاوٹ ہوتی اور بعض مریضون مین پیدائش بول ہی بند ہوجاتی ہے۔ باوجود ان سب تکالیف کے ہوش و حواس بہت درست رہتے ہین موت کے قریب فعل قلب سست پڑجاتا ہے اور علامات کولیپس پیدا ہوجاتی ہین یعنی ہاتھ پاؤن سرد نبض باریک غیر منتظم فی منٹ ۱۵۰ ضربات یا زیادہ۔ چہرہ پھیکا تمام جسم سرد پسینہ سے تر ہوجاتا ہے اور ہچکیان اور ہچکسان آنے لگتی ہین آخر کو ۸ یا ۱۰ دن کے اندر مریض وفات پاتا ہے۔

پیورپرل پریٹونائیٹس - یہ ایک شدید مرض ہے جو بعد وضع حمل پلاسنٹا کا ٹکڑا رحم مین رہکر سڑجانے یا سوزش رحم کی رطوبت جذب ہونے یا کسی اسی مرض کے مریض کی سمیت کا اثر پہونچنے یا بیرونی سمیت مثل سرخ بادہ یا تشریح خانہ سے بذریعہ طبیب یا طالبعلم طب یا مرہم پٹی کرنے والے کے پہونچنے سے عارض ہوتا ہے اسمین وضع حمل کے چند گھنٹے سے لیکر تین یوم کے اندر جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے رحم کے مقام پر درد جو رفتہ رفتہ تمام شکم مین پھیل جاتا ہے رطوبت نفاس بند ہوجاتی ہے اسہال ہوتا اور سبز رنگ کی قے ہوا کرتی ہے باقی کیفیت مثل اکیوٹ پریٹونائٹس کے ہے۔

پرفوریٹو پریٹونائیٹس Perforative P. جب احشاء بطنی مین سوراخ ہوکر یا شق ہوکر اسکی رطوبت جوف صفاق مین خارج ہو تو خاص جگہہ مین یکایک شدید درد ہونے لگتا ہے اور مریض شکم مین کسی عضو کا پھٹ جانا اور کسی رطوبت کا بہنا بیان کرتا ہے تھوڑی دیر بعد علامات کولیپس عاید ہوتی ہین یعنی ٹھنڈا پسینہ آنا اور نبض باریک جلد جلد چلنے لگتی ہے۔ قے ہوتی اور غشی کی کیفیت ہوجاتی یعنی آنکھونکے سامنے اندھیرا آجاتا ہے اور سر چکرکہاتا ہے ایسے مریض چند گھنٹے مین مرجاتے ہین جب فی الفور موت ہوتی ہے تو سیلان خون یا اینوزرم پھٹنے سے ہوتی ہے سوراخ ہوتے ہی پہلے شاک یعنی صدمہ عظیم ہوتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد پھر ہوش آجاتا ہے مگر سوزش ہوجاتی ہے جس کے باعث بخار آجاتا ہے اور دو ایک دن بعد مریض مرجاتا ہے

تشخیص۔ سسٹائیٹس سے اس طرح تشخیص کرتے ہین کہ اسمین صرف مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے اور پیشاب رکنے کے باعث شکم پھول جائے تو قاطیٹر (کاتھیٹر) ڈالکر بول نکالدینے سے علامات رفع ہوجاینگی مگر سوزش صفاق مین ایسا نہ ہوگا۔ عضلاتی وجع مفاصل شکم سے تمیز یون کرتے ہین کہ اسمین کم و بیش دباؤ سے درد یکسان ہوتا اور ہر وقت موجود نہین رہتا اور بخار کی علامات نہین ہوتین۔ پریٹونائیٹس مین جملہ علامات اسکے خلاف ہوتی ہین۔ ہسٹیریا سے تشخیص کرنا مشکل ہے کیونکہ مریضہ ہر جگہہ دبانے سے درد بتلاتی ہے مگر چونکہ باؤ گولہ مین حرارت صحت سے کم اور نبض مثل صحت رہتی ہے اور قے نہین ہوتی ہے اسی سے تشخیص ہوجاتی ہے۔ انٹرائیٹس مین کسی خاص جگہہ خصوصًا ناف کے اطراف مین درد ہوتا اور جسمی علامات مثل پریٹونائیٹس شدید نہین ہوتی قولنج سے تمیز مشکل نہین ہے کیونکہ اسمین دبانے سے آرام ہوتا اور بخار نہین آتا اور درد صرف ناف کے چوگرد ہوتا ہے۔

انجام۔ ہمیشہ خراب ہے مگر مہلک ہونا اور نہونا اسباب پر منحصر ہے چنانچہ پرفورٹیو پریٹونائیٹس مہلک ہے اور مقامی سوزش اکثر آرام ہوجاتی ہے۔

مدت۔ چوبیس ۲۴ یا اڑتالیس ۴۸ گھنٹے سے لیکر تین چار ہفتے تک ہے اوسط ایک ہفتہ۔

علاج۔ اصول علاج چار ہین (۱) شکم کو آرام دین (۲) سوزش کو کم اور رطوبت منخرجہ کو جذب کراوین (۳) طاقت کو بحال رکھین (۴) علامات کا علاج کرین چنانچہ آسائش شکم و تخفیف درد کے لیے مریض کو اندھیرے خشک و گرم مکان مین جہان عمدہ صاف ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہووے چت لٹادین۔ گردن اونچی اور پاؤن سکڑے رکھین (اسی طریقہ سے مریض لیٹنا پسند کرتا ہے) خاص دوا اوپیم ہے چنانچہ رب افیون بمقدار ایک گرین ہر تین گھنٹے بعد دین اس سے درد موقوف قے بند اور حرکت دودیہ آنتون کی کم ہوجاتی ہے۔ مارفائن ⅛ سے ½ گرین تک بطور گولی کھلائین یا جلد کے نیچے پہونچائین اگر قے ہوجاوے تو ٹنکچر اوپیم کا حقنہ کرائین افیون کے حسب موقع اور مقدار مناسب مین دینے سے نفع ہوتا ہے۔

(۲)۔ کمی سوزش کے لیے فصد کھولنا ممنوع ہے مگر شکم پر جونک لگا سکتے ہین بعض لوگ افیون

کے ساتھ کیلومل بھی ملا دیتے ہین تاکہ دست خلاصہ رہے مگر کسی سوزش کے لیئے پارہ دینا ناجائز ہے جوشاندہ پوست سے آدھے آدھے گھنٹہ بعد سینک کرنا بہت نافع ہے برابر عمل جاری رکھین اور ناسید بنووین رب بلاڈونا ایک حصہ کو چار حصہ رب پوست کے ساتھ ملا کر لیپ کرین - برداشت ہو سکے تو السی یا ہلوک کی گرم گرم پولٹس باندھین - گرم پانی کا انماد دینے سے علاوہ سینک کے پاخانہ بھی ہوجاتا ہے - (۳) طاقتِ مریض بحال رکھنے کے واسطے زود ہضم ہلکی سیال غذا مثل دودھ وارارروٹ سیگو وغیرہ کھلائین - (۴) پیاس رفع کرنیکو برف یا آش جو پلائین نفخ شکم بذریعہ تارپین کی پچکاری کے دور کرین جب شکم بہت پھول جائے تو باریک ٹروکار سے سوراخ کر کے ہوا نکال دین - بحالت کمزوری خصوصًا پیوریرل پریٹونائیٹس مین برانڈی اسپرٹ آف بیف بالائی دودھ بیضۂ خام وغیرہ دین - کونائن افیون امونیا کلورک ایتھر دوا گردینے سے کمزوری جاتی رہتی ہے - جب ٹائفائڈ علامات ہوجائین تو روغن تارپین محرک ادویہ کے ساتھ برابر دیئے جائین -

۲ - مزمن - یا کرانک پریٹونائیٹس - یہ سوزش حادے تو کم اکثر شروع ہی سے مزمن طور پر ہوتی ہے بچون یا ۲۰ سے ۳۰ برس کی عمر والون کو اکثر لاحق ہوتی ہے - مقدم سبب خنازیری مزاج ہونا اور پریٹونیم مین ٹیوبرکلز کا جمنا ہے - علاوہ ازین بدچلنی خراب غذا کھانے یا کھانا نہ ملنے اور محنت زیادہ کرنے سے کمزوری ہونا مرض سل کی طرف میلان ہونا - بار بار شکم مین سوراخ کر کے پانی نکالنا جیسا ایسائٹیس مین - امعاء و معدہ کا زخم وغیرہ سیروسس آف دی لور اور برائٹیس ڈزیز کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے -

علامات - کوئی تشخیصی علامت نہین ہے صرف خفیف قسم کا درد جو گا ہے مثل قولنج کے ہوتا ہے اگر ٹیوبرکل جم گیے ہین تو بخار اور اسہال بھی ہوجاتا ہے علاج سے افاقہ اور چند یوم بعد پھر علامات عود کر آتی ہین - غثیان - کمی اشتہا - لاغری چہرہ کی رنگت پھیکی ہوجاتی ہے چند ماہ کے بعد آب خون تراوش پاکر شکم پھولنے لگتا ہے جسمین حرکت موجی بھی محسوس ہوتی ہے -

تشخیص

استسقاء شکم	مزمن سوزش صفاق
۱ - رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے -	۱ - رطوبت کم خارج ہوتی ہے -
۲ - آنتین وصل نہین ہوتین اسواسطے چت لیٹنے کی حالت مین شکم چپٹا اور پہلوؤن پر سیال جمع ہوجایا کرتا ہے -	۲ - آنتین دیوار شکم سے یا باہم وصل ہوجاتی ہین اسواسطے چت ہونیکی حالت مین شکم گول یا بیضاوی معلوم ہوتا ہے -
۳ - سیروسس یا دیگر مرض جگر یا قلب یا گردہ موجود ہوگا -	۳ - کوئی سبب مندرجہ اسباب سے ملیگا

تشریح بعد وفات - پریٹونیم مین گرے ملیری ٹیوبرکلز بکثرت پائے جاتے ہین یا لمف مخروجہ جس کے باعث آنتون کے پیچ باہم جگر وطحال سے وصل ہوجاتے ہین پایا جاتا ہے یا اعضائے مذکور کے اوپر کی پریٹونیم دبیز ہوجاتی ہین بعض مین ٹیوبرکل ملایم ہوکر زخم یا سوراخ ہوجاتے اور آلائش نکلکر دنبل پیدا ہوتا جو دیوار شکم کو پھوڑ کر باہر کی جانب فیکل فسچولا پیدا کرتا ہے گاہے امعاء کے پیچون مین مقام توصل پر سوراخ ہوکر ایک نالی ہوجاتی ہے - مسنٹری گلانڈز بڑی اور سخت پائی جاتی ہین اگر سوزش پرانی ہو تو انکے مرکز پر ملائمیت اور سیاہی دیکھی جاتی ہے -

انجام - بہت اچھا نہین ہے ایک یا دو ہفتے سے لیکر مہینون و برسون تک یہ مرض رہ سکتا ہے اگر سل یا ٹیبز مسنٹری کا ہوجاوے تو مرض مہلک ہوجاتا ہے -

علاج - درستی طبیعت مقدم ہے چنانچہ کاڈلیور آیل مرکبات فولاد آیوڈین استعمال کرائین ہائپو فاسفائٹ آف آئرن وکیلشیم پارک کے ساتھ پلائین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم وفولاد کے ذریعہ سے رطوبت مخروجہ جذب کرائین - درستی ہاضمہ کے لیے پپسین عمدہ ہے اور زود ہضم ہلکی غذا دین اور دیگر قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین جب خراب قسم کا اسہال ہو تو فوراً بذریعہ حابسات ومقویات بند کردین - خاص مقام مرض پر چھوٹے چھوٹے بلسٹر لگائین مگر خیال رہے کہ زخم خرابہ ہونے پائے کیونکہ سرطان کا اندیشہ رہتا ہے - آیوڈین لینیمنٹ مین

اکونایٹ یا بلاڈونا لینیمنٹ ملاکر مالش کرین - مرہم آیوڈین کے ساتھہ کاڈ لور آیل ملاکر مالش کرنا بھی نافع ہے بعد مالش شکم پر صاف روئی رکھکر چوڑے فلالن کے بینڈج سے اسطرح باندہ دین کہ سب جگہہ مساوی دباؤ رہے -

فقرہ دوم

ایسائٹیس .Ascitis استسقار شکم یا جلندر

ایسائٹیس کے لفظی معنی مشک کے ہین چونکہ اس مرض مین جوف صفاق آب خون تراوش پانیکے باعث سیال سے پر ہوکر مثل مشک ہوجاتا ہے اسلیئے اس نام سے موسوم کرتی ہین

اصلیت و تشریح بعد وفات - خون انتشار بطنی کی رفتار مین روکاوٹ ہونے کے باعث اوس کا سیال نکلکر جوف پرٹونیم مین جمع ہوجاتا ہے اور ایک عرصہ مین کیفیت مرض جو علامات سے ظاہر ہوگی عیان ہوجاتی ہے - یہ آب خون چند اونس سے لیکر چند گیلن تک ہوسکتا ہے اور رنگت مین مختلف چنانچہ بعضون مین صاف شفاف مثل پانی اور بعض مین خفیف زردی مائل اور کسی کسی مین گدلا بعض مین فایبرن آمیز اور لمف تیرتا ہوا مثل سرپس کے لعابدار ہوتا ہے

اسباب - ۱ - پورٹل ورید پر ساخت جگر کے اندر بباعث امراض سیرس وسس آفدی لور سرطان وٹیوبرکل کا جمنا یا ایمیلایڈ ڈیجنریشن آفدی لور کا دباؤ پڑنا یا آرٹے شگاف جگر مین شکمی رسولی یا اٹڈومنل اے آرٹا کے اینورزم کا ورید مذکور پر دباؤ پہونچانا -

(۲) دینا پورٹا مین تہرمبس اٹکنا (۳) خون مین ایلبیومن کم ہونا مثلاً ایلبیومنوریا - یا طحال کے بڑہ جانے وا نیمیا مین (۴) دل یا امراض شش وقلب جنسے پورٹل سرکیولیشن مین روکاوٹ ہوتی ہے عارض ہونا - (۵) مزمن سوزش صفاق (۶) گاہے سردی لگنے یا معمولی رطوبات دفعتاً بند ہونے یا امراض جلد ایکدم سے زایل ہوجانے سے بھی یہ مرض ہوتا ہے لیکن اس طور پر انتشار اندرونی مین شریانی اجتماع خون ہوتا ہے اور سیال حصہ اوس کا رسجاتا ہے - اسباب مذکورہ صدر مین سیروسس آفدی لور اور برائٹس ڈزیز آفدی کڈنی مقدم اسباب ہین -

علامات - مریض کی خاص طرح شکل ہوجاتی ہے جس سے دور سے دیکھکر بتلا سکتے ہین چنانچہ حجاب حاجز سے جسم کا بالائی حصہ خشک اور شکم پھولا ہوا - ظاہرا دیکھنے سے چہرہ پچکا ہوا متفکر و خشک آنکھین گرہون مین گسی ہوئی سیلرلون نمایان ہاتھون کے عضلات تحلیل سینہ چھوٹا اور دبا ہوا زیرین پسلیان باہر کو نکلی ہوئین شکلی تنفس زایل صرف عضلات صدر سے تنفس کا فعل انجام پاتا ہے شکم پھولا ہوا - جلد چمکدار پتلی ہموار وریدین نمایان - ناف کا گڑہا زائل - حرکت موجی کم و بیش موجود شکم ہر طرف سے گول گہرے ہونے سے ناف سے ذرا نیچے زیادہ اونچا لیٹنے سے شکم چپٹا اور پہلو پھیل جاتے ہین جس کروٹ رکھین اوس طرف سیال زیادہ جمع ہوتا ہے جب سیال زیادہ خارج ہوجاتا ہے تو پہلو بدلنے سے ہیئت شکم یکسان رہتی ہے اور بباعث دباوٹ احشار بطنی و صدری اوپر کو چڑھ جاتے ہین اور اونپر دباو بھی پہنچتا ہے اور فعل مین بھی کم و بیش فرق پڑجاتا ہے چنانچہ طحال جگر و معدہ اوپر کو چڑھ جاتے ہین اور شش پر دباو پہونچنے سے وقت تنفس معدہ پر پہونچنے سے تکلیف و بدہضمی گاہے قے ہوتی ہے - دل کے دبنے سے پیلپی ٹیشن دور سے دیکھا جاتا اور بعض وقت غشی طاری ہونے کی کیفیت دیکھی جاتی ہے - زیرین وینا کیوا پر دباو پڑنے سے شکم کی اوتھلی وریدین نمایان ہوجاتی ہین - نیز پاؤن پر آماس آجاتا ہے - رینل وریدون پر دباو پڑے تو مرض ایلبیومنوریا بھی ہوجاتا ہے - ایسے مریض حاملہ عورتون کے موافق سر پیچھے شکم سامنے اور ہر دو پاؤن ایک دوسرے سے جدا کرکے خاص وضع سے چلتے ہین - پیلپیشن سے ابھار ہموار دبانے سے بوجھ اور سختی سی محسوس ہوتی ہے جب سیال کم ہے تو ملایم ہوتا ہے حرکت موجی پائی جاتی ہے البتہ جب دیوار شکم مین آماس یا چربی جمع ہو تو بخوبی محسوس نہین ہوتی - پرکشن سے بحالت نشستگی بالائی حصہ مین آواز صاف مگر نیچے ٹھس اور لیٹنے پر سامنے صاف اور پشت کی جانب ٹھس بشرطیکہ سیال کم اور آنتون مین ہوا بھری ہوئی ہووے - پہلو پر لیٹنے سے اوسی طرف جمع سیال کے باعث آواز ٹھس آویگی مگر جسقدر سیال کی زیادتی ہوتی ہے اوسی قدر ٹھس آواز بڑہتی جاتی ہے حتی کہ پر ہوجانے کی حالت مین سب جگہہ آواز ٹھس ہوتی ہے مگر بسا اوقات ناف کے مقابل آواز صاف

آتی ہے۔ آسکلٹیشن سے آواز تنفس حالت صحت سے کم جگہہ مین سنی جاتی ہے کیونکہ پہیپہڑے اوپر کو چڑہجاتے ہین۔ انٹراسکیپولر ریجن مین خصوصًا بائین طرف بٹریبول بریڈنگ سنی جاتی ہے دل قدرے اوپر اور بائین طرف ہٹ جاتا ہے۔

مخفی نرہے کہ اصل مرض استسقا مین پاؤن آماسیدہ ہوجاتے ہین چہرہ و ہاتہون پر آماس نہین آتا ہے علاوہ ازین پیشاب کم مقدار مین یوریٹ آمیز خارج ہوتا ہے جب سروسس آف دی لور کے باعث ہو تو صفرا بہی پایا جاتا ہے۔ اسمین مریض کی بہوک کم ہوجاتی اور رات مین بیچینی رہتی ہے۔

تشخیص۔ (۱) مثانہ بول سے پُرہو تو گذشتہ حال سے پیشاب نہونا یا تقطیر بول کی کیفیت ثابت ہوتی ہے اور او بہار بہی صرف زیرین حصہ شکم مین ہوتا ہے اور قثاطیر داخل کرنے سے پیشاب خارج ہوکر اوبہار جاتا رہتا ہے (۲) عورتون مین حمل سے بذریعہ گذشتہ حال اور علامات موجودہ تمیز کرین اگر نہ ہوسکے تو آواز جنین سنکر تمیز کرین جو اکثر بائین جانب کرسٹ آف دی ایلیم وناف کے مابین سنی جاتی ہے (۳) فیٹی ٹیومر سے تشخیص یون کرتے ہین کہ یہ آہستہ آہستہ بڑہتا اور حرکت موجی نہین ہوتی صرف لچک پائی جاتی ہے اور کروٹ لینے سے ہیئت شکم مین تبدیلی واقع نہین ہوتی استسقا مین اوسکے برخلاف کیفیت ہوتی (۴) اوویری کی رسولی کی تشخیص حسب ذیل ہے۔

استسقا	اوورین ٹیومر
۱۔ شکم اکثر نیچے سے پہولنا شروع ہوکر تہوڑے عرصہ مین بڑہجاتا ہے۔	۱۔ ایک پہلو یعنی کسی الیاک ریجن سے شروع ہوکر بتدریج بڑہتا ہے۔
۲۔ اوبہار ہموار پہلو بدلنے سے ہیئت شکم مین فرق اور مقام اجتماع سیال پر ڈَس آواز آتی ہے۔	۲۔ اوبہار ناہموار دیوار شکم سے چسپان پہلو بدلنے سے یکسان اور صرف مقام گودی پر ڈل آواز۔
۳۔ آنتون کے سیال پر تیرنے کے باعث	۳۔ امعا کے دبجانیکے باعث آواز ڈَس

استسقی	اوورین ٹیومر
ناف کے گرد آواز صاف . . .	
۴ - خاص طرح کی شکل مریض کی ہوتی ہے جیسا علامات مین ذکر ہوا - . . .	۴ - چہرہ بشکل صحت رہتا ہے بہت بڑہ جانے سے صرف جلد چمکدار ہو جاتی ہے -
۵ - دقت تنفس و مقدار پیشاب کم . .	۵ - فتور حیض و حاجت پیشاب بار بار ہوتی ہے
۶ - ویجائنا مین اونگلی دینے سے رحم نیچے اور اوپر سیال معلوم ہوتا ہے - . . .	۶ - اونگلی ڈالنے سے رحم مقام معمولی پر اور ایک گوٹری محسوس ہوگی -

انجام - امراض ساخت قلب و جگر و گردہ کے باعث ہو تو نتیجہ خراب مگر اثر سردی یا مرض انیمیا یا فتور فعل قلب کے باعث ہو تو اُمید صحت ہوسکتی ہے مگر اکثر مرض استسقا سے صحتیاب نہین ہوتے -

علاج - سبب کو دور کرنا اور رطوبت کو جذب کرانا علاج کے اصول ہین چنانچہ ان کی تکمیل کے لیئے افعال جلد گردہ امعا کو تحریک دین تاکہ رطوبت خارج اور قوت جاذبہ زیادہ ہو اور سمیت خون اخراج پائے - فعل جلد بڑہانے کے لیئے بھپارہ اور گرم پانی سے غسل دین - جیبورنڈی کہلانا یا پائلو کارپین کا زیر جلد پہونچانا بھی مفید ہے سنالو کے پتون کا بھپارہ دین - پیشاب لانے کے لیے ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم ڈجی ٹیلس اثقیل و برومو ٹالبس بہت عمدہ ہین جو حسب ذیل استعمال ہوتے ہین - نسخہ - ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم ۲ دو ڈرام - سیرپ آف اسکول کی ۲ ڈرام - نائٹرس ایتھر ۳ ڈرام ٹنکچر ڈجی ٹیلس ½ سے ایک ڈرام - برومو ٹالبس جوس ۸ ڈرام پانی چھہ اونس تک مکسچر بنائین اور ایک ایک اونس ہر چھہ یا آٹھ گھنٹہ بعد دین - نسخہ - سفوف اثقیل ۶ چھہ گرین - سفوف ڈیجی ٹیلس بارہ گرین - بلوپل ۳۰ گرین ملا کر ۱۲ گولیان بنائین اور ایک صبح اور ایک شام کو دین یہ دونون نسخے دل جگر یا پریٹونیم کے مرض کے باعث استسقا ہو تو مفید ہوتے ہین - دیگر مدر بول ادویہ مثلاً لائکر پٹاسی اسپرٹ آف جونی پر کوپیبا وغیرہ بھی مستعمل ہین ڈجی ٹیلس کے پتون یا مکوئی کی پولٹس شکم پر باندہنے یا مکوئی کا عرق پلانے سے بھی مدر بول کا فائدہ ہوتا ہے - امعا کا فعل بذریعہ سخت

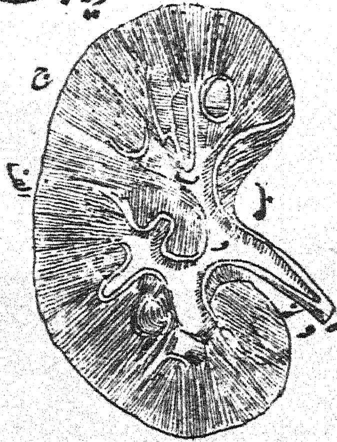
مسہلات زیادہ کریں مگر ہوشیاری درکار ہے کیونکہ اسہال کا بند کرنا امر مشکل ہو جاتا ہے سب سے عمدہ جلاب کمپونڈ جیلپ پوڈر بمقدار اسّی گرین یا جیسا مناسب ہو دیں نسخہ الاٹیریم ½ گرین سقوف مرچ سرخ ۹ گرین کیلومل ۱۲ گرین - رب ہارسائمس ۱۸ گرین سب کو ملا کر ۱۲ گولیاں بنائیں اور دو گولی ہر مرتبہ دیں اگر دست بخوبی نہ آئیں تو مقدار الاٹیریم کی بڑھائیں نسخہ الاٹیریم ایک گرین - ڈجی ٹیلس ۴ گرین اکسٹراکٹ جنشین ۱۲ گرین سب کو ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور سوتے وقت ایک گولی دیں نسخہ - رزن آف پڈوفلن ۶ گرین - سونٹھ ۲۰ گرین - رزن آف جیاپ ۱۰ گرین ڈجی ٹیلس ۱۲ گرین رب ہارسائمس ۲۴ گرین ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور دو گولی ایک شب کے وقفہ سے دیں - گیمبوج بلوپل وایلوز کی گولیاں اور کروٹن آئل بھی مفید ہیں - جب مقوی ادویہ درکار ہوں تو نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ اور سکس ٹریکز یکم دیں - کلورائیڈ آف ایمونیم صرف یا سکس ٹریکز یکم کے ساتھ دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - جب خنازیری یا آتشکی مزاج ہو تو ایوڈائیڈ آف پٹاسیم - فرائی اٹ ایمونی آئی سائٹراس کے ساتھ دیں - جب کسی طرح سے فائدہ نہ ہوا اور مریض کو بہت تکلیف ہو وے تو ناف سے ایک انچہ نیچے بذریعہ باریک ٹروکار سوراخ کر کے سیّال نکالدیں یہ صرف کچھ عرصہ کے لیے اشد تکلیف دفع کرنیکا علاج ہے اس سے شفائے کلی نہیں ہوتی اگر اس عمل کے بعد بخار یا اور کوئی تکلیف نہ ہو وے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کریں - علاج کے ساتھ صرف دودھ پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

باب ہفتم

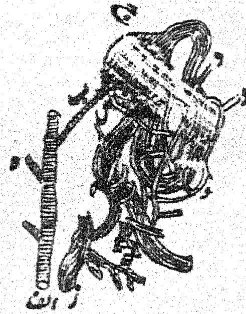
امراض آلات البول

یہ امراض دو فصل مین بیان ہونگے فصل اوّل امراض گردہ فصل دوم امراض مثانہ لیکن انکے بیان کے قبل گردہ کے فعل اور تشریح کا بیان لبطور اختصار لکھنا مناسب ہے۔ گردے شمار مین دو ہین۔ ریڑہ کے ستون کے ہر پہلو پر لمبر ریجن مین واقع ہین انکی ساخت مین دو قسم کی

تصویر نمبر ۸۷



تصویر نمبر ۸۸



(تصویر نمبر ۸۷) (الف) کارٹیکل سبسٹنس یعنی بناوٹ (ب) کیلکس یا انفنڈیبولم تراشیدہ۔ (ج) پرامڈس کی چوٹی یا پیپلی جو کیلکس مین گھسی ہوئی ہے (د) پلوس آف دی کڈنی (ہ) یوریٹر۔ (و) سائینس (ز) ہائی لس۔

(تصویر نمبر ۸۸) (الف) انٹرلابیولر آرٹری (ب) ایفرنٹ آرٹری (ج) میلپیجین باڈی کا کیپسول (د) ٹیوبولائی یوریفی فرائی (ہ) افرنٹ ویسلس جو تقسیم ہو کر ایک جال بناتے ہین۔ (و) پلکسس یعنی جال (ز) رینل وین (س) افرنٹ وین۔

بناوٹ پائی جاتی ہے بالائی یا برونی جسکو کارٹیکل اور درونی کو مڈلری بناوٹ کہتے ہین کارٹیکل
حصہ میل پی جیئن باڈیز اور کنولیوٹڈ ٹیوبیولائی یوریفرائی یعنی بول کی پیچدار نالیون اور گردہ کے
عروق و اعصاب کی باریک شاخون سے اور اندرونی حصہ مستقیم ہے۔ پرامڈز اور کیلی سس
اور انفنڈی بیولم سے اور بول کی پیچدار نالیون کی دیوارون پر ایک وریدی جال ہوتا ہے جس مین
علاوہ افرنٹ وسلز کے دیگر رینل عروق سے بھی شاخین آتی ہین۔

فعل۔ گردہ کے متعلق دو کام مقدم ہین۔ جسم مین سیّال کی مقدار کو مقدار مناسب مین رکھنا۔ خارجی
اشیا کو جو جسم مین پیدا ہوتی ہین خارج کرنا چنانچہ میل پی جیئن باڈیز پانی اور قدرے ثقیل مادہ کو خون
سے جدا کرتے ہین اور کنولیوٹڈ ٹیوبس ہمراہی اپنے اپی تھیلیم سیلز کے خارجی اجزا (یوریا جو کسیقدر
سیّال مین حل ہوتا ہے) نکال لیتے ہین پھر یہ خارجی اشیا اوس پانی کے ساتھ جو میل پی جیئن باڈیز کے
ذریعہ خون سے جدا ہوتا ہے باہر اخراج پاتی ہین جسکو پیشاب کہتے ہین۔ بیان کرتے ہین کہ اس
سیال کا کچھ حصہ اوس حالت مین کہ جب وہ پیچدار نالیون مین ہو کر گذرتا ہے جذب ہو جاتا اور
گرم ممالک و موسم مین در صورت نہ میسر آنے پانی کے خون کو سیّال رکھتا ہے۔

مخفی نرہے کہ سیّال حصہ علاوہ میل پی جیئن باڈیز کے اوس وریدی جال سے بھی جو پیچدار نالیون
کے گرد واقع ہے خارج ہوا کرتا ہے مگر صرف اوسی حالت مین جبکہ رینل آرٹری کی شاخ مین روکاوٹ
ہو کیونکہ اس جال مین علاوہ افرنٹ وسلز کے دیگر گردہ کی شریانی شاخون سے شاخین آتی ہین۔

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے مقدار پیشاب کی کمی و بیشی میل پی جیئن باڈیز اور ٹیوبیولائی یوریفرائی
کے تناؤ پر منحصر ہے چنانچہ جب یوریٹر نالی مین رکاوٹ ہونے کے باعث بول خارج نہ ہو سکے
اور ٹیوبیولائی یوریفرائی پیشاب سے پُر ہین تو میل پی جیئن باڈیز پر دباؤ پڑنے کے باعث بول
کم پیدا ہوتا یا قطعی بند ہو جاتا ہے علاوہ ازین جب دل شُش یا جگر کے امراض مین وریدی
خون بخوبی واپس نہ جائے تو وینس پلیکسس کے خون سے پُر ہونے کی وجہ سے پیشاب کی
نالیون پر دباؤ پڑتا ہے اور پیشاب نہین نکل سکتا۔ پیشاب جلدی اور دیر مین پیدا ہونا بھی مختلف
اسباب پر منحصر ہے چنانچہ جب شریانی دباؤ گلامیرولی پر ہو یا خون کی ماہیت خراب ہو یا میل پی جیئن

یا ڈیز کی شرائین خون سے پر فعل قلب زیادہ جسم کے کسی اور حصہ مثل اسعا عضلات وجلد کی شرائین سکڑی ہوئیں اور عصبی تحریک ہو یا جسم پر سردی لگجائے یا وسیو موٹر اعصاب مفلوج ہوجائین۔ نیز اثر مدرادویہ سے بول جلدی اور زیادہ پیدا ہوتا ہے مگر جب میل پی جیئین باڈیز مین خون کم جائے۔ دل کا فعل سست ہو۔ جسم کے دیگر مقامات مثل آنت عضلات و جلد وغیرہ کی شرائین کشادہ ہون گرمی کا اثر جلد پر پہونچنے دوا کا اثر ہونے اور عصبی صدمہ کے باعث فالج ہوجانے سے اور جب رینل شرائین وسیو موٹر اعصاب کی تحریک سے سکڑی ہوئی ہون تو پیشاب کم مقدار مین پیدا ہوتا ہے۔ باقی بیان وماہیت وکیفیت وغیرہ قارورہ کا بحالتِ صحت ومرض نیز قواعد شناخت حصہ اول کتاب ہذا مین بالتفصیل لکھا ہے۔

فصل اوّل

امراض گردہ

فقرہ اوّل

برائیٹس ڈزیز Brights Disease

یہ وہ ساختی امراض گردہ ہین جن مین پیشاب کے ساتھ البیومن خارج ہوتا ہے اور تمام جسم مین ورم ہوجاتا ہے۔ رچرڈ برائٹ صاحب نے اول اس مرض کی تحقیقات لکھی ہے اسیوجہ سے اِنکے نام سے موسوم ہے۔ چونکہ اِن امراض کا ہونا سوزش گردہ کیوجہ سے خیال کیا گیا ہے لہذا ان کو نفرائیٹس بھی کہتے ہین مگر بعض اقسام اِن امراض کے ایسے ہین جن مین التہاب کا ہونا محقق ثابت نہین ہے۔ برائیٹس ڈزیز دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک۔

(۱) اکیوٹ برائیٹس ڈزیز

اسکو اکیوٹ البیو منوریا اکیوٹ ڈوس کوامیٹو یا اکیوٹ ٹیوبل نفرائیٹس یا اکیوٹ رینل ہائپریمیا

بھی کہتے ہین -

اسباب - نوجوان شخص زیادہ تر اس مرض کا میلان رکھتے ہین چنانچہ ایسے شخصون کو سردی لگنے بھیگنے فاقہ کشی کرنے و زیادہ شراب پینے سے ہوجاتا ہے علاوہ اسکے چیچک خسرہ اسکارلٹ فیور ٹائفس فیور ہیضہ سرخ بادہ ڈفتھریا ایکیوٹ روماٹزم وغیرہ امراض کے نتائج مین دیکھا جاتا ہے - تپ ولرزہ و سمیت ملیریا و زمانہ حمل مین بھی ظاہر ہوتا ہے - گاہے مرض سورائیسس مین بھی دیکھا جاتا ہے - گاہے کرانک برائٹس ڈزیز مین بھی حاد علامات ظاہر ہوتی ہین -

اصلیت - چونکہ جلد و گردہ کا فعل قریب قریب یکسان ہے اور باتفاق فعل صفائی خون کو انجام دیتے ہین پس جب کسی سبب سے جلد قابل کار نہ رہے تو بغرض سرانجام فعل مذکور خون گردہ کی طرف کو زیادہ رجوع ہوتا ہے مگر جب گردہ بھی بباعث کمزوری یا زیادتی عمل کام مذکور کو سرانجام نہ دیسکتے تو خون کے خارجی اشیا خواہ معمولی یا غیر معمولی بڑھ جاتے ہین اور ٹیوبیولائی یور نیفرائی یعنی پیشاب کی نالیون کے اپی تھیلیل سیلز کو بغرض اخراج اجزاء مذکور محنت زیادہ کرنا پڑتی ہے جسکے باعث اون کا نشو و نما بخوبی نہین ہوتا اور جلد مرجہا کر جہڑ جاتے اور نالی مذکور مین جمع رہکر روکاوٹ پیدا کرتے ہین - چنانچہ اس طور پر وہ خون جو بباعث اجتماع خارجی اشیاء پہلے ہی سے زہریلا تہا بسبب تمام و کمال خارج ہونے سمیت کے اور بھی ناقص ہوجاتا ہے اور اس کے اثر سے سیل پی جبین ٹفٹس مین اجتماع خون ہوجاتا ہے اور سیرم فائبرن یا خون حسب کمی و بیشی کنجیشن خارج ہوجاتا ہے چونکہ سیرم کا جز البیومن نکلتا ہے اور فائبرن بوقت انجماد ٹوٹتے ہوئے اپی تھیلیل سیلز مذکور کو لپیٹکر اپی تھیلیل کاسٹ یا خود منجمد ہوکر فائبرن کاسٹ بنجاتا ہے اگر باریک عروق پہٹ جائین تو بلڈ کاسٹ یا اسکے علیحدہ علیحدہ دانے پائے جاتے ہین -

علامات - جاڑہ لگ کر خفیف بخار چڑہتا نبض سخت بھری ہوئی جلد جلتی ہے جسمین ٹینشن زیادہ ہوتا ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے درد سر اور بے چینی - جلد خشک ہوتی ہے - کمر کے پہلو پر بوجہ یا دہیا درد معلوم ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے جی مالش کرتا ہے اور قے ہوتی ہے شروع مین چہرہ بہرایا ہوا اور پپوٹون پر آماس ہجاتا ہے اخیر مین تمام جسم پہول جاتا ہے

کبھی پلورا یا دیگر آبدار جھلیوں میں سیرم رسجاتا ہے۔ (کبھی اس مرض میں ابتدائی آماس نہیں بھی ہوتا
ہے جس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ ایک گردہ صحیح وسلم رہتا اور فعل صفائی خون انجام دیتا رہتا
ہے) حاجت پیشاب خصوصاً شب میں بار بار ہوتی ہے لیکن بمقدار اوس کی کم ہوتی ہے یہ
پیشاب ایلبیومن ملا ہوا دھوئیں کے رنگ کا خارج ہوتا ہے جسمیں بسے ہوئے مٹے کی سی بو
آتی ہے اور کیفیت تیزابی ہوتی ہے وزن تناسبہ ایکہزار پچیس ۱۰۲۵ سے ایکہزار چالیس ۱۰۴۰ یا زیادہ اور
پیالہ میں رکھنے سے سفید تہ نشین ہوتا ہے جسمیں بذریعہ خردبین کے ملاحظہ کرنے سے مختلف
طرح کے کاسٹ جیسا کہ مذکور ہوا پائے جاتے ہیں اور خون کے دانے اور شاذ یورک ایسڈ کی
قلمیں بھی ملتی ہیں۔ ابتدائی مرض میں تو خون کے دانے زیادہ کبھی علیحدہ کاسٹ کے اندر
بھی پائے جاتے ہیں۔ جسقدر حصۂ گردہ کا مبتلا ہوتا ہے اوسیقدر بیماری شدید اور سمیت
نہ خارج ہونے سے یوریمک کوما ہو کر مرنے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ یوریمک کوما کی حالت میں
مریض سست ہوجاتا ہے درد سر کی شکایت کرتا ہے تنفس وجسم سے پیشاب کی بو آتی ہے
جبکہ آرام ہونیوالا ہے تو پیشاب میں ایلبیومن اور ایپی تھیلیم کم اور مقدار زیادہ حتی کہ چار یا چھ پائنٹ
تک بڑھجاتی ہے یوریا اور کلورائڈ نمک بھی زیادہ خارج ہونے لگتے ہیں آماس جسم گھٹنے لگتا
ہے گاہے امراض اتفاقیہ جیسا کہ پریکارڈائیٹس انڈوکارڈائیٹس پلیوریسی نیوموینا برنکائیٹس
پریٹونائیٹس وغیرہ لاحق ہو سکتے ہیں۔

تشریح بعد وفات۔ گردہ کا قدوقامت اور وزن سہ چند یا چہار چند ہوجاتا ہے غلاف
بآسانی جدا ہو سکتا ہے سطح ہموار ہوتی ہے شگاف دینے سے تراشیدہ سطح گہرا سرخ سیاہی مائل
اور ساخت میں اجتماع خون پایا جاتا ہے سیل پی جیمین باڈیز پر خون مخرجہ کے سیاہ نقاط نظر
آتے ہیں۔ کارٹیکل حصہ کی وریدیں پلوس آفدی کلائی اور انفنڈیبولا خون سے پر ہوتے ہیں
گردہ حالت صحت سے سرخ اخیر میں کارٹیکل حصہ سفید پڑجاتا ہے لیکن پرامڈز آفدی کلائی سرخ
سیاہی مائل یا سرخ اور ادس پر سرخ سیدھی اور متوازی لکیریں بذریعہ خردبین کے نظر
آتی ہیں۔

تشخیص - اِس مرض کی گذشتہ حالات علامات کیفیت اور شناخت پیشاب وغیرہ سے کرلینا بہت دشوار نہین ہے البتہ جب بے معلوم مرض شروع ہوتا ہے تو ابتدا تشخیص کرنا امر وقت طلب ہے یہ بھی یاد رہے کہ گاہے مزمن مرض سے حاد بھی ہوسکتا ہے جو بلڈ کاسپلز اور بلا تغیر شدہ اپی تھیلیل سلز خارج ہونے سے پہچانا جاتا ہے ۔

انجام - گردہ کی ساخت کے کل امراض خطرناک ہین خصوصًا جبکہ زیادہ حصہ مبتلا ہوگیا ہو یا ہردو گردہ علیل ہون تاہم بعض شخص بالکل اچھے ہوجاتے ہین مگر قباحت یہ ہے کہ آرام ہونیکے بعد بار بار عود کرکے مرض مزمن ہوجاتا ہے اسواسطے ضرور ہے کہ صحت پانے کے بعد چند ماہ تک پیشاب کا امتحان کیا کرین اور ان ایام مین اگر کوئی چیز نپائی جائے تو بیشک انجام نیک جانئین اور اگر علامات مین افاقہ کے ساتھہ پیشاب کی مقدار زیادہ اور البیومن معدوم ہوجائے اور پیشاب حالتِ صحت کے مطابق پایا جائے تو بھی بہتر ہوتا ہے اور اگر خفیف البیومن بھی موجود ہو تو امید صحت ہے برخلاف اسکے جب پیشاب مین عرصہ تک زیادہ مقدار مین البیومن کاسٹ اور اپی تھیلیم سیلز پائے جائین تو خراب سمجھنا چاہیئے - اگر پیشاب کی مقدار کم ہوجائے لیکن البیومن اور خون نیز کاسٹ موجود ہون تو جلد مرنیکا اندیشہ ہے چنانچہ اس صورت مین یوریمک کوما کی علامات ہوکر مریض مرجاتا ہے گاہے اڈیما آفدی گلاٹس یا لنگس اور پلیورا یا پریکارڈیم مین افیوژن ہونے یا آماسیدہ جگہہ مین اری سپلس یا گنگرین ہوکر موت واقع ہوتی ہے

علاج - چونکہ پیشاب کے اجزا خون مین شامل رہتے ہین - گردہ کی اپی تھیلیم سیلز بباعث زیادتی محنت کے تھک جاتے ہین لہذا گردہ کو آرام دینا اور اسکے بجائے دوسرے اعضائے مثلاً جلد یا امعا وغیرہ سے کام لینا چاہیئے چنانچہ اصول بالا کی پابندی کی غرض سے مریض کو گرم ہوادار مکان مین ہوا سے بچا کر آرام و چین سے لٹائین - ہلکی زود ہضم غذا دین اگر بطور غذا صرف دودھ تین چار ہفتہ تک دیا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور سادہ رقیق عرقیات مثلاً پانی چاء و آش جو خوب پلائین جلد کا فعل زیادہ کرنے کو فلالین یا کمل وغیرہ سے جسم ڈھانک کر رکھین اور دوسرے یا تیسرے روز بموجب قوت مریض کے یا ہر روز بھپارہ دیا کرین - سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف

پٹاسیم یا سولیوشن آف ایسی ٹیٹ آف امونیم چند قطرے ٹنکچر ہارسائمس کے بہت سے پانی مین ملا کر پینے کو دین جیبورینڈی کھلانا یا پائلو کارپین جلد کے نیچے پہونچانا عمدہ معرق ہے کمپونڈ جیلپ پوڈر ایک یا ڈیڑہ ڈرام روز یا دوسرے روز دستکرانے کو دین بعدازان یہ نسخہ ارزن آف پٹرو فلن نصف گرین - برگ ڈجی ٹیلس چوتھائی گرین - رب جلاپا ایک گرین - اکسٹراکٹ ہارسائمس ایک گرین - سفوف سونٹھہ ڈیڑہ گرین اسکی ایک گولی بنائین اور ایسی دو گولیان ہر دوسری شب کو دین - تیز مدرات ہرگز ندین لیکن سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم سائٹریٹ آف کیفین - کریم آف ٹارٹر ڈجی ٹیلس داسکوٹل بروم ٹالیس وغیرہ استعمال کر سکتے ہین جنسے ڈرالیسی مین کمی آجاتی ہے مرکبات سوڈیم پانی کے ہمراہ ملا کر دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے ایلبیومن کی مقدار کم کرنے کو ٹےنن اور ہٹینٹ آف سوڈیم فکس نائٹروگلیسرین دین - کمر پر خشک سنگی باربار لگائین یا گرم پانی سے سینک کرین - گرم پولٹس بھی لگائین یا مسٹرڈ پلاسٹر چپکائین اگر مریض طاقتور ہو تو جونک لگائین یا گلاس لگا کر خون نکالین مگر کینتھرائڈیز یا ٹرپن ٹائن ہرگز نہ استعمال کرین کیونکہ ان سے گردہ مین خراش پہونچتا ہے البتہ حاد سوزش گردہ مین جب پیشاب کم مقدار مین خارج ہو یا قطعی پیدا نہ ہو تو اوس صورت مین ٹنکچر کینتھرائڈیز نصف سے ایک منم کے مقدار مین تنہا یا ڈجی ٹیلس کے ہمراہ استعمال کرائین - ونیز فیٹی اور کنٹراکٹیڈ گردہ مین بھی اسکو استعمال کر سکتے ہین - یوریمک کوما کا حسب قاعدہ علاج کرین - اور جو شاملات ہون اون کا مناسب دواؤن سے ازالہ کرین - تنفقیہ کا علاج اور پارہ کے مرکبات کا استعمال منع ہے - افیون ناجائز ہے - نیند لانے کو ہایوسین یا کلورل ہیڈریٹ دین - حاد علامات کم ہو جائین تو ٹنکچر اسٹیل مفید ہے اگر یہ ناموافق ہو تو سیرپ آف فاسفیٹ یا امونیا سائٹریٹ آف آئرن یا ریجوسڈ آئرن یا فرائی اٹ کوئنی سائٹراس دین اور غذا رفتہ رفتہ بڑہائین جو ضرورت ہو تو شراب بھی دین سردی سے احتراز کرائین - مکرر عود نہ ہونے کو فلالین پہنائے رکھین اور گھر سے باہر تاوقتیکہ صحت کلی نہو خاصکر سردی مین نہ نکلنے دین گاہے ماہے غسل دیا کرین اور گرم ملکون مین آب وہوا تبدیل کرائین -

(۲) کرانک برائٹیس ڈزیز

اسمین تین امراض داخل ہین جن مین پیشاب البیومن دار اور جسم مین آماس ہوتا ہے اور گردہ مین تغیرات ظہور مین آتے ہین اور وہ یہ ہین گرینولر[1] کڈنی فیٹی[2] اور لارڈیشش[3] کڈنی یہ تینون حالت زندگی مین علامات سے قیاس کرلی جاتی ہین لیکن بعد مرگ بخوبی تمام تشخیص ہوجاتی ہین -

۱- گرینولر کڈنی - یعنی گردہ کی بناوٹ دانہ دار ہوجانا -

اصلیت - اسکی بابت ہنوز اطبا متفق الرائے نہین ہین مگر زیادہ تر یہ بات تسلیم کیجاتی ہے کہ گردہ کی کنکٹو ٹشیو مین خراش یا سوزش ہونے سے اسکا حجم بڑہجاتا ہے اور آخر الامر ریشے سکڑنے سے دباؤ پہونچکر نالیان اور مال پی جیئن باڈیز سکڑجاتے ہین اور گردہ کا حجم کم ہوجاتا ہے بدینوجہ اوسکو اسٹڑ وفیڈ کڈنی اور انٹر ٹیوبولر کنکٹو ٹشیو مین سوزش ہونے کے باعث انٹر سٹیشیل نفرائٹیس اور انٹر ٹیوبولر فائبرس ٹشیو سکڑکر ساخت گردہ کے دانہ دار بنجانے کی غرض سے بعض اطبا کنٹر یکٹڈ گرانیولر کڈنی یا سرونگ کڈنی کہتے ہین - یہ مرض ابتدا مین بیرونی سطح سے شروع ہوتا اور آخر کو اندرونی ساخت تک پہنچ جاتا ہے -

اسباب - اکثر ضعیفی مین نقرسی مزاج والون کو جو زیادہ تر مصالحہ دار غذا استعمال کرتے ہین - ہوجاتا ہے اسیوجہ سے اسکو گوٹی کڈنی سے نامزد کرتے ہین - شرابخواری اور سمیت سیسہ کے موثر ہونے سے خصوصاً اُن شرابیون کو جو بد پرہیزی کرتے ہین اور سردی کہاتے ہین اکثر ہوجاتا ہے بعض دفعہ موروثی ہوتا ہے کرانک پائلائٹیس یا سسٹائٹیس یا دل کے مرض کے بعد بہی ہوجاتا ہے -

علامات - یہ مرض مدت تک بلا ظاہری علامات کے رہتا ہے بہت سے مریضون کی صرف جلد پہیکی کمزوری اور چہرہ چپکا ہوا ہوتا ہے اور وہ ناسازگی طبیعت کمزوری بہوک کی کمی یا زیادتی بدہضمی اور پژمردگی وہم یا مختلف اعضاء کے درد یا کہانسی وغیرہ کی شکایت کرتے ہین اور بعضون مین نکسیر پہوٹتی ہے یا قے الدم یا ایپوپلکسی ہوجاتا ہے فتور بصارت بہی لاحق ہوتا ہے جبقدر مرض ترقی پر ہوتا ہے اوسیقدر مریض لاغر ہوجاتا ہے جو کہ باعث آماس معلوم نہین ہوتا ہے

بعض مین آماس جسیم نہین ہوتا اگر ہو تو خفیف یہ آماس گاہے غائب گاہے پہر موجود ہوتا ہے
بعض مین قے ہوتی ہے اور گاہے اسہال ہو جاتا ہے پیشاب ہلکے زرد رنگ کا شبانہ روز مین
تین چار پائنٹ تک خارج ہوتا ہے اور حاجت پیشاب بار بار خصوصًا رات کو زیادہ ہوتا ہے۔
وزن تناسبہ کم اور خفیف ایلبیومن دار یا اس سے مبرّا اور کاسٹ بہی ندارد ہوتے ہین اگر پائے
جائین تو گرانیولر یا ہایلائن قسم کے۔ یوریا اور یورک ایسڈ کم۔ ترقی مرض مین پیشاب کی مقدار کم
ہو جاتی ہے یا بالکل بند اور جو اخراج پاتا ہے اوسمین بگڑا ہوا اپی تہلیل سیلز اور ایلبیومن بمقدار زائد
پایا جاتا ہے اِس حالت مین مختلف امراض حملہ کرتے ہین چنانچہ ماہیت خون مین فتور پڑنے سے
باریک عروق دبیز ہو جاتی ہین اور قلب کے بائین جوف کا باعث زیادتی محنت ہائپر ٹروفی ہو جاتا ہے
جسوقت قلب کا دہڑکا زور سے ہوتا ہے تو شریان تنی ہوئی معلوم ہوتی ہین اور کسی نہ کسی وقت
باریک عروق شق ہو کر خون خارج ہونے لگتا ہے چنانچہ یہ واقعہ دماغ مین ہو تو اپوپلکسی اور رٹنا
مین ہو تو فتور بصارت علاوہ اسکے نیوسونیا پلوریسی پر یکارڈائیٹس انڈو کارڈائیٹس بہی ہو جاتے
ہین یا یوریمک کوما ہو کر مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ گردہ چہوٹا اور وزن مین ایک یا دو اونس رہجاتا ہے۔ سطح دانہ دار ہوتی
ہے یہ دانے آلپین کے سرے سے لیکر مٹر کی برابر ہوتے ہین۔ غلاف خوب جٹا ہوا جسکو علیحدہ
کرنا دشوار ہوتا ہے۔ ساخت سخت کارٹیکل سبٹنس کم یا ندارد اگر ہو بہی تو سرخ اور دانہ دار علاوہ
اِس کے پن سے لیکر سپاری کی برابر تہیلیان جو ایلبیومن دار سیال سے معمور ہوتی ہین ساخت
مین پائی جاتی ہے۔ اگر نقرس کے باعث سے ہوا ہے تو سفید لکیرین مثل تنکے کی جیسا کہ نقرس
کے ضمن مین بیان ہوا ہو نگی۔ بذریعہ خردبین معائنہ کرین تو کنکٹو ٹشیو اور بعضے ٹیوبول سکڑے
ہوے اور اپی تہلیم سے مبرّا اور بعض فائبرن کاسٹ یا اپی تہیلیل سلز سے مسدود نظر آوینگے
میل پی جیئن یا ڈیز سکڑے اور بگڑے ہوئے ہونگے۔

تشخیص۔ اس مرض مین پیشاب بہیکا زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے وزن تناسبہ ایکہزار
دس سے کم اور اوسمین خفیف ایلبیومن ہوتا ہے خاصکر ادہیڑ یا ضعیف شخصون مین اسکی

تشخیص بخوبی ہوجاتی ہے علاوہ ازین مرض نامعلوم طور پر شروع ہوکر پوشیدہ اور اسکی ساتھ ہائپر ٹروفی آفدی ہارٹ موجود ہوتی ہے اِس سے اور بہی صداقت ہوجاتی ہے۔

انجام - ہمیشہ خراب ہے البتہ اگر پرہیز اور علاج کرتا رہے تو برسون زندہ رہ سکتا ہے۔

علاج - جب مرض بڑہ گیا ہے تو بے سود ہے البتہ ابتدا مین تشخیص ہوجائے تو بذریعہ مقویات فولاد اور مناسب غذا کا بندوبست اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کرانے سے نفع پہنچ سکتا ہے - جب نقرس کے بعد ہوا ہو تو اصل مرض کا علاج کرین پسینہ لانے کے لیے معرقات اور بہپارہ دیا کرین کمر پر بار بار خشک سنگی و مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - ٹارٹار ایمیٹیک آینٹمنٹ مالش کرین ممکن ہو تو سیر سمندری کرائین اور شامِلات کا حسب قاعدہ علاج عمل مین لائین۔

۲ - فیٹی کڈنی - اسکی دو نوع ہین چنانچہ ایک وہ جسمین گردہ بڑہ جاتا ہے اور دوم وہ جسمین چہوٹا ہوجاتا ہے - جب گردہ بڑہ جاتا ہے تو پہیکا یا سفید پڑجاتا ہے اِسی باعث اسکو لارج وائٹ کڈنی کہتے ہین - اسمین ٹیوبیولائی یورنیفرائی کی فرمن سوزش کے باعث اپی تہیلیم سیلز بڑہ جاتے اور گرجاتے ہین اور چربی مین تبدیل ہوکر بگڑجاتے ہین - عرصہ کے بعد گردہ سکڑکر چہوٹا ہوجاتا ہے مگر مثل گرینولر کنٹریکٹیڈ کڈنی کے نہین ہوتا بعض ان دونون کو ایک ہی مرض اور بعضے ایک ہی بیماری کے درجے خیال کرتے ہین۔

اسباب - ایکیوٹ برائیٹس ڈزیز کے نتیجہ سے لاحق ہوتا ہے اور شوردار بخارون مین تو سردی لگنے سے بہی ہوسکتا ہے - نوجوان خاصکر مرد اس مرض مین زیادہ مبتلا ہوتے ہین - بغیر سوزش پیشاب کی نالیون کے بہی یہ مرض ہوسکتا ہے دل اور جگر کی اسی قسم کی تبدیلی کے ساتھ نیز انجواری سل اور ذیابیطس کے مریضون نیز حالت حمل مین ہوجاتا ہے۔

علامات - ابتدا مین کچھہ علامات نہین پائی جاتین کیونکہ یہ مرض بے معلوم شروع ہوتا ہے لیکن کچھہ عرصہ بعد جڑ پکڑکر ٹیک ٹیک ظاہر ہوتا ہے - چہرہ سُست سفید و چکدار اور بہرا ہوا ہوا خاصکر زیرین پپوٹہ آماسیدہ ہوتا ہے اینیمیا کمزوری لاحق ہوتی ہے گاہے بدہضمی اور قے حاجت پیشاب بار بار مگر پیشاب پہیکا گاہے گدلا اور کم مقدار مین خارج ہوتا ہے جس کا

وزن متناسبہ مثل صحت یا زیادہ جسمین ایلبیومن بکثرت اور زینل کاست جن کے اپی تھلیم سیلز چربی سے معمور اور شکستہ ہوتے ہین پائے جاتے ہین اور عرصہ تک رکھنے سے سفید تہ نشین ہوا کرتا ہے اس مرض کی مقدم علامات جنرل ڈراپسی ہے نوجوان اشخاص مین دفعتاً آماس کا ہونا اس مرض کی قوی دلیل ہے اکثر یوریمیا ہونے کا بڑا خطرہ رہتا ہے جسمین کوما اور کنولشنز ہوکر مریض تمام ہوجاتا ہے گاہے یہ علامات نہین پائی جاتی ہین سوائے اسکے کہ مریض کو رات مین چند بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے دردسر اور سستی مضمحلی کی شکایت رہتی ہے اگر پیشاب کا امتحان کرین تو ایلبیومن پایا جائیگا - چونکہ اس بیماری کا شبہ نہین ہوتا لہذا امتحان پیشاب نہین کیا جاتا ہے اور اکثر اٹھارہ سے چھتیس گھنٹے کے عرصہ مین یکایک کنولشنز ہوکر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - گردہ حالت معمولی سے بڑا اور وزنی اور سطح سفید ہموار اور اوسکے اوپر وریدین نمایان غلاف سے بآسانی جدا ہوجاتا ہے سطح ہموار ہوجاتی ہے کارٹیکل حصہ بڑھا ہوا جس کا رنگ پھیکا زردی مائل اور لکیر دار ہوتا ہے پرانٹذ مین اجتماع خون پیشاب کی نالیان کشادہ جن کے اپی تھلیم سیلز دانہ چربی اور ذرات پائے جاتے ہین جبکہ بلا سوزش کے گردہ پھیلا ہوگیا ہے تو ملایم ہوتا ہے اور شگاف دیکر اونگلی پھیرین تو چکناہٹ پائی جاتی ہے اور اپی تھلیم سیلز چربی سے معمور ہوتے ہین -

تشخیص - پیشاب مین ایلبیومن ملنے اور دیگر جسمی علامات پائے جانے اور بذریعہ خوردبین پیشاب مین اپی تھلیل سیلز چربی سے پر اور دانہ چربی دیکھے جانے سے کسی طرح کا شبہ باقی نہین رہتا ہے -

انجام - اچھا نہین ہوتا ہے لارج وائٹ کڈنی مین مریض جلد تمام ہوجاتا ہے اور اگر فیٹی کنٹریکٹیڈ کڈنی ہوگیا ہے تو یہ زیادہ خطرناک ہے بعض وقت مریض ملتون زندہ رہتا ہے -

علاج - مدت زندگی بڑھانے اور تکالیف رفع کرنیکی کوشش کرین چنانچہ پرہیزی غذا کھلانا شکری و روغنی اشیا سے اجتناب اور تندرستی بحال رکھنے کی تدبیر کرنی چاہیے -

۲ - لارڈیشیس کڈنی - اس مرض مین گردہ کی ساخت کے اندر ایملائڈ سبسٹنس جمجاتا ہے اوسکا خلاصہ بیان کتاب ہذا کے حصہ اول مین درج ہے گردہ کا قد بھی کبھی بڑھ جاتا ہے اور شگاف

دینے سے سطح ہموار دیکھنے سے مثل موم کے اور ٹٹولنے سے چربیلی معلوم ہوتی ہے جب گردہ بہت بگڑ جاتا ہے تو گلیسرین مین ڈوبوئی ہوئی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے ابتدا مین ایسے لائیڈ سبسٹنس میل پی جیئن باڈیز کی باریک شریان کی دیوار مین لیکن آخر الامر تمام گردہ مین جمجاتا ہے چونکہ یہ مرض ماہیت خون کے فساد سے ہوتا ہے لہٰذا ہر دو گردے یکسان نیز جگر و دیگر اعضاے اندرونی بھی مبتلا ہوتے ہین مثل فیٹی کڈنی کے اس مرض کی تحقیق بعد مرگ اچھی طرح ہوجاتی ہے کیونکہ زندگی مین اسکو تشخیص کرنے کیلئے کوئی علامت مخصوص نہین لیکن اگر کوئی شخص اسہال کیرز سل انلارج منٹ آفدی لور واسپلین جسمی آتشک یا کہنہ دبل مین مبتلا ہوکر روز بروز لاغر اور اینمک ہوجائے اور شاید جسم آماسیدہ ہو اور پیشاب کا وزن متناسبہ صحت سے کم اور شناخت کرنے سے البیومن پایا جائے نیز چند بڑے بڑے اسپلائڈ یا ویکسی کاسٹ موجود ہون تو اس مرض کا شبہ ہوسکتا ہے۔ اس مرض مین جگر اور طحال بھی اکثر بڑھ جایا کرتے ہین اکثر یہ مرض مدت تک رہے تو مریض کمزوری اسہال یا یوریمک کوما سے مرجاتا ہے

علاج۔ بے سود ہے لیکن ابتدا مین زود ہضم غذا مقویات فولاد و سفر بحری کرانے سے نفع ہوسکتا ہے اگر آتشک کے باعث سے ہو تو ایوڈائڈ آف پٹاسیم دینا مفید ہوگا۔

فقرہ دوم

سپیوریٹو نفرائیٹس Suppurative Nephritis

یہ مرض نہایت کم اور اکثر ایک ہی گردہ مین ہوا کرتا ہے گردہ کی ساخت مین سوزش ہوکر انٹرسٹیشیل کنکٹو ٹشیو مین رطوبت رسجاتی ہے جو پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ مفلس اور شراب خوارون مین سردی لگنے و بھیگنے خراشدار اشیاء جیسا کہ ٹرپن ٹائن کوبیبا کین تھریڈس وغیرہ کھانے۔ سنگریزہ کے خراش و صدمات بیرونی یا مثانہ کی سوزش یوریٹر سے ہوکر گردے مین پھیلنے یا اعضاے قریب کی سوزش منتقل ہونے یا پائمیا کے باعث سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔

علامات۔ گردہ معلول کے مقابل درد ہوتا ہے جو یوریٹر کے متوازی مثانہ اور کاہے جنگاسہ اور

خصیہ تک پہونچتا ہے جس کے دبانے اور حرکت دینے یا ورزش کرنے سے شدت ہوتی ہے اکثر جانب ماؤف کی ران سُن پڑجاتی ہے اور دونین خصیہ اوپر کھینچ جاتا ہے جاڑہ لگ کر بخار چڑھتا ہے۔ جی متلاتا قے ہوتی اور تشنگی بہت ہوتی ہے۔ نبض جلد جلد سخت اور بھری ہوئی چلتی ہے قبض اور نفخ شکم ہوتا ہے کبھی پیشاب حبس ہوجاتا ہے اور مریض یوریمک کوما سے مرجاتا ہے لیکن اکثر حاجت پیشاب بار بار سرخ خون اور پیپ آمیز خارج ہوتا ہے اگر زرولیوشن ہوجاوے تو مریض تندرست مگر گردہ کسی قدر سخت رہجاتا ہے ورنہ پیپ پڑجاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے دنبل پیدا ہوجاتے ہین جو ملکر ایک بڑا دنبل پیدا کرتے ہین جب یہ واقعہ ہوتا ہے تو مریض کو چند بار لرزہ سے بخار آنے لگتا ہے اور نڈھال ہوجاتا ہے اگر دنبل بڑھ گیا ہے تو گردہ کے مقام پر ایک ابھار نمود ہوگا جسپر حرکت موجی پائی جاے گی۔

یہ دنبل اگر گردہ کے پلوس مین پھوٹ گیا ہے تو پیشاب کی راہ پیپ نکلیگی۔ یہ پیپ یا تو چند روز تک نکلتی رہتی یا دو ایک روز نکلکر ملتوی ہوجاتی ہے اور پھر بدستور جاری۔ اگر دیوار شکم سے وصل ہوگیا ہو تو پھوٹ کر پیپ نکلا کرتی ہے اور پرائٹل فسچولا ہوجاتا ہے پرٹیونیم مین پھوٹ جاے تو سوزش صفاق ہوکر مرجاتا ہے امعامین پھوٹنے سے پیپ دستون کی راہ نکلا کرتی ہے شاید ہی دنبل کے ریم کا سیال حصہ جذب اور ثقیل حصہ معدنی یا چربیلی اشیاء مین مبدّل ہوکر مریض تندرست ہوجاتا ہے۔ جن مریضون مین عرصہ تک پیپ جاری رہتی ہے ہیکٹک فیور سے مرجاتے ہین۔

تشخیص۔ چونکہ یہ مرض لمبیگو یا کیا لکیولس نفریلجیا سے مشابہت رکھتا ہے لہذا اسطرح تشخیص ہوجاتی ہے کہ لمبیگو مین متلی۔ قے بخار و قبض نہین ہوتا اور نہ پیشاب مین البیومن پایا جاتا ہے البتہ یوریٹس پیشاب مین پائے جاتے ہین اور کیا لکیولس نفریلجیا مین درد یک بیک شروع ہوکر کچھ عرصہ بعد دفعتاً ہی آرام ہوجاتا ہے سوائے اِس کے مقامی تکالیف بشدت اور جسمی بخفت ہوتی ہین۔

انجام۔ اکثر خراب ہوتا ہے کیونکہ گردہ کے فعل مین فتور پڑجاتا ہے بخار کی شدت یا دنبل کے پھوٹنے سے (جیسا کہ اوپر مذکور ہوا) مریض مرجاتا ہے۔

علاج - (مقامی) اگر خشک سینک کرین یا گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے سینکین خشک سینگی یا گرم پولٹس باربار لگائین - گرم پانی مین بٹھائین -

(جسمی) گردہ کو آرام دین اور اسکے بجائے کام جلد و امعاء سے بذریعہ ملینات اور معرقات لین غذا ہلکی زود ہضم کھلائین رقیق عرقیات پلائین کبھی کبھی ہیپارہ تمام جسم پر دین قے بہت ہوتو معدہ پر رائی کا پلاسٹر چپکائین اور برف چوسنے کو دین - درد کی شدت دور کرنے اور نیند لانے کو ڈوورس پوڈر دینا چاہیئے جب مریض کمزور ہوگیا ہے - یا پیپ پڑگئی ہے تو محرک اور مقوی ادویہ اور اغذیہ دین - اخراج پیپ سے خراش مثانہ ہو تو حسب قاعدہ علاج کرین -

فقرہ سوم

پائی لائٹیس Pyelitis. مشطک

تعریف - یہ گردہ کے پلوس اور انفنڈی بیولا کی غشائے بلغمی کی سوزش ہے گردہ مین گرم خون کا لوتھڑا یا پتھری ہونے سوزاک کی سوزش پھیل جانے بباعث روکاوٹ یوریٹر کے پیشاب جمع رہکر سڑجانے شاذونادر سردی اور چوٹ لگنے یا گردہ مین سرطان یا ٹیوبرکل جمنے سے ہوتی ہے -

علامات - اگر مرض حاد ہو تو بخار اور درد کی کیفیت مثل سپوریٹو نفرائٹیس کے ہوتی ہے پیشاب قلیل المقدار سرخ اور جلن سے خارج ہوتا ہے - مرجانے کے بعد گردہ کی پلوس کی غشار سرخ سوجی ہوئی ہوتی ہے مزمن مین اکثر ایکیوٹ کے بعد یا بطور خود ہوا کرتا ہے - کمر پر درد دھیما ہوتا جو حرکت دینے یا شتر پر سوار ہونے سے زیادہ سوائے کمزوری بہت اور پیشاب مین ایلبیومن پیپ و خون پایا جاتا ہے -

واضح ہو کہ جب گردہ کی پلوس اور ساخت بباعث روکاوٹ بول مثل تھیلی کے کشادہ ہوجائے تو اسکو ہیڈرو نفروسس کہتے ہین جسمین ساخت گردہ خراب ہوجاتی ہے چنانچہ یہ کیفیت

پیدائیشی فتور سنگ گردہ یا گوٹری کے باعث ہوسکتی ہے۔ اگر بجائے سیال کے پیپ ہو تو پایو نفروسس کہتے ہین جو نہایت خطرناک ہے چنانچہ جب کسی قسم کی رطوبت گردہ مین جمع ہوجاتی ہے تو کمر پر ابھار ناہموار جسپر دبانے سے درد ہوسکتا ہے اور ابھار کی جسامت رطوبت کی کمی بیشی پر منحصر ہے اگر پیپ ہے تو مختلف جگہون مین جیسا سپوریٹو نفرائیٹس مین بیان ہوا پھوٹ سکتی ہے۔

تشخیص – اگر ابتدا مین پیشاب مین تیزابی کیفیت ہو اور پلوس آفدی کڈنی کے اپی تھیلیم سیلز اور بعد کو پیپ پائی جائے تو اس مرض کا گمان کرسکتے ہین ہیڈرونفروسس ہونیکی حالت مین اور ویرین ڈرالیسی سے بھی عورتون مین شبہ پڑجاتا ہے مگر چونکہ اس مرض مین شکم پر ٹھوکنے سے برخلاف ڈرالیسی آواز صاف ہوتی ہے اس سے رفع ہوجاتا ہے۔

انجام – اگر ہر دو گردے مبتلا ہوگیے ہون تو مہلک ہوتا ہے جب مزمن امراض مثانہ پر اسٹیٹ و نائیزرہ وغیرہ کے باعث ہو تو بھی خراب ہے لیکن پتھری وغیرہ کی وجہ سے ہوا ہے تو کسیقدر بہتر ہوتا ہے۔

علاج – حتی الوسع سبب کو دور کرین اور مریض کو آرام وچین سے لٹائے رکھین گرم پانی مین کمر تک بٹھائین یا کمر پر گرم پلٹس و کپنگ لگانا یا کبھی برف کی تھیلی رکھنا مفید ہوتا ہے افیون کھلانا یا مارفائن کا زیر جلد پہنچانا دافع درد ہے ملینات اور معرقات بھی مفید ہین مریض کو گرم رکھین۔ ہلکی زود ہضم غذا دین اور جب مریض بہت کمزور ہوگیا ہے یا دبل ہونے کا اندیشہ ہے تو مقوی ادویہ واغذیہ دین اگر پیپ بکثرت جاری ہو تو کوپیبا یا لائم کیلسیائی لیکٹیٹس پلانا بہتر ہے۔ ہیڈرونفروسس مین سیال اشیا ر پینے کو دین روغن یا مرہم کے ابھار پر پالش کرائین کیونکہ اس طریق سے بھی رکاوٹ دور ہوسکتی ہے اگر رکاوٹ دور نہ ہو تو ٹیپ کرکے رطوبت نکالین ازان بعد حسب قاعدہ علاج کرین اگر سیلان خون ہو تو ٹنکچر اسٹیل یا شوگر آف لیڈ وادیم پل کھلائین۔

فقرہ چہارم

مار بڈ گروتھس آف دی کڈنی

ا۔ کینسر یعنی سرطان گردہ – یہ نہایت ہی کم ہوتا ہے اگر ہو تو سافٹ قسم کا اور بطور ثانیہ اکثر

دیکھا جاتا ہے ابتدأ یہ بچہ اور بڈہون مین بہ نسبت عورتون کے زیادہ ہوتا ہے چنانچہ ابتدائیہ ہو تو غدود جاذبہ یا گردہ کے عضو قریبہ سے شروع ہو کر پہیلتا ہے بعض اوقات صرف گردہ ہی مبتلا ہو کر بڑہ جاتا ہے جس سے ایک ابہار پسلیون اور ایلیم کے مابین سامنے کی جانب ہوا کرتا ہے جو بڑہکر تمام شکم مین پہیلجاتا ہے چنانچہ اس صورت مین شکم پر ٹٹولنے سے چند ابہار جن کے کنارے ہموار ہوتے ہین محسوس ہوتے ہین کبھی کبھی سیلان خون ہوتا ہے جو بعض وقت نہایت خفیف اور صرف پیشاب ہی کے ہمراہ پایا جاتا ہے کمر پر درد جو اکثر وقفہ سے ہوتا ہے اور اطراف مین پہیلجاتا ہے جب ابہار ترقی پکڑ جاتا ہے تو بیرون پر آماس آجاتا ہے اور مریض کمزوری سے ضائع ہو جاتا ہے مدت اسکی ایک یا دو برس اور انجام مہلک ہے۔

علاج - رفع تکالیف کرین افیون کہلائین گو کہ چند بار قطع بہی کیا گیا ہے مگر سودمند نہین ہوا یاد رہے کہ یہ عمل مشکل ہے اور خالی از خطر نہین۔

۲ - ٹیوبرکلز - یہ مرض ابتدأً کم ہوتا ہے مگر ثانیاً سل اور عام ٹیوبرکیولوسس کے ساتھہ زیادہ تر دیکھا گیا ہے - اگر ابتدا اس مرض کی گردہ مین ہو تو بیرونی یعنی کارٹیکل بناوٹ مین یہ دانے پیدا ہو کر اخیر کو ملایم ہو کر پیپ مین تبدیل ہو جاتے ہین اور پیشاب کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہین اور انکے ساتھہ گردہ کی ساخت بہی گلجاتی ہے اور اکثر یہ دانے دونون گردون مین ہوتے ہین۔

علامات - اسمین کمر پر دہیما درد ہوتا ہے حاجت پیشاب کی بار بار کم مقدار مین خفیف خون اور زیادہ مقدار مین پیپ ملا ہوا خارج ہوتا ہے سوائے اسکے مرض علامات پائلائٹیس اور سسٹائٹیس کی بہی موجود ہوتی ہین - مریض روز بروز لاغر اور ہکٹک فیور مین مبتلا ہو کر یا ہر دو گردے مبتلا ہون تو یوریمک کوما ہو کر مرجاتا ہے - مدت دو تین ماہ سے دو تین برس تک ہے مگر جب ایک گردہ مبتلا ہو تو مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

علاج - اس کا موافق جنرل ٹیوبرکیولوسس کے کرتے ہین۔

۳ - ہیڈٹیڈ ٹیومر - یہ مرض گردہ مین نہایت ہی کم دیکھا جاتا ہے اگر ہو تو اکثر بائین جانب ہوتا ہے جسمین گردہ بڑہجاتا ہے رسولی پہوٹ کر انکا مادہ پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتا ہے صرف ایک گول

او بہار محسوس ہوتا ہے جسمین درد تو نہین مگر کم و بیش حرکت موجی معلوم ہوتی ہے سوائے اسکے کوئی اور علامت نہین پائی جاتی البتہ جب یہ گوٹھڑی پیشاب کی نالی مین پھوٹ جاتی ہے تو ہیڈٹیڈ سسٹ نلی مین اٹکنے سے مثل پتھری گذرنے کے تکلیف شروع ہوجاتی ہے بلکہ مریض کو چند بار شکم مین کسی چیز کے پھوٹنے کی شکایت ہوا کرتی ہے حاجت پیشاب بار بار اور اوسمین پیپ و خون کے سوائے ہیڈٹیڈ ویسیکل پائے جاتے ہین۔

علاج۔ مثل جگر کے ہیڈٹیڈ ٹیومر کے ہے۔

۴۔ سسٹی سارکس سلیولوسی۔ جسکی ماہیت اور کیفیت امعا کے امراض کرمی مین درج کر چکے ہین۔

۵ بلہارزیا ہماٹوبیا Bitharzia Hamatobia ایک سے تین چار خط لمبا اور ملایم کرم ہے جو گردہ کی پلوس کے باریک وریدون مین رہتا ہے جس کے باعث پیشاب کی راہ خون خارج ہوا کرتا ہے جو کیفیت بعض گرم ملک مین انڈیمک ہوتی ہے اور گاہے یہ مجری پیشاب کی راہ روکتا ہے۔

۶۔ اسٹرنگائیلس جائی گینس Strongylus Gigans اسکی شکل کینچوے کے مطابق ہے مگر اوس سے بڑا اور رنگت مین سرخ ہوتا ہے یہ نہایت کم پایا جاتا ہے اور علامات اسکی مثل پتھری کے ہوتی ہین۔ علاج اسکا ہنوز تحقیق طلب ہے۔

فقرہ پنجم

رینل کیل کیولائی یعنی سنگ گردہ

واضح ہو کہ امراض سنگ متعلق بہ علم جراحی ہین مگر سنگ ریزے جو گردہ سے خارج ہوتے اور پیشاب کی مختلف گذرگاہون مین جاکر تپہر بان پیدا کرتے ہین متعلق علم طب ہین لہٰذا ان کا مختصر ذکر کرنا اس جگہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ جب ریزے پیشاب کے ہمراہ خارج ہون تو اوسکو گریول یعنی ریگ

کہتے ہین جو کبھی گردہ کے پلوس اور انفنڈی بیولا مین مجتمع ہوکر ایک یا زیادہ پتھریان پیدا کرتے ہین جو یوریٹر سے گذر کر مثانہ مین چلی جاتی یا پیشاب کے ہمراہ خارج ہوجاتی ہین - پتھری کی حقیقتاً بنا ایک ریزے سے ہے جنپر چند ذرے سنگ کے جمکر اوس کے حجم اور قد و قامت کو بتدریج بڑہا دیتے ہین یہ پتھریان مختلف قد و قامت کی دانہ خشخاش سے نارنگی تک ہوسکتی ہین - یہ اگرچہ مختلف اجزا سے مرکب ہوتی ہین لیکن ان کی تین مقدم قسمین ہین جن کا بیان بیان کیا جاتا ہے -

اوّل - لتھک ایسڈ کیلکیولس جسمین لتھیٹ آف سوڈیم امونیم یا کیلسیم پایا جاتا ہے شکل مین بیضاوی ہموار اور وزنی ہوتی ہے -

دوم - فاسفیٹک کیلکیولس جو کہ فاسفیٹ آف کیلسیم میگنیشیم اور امونیم سے بنتی اور کہریا کے رنگ کی ملایم اور کرکری ہوتی ہے یہ فیوزیبل کیلکیولس بھی کہلاتی ہے -

سوم - اوگزیلک ایسڈ کیلکیولس جسکو ملبری کیلکیولس Mulberry Calculus بھی کہتے ہین کیونکہ اس کی سطح ناہموار مثل شہتوت کے ہوتی ہے یہ سخت اور سیاہ ہوتی ہے -

اسباب - یورک ایسڈ کی پتھری ادہیڑ عمر کے لوگون مین بباعث نقرس یا سوء ہضمی کے اور نوجوانون مین ورثہ بکثرت گوشت کہانے اور محنت نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے -

فاسفیٹک قسم مین ضعیف اور فاسفیٹک مزاج والون کو اکثر ہوتا ہے اور جب کوئی ذرہ سنگ گردہ سے گزر کر مثانہ مین چلا جاے اور اس حالت مین پیشاب کے جز مثانہ مین بباعث سردی لگنے یا حرام مغز پر صدمہ پہونچنے کے متفرق ہوجائین تو ہوسکتی ہے -

اگزیلک ایسڈ کی پتھری گاجر شلجم یا دیگر سبز ترکاریان وغیرہ بکثرت استعمال کرنے یا اگزیلک ایسڈ ڈایاتھیسس ہونے سے ہوجاتی ہے شدید امراض سے افاقہ ہونے کے وقت بھی اس قسم کی پتھری پیدا ہوسکتی ہے -

علامات - جبکہ پتھری گردہ مین ہے تو اوس مقام پر شدید درد ہوتا ہے جو خصیہ ران اور کبھی سر قضیب تک پہیلتا ہے دوڑنے یکہ یا شتر پر سوار ہونے سے درد کی ترقی ہوتی اور پیشاب کے ہمراہ خون خارج ہوتا ہے حاجت پیشاب بار بار اور خون پیپ اپی تہیلیم اور یورک ایسڈ کی

قلمین ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد مریض کی طبیعت خراب ہو جاتی اور جب پتھری بڑھ جاتی ہے تو گردہ کی ساخت پر دباؤ پہونچاتی یا خراش کر کے پیپ ڈالدیتی ہے کبھی کمر مین سوراخ کر کے خود خارج بھی ہو جاتی ہے مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے زیادہ تر یوریمیا سے مرجاتا ہے یا یوریٹر کی راہ مثانہ مین جاتی ہے۔

واضح ہو کہ جب پتھری گردہ سے نکلکر یوریٹر کی راہ مثانہ مین جاتی ہے تو باری سے تشنجی درد ہونے لگتا ہے جسکو نفرائٹک کالک یا کیلکیولس نفریلجیا C.Nephralgia کہتے ہین اسکی اصل کیفیت یہ ہے کہ گردہ کے مقام پر یکایک درد شدید ہونے لگتا ہے جو کہ مثانہ خصیہ قضیب اور کنج ران تک پہونچتا ہے۔ مریض بیتاب اٹھتا بیٹھتا اور حاجت پیشاب کی ہر دم ہوتی ہے مگر پیشاب کم نکلتا یا بالکل محبوس ہوتا ہے اور جو کچھ ہو بھی تو خون ملا ہوا جلن سے اور قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے ماؤف جانب کا خصیہ اوپر کو چڑھ جاتا ہے ہاتھ و پیر ٹھنڈے آنکھوں کے سامنے اندھیرا نبض باریک کمزور قے و متلی طبیعت منتشر گا ہے جزدی یا کلی جسم مین تشنج ہونے لگتا ہے باری کی مدت مختلف ہے گو کسی وقت تخفیف بھی ہو جاتی ہے لیکن جبکہ پتھری مثانہ مین پہونچ جاتی ہے تو تکلیف قطعی جاتی رہتی ہے اور مریض اس سے تو آزاد مگر مرض سنگ مثانہ مین مبتلا ہو جاتا ہے جو باری عرصہ تک قیام کرے تو بخار بھی ہو سکتا ہے۔

تشخیص۔ مختلف اقسام کالک سے کرنا ضرور ہے جس مین درد کی کیفیت اور پیشاب شناخت کرنے سے تشخیص بخوبی ہو سکتی ہے۔ اس امر کی شناخت کہ کس قسم کی پتھری ہے پیشاب امتحان کرنے سے بخوبی ظاہر ہو جائیگی۔

انجام۔ اس مرض مین بہت حادثے ہین یعنی ساخت گردہ کی بگڑ جاتی ہے باری مین مریض کے مرنیکا اندیشہ رہتا ہے اور اگر پتھریان متعدد ہون تو بھی انجام بہتر نہین ہوتا۔

علاج۔ اصول یہ ہین کہ جبتک علامات مین تخفیف کرین پتھری کی ترقی کو روکین اور جدید نہ پیدا ہونے دین جب پتھری یوریٹر مین اٹکے تو جلد اتر جانے کا بندوبست کرین۔ چنانچہ پہلے اصول کا مطالب ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودھ شوربہ اور بیضہ وغیرہ دینے اور عندالضرورت برانڈی

پلانے سے حاصل ہوتا ہے الا بیر شراب مضر ہے۔ کمر کا درد رفع کرنے کو بلاڈونا پلاسٹر لگانا اور گرم فلالین کا کپڑا لپیٹے رہنا چاہیے ٹنکچر اسٹیل آئرن ایلم وگیلک ایسڈ خون بند کرنے کو پلائین۔ اصول دوم کے لیے مختلف اقسام سنگ کی حالت میں مختلف دوائین استعمال کیجاتی ہین۔ ہر ایک قسم مین سیال اشیا اور رقیق عرقیات جیسا کہ سوڈا واٹر لیمونیڈ وغیرہ پلا سکتے ہین۔ یورک ایسڈ ڈایا تھیسس ہے تو نباتی غذا کھلائین اور لعاب دار سیال مثلاً السی کا پانی وبارلی واٹر والکلائن ادویہ پلائین جبل قدمی کرائین دست خلاصہ رکھین۔ یورک ایسڈ نہ جمنے دینے کے لیے کاربونیٹ یا سائٹریٹ آف پٹاسیم یا لائکر پٹاسی تین ۳۰ منم کی مقدار مین یا لیتھیم کے نمکیات اور وائنم کا لچیسانی دینا مفید ہین۔ پائپریزین (Piperazine) پانچ گرین سوڈا واٹر کے ہمراہ استعمال کرانے سے یورک ایسڈ کے پتھری حل ہو جاتی ہے۔ فاسفیٹک ڈایا تھیسس مین غذا لطیف کھلانا عند الضرورت برانڈی اور مقوی دوائین مثلاً بارک آئرن معدنی تیزاب خاصکر ڈائلیوٹڈ نیٹرو میوری ایٹک ایسڈ پلانا چاہیے خراش کو بذریعہ افیون رفع کرین۔ دلی دماغی محنت سے باز رہنا اور ہر دم دل کو خوش رکھنا عمدہ ہے۔ اوکزیلک ایسڈ ڈایا تھیسس مین شکر گاجر شلجم وغیرہ جو اسکے سبب ہین کھلانا منع ہے نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ دینا گرم یا سرد پانی سے غسل کرانا اور تبدیل آب وہوا کی ہدایت کرنا چاہیے۔ اصول سوم۔ یعنی فٹ آف گریول کا بندوبست کرنا۔ اسمین اول مریض کو گرم پانی مین عرصہ تک بٹھائین۔ آش جو دو ڈرام نائٹر اس ایتھر کے ہمراہ پینے کو دین۔ کلوروفارم سنگھائین پوری مقدار مین افیون کھلائین یا مارفائن زیر جلد داخل کرین۔ اگر پتھری مثانہ مین اتر گئی ہے تو کچھ عرصہ تک مریض کو پیشاب روکنے کی ہدایت کرین اور پھر زور سے خارج کرنے کو کہین اس ترکیب سے پیشاب کے ہمراہ پتھری نکلجاتی ہے اور اگر نہ خارج ہو اور مثانہ مین رہے تو عمل دستکاری جیسا کہ علم جراحی مین درج ہے کرین جب پیشاب کے ہمراہ ریگ خارج ہو تو تیجپی کا لکوئیڈ اکسٹراکٹ دس ۲۰ سے ۳۰ منم تک دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کہتے ہین کہ ٹرپنٹائین کھلانے سے پتھری تحلیل ہو جاتی ہے اور نیز اُس کے نکالدینے مین مدد کرتی ہے لیکن ہوشیاری سے استعمال کرنا چاہیے۔

فقرہ ششم

ہیمیچیوریا Hæmaturia یعنی بول الدم

پیشاب کے ہمراہ خون خارج ہونے کو ہیمیچیوریا کہتے ہیں یہ ایک علامت ہے جو مختلف وجوہات سے عارض ہوتی ہے۔

اسباب - ایکیوٹ ڈس کوامیٹو نفرائیٹس - سپورٹیو نفرائیٹس - گرینیولر کڈنی - کینسر یڈ ٹیڈ ٹیومر یا دیگر کرم یا ٹیوبرکل گردہ میں جمنا - چوٹ لگنا - خراشندار دوائیں استعمال کرنا پتھری کا ہونا پربیورا - اسکروی - اسمال پاکس اور دیگر شوردار بخاروں کا ہونا بواسیر کے خون کا رکجانا احتباس حیض کا ہونا - گاہے دلی صدمات رنج وغم فکر وغیرہ سے بھی ہوجایا کرتا ہے۔

علامات - اگر پیشاب میں خون خفیف مقدار میں ہو تو وہ رنگت میں مثل دہوئیں کے اور خفیف البیومن دار ہوگا اگر خون کی مقدار زیادہ ہے تو رنگت مثل پورٹ وائن یا خون شربتی کے ہوگی مگر چونکہ پیشاب کی گذرگاہ میں مختلف مقامات سے سیلان خون ہوسکتا ہے لہذا پیشاب کی رنگت وغیرہ بموجب مقام سیلان مختلف حسب تحریر ذیل ہوتی ہیں چنانچہ اگر پیشاب میں خون ملا ہوا ہے اور رنگت سفید سیاہی مائل مثل دہوئیں کے اور خردبین کے ذریعہ دیکھنے سے گردہ کی گول گول اپی تھیلیم اور کاسٹ پایا جائے تو گردہ ہی سے خارج ہونا ظاہر ہوتا ہے - مثانہ سے اگر پتھری یا سرطان کے باعث خون خارج ہووے تو پیشاب کرنیکے بعد خالص یا آخر وقت کے پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے اور پیشاب میوکو پرولنٹ جسمیں خردبین سے مثانہ کے اپی تھلیل سیلز نظر آتے ہیں جب یوریترا سے بوجہ سوزاک یا یوریتھرائیٹس کے خون خارج ہو تو دہار سے یا بوند بوند ٹپکتا ہے - جسکا پیشاب سے کچھ تعلق نہیں ہوتا گاہے پیشاب کرنے سے پہلے خون نکلتا بعدہٗ پیشاب صاف مگر اخیر حصہ اس کا خون آلود ہوتا ہے اور جب بالکل خارج ہو چکتا ہے تو گاہ بگاہ تازہ سے خون ٹپکا کرتا ہے۔

تشخیص - اس مرض مین بڑی بات قابل معلوم کرنے کے یہ ہے کہ آیا خون ہے یا نہین اور اگر ہے تو اس کا کیا سبب ہے چنانچہ یہ حالات گذشتہ اسباب علامات مقامی موجودہ سے دریافت ہوجاتا ہے اگر کینسر سیلز پائے جائین تو باعث سرطان اور متحرک ہونے سے ہو تو سنگ مثانہ خیال کیا جاتا ہے -

مخفی نہ رہے کہ جب گاہے گاہے پیشاب مین صرف خون کی سرخی ہے مگر کیسہ نہ پائے جائین تو اکثر مشرحین اسکو ہیمے ٹینوریا Hæmatinuria. کے نام سے موسوم کرتے ہین مردون مین اکثر سردی لگنے یا سمیت ملیریا کے اثر سے نیز خراب بخارون مین عرصہ تک یا کبھی کبھی وقفہ سے وقوع مین آتا ہے تین سے بارہ گھنٹے تک رہتا ہے جب پیشاب مین خون کی سرخی آتی ہے تو گردہ کے مقام پر خفیف درد ہوتا ہے مریض کو جاڑہ لگتا ہے اُس کے بعد پیشاب ہوتا ہے جسکا رنگ سرخ سیاہی مائل اور گدلا ہوتا ہے پنڈلیون مین سختی اور درد محسوس ہوتا ہے بخار نہین ہوتا ہے بلکہ حرارت جسم دو ایک درجہ کم ہوتی ہے -

علاج - سبب پر منحصر ہے جسکو حتی الامکان دور کرنا اصول ہے جس سے مرض کو آرام ہوجاتا ہے مگر چوٹ لگنے سے خون آتا ہے تو مریض کو آرام دینے سے لٹانا اور مقام مضروب پر برف لگانا یا سرد پانی کا کپڑا رکھنا - شگر آف لیڈ پل - ٹنکچر اسٹیل - گیلک ایسڈ - ٹانک ایسڈ وغیرہ دینا اور ارگوٹین جلد کے نیچے پہونچانا مفید ہوتا ہے اگر احتباس حیض ہو تو مرکبات فولاد دینا چاہیئے اگر مثانہ سے خون خارج ہو تو سرد پانی مین دو گرین ایک اونس کے حساب سے پھٹکری ملا کر پچکاری کرین یوریتھرا سے خارج ہوتا ہے تو موٹی بوجی پاس کردین اور اوپر برف رکھین ہیمے ٹینوریا مین کمر پر سنگی لگائین بہپارہ دین اور آئرن و کوئنائن آرسنک گیلک ایسڈ شکر آف لڈ - ڈجی ٹیلس ارگٹ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دین - سردی سے بچائین -

فقرہ ہفتم

یوریمیا Uraemia

لفظی معنی خون مین یوریا کا شامل ہوجاتا ہے مگر اصطلاح طب مین اوس بیماری سے مراد ہے

جسین پیشاب کے اجزا اردا خل دوران خون ہوکر فتور نظام عصبی برپا کرین۔

اسباب ۔ ایکیوٹ برائٹس ڈزیز یا کوئی دیگر مرض گردہ ہونا جس سے اُسکے فعل مین فتور پڑجاوے یا اخراج بول بالکل بند ہوجائے۔

علامات ۔ دردسر مقدم ہے قے ہوتی ہے جو یکایک بند ہوکر غنودگی اور بیہوشی پیدا کرتی ہے بعد ازان تشنج ہوکر مریض تمام ہوجاتا ہے اسہال بھی اکثر ہوتا ہے پسینہ اور تنفس سے بوئے بول آتی ہے اس کی تشخیص مختلف طرح کی بیہوشیون سے جیساکہ اپوپلکسی مین درج ہے کرنا چاہیے۔

انجام ۔ خراب ہے۔

علاج ۔ سبب کو دور کرین اور پیشاب جاری کرنے کی تدبیر کرنا چاہیے چنانچہ گردہ پر سینک کرین اور سنگی لگائین ۔ پسینہ لانے کو گرم پانی کا بہپارہ دین قے اور بیہوشی کا حسب قاعدہ علاج کرنا چاہیے۔

فقرہ ہشتم

ڈایوریسس Diuresis یعنی تکثیر البول

اسکو پولی یوریا Polyuria بھی کہتے ہین ۔ کثیر المقدار پتلے بلا ذائقہ اور کم وزن مخصوص کا پیشاب خارج ہونے کو ڈایوریسس کہتے ہین چونکہ اسمین شکر نہین پائی جاتی اور پیشاب بلا ذائقہ کا خارج ہوتا ہے اسواسطے اسکو ڈایبیٹیز انسی پی دس بھی کہتے ہین۔

اسباب ۔ یہ مرض لڑکون کو زیادہ تر ہوتا ہے دماغی امراض ہسٹیریا یا نیورلجیا صدمات اور بعض سوزشی امراض کا موجود ہونا ۔ شراب خواری کرنا ۔ سردی کھانا ۔ یا موروثی سبب کا ہونا اس کے اسباب ہین۔

علامات ۔ اکثر بلا ظہور علامات منذرہ یکایک ہوجاتا ہے جلد خشک و ناہموار پیاس کی شدت ہوتی ہے ۔ بھوک اکثر زیادہ نہین ہوتی ہے ابتدا مین جسمی تکالیف نہین ہوتین لیکن

تشخیص۔ جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو سوائے کمزوری کے عضلات بھی ڈھیلے ہو جاتے ہین کبھی شروع ہی سے یہ کیفیت ہو کر بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ اسکرافیولس مزاج کے ننھے بچون کو دودھ چھوڑانے کے بعد جب یہ عارضہ ہو جاتا ہے تو بچہ دبلا پتلا سست پڑ جاتا ہے۔ شروع مین پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہی جو بعد ٹھنڈے ہونے کے گدلا اور فاسفیٹ جن کے ہمراہ یوریٹ اور اکز یلیٹ بھی خارج ہوتے ہین تہ نشین ہو جاتے ہین۔ جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو شکم ابھر آتا ہی پیاس بہت لگتی اور پیشاب زیادہ مقدار مین ہیگا گاہے قدرے شکر اور برائے نام البیومن اور زیادہ تر یوریا ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔

انجام۔ اکثر آرام نہین ہوتا۔ کوئی ساختی مرض ہو کر مر جاتا ہے۔

علاج۔ قابض اور مقوی الاعصاب ادویہ پلائین حیوانی غذا کھانے کو دین۔ بچون مین انتظام غذا کرنا اور ہوا خوری و آب سمندری سے غسل کرانا بہت مفید بتلاتے ہین بے چینی دور کرنے اور پسینہ لانے کو ڈوورس پوڈر دینا چاہیے کاڈ لور آئل بھی اس مرض مین مفید ہوتا ہے۔ ٹاٹایلیوٹ و نائٹرک ایسڈ۔ پائلو کارپین کا انجکشن اوپیم ویلرین کیمفر نائٹر مرکبات فولاد آرسنک آیوڈائڈ یا برومائڈ آف پٹاسیم وغیرہ بھی مستعمل ہین۔

فقرہ نہم

کائلس یورن یعنی کیلوسی بول

اسکو کائلیوریا Chyluria بھی کہتے ہین اسمین پیشاب ہمرنگ دودھ آتا ہے۔

اصلیت۔ اسکی بابت حکمائے متفق الرائے نہین مگر اکثر اس بات کو تسلیم کرتے ہین کہ خون مین ایک قسم کا کرم جسکو فائلیریا سنگوئنس ہومنس Filaria Sanguinis Hominis کہتے ہین ہونے سے یہ مرض ظاہر ہوتا ہے۔ گاہے بلا موجودگی کرم مذکور خون مین چربی زیادہ ہونے سے ہوتا ہے یہ مرض ہر عمر مین خصوصاً عورتون کو زیادہ ہوتا ہے۔ گرم ملکون مین اکثر ہوتا ہے۔

علامات - پیشاب مثل دودھ کے ہوا کرتا ہے جو کہ عرصہ تک رکھنے سے مثل فالودہ کے جمجاتا اور ذرا چھونے سے تھرتھراتا ہے اگر یہ کیفیت مثانہ میں ہوجائے تو پیشاب کرنے میں دقت اور مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے یہ عارضہ وقفہ سے عارض ہوتا اور اکثر بعد غذا کھانے یا صبح کے وقت سفید پیشاب اور مابقی اوقات میں مثل صحت کے ہوا کرتا ہے جن شخصوں کو گرم ممالک میں رہنے سے ہوجاتا ہے اون کو سرد ملکوں میں جانے سے آرام ہوجاتا ہے اسکی باری آنے سے قبل کوئی علامات منذرہ نہیں ہوتی ہیں اکثر مریض متفکر اور نقیہ ہوجاتا ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہیں - مدت باری چند دنوں یا ہفتوں کی ہے -

علاج - دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ہے اور بعض اوقات بلا استعمال ادویہ آرام ہوجاتا ہے زیادہ مقدار میں گیلک ایسڈ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ٹنکچر آیوڈین یا ڈکاکشن آف مینگرو دبارک سفید سمجھے جاتے ہیں - نمکین پانی سے غسل دین -

فقرہ دہم

موویبل کڈنی Movablek یعنی متحرک گردہ

اکثر ایک اور داہنا گردہ بلا سبب ظاہری متحرک ہوتا ہے جس کے باعث کمر پر ہیا درد جو دبانے سے اور ہلانے سے زیادہ اور پٹی پیٹنے سے کم ہوا کرتا ہے -

فصل دوم

امراض مثانہ

فقرہ اول

سسٹائٹس . Cystitis سوزش مثانہ

یہ مرض حاد اور مزمن دو قسم کا ہے مگر حاد کم اور مزمن اکثر دیکھا جاتا ہے - مثانہ کی گردن بیشتر

مبتلا ہوتی ہین۔

ا۔ حاد سوزش مثانہ۔ اسباب۔ ذاتی طور پر کم لیکن اکثر نزدیک کے عضو کی سوزش
پھیلنے نیز کاسٹک یورتھرا مین بذریعہ پچکاری پہونچانے مثانہ مین پتھری ہونے چوٹ لگنے یا
اوسپرادورین یا یوٹرائن ٹیومر کا دباؤ پہونچنے کنتھریڈیز کھانے اور عرصہ تک پیشاب رکا رہنے
سے عارض ہوتی ہے اور گاہے مزمن حالت مین حاد علامات ظاہر ہوتی ہین۔

علامات۔ جاڑہ سے بخار آتا ہے جسین حرارت جسم بڑھ جاتی ہے جی مالش کرتا اور مریض پست
ہمت ہوجاتا ہے مثانہ و دیوار تھرا مین جلن ہوتی ہے اور حاجت پیشاب بار بار ہوتی ہے
زور کرنے سے چند قطرے خارج ہوجاتے ہین۔ مثانہ پھولجاتا پیسٹر دبر دباؤ پڑنے سے
درد ہوتا ہی جو یورتھرا کے متوازی ران تک پہونچتا اور رکٹم مین اونگلی داخل کرنے سے زیادہ
ہوتا ہے اگر رکٹم تک سوزش پہنچ جائے تو پیخانہ کی حاجت بار بار اور زیادہ کونتھنے سے ذراسا
خون اور آنو نکل آتی ہے اگر دو تین روز مین تخفیف نہو تو درد کی اور بھی شدت ہوجاتی ہے
پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا یا بند ہوجاتا ہے اگر خارج ہو تو پیب اور خون آمیز کھاری کیفیت کا ہوتا ہے
مریض نڈھال جسم سرد یا پسینہ سے نم اور نبض کمزور ہوجاتی ہے ہذیان ہوتا اور مریض سات
سے بارہ دن کے اندر مرجاتا ہے۔

علاج۔ اگر برداشت ہوسکے تو پولٹس باندہین ورنہ پوست کے پانی سے سینک کرین
کولے تک گرم پانی مین بٹھائین اور ایک خوراک کیسٹرائل دیکر امعا کو صاف کردین اور اگر مثانہ
پر ہے تو بذریعہ قثاطیر پیشاب نکالدین۔ غذا ہلکی زود ہضم جیسے آش جو خیسانده السی دودھ
ارارروٹ کتیرا وغیرہ دین۔ شراب چار قہوہ اور دیگر گرم مصالحہ دار اشیا مضر ہین۔ اکسٹریکٹ
اوپیم ایک گرین اکسٹراکیٹ بلاڈونا نصف گرین موم ۳۰ گرین ملاکر ایک مخروطی لمبی گولی بناکر مردون
مین رکٹم مین اور عورات کے فم رحم مین رکھین اگر پتھری کے باعث خراش ہے تو عمل جراحی
کرکے نکالدین۔

۲۔ مزمن سوزش مثانہ۔ اکثر ہوتی ہے یہ کیفیت سردی لگنے بھیگنے نقرس وجع مفاصل

کی سمیت مثانہ کے فالج کے باعث پیشاب نہ کرنے - تیز مدررات و مسہلات استعمال کرنے امعا اور رحم کے امراض یا مثانہ مین پتھری یا ٹیومر ہونے بڈھون کی پراسٹیٹ گلٹی بڑھنے سے ہوا کرتی ہے گاہے حادسے مزمن سوزش ہو جاتی ہے -

علامات - اگر خفیف ہے تو مثانہ کے مقام پر دھیما درد ہوتا ہے - پیشاب کم مقدار مین میکوس اور قدرے پیپ ملا ہوا ہو اسے اور بار بار حاجت ہو کر خارج ہوتا ہے - جب ایسی لعاب دار رطوبت بکثرت نکلے تو اوسے سسٹوریا Cystorrhæa کہتے ہین -

علاج - سبب کو دور کرنا چاہیئے اور پیشاب بذریعہ قثاطیر چھ چھ گھنٹے بعد نکالدیا کرین تاکہ عرصہ تک پیشاب مثانہ مین رہکر سڑنے نپائے بعدہٗ ڈبل کیتھیٹر کے ذریعہ چار اونس گرم پانی مثانہ مین داخل کر کے اوسکو صاف کردین یا اس عرق سے دہوئین - نسخہ - اکسٹریکٹ ہارسا ٹمس ۲۰ گرین اوپیم ۳ گرین پانی ۸ اونس ملالین اوسکو چند لمحہ تک مثانہ مین رکھکر نصف نکالدین یا مارفائن ایک گرین ایک اونس پانی مین حل کر کے مثانہ مین پچکاری کرین اگر سسٹوریا ہو تو شوگر آف لیڈ گنگنے پانی مین ملا کر یا ٹینک ایسڈ لوشن مثانہ مین پہونچادین - انفیوزن بکو یا یودے ارسائی فولیا یا پریرا وغیرہ دوائین کہلائین - آش جو یا خیساندہ السی مفید ہین - افیون اور بلاڈونا کی سپوزیٹری بنا کر مقعد مین رکہین سکرم پر بلاڈونا پلاسٹر لگانا بہت نافع ہے - حیوانی غذا مثلاً بیضہ دودہ اور جب ہاضمہ مین فتور ہو تو غذا کے ہمراہ پیپسین دیا کرین -

فقرہ دوم

اریٹیبلیٹی آف دی بلاڈر یعنی خراش مثانہ

یہ بذات خاص مرض نہین بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے -

اسباب - (۱) گردہ مثانہ پراسٹیٹ گلانڈ یا ناکزہ کی ساخت مین رسولی سرطان ذبل و اسٹرکچر وغیرہ ہونا (۲) رحم کا دباؤ مثانہ پر پڑنا جیسا کہ رحم کے سامنے کو جہک جانے حالت حمل یا سرطان رحم مین ہوتا ہے (۳) مثانہ مین پتھری یا ٹیومر ہونا (۴) بواسیر امعاء مستقیم یا مقعد کا

سرطان - مقعد کی جنٹ کا شق ہونا - دبل مقعد کے پاس ہونا (۵) پیشاب کی ماہیت مین خرابی ہونا جیساکہ اوسمین یوریا یوریٹ یا اوکزلیٹ نمک زیادہ ہونے یا خراشدار ادویہ یا اغذیہ کہانے سے ہوتا ہے -

علامات - یکایک پیشاب کی حاجت ہوتی ہے جسکا روکنا دشوار ہوتا پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے مگر ریضان بارگولہ مین مقدار زیادہ ہوتی ہے اور روکنے سے پھٹنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے بعدم گ دیکھنے سے اون کا شانہ بہت چھوٹا ملتا ہے کیونکہ بار بار سکڑتا اور اوسمین پیشاب جمع نہین ہونے پاتا -

تشخیص - پیشاب امتحان کر کے کیفیت بول اور یوریٹ فاسفیٹ یا دیگر اشیاء کا ہونا دریافت کرین تاکہ سبب خراش مثانہ دریافت ہو جاے -

علاج - شراب اور مصالحہ دار غذا سے پرہیز اور لعابدار ٹھنڈی اشیا پلانا اور گرم پانی سے غسل دلانا چاہیے - جب کیفیت پیشاب کا ر یاکسیقدر تیزابی ہو تو نائٹرومیوی ایٹک ایسڈ ڈایلیوٹ جوشاندہ پریرا کے ہمراہ ٹنکچر بلاڈونا ملا کر پلائین - اگر تیزابی کیفیت زیادہ ہے تو لائکر پٹاسی دنل یا پندرہ قطرے یا تیس تیس گرین سائٹریٹ آف پٹاسیم انفیوزن بکو کے ہمراہ دین - اپیم کی سپوزیٹری مقعد مین رکھین یا پانچ سے آٹھ گرین نمک اکسٹریکٹ آف ہارسائس کی گولیان شب کو کہلا دین یا ٹنکچر بلاڈونا اور خیسا ندہ السی ملا کر دین جب اس سے صحت نہ ہو تو ایک گرین مارفائن ایک اونس پانی مین ملا کر مثانہ مین پچکاری لگانا چاہیے اگر مریض کمزور ہے یا عورت کو حیض کا وقت ہے تو مقویات فولاد دینا مفید ہوگا - بعض طبیب کم مقدار مین ٹنکچر کنہارائڈس ٹنکچر اسٹیل کے ہمراہ دینا مفید تبلاتے ہین - عورات مین نسخہ اوکسائیڈ آف زنک دس گرین - اکسٹریکٹ بلاڈونا ۵ گرین - موم ایک ڈرام - سپرماسٹی سوا منٹم سب کو ملا کر ایک پسیری بنا کر فرج مین رکھین -

فقرہ سوم

پیرالسس آف دی بلاڈر یعنی فالج مثانہ

تعریف - مثانہ کی دیوار کی عضلاتی ریشون کی حرکتی طاقت زایل ہو جانے کو فالج مثانہ کہتے

ہین بعض وقت اسکے ساتھ حس بھی جاتی رہتی ہے۔

اسباب - عرصہ تک مثانہ پیشاب سے بھرا رہے مرض سکتہ یا سر مین چوٹ لگ کر بیہوشی ہونے پیراپلیجیا - نقرس - وجع مفاصل یا ضعیفون مین پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑہنے یا مثانہ کی گردن مین بیماری ہونے سے ہوتا ہے - فربہ عورات اور جن کے زیادہ اولاد ہوئی ہے اون کا پیشاب کہانسنے اور ہنسنے سے خطا ہوجاتا ہے۔

علامات - شروع مین پیشاب بند لیکن کچھہ عرصہ بعد جب مثانہ پر ہوجاتا ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے وجہ یہ ہے کہ ابتدا مین مثانہ کی گردن پر لچکیلے ریشون کا چہلا موجود ہونے کے باعث پیشاب رکا رہتا ہے لیکن جب مثانہ خوب پر ہوجاتا ہے تو وہ چہلا کشادہ ہونے سے کشادہ ہوکر پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہونے لگتا ہے - عرصہ تک پیشاب مثانہ مین جمع رہنے سے سڑ جاتا ہے اور اوسمین بدبو آنے لگتی ہے - کیفیت کھاری ہوجاتی ہے - فاسفیٹ بہت تہ نشین ہوتے ہین - ایسے پیشاب کی خراش سے فرمن سسٹائیٹس ہوکر لعاب دار میوکس بکثرت خارج ہوتا ہے گا ہے السریشن یا پرفوریشن مثانہ مین بعد سوزش کے ہوسکتا ہے جسکی باعث اکسٹراویسیشن آف یورن ہوسکتا ہے - شروع فالج مین مثانہ کی گردن اور حشفہ مین درد ہو مثانہ کی حس زایل ہونے کے باعث پیشاب کی حاجت جاتی رہتی ہے - نبض جلد جلد کمزور زبان میلی بھوک کم شب کو بے چینی اور پست ہمتی بہت رہتی ہے - اکثر غنودگی بیہوشی یا کمزوری سے مریض مرجاتا ہے۔

علاج - جب مثانہ بہت بھرا ہوا ہے تو قثاطیر ڈالکر آہستہ آہستہ پیشاب کرائین اور مقام مثانہ پر بنٹیج باندہ دین ورنہ شاک ہوکر مرجانے کا خوف ہوتا ہے بعد اسکے چھہ چھہ گھنٹے بعد بول خارج کراتے رہین جب پیشاب بدبودار نکلے تو ڈبل کتھیٹر ڈالکر فنایل یا کاربولک لوشن سے مثانہ کو دہویا کرین اور اوسکو طاقت دلانے کے واسطے سرد پانی انجکٹ کرین یا آرگٹ یا بیسوان حصہ ایک گرین کا اسٹرکنائن دن مین دو دفعہ دین - پانی مین بٹھانا بجلی لگانا اسپائن پر بلسٹر چپکانا اور کونائن آئرن اور ایلوہ کہلانا چاہیئے لیکن جب دماغ یا حرام مغز کے مرض کے باعث سے

ہو تو اس علاج سے فائدہ نہین ہوگا ایسے وقت مین صرف تکلیف رفع کرنے اور مریض کو صاف رکھنے کی کوشش کرین اور طاقت بحال رکھین - موٹی عورت مین یا جنکے اولاد زیادہ ہوئی ہے اونکے مثانہ مین خود بخود طاقت آجاتی ہے بشرط ضرورت سلفیٹ آف زنک ایک اونس - ایلم ایک اونس - ٹینک ایسڈ دو اونس ملا کر اسمین سے ایک پائنٹ ٹھنڈے پانی مین حل کرکے مثانہ مین پچکاری لگائین یا ٹانک ایسڈ دو ڈرام کٹیکیو ایک ڈرام اولیم تھی او برومٹا یا ونکیس دو اونس گلیسرین تین ڈرام ملا کر آٹھ پسیری بنا کر ایک پسیری آلہ تناسل مین رکھنا یا سرد پانی کی پچکاری لگانا اور مقویات فولاد استعمال کرانا چاہیے -

فقرہ چہارم

ان کانٹی ننس آف یورن یعنی تقطیر البول یا سلسل بول

اسمین پیشاب کا ضبط نہین ہوتا اور یہ فی الحقیقت کوئی مرض نہین بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے اکثر نوجوانون مین فالج مثانہ کے باعث مگر بچون کو ایلیبو منوریا ذیابطوس کرم اسعار یا قلفہ کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے بعض کو ایسی بدعادت پڑھ جاتی ہے کہ سونے یا چت لیٹنے سے پیشاب نکلجاتا ہے شاذ و نادر سردی زائد ہونیسے بھی یہ کیفیت ہوجاتی ہے -

علاج - جب بدعادات کے باعث ہو تو شب کو دو تین بار اوٹھا کر پیشاب کرالین - کروٹ کے بل سولائین - پانی یا دیگر مدرات سونے کے چند گھنٹے پہلے سے پلا دین - ٹنکچر اسٹیل اور بلاڈونا کھانے کو دین - سیکرم پر بلسٹر بار بار بہوشیاری تمام لگائین - رس ایروٹیکا کا فلوئڈ ایکسٹراکٹ ۵ منم کی مقدار مین دو برس کے بچے کو بوقت خواب اور صبح دینے سے فائدہ ہوتا ہے یا بلاڈونا پلاسٹر لگانا یا لینیمنٹ سیکرم کے مقام پر مالش کرنا بھی مفید ہے اگر مریض کمزور ہے تو کاڈلور آئل پلائین اور گنگنے پانی سے غسل کرائین اگر کرم اسعا ہون تو اوسکا مناسب علاج کرین - قلفہ بہت بڑا ہو تو قطع کرین -

باب ہشتم

امراض آلات تناسل

چونکہ آلات تناسل مردانہ و زنانہ مین بہت اختلاف ہے اور امراض بھی جداگانہ لاحق ہوتے ہین لہذا چند امراض کا دو فصلون مین بیان کیا جائے گا فصل اوّل آلات تناسل مردانہ فصل دوم آلات تناسل زنانہ -

فصل اوّل

امراض آلات تناسل مردانہ

فقرہ اوّل

اسپرمیٹوریا یعنی جریان منی یا رقّت منی

تعریف - بوقت پیشاب یا اجابت کے تھنے یا خیالات فاسد پر توجہ کرنے سے جو منی بے اختیار خارج ہو جائے تو اوسکو اسپرمیٹوریا اور زبان ہندی مین دہات جانا کہتے ہین - مفصل بیان رسالہ عجالہ الجریان مین درج ہے -

اسباب - مقدّم سبب جلق لگانا ہے جسکو اکثر نادان لڑکے بعمر آغاز بلوغیت بوجہ بدصحبتی کے اختیار کرتے ہین اور تا وقتیکہ نتائج بد سے واقف نہ کئے جائین یا اون مین مبتلا نہون باز نہین آتے -

واضح ہو کہ احتلام یعنی منی کا خواب مین نکلجانا جو گاہے گاہے ہو جاتا ہے داخل مرض نہین لیکن جب خصیہ کو تحریک دیکر منی نکالیجائے تو اسپرمیٹوز وا پورا نہین بنتا جس سے کہ مریض بلا اولاد

اور زوال باہ میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

علامات ۔ جسمی و ذہنی کمزوری ۔ سستی و پست ہمتی ہوتی ہے ۔ ڈرپوک ہوجاتے اور گوشہ نشینی پسند کرتے ہین ۔ بدہضمی نفخ اور قبض کے شاکی رہتے ہین ۔ سماعت و بصارت مین کمی آجاتی ہے آخرالامر قوت حافظہ زائل خیالات باطل اور شرم و حیا دامنگیر ہوجاتی ہے دردسر دوران سر مختلف اعضا مین عصبی درد ہوا کرتا ہے ۔ بعض کو مرگی پرابلیجیا سل اور دیوانگی اور آخرش نامردی ہوجاتی ہے جس کے باعث آمادہ خودکشی ہوتے ہین ہان اگر شروع مین عادت بد سے دست بردار ہوجائے تو بھی فائدہ ہوجاتا ہے اور جو اوس پر عمل نہ کیا تو مرض ترقی پکڑتا نقاہت و ضعف غالب آتا ہے مریض سل یا دیگر مہلک امراض مین مبتلا ہوکر راستہ ملک بقا کا لیتا ہے۔

تشخیص ۔ اس مرض کی کچھہ مشکل نہین ہے کیفیت دریافت کرنے سے حلق لگانے اور پیچانہ پھیرتے وقت کو نتھنے سے منی کے خارج ہوجانے کا ثبوت اور مریض کا شرمگین ہونا تمیز کرنے کو کافی ہین جن سے پراسٹیٹ گلانڈ اور ویسیکولی سمینلیز کے امراض اور سوزاک سے امتیاز ہوجاتی ہے ۔ مادۂ مخروجہ کو بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے سے اسمین اسپرمٹوزوا پائے جائین گے ۔

علاج ۔ سب سے اوّل سبب کو دریافت کرکے دور کرنا مقدّم ہے نیز مطالعہ فسانہ ہائے عشق انگیز و اصحاب بد وضع سے گریز امر فرضی ہے بلکہ شغل ستار کرکٹ Cricket ورزش کا عادی ہونا ۔ طبیعت کو خوش رکھنا صحبت دوستان خوش وضع سے تفریح طبع کرنا رنج و فکر سے باز رہنا آٹھہ گھنٹے سے زیادہ نہ سونا ۔ شراب سے محترز رہنا چاہیئے ۔ دست خلاصہ رکھین ہلکی زود ہضم غذا کھلائین ۔ سوتے وقت گرم دودھ پلائین ۔ عصبی کمزوری رفع کرنے کو فاسفورس نکسوامیکا اور بارک پلائین یا یہ نسخہ ۔ سلفیٹ آف زنک ۲/۱ گرین ۔ اکسٹریکٹ نکسوامیکا چھہ گرین ۔ اکسٹریکٹ روبرب تیس گرین سب کو ملاکر بارہ گولیان بنائین اور صبح و شام ایک گولی کھلائین ۔ ٹنکچر سسکوئی کلورائڈ آف آئرن تینس یا پنچاس منم کچھہ عرصہ تک موقوف کرنا

چاہیئے بعد ازان کوئنائن معدنی تیزاب دس پندرہ روز تک پلائین - پھر ٹنکچر سسکوی کلورائڈ آف آئرن بدستور جاری کرین - نیپنتھی دس منم سے تیس منم تک بوقت شب دینے سے احتلام نہین ہوتا - نسخہ کوئنائن بارہ گرین سلفیٹ آف میگنیشیم ۴ ڈرام ٹنکچر کارڈمم کمپونڈ ۴ ڈرام کلورک ایتھر ایک ڈرام ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام سینمن واٹر چھ اونس اسمین سے ایک اونس دن مین چار مرتبہ پلائین اور نمکین پانی سے روزمرہ غسل کرائین - خاصکر حشفہ بذریعہ اسپنج کے نمکین پانی سے ہر روز دھو ڈالین اور خصیہ پر سسپنسوری بنڈج لپٹے رہین - جب مریض کمزور ہو تو کاڈلور آیل چار اور کافی پلائین اور بے خوابی ہو تو کیمفر اور بلاڈونا کی گولی بنا کر رات کو دین اور رکٹم یا مثانہ کا مرض ہو تو اسکا معقول علاج کرین ہفتہ مین ایک دو مرتبہ یوریتھرا مین ساونڈ پاس کرین اور کاسٹک کی بتی بھی پراسٹیٹک حصہ مین لگائین - بجلی کا اثر پہونچانا بھی مفید ہے -

فقرہ دوم

امپوٹنسی Impotency ضعف باہ

اسکی دو صورتین ہین ایک تو اٹونک اور دوسرا آرگینک - اٹونک سے مطلب یہ ہے کہ جب یہ عارضہ بلا فتور ساخت صرف بباعث جسمی اور عصبی کمزوری مثلاً ریزش سوزاک عرصہ تک جاری رہنا - ڈایبیٹیز اور شدید بخارون کے بعد یا کمر پر صدمہ لگنا یا قضیب کے عصب کا کٹجانا - یکایک دہشت کہانا اشخاص شرمگین کو پہلی مرتبہ اتفاق مجامعت ہونا یا مدت تک مجامعت سے باز رہنا اور دوم آرگینک جو فتور ساخت قضیب و خصیتین سے ہوتا ہے جیسا کہ ضعیفی کثرت استعمال بروماِیڈ آف پٹاسیم سے خصیہ کا جذب ہوجانا یا خلقی پیدا نہونا -

علامات - ذکر ایستادہ نہین ہوتا - مریض پژمردہ خاطر پریشان علاج کی چارہ جوئی مین سرگردان پھرتا ہے کسیقدر شرمندہ رہتا اندروز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے بعضون کو مراق بھی ہوجاتا ہے -

علاج - (جسمی) بموجب اسباب مثلاً جب کسی باعث عصبی کمزوری لاحق ہو تو طاقت لانیکے لیے فاسفورس کچلہ اور تلخ مقویات دینے سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ ڈایلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام ٹنکچر نکس وامیکا نصف ڈرام ٹنکچر جنشین کمپونڈ دو ڈرام - انفیوزن کواشیا چھ اونس ملاکر

ایک اونس کی خوراک مین دن مین تین مرتبہ پلائین - فلوئڈ ایکسٹراکٹ آف ڈیمیانا نصف سے ایک ڈرام تک کی مقدار مین دینا بہی مفید ہے ڈڈیمین جوکہ اپی ڈومیس گلٹی سے حاصل کیاجاتا ہے شہوانی نفسانی کو زیادہ کرتا ہے غذا زود ہضم مقوی روغن کہلائین - اگر کمر پر صدمہ لگنے کے باعث سے ہے تو مطابق فالج کے علاج کرین - دہشت یا حجاب غالب ہو تو اشیا محرکہ سے پرہیز کرائین اور ہم صحبتون مین مذاق رکہین لیکن فتور ساخت کے باعث سے ہے یا خصیے نہین ہین تو یہ لا علاج ہے -

(مقامی) علی الصبح اوٹہکر سرد پانی سے ذکر ہر روز دہارین یا قضیب پر بجلی کے شرارے پہونچائین یا کہین گنگنے پانی مین اسپنج بہگو کر قضیب پر ملین - محرک ادویہ مثلاً ٹنکچر پلی ٹوری ایل آف کلوز ہلکا کروٹن آئل لنیمنٹ مالش کرین -

فصل دوم

امراض آلات تناسل زنانہ

فقرہ اول

اوویرائٹس Ovaritis. سوزش خصیۃ الرحم

اسکو اوفورائٹس Oophoritis. بہی کہتے ہین - حاد اور مزمن دو طرح کا ہوتا ہے -

۱ - ایکیوٹ اوویرائٹس اسمین ہر دو تو شاذو نادر ہے مگر داہنا خصیۃ الرحم بہ نسبت بائین کے اکثر مبتلا ہوتا ہے -

اسباب - چوٹ لگنا فم رحم پر تیز کاسٹک لگانا زبردستی فم رحم کشادہ کرنا دلی صدمات سردی و سوزاک کی وجہ سے احتباس حیض ہونا -

علامات - دردزہ کی مانند باری سے شدید لیکن دہیا اور یکسان رہتا ہے جو شکم کے زیرین حصہ جنگاسہ اور جانب ماؤف کی ران کو پہیلنے سے زیادہ ہوتا ہے اگر آرام نہ ہوا اور مرض ترقی پکڑ جائے

تو پریٹونیم مبتلا ہو جاتی ہے اور مثانہ تک خراش پہونچنے کے باعث پیشاب جلن سے خارج ہونے لگتا ہے اگر فضلہ سخت ہو جائے تو اجابت کے وقت مریضہ کو کونہنا پڑتا ہے اور درد زیادہ ہو جاتا ہے بخار کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں - غثیان - بے چینی غذا سے نفرت - اور شکم پھولنے سے اوویری متورم محسوس ہوتی ہے اگر پیپ پڑ جائے تو بار بار لرزہ دیکر بخار چڑھتا نبض کمزور جلد جلد چلتی زبان ہموار چمکدار اور رقیق ہونے لگتی ہے پلوس کے مقام پر بوجھ اور تڑپ پائی جاتی ہے اگر پیپ پریٹونیم میں پھوٹ جائے تو پریٹونائیٹس ہو کر مریضہ کے مرنیکا خطرہ ہے اگر رکٹم یا وجائنا میں پھوٹ جائے تو کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے مگر پھر بند ہو کر رطوبت جمع رہنے سے وہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح چند روز تک رہنے سے کمزور ہو کر مریضہ جان بحق تسلیم کرتی ہے -

علاج - مریضہ کو گرم پانی میں کمر تک صبح اور شام بٹھایا کریں اور ایک لمبا شافہ دو گرین افیون پندرہ گرین چربی اور دس گرین موم کا بنا کر فم رحم میں رکھیں یا نسخہ آیوڈائیڈ آف لیڈ ۸۰ گرین اکسٹریکٹ بلاڈونا ۲۴ گرین اکسٹریکٹ کونایم ۱۰۰ گرین - اولیم تھی اوبری ایک اونس - اولیو آئل دو ڈرام ان سب کو پگھلا کر ۸ پیسری بنائیں اور حسب قاعدہ مذکورہ بالا استعمال کریں - مقام ماؤف پر سینک کریں یا السی کی گرم پولٹس باندھیں درد دور کرنے کو افیون اور بلاڈونا دیں ایک خوراک سیلائن پرگیٹو دیکر آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پلائیں اور اگر حیض بند ہو گیا ہے تو فم رحم پر جونکیں بہ تعداد مناسب لگائیں اگر پیپ پڑ گئی ہو تو ٹروکار کینولا یا نیومیٹک اسپریٹر سے خارج کر دیں -

۲ - کرانک اوویرائٹس - یہ مرض کثرت مباشرت یوٹرائن سونڈ نادانی سے داخل کرنے یا فم رحم پر کاسٹک لگانے وجع مفاصل اور آتشک کی سمیت ہونے سن شباب میں آلات تناسل کے فعل میں جوش آنے وغیرہ سے ہوتا ہے -

علامات - مقام اوویری اور سیکرم پر ہر وقت دھیما درد موجود رہتا ہے اور جنگاسہ پر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے - قبض رہتا یا کم مقدار میں فضلہ خارج ہوا کرتا ہے خراش معدہ کے باعث غثیان بدہضمی اور نفخ شکم لاحق ہوتا ہے - بعضوں میں بائے گولہ کی باری آجاتی - ایک یا ہر دو پستان میں درد اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے شاذ و نادر دیوانگی پیدا ہو جاتی ہے بوقت مجامعت درد ہونے

لگتا ہے آلات تناسل استحان کیا جائے تو درد کے علاوہ خصیۃ الرحم سوجا اور بڑھا ہوا ملتا ہے۔
یہ مرض مدتون کبھی کمی اور کبھی زیادتی کے ساتھ بنا رہتا ہے۔

علاج - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم برومائیڈ آف امیونیم گوائگم اور ایکونائٹ کلورائیڈ آف امیونیم - کاڈلور آئل سیپین - ایمونیا اور بارک کونائن اور بلاڈونا - آیوڈائیڈ آف آئرن اور کاڈلور آئل مفید ہین - پسیرز جو حاد سوزش مین بیان ہوئین استعمال کرائین ماسوائے اسکے سیکرم پر بلاڈونا لگائین سینک کرین اور گرم پانی مین بٹھائین - چہل قدمی کرائین - حاد علامات کم ہو جائین تو بلیٹر یا جونک لگانا چاہیئے اینٹی منی اور تیز مسہل استعمال کرنا مضر ہے مجامعت سے محترز رہنا بہتر ہے۔

فقرہ دوم

پلوک سلیولائٹیس و پریٹونائیٹس

اصلیت - اسکو براڈ لگمنٹ کی سوزش بھی کہتے ہین بہ حقیقت مین براڈ لگمنٹ وخانہ دار ساخت متعلقہ پلوک وسرا کی سوزش ہے گو یہ دو مرض علیحدہ علیحدہ ہین مگر چونکہ ایک دوسرے کے ساتھ اور قریبًا علامات اور نتائج یکسان ہوتے ہین لہذا اُن کا یکجا بیان کیا جاتا ہے - فرج مثانہ رکٹم اور براڈ لگمنٹ وغیرہ کسی مقام سے سوزش ہو کر ایلیک فاسہ اور شکم کی دیوار تک پہونچتی ہے مگر اکثر براڈ لگمنٹ کی ہر دو تہون مین بعد وضع کے سوزش ہو کر پلوس کے کل اعضا مین پھیل جاتی اور بموجب مقام کے شدید و خفیف ہوتی ہے - بعض مریضاؤن مین خفیف خراش ہوتی ہے اور بعض مین لمف بکثرت رسکر رحم کو یکجا قایم رکہتا ہے جس سے فرج کے جڑ مین ایک سخت ابہار محسوس ہوتا ہے اور پلوس کے کل اعضا آپسمین بذریعہ لمف کے جٹے ہوئے پائے جاتے ہین -

علامات - پلوس مین ہوتا ہے جو پریٹونائٹیس مین شدید اور سلیولائٹیس مین دہیما بخار جاڑہ لگکر شروع ہوتا - نبض ۱۰۰ سے ۱۲۰ ضربات اور حرارت جسم ۱۰۰ سے ۱۰۴ درجہ تک بڑھجاتی ہے اس کے سوائے پریٹونائٹیس مین قے غثیان چہرہ بجہا ہوا متفکر ہوتا ہے - جب مثانہ اور وجائنا کے مابین رطوبت رسجاتی ہے تو بول و براز کرنے مین تکلیف ہوتی ہے اگر یہ واقعہ وضع حمل کے بعد ہی عارض ہو تو اس مرض کا خیال کیا جاتا ہے مگر چند ہفتے بعد ہو تو چندان گمان بھی

نہین ہوتا ہے۔ امتحان کرنے سے رحم حالت صحت سے بڑا اور فرج گرم و سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہے کبھی رحم اپنی جگہہ سے ٹلجاتا ہے اکثر تو چند روز یا ہفتہ مین رزولیوشن ہوکر مریضہ کو قطعی آرام ہوجاتا اور رحم جگہہ اصلی پر آجاتا ہے بشرطیکہ پلوس کی دیوار یا دیگر عضو سے نہ جٹا ہوا ور جب پیپ پڑجاتی ہے تو بار بار جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے بھوک زائل اور چہرہ زردی مائل ہوجاتا ہے اور ایلیک ایبسس مین تبدیل ہوکر مختلف مقامون مثلاً ران فرج مقعد اور گاہے پریٹونیم مین کھلجاتا ہے اور شاذونادر اندر ہی اندر پلوک بون کا نکروسس پیدا کرتا ہے ان دونون امراض مین باہمی تشخیص کرنا ممکن ہے۔

انجام - اکثر تو جلد ہی صحت ہوجاتی ہے مگر بعضون کو مدتون تکلیف رہکر صحت ہوتی ہے تاہم طبیعت درست نہین ہوتی ہے۔

علاج - (جسمی) مریضہ کو آرام دہین سے چت لٹائے رکھنا نہایت مقدم ہے درد اور بخار دور کرنے کو افیون کے ہمراہ کونائن ملاکر دین دست خلاصہ رکھین اگر مریضہ پیپ خارج ہونے سے نہایت کمزور ہوگئی ہو تو مقوی و محرک ادویہ پلائین اور غذا معقول کہلائین۔

(مقامی) درد دور کرنے کو شروع مین فم رحم یا جنگاسہ پر جونکین لگانا افیون کہلانا مارفائن زیر جلد داخل کرنا مقعد مین شافہ رکھنا گرم پانی سے سینک کرنا یا گرم پولٹس اوویری پر لگانا چاہیئے اسپنجی او پلاسے لائن گرم پانی مین بھگوتا او نچوڑ کر رکھنا یا السی کی پولٹس مین ٹنکچر اوپیم بلاڈونا ملاکر لگانا بہترین علاج ہے۔ اور حاد علامات رفع ہوجائین تو ٹنکچر آیوڈین یا بلسٹر لگائین جب پیپ پڑجائے تو نیومیٹک اسپریٹر سے خارج کردین۔

فقرہ ۳ سوم

مٹرائٹس Metritis. یعنی سوزش رحم

تعریف - یہ دیوار رحم کی عضلاتی سوزش ہے جسکو مٹرائٹس ہی کہتے ہین اسمین یا تو صرف جسم یا سروکس یا ہر دو مبتلا ہوتے ہین مگر یہ مرض بہت کم ہوتا ہے۔

علامات - سوزش حاد مین یک بیک سردی لگکر بخار چڑہتا ہے مگر اکثر بتدریج اور آہستہ

علامات رونما ہوتی ہین یعنی پلوس کے مقام پر بوجہ بھاری پن اور گرمی محسوس ہوتی ہے پیوبس جنگا
اور پرنیم پر دبانے سے درد اور تڑپ بھی ہوتی ہے - خراش مثانہ غثیان قے اور اسہال ہوتا ہے
سوزش کے دوسرے روز درد شدت سے ہوتا ہے لٹائے رکھنے سے تکلیف کو افاقہ ہوتا ہے
اور بعد از ان گاہے خون آمیز رطوبت جاری ہوتی ہے ساتوین دن اکثر رو بصحت ہوکر سوزش گھٹ جاتی
ہے شاذو نادر ایک گاہے چند دنبل پڑجاتے ہین کبھی گرانک مین تبدیل ہوجاتی ہے گا ہے
گنگرین اور گاہے پلوک سلیولائٹیس سے مریضہ ضائع ہوجاتی ہے اور بعض وقت رحم صرف
سخت اور بڑا رہجاتا ہے یا اوسکے اندر او تھلے زخم ہوکر لیوکوریا ہوجاتا ہے -

علاج - (جسمی) حالت حاد مین لٹائے رکھنا اور ہلکی زود ہضم سیال غذا اور ٹھنڈی دوا اور برف
بلانا عمدہ ہے قے روکنے کو شکر چند قطرے کلوروفارم ڈالکر کھلائین - اسہال ہو تو قابضات سے
دفع کرین جب حالت فرمن ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور ایکونائٹ یا کروزیوسلی میٹ پلائین اور
بروقت آرام ٹہلنے کی ہدایت کرین -

(مقامی) مریضہ کو گرم پانی مین بٹہائین - حاد حالت مین جونک فم رحم پر لگائین اور برف رکھین
یا اسٹرڈ پلاسٹر یا پوگیا سٹرک ریجن پر چپکائین درد دور کرنے کے واسطے افیون اور بلاڈونا کی پیسری
فرج مین رکھین مثلاً مرکیوریل آئینٹمنٹ دس گرین اوپیم تھی اور وہ ایک ڈرام اکسٹراکٹ کونائیم دس گرین
ملاکر ایک پیسری بنائین یا آیوڈائیڈ آف لیڈ کی پیسری بناکر رکھین -

فقرہ چہارم

یوٹراین کٹار یا انڈومٹرائیٹس Endometritis.

یہ رحم کے اندر کی غشائے بلغمی کا کٹارل انفلامیشن ہے جسمین رحم سے چکنے والی رطوبت خارج
ہوتی ہے اسی باعث اسکو یوٹراین لیوکوریا یعنی جریان الرحم بھی بولتے ہین -

اسباب - کسی باعث سے خراش رحم بار بار اسقاط حمل ہونیسے اکثر ہوجاتا ہے - پانی بس فایر اِنڈ ٹیومر سردی لگنے مجامعت
بکثرت کرنے فاحشہ عورتون مین سوزاک کی رطوبت لگنے فرج کی سوزش پہیلنے سے ہوجاتا ہے خونین ہیمیت ہونا بھی اس کا باعث
ہے جیساکہ آتشک ایریسپلس ٹیفوئیڈ فیور ٹایفس ٹایفائڈ فیور ہیضہ بہیشی وغیرہ مین نازک مزاج عورتون مین ابتدا ئ

دو تین بار حیض جاری ہونے کے بعد نیز مرض کلوروسس مین بعد بخار یا حیض بند ہونے کے وقت سن ایاس مین دو ایک مرتبہ سفید رطوبت خارج ہو کر بند ہوجاتی ہے۔ یہ مرض رحم کی سروکس یا فنڈس یا باڈی مین حاد و مزمن دو طرح پر ہوتا ہے۔

علامات حاد - کم و بیش بخار چہرہ زردی مائل ہو کے کمر زیرین حصہ شکم سیکرم اور جنگاسے پر درد پلوس مین بھاری گرمی اور بوجہ معلوم ہوتا ہے پیشاب کی حاجت بار بار شروع مین اسہال لیعدہ قبض اکثر بواسیر یا پرولیپس آفدی رکٹم ہوجاتا ہے اور رحم خصیۃ الرحم پر دبانے سے درد اور دیکھنے سے بڑھا ہوا پایا جاتا ہے لیکن جب تیسرے روز سفید رطوبت گاڑھی لیسدار خون ملی ہوئی جاری ہوتی ہے تو اوسکی خاست گھٹجاتی ہے اور فم رحم مع سروکس کے کشادہ ہوجاتا ہے حیض درد کے ساتھ پٹھہ و سر مین درد ہوتا ہے سستی کاہلی ہوتی ہے چند روز بعد چہرہ پھیکا کمزوری و پژمردگی چھا جاتی ہے جس سے جسمی و دماغی محنت کو طبیعت نہین چاہتی ہے جب صرف رحم کے فنڈس حصہ مین سوزش ہو تو شدید علامات ہوتی ہین ہسٹیریا یا کنولشنز کی جانب طبیعت مایل رہتی ہے غثیان ہوتا اور شکم پھولجاتا ہے لیکن سروکس مبتلا ہو تو یہ بات نہین ہوتی ہے البتہ رطوبت لیسدار زردی مائل یا سرخ زردی مایل جس سے کپڑون پر دھبّے پڑجاتے ہین خارج ہوتی ہے - اونگلی سے امتحان کرین تو فنڈس آفدی یوٹرس کی دیوار شکم پر لگنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے جو کہ سروکس کے مبتلا ہونے مین نہین ہوتی ہے مزمن مین صرف رطوبت لیسدار سفید مثل بیضہ کی سفیدی کے نکلتی ہے اور کبھی کبھی خون بھی ملا پایا جاتا ہے جس سے فم رحم کے لبون پر زخم ہوجاتے ہین علاوہ اسکے یہ کیفیت عرصہ تک رہنے سے فرج کی سوزش یا ولوا کی کھجلی خصیۃ الرحم مین خراش اور کثرت اوراحیض ہوا کرتا ہے اور فم رحم کے چھلجانے سے اُس مین تنگی آجاتی ہے لاولدی بھی ہوجاتی ہے اگر مدت تک یہ عارضہ رہے تو مریضہ کمزور ہو کر سل برائٹیس ڈزیز یا ایمیلائیڈ ڈیجنریشن آفدی لور ہو کر مرجاتی ہے۔

تشریح لبعد وفات - حاد مریضون مین میوکس ممبرین اولاً خشک لبعدہ سرخ سوجی ہوئی اور ملایم پائی جاتی ہے گاہے چیچھڑے بڑے بڑے خارج ہوتے ہین - جب گردنِ رحم مبتلا ہو تو وہ

متورّم اور چھلی ہوئی پائی جاتی ہے مزمن میوکس ممبرین کہین سوجی ہوئی اور کہین چھلی ہوئی اور اسفنجی جس کے ٹکڑے بطور چھیچھڑونکے خارج ہوجاتے ہین اگر بند رہین دن نہ آرام ہو تو صورت مزمنہ ہوجاتی ہے اور سیوکس ممبرین پر چھوٹے چھوٹے اوبھار پڑجاتے ہین جن سے رطوبت جاری رہتی ہے۔

علاج — حاد حالت مین بستر پر لٹائے رکھنا اور ہلکی زود ہضم غذا اور لعابدار اشیا پلانا چاہیے درد دور کرنے کو مسکن ادویہ دین اور بذریعہ جلیب اور کیلومل کے دست خلاصہ رکھین درصورت احتباس حیض ہپ باتھ دین رات کے وقت مرکیوری اور بلاڈونا کی پسیری فرج مین رکھین گرم گرم السی کی پولٹس شکم کے زیرین حصّہ پر باندھین یا خشک سینک کرین مناسب ہو تو چار چھ جونک فم رحم پر لگائین مجامعت سے باز رہین۔

علاج مزمن — اسین کاڈ لور آئل گرین یارڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری یا ڈونونز سولیوشن یا کروزیو سلی میٹ سارساپریلا کے ساتھ دینا مفید ہے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے بھی فائدہ ہوتا ہے جب فنڈس مین سوزش ہو تو مقامی علاج سے کنولشن ہونیکا بڑا خطرہ ہے لہذا نکرنا چاہیے لیکن عنق الرحم کی سوزش مین کاسٹک کی تبی ٹنکچر اسٹیل یا تیز کاربولک ایسڈ گلیسرین مین ملاکر لگاسکتے ہین ٹینن یا سلفیٹ آف زنک کو ادلیم تھی اور بھی ملاکر یا مرکیوریل آئنٹمنٹ لگاتے ہین اگر کسیطرح سے فائدہ نہو تو لانگر لیٹی پٹاسا فیوزا یا ایکچیول کاٹری لگایا جاتا ہے۔

فقرۂ پنجم

امے نوریا Amenorrhaea یعنی احتباس حیض

یہ عارضہ رحم کے فعل کے فتور سے ہوتا ہے جو کہ تین صورتون مین دیکھا جاتا ہے۔

اوّل — وہ ہے کہ جسمین حیض پیدا ہی نہین ہوتا — دوم وہ جسمین حیض پیدا ہوتا اور رحم مین جمع رہتا ہے۔

سوم — وہ جسمین حیض معمولی طور پر جاری ہوکر بند ہوجاتا ہے۔

اوّل قسم — جبکہ حیض اوقات معینہ سے دو چار برس تک جاری نہو اور اس سے کوئی تکلیف

بہی ہوتو نقص پیدائشی مثلاً رحم خصیۃ الرحم یا فرج وغیرہ مین پایا جاتا ہے - دوم قسم آس یوٹری یا فرج کی راہ بند ہونے سے ہوتی ہے اسمین خون حیض اخراج نہین پاتا ہے بلکہ رحم مین جمع ہوتا ہے جس سے حمل کا گمان ہوتا ہے چنانچہ اس حالت مین بذریعہ ٹروکار کینولا کے ٹیپ کر کے خارج کرین اور سوراخ کو بذریعہ اسفنج یا بوجی کے فراخ کرین اگر فرج نہین ہے اور یوٹرس خون سے پُر ہوکر قریب شق ہونے کے ہے تو رکٹم کی راہ رحم مین سوراخ کر کے نکالدینا چاہیے -

قسم سوم - یہی اکثر ہوا کرتا ہے جو یکایک بباعث صدمات دلی شدید بخار سردی لگنے اور بہیگنے یا آہستہ آہستہ سل ایلبیومنوریا انیمیا وغیرہ مین ہوجاتا ہے لعض اوقات ان مین سے کوئی بہی سبب ظاہر نہین ہوتا ہے - جمل رحم اور خصیۃ الرحم کی سوزش نیز شادی کے بعد کچہہ عرصہ بعد حیض بند ہوجاتا ہے

علاج - اگر جسم مین خون زیادہ ہے تو فعل رحم بدستور ہونے تک مسہل دے جائین مثلاً ایلوز مکسچر بلیک ڈرافٹ گیمبوج ایلوز اور بلیو پل ملاکر یا پلز وفیلم اور ایلوز ملاکر دین بعد ازان کم مقدار مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم پانچ یا دس بوند ٹنکچر آیوڈین ملاکر پلانے سے حیض آجاتا ہے مگر یاد رہے کہ معمولی ایام سے تہوڑے عرصہ قبل اوسکا استعمال کرانا چاہیے اور اگر اوقات معمولی پر حیض نہو تو بجائے اسکے تین سے پانچ جونک فم رحم پر لگائین اور مریضہ کو گرم پانی مین مسٹرڈ ملاکر کمر تک بٹھائین - چہل قدمی کرائین مگر چونکہ اکثر ایسی مریضہ انیمک ہوتی ہے لہذا بجائے مسہل کے آئرن دینا مناسب ہے - نسخہ - سلفیٹ آف آئرن دو گرین - ایلوہ دو مرکی گولیان تین گرین ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی تین گولی دن مین بعد غذا کے دیا کرین بلوس آف کاربونیٹ آف آئرن ۲۰ گرین - کمپونڈ پل آف گیمبوج ۱۵ گرین آئل آف سیمن ۱۲ بوند ملاکر بارہ گولیان بنائین اسمین سے دو گولی صبح اور دو شام دیا کرین - پرمنگنیٹ آف پٹاسیم یا مینگنیز ڈائی اوکسائڈ سے بہت فائدہ ہوتا ہے محرک مدرات بہی عمدہ ہین مثلاً نائٹرک ایتہر - جن اسپرٹ آف جونی پر - آیوڈائڈ آف آئرن اسٹرکنائن اور ٹنکچر اسٹیل اور ارگٹ وغیرہ - بلوک وسیر اپر بجلی لگانا بہی مفید ہوتا ہے غذا مقوی و زود ہضم کہلائین سردی سے بچائین اور گرم کپڑا پہنائین سل یا دیگر امراض کے باعث سے ہو تو اصل مرض کا علاج کرین -

فقرہ ششم

دسمنوریا Dysmenorrhoea یا وجع الطمث

حالت معمولی مین ادرار حیض بلا تکلیف کے ہوتا ہے مگر ایسی عورات جو اس تکلیف سے عمر بھر بری ہون بہت کم ہین البتہ بعض کو اتفاقیہ اور بعض مین ہر مرتبہ حیض تکلیف سے ہوا کرتا ہے چنانچہ کنواری لڑکیون مین ہو تو شادی کر دینے سے زایل مگر بانجھ عورتون کو اکثر تکلیف حیض مین ہوتی ہے واضح ہو کہ یہہ عارضہ بموجب مختلف وجوہات کے تین اقسام پر بیان ہو سکتا ہے۔

اوّل نیورلجیک - یعنی بوجہ فتور عصبی نوجوان عورتون کو سن شباب مین یا جن کے دس بارہ سال تک حیض معمولی مین جاری رہے مگر اولاد نہوئی تو یہ عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

علامات - ایاّم حیض سے دو ایک روز پیشتر سیکرم اور زیرین حصّہ شکم مین درد ہونے لگتا ہے سستی کاہلی درد سر پلوس مین بوجہ اور ران کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اگر حیض جاری ہو جاے تو تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور اگر ایکدم سے تھوڑی مقدار نکلکر رکجاے یا خفیف بمقدار مین نکلتا رہے تو اسقدر تکلیف ہوتی ہے کہ مریضہ سواے لیٹنے کے اور کسی قابل نہین رہتی اگرچہ تھوڑے عرصہ کے لیے درد مین افاقہ بھی ہو جاتا ہے تاہم عود ہونے کا بڑا اندیشہ رہتا ہے۔ انگلی کے ذریعہ امتحان کرنے سے کوئی فتور اندام نہانی کا نہین پایا جاتا ہے مگر مریضہ پژمردہ رہتی بدہضمی و درد سر کی شکایت کرتی اور بائے گولہ کی بیاری مین بھی مبتلا ہو سکتی ہے۔

علاج - اسکو صحت کرنا ذرا امر دقت طلب ہے کیونکہ یہ عارضہ ذرا مشکل سے جاتا ہے تاہم مریضہ کو ایسے گرم پانی مین جسمین ایک اونس سوڈا اور ایک اونس اکسٹریکٹ آف پاپی ملا ہو نصف سے پون گھنٹہ تک کمر تک بٹھاے رکھین زان بعد زنک اور بلاڈونا کی پیسری بنا کر فرج مین رکھین اگر اس سے فائدہ نہو تو سوتے وقت اس نسخہ کو پلائین نسخہ ٹنکچر ہمپ ۴۰ بوند - اسپرٹ جونی پر تیس بوند نائٹرس ایتھر ۴۵ بوند - ٹنکچر ایکونائٹ ۱۰ بوند میوسیلج ۲ ڈرام تک ملائین - ایک مرتبہ پلائین یا ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفائن درد رفع کرنے کو دین - ایام حیض کے بعد وقفہ مین مقوی دوائین جیسا کہ بارک فاسفورک ایسڈ ایکونائٹ معدنی تیزاب سلیسین ہائپو فاسفائٹ آف سوڈیم کلوریٹ آف پٹاسیم

بھمراہی پارک یا کاڈلور آیل اور مقویات تلخ دیا کرین ملیریا کی سمیت اگر ہو تو کونائن آرسنک اور قبض رفع کرنے کو علی الصبح کیمومائل کا خیسانده پلائین اور مقوی ادویہ و اغذیہ دین و قواعد حفظ صحت کی پابندی کرین گرم لباس پہنین - یادرہے کہ منکوحہ عورتون کو تین چار ماہ تک مجامعت سے باز رہنا چاہیے اگر اتفاقاً حمل رہجائے تو فائدہ مند ہوتا ہے -

دوم کنجسٹوڈ ڈسمنوریا - اسمین رحم مین کنجیشن اور ادرار حیض تکلیف سے ہوتا ہے یہ اکثر چالیس سال کی عمر مین زیادہ تر ہوتا ہے اور قسم اوّل کی نسبت زیادہ دیکھا جاتا ہے یہ مرض رحم کی میوکس ممبرین مین خراش یا سوزش ہونے یا اووریائٹس یا پلوک سیلولائٹس وغیرہ مین عارض ہوتا ہے -

علامات - معمولی دنون سے تین چار دن قبل غشیان پیٹھ مین درد پلوس کے مقام پر بوجھ اور بے چینی و دیگر علامات انڈومٹرائٹس کی ظاہر ہوتی ہین خون بتدریج ایک یا دو روز تک خفیف مقدار مین نکلتا ہے اگر زیادہ مقدار مین خارج ہونے لگے تو درد موقوف ہوجاتا ہے لیکن اکثر باری باری سے درد ہوتا ہے جس کے ساتھ ذرا سا خون کا لوتھڑا اور میوکس ممبرین کا چھیچڑ الکلجاتا ہے اور ایک دو ہفتے تک یہ کیفیت رہکر آرام ہوجاتا ہے - امتحان کرنے سے گردن رحم سوجی ہوئی کنجسٹڈ اور شاید چھلی ہوئی پائی جاتی ہے اکثر ایسی عورتون مین سفید پانی بھی نکلا کرتا ہے اگر رحم اپنی جگہہ سے ٹلجائے تو بول براز مین تکلیف اور درد و بوجھ اور سوجن پائی جاتی ہے -

علاج - معالجہ بالا سے اگر درد نہ رفع ہو تو معمولی اوقات حیض مین تین چار جونکین فم رحم پر لگانے چاہئین اور اگر فم رحم متورم ہے تو ادھ تلے شگاف لگا کر درد کا ازالہ کرین - ایام حیض کے بعد وقفہ مین سادہ غذا کھلائین اور چہل قدمی کرائین - ناچنے کودنے اور زیادہ پیدل چلنے سے باز رکھین اور جب تک چھیچڑے نکلتے رہین مجامعت نکرین جب اوویری مین خراش ہو تو آیوڈائیڈ آف لیڈ کی پیسری مثلاً نسخہ آیوڈائیڈ آف لیڈ دس گرین - اکسٹریکٹ بلاڈونا ۵ گرین اکسٹریکٹ ہملوک بارہ گرین - آیل آف تھیوبرما ایک ڈرام ملاکر پگھلا کر پیسری بناکر فرج مین رکھین -

سوم مکانیکل ڈسمنوریا - یعنی حیض کے اجرا مین باعث کسی عارضی روک کے تکلیف ہوتی ہے چنانچہ فم و عنق الرحم کی تنگی جسکو اسٹرکچر کہتے یا فم رحم مین رسولی کا پیدا ہونا یا رحم کا اپنی جگہہ

سے ہٹ جانا اکثر رحم کے جبلی فتور کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوا کرتا ہے جیسا کہ بعض اوقات فم رحم ایسا تنگ ہوجاتا ہے کہ اوسمین سوئی بھی داخل نہین ہوسکتی ہے۔

علامات - اکثر خون قلیل مقدار مین خاصکر جبکہ درد کے باعث مریضہ زور کرتی ہے تو دفعتاً خارج ہوتا ہے پیٹھ مین درد مثانہ مین خراش اور اوویری پر دبانے سے درد ہوا کرتا ہے۔

علاج - علاوہ علاج مذکورہ بالا اس کا سوراخ بذریعہ بوجی یا اسپنج ٹنٹس^ا Tents کے بڑھائین اگر اس سے نہو تو شگاف دیکر سوراخ کرین۔

فقرۂ ہفتم

منوریجیا اور میٹروریجیا Metrorrhagia.

واضح ہو کہ رحم سے خون با کثرت اور احیض یا چوٹ لگنے سے خارج ہوا کرتا ہے۔ جب کثرت اور احیض ہو تو اوسکو منوریجیا کہتے ہین جو تین طرح سے ظاہر ہوتا ہے یعنی خون یا تو معمول سے زاید خارج ہوتا ہے یا زیادہ عرصہ تک جاری رہتا ہے یا ایک ماہ مین کئی بار جلد جلد حیض آتا ہے اور جب رحم سے مثل دیگر اعضاء کے سیلان خون ہو تو میٹروریجیا کہلاتا ہے۔

اسباب - خون کی ماہیت مین فتور پڑنا مثلاً ٹیوبرکیولوسس - برائیٹس ڈیزیز - طحال بڑھنا - انیمیا - اسکروی - پرپیورا وغیرہ - رحم اور خصیۃ الرحم مین تنجیجن یا سوزش ہونا حیض کے ایام مین دلی جوش یا کثرت مجامعت کرنا - سن ایاس - امراض ساخت رحم جیسا پالی پس - فائبرائڈ ٹیومر یا کینسر وغیرہ کا ہے پلوک بھی ٹوسیل یا انورشن آف دی یوٹرس کے باعث سے ہوجاتا ہے

علامات - اس مین خون بوند بوند گاہے چھیچھڑے دار کبھی زور سے خارج ہوتا ہے اور گاہے وضع حمل کے وقت بھی جاری ہوجاتا ہے اور بموجب مقدار اخراج خون علامات انیمیا اور نشست و برخاست مین غشی طاری ہونے کی پیدا ہوتی ہین۔

علاج - حبسی القابض دوائین مثلاً گیلک ایسڈ ایروماٹیک - سلفیورک ایسڈ سینمن واٹر ملا کر با

---

^ا ایک گول لمبا ٹکڑا اسپنج کا پانی مین بھگو کر نچوڑ کر ایک مضبوط ڈورے سے کسکر باندھین اور دھوپ مین خشک کرین بعد ازان جب خشک ہوجائے تو ڈورا کھولکر موم ملکر استعمال کرین۔

شوگر آف لیڈ دین ۔ ہیڈرا سٹی نائین ½ حصہ گرین کا انجکشن کرنے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے اور یہ ارگوٹین لیپ سے اچھا ہے اگر سوزشی علامات ہوں تو کرنزیو سلی سیٹ ایک گرین گلیسرین ایک اونس ٹنکچر سنکونا کمپونڈ تین اونس ہینسٹ آبل ۲۵ منم ملا کر اس میں سے ایک ڈی اسپون فل ایک اونس پانی میں ملا کر ۳ مرتبہ پلائیں ۔ ارگٹ بھی مفید ہے اور جب انیمیا کے باعث سے ہے تو آئرن الیم دینا چاہیئے۔

(مقامی ابیڑ) برف کی تھیلی یا کپڑا سرد پانی میں تر کر کے رکھیں اور اندام نہانی میں برف رکھیں یا سرد پانی کی پچکاری دیں ۔ ٹانک ایسڈ کی پچکاری دینا بھی مفید ہے ٹانک ایسڈ کی پیری فرج میں رکھیں اور بجلی لگانا بھی مستعمل ہے لیکن پلگ کرنا اچھا نہیں۔



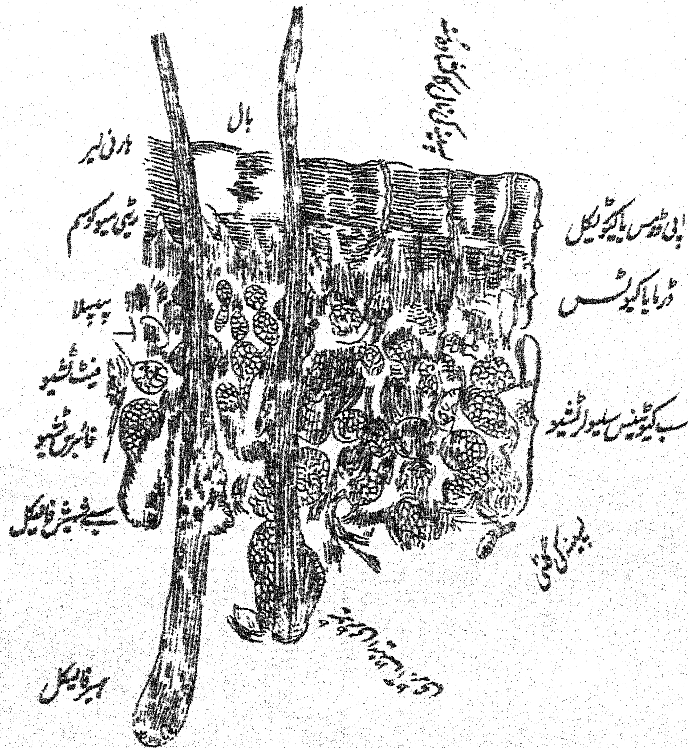
باب نہم

امراض جلد

چونکہ امراض کی اصلیت وماہیت سمجھنے کیواسطے تشریح جلد جاننا واجبات سے ہے لہذا بقدر احتیاج درج کیجاتی ہے۔ جلد دو حصوں پر منقسم ہے خالص جلد و ملحقات جلد خاص جلد کی بناوٹ مین مقدم دو طبق داخل ہین بیرونی اپی ڈرمس یا کیوٹیکل اور درونی کیوٹس جسکو ٹرو اسکن یعنی اصل جلد ڈرما یا کوائیم بھی کہتے ہین علاوہ ازین اسکے نیچے خانہ دار جھلی پائی جاتی ہے جو ڈرما سے بالکل ملی اور سب کیوٹی نیس سلیولر ٹشیو کہلاتی ہے شریانین اوردے اعصاب اور جاذب گلٹیان وادورد ے بھی اوسمین شامل ہین۔

اپی ڈرمس - یہ جلد کا سب سے اوپری طبق ہے جسمین ہارنی لیر اور ریٹی میوکوسم داخل ہین - یہ دونون طبق اصل مین اپی تھیلیم سلز سے بنتے ہین صرف کیسون کی ترتیب مین تفاوت ہے ہارنی لیر Horny layer بظاہر باریک ومتوازی خطوط مگر فی الحقیقت چپٹے سلز سے جو ایک دوسرے پر تہ بتہ بخوبی جمے ہین بنا ہوا ہے یہ سب کیسے خشک شفاف وسخت ہوتے ہین اور اوپر کی تہ نکلجانے سے ایک تہ نیچے سے بنکر ایک دوسری کے بجائے قائم ہوجاتی ہے ریٹی میوکوسم کوئیم کے اوپر واقع اور اوسکی پاپلی کی درمیانی جگہون مین گھسا ہوا رہتا ہے اس کے کیسے چھوٹے اور بشکل ستون خاصکر پاپلی کے مابین رکھے ہوتے ہین - فائدہ اپی ڈرمس کا یہ ہے کہ جلد کو بیرونی صدمہ سے محفوظ رکھتی اور آبی ابخرات کے معمول سے زیادہ نکلنے مین مانع ہوتی ہے اس کی دبازت ایسے مقامات پرجہان ہوا کا اثر یا دباؤ زیادہ پہنچتا ہے مثلاً کف دست وپا مین زیادہ اور باقی مقامات مین کم اور ملایم ہوتی ہے - ریٹی میوکوسم مین رنگت کے کیسے جمع رہتے جس کی وجہ سے جلد سیاہ ہوتی ہے اور جسقدر کہ یہ ہارنی لیر کیطرف اونچے ہوتے آتے ہین سیاہی کم یا زائل ہوتی جاتی ہے۔

تصویر نمبر ۸۹ جلد



ڈرما - یہ ایک فائبرو سلیولر ٹشیو کا خانہ دار چیمڑ لچکیلا طبق ہے جس کے گہرے حصہ مین خانے بڑے اور وہایٹ ایلاسٹک ٹشیوز زیادہ اور اوتھلے مین خانے چھوٹے اور ٹشیو مذکور باریک ہوتے ہین سب سے اوپر کا حصہ نوکدار اور چھالر نما ہوتا ہے جس کے نکالون کو پاپلی کہتے ہین ان پاپلیون مین سے ایک قسم کی جڑ مین عصبی اور دوسری کی جڑ مین خونی اور دون کا جال ہوتا ہے جس سے ایک ایک باریک شاخ پاپلی اور ریٹی میوکوسم مین جاتی ہے - ڈرما کی ساخت کے بموجب اوسکے دو طبق قرار دئے جاتے ہین چنانچہ بالائی حصہ کو پاپلیر وزین کو کوریم کہتے ہین یہ آخری تہ سب کیوٹینیس سیلیولر ٹشیو سے ایسی ملی ہوتی ہے کہ اوس کا جدا کرنا محال ہے

ڈرما کی دبازت بھی ہر ایک جگہہ یکسان نہین رہتی ہے چنانچہ پپوٹہ پر بہت پتلا اور پشت اسکرٹم وغیرہ پر بہت دبیر ہوتا ہے جاذب اور دون کا انتظام بھی جلد مین مثل شرائین کے ہے مگر یہ پیاپلی مین نہین ہوتے ہین ۔

سب کیوٹینیس سلیولر ٹشیو ۔ یہ منفذ دار جہلّی کی جالی ہے جسمین چربی لمبے بالون کی جڑ پسینہ کی گلٹی اور بسے شش گلٹیان پائی جاتی ہین مگر آنکہہ کے پپوٹہ پینس اسکروٹم اور کان کی جلد کے نیچے چربی نہین ہوتی ۔

ملحقات جلد مین بال ہیر فالیکلز روغنی و پسینہ کی گلٹیان و ناخون جو جلد کے مختلف مقامات مین واقع ہین داخل ہین ۔ ان مین سے بال و ناخون کی ساخت مثل اپی ڈرمس کے ہے البتہ کسیقدر ترمیم ہے ۔

بال ۔ یہ کل جسم کی جلد مین بجز کف دست و پا کے اون گڑہون مین جو پیاپلی کے مابین واقع اور ہیر فالیکلز کہلاتے ہین اوگتا ہے فالیکل کے زیرین حصہ کو جڑ اور بالائی کو ڈکٹ بولتے ہین اور جڑ کے مرکز مین ایک اوبھار ہوتا ہے جو پیپلا کہلاتا ہے جس سے بال نکلتا ہے اگر بال بڑا اور سخت ہو تو اوسکی جڑ سب کیوٹےنس سلیولر ٹشیو تک پہنچ جاتی ہے ۔ نالیکل مذکور کا زیرین حصہ پہولا ہوا اور ببب کہلاتا ہے جسمین ہیر بلب داخل رہتا ہے اسکے بالائی حصہ مین ایک سوراخ ہوتا ہے جو بسے شس گلٹی کا منہ ہے ۔ فالیکل دو طبقات سے مشتمل ہے ۔ بیرونی یا ڈرمک اور اندرونی یا کیوٹیکیولر ۔ بیرونی صفرا آریولر ٹشیو سے بنتا اور کوریم سے ملا ہوتا ہے جس مین شریان و اعصاب کی شاخین داخل رہتی ہین ۔ اندرونی طبق اوپر کے حصہ مین اپی ڈرمس سے پیوست مگر بال کی جڑ کے پاس ڈرما سے بالکل متوصل ہوجاتا اور غلاف جڑ یعنی روٹ شید کہلاتا ہے اسیواسطے اگر بال نوچ لیا جائے تو کیوٹیکیولر طبق اکثر اوسی کے ساتھہ نکل آتا ہے بال کی پرورش کرنیوالی شرائین پیپلا مین جس کا اوپر ذکر ہوا اور جو ساخت مین مثل جلد کے پیاپلا کے ہے رہتی ہین بال کے رنگین ہونے کی وجہ یہ ہے کہ بال کی جڑ کے غلاف مین پگمنٹ گرانیولز جاگزین رہتے ہین ۔

ناخن (نیل) اسکی بناوٹ بھی مثل جلد کے ہے اس کا بارنی لیر بہت دبیز اور زیادہ ہوتا ہے اور ناخن کہلاتا ہے اور وہ حصۂ جلد جسپر یہ قایم ہے اور حقیقت مین ڈرما ہے میٹرکس کہلاتا ہے یہ اپنے پچھلی جانب ایک نالی مین گُھسا رہتا ہے چنانچہ یہ حصۂ ناخن جڑ کے نام سے مشہور ہے ناخن و میٹرکس کے مابین کے حصۂ کو ریٹی میوکم کہتے ہین یہ سیلز جس طرح دیگر مقامات جلد مین پیاپلی کے اندر داخل رہتے ہین اوسی طرح اس مقام پر میٹرکس کے پیاپلی مین گُھسے ہین ناخن کے نیچے میٹرکس دبیز اور اوسکی پیاپلی مین شرائین بہت ہوتی ہین چنانچہ ناخن کی شفّافیت کے باعث سرخی اوپر سے بخوبی دیکھی جاسکتی ہے جڑ کی پیاپلی چھوٹی اور اون مین شریانی اوردے کم ہوتے ہین اسیواسطے وہ مقام سفید ہوتا ہے اور لیونیولا Lunula. کہلاتا ہے ناخن کی ساخت مین سیلز بکثرت اور کلمنر قسم کے ہوتے ہین جو جڑ کے قریب و ناخن کے زیرین حصۂ مین پیاپلی سے لگے اور بالائی چپٹے اور پتلے ہوتے ہین -

سیبےشس گلانڈز - یہ چھوٹی چھوٹی کیسہ دار گلٹیان ہین جو ڈرما اور سب کیوٹینیس سلیولر ٹشیو مین واقع ہین - یہ جلد کے قریب قریب کل حصۂ جسم مین ہوتین سر وچہرہ کان ناک منہ مقعد کے چوگرد کی جلد مین زیادہ مگر کف دست و پا مین بالکل نہین ہوتی ہین ان مین ایک نالی ہوتی ہے جو ہیر فالیکل کے بالائی حصہ مین مگر بعض اوقات جلد کی بالائی سطح پر کہلتی ہے - یہ گلٹی وڈکٹ اپی تھیلیم سیلز سے بنی ہے جسمین سے روغنی شے نکلکر جمع رہتی اور بقدر ضرورت جلد کے چکنا رکھنے کے لیے خارج ہوا کرتی ہے -

سویٹ گلانڈز یعنی پسینہ کی گلٹیان - یہ سیبےشس گلٹیون سے گہری کریم کے زیرین حصۂ اور سب کیوٹےنیس سلیولر ٹشیو مین واقع ہین انکی نالیان پیاپلی کے مابین ہوکر ریٹی میوکم مین پہنچتی اور پہر کسیقدر پیچیدہ ہوکر بارنی لیر مین کہلتی ہین جائے اختتام پر شکل انکی قیف سے مشابہ ہوتی ہے - اس کے سوراخ کفِ دست و پا مین باقاعدہ قطارون مین مگر دیگر مقامات پر بیقاعدہ طور سے واقع ہین یہ گلٹیان دراصل غشائے سادہ نالیان ہین جو ایک سرے پر پیچیدہ ہوکر گلٹی بناتین اور دوسری جانب سے نالی کا کام دیتی ہین انکے بیچ بذریعہ کنکٹو ٹشیو کے باہم جُڑے رہتے ہین -

تقسیم و ترتیب امراض

امراض جلد کی تقسیم و ترتیب بہت مشکل ہے ہر مصنف نے اپنی کتاب مین مختلف طور پر لکھی ہے مگر نقص سے مبرّا ایک بھی نہین ہے - امراض جلد چار فصلون مین بیان کیے جاوینگے - حکماے قدیم نے بلحاظ جلد کی کیفیت کے امراض کو آٹھ جماعت مین تقسیم کیا ہے اکزانتھی میٹا - پیپیولی ویسیکولی - بلی پسچیولی - اسکوامی - ٹیوبرکیولی - میکیولی ان سب کو فصل اول مین بیان کیا جائیگا - دوسری فصل مین وہ امراض جلد بیان ہونگے جنکی بنیاد آتشک ہے - تیسری فصل مین ملحقات جلد کے امراض لکھے جائینگے - چوتھی فصل مین پراسٹیک اسکن ڈزیز کا بیان ہوگا - امراض کے ذکر سے پہلے ہر ایک جماعت کی کیفیت اور نسیجون مین جو تبدیلی مابعد واقع ہوتی ہے بغرض تسہیل فہم درج کیجاتی ہے وہ یہ ہے -

(۱) اکزانتھی میٹا - اس گروہ کے امراض مین سرخ سرخ مختلف قد وقامت کے دھبے جنکی رنگت دبانے سے زائل ہوجاتی ہے پیدا ہوتے ہین اور اخیر پر وہان کی اپی ڈرمس مرجھا کر بشکل بھوسی نکلجاتی ہے - اکزانتھی میٹس بخارون کے شروع مین بھی یہی کیفیت پیدا ہوا کرتی ہے مگر وہ مقامی اکزانتھی میٹا سے مختلف ہے گوکہ اسمین بھی خفیف بخار اور فساد خون پایا جاتا ہے مگر بخارون کے موافق انکا کوئی روز مقرر نہین ہوتا اور نہ کوئی خاص سبب پیدائش اور چھوت کا ہونا ثابت ہوتا ہے اور اسی فرق کے لحاظ سے انکو اری تھیمیٹس ڈزیز یا لوکل اکزانتھی میٹا کہتے ہین - ان مین جلد کی شرائین مین جو بیاپلی کی جڑ مین واقع ہین اجتماع خون ہوکر خفیف سیال رسجاتا ہے اگر اس سے چکتے کی شکل پیدا ہو تو اوسکو ہویلس **Wheals** یا پومفی **Pomphi** یعنی دودڑہ کہتے ہین جو گول وبیضاوی یا جھلی کی شکل کے درمیان مین دبی ہوئی ہین اور جس طرح جلد پیدا ہوتے ہین اوسی طرح جلد زائل ہوجاتے ہین اسکی عمدہ تمثیل چینٹی کاٹنے کا دودڑہ ہے -

(۲) پیپولی یا پمپلس **Papulæ or Pimples** ہندوستانی مین پھنسی کہتے ہین یہ چھوٹے چھوٹے سخت نوکدار آلپین کی نوک سے لیکر دانہ مٹر کی برابر تک ہلکے سرخ رنگ کے

ابھار ہین جو جلد کی پیاپلی مین منجمد لمف سوزش یا بلا سوزش کے باعث رہجانے یا گلٹیون کی دیوار یا اونکے اطراف مین منجمد لمف خارج ہونے سے پیدا ہوتے ہین انکی صحت کے وقت اپی ڈرمس بطور باریک چھلکے کے اوتر جایا کرتی ہے۔

(۳) وسیکیولی یا ویسیکلز Vesiculæ Vesicles. اس جماعت مین چھوٹے چھوٹے شفاف گول ابھار کیوٹیکل کے نیچے شفاف لمف مثل پانی کی رہجانے سے پیدا ہوتے ہین جن مین اکثر اوقات آخر مین مثل دودھ کے گدلا پن آجاتا ہے۔ اسکی اطراف مین سوزش کی علامات نہین ہوتین اگر ہو تو پسچیول مین تبدیل ہو جاتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے سپل اور کمپاونڈ جیساکہ چیچک مین۔ مخفی نرہے کہ یہ لمف مختلف امراض مین جداگانہ جگہون پر اخراج پاتا ہے جیساکہ امراض کے پڑہنے سے معلوم ہوگا۔

(۴) بلی Bullæ. اسمین بڑے بڑے وسیکلز یعنی آبلے ہوتے ہین جو پانی کے موافق شفاف یا غیر شفاف رطوبت سے پُر رہتے ہین۔ یہ سیال ڈرما اور کیوٹیکل کے مابین رستا ہے اور مختلف قامت کے آبلے پیدا کرتا ہے ان مین ابتدا کیوٹیکل تنا اور رطوبت کے جذب ہونے سے جھری دار ہوجاتا ہے۔

(۵) پسچیولی Pustulæ. اس جماعت کے امراض مین چھوٹے چھوٹے گول ابھار پیپ دار نمودار ہوتے ہین انکی رطوبت اپی ڈرمس کے نیچے جمع ہوتی ہے اور انکی جڑ مین ایک سرخ حلقہ ہوتا ہے جس سے سوزش کا ہونا ثابت ہوتا ہے اور بعد آرام ہونے کے ایک داغ باقی رہجاتا ہے اسمین علاوہ کیوٹیکل کے ڈرما بھی مبتلا ہوتا ہے اور پیپ کے دانے جلدی جلدی پیدا ہوتے ہین یہ دانے چھوٹے بڑے اوتھلے گہرے ابتدائی اور ثانیہ سب طرح کے ہوتے ہین چنانچہ جب شروع ہی سے پیپ دار دانے نکلے تو ابتدائی اور جب بعد وسیکلز کے پیپ پڑجاوے تو سکنڈری یعنی ثانیہ کہلاتے ہین۔

(۶) اسکوامی یا اسکیلس Squamæ or Scales یعنی چھلکے دار جب اپی ڈرمس کی بالائی پرت ہو کر وہ سخت دبیز سفید اور غیر شفاف ہوجاوے اور رنگت مین کسیقدر

سرخ یا ہمرنگ جلد اور کمال سے کسیقدر اوٹھا ہوا ہو تو اوسکو امراض اسکوامی مین داخل کرتے ہین اور اوس اوٹھے ہوئے چھلکے کو اسکیل بولتے ہین - کیوٹیکل کا مردار ہو کر اوترنے کو ڈسکوامیشن بولتے ہین اُن امراض مین جنمین جلد مین اجتماع خون ہو کر سوزش ہو جاتی اور اپی ڈرمس کی پرورش مین فتور ہو جاتا ہے تو وہ امراض اتفاقیہ کہلاتے ہین مثلاً پھوڑا یا اسکارلٹ فیور مین اگر وہ امراض جنکی یہ خاص کیفیت ہے کہ کیوٹیکل کی تکبیر ہو کر نیا چھلکا پیدا ہو کر اوتر جاتا ہے وہ اسی فرقہ مین گنے جاتے ہین -

(۷) ٹیوبرکیولی یا ٹیوبرکلز Tuberculæ or Tubercles. جن امراض مین چھوٹی چھوٹی سخت او تھلی جلد کی رنگت کی گوٹریان پیدا ہو کر یکسان قایم رہتی یا اون مین السریشن ہو جاتا ہے اس جماعت مین شمار کیجاتی ہین - یہ گوٹریان جلد مین نمی رطوبت رسنے یا اوسکی ریشہ دار بناوٹ مین بالپر ٹراف ہونے سے پیدا ہوتی ہین اسکے دو اقسام ہین - ہمو جنیس جسکی ساخت جسم کے مطابق ہوتی ہے - ہیٹرو جنس وہ ہے جسکی ساخت جسم کی ساخت کے مخالف ہوتی

(۸) میکیولی یا اسٹینس Maculæ or stains ایسے امراض جن مین جلد کی ساخت مین تبدیلی ہو کر رنگت بدل جائے وہ اس گروہ مین داخل ہین اسکے دھبے سیاہ یا سفید دو طرح کے ہوتے ہین چنانچہ جب ریٹی میوکوسم مین رنگت زیادہ جم جائے تو سیاہ اگر رنگت نہ پیدا ہو تو سفید دھبے پیدا ہو جاتے ہین -

تبدیلی مابعد جو بیمیون مین ہوا کرتی ہے

ڈسکوامیشن Disquamation چھلکا اوترنا جب چھوٹے یا بڑے ٹکڑے کیوٹیکل کے خشک ہو کر نکلجائین -

اکسکوری ایشن Excoriation یعنی چھلجانا جب کھجلانے یا گھسنے کے باعث کیوٹیکل نکلجاے اور ڈرما نکل آئے تو اکسکوری ایشن ہے ایسے مقامات پر خون یا سیرم کے جمع ہو جانے کے باعث کھرنڈ بندہ جاتا ہے جس کے علیحدہ ہونے سے کوئی نشان باقی نہین رہتا

کرسٹ Crust یعنی کھرنڈ جب سیرم یا خون وغیرہ کسی چھلی ہوئی جگہہ یا زخم یا بسچیول کے مقام

پر جمع ہوکر خشک ہوجائے تو کرنڈ کہلاتا ہے جب یہ سیرم کے رسنے سے بنتا ہے تو پتلا و چمکدار
پیپ کے خشک ہونے سے دبیز اور زرد - آبلہ کی رطوبت سوکھ جانے سے پتلا اور کسیقدر سیاہ
زخم پر خون آمیز پیپ جمع ہونے سے دبیز سیاہ اور اونچا پیدا ہوتا ہے اگر کچھ حصۂ چربی کا بھی ملا ہو تو چکنا
ہوتا اور بسہولیت نکلجاتا ہے - کائی ملی ہوئی ہونے سے زرد رنگ کا بآسانی پسیجانیوالا ہوتا ہے -

السریشن Ulceration یا زخم ہونا - اسکی تعریف وغیرہ سرجری مین درج ہے مگر علم طب سے
اسقدر تعلق ہے کہ خنازیری اور آتشکی طبیعت والون کے پیپ دار سوزش کے باعث زخم
پڑجاتے ہین سیکٹرکس یا اسکار Cicatrix or scar جب کوریم معہ اپنی گلیٹون کے
باعث زخم نکلجائے تو وہ جگہہ گرانیولیشن سلز سے بھرجاتی ہے اور ایک قدرے دبا ہوا چمکدار
نشان رہجاتا ہے جو اسکار کہلاتا ہے اور ہندی مین گوہتہ -

فشر یا چاپس Fissure or Chaps یعنی درار - زیادہ متحرک جگہون مین باعث سوزش
لچک کم ہوکر اور جلد پھٹ کر درارین پڑجاتی ہین انکو فشرز کہتے ہین -

جماعت دار ہر ایک مرض جلد کا بیان حسب ذیل ہے -

فصل اوّل

امراض خاص جلد

فقرۂ اوّل

اگزانتھی میٹا - جماعت کے امراض

اس جماعت مین تین امراض داخل ہین - اری تھیما - روزیولا - ارٹی کیریا -

(۱) اری تھیما Erythema (سنسکرت) اروینا

کیفیت - اسمین سرخ رنگ کے محدود دھبے جنمین کسیقدر چمک یا کانٹا چبھنے کے موافق
خفیف تکلیف ہوتی ہے نکل آتے ہین - باعتبار اسباب یہ دو قسم کا ہے مقامی اسباب سے

جسمی اسباب سے (الف) مقامی اسباب سے جو اری تھیما ہوتا ہے اوسمین اقسام ذیل داخل ہین چنانچہ (۱) اری تھیما سمپلکس - خراشدار رطوبت کے لگنے سے جیسا پرولنٹ افتھلمیا مین رخسارون پر زکام مین بالائی لب پر - صفراوی اسہال مین مقعد کے گرد - علاوہ ازین رگڑ کھانے او رسٹرڈ پلاسٹر لگانے سے بھی اری تھیما پیدا ہوجاتا ہے - علاج سبب رفع کرنے ہلکا شوگر آف لیڈ لوشن گھی یا روغن شیرین یا ویسیلین لگا دینے سے آرام ہوجاتا ہے -

۲ - اری تھیما انٹرٹریگو E. Intertrigo. پسینہ کے رُکے رہنے کے باعث ایسے مقامات پر جو ایکدوسرے سے رگڑ کھاتے ہین مثلاً جنگاسہ بغل میلے وموٹے آدمیون مین پستان کے نیچے اور اونگلیون کی گھائی مین ہوجاتا ہے اسمین پہلے سرخی ہوتی بعدہ پتلی بدبودار رطوبت رستی ہے جو گاہے مثل پیپ کے ہوجاتی ہے اس کے دور کرنیکے لیے کپڑا اجلا کرا کہہ ڈالدین والویلیٹ یا لائکوپوڈیم پوڈر بغرض جذب کرانے رطوبت کے چھڑک دین ٹنکچر آیوڈین کے لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے یا یہ دوا لگائین نسخہ آنولہ - کسم کا پھول و ملہٹی ہر سہ کو مساوی الوزن لیکر باریک سفوف کر کے پانی مین ملائین اور مقام ماوف پر لیپ کرین -

۳ - اری تھیما لیوی E. Laeve. جب جلد بسبب زیادتی تناؤ کے آماسیدہ مقامون کی سرخ ہموار و چمکدار ہوجاتی ہے تو اس کیفیت کو اری تھیما لیوی کہتے ہین اگر یہ تناؤ دور نہ کیا جائے تو سٹرن ہوجاتی ہے اِس کے آرام کرنے کے لیے اصل مرض کو دور کرنا چاہیے مگر جب مقامی سبب سے تناؤ ہوا ہو تو عضو کو اونچا رکھین یا پٹی باندہین اور سوئی سے سوراخ کر کے رطوبت نکالین کیمفر آئیل مالش کرنے اور ٹنکچر آیوڈین لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے -

۴ - اری تھیما پیراٹریما E. Paratrimma یا بیڈ سور یہ سیکرم ٹروکنٹر ہیچز اور دیگر ابھارون پر ایک کروٹ سے عرصہ تک پڑے رہنے سے ہوتا ہے پہلے وہان کی جلد سرخ سیاہی مائل ہوجاتی اور سوئی چبھنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے پھر اوسی مقام پر آبلہ پڑجاتا ہے یا سیاہ سلف دار زخم ہوجاتا ہے - علاج اس طرح کرتے ہین کہ اول کروٹ بدلوادین اور ملایم خشک بستر پر سلائین مقام مرض کو برانڈی و پانی ملا کر پونچھین اگر زخم ہوجائے تو مناسب علاج حسب ہدایت سرجری کرین -

۵- اری تھیما پرنیو یا چل بلین E. Pernio or Chilblain یہ اکثر کم عمر و بلغمی مزاج والون کو یکایک بہت سردی کے بعد گرمی پہونچنے سے ہاتھ پاؤن کی اونگلیون اور گال ہے ناک کی نوک پر ہوتا ہے جائے ماؤف سرخ سوجی ہوئی و چمکدار ہوتی ہے جسمین کھجلی یا چمک سی معلوم ہوتی اور وبلنے سے تکلیف ہوتی ہے چندروز بعد بتدریج سوزش کم ہوکر جلد سے بھوسی سی اوڑ جاتی ہے اگر ایسا نہ ہو تو رنگت عضو نیلی پڑجاتی ہے اور آبلہ نکل آتا ہے جو پھوٹ کر سطرن دار زخم پیدا کرتا ہے جس کے آرام ہونے مین بہت دیر لگتی ہے - علاج یون کرین کہ پہلے شروع مین اونی کپڑے سے خوب ملین یا سوپ یا کیمفر لینیمنٹ کی مالش کرین اگر پاؤن پر ہو تو خشک و گرم رکھین پہلے سینک کرین بعدہٗ ٹرپن ٹائن لنیمنٹ ملین - عمدہ عمدہ غذا کھلائین اور چہل قدمی کرائین -

(ب) جسمی - اسباب سے جو اری تھیما ہوتا ہے اوسمین اقسام ذیل داخل ہین -

۱- اری تھیما نوڈوسم E. Nodosum یہ ٹانگ کی اگلی جانب گاہے پشت ساعد و ران پر موسم بہار مین نوجوان مردون خاصکر عورات کو جن کا ماہواری درست نہین ہوتا عارض ہوتا ہے گاہے تکان - سردی لگنے و کمی غذا سے خصوصاً اُن شخصون کو جو سمیت وجع مفاصل رکھتے ہین دیکھا جاتا ہے اس مین ایک سے تین انچہ لمبے بیضاوی سرخ رنگ کے ابھار شین یون کی لمبائی مین نکلتے ہین جو اوّل سخت بعدہٗ نرم اور رنگت مین کسیقدر زرد ہوکر زائل ہوجاتے ہین - اگر یہ دھبے مٹر سے بڑے ہون اور چہرہ گردن سینہ اور بازو پر نمایان ہون تو اوسکو اری تھیما پیپولیٹم E. Papulatum کہتے ہین اگر یہ دُونی یا چونّی کے برابر ہون تو اری تھیما ٹیوبرکیولیٹم E. Tuberculatum کہلاتا ہے - اِن دھبون کے نکلنے سے پہلے خفیف بخار اور جوڑون مین درد ہوا کرتا ہے جو دھبون کی موجودگی تک اور بعض وقت اونکے بعد بھی باقی رہتا ہے - مدت اسکی ایک یا دو ہفتہ ہے مگر بار بار نکلنے اور زائل ہونے کے باعث دو تین ہفتہ تک مرض رہ سکتا ہے علاج یہ ہے کہ مریض کو آرام و چین سے لٹا کے رکھین اور مسہل دیکر امعا کو صاف کرین بعدہٗ کونائن اور خنازیری مزاج والون مین کاڈلور آئل اور وجع مفاصل والون مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم کھلائین احتباس حیض ہو تو مناسب علاج کرکے جاری کرائین اور دھبون پر ورٹیریا لینیمنٹ

لگائین۔

۳- اری تھیما فیوگیکس E. Fugax. اکثر بدپرہیزی غذا سے یکایک چہرہ گاہے بازو یا سینہ پر سُرخ سُرخ اور بڑے بڑے دھبّے نکل آتے ہین اور چند گھنٹے بعد زایل ہوجاتے ہین اور دوبارہ دو ایک دن بعد اوسی جگہہ یا دوسرے مقام پر ویسے ہی دھبّے نکل آتے ہین اور بدہضمی کا علاج کرنے سے آرام ہوجاتا ہے۔

(۲) روزیولا Roseola. (سنسکرت) پاٹونیکا

کیفیت- اس کے شروع مین دو ایک روز خفیف بخار آتا ہے حلق کسیقدر خشک اور سرخ ہوتا ہے بعد اسکے سینہ شکم بالائی اطراف اور گاہے کل جسم پر گلابی رنگ و مختلف قد و قامت کے دھبّے پڑجاتے ہین جن کے مابین کی جلد تندرست رہتی ہے اور بخار زائل ہوجاتا ہے تین چار روز تک یہ دھبّے رہکر مٹ جاتے ہین اور اس مقام سے بھوسی اوڑجاتی ہے جب خرد سال بچّون کو دانت نکلنے کرم وسدّہ امعا کے خراش سے یہ بیماری لاحق ہو تو روزیولا انفنٹائلس R. Infantilis کہتے ہین جسمین دھبّے چھوٹے اور نزدیک نزدیک ہوتے ہین مگر جوانون مین موسم گرما مین ورزش یا محنت کے بعد سیر ہوکر سرد پانی پی لینے یا امعا و معدہ کے فتور سے لاحق ہوتا ہے تو دھبّے کسیقدر بڑے ہوتے ہین اور گرمی مین ہونے کے باعث روزیولا اسٹیوا R. Æstiva کہلاتا ہے اور بچّون کے بازو پر گلابی رنگ کے دھبّے موسم برسات کے بعد نکلین تو وہ روزیولا آٹم نیلس R. Autumnalis ہے۔ ایک قسم کا روزیولا اینولیٹا R. Annulata ہے جسمین گلابی رنگ کے دھبّے بشکل چھلّے کے (درمیان مین صحیح جلد اور اطراف مین ہلکی سرخی) شکم ران اور گلوٹیل ریجن پر نمودار ہوتے ہین روزیولا بعض اوقات ٹیکا لگانے یا گود کر چیچک کی سمیت پہونچانے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

تشخیص- یہ مرض خسرہ سے زیادہ تر مشابہ ہے مگر خسرہ مین تین یوم کے بعد شہتوت کے رنگ کے ہلالی شکل کے دھبّے نکلتے ہین اور اونکے ساتھ زکام کا ہونا بھی ایک مقدّم علامت ہے علاوہ اس کے خسرہ چھوتدار اور شدید مرض ہے روزیولا مین یہ کیفیت نہین ہوتی۔

علاج - دست آور نمکیات استعمال کرین گرم پانی سے غسل دلائین ہلکی زود ہضم غذا کھلائین - کمزوری ہو تو معدنی تیزاب بناتاتی تلخ ادویات کے ساتھ دین تیزابی کیفیت شکم مین ہو تو اینٹاسڈ ادویہ پلائین اور دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو مسوڑون مین شگاف لگائین -

(۳) ارٹی کیریا. Urticaria یعنی پتی اوچھلنا

کیفیت - اسمین جلد پر سفید یا کسیقدر سرخ کم وبیش سخت اور محدود ابھار یکایک نمود ہوکر جلدی سے زائل ہو جاتے ہین - ان ابھارون کو ویلس یعنی ددوڑہ کہتے ہین جو گاہے متفرق اور کبھی ایسے قریب ہوتے ہین کہ سب آپسمین ملجاتے اور دانہ کنگنی سے لیکر روپیہ کی برابر تک ہو سکتے ہین ددوڑے گاہے ہموار گاہے بیقاعدہ اور کبھی بید مارنے کے نشان کے موافق لمبے وچپٹے ہوتے ہین جن کے کنارے بخوبی ظاہر ہوتے ہین - بڑے ددوڑے بیچ مین کسیقدر دبے ہوئے اونکے گرد ایک گلابی حلقہ پایا جاتا ہے جب بہت قریب ہونیکے باعث باہم ملجائین تو اسکو ارٹی کیریا کنفرٹا کہتے ہین - جن مقامات پر خانہ دار جھلی زیادہ ہوتی ہے وہان ددوڑے بخوبی نمایان ہوتے ہین مثلاً چہرہ واسکروٹم پر اور وہ مقامات سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہین - ہر ددوڑے کے ٹھیرنے کا وقت چند منٹ سے چند گھنٹے تک ہے - یہ بیماری حاد ومزمن دو طرح کی ہوتی ہے -

اکیوٹ ارٹی کیریا - بخار ہوکر پتی اوچھلنے کو ارٹی کیریا فبریلس U. Febrilis کہتے ہین -

علامات - حرارت جسم زیادہ - دردسر - غشیان اپی گیاسٹرک ریجن مین درد - پست ہمتی سستی کاہلی - زبان میلی ہوتی ہے دو تین دن تک یہ علامات رہکر ددوڑہ نکلتا ہے جسمین کھجلی وچمک اسقدر ہوتی ہے کہ مریض کھجلاتے کھجلاتے اپنے جسم کو چھیل ڈالتا ہے شام کو کھجلی کی بہت شدت ہوتی ہے اور کھجلانے سے ددوڑہ اور بھی زیادہ نکلتا ہے - مدت اسکی ایک یوم ہے جب غذا کے ناموافق آنے کے باعث ہو جیسا کہ اکثر لوگون کو مختلف اشیاء مثل دال ارہر - گھی - مچھلی وگوشت وکیکڑہ وغیرہ کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد پتی اوچھل

آتی ہے تو ایلی گیسٹرک ریجن مین درد اور غشیان ہوتا ہے آنکھ کے سامنے اندھیرا آتا اور جلد مین گرمی سختی و کھجلی معلوم ہوتی ہے ددوڑے باہم ملکر چہرہ سوج جاتا ہے اگر حلق اور منہ کی غشا بلغمی مین نکلین تو وہ بھی سوج جاتی ہے چند گھنٹے مین شدت کم اور دو ایک روز مین قطعی آرام ہوجاتا ہے اگر شدت مرض کی حالت مین دست یا قے ہوجائین تو فی الفور مرض کو آرام ہوجاتا ہے۔

کرانک آرٹی کیریا۔ اسباب۔ (داخلی) بچون نوجوانون خصوصاً جوان نازک مزاج عورتون یا جن کے اور الطمث یا ہاضمہ مین فتور ہو یہ بیماری اکثر ستاتی ہے گرم غذا کھانے والے اور شراب پینے والے بھی اسکی طرف مائل رہتے ہین۔

(خارجی) گرم موسم مین یکایک سردی کا اثر زیادتی ورزش۔ دلی جوش مختلف اغذیہ کا ناموافق آنا چند ادویہ مثلاً دلیرین وکوبیبا کا اثر کھٹمل یا مچھر کا کاٹنا وغیرہ۔

علامات۔ کوئی جسمی علامت نہین ہوتی اور ددوڑے بھی بہ نسبت حاد کے کم تاہم چہرہ ساعد کمر وران پر اکثر گول ابھرے ہوئے مثل سپاری یا اخروٹ کے اور کبھی چپٹے نکلتے ہین اور بار بار نکلتے اور زائل ہوتے ہین اور اسطرح سے یہ مرض مہینون یا برسون تک رہتا ہے گاہے یہ مرض وقت مقررہ پر اور کبھی غیر معین وقت پر عود کیا کرتا ہے۔

علاج۔ آرٹی کیریا فبریلس مین مریض کو آرام سے رکھین سادی غذا کھلائین اور ہلکا مسہل و معرق ادویہ جسمین تھوڑا اسا ٹارٹار ایمی ٹک ملا سکتے ہین استعمال کرائین اگر معدہ مین تیزابی کیفیت بہت ہو تو دافع ترشی ادویہ دین جب کھانا کھانے کے بعد بے چینی اوچھلے تو قے کرا کے جلاب دین اگر کمزوری ہوجائے تو دو ایک خوراک کلورک ایتھر کی دین۔ مقامی علاج کی کچھ ضرورت نہین پڑتی ہے۔

مزمن مرض مین سبب دریافت کر کے دور کرین اور ناموافق اغذیہ سے پرہیز کرائین بعض مریضون مین معدنی تیزاب کھلانا اور انہین پانی مین ملا کر غسل دلانا مفید ہوتا ہے۔ نسخہ ہیڈرو کلورک ایسڈ ایک اونس پانی تیس گیلن ملا کر اسمین اوس سے غسل دلائین اسی کو ایسڈ باتھ بولتے ہین۔ اگر ہمیشہ معدہ مین تیزابی کیفیت رہے تو ایلکلائن کیرونیٹس کھلائین اور کھار ادویہ سے غسل دین مثلاً نہانے کے لیے کاربونیٹ آف سوڈیم دو اونس تیس گیلن پانی مین ملا لین کھلانے کے

واسطے لسبتہ دش گرین کاربونیٹ آف میگنیشیم دش گرین سوڈا اثر نصف تولہ سکو ملا کر پلائین -
نسخہ دیگر لاکر لسبتاہی اٹ امیونیا ہی سائٹراس ایک ڈرام انفیوزن کواشیا ایک اونس ملا کر ایسی
تین خوراک دن بھر مین دین یا آنولہ کا سفوف مقدار سیاہ کے ساتھ ملا کر کھلائین - جب تو تبی ہو تو زیادہ
مقدار مین کونائن یا آرسنک کھلائین دموی مزاج والون کو ہلکی وکم غذا دین بہت پرانا مرض ہو جائے
تو بہپارہ دین اور کم مقدار مین سلوشن آف آرسنک بعد غذا استعمال کرائین - مقامی خراش پیدا
کرنے والے اسباب کو بذریعہ مناسب تدابیر دور کرین - مچھر وغیرہ کے کاٹنے سے ہو تو سلیوشن
آف امیونیا لگائین جو اون کے باعث سے ہے تو مناسب علاج کرین جیسا کہ آگے حسب
موقع بیان ہوگا -

فقرہ دوم

پیاپیول جماعت کے امراض

اسمین لائکن اسٹرافیولس اور پرورائگو داخل ہین -

(۱) لائکن Lichen (سنسکرت) اپدینی کنتک

کیفیت - اسمین پہلے سرخ سرخ دھبے نمودار ہوکر اونپر بیشمار باریک سرخ رنگ کی پھنسیان نمودھوتی ہین
جن مین کھجلی ہوتی ہے اور آخر جلد خشک کھردری کیسقدر جھریدار اور دبیز ہو جاتی ہے -
اسباب - (داخلی) گو ہر عمر مین ہو سکتا ہے مگر زیادہ تر جوانون کو اور بہ نسبت مردون کے عورتون کو
موسم برسات مین اکثر ہوتا ہے کا ہے موروثی بھی دیکھا گیا ہے -
(خارجی) زیادہ غذا کھانا - شراب پینا - سردی لگنا تکان اور رنج کا ہونا -
علامات عام - پشت دست و ساعد پر اکثر کا ہے، گردن کی پشت و پہلو وران کے سامنے یا پیٹھ
پر ہوتا ہے اکثر غرمن قسم کا دیکھا جاتا ہے اور کبھی زائل ہو جاتا ہے اور پھر نکل آتا ہے پھنسی نکلنے کے
کچھ عرصہ بعد اون کی نوک پر سفید چھلکا سا پیدا ہو جاتا ہے یا بہت کھجلانے سے نوک ٹوٹ
کر خون جم جاتا اور خشک ہو کر چھوٹے سخت سیاہی مائل کھرنڈ بنجاتے ہین زان بعد جلد دبیز اور

اوسکی درازین گہری ہوجاتین یانئی نئی پیدا ہوجاتی ہین پشت ساعد پر کہجلی اور جلن بشدت خصوصًا شام کو ہوتی ہے - اس کے چند اقسام ہین -

۱ - لائکن سمپلکس - جب جلد کی پیاپلی کی کپلارز مین اجتماع خون ہو کر بہت قلیل مقدار مین آب خون رسجانیسے پہنسی نکل آئے تو سمپل لائکن ہے یہ ایک خفیف مرض ہے اور اوسکی کیفیت مثل علامات مذکورہ بالا ہے -

۲ - لائکن سرکم اسکرپٹس L. circumscriptus یہ مثل سمپل لائکن کے ہے مگر دہبے اسکے گول و محدود ہوتے ہین -

۳ - لائکن اسے گری اس L. Agrius . یہ ایک شدید مرض ہے جس مین بخار ہو کر پہنسیان نکلتی ہین کیفیت اس کی اگزیما اور امپٹی گو سے بہت مشابہ ہے یعنی پیپلز کے ساتھ شفاف اور پیپ دار دانے ملے رہتے ہین -

۴ - لائکن لیوڈس L. Liridus . یہ مرض آتشک اور پرپیورا کے مریضون مین ہوتا ہے اور پہنسی کی رنگت سیاہی مایل -

۵ - لائکن ارٹی کیٹس L. Urticatus اصل مین ارٹی کیریا ہے مگر دودڑے بہت باریک مثل دانہ کنگنی کے ہوتے ہین -

۶ - لائکن پلے نس L. Planus اسمین پہنسیان دانہ سرسون کے یا گانجہ کے تخم کے برابر یا کسی قدر بڑی نوک پر چپٹی ہموار چمکدار اور گول سطح کی رنگت مین بگینی عضو کی طوالت مین اکثر ساعد کی اگلی جانب نکلا کرتی ہین - چہوٹی پہنسیان گول یا بیضاوی مگر بڑی ہون تو بے قاعدہ شکل کی ہوتی ہین اگر یہ سب باہم ملجائین تو بڑے بڑے دہبے سے بنجاتے ہین جو ہموار و چمکدار مگر یا نون پر کہردرے اور بہورے ہوتے ہین -

۷ - لائی کن پائی لیرس L. Pilaris . بال کی نالی روغنی اشیا اور اپی تہیلیم سیلز سے بند ہوجاتی ہے اور اس سے متفرق کنگنی کے برابر جلد پر دانے نکل آتے ہین جن کے مرکز پر ٹوٹا ہوا بال لگا رہتا ہے یہ اکثر ٹانگ کے سامنے اور ساعد کے درونی جانب ہوتے ہین -

۸ - لائکن ٹراپی کس L.Tropicus یا پرکلی ہیٹ یا الائیان - گو یہ مرض لائکن کی ایک قسم شمار کیجاتی ہے مگر فی الحقیقت بباعث تمازت آفتاب پسینہ کی گلٹی مین اجتماع خون یا سوزش ہونے کے سبب ممالک گرم مین ہوا کرتا ہے خصوصًا اون کو جن کو پہلے پہل گرم ملک مین رہنے کا اتفاق ہوا ہو - اسمین بیشمار سرخ رنگ کی پھنسیان دانہ خشخاس کی برابر نکلتی ہین جو ویسیکل اور پسچیول مین بھی تبدیل ہو جا سکتی ہین - جلد مین نہایت چمک یا کانٹا چبھنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے جو بعض وقت برداشت بھی نہین ہوتی اور فلالین پہننے گرم سیال پینے اور دھوپ لگنے سے زیادہ ہوتی ہے یہ مرض زیادہ تر ایسے مقامات جسم مین ہوتا ہے جو ہر وقت اور بہت سے کپڑے سے پوشیدہ رہتے ہین -

تشخیص - لائکن سمپلکس پروراگو - اسکے بیز اور اسٹرافیولس سے بہت مشابہ ہے مگر بموجب تحریر ذیل تشخیص کرین کہ پروراگو مین پھنسیان بڑی چپٹی اور متفرق ہوتی ہین جن کی نوک پر اکثر سیاہ کھرنڈ جما ہوا پایا جاتا ہے - اسکے بیز سے اُسکے موقع اور اشکال اور کیڑے کی نالی کو دیکھکر تمیز کرین -

اسٹرافیولس خردسال بچون کو دانت نکلنے کے زمانہ مین تھوڑے عرصہ کے لیے ہوتا ہے جس مین پھنسیان لائکن سے بڑی اور متفرق ہوتی ہین اگر پھنسیان بھی قریب ہونگی تو دھبے چھوٹے ہونگے اور جلد دبیز و سخت اور درار دار ہوگی -

لائکن سے اکزیما کا اگزیما سے شبہ ہوتا ہے مگر اکزیما کی ابتدا مین دانہ شفاف ہوتا ہے جس کے چھلجانے سے رطوبت بہتی اور پیلا زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے اور آخر پر جلد دہانکی پتلی پڑجاتی ہے اور برخلاف اسکے لائکن مین جلد خشک ناہموار دبیز ہوتی ہے اور پھنسیون کے اوپر چھوٹے چھوٹے خشک سیاہی مائل کھرنڈ جمے ہوئے ہوتے ہین -

لائکن سے سرکم اسکرپٹس ہرپیز سرسی نیٹا پٹیری ایسیس یا سورائسس سے قدرے مناسبت رکھتا ہے جبکی تمیز بموجب تفریق ذیل کرین -

(۱) ہرپیز سرسی نیٹا مین پھنسیان حلقہ کے طور پر نکلتین اور انپر سے جو چھلکا اُترتا ہے وہ پتلا اور ملایم ہوتا ہے اور حلقہ کے اندر کی جگہ مثل لائکن مذکور کے دبیز نہین ہوتی اور علاوہ اس کے یہ روز بروز اطراف

مین پہیلتی جاتی ہے (۲) پٹری اسیس مین اکثر کہجلی کم نیز جلد کی دبازت وسختی بمقابلہ لائکن سر کم
اسکریٹیس کے کم ہوتی ہے اور چہلکا بسہولیت اوترتا ہے (۳) سوراکسس مین گو جلد بہت
دبیز اور چہرپدار ہوتی ہے مگر پہر بہی لائکن سے کم اور چہلکا موٹا اور بہت کثرت سے مثل چاندی
کے چمکدار اوترتا ہے اور مرض اکثر کہنی اور گٹہنے پر ہوتا ہے (۴) لائکن پلے نس کی شناخت
سوراکسس سے لازم ہے چنانچہ لائکن پلے نس مین پہنسیان بگینی وچمکدار ہاتہون وپاؤن پر نکلتی
ہین جو کیفیت سوراکسس مین نہین ہوتی۔

علاج - لائکن سمپلکس مین حسب ضرورت سادہ غذا کہلائین پتلا و ہلکا کپڑا پہنائین شراب سے
پرہیز کرائین - کہجلی بہت ہو تو اموِلی اینٹ باتہہ دین چنانچہ جسکو انگریزی مین بران **Bran**
کہتے ہین دو پونڈ یا السی ایک پونڈ پانی تین ۳ گیلن مین ملائین اور غسل کرائین یا جب تہوڑی جگہہ
مین ہو تو شوگر آف لیڈ لوشن مین ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ملا کر لگائین یا نسخہ کروزیوسبلی میٹ
۶ گرین کلوروفارم ½ ڈرام - گلیسرین ایک اونس - پانی سات اونس ملا کر لوشن بنائین اور جالے
ماؤف کو دہوئین - اگر خفیف بخار آجاے تو ہلکا مسہل دین اور سرد ادویہ پلائین - لائکن اگریس
جب شدید ہو تو ہلکی غذا دین اور سوزشی مقام کے نزدیک جونک لگائین اور اوس جگہہ آٹے کی
پولٹس بنا کر باندہین اگر بہت شدید نہین ہے تو صرف روغن شیرین گلیسرین بالمکتن لگائین یا
لائکوپوڈیم پوڈر چہڑک دین اگر مرض پرانا ہو جاے تو ایلکائن یا سلفر باتہہ دین اور کہلانے کیواسطے
کہار ادویہ استعمال کرین - جلد بہت دبیز ہو جاے تو ½ ڈرام لائکر پٹاسی کو ایک اونس پانی مین ملا کر
یا مرہم پارہ یا جیلین یا ٹار آئینٹمنٹ لگائین - سلفر کا بہپارہ بہی دے سکتے ہین - کہلانے کے لیے
ڈونوز سولیوشن بہت عمدہ ہے - لائکن لیونڈس مین ڈائلیوٹ نائٹرومیوریٹک ایسڈ یا ٹرپل
سیرپ اور اگر آتشک کے باعث سے ہے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہت عمدہ ہے۔

لائکن پلے نس مین کوئنائن کاڈ لور آئل معدنی تیزاب آرسنک ٹنکچر اسٹیل کہلائین اور کہار ادویہ
سے غسل دین - یا دیگر سرد وسکن عرقیات لگائین - نسخہ - اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام
کیلامین دو ڈرام - گلیسرین آدہا ڈرام عرق گلاب ۶ - اونس ملا کر لوشن بنا کر لگائین - لائکن ٹراپی کس

مین گرم اشیا سے پرہیز کرائین اور مدر بول ادویہ مثلاً شربت بزوری یا نیلوفر دیکر جلد کو آرام پہونچائین کیلامن لوشن لگائین اور چوکر کے پانی سے غسل کرائین سلفیٹ آف کاپر لوشن ۲۰ گرین ایک اونس والا لگائین یا منتھال یوکلپٹال فنائیل وغیرہ مین سے کیڑا صابون لیکر جسم کو صاف کرین بعدہٗ مندرجہ ذیل لوشن تیار کرین - لائکر پلمبائی سب ایسی ٹیٹس لائکر کاربونس ڈی ٹرجنس اور گلیسرین ہر ایک ایک اونس - ریکٹیفائڈ اسپرٹ تین ڈرام اوکسائڈ آف زنک دو ڈرام پانی ایک پائنٹ یا یہ مرہم لگائین - وسیلین دو ڈرام لنولین دو اونس - لائکر کاربونس ڈی ٹرجنس دو ڈرام - اوکسائڈ آف زنک ایک ڈرام - منتھال ۲۰ گرین سب کو ملا کر مرہم طیار کرین - اگر تھوڑی جگہ مین ہو تو اوکسائڈ آف زنک یا البیتہ مقام ماؤف پر برکدین -

(۲) اسٹرافیولس Strophulus.

کیفیت - اسکو ٹوتھ ریش (Tooth Rash) بھی کہتے ہین اسمین پن کے سر یا کنگنی کی برابر نوکدار سرخ و متفرق پھنسیان بچون کے ان مقامات پر جو اکثر کھلے رہتے مثلاً چہرہ اور ہاتھ و پشت دست پر نکلتی ہین اکثر ایک گاہے تین ہفتہ تک رہتی ہین -

اسباب - دایہ یا مان کا غذا مین بدپرہیزی کرنا یا بچہ کو خراش دار غذا کھلانا - گرم یا بہت کپڑا پہنانی خشک کھردرا فلالین استعمال کرانا میلے و گرم مکان مین جدا رکھنا یا دانت نکلنا اسکے چند اقسام ہین -

۱ - اسٹرافیولس انٹر ٹنکٹس S. Intertinctus. اسمین بہت سرخ رنگ کے متفرق دانے نکلتے ہین جن کے درمیان مین سرخی ہوتی ہے -

۲ - اسٹرافیولس کانفرٹس S. Confertus. اسمین پھنسیان پہلے کی نسبت چھوٹی سرخ اور خفیف تعداد مین زیادہ اور بہت پاس پاس نکلتی ہین -

۳ - اسٹرافیولس والے ٹائکس S. Volaticus. اسمین چھوٹے چھوٹے سرخ گول دھبے پڑ جاتے ہین جن پر دانون کے گچھے نکل آتے ہین جو ایک یا دو دن رہکر زائل ہو جاتے اور پھر جدید نکل آتے ہین -

۴ - اسٹرافیولس کین ڈی ڈس S. Candidus. اسمین پھنسیان بڑی متفرق چمکدار

اور اطراف کی جلد سے کسیقدر سفید ہوتی ہین اور اونکی جڑین سرخی نہین ہوتی - مخفی نرہے
کہ جملہ اقسام مذکورہ بالا جب دانت نکلنے یا فتور فعل امعاو معدہ سے لاحق ہون تو خفیف بخار اونکے
ساتھہ ضرور ہوتا ہے -

تشخیص - یہ مرض لائکن اسکیبیز اور ارٹی کیریا سے مشابہت رکھتا ہے چنانچہ لائکن سے تشخیص
اوسکے ضمن مین بیان کر چکے ہین اور اسکیبیز سے یون پہچانا جاتا ہے کہ اسٹرافیولس مین ویسیکلیز
نہین ہوتے اور نہ کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے اور حالات گذشتہ سے اوس کا چھوتدار ہونا ثابت
نہین ہوتا اور خارش مین سب کیفیت اسکے خلاف ہوتی ہے - ارٹی کیریا مین ددوڑے ہوتے ہین
اگر سمپل ہون بھی تو چپٹے اور بڑے اور ددوڑے بھی اونکے ساتھہ شامل رہتے ہین اور تھوڑی دیر مین
زایل ہو جاتے ہین -

علاج - شیر گرم پانی مین گلیسرین ملا کر غسل کرائین یا دودھ یا پانی ملا کر اسپنج بھگو کر بدن پونچھہ دین یا نشاستہ
یا لالکوپوڈیم مقام ماؤف پر چھڑک دین - اگر دانت نکلتے ہون اور مسوڑے متورم ہون تو اون کو چیر دین
اگر شکم مین تیزابی کیفیت ہو تو دافع ترشی ادویہ دین - رہنے کا مکان سرد ہو - اور پہننے کا کپڑا
ہلکا و ملایم -

(۳) پرورایگو Prurigo. (سنسکرت، کا تر کنڈو)

کیفیت - اسمین گول کسیقدر اونچے جلد کے رنگ کے متفرق پیپلس نکلتے ہین جنمین کھجلی ہوتی
ہے اور نوک پر چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے کھرنڈ بنجاتے ہین - یہ تمام جسم پر ہوسکتا ہے یا کسی
خاص مقام پر چنانچہ جو تمام جسم پر ہوتا ہے وہ تین قسم کا ہے -

۱ - پرورائگو مٹس P.Mitis. یہ خفیف مرض ہے جو نوجوانون کو ہوتا ہے پہلے کسی ایک
مقام پر پھنسی نکلتی ہے جو کھجلانے سے چھلجاتی ہے اور خون رسکر کھرنڈ بنجاتا ہے - یہ کھجلی شام
کے وقت زیادہ اوٹھتی اور کھجلانے سے رفع ہو جاتی ہے اور اسی طرح رفتہ رفتہ تمام بدن مین پھیلجاتی
ہے اگر اس سے کسیقدر شدید ہو تو اوس کو پرورائگو فارمی کینس P.Formicans. کہتے
ہین جو ادہیڑ عمر مین ہوتا اور کانٹا چبھنے جلن یا چیونٹی رینگنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور چیٹی رینگنے

کی سی کیفیت معلوم ہونے کے باعث اسکو پرورانگو فارمی کنیس کہتے ہین - اسمین کھجلی رفتہ رفتہ
بڑہتی اور اسقدر ہوتی ہے کہ برداشت نہین ہوسکتی اور کھجلاتے کھجلاتے جلد چھلجاتی اور دراڑین
پڑجاتی ہین - یہ خارش شروع شب مین زیادہ اور بعضون مین رات بھر رہتی اور نیند بھی نہین آتی -
شکم سیر ہوکر کہانے شراب پینے آگ سے تاپنے یا موسم کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہے - اسکی پھنسیان
پہلی قسم سے بڑی اور چپٹی جلد دراردار جسمین خون رسکر باریک سیاہ سیاہ لکیرین پڑجاتی ہین - جب
یہ مرض اس درجہ سے شدید ہووے تو وہ پرو ایگو سنائلس .P. Senilis کہلاتا ہے کیونکہ
بڑہاپے مین عارض ہوتا ہے اسمین پھنسیان بھی زیادہ جگہ مین اور دراڑین بھی گہری ہوتی ہین -
جلد جابجا جھریدار اور کہین کہین سیاہ پڑجاتی ہے گاہے کھجلی کے بعد ددوڑے پڑجاتے ہین یا پیپ
دار دانے نکل آتے ہین - طبیعت مریض کی خراب ہوجاتی ہے - چہرہ متفکر بباعث بیخوابی کے
نکان اور مریض مایوس ہوجاتا ہے حتی کہ بعض وقعہ خودکشی کرلیتا ہے -

مقامی پرورانگو بباعث اختلاف مواقع سے نامزد ہے مثلاً پرورانگو پیوبس .P. Pubis
جو جوؤن کے باعث مقام پیوبس پر ہوتا اور وہان سے رفتہ رفتہ اوپر شکم اور نیچے ران تک پھیلتا ہے
پرورانگو پوڈیکس .P. Podicus کرم امعا خصوصًا چنونون کے باعث مقعد کے چوگرد
کھجلی ہوتی ہے جسکی شدت کے باعث کھجلاتے کھجلاتے رطوبت نکل آتی ہے تو کسیقدر افاقہ معلوم
ہوتا ہے اگر مرض کچھ عرصہ تک قیام کرے تو جلد کھردری دبیز اور سوزش دار ہوجاتی ہے اگر ایسی ہی
کیفیت اسکروٹم مین ہوجائے تو اوسکو پرورانگو اسکروٹائی P. Soroti کہتے ہین - اسمین
اسکروٹم کا پچھلا حصہ زیادہ تر مبتلا ہوتا ہے اور کھجلی کے باعث پانی نکل آتا ہے آخر کار جلد خشک
دبیز سخت و کھردری اور سرخ ہوجاتی ہے - پرورانگو پیوڈنڈی .P. Pudendi عورتون کے
لیبیا مجورا و مائنورا مین ہوتا ہے اسمین اس شدت کی کھجلی ہوجاتی ہے کہ عورت کسی مجلس مین بیٹھنے
کے لایق نہین رہتی اور بعض اسی کے باعث مرض نفوی یا مین مبتلا ہوجاتی ہین -
اسباب - عام پرورانگو بدن یا کپڑون مین جوئین ہونا - محتاجگی بدچلنی - میلا رہنا - غسل نہ کرنا -
شراب پینا - عالم پیری اور چند مزمن امراض کے باعث بھی ہوجاتا ہے - مقامی پرورانگو مین سے

پرورایگو پوڈیکس واسکروٹائی گرم مصالحہ دار غذا کھانے سکون اختیار کرنے دائمی قبض چنونے بواسیر وبیری کے باعث ہوتے ہین۔ پرورایگو پیوڈنڈی مرض لیوکوریا چنونے سن ایاس کمزوری طبیعت ومرض ذیابیطوس مین پیشاب کی خراش سے ہوتا ہے۔

مدت وانجام ۔ علاج معقول سے دو تین ہفتے مین مرض معدوم ہوسکتا ہے لیکن بعض وقت سیٹے و بڈھے آدمیون مین مہینون یا برسون رہتا ہے۔

تشخیص ۔ اسٹرافیولس لائکن اور اسکیبیز سے تمیز کرنا ضروری ہے چنانچہ لائکن بچّون کو ہوتا ہے اور اوسکی پھنسیان سرخ ہوتین جن پر سیاہ کھرنڈ نہین بندھتا ہے بخلاف اسکے پرورائگو بڑھاپے مین ہوتا اور پھنسیان کم سرخ اور اوپر سیاہ کھرنڈ بنجاتے ہین۔ لائکن سے تشخیص حسب موقع بیان ہوچکی ہے۔ اسکیبیز سے اسطرح تمیز کرتے ہین کہ پرورائگو کا ہے پشت دست پر ہوتا ہے مگر اونگلیون کی گھائیون مین کبھی نہین ہوتا ہے اور نہ اوسمین کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے بخلاف اس کے بیز اونگلیون مین ہوتی اور کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے اور اسکے اسمین پھنسیان بھی مختلف طرح کی ہوتی ہین۔

علاج ۔ اسباب پر منحصر ہے جنرل پرورائگو مین کھجلی رفع کرنے کے لیے پھٹکری شوگر آف لیڈ یا کروزیو سبلی میٹ کا لوشن استعمال کرین (جیساکہ لائکن مین بیان ہوا) یا بلاڈونا یا اوپیم ایمٹمنٹ یا یہ نسخہ ۔ بسمتھ چالیس گرین سب ڈرائی ایسی ٹیٹ آف لڈ کا سولیوشن آدھا ڈرام ۔ ویسلین ایک اونس ملاکر مرہم بنائین اور جائے ماوف پر لگادین یا اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام ۔ اسٹارچ ۲ ڈرام کافور ایک ڈرام ملاکر چھڑک دین ۔ لایم واٹر ۔ کاربونیٹ آف سوڈیم ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ سرکہ یا پھٹکری کو پانی مین ملاکر غسل دلائین ۔ سلفر باتھ بھی مفید ہے ۔ دو ڈرام تماکو کو ایک پائنٹ گرم پانی مین بھگو کر چھان لین اور اس سے جلد کو دھوئین ۔ افیون بلاڈونا دھتورہ یا ایکونائٹ کھلائین تاکہ خارش کم ہو اور شب مین نیند آجائے ۔ کلورائیڈ آف کیلیم ۲۰ سے تیس ۳۰ گرین کی مقدار مین بعد غذا استعمال کرین کیونکہ اس کے استعمال سے خون منجمد ہوجاتا ہے اور اخراج سیرم ساخت کے اندر نہین ہوتا ۔ اسی باعث سے کھجلی کم ہوتی ہے نسخہ کلورائیڈ آف کیلسیم ۲۰ گرین ٹنکچر آرنشیائی

۲۰ سنم پانی نصف اونس ملاکر ایک اونس پانی کے ہمراہ دن مین تین مرتبہ استعمال کرین - جوؤن کے
باعث جب کھجلی اوٹھے توخوب غسل کرکے کپڑا بدل ڈالین اور جوان مارنے کی دوا جس کا ذکر
حسب موقع ہوگا استعمال کرین یا یہ نسخہ بتدال کی بیل - کنجوا کی پتی - گوما وڈہاک کے پھول - سرسون
سفید - ہلدی - کوٹ - ملہٹی - ناگرموتہ سونٹھ - سرخ چندن آنولہ - اجوائین - دیودار کی لکڑی
کا سفوف - ان سب ادویہ کو ہموزن لیکر چہار چند پانی مین جوش دین پھر دوبارہ پانی کے برابر سرسون
کا تیل ملاکر پکائین بعدہ چھان کر بوتل مین رکھین اور بقدر ضرورت بدن پر خوب مالش کرین طاقت
مریض کو بذریعہ تلخ مقوی ادویہ کاڈلور آئل مرکبات فولاد سنکھیا کے بحال رکھین اور محرک ادویہ یا غذا
سے پرہیز کرائین - پروراگو پولس مین کروسیو سلیمنٹ کے پانی سے پیولس کو دہوئین - پروراگو پیوڈ
اسکروٹائی مین بغرض دفع سوزش مقعد کے گرد جونکین یا سرد وسکن عرقیات لگائین - یا کوکڑکس یبا
اور بلوچر بینائی ہر ایک دس گرین کی سپوزیٹری بناکر مقعد مین رکھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے سٹراپ
یا مارفائن مکھن کے ساتھ ملاکر یا ٹانک ایسڈ اور مارفائن آئل آف تھی او بروما کے ساتھ لگانا بہت
مفید ہوتا ہے - پروراگو پیوڈنڈائی مین اگر فتور رحم ہو تو دفع کرین - عمدہ ادویہ بیرونی استعمال کے لیے
کروزیو سبلی میٹ لوشن بلیک واش یا کلوریٹ آف پٹاسیم لوشن ہین اگر مرض ذیابیطس ہے تو علاوہ
انتظام صفائی کے لڈ آئینٹمنٹ لگانا فائدہ کرتا ہے اگر جینونون کے باعث ہو تو بذریعہ مناسب ادویہ
کے اون کو دفع کرین -

فقرہ سوم

وسیکیولی جماعت کے امراض

اسمین اکزیما - ہرپیز - سوڈامنا - وبلی ایریا داخل ہین -

(۱) اکزیما . Eczema (سنسکرت) پاما

کیفیت معہ اصلیت - یہ ڈرما کا کٹارل انفلامیشن ہے جس کے باعث اوسکی ساخت
مین رطوبت رسکر چھوٹے چھوٹے گچھے دار خفات دانے نمود ہوتے ہین جن مین کھجلی اور جلن

پڑتی اور اونکے پھوٹ جانے سے سرخ رنگ کا کوریم نکل آتا ہے جس سے رطوبت بہا کرتی ہے بعدہٗ منجمد ہو کر پتلا زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے اور اوس مقام کی اپی ڈرمس مین چھوٹی چھوٹی دراڑین پڑجاتی ہین یہ کل مقامات جسم پر ہو سکتا ہے اور حاد اور مزمن دو طرح کا ہے۔

۱- حاد اکزیما - یہ بہت کم ہوتا ہے اگر خفیف ہو تو اکزیما سمپلکس کہلاتا ہے اسمین بخار نہین ہوتا اور خفیف سرخ رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین جن کے اوپر سے بہت باریک چمکدار ویسکلز نکل آتے ہین جو ایک یا دو دن مین بیٹھ جاتے اور اوپر سے باریک چھلکا اوترجاتا ہے یا پھوٹ کر رطوبت نکلتی اور خشک ہو کر کھرنڈ بنجاتا ہے اسمین خفیف کھجلی اور چمک ہوتی ہے اور سات دن سے دس دن کے اندر آرام ہوجاتا ہے۔

اکزیما روبرم E. R.ubrum اسکو اکزیما سولیر بھی کہتے ہین پہلی قسم سے شدید ہے اور چمک خراش ورد بھی زیادہ ہوتا ہے اسمین پہلے بخار آتا ہے بعدہٗ سرخ دھبے پڑجاتے ہین جن مین کم وبیش کل علامات سوزش کی موجود ہوتی ہین پھر اونہین دھبون پر شفاف دانے نکلکر باہم ملجاتے اور پھوٹ کر رطوبت نکلنے کے باعث کھرنڈ بنجاتا ہے اور اوس کھرنڈ کے نکلنے کے بعد پھر رطوبت رستی اور کھرنڈ بنتا ہے یہی کیفیت کچھ عرصہ تک رہ کر وہ جگہہ خشک ہوجاتی اور رفتہ رفتہ سرخی بھی زایل ہوجاتی ہے اور کھرنڈ کے مقام سے چھلکا اوترکر دو تین ہفتہ مین صحت ہوجاتی ہے۔

۲- مزمن اکزیما - یہ اکثر ہوتا ہے گاہے حاد کے بعد اور گاہے شروع ہی سے مزمن ہوتا ہے بعض مریضون مین جلد سرخ سوجی ہوئی اور عرصہ تک پانی مین تر رہنے کے موافق جھریدار ہوتی ہے اور رطوبت پتلی زیادہ مقدار مین رسا کرتی ہے جس وجہ سے اسکو ویپنگ اکزیما Weeping E. کہتے ہین کسی کسی مین رطوبت کم مگر لیسدار ہوتی ہے جو چھلی ہوئی جگھون یا دراڑون سے بہتی ہے اگر رطوبت اس سے بھی کم اور گاڑھی ہو تو زرد رنگ کا ملایم اور پتلا کھرنڈ بنجاتا ہے اور جلدی سے نکل جاتا اور اوسی طرح سے دوسرا بنکر اوسکی جگہہ قایم ہوجاتا ہے - یہ کھرنڈ بعضون مین چپکا رہتا ہے اور ذرا مشکل سے جدا ہوتا ہے بعضون مین مقام ماؤف کی جلد پتلی ہموار تنی ہوئی چمکدار اور سفید چاندی کے موافق پتلے چھلکون سے جو بمشکل دیکھے جاتے ہین پوشیدہ رہتی ہے۔

مخفی نرہے کہ علاوہ صورتہائے بالا کے اختلاف موقع سے بھی کیفیت مرض مین تبدیلی واقع ہوتی ہے چنانچہ ہاتھون پر دانے گنگنی سے مٹر کے برابر تک ہوتے اور کم وبیش آپس مین ملجاتے ہین ان مین گرمی سرخی وچمک بہت ہوتی ہے مگر کھجلی نہین ہوتی اور چند روز کے بعد چھلکے نکل جاتے ہین ایسے مقامات پر جہان پھیلنے سکڑنے کا کام زیادہ رہتا ہے مثلاً اونگلیون کی اگلی سطح کف دست منہ کی باچھین ومقعد کے کنارون پر گہری گہری درازین پڑجاتی ہین - جب دانے کسی سوراخ کے پاس ہون مثلاً دہن ومقعد کے پاس تو جلد سے میوکس ممبرین پر پھیل جاتا ہے بخلاف اسکے غشاء بلغمی پر ہونے سے جلد پر آجاتا ہے مثلاً پپوٹہ کا اکزیما آنکھ کے کنجنکٹائیوا تک پہونچکر گرانیولر آفتہلمیا پیدا کرتا اور گرانیولر لڈزمین رطوبت کے بہنے سے پپوٹہ پر اکزیما ہو جاتا ہے اسی طرح ملحقات گوش کا اکزیما درونی کان تک پہونچتا اور کان بہنے لگتا ہے یا ممبرینا ٹمپنائی دبیز ہوکر مریض بہرا ہوجاتا ہے بخلاف جن کے کان بہتے ہین اون کی اوس رطوبت کے خراش سے باہر اکزیما پیدا ہو جاتا ہے جب پاؤن کی ویریکوز وین پر ہو تو رنگت جلد کی بھوری یا سیاہ اور بال دار مقامات مثلاً سر پر ہو تو باعث لیسدار رطوبت بال تر رہتے اور باہم چپک کر کھرنڈ سا بنجاتا ہے -

اسباب - (داخلی) یہ ایک عام مرض ہے جو ہر عمر مین ہو سکتا ہے مگر اکثر بچّون کو ہوتا ہے علاوہ اسکے شروع برسات مین دھوپ کے پھرنے والون مثلاً کسانون آنچ کے پاس رہنے والون مثلاً باورچی اور خراشدار اشیاء مثلاً چونہ وشکر وغیرہ سے کام کرنیوالون کو اکثر ہوجاتا ہے لعضون کو موروثی ہوتا ہے (خارجی) دانت نکلنا ومصالحہ دار غذا کھانا دل پر صدمہ عظیم پہونچنا - بیخوابی - بہت نکان دھوپ مین عرصہ تک پھرنا - گرم موسم مین خراشدار اشیاء مثلاً چونہ وغیرہ کا اثر ہونا یا کرم خارش یا جوُان کا خراش ہونا -

تشخیص - چونکہ اس مرض کے ساتھ لائکن اسٹیگوپڑی ایسس وسورائیسس شامل ہوا کرتی ہین لہذا ہر ایک سے تشخیص کرنا امر لابدی ہے مگر چونکہ مریض وسیکیولر اسٹیج مین اکثر حکیم سے رجوع نہین کرتا ہے لہذا باعث شرکت امراض مذکورہ بالا شناخت کرنا مشکل پڑتا ہے تاہم کوائف مندرجہ ذیل پر غور کرکے تشخیص کی کوشش کرین - لائکن سے اکزیما کی تشخیص لائکن کے بیان مین

درج ہے - سورائیسس - اسمین چھلکا خشک و نیز سفید اور تہ بتہ جما ہوا ہوتا ہے جسکے نیچے کی جلد
کسی قدر اونچی خشک اور سیاہی مایل ہوتی ہے - یہ کیفیت اکزیما مین نہین پائی جاتی - علاوہ برین
مرض سورائیسس جوڑون کی پھیلنے والی سمت مین مثلاً گھٹنے کے سامنے و کُہنی کے پیچھے
ہوتا ہے - ہر پیچ مین دانا بڑا اور ہر ایک گچھے مین بارہ چودہ یا اس سے بھی زیادہ دانے ہوتے
ہین جو سوزشی مقامات پر نکلتے ہین کھرنڈ ان کا خشک اور جما ہوا بخلاف اکزیما کے ہوتا ہے -
اسپٹیگو اسمین کھرنڈ دبیز اور سطح جلد ناہموار ہوتی ہے اور کھرنڈ کے نکلجانے پر پیپ کی مانند رطوبت خارج
ہوتی ہے - علاوہ برین اسمین بخلاف اکزیما کے شروع ہی سے پیپ دار دانے نکلتے ہین - ہاتھون
کا اکزیما بعض وقت پیم فیگس سے مشتبہ ہوتا ہے کیونکہ چند ویسیکلز ملکر ایک آبلہ خانہ دار ہوتا اور
اوسکے اطراف مین اور بھی ویسیکلز موجود ہوتے ہین اور رطوبت بہت چپکنے والی خارج ہوتی ہے
بخلاف اِسکے پیم فیگس کا آبلہ بڑا اور اوسپر سے چھلکا بھی بڑا نکلتا ہے اور رطوبت بہت چپکنے والی
نہین ہوتی اور اوسی قسم کے آبلے علاوہ ہاتھون کے دیگر مقامات پر بھی موجود ہونگے - سر کا اکزیما
پٹیری ایسس سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اس کا چھلکا زیادہ خشک اور بہ نسبت اکزیما کے
غیر شفاف اور موٹا ہوتا ہے - اسکے بیز سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ اکزیما کے ویسیکلز پشت
وکفِ دست اور اونگلیون کی بیچلی سطحون پر زیادہ نکلتے ہین اور کھائیون و پہلوؤن پر نہین یا کم
نکلتے ہین اخیر لور پر اکزیما کے دانے نکلتے ہین اور اسکے بیز کے کبھی نہین - علاوہ برین اسکیبیز کے
دانے متفرق نوکدار اور اون مین کیڑے کا راستہ بنا ہوا ہوتا ہے جسمین تلاش کرنے سے کیڑا ملتا ہے
جو اکزیما مین کبھی نہین ہوتا ہے اور اسکے بیز ہمیشہ کھائیون مین ہوتا اور سر و چہرہ پر نہین اور رات مین
خارش بہت ہوتی ہے اور دریافت کرنے سے گھر مین دوسرون کو خارش کا ہونا ثابت ہوتا ہے
انجام - یہ مرض اکثر جاتا رہتا ہے اور بعض وقت دوا کی بھی ضرورت نہین ہوتی مگر اکثر مہینون
یا برسون تک رہکر اور مختلف تبدیلیان ہو کر آخر کو آرام ہو جاتا ہے -

علاج - حاد و مزمن اکزیما کا علاج جدا جدا گانہ ہے مگر ہر دو مین اصول مندرجہ ذیل کو ملحوظ خاطر رکھنا
مناسب ہے (۱) چونکہ یہ مرض اکثر کمزور ون اینمک سکون اختیار کرنیوالون اور محنت کشون کو نیز بباعث

فتور ہضم اور فکر و تردد سے ہوتا ہے لہذا انکو دور کر کے تندرستی کو بحال رکھیں بخار ہو تو رفع کریں۔

(۲) مقام ماؤف پر مختلف ادویہ لگا کر چھلے ہوئے مقام کو بیرونی صدمات اور ہوا سے محفوظ رکھیں رطوبت خشک اور سوزش کو کم کرائیں جلد ملایم رکھنے کی تدبیر کریں۔ اگر اجتماع خون ہو تو رفع کریں اور خون کم آتا ہو تو تحریک دیں اگر رطوبت کے زیادہ خارج ہو جانے کے باعث جلد دبیز ہو گئی ہو تو اوسکو جذب کرائیں۔

۱۔ حاد اکزیما کا علاج۔ بخار کو بذریعہ سیلائن پرگیٹوز رفع کریں اور مقام ماؤف پر سرد ادویہ مثلاً اولی ایٹ آف بسمتھ لگائیں۔ نسخہ۔ اوکسائڈ آف بسمتھ ایک اونس۔ اولی اک ایسڈ آٹھ اونس۔ موم تین اونس ویسلین نو اونس۔ روغن گلاب پانچ بوند ملا کر مرہم بنائیں یا سلی سلک ایسڈ آدھا ڈرام ویسلین ایک اونس ملا کر لگائیں۔ گنگنے پانی سے بھگوئیں یا دھوئیں اور اگر مرض جسم کے زیادہ حصہ میں یا مختلف مقامات میں ہو تو چوکر کو پانی کے ساتھ جوش دیکر اور جلاٹن ملا کر پانی تیار کریں اور اون جگہوں کو خوب دھوئیں یا نسخہ۔ اوکسائڈ آف زنک اور اسٹارچ ہر ایک دو ڈرام لینولائن آدھا اونس سلی سلک ایسڈ ۹ گرین ملا کر لگائیں اور چند روز تک جاذب روئی رکھکر باندھیں۔ اگر تھوڑی جگہ میں ہے تو اسے یا آلو کی پولٹس جنیساندہ لٹوس یا بارسائمس کے ساتھ بنا کر باندھیں اگر جلد چھل گئی ہو تو پٹرولیم آئینٹمنٹ میں چند قطرے شوگر آف لیڈ لوشن کے ملا کر لگائیں اگر رطوبت بہت نکلی ہو تو نشاستہ یا لائکوپوڈیم پوڈر یا فلرس ارتھ یا کیلامینا یا کھریا مٹی بُرک دیں اگر خراش بہت ہو تو گولارڈ اکسٹریکٹ ایک ڈرام کو ایک پائنٹ پانی کے ساتھ ملا کر مقام ماؤف کو تر کریں۔

۲۔ مزمن اکزیما کا علاج۔ چونکہ اسمیں زیادہ تر جسمی علاج کی ضرورت پڑتی ہے لہذا کاڈلور آیل کم مقدار میں سلفوریٹڈ پوٹیشن یا فولرس سولیوشن سارساپریلا کے ساتھ کھلائیں مریض کمزور ہو تو مرکبات فولاد کو اشیا کے ساتھ دیں اور زود ہضم مقوی اغذیہ استعمال کرائیں شراب و گرم مصالحہ سے پرہیز کرائیں تکلیف دور کرنے کے لیے مقامی ادویہ ذیل مستعمل ہیں نسخہ روغن زیتون ۱۵ اونس۔ مردار سنگ تین اونس و۲ ڈرام۔ روغن لیونڈر ۲ ڈرام سب کو ملا کر اور اسمیں کپڑا تر کر کے دن میں دو مرتبہ لگائیں کیلامن۔ اوکسائڈ آف زنک۔ سائنائڈ آف پٹاسیم۔ سیلی سلک ایسڈ ٹنن یا

اور ایسٹ آف زنک کا مرہم لگائیں نسخہ - بورسیک ایسڈ ایک ڈرام - سفید سوم ½ ڈرام - آب مقطر آدھا ڈرام پیرافین دو ڈرام - روغن بادام ۲ ڈرام ملاکر مرہم بناکر لگائیں - کیمفر آئینٹمنٹ بناکر لگائیں جس کا نسخہ ہے نسخہ کیمفر ۸ گرین - ٹنکچر کونائی دو ڈرام - سادہ مرہم ایک اونس ملاکر مرہم بنائیں یہ جلن کو رفع کرتا ہے کوکین کا مرہم بھی اسی مطلب کے لیے لگاتے ہیں آیوڈین وکیاوبل کا مرہم بھی نافع ہے یا یہ مرہم لگائیں نسخہ سندور ۴ تولہ - زیرہ سفیدہ ۸ تولہ روغن تلخ ایک سیر پانی ۴ سیر سب کو ملاکر پکائیں اور مقام ماؤف پر لگائیں - نائٹریٹ یا سب آیوڈائڈ آف مرکیوری بھی مستعمل ہے یا کرائسوفینک ایسڈ دس گرین ویسلین ایک اونس ملاکر لگائیں - علاوہ ازیں محرک ادویہ مثلاً جونی پر ٹار یا پائن ٹار کا مرہم بنائیں بورسنک ایسڈ کیلامن سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ - گل بابونہ - پھٹکری - ہیزاکسیس - طوطیا - رسکپور رسیورسین تھائمول - نائٹریٹ آف سلور یا کاربولک ایسڈ میں سے کیمکاٹیشن بناکر مقام ماؤف کو تر کریں - گلیسرول آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ واسٹارچ کا لگانا بھی مفید ہے۔

(۲) ہرپیز Herpes.

کیفیت - اسکو داد بھی کہتے ہیں لیکن یہ داد چھوتدار نہیں ہوتا پہلے سرخ رنگ کے محدود دھبے نکلتے ہیں جن پر کسی قدر بڑے شفاف دانے گچھے کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور اونکے مابین کی جلد مثل صحت کے رہتی ہے یہ دانے ایک سے تین ہفتہ تک رہتے ہیں اس عرصہ میں اون کی شفاف رطوبت گدلی ہوکر یا تو دانے پچک جاتے اور اوپر چھلکا بنجاتا ہے یا پھوٹ کر رطوبت نکلجاتی ہے - اصلیت انکی یہ ہے کہ جلد کی پیاپلری لیر اور ریٹی میوکسم سے شفاف رطوبت رسکر کیوٹیکل کے نیچے جمع ہوجاتی اور اوسکو اونچا کردیتی ہے اور یہی وسیکل بنتا ہے بعض اوقات یہ دانے خانہ دار بھی ہوا کرتے ہیں جن میں ایک جگہ سوراخ کرنے سے کل رطوبت خارج نہیں ہوسکتی اس مرض کے چند اقسام ہیں -

۱ - ہرپیز لیبی الیس .H. Fatralis ہونٹوں پر میوکس میمبرین اور جلد کے ملاپ کے پاس خصوصاً باچھوں پر چھوٹے چھوٹے شفاف دانے اکثر زکام دائمی بخار یا تپ لرزہ کی بیماری کے بعد شاذونادر بلا ظاہری سبب کے نکل آتے ہیں جو تھوڑے عرصہ میں زرد رنگ کے اور بعدہ خشک

ہوجاتے ہین اور چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے کرنڈ بندہکر سات یا آٹھ دن مین نکلجاتے اور سرخ داغ باقی رہجاتے ہین وہ بھی چندیوم مین مٹ جاتے ہین۔

۲- ہرپیز پری پوشی الیس H.Preputialis قلفہ کے اندر یا باہر پہلے سرخ رنگ کے دونّی کے برابر متفرق دھبے نکل آتے ہین پھر اونپر چھوٹے چھوٹے گول ویسکلز پیدا ہوتے ہین جنمین کھجلی گرمی اور لگاہے چمک معلوم ہوتی ہے - بیرونی دانے سات یا آٹھ دن مین مرجھا جاتے اور کھرنڈ بنکر نکلجاتا ہے اور اندرونی پھوٹ کر زخم ہوجاتے ہین اور چندیوم مین مندمل ہوجاتے ہین لگاہے پھنسیان متواتر یکے بعد دیگرے نکلتی اور آرام ہوتی رہتی ہین جسکے باعث مرض عرصہ تک موجود رہتا اور قلفہ وغیرہ یا مثل کرہّی کے سخت ہوجاتا اور کھلتا نہین ہے گاہے اوس کے منہ پر جھرّیان یا دراڑین پڑجاتی ہین یہ مرض اکثر لڑکون کو بدہضمی یا معدہ مین تیزابی کیفیت یا سوتی کیڑون کے باعث لاحق ہوتا ہے

۳- ہرپیز زاسٹر H.Zoster اسکو زونا یا شنگلس Shingles. بھی بولتے ہین چونکہ یہ مرض عصبی فتور سے پیدا ہوتا ہے اسواسطے جلدی اعصاب کے متوازی دیکھا جاتا ہے یہ ایک حاد مرض ہے اسواسطے پہلے بخار آتا ہے اور جلدی اعصاب کے متوازی جہان مرض پیدا ہونیوالا ہے گرمی چمک یا سوئی چبھنے کے موافق درد ہوتا ہے اور اوسی مقام پر سرخ سرخ دھبے پڑکر اونپر شفاف گچھے دار دانے نکل آتے ہین - چونکہ یہ مرض اکثر انٹرکاسٹل اعصاب کے مقام پر ہوتا ہے لہذا سینہ کے پہلوی نصف مین ایک جانب اسٹرنم کے درمیانی خط سے اسپائن تک اوپر اور پیچھے کو ترچھا پیدا ہوتا ہے اور پٹی کی شکل بنجاتی ہے اسیواسطے زونا کہتے ہین - قد و قامت دانون کا کنگنی کی برابر ہر ایک دھبے پر ہے - ہم تک متفرق شفاف اور بشکل آبلون کے ہوتے ہین دو ایک دن کے دانہ چمکدار العبدہٗ غیر شفاف اور عنقریب پانچوین دن رطوبت گاڑھی ہوکر ویسیکل مین جھری پڑجاتی ہے اور اونکے مابین کی سرخ زمین بھی رفتہ رفتہ زایل ہونا شروع ہوتی ہے مرجھائے ہوئے دانون پر بھورے رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے جس کے نکلنے سے سرخ داغ نمودار ہوتا اور وہ بھی کچھ دنون مین مٹ جاتا ہے یہ گچھے ایک ہی دفعہ نکلکر نہین رُکتے بلکہ متواتر یکے بعد دیگرے نکلتے رہتے ہین اور مرض دس سے چودہ یوم مین ختم ہوتا ہے اگر اتفاقاً رگڑ وغیرہ لگ کر دانے

ٹوٹ جائین تو آرام ہونے مین عرصہ لگ جاتا ہے بڈھون اور جوانون اور خراب طبیعت والون
مین زخمون پر سفید سیاہی مائل سلف پیدا ہوجاتا ہے جس کے جدا ہونے سے زخم گہرا ہوجاتا اور
درد بہی شدید ہوتا ہے بخار ہوکر مریض نہایت کمزور ہوجاتا ہے اور صحت ہونے مین مہینے لگ
جاتے ہین زخم کے آرام ہونے پر جو نشان رہتا ہے اوسمین گا ہے گا ہے عصبی قسم کا درد ہوا کرتا
ہے جو ایک دو دن رہکر زائل ہوجاتا یا بعض مریضون مین باری سے مہینون و برسون تک
رہتا ہے یہ مرض علاوہ اعصاب مذکورہ کے ہاتھ پاؤن وغیرہ کے جلدی اعصاب کے متوازی
بہی ہوتا ہے چنانچہ جب پانچوین جوڑہ عصب کے پہلے حصہ کی برابر ہو تو اوسکو ہرپیز زسٹر فرانٹیلس
H. Z. Frontalis یا اُفتھلمیکس **Ophthalmicus** کہتے ہین اسمین پیشانی
اور کچھہ حصہ سر پر دانے نکلتے اور اونکے ساتھہ سوزش کنجنکٹائیوا ورکارنیا بہی موجود ہوتی ہے اور درد
شدید ہوتا ہی گا ہے گردن ہاتھہ و پاؤن کے اعصاب کے متوازی بہی یہ مرض ہوتا ہے - ہرپیز زاسٹر
ہر عمر اور ہر موسم مین ہوسکتا مگر اکثر گرمیون مین اور بعض وقت اثر سردی سے عارض ہوتا ہے وجع مفاصل
و نقرس کی سمیت سنکیا کے کہانیوالون اور غصہ درون کو بحالت غصہ نیز اسپائنل اعصاب پر
بوقت خروج اینورزم یا رسولی کا دباؤ پڑنے یا ڑہ کے مہرون مین کیریز ہونے سے یہ عارضہ پیدا
ہوتا ہے -

۴ - ہرپیز فلکٹی نوڈس **H. Phlyctenodes.** یہ خفیف قسم کا ہرپیز ہے جو جسم کی مختلف
جگہون مین ہوتا ہے -

۵ - ہرپیز سرسی نے ٹس - یہ اوڈیما سرسی نیٹس فی الحقیقت ایک ہی مرض ہین لہذا اوس کا
حسب موقع بیان کیا جائیگا -

۶ - ہرپیز ایرس **H. Iris.** یہ فی الحقیقت ایک قسم کا اری تیما ہے جسمین بہت
ہی باریک اور شفاف دانے اکثر پشت دست گا ہے ساعد و گٹھنے پر نکلتے ہین اور چونکہ شکل اس
کی شکل آیرس کے ہوتی ہے اسواسطے اس نام سے نامزد کرتے ہین یہ دانے باہم ملجاتے ہین اور
گا ہے اون مین پیپ بہی پڑجاتی ہے اس حالت مین آرام ہونیکے بعد داغ باقی رہجاتے ہین - اس

بیماری مین کھجلی اورجلن ہوسکتی ہے مگرعصبی قسم کا درد نہین ہوتا۔ نوجوان اور کمزور آدمیون کو ستاکر دو سے چار ہفتے مین آرام ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ ہرپیز سے بی ایلس کا دہوکا اکزیما سے ہوسکتا ہے لیکن اکزیما اسکی طرح محدود نہین ہوتا اور دانے بڑے اور قریب قریب ہوتے ہین۔

ہرپیز پری پیوشی ایلس اور آتشک کے مابین شبہ ہوسکتا ہے مگر ہرپیز مین شروع ہی سے وسیکلز گچھے دار نکلتے ہین اور آتشک مین ابتداہی سے زخم ہوتا ہے بیرونی ہرپیز مین کھرنڈ پتلا اور آتشک مین دبیز وسیاہ ہوتا ہے جب ہرپیز گھونگٹ کے اندر ہو تو اسطرح تشخیص کرین کہ آتشک کے زخم پر ایک سفید زردی مائل تہ مواد کی جمی ہوتی ہے اور زخم کیساہی او تھلا ہو اوس کا کنارہ صاف کٹا ہوا ہوتا ہے۔ علاوہ برین ہرپیز عام علاج سے صحت پذیر ہوتا ہے اور آتشک مین خاص ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہرپیز زاسٹر بہی اکزیما سے قدرے مشابہت رکھتا ہے مگر اسکی شناخت کچھہ مشکل نہین ہے کیونکہ اسکے دانے بڑے اور ہمیشہ جلدی اعصاب خصوصًا انٹرکاسٹل اعصاب کے متوازی ہوتے ہین جو کیفیت اکزیما مین نہین ہوتی۔

پیمفیگس سے بہی ہرپیز زاسٹر کبہی کبہی مشتبہ ہوسکتا ہے جسکو اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ پیمفیگس مزمن ہے اور ہرپیز زاسٹر حاد سوا اسکے ہرپیز زاسٹر کے نکلنے کا موقع اور طریق خاص ہے اور یہ اوس سے بالکل مختلف ہے۔

علاج۔ ہرپیز سے بی ایلس از خود آرام ہوجاتا ہے بشرط ضرورت صرف گلیسرین یا سولیوشن آف شوگر آف لیڈ ایک ڈرام ایک اونس گہی مین ملاکر لگائین۔

ہرپیز پری پیوشی ایلس جب قلفہ کے اوپر ہو تو رگڑ سے بچائین اور اندر ہو تو ایک ٹکڑا لنٹ کا رطوبت جذب ہونے کے لیے رکہدین اگر تکلیف زیادہ ہو تو ایمولی اینٹ لوشن کی پچکاری لگائین اور شیرگرم پانی سے فرکو بار بار دہوئین جب بہت پرانا ہو تو سٹرن یا کیلامن انٹمنٹ لگائین منہ تنگ ہوگیا ہو تو ختنہ کردین۔

ہرپیز زاسٹر- بخار کو بذریعہ نمکین مسہلات ودیگر سرد ادویہ کے رفع کرین زود ہضم ہلکی غذا کھلائین اور لٹائے رکھین- جب دانے نکل آئین تو بادام یا زیتون کا تیل لگائین یا نشاستہ چھڑک دین اور اوپر سے روئی رکھکر پٹی باندہ دین یا ایمائل کالائیڈ ایک اونس ایمایل ہیڈ رائیڈ ایک اونس ایکونائٹین ایک گرین- ورٹیریا ۸ گرین سب کو ملا کر پانچ یا چھہ دفعہ برش یا پھریری سے چھڑکین اگر اتفاقیہ وسیکلز ٹوٹ گیے ہون تو لیڈ آینٹمنٹ اور درد ہو تو ایک ڈرام لکوئیڈ اکسٹریکٹ آف اوپیم کو ڈیڑہ اونس سادہ مرہم کے ساتھہ ملا کر لگائین- اگر بڑہاپا یا کمزوری مین مرض ہوا ہو اور زخمون مین سٹرن ہو جاے تو بذریعہ بارک کوئنائن اور عمدہ مقوی غذا کے طاقت کو بحال رکھین- مقام ماؤف پر محرک لوشن لگائین یا کوئنائن برک دین- عصبی درد ہو تو مرہم بلاڈونا یا ایکونائیٹ لینٹمنٹ یا ایمائل کالائیڈ لگائین اور ٹنکچر بلاڈونا و اکونائٹ کھلائین اگر ایمنیا ہو تو بذریعہ مرکبات فولاد دور کرین مابعد کا عصبی درد بذریعہ ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفائن رفع کرین یا اسی مطلب کے لیے بلسٹر اوٹھا کر مارفائن سے ڈریس کرین- کلوروفارم یا بلاڈونا لینیمنٹ کی مالش کرین اگر درد شدید ہو اور ادویہ مفید نہ پڑین تو نرو کو کاٹ دین بیٹری سے بھی جلاتے ہین جس کیفیت کو تہرمک ہمیر کہتے ہین-

ہرپیز ایرس پر ابتدا مین کوئی ایمولی اینٹ لوشن لگائین یا سفوف برک دین- زخم ہو جائین تو صاف کر کے قابض مرہمات مثلاً زنک یا لیڈ وغیرہ کے مرہم لگائین اور کمزوری و بدہضمی کا مناسب علاج کرین-

(۳) ملی اریا Miliaria. وسوڈا اینا Sudamina یعنی انہوریان

فی الحقیقت ملی اریا و سوڈا منیا ایک ہی مرض ہین مگر سوڈا منیا قدرے خفیف اور ادس کی رطوبت تیزابی اور ملی اریا شدید ہے جسکی رطوبت بباعث موجودگی سوزش کہاری ہوتی ہے-

۱- سوڈا اینا جب بخار یا اور کسی باعث سے جلد کچھہ عرصہ تک معطل رہے اور پسینہ کی گلٹیون کی نالیان بند ہو جائین تو پہر فعل جلد بدستور سابق جاری ہونے کے وقت پسینہ ہارنی لیر کے نیچے جمع ہو کر باریک باریک کہین گنجے اور کہین متفرق ستنے ہوئے اور او تھلے دانے پیدا کر دیتا ہے جن کے اندر کبھی رطوبت شفاف یا کسیقدر گدلی ہوتی ہے جنمین کبھی برق دو ایک روز مین مرجہا کر

بہوسی نکلجاتی اور پہر نئے نکل آتے ہین۔

۲۔ ملی ایریا۔ جب مذکور بالا پہنسیون مین کم و بیش سوزش ہو تو وہ ملی ایریا کہلاتا ہے۔ اسحالت مین پہنسیان متفرق ملایم بہت سرخ اور نوکدار قدمین پن کے سرے سے لیکر کنگنی کے برابر تک ہوتی ہین جن مین چمک اور کہجلی بہت ہوتی ہے۔ اسکو پہنسیون کے بہت سرخ ہونے کے باعث ملی ایریا روبرا بہی کہتے ہین مگر جب یہ دانے سفید ہون تو وہ مرض ملی ایریا ایلبا کہلاتا ہے یہ دانے یکایک گردن بغل اور ہنسلی کے اوپر کی جگہہ مین اور سینہ پر مریضان سل شدید وجع مفاصل اور سوسم گرمی شدید بخارون اور وضع حمل کی حالت مین نمودار ہوتے ہین اور انکی رطوبت جذب ہو کر تین سے چہہ یوم کے اندر بہوسی سی اڑجاتی اور مرض جاتا رہتا ہے۔

علاج۔ سوڈامینا کے لیے علاج چندان درکار نہین ہوتا ہے صرف جلد کے صاف رکہنے سے جاتا رہتا ہے اگر کہجلی بہت ہو تو دانون مین سوراخ کر کے پانی نکالدین اور مقوی ادویہ دیکر پہنسیون کا نکالنا موقوف کرائین۔

ملی ایریا مین اوکسایڈ آف زنک یا ایمایل جرک دین یا کیلامن اور زنک لوشن مثل نسخہ لاکٹن پلینس کے لگائین۔ چوکر اور کہاردواون کے غسل بہی مفید ہین۔ جسمی اصلاح کے لیے ہلکی دستر غذا کہلائین اول نمکین مدرات دین بعدہٗ مقویات استعمال کرائین ہلکا اور صاف کپڑا پہنائین۔

فقرہ چہارم
بلی جماعت کے امراض

اس جماعت مین پیمفیگس اور روپیا دو امراض شامل ہین۔

(۱) پیمفیگس Pemphigus.

کیفیت۔ بباعث خفیف سوزش جلد پر سرخ دہبے پڑکر بارنی لیر اور رٹی میو کو سم مین آب خون تراوش پاکر آبلے نکل آتے ہین اور پہوٹ کر رطوبت نکلجاتی اور خشک ہو کر کہرنڈ بنجاتا ہے اسکو پومفولکس .Pompholyx بہی کہتے ہین۔

اسباب۔ ہر عمر مین ہوسکتا ہے اسکا اصل سبب معلوم نہین لیکن اکثر سردی کہانا خراب وکم

غذا ملنا رنج و غم و مفلسی وغیرہ اسکے باعث ہین - یہ مرض دو قسم کا ہے حاد و فرسن چنانچہ -

۱- حاد پیمفیگس - یہ مرض بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر ہو تو پہلے خفیف بخار رہتا ہے اور جلد پر چھوٹے چھوٹے گول گلابی رنگ کے دہبے پڑ جاتے ہین انہین کے اوپر شفاف آبلے نمودار ہوتے ہین جو چند یوم مین رطوبت سے بخوبی بہر جاتے ہین اور اون مین کسیقدر کہجلی یا چمک بہی معلوم ہوتی ہے اکثر تو یہ آبلے ٹوٹ جاتے ہین اور کوریم نکل آتا ہے جسپر رطوبت جمکر تپلا کرنڈ بنجاتا ہے مگر بعض وقت رطوبت جذب ہوجاتی اور آبلہ مرجہاکر اوپر کی اپی ڈرمس خشک ہوکر نکلجاتی ہے اگر آبلہ ٹوٹ بہی جاے مگر اپی ڈرمس علیحدہ نہ کیا جاے بلکہ اوسی پر لگا رہے تو زخم بہت جلد صحت پذیر ہوتا ہے بہر حال کھرنڈ یا چہلکا نکلجانے پر نافرمانی رنگ کا داغ باقی رہجاتا ہے جو چند روز کے بعد زائل ہوجاتا ہے ایک آبلہ کی اختتام کی مدت ایک ہفتہ ہے مگر بار بار نکلنے اور زائل ہونیکے باعث مرض ایک ماہ تک قیام پکڑتا ہے -

جب بڈہون کے پاؤن پر صرف ایک سپاری کی برابر آبلہ نکلے جو بہت کم بلکہ شاذ و نادر ہوتا ہے تو اوسکو پیمفیگس سالی ٹیریس P. Solitarius. کہتے ہین جب نوزائیدہ بچّون کے کف دست و پا مین مٹر سے لیکر تخم سیم کی برابر دانے نکلین جو شفاف و زردی مائل رطوبت سے پر ہون اور پہوٹکر اوتھلا زخم پیدا کرین اوپر سیاہ رنگ کا کھرنڈ پیدا ہو تو ایسے مرض کو پیمفیگس نیوٹے ٹورم P. Neonatorum کہتے ہین اگر انمین چہالون مین سڑن شروع ہوجاے تو پیمفیگس گنگری نوسم P. Gangrenosum کہتے ہین جسمین اسہال ہوکر بچہ سوکہ جاتا اور کمزوری سے مرجاتا ہے -

۲- فرسن پیمفیگس - یا تو حاد کے سلسلہ مین یا شروع ہی سے فرسن ہوتا ہے اسمین آبلے ہمیشہ موجود نہین رہتے بلکہ مثل وقفہ دار امراض کے کبھی نکلتے اور آرام ہوجایا کرتے ہین بخار نہین ہوتا اور آبلون کی جڑ مین سرخ حلقہ پیدا ہوتا ہے - ایک قسم اسکی پیمفیگس فولی ایشیس P. Foliaceus ہے جسمین سینہ پر اول ایک آبلہ نمودار ہوتا ہے بعدہ اوس کے اطراف مین بہت سے نکلکر رفتہ رفتہ تمام جسم پر پہیلجاتے ہین - یہ آبلے جلدی جلدی نکلتے اور مرجہاکر بڑے بڑے زرد رنگ کے چہلکے اوڑتے ہین جو ½ سے دو انچہ تک قطر مین کنارون سے علیحدہ ہونا شروع ہوکر رفتہ رفتہ اوڑ جاتے ہین اور پہر اوسپر جدید پیدا ہوجاتے ہین یہ آبلے متواتر نکلتے اور باہم ملجایا کرتے ہین اور مریض کے جسم سے

ایک قسم کی بو نکلا کرتی ہے یہ مرض خصوصًا بڈھون اور کمزورون مین مہلک ہے۔

تشخیص - روپیا سے یہ مرض مشتبہ ہے جسمین آبلے تعداد مین کم اور زیادہ چپٹے ہوتے ہین مگر بہت پاس پاس نہین اور کھرنڈ خاص طرح کی ہشکل گھونگے کے نوکدار ہوتا ہے جس کے نکلجانے سے گہرا زخم پایا جاتا ہے۔

علاج - حادیہم فیگس مین جب تمام جسم پر ہو تو مدرات بول وہلکے مسہلات دین اور امیولی اینٹ ادویہ مقام ماؤف پر لگائین اور حتی الوسع آبلون کو ٹوٹنے سے محفوظ رکھین اگر ٹوٹ جائین تو اپی ڈرمس کو اوسی جگہہ چپکا دین اور اوپر سے کوئی سفوف چھڑکدین اگر زخم ہوجائے تو مرہم اوکسائیڈ آف زنک لگائین یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ آئینمنٹ یا لوشن استعمال کرین - طاقت کو بذریعہ مقوی ومحرک ادویہ واغذیہ مثل کونائن آرسنک مرکبات فولاد دودھ یخنی بیضہ وغیرہ بحال رکھین اور بذریعہ افیون درد رفع کرین - جب مرض پرانا ہوجائے اور رطوبت رسے جائے تو کاسٹک لوشن لگائین اگر درد بہت ہو تو کمپونڈ گال آئینمنٹ مفید ہوتا ہے۔

(۲) روپیا Rupia.

۱- اسکے لفظی معنی خراب زخم کے ہین - جب یہ مرض خفیف ہو تو اوسکو روپیا سمپلکس کہتے ہین۔ اسمین دوانّی سے لیکر اٹھنّی کے برابر گول وچپٹے آبلے پڑجاتے ہین جن کی رطوبت شروع مین پتلی اور کسیقدر گدلی مگر تھوڑے ہی عرصہ مین گاڑہی اور مثل پیپ کے ہوجاتی ہے بعدہٗ آبلے مرجہا کر خشک ہونے لگتے اور آخرکار بہورے رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے جو درمیان مین بہ نسبت اطراف کے زیادہ دبیز ہوتا ہے یہ کھرنڈ بآسانی جدا ہوتا اور اوسکے نیچے اوتھلا زخم نکلتا ہے جس کے آرام ہونے کے بعد سرخ سیاہی مائل داغ عرصہ تک بنا رہتا ہے اسی طرح متواتر آبلے پڑتے اور آرام ہوتے ہین اور مرض دو تین ہفتہ تک قایم رہتا ہے۔

۲- **روپیا پرامی ننس** R. Prominens. پرامی ننس کے معنی اوٹھے ہوئے کے ہین یہ قسم اوّل سی شدید ہے ابتداءً جلد مین سوزش ہوکر اوسپر چھوٹے چھوٹے گول آبلے تھوڑی ہی دیر مین نکل آتے ہین جنمین گاڑہی سیاہ رنگ کی خون آمیز رطوبت بہری رہتی ہے جس کے خشک ہونے سے

سیاہ رنگ کا دبیز کھرنڈ بنتا ہے چھالون مذکور کے گرد ایک سوزشی حلقہ ہوتا ہے جس کے نیچے
بھی پیپ پڑجاتی اور اونچا ہوجاتا ہے اسوقت پہلا آبلہ خشک ہونے لگتا ہے بعدہٗ رفتہ رفتہ کل
آبلہ معہ دوسرے پیپ دار مقام کے خشک ہوکر ایک کھرنڈ نیچے چوڑا اور اوپر نوکدار مانند گھونگے
کے بنجاتا ہے جو سیاہ سخت اور بالکل جلد سے جٹا ہوتا ہے اور اوسکے جدا کرنے سے پھیکا و
ناہموار زخم جس کے دبانے سے خون نکلتا پیدا ہوتا ہے اس کھرنڈ کے بننے مین جسقدر زیادہ عرصہ
صرف ہوتا ہے اوسی قدر زخم کا عمق زیادہ ہوتا ہے بعد کچھ عرصہ مین یہ زخم اچھا ہوجاتا ہے اور ایک
بیگنی رنگ کا نشان باقی رہجاتا ہے۔

۲۔ روپیا اسکاروٹیکا R. Escharotica (مثل جلے ہوئے یا سیاہ داغ کے) یہ سب
شدید ہے اور خردسال و کمزور بچون کے کل جسم پر ہوتا ہے مگر اکثر کر گلوٹیل ریجن اور پاؤن پر ہوتا ہے
اسمین سرخ سیاہی مائل دھبے پڑکر چھالے پڑجاتے ہین جو خون آمیز سیاہ رطوبت سے پر ہوتے ہین
جن کے پھوٹنے سے کھرنڈ نہین بنتا بلکہ ایک خراب قسم کا زخم جن کے کنارے اوٹھے ہوئے
اور سیاہی مائل ہوتے ہین نمودار ہوتا ہے یہ زخم دردناک ہوتا ہے جس کے ساتھ بخار بھی شامل
رہتا ہے اور آرام ہونے مین عرصہ لگتا ہے۔

اسباب۔ اس کے لیے کوئی خاص عمر مقرر نہین ہے مگر اکثر خردسالی یا ضعیفی مین ایسے اشخاص
کو جو مفلس ہین اور عمدہ غذا و مکان میسر نہین آتا بلکہ میلے و تر مکان مین رہتے اور خراب غذا کم مقدار
مین کھاتے ہین دیکھا جاتا ہے شراب پینا بھی ایک مددگار سبب ہے علاوہ برین چیچک و
اسکارلٹ فیور کی کمزوری مین بھی ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ یہ مرض اکتھیما سے مشابہت رکھتا ہے مگر اسمین کھرنڈ دبیز و نوکدار ایک خاص
طرح کا بنتا ہے جس کے نیچے گہرا زخم ہوتا ہے یہ کیفیت اکتھیما مین نہین ہوتی۔ پیمفیگس سے
تشخیص اُسکی ضمن مین درج ہوچکی ہے۔

انجام۔ آرام ہوجاتا ہے مگر یہ مدت درکار ہے جب مریض کمزور اور طبیعت خراب ہوجبا کہ روپیا
اسکاروٹیکا مین تو موت بھی ہوجاتی ہے۔

علاج - جسمی ۔ چونکہ اس مرض مین طبیعت کمزور ہوتی ہے لہذا جسمی علاج مقدم ہے چنانچہ پہلے سبب کو دور کرین - اور طبیعت کو ہلکی حیوانی غذا و پختہ پہل وغیرہ کہلا کر درست کرین گا ہے گاہے ملینات استعمال کرائین - کم مقدار مین افیون و دیگر درد کی تخفیف کرین - نباتی تلخ مقویات مرکبات فولاد کم مقدار مین شراب کاڈلیور آیل و معدنی تیزاب خاصکر روپیا اس کا رڈ یکا مین دیوین ان ادویہ سے طاقت بحال ہوگی اور طبیعت بجانب صحت مایل - (مقامی) گنگنے پانی مین کہار ادویہ ملا کر غسل دلائین - محرک ادویہ سے دہوئین گا ہے گاہے کاسٹک کی بتی بہی لگاتے ہین جب پانون پر آبلے پڑ جائین تو تکیون کے سہارے سے اوسکو اونچا رکہین - روپیا اسکار ٹیکا مین مسکنات دافع سڑن و چکنا کرنیوالی ادویہ لگائین -

فقرہ پنجم

پسچیولی جماعت کے امراض

اسمین اکتھائما و امپیٹیگو شمار کیے جاتے ہین -

(۱) اکتھائما Ecthyma

کیفیت - اسمین بڑے بڑے گول پیپ دار اور متفرق دانے جنکی جڑ مین سرخ حلقہ ہوتا ہے نکلتے ہین اور اونپر سیاہ رنگ کا کہرنڈ جلد سے خوب جٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - یہ مرض حاد اور مزمن ہوتا ہے -

۱ - اکیوٹ اکتھائما - شروع مین کم و بیش بخار اور ماؤف ہونیوالے مقامات پر چبک یا کانٹا چبہنے کے موافق درد ہوتا ہے اور پہر اونہین مقامات پر مٹر کی برابر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہین اور بہت جلد پیپ مین تبدیل ہوجاتے ہین اور جڑ مین ایک سرخ حلقہ پیدا ہوجاتا ہے چند روز مین یہ خشک ہوجاتے اور دبیز سخت سیاہی مائل کہرنڈ بنجاتا ہی جس کے علیحدہ ہونے سے سرخ سیاہی مائل نشان نمودار ہوتا اور عرصہ دراز تک قایم رہتا ہے - دس پندرہ یوم تک حسب مندرجہ بالا متواتر دانے نکلتے اور آرام ہوتے رہتے ہین - جائے موقع ان کا اکثر ہاتھ پانون و گردن ہے - سر و سینہ پر کم نکلتے ہین - مخفی نرہے کہ درصورت شدید علامات کے غدود جاذبہ

قریبہ بہی متورم ہوجاتے ہین -

۲- **کرانک اکتھاکما** - یہ حاد مرض سے زیادہ عرصہ تک رہتا اور بہ نسبت اوسکے زیادہ وسعت مین پایا جاتا ہے - اسمین ہروقت بخار موجود رہتا اور کسیوقت مین تیز ہوجاتا ہے اور دانے بتدریج مختلف مقامات پر روز مرّہ جدید نکلا کرتے ہین - خردسال بچّون کے چہرہ وسینہ پر یہ مرض اکثر دیکہا جاتا ہے چونکہ ایسے مریض اکثر محتاج و کمزور ہوتے اور خراب جگہون مین رہا کرتے ہین لہذا بباعث اسہال کمزور ہوکر فوت ہوجاتے ہین - مگر جوانون مین جو بباعث بدچلنی محتاجگی یا رنج وفکر کے کمزور ہون نیز بڈہون مین جب یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے تو اونکے پانون پر بڑے بڑے چپٹے ملایم اور پیپ دار دانے نکلتے ہین جن کی جڑ مین علامات سوزش موجود ہوتی ہین اور اندر خون آمیز سرخ رنگ کی رطوبت بہری رہتی ہے جس کے خشک ہونے سے سخت سیاہ وچپٹا کہرنڈ بنجاتا ہے اور اوس کے نیچے سے بدبودار میلی پیپ نکلتی ہے کہرنڈ جدا ہونے سے زخم نکلتا جو عرصہ تک رہکر مندمل ہوجاتا ہے -

اسباب - (داخلی) میلاپن - محتاجگی - فاقہ کشی - سردی لگنا - بہیگنا - فکر - جوش دلی نکان شراب پینا - بدچلنی - بیخوابی وغیرہ ایسے اسباب ہین جو انسان کو اس مرض کیطرف مایل کرتے ہین بعض اوقات اسکارلٹ فیور - میزلس - ٹائفائیڈ فیور کے بعد بہی ہوتا ہے -

(خارجی) خراشدار اشیاء مثلاً شکر وچونہ کا اثر ہونا اکیرس اسکے بیابی یا جوان سے خراش ہوجانا لہذا یہ مرض شکر بنانیوالون معمارون اور خارش کے مریضون مین اکثر دیکہا جاتا ہے -

تشخیص - اسکی روپیا سے اوسی کے بیان مین درج ہوچکی ہے مگر اتنا اور یاد رہے کہ روپیا مین سیرم اولا اوسکے دانون مین شروع ہی سے پیپ ہوتی ہے اور روپیا کا کہرنڈ بہت دبیز اور مرکز پر بہت اونچا ہوتا ہے - اپیے ٹیگو سے اس طرح تمیز کرتے ہین کہ اپیے ٹیگو مین پسچیولس تعداد مین بہت زیادہ وقامت مین چہوٹے اور اکثر باہم ملجاتے ہین اور اونکا کہرنڈ ہلکا - سیاہ کم دبیز ملایم ترونا ہموار ہوتا ہے - جو کیفیت اکتھاکما مین نہین ہوتی - ایکتھی پسچیولوسا - ایکنی کا پیپ دار دانا چہوٹا نوکدار اور اوسکی جڑ اونچی وسخت ہوتی ہے اور ہمیشہ چہرہ وسینہ وشانون پر ہوتا ہے ہاتہ پاؤن مین

کبھی نہیں دیکھا جاتا۔

انجام۔ مقامی خراش دور کرنے اور سردی کا بچاؤ رکھنے سے مرض کو اکثر آرام ہو جاتا ہے البتہ خراب طبیعت والوں اور خردسال بچوں میں انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ اکیوٹ اکتھائما میں سرد ادویہ دیکر مسہلات بغرض کمی بخار کھلائیں اور مقام ماؤف پر چکنی کرنیوالی ادویہ لگائیں اور چھوٹے بچوں کے لیے دودھ پلانیوالی دائی مقرر کریں دست خلاصہ رکھیں۔ کاڈلور آئیل بارک وامیونیا کھلائیں جسم کو صاف رکھیں اور خشک ہوادار مکان میں رکھیں۔ آبلوں کے مقام پر کوسٹائین یا لائکو پوڈیم چھڑک دیں۔ خراب طبیعت والوں کی طاقت کو بذریعہ حیوانی ومحرک اغذیہ ومقوی ادویہ بحال رکھیں چنانچہ ایمونیا دلیریں۔ بارک ومرکبات فولاد وغیرہ ادویہ اس مرض میں مفید ہیں ہلکے کپڑے پر مرہم لگا کر ڈریس کریں۔ یہ مرہم بہت مفید ہیں نسخہ وائٹ پرسپی ٹیٹ ۵ گرین نیز واٹسٹڈ زنک آئنٹمنٹ ایک اونس ملا کر لگائیں جب کھرنڈ نکلجائیں تو مرہم مذکور میں قلیل المقدار بالسم آف پیرو ملا کر لگائیں۔ زخموں پر آیوڈوفارم چھڑک دیں یا اوسکا مرہم لگائیں مثلاً نسخہ۔ آیوڈوفارم ۱۵ گرین ویسلین ایک اونس ملالیں۔ آیوڈائڈ آف اسٹارچ پیسٹ لگانا بھی مفید ہے مگر پانی یا پولٹس سے ڈریس کرنا ممنوع ہے۔

(۲) امپٹیگو Impetigo یا پرولنٹ اگزیما

کیفیت۔ جلد کی سوزش کے باعث اپی ڈرمس کے نیچے پیپ پڑکر بہت سے باریک باریک زرد رنگ کے دانے پن کے سر سے لیکر دانہ کنگنی کی برابر تک بہت پاس پاس نکلتے ہیں جن کی جڑ میں ایک سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے دو ایک دن میں دانے پھوٹ جاتے ہیں اور ان سے چپکنے والی رطوبت نکلکر اور خشک ہو کر زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے جسکی جڑ سے پیپ نکلا کرتی ہے۔ جب مرض پھیلنے لگتا ہے تو اونہیں والوں کے مواقع اور اونمیں کے اطراف میں اور بہت سے پیچیول نکل آتے ہیں اگر ان دانوں کا کھرنڈ جدا کیا جائے تو اودے رنگ کا او تھلا زخم نمودار ہوتا ہے جسمیں سے پیپ رسا کرتی ہے۔

اقسام۔ قسم امپٹیگو فیگیوریٹا I. Figurata ہے جسمیں محدود جگہوں میں بہت سے

دانے نکلتے ہین جو باہم ملکر ایک ہوجاتے ہین اور پھوٹ کر ایک ہی کھرنڈ بناتے ہین - یہ کیفیت اکثر ڈاڑھی مونچھہ یا چہرہ کے دیگر مقامات پر دیکھی جاتی ہے - اگر یہ گچھے چھوٹے اور متفرق ہون تو اوس کو امپٹیگو اسپارسا I Sparsa کہتے ہین - جب کہ رطوبت زیادہ رستی ہو اور خشک ہو کر دبیز کھرنڈ بنے تو وہ امپٹیگو اسکے بیڈا I. Scabida. کہلاتا ہے یہ کیفیت ساعد و ٹانگ کی کل جگہون پر دیکھی جاتی ہے -

اسباب - (داخلی) موروثی - دانت نکلنا - طبیعت کا خراب یا موسم برسات ہونا -

(خارجی) شکر چونہ اکیرس اسکے بیائی وجوان کا خراش پہونچنا یا السی کی پولٹس بار بار باندہنا -

تشخیص - اکزیما سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ اوسمین شروع ہی سے وسیکل نکلتے ہین جنکی رطوبت شفاف اور کھرنڈ پتلا ہوتا ہے بخلاف اس کے امپٹیگو مین پسچیول نکلتے ہین اور رطوبت گاڑھی مثل پیپ کے اور کھرنڈ بھی دبیز ہوتا ہے - اکتھائما سے تشخیص پہلے ذکر ہو چکی ہے -

انجام و مدّت - حاد مرض دو تین ہفتے تک رہکر آرام ہوجاتا اور مزمن برسون تک رہتا ہے اور خنازیری مزاج والون مین یہ مرض بار بار عود کرتا ہے -

علاج - ابتداء مرض مین بذریعہ نمکین مسہلات وز در ہضم غذا کے بخار کو کم کرین اور مقام ماؤف کو پوست یا السی کے پانی سے تر کرین یا آٹے کی پولٹس باندہین ازان بعد او کسائڈ آف زنک یا السی ٹیٹ آف لیڈ اینٹمنٹ لگانا کافی ہے - مزمن مرض مین کاڈ لور آئیل مرکبات فولاد نباتی تلخ مقویات کہلائین اور کبھی کبھی ہلکا مسہل دین - مقام مرض پر سلفر یا سٹرن اینٹمنٹ لگائین اور پھٹکری ٹےنن یا کلورائڈ آف زنک لوشن سے دہوئین جب رطوبت زیادہ اور پتلی نکلے تو ٹےنن یا ایڈوفارم اسٹارچ پوڈر مین ملاکر چہڑک دین - نسخہ - انجوور نمک سیندہا دونون کو تانبے کے برتن مین گھسکر لیپ کرین - جب جلن کی وجہ سے ہو تو وائٹ پرسپی ٹیٹ اینٹمنٹ مفید ہے -

فقرہ ششم

اسکوامی جماعت کے امراض

اسمین سورائسس - پٹیری ایسس ادراکتی او سس داخل ہین -

(۱) سورائسس Psoriasis (سنسکرت) بچرچکا

کیفیت - جلد مین خفیف سوزش ہونے کی وجہ سے کیوٹیکل کی بالائی پرت دفی ہوکر خفیف سرخ اور قدرے ابھرے ہوئے دہبّے پیدا ہوجاتے ہین جنپر سے خشک گول سفیدی مایل اور دبیز چھلکے اوترتے ہین جنکی دبازت مرض کی مدت پر منحصر ہے چنانچہ مرض کہنہ مین زیادہ دبیز اور جدید مین اوسنے پتلے ہوتے ہین - جاے موقع انکا اکثر جوڑون کی اکسٹنسر سمت ہے مثلاً گٹھنے کے سامنے اور کہنی کے پیچھے علاوہ اس کے پشت پر خصوصاً کمر کے پاس یا شکم پر شاذونادر در دسر اور کف دست وپا پر ہوتا ہے - چہرہ پر ہو تو پیشانی وابرو مبتلا ہوتے ہین مگر عموماً کل جسم پر یہ مرض ہوسکتا ہے اور بجز خشکی اور قدرے کھجلی کے کوئی جسمی تکلیف نہین ہوتی - چونکہ یہ دہبّے مختلف قدوقامت وشکل کے ہوتے ہین لہذا اونکے نام بموجب اونکے اقسام کے رکھے گیے ہین جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہے -

جب چھوٹے چھوٹے دانۂ خشخاش کی برابر سرخ رنگ کے دہبّے برآمد ہون جنپر سے چھلکے اوترین تو اوسکو سورائسس پنکٹیٹا P. Punctata کہتے ہین مگر جب یہی دہبّے اپنے دائرے مین بڑھ کر کسیقدر اونچے بھی ہوجائین اور شکل مین گول اور میلے سفیدی مائل تو سورائسس گٹاٹا P. Guttata کے نام سے مشہور ہوتا ہے اور جب اتنے بھی بڑے ہوکر اٹھنی یا روپیہ کی برابر ہوجائین تو سورائسس نامیولیرس کہلاتا ہے - اگر دہبّے باہم ملجائین اور تمام جسم مین پھیلے ہون تو اس مرض کو سورائسس ڈفیوزا P. Diffusa بولتے ہین - جس حالت مین کہ دہبّے اپنے دائرے مین بڑھتے جائین اور مرکز سے صاف ہوکر مثل چھلّے کے شکل حاصل کرین تو سورائسس سرسی نیٹا یا لیپرا وَلگیرس P. Circinata or Lepra vulgaris ہے اور جب یہ چھلّے نما دہبّے باہم ملکر مثل جھالر کے ہوجائین تو اوسکو سورائسس گائریٹا P. Gyrata کہتے ہین جب یہ مرض بہت پرانا ہوجاے اور دہبّون مین دراڑین پڑکر تھوڑا تھوڑا چھلکا اوترے اور بظاہر مثل اگزیما کے معلوم ہو تو اوسکو سورائسس انوٹریٹا P. Inveterata کے نام سے نامزد کرتے ہین -

مخفی نرہے کہ اکثر کو الف بالا ایک ہی مریض مین دیکھی جا سکتی ہین کیونکہ صرف اختلاف صورت سے نام مقرر کیے گیے ہین - ایک اور بہت بڑی قسم اسکی سوراکسس پالمیرس اٹ پلانٹیرس ہے جو صرف کف دست و پا مین ہوتی ہے مگر شاذونادر دیکھی جاتی ہے اس کا چھلکا بڑا دبیز مگر چمکدار کم ہوتا ہے ان دہبّون مین بعض وقت درارین پڑجاتی ہین - جنسے پانی یا خون آمیز رطوبت رسا کرتی ہے یہ مرض اکثر آتشک کے باعث ہوتا ہے خاصکر جب ایک ہی جانب ہو کیونکہ ہر دو ہاتھون پر اکثر اصل سوراکسس عارض ہوتا ہے - جب ناخن بھی اس مرض مین مبتلا ہون تو سوراکسس انگوئی ام PUnguium بولتے ہین اسمین ناخن خشک و بیز غیر شفاف اور آڑے پن مین دیجا تا ہے چھلکے تہ در تہ ایک دوسرے پر جمے ہوتے ہین اور چھوٹے چھوٹے باریک چھید سے معلوم ہوتے ہین -

اسباب - یہ ایک جسمی دیرمین مرض ہے جو کچھ عرصہ کو اچھا ہو جاتا اور پھر بدستور عود کرتا ہے اور اکثر نوجوان و مضبوط آدمیون کو ہر دو مقابل کے اعضا پر یکسان ہوتا ہے بعض اوقات موروثی بھی دیکھا جاتا ہے - دل رنج بدہضمی اور کثرت شراب خواری بیماری کو ظاہر کردیتے ہین - مقام مضروب یا خراشیدہ سے اکثر شروع ہوتا ہے عورتون کو اکثر دودہ پلانے کے زمانہ مین ہوتا ہے -

تشخیص - اگر آتشک کے باعث یہ مرض ہو تو اصل مرض سے اس طرح پہچانا جاتا ہے کہ آتشکی سوراکسس مین دہبے چھوٹے چھلکا پتلا و ہلکا ہوتا ہے اور اوسکے علیحدہ ہونے سے تانبے کے رنگ کا چمکدار داغ نمود ہوتا ہے یہ کہ الف اصل سوراکسس مین نہین ہوتین -

کرانک اکزیما - اس سے تشخیص یون ہوتی ہے کہ یہ کیسا ہی خشک کیون نہ ہو مگر کسیقدر تری ضرور ہوتی ہے اور چھلکا بھی سوراکسس سے پتلا و ہلکا ہوتا ہے اور بآسانی علیحدہ ہوتا ہے - لاکن سرکم اسکریٹس سے تشخیص اوسی کے ضمن مین درج ہو چکی ہے -

علاج - اگر بیماری جدید اور سوزش موجود ہے تو ہلکی غذا اور سرد ادویہ پلائین اور مقام ماؤف پر چکنا رکھنے والی ادویات لگائین مگر جب مرض پرانا ہو جائے تو فولر سولوشن دو سے پانچ منم بعد غذا کے دو مرتبہ کھلائین یا آرسنک کی گولیان مثلاً یہ نسخہ آرسنک ایک گرین سفوف سیاہ مرچ

۳۰ گرین گوند حسب ضرورت ملاکر ۳۰ گولیان بنائین اور کہانا کہانے کے بعد دو مرتبہ ایک ایک گولی کہلائین یا فاسفورس تیسوان حصہ ایک گرین کا روغن بادام مین ملاکر دن مین تین مرتبہ کہلائین - ٹنکچر کینتہرائیڈیز و آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہی مستعمل ہین در صورت ناموافق آنے آرسنک کے یہ نسخہ استعمال مین لائین کاربولک ایسڈ دو گرین سفوف ملیٹہی ½ ۱ گرین گلیسرین و گم اکیشیا حسب ضرورت ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی دو گولی دن بہر مین کہلائین - کاڈلور آیل اور آئرن بہتر ہین خصوصاً جب کمزوری و اینیمیا ہو - لگانے کے واسطے جب تہوڑے دہبے ہون تو زنک آکسائیڈ یا امیونیو کلورائیڈ آف مرکیوری آینٹمنٹ ایک اونس لیکر اوسمین ۲۰ گرین ایتھی فبرن ملاکر استعمال کرین مگر جب مرض پرانا ہو اور آرام ہوتا ہو تو پیچ آینٹمنٹ گلسرول آف ٹار یا کریازوٹ مساوی الوزن سفید موم کے ساتہہ یا یہ نسخہ - کرالیسوفنک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام ایک اونس ویسلین کے ساتہہ ملاکر یا نسخہ مدار کا دودہ و ہلدی ہر ایک ایک ڈرام روغن تلخ ایک اونس ملاکر جوش دین اور ٹہنڈا کرکے لگائین یا نسخہ نیفتہال دو حصہ ملایم صابون دس حصہ چربی ۲۰ حصہ ملاکر لگائین یہ مرہم چہرہ کے سوراَیسس مین بہت موزون ہے - تارپین کا تیل لگانے سے سفید ہوتا ہے - آیوڈین نینٹمنٹ یا تیز نائٹرک ایسڈ ہموزن پانی کے ساتہہ ملاکر بہی لگاتے ہین مگر یاد رہے کہ قبل مقامی دوا استعمال کرنے کے اگر مرض تہوڑی جگہہ مین ہے تو بذریعہ پولٹس یا صابون اور گرم پانی سے دہوکر چہلکون کو صاف کر ڈالین -

(۲) پٹی ری ایسس Pityriasis یعنی خشکی

کیفیت - اسکو ہندوستانی مین لفا کہتے ہین اسمین جلد خشک و ناہموار ہوجاتی ہے اور باریک باریک سفید خشک چہلکے از خود یا ادنی رگڑ سے اوترا کرتے ہین اور جتنے ہی زیادہ نکلتے اوسیقدر کثرت سے پیدا ہوتے ہین بعض اوقات پیاپلری لیر مین اجتماع خون ہونے سے جائے ماؤف کی رنگت بہی سرخ ہوجاتی ہے ورنہ رنگت مثل صحیح جلد کے رہتی ہے بعض مین جلد دبیز ہوجاتی کم بیش کہجلی ہوتی ہے مگر بخار مطلق نہین ہوتا البتہ جب کل جسم کی جلد مین اجتماع خون ہو تو حرارت ہوسکتی ہے - اسکو ڈینڈرف Dandruff بہی کہتے ہین -

اقسام - پٹری ایسس ایلبا P. Alba. یہ سر پہ ہوتا اور بہت سی باریک باریک سفید چھلکے کھجلانے سے اوترتے ہین اسمین سرخی نہین ہوتی ہے اگر عرصہ تک یہ مرض قیام کرے تو سر کے بال پتلے پڑجاتے ہین -

پٹری ایسس روبرا P. Rubra یہ اوّل قسم سے شدید ہے جسمین پہلے سینہ پر سرخ رنگ کا دہبہ نکلتا ہے جو دبانے سے دکتا اور ہوتے ہوتے تمام جسم مین پہیلجاتا ہے کہجلی پڑتی اور بڑے چھلکے اوترتے ہین بعض اوقات ہاتہون پر سے مثل دستانہ کے نکلجاتے ہین گاہی کمزوری اور بخار بہی ہوتا ہے -

پٹری ایسس پائی لیرس P. Pilaris. جب صرف ہیر فالیکلز کی نالی مین یہ مرض ہو اور مابین کی جلد صحیح رہے تو اوسکو اس نام سے مشہور کرتے ہین اسمین نالی مذکور کا منہ دبیز اوبہرا ہوا اور بال کی جڑ مین چھلکے جمنے کے باعث سرخ سخت و نوکدار اوبہار پیدا ہوجاتا ہے مابین کی جلد خشک و کہردری ہوتی ہے اور دور سے دیکھین تو رونگٹے کہڑے ہونیکی کیفیت معلوم ہوتی ہے اسمین سرخی تو نہین مگر کسیقدر کہجلی ہوتی ہے یہ مرض مزمن ہے اور علاوہ سر کے کل مقامات مین ہوسکتا ہے

اسباب - اکثر موروثی ہوتا ہے عورتون نیز اُن اشخاص کے سر پر جو بڑے بال رکہتے ہین ہوجاتا ہے - بچون مین بہی ہوسکتا ہے - فکر جسمی تکان لطیف وگرم مصالحہ دار غذا زیادہ مقدار مین کہانا اس مرض کے خارجی اسباب ہین - بچون مین یہ مرض تہوڑے دن مگر جوانون مین مہینون اور برسون رہتا ہے -

تشخیص - اکثما اور سس سے بذریعہ گذشتہ حال دماد زاد ہونے کے کرتے ہین - اور سورائسس سے سورائسس مین بہی چہلکا خشک سفید دبیز اور جلد سے بخوبی وصل رہتا ہے اور جلد بہی دبیز ہوتی ہے -

کرانک اکزیما کے دہبون مین کم وبیش نمی ہوتی ہے چھلکا بڑا اور رنگت مین زردی مایل ہوتا ہے

علاج - پٹری ایسس ایلبا مین بال کٹواکر سر کو صابون وسہاگہ سے خوب دہوئین جب چھلکے بالکل نکلجائین (اگر مرض جدید ہے) اور کم وبیش درد موجود ہو تو وائٹ پریسی ٹیٹ آئینٹمنٹ ۳۰ گرین فی

اونس کا لگائین اگر مرض پرانا ہے تو مرہم گندہک نصف ڈرام فی اونس کا لگائین مگر جب چہلکے بہت
اور جلد سے جٹے ہوئے ہون تو یہ نسخہ کریازوٹ ایک ڈرام موم ایک ڈرام چربی ایک اونس ملاکر مرہم
بنائین اور مقام ماؤف پر لگائین اور فوراً سلیوشن بعد غذا کہانے کے نیز غذا سریع الہضم کہلائین
پٹری ایسس روبرا مین بغرض کمی بخار معرق ادویہ ہلکے مسہلات کے ساتہہ دین اور ہلکی غذا کہلائین
اور نسخہ - لائکر پلمبائی ایک ڈرام - گلیسرین ایک اونس پانی دس اونس ملاکر لگائین یا لینیمنٹ آف
لائم مساوی الوزن روغن شیرین کے ساتہہ ملاکر مالش کرین زنک آئینٹمنٹ بہی مفید ہے جب اور
بہی پرانا ہوجائے تو سٹرن یا گرین آیوڈائڈ آف مرکیوری آئینٹمنٹ لگائین تہایمول - ۲۰ گرین گلیسرین
اور شراب مقطر ہر ایک ایک اونس آب مقطر سولہ اونس ملاکر لگانا مفید ہے -

(۳) اکتھی اوسس Ichthyosis.

کیفیت - یہ ایک پیدائشی دچہلکے دار مرض ہے جسمین سرخی گرمی اور چمک کچہہ بہی نہین ہوتی
ہے - اسکے چہلکے جلد کے اپی تہیلیم وروغنی مادہ سے ملکر بنتے ہین سخت وجلد سے جٹے ہوئے
ہوتے ہین رنگت انکی دہوپ ہوا اور گرد وغبار کے اثر سے سیاہ پڑجاتی ہے - بعض مریضون مین یہ
چہلکے دبیز نوکدار ابہرے ہوئے مثل کانٹون سیہی کے ہوتے ہین جس حالت مین اسکو اکتھی
اوسس ہسٹرکس I Hystrix یا پارکیپائن مین Porcupineman کہتے ہین
اگر یہ چہلکے اوتارے جائین تو درد نہین ہوتا اور اونکے نیچے کی جلد مثل صحیح جلد کے نکلتی ہے یہ مرض
یا تو کل جسم پر ہوتا ہے یا کسی خاص مقام پر چنانچہ جب کل جسم مبتلا ہوتا ہے تو کف دست یا بغل یا
جنگاسہ اور انکہون کے پپوٹے اس مرض سے مبرا رہتے ہین - مقامی مرض اکثر جوڑون مثلاً
زانو ٹخنہ اور کہنی پر ہوتا ہے - یہ بیماری تندرستی مین مخل نہین ہوتی ہے اور گرمیون مین کم و
جاڑے مین بڑہ جاتی ہے -

اقسام - اکتھی اوسس نٹی ڈا I. Nitida اسمین جلد پر روہو مچہلی کے موافق چہلکے
بڑے اور ایک دوسرے پر کسیقدر چڑہے اور جٹے ہوئے اور سیپ کے موافق چمکدار ہوتے ہین
مگر بعضون مین چہلکے سفید سیاہی مائل دیکہے جاتے ہین - اکتھی اوسس سرپنٹیریا I. Serpentaria

اسمین جلد خشک چمکدار اور چھلکون کے درار دار ہونے کے باعث سانپ کی کینچلی کے موافق ہوتی ہے -

اسباب - معلوم نہین - گاہے موروثی دیکھا جاتا ہے -

تشخیص - یہ مرض سورائسس سے مشابہ ہے مگر سورائسس مین دھبے محدود اور اون کے مابین کی جلد سالم ہوتی ہے بخلاف اسکے اکتھی اوسس یکسان کل جسم مین پایا جاتا ہے پپڑی اسمین کا چھلکا پتلا ہوتا اور اسقدر جٹا نہین ہوتا ہے پس اسقدر تشخیص کرنیکو کافی ہے -

علاج - چونکہ یہ مرض مادرزاد ہے اسواسطے قطعی صحت پذیر نہین ہوتا پس تخفیف کرنے کا بندوبست کافی ہے چنانچہ پہلے بھپارہ یا گرم پانی سے غسل یا ایلکائن باتھ دین بعدہٗ روغن شیرین یا روغن بادام کی مالش کرین - گلیسرین دو چند یا چہار چند پانی مین ملاکر لگانے سے جلد ملایم رہتی ہے کھلانے کے واسطے کاڈ لور آیل بہت عمدہ ہے -

فقرہ ہفتم
ٹیوبرکیولی جماعت کے امراض

اس جماعت مین فائبروما - کیلائڈ - فریم بیسیا اور وارٹس داخل ہین - وہ امراض جو فتور خون یا جدید مادہ مثلاً آتشکی و خنازیری - ٹیوبرکلز - سرطان و لیوپس کے پیدا ہونے سے عارض ہوتے ہین اس گروہ مین داخل نہین ہین ان کا بیان بالتفصیل سرجری مین درج ہے -

(۱) فائبروما Fibroma

اسکو سابقین مولسکم فائبروسم .Molluscum fibrosum کے نام سے نامزد کرتے تھے اصلیت و کیفیت اسکی یہ ہے کہ کوریم اور سب کیوٹینس سلیولر ٹشیو کی ہائپر ٹروفی ہوکر ایک بڑا او بھار پستان یا شانون کے پاس گاہے تمام جسم خصوصاً سینہ پر بہت سے چھوٹے چھوٹے مختلف قدوقامت و شکل کے گول یا بیضاوی اور گردن دار او بھار جو رفتہ رفتہ بڑھکر مٹر سپاری یا چھوٹی نارنگی کے برابر ہوجاتے ہین پیدا ہوتے ہین - ابتداءً انکے اوپر کی جلد مثل صحت کے مگر آخر کو پتلی پڑکر تن جاتی ہے کسی قسم کی تکلیف و درد نہین ہوتا ہلانے سے ہلتے مگر بہت عرصہ گذرنے سے سخت ہوجاتے ہین -

بعض اوقات ان مین زخم ہوجاتے مگر اکثر عرصہ دراز مین اپنے قدمقررہ تک بڑہ کر تمام زیست قایم رہتے اور جدید پیدا ہوتے جاتے ہین۔ بعض مستشرجین اسکو شیبہ شس گلٹی کا مرض قرار دیتے ہین مگر ابھی یہ امر زیربحث ہے البتہ ان اوبہارون کو ملاحظہ کرنے سے روغنی مادہ یا گلٹی مذکور بسعہ کشادہ نالی کے اون مین دیکھی جاتی ہے۔

اسباب۔ گو یہ مرض ہر عمر مین ہوسکتا ہے مگر اکثر جوانون خصوصًا سیاہ رنگ والون کو ہوتا ہے ان لوگون کی تندرستی مین کوئی خلل نہین ہوتا مگر کہتے ہین کہ عقل انکی موٹی ہوتی ہے۔

تشخیص۔ فیٹی اور سسٹک ٹیومر سے بذریعہ اوسکی شکل وشباہت اور لٹکنے کی کیفیت کے تشخیص کرتے ہین۔ موسکلم کنٹی جیوسم سے بھی دہوکا نہ کہانا چاہیئے کیونکہ وہ بھی شس گلٹی کا مرض ہے جسکا بیان حسب موقع کیا جائیگا۔

علاج۔ ان کی پیدائش اور ترقی کو روک نہین سکتے البتہ جب بڑہ جائین تو نکال سکتے ہین۔

(۲) کیلائڈ Keloid.

اصلیت وکیفیت۔ ڈرما وسکیر مکس کے کنکٹو ٹشیو کی ہائپرٹروفی ہوکر گول یا بیضاوی چپٹی یا لمبی شکل کے چمکدار اوبہار پیدا ہوجاتے ہین۔ ان کا اپی ڈرمس تنا ہوا بظاہر ملایم مگر چہونے سے سخت اور دور سے ملاحظہ کرنے سے سیکیٹرکس کے موافق نظر آتا ہے۔ ان اوبہارون سے ریشہ نکلکر صحیح جلد سے ملجاتے ہین اور کینکرے کے پنجہ کی شکل بناتے ہین اسیواسطے اس مرض کو کیلائڈ کے نام سے مشہور کرتے ہین۔ خاص کیفیت یہ ہے کہ اوبہارون مین گاہے گاہے درد ہونے لگتا ہے جو دبانے سے ترقی پکڑتا ہے رنگت مین اکثر تو تبدیلی نہین ہوتی مگر بعض مریضون مین کیلائڈز سرخ نیلاہٹ لیے ہوئے یا اودے رنگ کے ہوجاتے ہین۔ یہ اوبہار آہستہ آہستہ بڑہکر حد مقررہ کو پہونچتے اور زندگی بہر یکسان قایم رہتے البتہ کم عمر لوگون مین ملایم ہوکر زایل ہوجاتے ہین اور ایک مقام پر اکثر ایک گاہے بہت سے ہوتے ہین۔

اقسام۔ کیلائڈ کی دو مقدم قسمین ہین اول ٹرو یا ذاتی جو صحیح جلد پر باعث کسی خراش کے پیدا ہوتا ہے دوم فالس یا ٹرامیٹک یعنی ضربی جو سیکیٹرکس ٹشیو پر ہوتا ہے مگر بعض لوگون کا مقولہ ہے

کہ کیلائڈ ہمیشہ سکیٹرکس ہی پر ہوتا ہے دوسری حالت مین ہونا ممکن نہین خواہ سکیٹرکس بڑا ہو یا چھوٹا اور باریک حتی کہ ٹیکا چیچک مہاسا جونک کا ڈنک او تھلے شگاف کان چھیدنے یا بید لگنے یا بلسٹر لگانے کے سیکٹرکس پر ہوا کرتا ہے اور بڑے بڑے کیلائڈ چھلے ہوئے مقامات پر بکثرت دیکھے گیے ہین۔

اسباب۔ مرد عورت دونون ہی کو نوجوانی یا ادھیڑ عمر مین اکثر کالے رنگ کے آدمیون کے کم و بیش کل جسم مگر زیادہ تر ہر دو پستان کے مابین اور کندھے پر ہوتے ہین۔

تشخیص۔ سیکٹرکس سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ کیلائڈ اکثر اسٹرنم پر ہوتا ہے جسپر درد بھی ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے اور ابھارون سے ریشہ صحیح جلد کیطرف جانے سے ایک خاص شکل بنجاتی ہے جس سے باسانی تمیز کرسکتے ہین۔

علاج۔ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ خاموش رہین اور کسی طرح کا خراش نہ پہونچائین کیونکہ کاسٹک سے داغنے یا چھری سے کاٹنے سے بجز نقصان فائدہ نہین ہے اس زخم کے آرام ہونے سے جو سیکٹرکس بنیگا وہ پھر پہلے سے بڑا اور زیادہ تکلیف دہ کیلائڈ پیدا ہوگا۔ گاہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بلا علاج آرام ہوجاتا ہے اگر علاج کرنا ہی پڑے تو ایوڈین یا مرکیوریل آئنٹمنٹ لگائین اور کلورائڈ آف امونیم کا ڈلو آیل اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم کھلائین۔ بالغرض برفع درد مرہم بلاڈونا کا لیپ یا مارفائن کی زیر جلد پچکاری بہت نافع ہے۔

(۳) فریمبی سیا Frambœcia یا یاز Yaws.

اگرچہ یہ مرض ان اضلاع مین نایاب ہے مگر اکثر جنوبی ہند مین دیکھا جاتا ہے لہذا بنظر واقفیت لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہے۔

کیفیت۔ یہ مرض گرم ملک مین کسی طرح پر ایک مریض کی رطوبت دوسرے شخص مین بطریق ان اکیولیشن پیوست ہوجانے سے ہوتا ہے چار یا پانچ ہفتہ متعدد ایام کے بعد بخار چڑھتا اور ہاتھون اور پاؤن مین درد ہونے لگتا ہے اور جلد خشک اٹا ملنے کے موافق کھردری ہوجاتی ہے ازان بعد چھوٹی چھوٹی جھڑہ کی برابر پھنسیان پیدا ہوکر جلد بڑہجاتین اور مٹر یا چنے کے قدسے

بھی تجاوز کرجاتی ہین - یہ اوّلاً تو سخت مگر آخر مین خون آمیز رطوبت سے پُر ہوجاتی ہے اور اوسکے
اوپر سے یا تو مرجھا کر بھوسی اوڑ جاتی ہے یا رطوبت خشک ہوکر کھرنڈ بنجاتا ہے بعدہٗ وہ کھرنڈ اوتر
جاتا ہے اور بڑے بڑے ناہموار انگوروں کا زخم ہوجاتا ہے جو چند ماہ سے لیکر دو برس تک رہتا
اور آہستہ آہستہ سکڑ کر آرام ہوجاتا ہے اور کسی طرح کا نشان باقی نہین رہتا - پھنسیون مذکورہ بالا کے
نکلنے کی کوئی خاص جگہہ نہین ہے بلکہ کم وبیش کل جسم پر نکلتی ہین مگر ہاتھہ پانون پر زیادہ تر دیکھی
جاتی ہین - اس مرض کے آرام ہونیکا ایک معہودہ وقت ہے اسواسطے کتنا ہی بذریعہ ادویہ
کوشش صحت کیجاوے مگر تیرہ ۱۳ ماہ کے اندر شفا ہونا ہرگز ممکن نہین ہے اور یہ مرض زندگی بھر
مین ایک ہی بار ہوتا البتہ صحت ہونے کے ایام مین بار بار عود کرتا ہے اور مرض غرمن صورت
مین آتشکی زخمون سے بہت مشابہ ہے -

علاج - سلفائیڈ آف کیلسیم یا سلفر اور کریم آف ٹارٹار ملاکر کھرنڈون کے دور ہونے تک کھلائین
بعدہٗ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم استعمال کرائین - جب بہت غرمن ہوجائے تو مرکبات آرسنک سب سے
عمدہ ہین علاوہ برین بذریعہ مقوی اغذیہ وادویہ کے طاقت کو بحال رکھین اور کھرنڈ نکالنے کے
واسطے پولٹس کاربولک آیل یا کاربولک لوشن لگائین -

(۴) وارٹس Warts. یا ویروکا Verruca. یعنی مسّے

اصلیت وکیفیت - جلد کی پاپلی اور اوسکے نیچے کے سلیولر ٹشیو اور اوپری ایپی ڈرمس
کی ہائپرٹروفی ہوکر چھوٹے چھوٹے ابھار مثل ٹیوبرکلز کے پیدا ہوتے ہین ان کی جڑ پتلی رنگت مثل
جلد کے اور بالائی سطح مثل پھول گوبھی کے ناہموار اور درار دار ہوتی ہے ان کا کچھہ حصہ بغیر سیلان خون
اور درد کے کھینچنے سے نکل سکتا ہے - یہ ابھار چند یا بہت مختلف قد وقامت کے
مختلف مقامات جسم پر مگر اکثر چہرہ وگردن وہاتھہ پر رہتے دیکھے جاتے ہین چنانچہ ہاتھون پر
ہموار پشت پر چپٹے اور چہرہ پر لمبے اور پتلے مثل سوت کے اور سر پر پھیلے ہوئے اور اُن مقامات
پر جہم رطوب رہتے ہین مثلاً آلات تناسل کے قریب جلدی سے بڑھکر باہم ملجاتے ہین اور
بڑے ہوجاتے ہین اور بدبودار رطوبت خارج ہونے لگتی ہے اِن کو کانڈی لوما کہتے ہین -

اس مرض مین بجز بدصورتی اور کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے۔

اسباب۔ بالتحقیق معلوم نہین مگر اکثر خراشدار رطوبت کے لگنے یا اور کسی طرح خراش پہونچنے سے ہوجاتا ہے گاہے موروثی بھی ہوتا ہے بہ نسبت جوالون کے بچّون مین زیادہ تر دیکھا گیا ہے۔

تشخیص۔ مولسکم کنٹی جیوسم سے کرنا ضرور ہے چنانچہ اوسمین مرکز پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس کے دبانے سے سفید دودھ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے اور قدرے تکلیف دہ بھی ہے نیز زخم پر سڑن بھی ہوسکتی ہے اور سطح ہموار و چمکدار ہوتی ہے جو کیفیت وارٹس مین نہین پائی جاتی ہے۔ فائبروما سے بھی شبہ ہوتا ہے لیکن فائبروما ہموار ملایم اور گردن دار و لٹکنے والا ہوتا ہے بخلاف اسکے وارٹس ناہموار سخت بلا گردن ہوتا اور لٹکتا نہین ہے۔

علاج۔ لگیچر یا اکسیشن یا کاسٹک کے ذریعہ وارٹس کو نکالدینا چاہیئے اگر بار بار ہو تو آرسنک کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ رلیسورسین برکنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جب تر مقامات پر مثل کانڈی لوما کے ہو تو اوسکو صاف رکھین اور قابض سفوف چھڑکین۔

فقرہ ہشتم

میکیولی جماعت کے امراض

مخفی نرہے کہ مختلف اسباب اور حالات ایسے ہین جن سے رنگت جلد مین فرق پڑجاتا ہے مثلاً باشندگان ممالک گرم کی جلد بہ سبب تمازت آفتاب سیاہ اور قدرے دبیز بخلاف اسکے سرد ولایتون کے رہنے والون کے بباعث کمی اثر دھوپ اور کپڑے سے ڈھکے رہنے کے سفیدی مایل اور پتلی ہوتی ہے نیز ایک ہی شخص مین مختلف جگہ کے رہنے سے رنگت سیاہ صاف اور ایک ہی ملک مین مختلف اشخاص کی رنگت یکسان نہین ہوتی ہے علاوہ برین بلسٹر کے نیچے کی جلد سفید اور بعضون مین سیاہ زیادہ کھجلانے دھوپ مین کام کرنے امراض مزمن اکزیما سورائسس جذام آتشک اور ایڈیسن صاحب کے مرض مین بھی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے مگر یہ داخل جماعت ہذا نہین ہین بلکہ میکیولی جماعت مین وہ امراض داخل ہین جن مین بلا موجودگی کسی مرض کے

رنگین اجزا مین غیر معمولی نشوونما ہونے سے رنگت مین تبدیلی واقع ہوجاتی ہے اور یہ دو قسم کے ہین اوّل وہ جن مین رنگین اجزا زیادہ پیدا ہو کر ایک جا جمع ہوجاتے ہین اور جو نیوس ولن ٹیگو ہین اور دوم وہ جن مین رنگین اجزا کم یا بالکل نہین ہوتے اور ایسا صرف ایک مرض لیوکوڈرما ہے۔

(۱) نیوس Nævus. یا لسن

یہ ایک پیدائشی مرض ہے جسمین رنگین کیسے جمع ہو کر ایک داغ پیدا کرتے ہین جو گاہے جلد سے اونچا اور کبھی جلد کی سطح کی برابر ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمین ہین پگمنٹری اور واسکیولر۔

۱۔ پگمنٹری نیوس Pigmentary N جسکو مولس Moles یعنی تل بھی کہتے ہین یہ ایک گول قدرے سیاہی مایل داغ ہے جسکی جلد قدرے اونچی اور دبیز ہوتی ہے اور دو چار بال بھی اوسپر نکل آتے ہین مگر بعض اوقات پھیلا ہوا اور ناہموار ہوتا ہے تعداد مین ایک سے لیکر چند تک ہو سکتے اور اکثر چہرہ گردن و ہاتھون پر شاذونادر کل جسم پر ہوتے ہین اور زندگی بھر یکسان قایم رہتے یا بعض اوقات قدرے پھیکے پڑجاتے ہین۔

(۲) واسکیولر نیوس Vascular N. یہ گاہے ایک نقطہ کی برابر اور کبھی پھیلا ہوا اور ناہموار ہوتا اور دو طرح کا دیکھنے مین آتا ہے اوّل وہ جو عروق شعریہ کے بڑھجانے کے باعث پورٹ وائن یا بیگنی رنگ کا سطح جلد کے برابر اور دوسرا جو عروق مذکور کے پیچیدہ اور کشادہ ہوجانے سے کسیقدر اونچا پیدا ہوتا ہے۔ موقع اسکا اکثر چہرہ اور گردن ہے اور یکسان تا بہ زیست موجود رہتا ہے البتہ جب چھوٹا ہو تو زایل ہوجانا بھی ممکن ہے۔

علاج ۔ ہر دو قسم کے نیوس لاعلاج ہین مگر مولس ہین کاسٹک لگا سکتے ہین اور ابھرا ہوا ہو تو ڈورے سے کس دین۔ پورٹ وائن مارکس پر کروٹن آیل یا ٹارٹار ایمیٹک آئنٹمنٹ یا بلسٹر لگاکر ین گو تھن سیٹلا کا لمف پہنچانے سے بھی زخم ہو کر آرام ہوجاتا ہے۔

(۲) لینٹگو Lentigo. یا افی لس Ephelis

کیفیت ۔ آفتاب کی تمازت کے اثر سے چھوٹے چھوٹے گول سیاہی مایل سرسون کی برابر نقاط متفرق یا یکجا چہرہ پشت دست اور سینہ وساعد پر بھی اگر کھلے رہین نکل آتے ہین۔ اگر پیدائشی ہون

تو جلد کے رنگین اجزا کے بیقاعدہ جمنے سے خیال کیے جاتے ہین جو وجہ ہے کہ تمازت آفتاب
سے پڑجاتے ہین سرد ملک مین جانے یا موسم سرما یا بڑہاپے مین زایل یا ہلکے ہوجاتے ہین اور
جو پیدایشی ہین تا زیست یکسان قایم رہتے ہین اور ان سے کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے۔
مخفی نرہے کہ بعض اصلیت وان انکو دو مرض قرار دیکر اسطرح بیان کرتے ہین کہ لینٹیگو بلا تمازت
آفتاب اور ایفی لس یا سن فریکلسن بوجہ تمازت آفتاب پیدا ہوتا ہے۔
تشخیص۔ بگمنٹری نیوائی سے یون کرتے ہین کہ نوس بہت بڑا اور پیدایشی ہوتا اور بہت کم دیکھا
جاتا ہے اور لینٹیگو کی کیفیت اسکے خلاف ہے۔
علاج۔ پیدایشی تو لاعلاج ہے مگر دہوپ کے اثر سے ہو تو سبب کو رفع کرنے سے آرام
ہوجاتا ہے۔

(۲۳) لیوکوڈرما Leucoderma یعنی برص

اسکو وٹی لگو . Vitiligo بہی کہتے ہین ہندوستانی مین داہل کہتے ہین یہ دو قسم کا ہے
مادرزاد مابعد۔ مادرزاد لیوکوڈرما کے دہبے زندگی بہر یکسان قایم رہتے اور کسی طرح زایل نہین ہوسکتے
گا ہے یہ مرض کل جسم پر ہوتا یا کسی خاص مقام پر حتی کہ کورائیڈ مین بہی کیسہ ہائے رنگت پیدا نہین
ہوتے اور اونکی آنکہین ادہی رہتی ہین چنانچہ ایسے لوگون کو ایلبی نوز . Albinose کہتے
ہین۔ لیوکوڈرما جو بعد تولد عارض ہوتا ہے ایک مقامی مرض ہے جسمین جلد پر گول ہموار اور سفید
دہبے جنکے کنارون پر سیاہی زیادہ ہوتی جو رفتہ رفتہ باہر کو کم ہوتی ہوئی جلد کی رنگت سے ملجاتی
ہے پیدا ہوتے ہین انپر کی جلد پتلی اور شفاف ہوتی ہے یہانتک کہ خونی اور دے بلکہ دوران
خون دکہائی دیتا ہے۔ اصلیت اسکی اسطرح بیان کرتے ہین کہ بلا تبدیلی ساخت جلد رنگت کے
کیسے بتدریج نکلکر پہلے چہوٹے چہوٹے دہبے نمودار ہوتے اور رفتہ رفتہ بڑہکر تمام جسم یا زیادہ جگہہ
مین پہیلجاتے ہین اور اون مقامات کے بال بہی سفید ہوجاتے ہین۔
اسباب۔ گرم ممالک مین سیاہ فام اور اوسط درجہ کے لوگون مین بعد انقضاے ایام شباب یہ
مرض عارض ہوتا ہے۔ مواقعات اسکے آلات تناسل پشت دست ساعد سر اور چہرہ مین بعض

وقت ہونٹھون پر پیدا ہو کر منہ کے اندر تک پھیلتے ہوئے پہونچتے ہین - جذام مین بھی ایسے ہی
سفید داغ پڑجاتے ہین مگر وہ ان سے بالکل مختلف ہین - ان داغون سے بجز بدصورتی کے
کوئی تکلیف نہین ہوتی - چونکہ یہ مرض مزمن ہے لہذا عرصہ تک رہتا اور پھر ازخود آرام ہوجاتا ہے
اور بعضون مین صحت ہو کر اوسی مقام پر یا دوسری جگہہ دوبارہ نکل آتے ہین اور کسی مین یکسان
عمر بھر رہتے ہین -

تشخیص - جذام کے داغون سے اسطرح تمیز کرتے ہین کہ انکے کنارے صاف نہین ہوتے
اور اون مین حس بھی نہین ہوتی نیز جسمی تکلیف کم و بیش پائی جاتی ہے جو کہ الف برص مین
نہین ہوتی -

علاج - علاج سے ہمیشہ کو کامیابی نہین ہوتی مگر بعض وقت آرام ہوجاتا ہے چنانچہ مقوی
ادویہ مثلاً آرسنک مرکبات فولاد معدنی تیزاب اور کونائن کھلائین زود ہضم و مقوی غذا دین ملیریا
کی سمیّت سے علیحدہ کر کے سرد جگہہ مین رکھین - مکان بدلنے دین - اکسٹراکٹ آف بابچی ایک سے
پندرہ گرین کی خوراک مین کھلائین اور اسی کو مقامات ماؤف پر لگائین - چند ہندوستانی نسخے بھی
جو مفید پائے گئے ہین درج کیے جاتے ہین - **نسخہ** - اونگھا کی جڑ ایک تولہ نیب کہنہ کی جڑ کی
چھال دو چھٹانک - روغن زرد نصف سیر اوّل تانبے کی دیگچی مین نیب کی چھال کو گھی کے ساتھ
ایک گھنٹہ تک کنڈے کی آنچ سے خوب بھونین بعدہٗ اونگھا کی جڑ کو بھی شامل کرین اور تھوڑی دیر
بعد آنچ سے اوتار کر چھانکر نیب کی چھال کو پھینکدین اور اونگھا کی جڑ کو دوبارہ گھی مذکور مین ڈالکر
رکھہ چھوڑین اور ایک ماہ تک برابر مالش کرین **نسخہ** حب النیل کلان کی جڑ کو اوسی کے رس مین
پیسکر لیپ کرین اور ایک ماہ تک عمل کو جاری رکھین **نسخہ** - بابچی - گھونگچی - تخم پنوار - چاکسو
مساوی الوزن لیکر پانی مین بھگو کر چھان لین پانی کو پی جائین اور سفوف کو داغون پر لگائین -
نسخہ - غسل اور اونگھا کی راکھہ کو ہموزن لیکر پانی مین ملاکر لیپ کرنے سے بھی فائدہ
ہوتا ہے -

فصل دوم

سفیلائیڈز .Syphilides یعنی آتشکی جلدی امراض

آتشک کے باعث سے قریب قریب کل جماعتون کے جلدی امراض عارض ہو سکتے ہین مگر انکی کل کیفیت مثل اصل امراض کے باقاعدہ نہین ہوتی بلکہ کسیقدر ترمیم ہوجاتی ہے اور ایک ہی مریض مین مختلف جماعت کے امراض دیکھے جاتے ہین اور یہ بموجب اقسام آتشک تین طرح کے ہین۔ پیدائشی سیکنڈری یعنی نتائج درجہ دویم اور ٹرشے ایری یعنی نتائج درجہ سوم۔

کیفیت۔ پھنسیون کی رنگت مسی۔ دھبے بے قاعدہ۔ کھجلی اور درد کم۔ کھرنڈ دبیز اور جلد سے جٹا۔ چھلکے پتلے چھوٹے اور جلد سے پیوست۔ زخم بقاعدہ جس کے کنارے صاف کٹے ہوئے اور سطح قدرے خاکی۔ داغ تانبے کے رنگ کے گول یا ہلالی۔

مخفی نرہے کہ کوائف مندرجہ بالا مین سے بذات خاص ایسی کوئی کیفیت نہین ہے کہ جس کے ذریعے سے مرض کا باعث آتشک ہونا تمیز کرسکین نیز بعض وقت کل علامات بالا کے ذریعہ بھی تشخیص کرنا دشوار ہوتا ہے۔ پس اوسوقت علامات ذیل کو تلاش کرین مثلاً زخمی حلق۔ لوزتین کا بڑا یا زخمی ہونا۔ تالو یا مسوڑون اور منہ کی باچھون پر زخم ہونا۔ مقعد اور نتھنون کے پاس ابھار ہونا۔ درد وجع مفاصل سوزش پری اسٹیم کیریز اور آئرائیٹس وغیرہ۔ مادرزاد آتشکی پھنسیان اکثر منہ گلوٹیل ریجین اور مقعد کے پاس ہوتی ہے جس کے دیکھنے سے فی الفور اسی کا گمان ہوتا ہے ٹرشی ایری نوزائیدہ بچون مین بھی ایسا ہی دیکھا جاتا ہے۔ سکنڈری اور ٹرشیری ارپشن مین بجز مدت کے اور کوئی فرق نہین ہے۔ روزیولا لائکن سیوکس ٹیوبرکلز اور مسی داغ سکنڈری اسٹیج مین۔ روپیا سوراکسس اور ناہموار زخم ٹرشی ایری مین شمار کیے جاتے ہین۔

علاج۔ مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے علاج کرین جیسا کہ صفحہ ۱۳۲۴ کتاب ہذا مین درج ہے۔

فصل سوم

امراض ملحقات جلد

فقرۂ اوّل

سیبے شس گلانڈز کے امراض

روغنی گلٹی اور اوس کی نالی مین رطوبت کے جمنے یا اوسکی ماہیت مین فتور پڑنے سے یا ساخت گلٹی مین سوزش ہونے سے امراض پیدا ہوتے ہین۔

(۱) ایکنی Acne یعنی مہاسا

یہ سیبے شس گلٹی مین سوزش ہونے یا اوسمین رطوبت جمنے سے پیدا ہوتا ہے۔

۱- اکنی ولگیرس A. Vulgaris جب خفیف سوزش کے ساتھ روغنی گلٹی مین رطوبت جمجائے تو اوسکو ایکنی سمپلکس A. Simplex اور جب گلٹی رطوبت سے پُر ہوکر خشک ہوجائے اور نالی کے منہ پر سیاہ داغ پڑجائے تو ایکنی پنکٹیٹا A. Punctata کہتے ہین اور بعض لوگ ان دونون کو صرف ایک نام ایکنی ولگیرس مشہور کرتے ہین جو ۱۶ سے ۲۵ برس کی عمر مین چہرہ پشت کے بالائی حصہ اور شانون پر ہوتا ہے۔ اسمین سُرخ رنگ کی یا پھیکی پھنسیان دانہ خشخاش سے لیکر مٹر کے برابر تک نکلتی ہین جسکی نوک پر خفیف پیپ پڑجاتی اسی کو اکنی پسچیولوسا کہتے ہین اسمین دانہ پھوٹ کر پیپ انکل جانے سے خفیف زرد رنگ کا کھرنڈ بنتا ہے جس کے اوترنے کے بعد سُرخ رنگ کا داغ رہجاتا ہے جو چند یوم مین معدوم ہوجاتا ہے۔ اگر پھنسی مذکور مین پیپ دور تک پھیلجائے تو آرام ہوکر داغ باقی رہجاتا ہے۔ دانے ایک ہی بار نکلکر بند نہین ہوتے بلکہ متواتر نکلتے اور آرام ہوتے رہتے ہین۔ انکے مابین ایکنی پنکٹیٹا ہی موجود رہتے ہین جو بظاہر ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا جلد مین بارود بھری ہے۔ انکے دبانے سے ایک کیل نکلتی جو دیکھنے مین شکل کیڑے کے ہوتی ہے اور اوس کے سرے پر سیاہ نقطہ سا ہوتا ہے اسی کو

کمی ڈونس Comedones کہتے ہین یہ فی الحقیقت کیڑا نہین ہے بلکہ سے بےشس گلٹی کا جما ہوا مادہ ہے جس کے سر پر میل لگنے سے سیاہ ہو جاتا ہے یہ اکثر پیشانی اور ناک کے نتھنون پر نکلتے اور اونکے اطراف کی جلد چمکدار اور چکنی ہوتی ہے۔ یکیل نکلجانیسے چند یوم مین از خود آرام ہو جاتا یا خراش پیدا ہو کر پیپ پڑجاتی ہے اگر ہیر فالیکل اور سے بےشس گلٹیان بباعث سوزش خراب ہو جائین تو بال نہین نکلتا اور بجائے اُسکے صرف ایک گہرا داغ رہجاتا ہے خفیف مین تو نہ درد ہوتا اور نہ کوئی نشان باقی رہتا مگر شدید مین اوّل درد اور آخر مین داغ سے بدصورتی پیدا ہوتی ہے۔

۲- ایکنی انڈیوریٹا A. Indurata یہ بہ نسبت ایکنی ولگرس کے شدید ہے ابتداً بڑے بڑے سخت ابھار خفیف سرخ یا سُرخ سیاہی مائل سبی شس گلٹیون کی غرمن سوزش کے باعث اکثر رخسارون کی جلد پر نکلتے ہین۔ اوسمین بہت جلد پیپ پڑجاتی ہے جو چند یوم مین نکلکر یا جذب ہو کر ایک داغ پڑجاتا جو بدنما معلوم ہوتا ہے۔ ایکنی سمپلکس ور پنکٹاٹا بھی اس کے ساتھہ موجود رہتے ہین۔

۳- ایکنی روزیسیا A. Rosacea. یہ فی الحقیقت مہاسا نہین ہے مگر اکثر اطبّا نے اس عرض مین اسکو شامل کیا ہے۔ اسمین رخسارہ پیشانی اور ناک کی جلد مین غرمن سوزش ہونے کے باعث گہرے سرخ اور ہموار دہبے جنکی جلد تنی ہوئی اور سوجی ہوئی ہوتی ہے نکل آتے ہین۔ اِن کی کیفیت روز مرہ بلکہ گھنٹہ گھنٹہ پر بدلتی رہتی ہے اور سرخی دباؤ ہو پہنچانے سے کم اور ہٹانے سے بدستور ہو جاتی ہے۔ دہبون مذکور مین جلن بھی پڑتی اور محرک غذا شراب نوشی سرد ہوا لگنے اور دہوپ و آنچ کے اثر سے سرخی جلن ہر دو کو ترقی ہوتی ہے۔ بعض مریضون مین سرخ داغ پر بہت سے چھوٹے چھوٹے سرخ دانے بھی نکل آتے ہین جن مین کھجلی اور جلن معلوم ہوتی ہے جسکی بدہضمی قبض اور عورتون مین ایام حیض کے قریب زیادتی ہوتی ہے جب یہ اجتماع خون عرصہ تک رہے تو جلد اور روغنی گلٹیون کی ساخت بڑہجاتی اور اوسکی سطح پر وریدین نمایان ہو جاتی ہین اسکو ایکنی ہائپر ٹروفی کا A. Hypertrophica. بولتے ہین۔ اسمین ناک کے اوپر اکثر سرخ یا نافرمانی رنگ کے ابھار مختلف قدو قامت کے متفرق یا قریب قریب نکلتے ہین اگر کل ناک مبتلا

ہوجائے تو اوسکا حجم بڑہکر قریب دوچند کے ہوجاتا مگر شکل مین تبدیلی واقع نہین ہوتی البتہ جب ناک کے کسی کسی حصہ مین نکلین تو شکل بدلکر بدصورتی ہوتی ہے۔ یہ مرض دو ہیر عمر مین بہ نسبت مردون کے عورتون کو زیادہ ہوتا اور بباعث مزمن ہونے کے برسون تک رہتا ہے۔

تشخیص - ایکنی سیاکس اکتہی ثما سے مشابہت رکہتا ہے مگر اکتہی ثما مین پھپول چپٹے اور بڑے نکلتے ہین جنکے گرد ایک سُرخ حلقہ ہوتا ہے۔

امپٹیگو سے یون تشخیص ہوتی ہے کہ اسمین پھپول گچھے دار ہونے اور اونکے پہوٹ جانے سے پتلی پیپ نکلتی ہے اور خشک ہوکر دبیز کہرنڈ بنتا ہے۔

ایکنی روزلیا اکزیما سے مشتبہ ہے مگر اکزیما تر ہوتا اور کہجلی بہت چہلکا بہی زیادہ اوترتا ہے اور چہرہ پر ہونے کی کچہہ خصوصیت نہین ہے۔

پیٹری ایسس بہی جب چہرہ پر ہو تو ایکنی مذکور سے مغالطہ دیتا ہے مگر اوسین چہلکا بہت اور پتلا ہوتا مگر وریدین پیچیدہ نہین ہوتین۔

علاج - ایکنی ولگیرس مین نمکین مسہلات دین اور ہلکی غذا کہلائین روز روز دبا کر کیل نکالدیا کرین اور گرم پانی سے صاف کرین۔ چہرہ پر بخارات آبی پہونچائین - اسپرٹ کو بہت سے پانی مین ملاکر ہلکا لوشن بناکر چہرہ کو پونچہین - سوزش رفع ہونے کے بعد کروزوسبلی میٹ لوشن (ایک گرین فی اونس) لگائین - نوجوان عورات مین گرم ہپ باتہہ اور ایلوہ ملاکر مسہلات دین تاکہ رحم کا فعل درست ہوجائے - ایکنی پنکٹیٹا - گلٹیون سے رطوبت نکالکر سلفیٹ آف زنک یا پہٹکری کے پانی سے دہوئین جب مرض بہت ہوجائے تو لائکر پٹاسی کو بہت سے پانی مین ملاکر لگائین -

بن زائن . Benzine لگانے سے بہی نفع ہوتا ہے اور سخت برش سے ہلکے ہلکے ملنا چاہیے - سوراخ سکڑ جانے اور رطوبت دوبارہ نہ جمنے کے لیے ہلکا کرپا زوٹ یا کینتہریڈس کا مرہم یا روغن جمال گوٹہ روغن زیتون کے ساتہہ ملاکر لگائین اور سرد پانی سے غسل دلائین - مرکبات فولاد کہلائین -

ایکنی ایڈیوریٹا مین جب دانے چہوٹے ہون تو سلفر آینٹمنٹ دگندک ووڈرام - چربی یا ویسلین

(ایک اونس) یا آیوڈوائیڈ آف سلفر آینٹمنٹ لگائین - بڑے دانون پر دوسرے تیسرے روز
رڈ آیوڈوائیڈ آف مرکیوری آینٹمنٹ یہان تک ملین کہ قدرے سرخی آجائے بعض وقت شگاف دیکر
رطوبت بھی نکالدیا کرتے ہین - ادویہ مذکورہ کے ساتھہ ہکاسسل ویکرکاڈ لور آیل اور مرکبات فولاد کھلانا
بھی امر ضروری ہے -

اکینی روزلیسا - سبب کو دور کرنا مقدم علاج ہے مثلاً رحم کا فعل بذریعہ مرکبات فولاد وایلوہ کے درست
اور بدہضمی کو بذریعہ سب نائٹریٹ آف بسمتہ اور سوڈا الائکر بسمیو تھائی اٹ ایمونی آئی سائیٹراس
لائکر بٹاسی اور ڈکاکشن سنکونا کے رفع کرین - شراب سے پرہیز اور چہل قدمی کرائین - مقام ماؤف
پر اوڈی کلون اور گنگنا پانی ملاکر روغن کافور کرو زیوسبلی سٹ الیسی ٹیٹ آف لیڈ یا ٹانک الیٹڈ
لوشن لگائین - اکینی ہائیپر ٹرو فی کا بین نمکین مسہلات زود ہضم مقوی غذا اور مرکبات فولاد کھلائین
اگر ابھارون مین پیپ پڑجائے تو سوراخ کرکے نکالدین بعدہٗ سلفر آیوڈائیڈ آف مرکیوری
آینٹمنٹ لگائین -

۲ - سبوریا Seborrhœa

یہ مرض بھی شس گلینڈون کے فتور فعل سے عارض ہوتا ہے اسمین ایسی روغنی رطوبت جس کی
ماہیت مین بھی کم و بیش فتور پڑجاتا ہے بمقدار کثیر پیدا ہوکر سطح جلد پر جم جاتی ہے - یہ مرض کمزور
وا نمک اشخاص خصوصاً نوجوان عورات مین جسم کے کل حصون پر جہان بھی شس گلینڈیان ہین
ہوتا ہے مگر سر و چہرہ پر اکثر دیکھا جاتا ہے - بعض نوزائیدہ بچون کے سر پر بھی کچھہ عرصہ تک اسی
قسم کی رطوبت جمی رہتی ہے جو داخل مرض نہین ہے - اسکی دو مقدم اقسام ہین اوّل وہ جو بہت
کم دیکھنے مین آتا ہے اور اکینی اولیوسا Aoleosa کہلاتا ہے - اسمین چہرہ پر بہت
سی چربیلی رطوبت اخراج پاکر دہان کی جلد کو روغن لگجانے کی مانند چکنا کردیتی ہے - دوم وہ جو
عام طور پر ہوتا ہے اسمین چربی نکلکر بالون کے گرد جمع ہوکر گھیرا سا بنادیتی ہے اور سر و پیشانی پر یہ
کیفیت اکثر دیکھی جاتی ہے - اگر یہ منجمد چربی جلد سے علیحدہ کیجائے تو کسیقدر رنگون خشک
سطح نمودار ہوتی ہے جسمین درد خراش کچھہ نہین ہوتا ہے البتہ چہرہ پر ہونیسے کسیقدر گرمی معلوم

ہوتی ہے۔

علاج ۔ چھلکون کو بذریعہ روغن ملایم کرکے کاربولک سوپ و پانی سے خوب دہوئین یا بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم لوشن (۲ ڈرام فی اونس) یا سلفر لوشن لگائین بعدہٗ قابض مرہمات مثل زنک آئنٹمنٹ کے استعمال کرین جسمی علاج بذریعہ کاڈلور آیل مرکبات فولاد و دیگر مقوی ادویہ کرین۔

(۳) مولسکم کنٹےجیوسم Mollusoum contagiosum

اسمین سبی شس گلٹی کے اندر کوئی جدید ساخت پیدا ہوجاتی ہے جس کے باعث چھوٹے چھوٹے گول ادبھار دانہ کنگنی سے لیکر مٹر کے برابر تک یا قدرے بڑے گاہے دو چار اور کبھی بہتا سے بار بار نکلتے اور زائل ہوتے ہین جنکا جائے موقع چہرہ خصوصًا پپوٹہ و اطراف دہن اور گاہے گاہے پشت دست و آلات تناسل ہین۔ خاص کیفیت یہ ہے کہ ہرایک ادبھار کے مرکز پر ایک سوراخ دارد باؤ ہوتا ہے جسمین سے دودہ کی مانند سفید سیال یا نیم سیال رطوبت دبانیسے اخراج پاتی ہے جسقدر کہ ادبھار بڑہتے جاتے ہین گردن بنکر نیچے کو لٹکنے لگتے ہین کچھ عرصہ بعد از خود یا سڑکر رطوبت مذکور نکلجاتی اور مریض کو آرام ہوجاتا ہے۔ درد و کہجلی و بخار وغیرہ کوئی جسمی یا مقامی علامت نہین پیدا ہوتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر میلے و کمزور بچون گاہے نوجوانون کو ہوتا ہے بعض لوگ اسکو چھوت دار بتلاتے ہین۔ مگر کوئی کیڑا یا کائی نہین پائی جاتی ہے۔

مخفی نہ رہے کہ آلات تناسل کے پاس کی گلٹیون کے بڑہنے سے جو مرض پیدا ہوتا ہے وہ چھوتدار نہین ہے قائبرما سے دہوکا نہ کہائین کیونکہ اوسمین ادبھارون کے مرکز پر سوراخ نہین ہوتے اور نہ ان سے رطوبت نکلتی ہے اور نہ وہ چھوتدار ہے۔

علاج ۔ مقویات مثل کاڈلور آیل کہلائین اور رطوبت کو نکالکر کاسٹک لگائین۔ بہت بڑا ہو تو دوڑے سے باندہ دین یا کاٹ دین۔

(۴) اسکلارو ڈرما Scleroderma و مورفیا Morphœa.

یہ ہر دو ایک ہی مرض ہین جن مین جلد کا بہت سا حصہ یا کسی خاص مقام کی جلد سخت ہوکر سکڑ جاتی ہے اور اطراف کی کہال سے سرد اور چٹکی سے اوٹہائین تو علیحدہ نہین ہوتی ہے۔

یہ کیفیت یا تو کل جسم یا زیادہ مقامات پر غیر محدود ہوتی ہے یا خاص خاص محدود مقامات پر کیفیت بالا پیدا ہوجاتی ہے چنانچہ پہلے کو اسکلا روڈرما اور دوسرے کو مورفیا کہتے ہیں۔

۱- اسکلاروڈرما - یہ جلد کی غیر محدود سختی ہے جو مقابلے کے دونوں اعضا پر یکسان ہوتی اور اکثر پشت گردن ہاتھ پاؤں سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ کل جسم میں پھیلجاتی ہے اصلیت اسکی اس طرح قیاس کرتے ہیں کہ ابتداً جلد کی ریشہ وخانہ دار ساخت کی ہائپر ٹرونی ہوکر وہ دبیز ہوجاتی اور زیرین ساخت سے جٹ جاتی ہے چربیلی اشیا بھی ریشہ دار ساخت میں منتقل ہوجایا کرتی ہیں انجام کار ان سب ساختوں کی اٹروفی ہوجاتی ہے۔

۲- مورفیا - یہ جلد کی محدود سختی ہے جو جلدی اعصاب کے متوازی ایک ہی پہلو پر گردن کی جڑ سینہ کے بالائی حصہ یا بٹنی کے نیچے دیکھی جاتی ہے اور شروع ہی سے جلد کی اٹروفی ہونے لگتی ہے۔

ہر دو حالت مذکورہ بالا میں حسب موقع بباعث سختی وکھچاوٹ وغیرہ مختلف تکالیف ظہور پذیر ہوتی ہیں چنانچہ چہرہ پر ہونے سے ہونٹ وپپوٹے جانب ماؤف کو کھچ جاتے اور علاوہ بدصورتی چبانے وغیرہ میں تکلیف - صدر پر یہی کیفیت لاحق ہونے سے دقت تنفس اور جوڑوں پر ہونے سے حرکت میں تکلیف ہوتی ہے کچھ عرصہ بعد جلد ماؤف کے نیچے کے عضلات میں اٹروفی ہوجاتی ہے اور جلد کی وریدیں پیچیدہ اور رنگت کسی قدر سیاہی مائل ہوجاتی ہے حرارت غریزی اور حس میں چندان فتور نہیں ہوتا یہ مرض نہایت ہی آہستہ آہستہ بلکہ بے معلوم ایک عرصہ دراز میں بڑھتا اور بصورت حادثا شاذونادر دیکھا جاتا ہے حدوث اس کا اکثر عام کمزوری محتاجگی سردی لگنے یا وجع مفاصل کی سمیت ہونے کے باعث شروع جوانی یا ادھیڑ عمر کی عورتوں میں ہوتا ہے - یہ بیماری برسوں رہتی اور آخر کو از خود جاتی رہتی ہے۔

علاج - گرم پانی سے خوب ملکر غسل دلائیں بعدہ کاڈلور آیل یا کوئی دوسرا تیل جسم پر خوب ملیں - اور بجلی لگائیں جسمی اصلاح کے لیے آرسنک یا کاڈلور آیل کھلانا بہت عمدہ ہے۔

فقرہ دوم

پسینہ کی گلٹیون کے امراض

یہ امراض دو قسم کے ہوتے ہین اوّل تو فتور ساخت دوم فتور فعل - چنانچہ جماعت اول مین سوزشی امراض یعنی لائکن اور ملی اریا داخل ہین جن کا بیان حسب موقع ہو چکا ہے - جماعت دوم کا بیان اس مقام پر کیا جائے گا -

۱- ہائپری ڈروسس Hyperidrosis. یعنی کثرت اخراج عرق

چند بخارون مثلاً نیومونیا سل اور وجع مفاصل نیز ملیریس بخارون مین مختلف اوقات پر پسینہ بکثرت نکلتا ہے مگر اوس کا تعلق اس مرض سے نہین ہے البتہ جب خاص خاص مقامات مثلاً چہرہ آلات تناسل کف دست و پا و بغل سے ہمیشہ زیادہ پسینہ نکلے تو اوسی کو ہائپر ہیڈروسس کہتے ہین - اس کیفیت کے باعث جلد ہمیشہ تر رہتی اور سفید پڑ جاتی ہے اوپر سے چھلکا اوتر کر ملایم جلد نکل آتی ہے جس پر ہوا لگنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے اسکو ڈسی ڈروسس Dysidrosis. کہتے ہین - بعض دفعہ کثرت اخراج عرق سے ہاتھ پانون اور ران کے مابین اکزیما اور اری تھیما انٹرٹرائگو ہو جاتا ہے بعض اشخاص مین یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ مقامات مذکور پر بباعث کثرت اخراج عرق کپڑا و جسم تر رہتا اور پسینہ سڑ کر تعفن آنے لگتا ہے چنانچہ اس کیفیت کو آزمیڈروسس Osmidrosis یا برومیڈروسس Bromidrosis کہتے ہین مگر چند عصبی امراض بشور دار بخارون وجع مفاصل حاد اور ایّام حیض مین پسینہ سے انواع و اقسام کی بو آتی ہے جو اس مرض مین شامل نہین ہے -

علاج - کل جسم پر پسینہ آوے تو اصل مرض کا علاج کرین مگر تکلیف دور کرنے کے واسطے کپڑا بدلوا ڈالین - گرم پانی کے غسل سے پرہیز کرائین - اسپنج کو ایسے عرق مین جسمین سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ دو ڈرام اور ایک پائنٹ پانی ہو بھگو کر جسم پونچھین جلد کو اسٹارچ برک کر خشک رکھین اور سیال غذا کھلائین - جب خاص خاص مقامات مین مرض ہو تو بلاڈونا لینیمنٹ مالش کرین یا ٹانک ایسڈ ایک ڈرام چہ اونس - رکٹی فائیڈ اسپرٹ ملا کر یا صرف اوڈی کلون لگائین -

بعدہ کوئی سفوف برک دیا کرین اگر پسینہ مین تعفن آئے تو مقامات مسطور کو کاربولک یا تھایمل سوپ سے دھوکر زنک یا اسٹارچ چھڑک دین موزہ دیگر پارچہ ہائے پوشیدنی کو دافع عفونت ادویہ سے روزمرہ دھوکر خشک کر کے استعمال کرین -

۲- اینی ڈروسس Anidrosis یعنی پسینہ کا کم خارج ہونا - یہ چند جسمی امراض مثلاً بخارون ذیابطوس وغیرہ کی ایک علامت ہے جسمین جلد خشک رہتی ہے اور ایسے مریض اکثر کمزور ہوتے ہین اسکے آرام کرنے کے لیے جلد کا فعل بذریعہ گرم غسل و مالش وغیرہ کے بڑہائین - گرم کپڑا پہنائین اور کمار ادویہ سے غسل دلائین -

۳- کرومیڈروسس Chromidrosis رنگین پسینہ آنے کو کرومیڈروسس کہتے ہین - بعض مریضون مین ابرو پر سفوف سیاہ نیلا ہورا یا زرد جمجاتا ہے جو پونچھنے سے کپڑے مین لگ جاتا ہے -

فقرہ سوم

امراض ناخن

ناخن مین ہایپرٹروفی اٹرافی اور ڈیفارمٹی تین قسم کے فتور ہوتے ہین - چنانچہ ہایپرٹروفی مین ناخن کے دونون کنارے بڑہجاتے اور اندر کو مڑجاتے ہین - ایک اور طرح کی ہایپرٹروفی ہے جسمین ناخن کی ساخت مین تبدیلی واقع ہوکر درمیانی حصہ دبیز ناہموار دراردار غیر شفاف اور کڑا کنا ہوجاتا ہے جس کے باعث رنگت مین بہی کچہہ تبدیلی واقع ہوجاتی ہے - اٹروفی بہت کم دیکہی جاتی ہے اگر ہو تو چوٹ لگنے کے باعث ہوسکتی ہے علاوہ برین چوٹ لگنے دباؤ پڑنے یا چند امراض مثلاً سورائسس کرانک اکزیما جذام اکتھی اوسس اور خاصکر آتشک مین ناخن کی پرورش مین فتور پڑنے سے بیڈولی ہوجاتی ہے - چند قسم کی کائیون کے باعث بہی جن کا بیان آئندہ کیا جائیگا ناخن بدشکل و بگڑجاتے ہین -

علاج - ہایپرٹرافی - ناخن کو چہیل چہیل کر پتلا کردین اور باقی امراض کا مناسب علاج حسب موقع مندرج ہے عمل مین لائین -

فقرۂ چہارم

بالون کے امراض

(۱) ایلوپیسیا Alopecia یا بالڈنس Baldness. گنج

اس کے لفظی معنی کم و بیش بالون کا اوکھڑ جانا ہے - یہ مرض دو قسم کا ہے اول پیدائشی دوم محصّلہ ذات خاص چنانچہ پیدائشی بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر کسی کے ہو بھی تو تھوڑے دنون کے بعد کم و بیش مضبوط یا پتلے بال نکل آیا کرتے ہین مگر جن بچّون کے نہین نکلتے ہین اون کے دانت بھی بالکل نہین نکلتے یا خراب نکلتے ہین - محصّلہ ذات خاص سے یہ مطلب ہے کہ بعد پیدائش کسی باعث سے بال گر جائین یا جدید بال پیدا نہون - اسمین ابتدا اگر بال پتلے پڑجاتے اور آخر کو بالکل گر جاتے اور جگہہ صاف ہوجاتی ہے اگر یہ کیفیت بڑھاپے مین ہو تو ایلوپیسیا سنائلس کہلاتا ہے جو پیشانی سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ چندیا اور پرائیل بجن تک پہونچتا ہے مگر بعض شخصون کے پہلی چندیا کے بال گرجایا کرتے ہین اور اوس مقام کی جلد اور گلٹیان وغیرہ سب پتلی اور چھوٹی پڑجاتی ہین - مردون مین یہ بیماری اکثر دیکھی جاتی ہے - آغاز ہونے کا زمانہ ہر شخص مین بموجب تندرستی اور وراثت کے مختلف ہے مگر جب بڑھاپا آنے سے پہلے ہی بال گرنے لگین تو اوسکا مقدم سبب کمزوری ہوتا ہے جو مختلف امراض مثلاً شدید بخارون آتشک یا کسی قسم کی خرابی طبیعت مین لاحق ہوجاتی ہے -

(۲) ایلوپیسیا ایری ایٹا A. Areata. یہ ایک قسم کا گنج ہے جو اکثر کمزور بچّون اور بہ نسبت مردون کے عورات مین زیادہ تر دیکھا جاتا ہے - خاص جگہہ اسکی کان کا پچھلا حصہ اور گدی ہے مگر کل مقامات پر جہان بال نکلتے ہین عارض ہو سکتا ہے - اسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ یکایک سر پر کسی مقام کے بال گر کر یا پتلے پڑ کر گول سفید ہموار اور چمکدار دھبّے بن جاتے ہین جنکے کنارون پر چند ٹوٹے ہوے بال باقی رہتے ہین - یہ نشان دوانی سے لیکر روپیہ کی برابر تک اطراف مین پھیلتے ہوے نمایان ہوتے ہین جن پر کسی قسم کا درد یا خراش نہین ہوتا لہذا بعض اوقات مریض کو اس معاملہ سے آگاہی تک نہین ہوتی - ان کے اطراف کے بال سالم اور مضبوط

رہتے ہین البتہ جلد کسیقدر پتلی اور حس ہین کمی اجاتی ہے - بال جو جائے ماؤف سے اوکھڑتے ہین اپنی کل درازی مین معہ بلب کے پتلے پڑجاتے ہین جڑ سے قدرے اوپر ایک ابھار پیدا ہوجاتا ہے جہان سے وے ٹوٹ پڑا کرتے ہین - بعضون کا مقولہ ہے کہ اس ابھار کے سوجب ایک کائی ہے جسکو مائی کرس پورن اڈوینائی Microsporon Audoinii کہتے ہین جس کے باعث یہ مرض ٹی نیا ڈیکالونیس Tinea Decalvans کہلاتا ہے - یہ مرض مہینون یا برسون تک رہتا ہے -

علاج - اوّل سبب کو دور کرین چنانچہ جب کمزوری باعث مرض ہے تو مرکبات فولاد کاڈلور آیل کونائن اور آرسنک کہلائین اگر جلد مین کوئی فتور نہ پیدا ہوجائے تو بذریعہ ادویہ ذیل اسکو تحریک دین مثلاً نسخہ - ٹنکچر کین تہرڈس ۶ ڈرام - گلیسرین دو ڈرام - ٹنکچر نکس وامیکا ۴ ڈرام ایسٹیک ایسڈ ۲ ڈرام عرق گلاب چھہ اونس تک ملاکر لگائین - نسخہ دیگر - اسٹرانگ سولیوشن آف امیونیا ایک اونس - روغن بادام ایک اونس - اسپرٹ آف روزمیری چار اونس پانی دو اونس ملاکر لگائین جب جلد پتلی پڑجائے مثلاً ایلوپیسیا اریٹا مین تو تیز ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے اوس حالت مین آیوڈین لینیمنٹ لگائین یا نسخہ ٹنکچر کین تہرڈس و ٹنکچر کیپ سکم ہر ایک آدہا اونس - کیسٹر آیل ایک ڈرام - پانی دو اونس تک ملاکر لگائین - سیندور اور مدار کا دودہ ملنے سے بہی فائدہ دیکہا گیا ہے متواتر آبلے اوٹہانے سے بہی فائدہ ہوتا ہے -

(۲) کینائے ٹیز Canities یعنی شیب

بالون کے سفید ہوجانے کو کینائی ٹیز کہتے ہین یہ بڑہاپے کی ایک بڑی علامت ہے مگر قبل پیری کے بہی دلی صدمہ لیو کوڈرما مختلف عصبی امراض اور نیورلجیا کے باعث کسی مقام کے کمزور ہوجانے سے بہی بال سفید ہوجاتے ہین بعضون مین یہ کیفیت موروثی ہوتی ہے علاوہ برین ایلوپیسیا اریٹا مین بہی جب جدید بال نمودار ہوتے ہین تو اولاً سفید پیدا ہوتے ہین

فصل چہارم

پراسیٹیک اسکن ڈزیزز

یہ وہ امراض ہین جو جلد مین کسی قسم کے کرم یا کائی کا خراش ہونے سے پیدا ہوتے ہین اور دو نوع مین بیان ہونگے۔

نوع اوّل - انیمل پراسائیٹس یعنی جو کرمی پیدایش سے ظہور پذیر ہون۔

نوع دوم - وجیٹیبل پراسائیٹس یعنی جو ابتداے پیدایش نباتات یعنی کائی سے پیدا ہوتے ہین۔

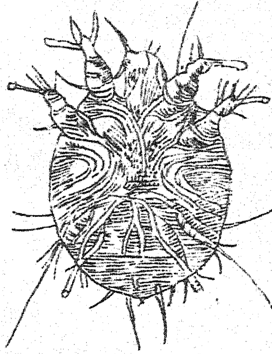
نوع اوّل

نقرہ اوّل

اسکے بیز Scabies یا اِچ Itch. یعنی خارش

یہ عام چھوتدار مرض ہے جو اکیرس اسکے بیائی Acarus scabiei نامی کیڑے کی خراش سے جلد پر پیدا ہوتا ہے چنانچہ اگر کیڑا مذکور ۱۰ سے ۱۵ منٹ تک کسی ملایم مقام کی جلد پر رکھا جاوے تو اپی ڈرمس مین سوراخ کرکے ترچھا راستہ ½ سے چار خط لمبا جو کیونی کیولس .Cuniculus کہلاتا ہے بناکر اصل جلد تک پہونچتا ہے اور گول چھوٹا سا گڑھا جو دیکھنے سے نقطہ سا نظر آتا بنا لیتا ہے اور راستہ مین انڈے رکھتا جاتا ہے اگر نقطہ مذکور کو سوئی سے کھرچین تو اوسکی نوک مین کیڑا الگ کر نکل آتا ہے جسکو تیز نظر والے یا خردبین کے ذریعے سے بخوبی دیکھ سکتے ہین (مولف نے قبل سیکھنے علم طبابت کے اس کیڑے کو نکالا اور ناخن پر رکھکر رینگتا ہوا دیکھا ہے) دو ہفتے کے اندر اسکی خراش سے چھوٹے چھوٹے پیپلز وسیکلز یا پسچیولز نکل آتے ہین جنمین بہت کھجلی اوٹھتی ہے - ایک کیڑا تین چار ماہ تک زندہ رہکر مرجاتا اور دوسرے کیڑے طیار ہوکر پہوٹی ہوئی پھنسیون کی راہ باہر نکلکر نر سے جو ہمیشہ جلد پر کھرنڈ وغیرہ کے نیچے پنہان رہتا ہے ملاقی ہوکر حاملہ ہوتا اور پھر واپس جاکر مرض کو از سر نو تازہ کرتا ہے اسی طرح عرصہ تک مرض کو قیام رکھ سکتا ہے۔

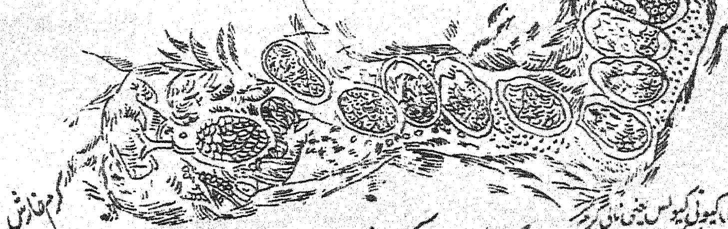
تصویر نمبر ۹۱



(۲) اکیرس سکیبائی
یعنی کرم خارش

بیضہ کرم خارش

تصویر نمبر ۹۰



(۱) کیونی کیولس یعنی نالی کرم　کرم خارش

راہ باہر نکلکر نر سے جو ہمیشہ جلد پر کہرنڈ وغیرہ کے نیچے پنہان رہتا ہے ملاقی ہو کر حاملہ ہوتا اور پہر واپس جا کر مرض کو از سر نو تازہ کرتا ہے اسی طرح عرصہ تک مرض کو قیام رکھہ سکتا ہے۔

علاوہ کیفیت مذکور کے کھجلانے کے باعث ہی کہین پہنسی کہین اکسکوری ایشن اور کہین دراڑین پڑ جاتی ہین اور کہین پر رطوبت جمکر کہرنڈ بنجاتا ہے اور کہین کہین ددوڑے پڑ جاتے ہین ان دانون کا کم و بیش نکلنا طبیعت عادات عمر مریض اور مدت مرض پر منحصر ہے چنانچہ کمزور میلے اور بچون مین پہنسیان جلد ہی پیپ دار ہو جاتین اور زخم پڑ جاتے ہین اور تندرست روزمرہ اشنان کرنے والون اور جوانون مین پہنسیان کم نکلتین اور اکثر پیپ بہی نہین پڑتی ہے۔ اگر مزمن مرض ہو جائے تو جا بجا زخم اور کہرنڈ بنجاتے ہین۔ مقامات اس کے بچون اور جوانون مین جداگانہ ہین مگر مرض کہنہ مین سب ہی مین یکسان کیفیت ہو جاتی ہے۔ مثلاً بچون مین گلوٹیل ریجن بالون اور کف دست پر اور جوانون مین گہائیون ساعد کے سامنے شکم اور ران پر مردون مین ذکر اور عورتون مین بغل اور چہاتی کے نیچے اکثر نکلتی ہین۔

اسباب — ہر عمر اور ہر ذات مین ہو سکتا ہے مگر لڑکون اور نوجوانون محتاجون اور میلون اور گرم

ممالک مین اس مرض کی طرف زیادہ میلان رہتا ہے بہنیسیون کی رطوبت جسمین بیضے ہوتے ہین مان وآئی یا دیگر آدمیون کے لگجانے سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔

تشخیص۔ اس مرض کا اکزیما اور پرورائگو سے دہوکا ہوتا ہے مگر کیونی کیولس مقامات مرض اور جہوتدار ہونا دریافت ہوجانے سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے۔

علاج۔ اصول علاج دو ہین۔ اوّل کیڑا مارنا۔ دوم زخمون وغیرہ کا علاج کرنا مگر اکثر اصول اوّل کی تعمیل کے لیے ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کیڑے کے مرجانے سے زخم وغیرہ جو اوسی کے سبب سے لاحق ہوا کرتے ہین از خود صحت پذیر ہوجاتے ہین چنانچہ قاتل کرم ادویہ سلفر اسٹوراکس پیٹرولیم اور بنزوان ہین منجملہ انکے گندہک سب سے مشہور مفید اور ہر جگہہ دستیاب ہوجاتی ہے۔ وہ مرہم بناکر لگائی جاتی ہے مثلاً گندہک ایک حصہ کو چار حصہ مکہن مین ملالین یا نسخہ سلفر آدہا ڈرام۔ وائٹ پرسپی ٹیٹ ۴ گرین۔ کریازوٹ چار بوند۔ روغن گل بابونہ ونس بوند۔ چربی ایک اونس سب کو ملاکر صبح وشام بہنیسیون وغیرہ پر لگائین۔ بچّون مین ½ ڈرام سلفر ایک اونس بنزوئیٹڈ لارڈ مین ملاکر لگانا بہت عمدہ ہے۔

طریقہ استعمال۔ مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابون سے خوب دہوکر صاف کرین بعدہٗ گرم پانی سے غسل کرکے خشک کپڑے سے بدن کو پونچہہ ڈالین یہ مرہمات مذکورہ مین سے کسی کو لگاکر کپڑا پہن لین جسکو دو یوم تک نہ اوتارین بعد اسکے کپڑون کو اوتار کر گرم پانی سے غسل کرین اگر مرض جدید ہوگا تو ایک ہی مرتبہ ورنہ حسب تدبیر بالا دو مرتبہ مرہم لگانے سے آرام ہوجائیگا۔ بعد اس کے صاف کپڑا یا اوسی کپڑے کو پانی مین جوش دیکر خشک کرکے استعمال کرین۔ بالون مین ہو تو جوتہ بھی بدلڈالین۔ زخمون کے آرام کرنے کے واسطے سرد ادویہ مثلاً ہلکا کاربولک لوشن یا نسخہ۔ کافور ۳۰ گرین۔ زنک آئینٹمنٹ ایک اونس۔ شراب مقطر حسب ضرورت ملاکر لگائین۔ گندہک کے مرہم سے خارش کو آرام نہونے کی بارہا شکایت سنی جاتی ہے مگر اوسکی وجہ سوا اسکے اور کچہہ نہین ہوسکتی ہے کہ مرہم مذکور زخمون و پہنسیون پر عرصہ تک لگایا جاتا ہے جس سے خراش پیدا ہوتا اور جدید پہنسیان نکل آیا کرتی ہین کیونکہ یہ دوا جلد کی

محرک ہے اور مرض عرصہ تک موجود رہتا ہے یا شاید مرہم ٹہیک کپڑے پر نہین لگایا جاتا یا لگایا ہی جاتا ہو مگر کپڑا وہی جسمین خارش کے کپڑے کے انڈے لگے رہتے ہین استعمال کیا جاتا ہے اور مرض ہمیشہ تازہ ہوتا رہتا ہے پس اس بیماری کے معالجہ مین طبیب کو صفائی کی طرف خاص توجہ کرنا چاہیئے اور جب گہر مین ایک شخص کو یہ عارضہ ہوجائے تو دوسرون کو نہ اوس کے پاس لیٹنا چاہیئے اور نہ کوئی اوس کا کپڑا استعمال کرنا چاہیئے۔

فقرۂ دوم

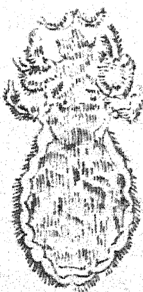
تہری ایسس Phthiriasis یا جوان

اسکو لاؤسی نس Lousiness. بہی کہتے ہین جوان ایک قسم کا کیڑا ہے جو جسم انسان کے مختلف حصّون مین مختلف طرح کا ہوتا ہے اس کے ایک سونڈ ہوتی ہے جسکو خانہ دار جہلی مین گڑوئے رکہتا ہے جس کے خراش سے پرورائگو کے موافق پیپلس آتے ہین مگر کمزور بچّون مین خصوصاً سر پر پیپ دار دانے نکلتے ہین اور کہجلانے سے اکزیما کی طرح کی پہنسیان یا اکسکوریشن ہوجاتا ہے یہ جوئین تین قسم کی ہین اوّل پیڈی کیولس کیپی ٹس Pediculus capitis دوم پیڈی کیولس پیوبس P. Pubis. یا کریب لائس Crab lice. سوم۔ پیڈی کیولس کارپورس Pediculus Corporis.

۱۔ پیڈی کیولس کیپی ٹس۔ یعنی سر کی جوئین۔ اس قسم کی جوئین بجز سر کے اور کسی جگہہ نہین ہوتین۔ میلے بچّون اور محتاجون یا عورات مین جنکے سر کے بال لمبے ہوتے ہین یا ایسے بچّون کے پاس جن کے سر مین جوئین ہون سوتے ہین ہوجاتی ہین انکے رینگنے اور کاٹنے سے سرسراہٹ ہوکر سخت پہنسیان نکل آتی ہین مگر بچّون کی پشت سر پر پیپ دار دانے نکلتے ہین جو باہم ملکر پہوٹ جاتے اور اونکی رطوبت بالون کو لپیٹ کر کہرنڈ بنا دیتی ہے اور اون سے ایک قسم کی بو آتی ہے ایسے پیپچیولس کے ساتہہ گردن کی جاذب گلٹیان بہی سوج جایا کرتی ہین اگر رطوبت مذکور کسی طرح چہرہ گردن یا ہاتہہ پر لگجائے تو وہان بہی اوسی طرح کے دانے نکل آتے ہین۔ اس قسم کی جوئین سر کے بالون کے جڑ مین انڈے رکہتی ہین جو بڑہتے بڑہتے بالون

کی چوٹی تک پہونچتی ہین جو ہندی زبان مین لیکھہ اور انگریزی مین نٹ کہلاتی ہے۔ نو دن مین انڈے پھوٹکر جوُن پیدا ہوجاتی ہے۔

۲۔ کریب لائیس۔ اسکو ہندی زبان مین جم جوئن کہتے ہین ایام شباب مین پڑے کے بالون مین لگا ہے گا ہے شکم سینہ بغل اور ٹانگون کے بالون مین اور ابرو و مژگان تک مین ہو جاسکتے ہین غور سے دیکھین تو جلد کے رنگ کے قدرے سیاہی مائل بالون کی جڑ مین جلد سے بالکل


تصویر نمبر ۱۹۲
پڈیکیولس کاپورس


تصویر نمبر ۱۹۳
پیڈی کیولس کیپی ٹس


تصویر نمبر ۱۹۴
پیڈی کیولس بوبس

جٹے نظر آتے ہین اگر چٹکی سے نکالیجائین تو جلد بھی اونکے ساتھہ کچھ آتی ہے اونکے بیضے صرف جڑ مین رہتے ہین۔

۳۔ پیڈی کیولس کارپورس۔ یہ عام ہندی زبان مین چیلر کے نام سے مشہور ہین یہ سر کی جوئون سے بڑی رنگت مین سفید اور اکثر کپڑون کی شکن دار مقامات مین رہتی ہین مگر تعداد مین بہت نہین ہوتی ہین انڈے اونکے رہنے کی جگہہ بھی کپڑے ہی ہین کاٹنے کے مقام پھنسی نکل آتی اور خون نکلکر خشک ہوکر کھرنڈ بنجاتا ہے جو پھنسی آرام ہونے کے بعد بھی موجود رہتا ہے اور کھجلانے سے دوڑہ پڑجاتا چھل جاتا یا سوزش ہوجاتی ہے۔ انکے کاٹنے کا موقع اکثر کندہا اور گردن ہے۔ پیدا ہونے کے لیے کوئی عمر مقرر نہین ہے مگر اکثر کمزور محتاج و میلے آدمیون مین ہوجایا کرتی ہین۔ اگر عرصہ تک رہین تو جلد بباعث خارش دبیز و سیاہ ہوجاتی ہے

تشخیص۔ اگر کسر پر پھنسیان ہون اور خارش بھی پڑے مگر جوُن تلاش کرنے سے نہ ملے البتہ لیکھہ بالون پر لگی ہون تو جوئون کے ہونے مین کچھہ کلام نہ سمجھین۔ پرورانگو سے وہ پھنسیان مشابہت رکھتی ہین جو جسم پر جوئون کے کاٹنے سے نکلتی ہین اور اونکی تشخیص ذرا دقت طلب بھی ہے کیونکہ

چیلڑا اکثر جسم پر نہین رہتا پس اسوقت کپڑون کو دیکھین علاوہ اسکے جوؤن کی ہیٹیان صرف شانہ یا ایسے مقامات پر ہوتی ہین جہان کپڑے کی زیادہ شکنین رہتی ہین اور پر دار انکو کل جسم پر ہوسکتا ہے جم جوؤن کو گو آنکھہ سے دیکھنا مشکل ہے تاہم بہت غور کرنے سے بالون کی جڑون مین مل سکتی ہین۔ نیز سخت کھجلی پڑ ووديگر خاص مقامات پر پڑنا بھی اوسکی ایک قوی دلیل ہے۔

علاج — جوؤن کی مارنے والی ادویہ استعمال کرنا اصول علاج ہے چنانچہ پیڈی کیولس کیپی ٹس مین سر کے بالون کو منڈوا کر یا کترواکر ۵ گرین وائٹ پرسپی ٹیٹ کو ایک اونس بنزو ئیٹڈ زنک آینٹمنٹ کے ساتھہ ملاکر لگائین اگر بال کتروانا غیر ممکن ہو مثلاً عورات مین تو کروسن آیل (مٹی کا تیل) چوبیس گھنٹے تک سر مین لگا رکھین تاکہ جوئین معہ بیضہ کے مرجائین یا ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ یا اسپرٹ لگائین بعدہٗ گرم پانی سے سر کو خوب صاف کر ڈالین۔ اسٹیفیگریا ایک خاص دوا ہے جس کے بیجون کا سفوف ۵ ڈرام ایک اونس چربی مین ملاکر لگائین۔ روغن زیتون یا بادام کی مالش کرنیسے بھی آرام ہوجاتا ہے۔

پیڈی کیولس پیوبس مین وایٹ پرسپی ٹیٹ کا سفوف چھڑکنا عمدہ ہے اگر زخم نہ ہو تو سولہ گرین فی اونس والا بائی کلورائیڈ آف مرکیوری لوشن دو مرتبہ دن مین پھریری سے لگائین۔

پیڈی کیولس کارپورس مین بدن کو خوب کاربولک سوپ اور گرم پانی سے دھوکر صاف کرین بعدہٗ روغن شیرین لگائین اور نیا کپڑا یا پرانے کپڑے کو جوش دیکر خشک کرکے پہنین۔ مقوی ادویہ واغذیہ سے طبیعت کو درست کرین اگر جوئین بہت پیدا ہوتی ہون تو آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا ڈائلیوٹیڈ ہیڈروسیانک ایسڈ کھلائین تاکہ پیدائش اونکی موقوف ہوجائے۔

نوع دوم

فقرہ اوّل

رنگ ورم Ringworm، داد

اسمین ایک قسم کی کائی پائی جاتی ہے جسکو ٹرائی کوفائٹن ٹانسورنس Trichophyton Tonsurans

Tonsurans. کہتے ہین اور بباعث مختلف مقامات کی جلد اور نیز فالیکلز مین پیدا ہونیکے مختلف نامون سے نامزد ہے مثلاً سر پر ہو تو ٹینیا ٹانسورنیس اور اگر علاوہ سر کے کسی اور حصہ جسم پر ہو تو ٹینیا سرسی نیٹا T.Circinata چہرہ وڈاڑہی پر ہونے سے ٹنیا سائی کوسس T.Sycosis اور ناخن پر ہونے سے ٹنیا انگورام کہلاتا ہے - یہ چارون قسم کے رنگ ورم ایک ہی شخص مین ایک ہی ساتھ عارض ہو سکتے ہین -

۱- ٹینیا ٹانسورنیس - یا رنگ ورم آف دی اسکیلپ بچون کا مرض ہے جو اکثر کمزور میلے محتاج اور گرم ممالک کے رہنے والون کو ہوتا ہے شاذونادر جوانون مین بہی ایک بستر پر سونے یا اونکا کپڑا استعمال کرنے سے ہوجاتا ہے اسمین سر کی جلد پر چہوٹے چہوٹے گول سرخ خشک چہلکے دار اور قدرے اونچے نقاط سے پیدا ہوجاتے ہین جن مین کسیقدر کہجلی اوٹہتی ہے اور جسقدر کہ کائی کا اثر کیوٹیکل پر ہوتا جاتا ہے دہبے پڑتے جاتے اور بال کڑکنے ہوکر ٹوٹ جاتے اور خالی جگہہ رہجاتی ہے - قطران داغون کا ½ انچہہ سے چند انچہہ تک ہوسکتا ہے اگر بہت سے اور پاس پاس ہون تو باہم ملکر بہت سے حصہ سر کو مبتلاے مرض کردیتے ہین - دہبون مذکور پر جو بال باقی رہجاتے ہین تو انکی جڑ پہولی ہوئی چمک کم اور وہ مڑے یا اینٹھے ہوئے نظر آتے ہین - اس مرض مین کائی مذکور کے اثر سے جو سوزش پیدا ہوتی ہے وہ ہر مریض مین یکسان نہین ہوتی - چنانچہ بعضون مین صرف خفیف اجتماع خون ہوکر تپلا پتلا چہلکا اوترتا اور کسی مین وسیکلز یا پسچیولز نکل آتے ہین اور بعضون مین مرض سیبوریا کی کیفیت دیکھی جاتی ہے - بعض اوقات خرابی طبیعت یا خراش کائی سے کسی کسی دہبے مین سوجن درد اور ملائمیت پیدا ہوجاتی ہے اور رنگت بہی زرد نیز دہان کی ہیر فالیکلز سے شہد کی مانند چپکنے والی رطوبت نکلتی ہین جس سے بال چپک کر گنڈ سا بنجاتا ہے اس کیفیت کو ٹینیا کیری ان T.Kerion کہتے ہین - ٹینیا ٹانسورنیس ہمیشہ مزمن ہوتا ہے گاہے جائے ماؤف کے بال گرکر مریض بالکل گنجا ہوجاتا ہے -

۲- ٹینیا سرسی نیٹا یا جنرل رنگ ورم - یہ ایک قسم کا داد ہے جو چہرہ سینہ ہاتہہ اور بازون پر ہوتا ہے - ابتدا مین اسکی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ چہوٹے چہوٹے گول نقاط جلد سے

قدرے اونچے پیدا ہوجاتے ہین جو کنارون پر اوٹھے اور درمیان مین کسیقدر دبے ہوئے ہوتے ہین - یہ نقاط پھنسیان ہوکر سخت ہوجاتے ہین یا ان مین شفاف رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اور کھجلی اوٹھتی ہے بیماری کی شدت مین پرانی پھنسیان مرجھاتی جاتی ہین اور نئی نکلتی ہین - حلقہ کی شکل مین دائرہ بناتی ہوئین اس طریقہ سے پھیلنے بڑھنے کیوجہ سے اس مرض کو رنگ ورم کہتے ہین (رنگ) معنی چھلے کے ہین اسی طرح دو ایک مرتبہ پھنسیان نکلکر آرام ہوجاتا یا مرض مزمن ہوجاتا ہے قطر ان دہبون کا نصف سے چھ انچھ تک ہوتا ہے - ہندوستان جیسے گرم ممالک مین ایک داغ پھیلکر یا چند باہم ملکر بہت سی جگھہ مین پھیلجاتا ہے بچون مین اکثر گردن چہرہ اور ہاتھون پر ہوتا ہے اور از خود آرام ہوجاتا - ایک شدید قسم کا داد جو اکثر جوانون کے جنگاسون کمر اور آلات تناسل پر ہوتا ہے جسمین کھجلی بہت پڑتی اور پہلے سُرخ سُرخ دہبے پڑجاتے یا پھنسیان نکل آتی ہین بعدہٗ مدت تک چھلکے اوترا کرتے ہین کنارے اسمین بھی اوٹھے ہوئے ہوتے ہین بعض اوقات ابر سخت یا شفاف پھنسیان نکلکر پھوٹ جاتی اور جلد نمودار ہوجاتی ہے اور رطوبت بہا کرتی ہے اسکو اکزیما مارجی نیٹم اور ہندی مین بھینسہ داد کہتے ہین - گرمی رگڑ اور تری سے اس مرض مین ترقی ہوتی اور یہ مرض بہ نسبت عورتون کے میلے اور غریب مردون مین زیادہ ہوتا ہے پرانے مریضون کی جلد دبیز اور درار دار ہوجاتی ہے اور مرض مشکل سے اچھا ہوتا ہے -

۲ - ٹینیا سائی کوسس یا رنگ ورم آفدی بیرڈ یعنی بالخورہ - یہ فی الحقیقت ٹینیا ٹانسورنس ہے اور کائی بھی اوسیکے موافق ہے البتہ کچھہ فرق ہے ٹھوڑی پر ہونے کے باعث اس کائی کو مائی کرس پورن منٹاگروفائٹس M Mentagrophytes کہتے ہین چونکہ اسکا اثر ڈاڑھی کے بالون کی جڑون پر ہوتا ہے اسواسطے مردون ہی مین دیکھا جاتا ہے - اس مین مقام ماؤف پر پہلے چمک یا گرمی سی معلوم ہوکر سرخی وسوجن آجاتی ہے جسپر دبانے سے درد ہوتا ہے اور پھر اوس مقام سے بھوسی سی اوڑنے لگتی ہے چونکہ اثر اس کا ہیر فالیکلز کی جڑ تک ہوتا ہے لہذا بڑے بڑے دانے نزدیک نزدیک نکل آتے ہین جن کی نوک پر قدرے پیپ اور جڑ سخت ہوتی ہے اس کے ٹوٹ جانے سے کوریم نمودار ہوجاتی ہے اور رقیق پیپ اخراج پاتی ہے اور خشک ہوکر سفید

سیاہی مایل کرنڈ بنجاتا جس کے نکلجانے سے ہموار چمکدار اور سُرخ سطح نکل آتی ہے جو بظاہر کٹے انجیر کے موافق معلوم ہوتی ہے اور اسی رعایت سے اسکو سائی کوسس بولتے ہین - دس یا پندرہ دن مین یہ مرض اختتام کو پہونچتا اور اس اثنا مین شدید درد ہوا کرتا ہے اور اطراف کی جاذب گلٹیان بہی سوج جاتی ہین - بال جن کی جڑ مین دانے ہوتے ہین ڈہیلے پڑجاتے اور کہرنڈ کے ساتہہ ہی نکل آتے ہین اور خالی جگہہ رہجاتی ہے اگر علاج معقول نہ کیاجائے تو دوبارہ بال پیدا نہین ہوتے - یہ مرض اسپٹیگو سے مشابہ ہے جسمین دانے چہوٹے چہوٹے نکلتے ہین - جن کی جڑ بہ نسبت سائکوسس کے دانون کے کم سخت ہوتی ہے اور علاوہ ٹہوڑی کے دیگر مقامات پر بہی ہوتے ہین اگر صرف اسی مقام پر ہون تو بالائی ہونٹ کے قریب زیادہ ہوتے ہین اور انکی جڑ کے بال مضبوط رہتے ہین جن کے جدا کرنے سے درد ہوتا ہے اور خردبین سے کائی نہین ملتی ہے -

۴ - اونیکومای کوسس . Onychomycosis یا ٹینیا انگوئی ام - ناخنون مین دو قسم یعنی رنگ ورم اور فیوس کی کائی پیدا ہوسکتی ہے - یہ مرض ابتدائیہ تو کم مگر دیگر مقامات سے پہیلتے پہیلتے ثانیاً ہوجاتا اور اکثر ہاتہون ہی کے دو ایک ناخنون مین دیکہاجاتا ہے اسمین ناخن غیر شفاف ملایم کہردرا ہوجاتا اور رنگت بہی تبدیل ہوجاتی ہے اور اوپر سے تہ درتہ چہلکے اوترا کرتے ہین - مرض کنارون سے شروع ہوکر درمیان تک پہنچتا ہے -

علاج - ٹینیا ٹانسورنس - چونکہ یہ مرض اکثر کمزور بچّون کو ہوا کرتا ہے لہذا بذریعہ کاڈلور آیل کہار ادویہ مرکبات فولاد تلخ نباتاتی مقویات عمدہ غذا اور انتظام قواعد حفظان کی طاقت کو بحال اور طبیعت کو درست کرین - قبض ہو تو رفع کرین اور خاص مقام ماؤف پر دافع کائی ادویہ لگائین چنانچہ جب مرض خفیف تہوڑی جگہہ اور ایسے مقامات پر ہو جہان بال نہین ہوتے تو تیز ایسیٹک ایسڈ یا ٹنکچر آیوڈین لگادینا کافی ہے مگر جب بالدار مقامات پر ہوتا ہے تو کائی کا اثر ہیر فالیکلز تک پہونچ جانے کے باعث آرام کرنا محال ہوتا ہے کیونکہ وہان تک دوا کا اثر بخوبی نہین پہونچ سکتا ہے اسواسطے مرض برسون تک قیام کرتا ہے بہرحال بالون کو مقراض سے حتی المقدور چہوٹے کرائین بعدہٗ

فارسپس سے پکڑکر اوکھاڑ ڈالین مگر چونکہ یہ ٹوٹ جایا کرتے ہین لہذا اول اونکے مضبوط کرنے کا
بندوبست کرلین اسکے لیے ہیپر سلفاس یعنی گندھک اور کاربونیٹ آف پٹاسیم کو آنچ سے گلاکر
سولیوشن سر پر ملین جب جڑین مضبوط ہو جائین تو حسب سندرجہ بالا بالون کو اوکھاڑکر درصورت مرض
کم جگہہ اور طبیعت مریض درست ہونے کے ایسی ٹم کین تھر ٹیس یا نسخہ آیوڈین ایک ڈرام -
آیل آف ٹار ایک اونس ملاکر پھریری سے لگائین یا کروٹن آیل استعمال کرین یا ایک حصہ کاربولک
ایسڈ اور پانچ حصہ گلیسرین ملاکر یا پانچ فیصدی کے حساب سے اولی ایٹ آف مرکیوری آینٹمنٹ
لگائین - اگر ان ادویہ سے جلن ہو تو گرم گرم پولٹس دو ایک گھنٹے تک باندہ دین اور ادویہ مذکور چوتھے
یا پانچوین دن لگایا کرین نیز کل دہبون پر ایک مرتبہ نہ لگائین اسکرافیولس اور کمزور بچون کو ایسی
تیز دواؤن کی برداشت نہین ہوتی ہے لہذا انکی دواشل سلفیورس ایسڈ یا نسخہ سہاگہ ۴ ڈرام -
گلیسرین ۲ ڈرام - پانی ۵½ - اونس ملاکر یا نسخہ - سلفر و ٹار آینٹمنٹ ہر ایک ایک اونس - گلیسرین
۴ ڈرام ملاکر یا وائٹ پریسی ٹیٹ یا کمپوٹڈ سٹرن آینٹمنٹ نسخہ سٹرن آینٹمنٹ دو ڈرام - سلفر آینٹمنٹ
تین ڈرام - ایسڈ کاربولک ڈیڑہ ڈرام چربی ڈیڑہ ڈرام ملاکر چند روز تک برابر لگائین - تیز ادویہ کے لگانے
کے بعد بہی انہین ادویہ کا چند روز تک برتاؤ رکہنا لازم ہے آرام ہونے کے بعد بہی چند روز تک
استعمال بند نہ کرین - ٹینیا کیرین ان ملایم ادبہارون پر پولٹس نہ باندہین اور نہ شگاف دین بلکہ بال اوکھاڑ
کر دافع کائی ادویہ مذکورہ بالا لگائین - ٹینیا سری نیٹا - ابتدا مین تیز ایسیٹک ایسڈ - لانگر لٹی یا آینٹمنٹ
آف آیوڈین دو ایک بار لگانے یا ڈایلیوٹ ایسیٹک ایسڈ کچہہ عرصہ تک مالش کرنے اور موٹے
کپڑے سے ملنے سے آرام ہوجاتا ہے بچون مین ہلکی دافع کائی ادویہ مثلاً ایک ڈرام فی اونس
کا کاربولک ایسڈ آینٹمنٹ یا ایک ڈرام سٹرن آینٹمنٹ کو ۲ ڈرام ویسیلین مین ملاکر لگائین اگر بہت
پرانا یا ہمیشہ داد ہو تو تیز ادویہ خوب ملکر لگائین - نسخہ - کرایسوفنک ایسڈ ۲۰ گرین - چربی ایک
اونس ملاکر لگائین - یا گوا پوڈر ملدین - سلفر اور ٹرپن ٹائن کو ملاکر دوسرے یا تیسرے دن خوب
کہجلاکر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے (اخیر دوا کو مولف نے اکثر آزمایا اور مفید پایا)
ٹینیا ساکوسس کا علاج مثل ٹینیا ٹانسورنس کے کرین - اونیکو مائی کوسس مین ناخن کو

اوپر سے تھوڑا سا چھیل ڈالین بعدہٗ تیزابیسی ٹک الیسٹر دوسرے تیسرے دن لگادیا کرین اور ایک کپڑا لوشن مندرجہ ذیل مین ترکرکے اوپر سے لپیٹ دیا کرین نسخہ ہائپو سلفائیٹ آف سوڈیم ۴ ڈرام آب مقطر چھہ اونس ملاکر لوشن بنائین۔

فقرہ دوم

ٹینیا فی ووسا Tinea Favosa.

یہ ایک چھوت دار فرمن مرض ہے جو محتاج اور میلے لڑکون کو ہوجاتا ہے خاص کیفیت اسکی یہ ہے ابتداءً چھوٹے چھوٹے چھلکے دار ملایم اور زردی مائل نقاط پیدا ہوجاتے ہین جسکا قد مٹر کی برابر ہوتا ہے مگر رفتہ رفتہ بڑھکر اونکے کنارے اونچے ہوکر پیالہ نما کھرنڈ بنجاتے ہین ایسے ہر ایک ابھار یا کھرنڈ کو فی وس کہتے ہین جسمین دو ایک بال میلے اور کڑکنے دیکھے جاتے ہین۔ یہ ابھار متفرق ہوتے یا قریب قریب ہوکر شہد کی مکھی کے موافق چھتا بناتے ہین جب مرض پرانا ہوجاتا ہے تو پیالہ نما شکل زائل ہوکر بیقاعدہ کھرنڈ باقی رہجاتے ہین جن کے نکلجانے سے سرخ سیاہی مائل داغ نکلتا ہے۔ اِن پیالہ نما ابھارون سے چوہے کے موافق بو آتی اور خردبین سے دیکھین تو ایکوری ان شان لی نیائی Achorion schon-leinii. نامی کائی دکھلائی دیتی ہے۔ جب یہ بیماری بہت پرانی ہوجاتی ہے تو مختلف کیفیت یعنی جابجا سرخ دھبے مختلف دبازت کے زرد کھرنڈ گنجی جگہہ سر مین پائی جاتی ہے بعد صحت کے بال دوبارہ نکل آتے ہین مگر جب ہیر بلب خراب اور جلد پتلی پڑجائے تو بال نہین نکلتے اور کل سر پر گنج ہوتا ہے۔

تشخیص - پیالہ نما کھرنڈ اور خاص طرح کی بو سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے۔

علاج - بالون کو اوّل منڈوا یا کتروا کر سر کو صابون اور گرم پانی سے صاف کرین بعدہٗ کھرنڈون کو پولٹس یا تیل لگاکر یا آب سرد کا کپڑا باندہ کر ملایم کرکے جدا کرین اور قاتل کرم ادویہ جیسا کہ ٹینیا ٹانسورنس مین بیان ہوئین یا سیچورٹیڈ سلیوشن آف سلفیورس ایسڈ یا اولی ایٹ آف مرکیوری استعمال کرین۔

فقرہ سوم

ٹینیا ورسیکولر Tinea Versicolor یعنی چھیپ

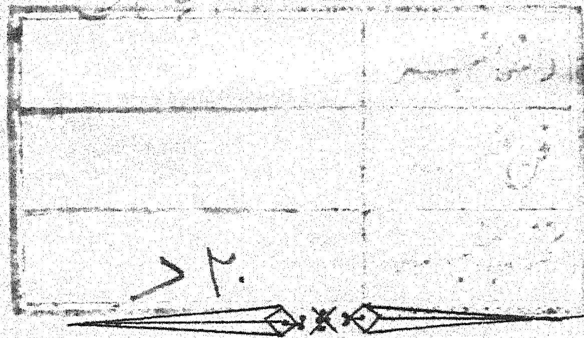
اسکوٹی ٹی ریاسیس ورسیکولر یا کلوازما . Chloasma بھی کہتے ہین یہ ایک چھوت دار مرض ہے جو ایام شباب مین عارض ہوتا ہے مگر سن بلوغیت سے پہلے کبھی نہین - خاص کیفیت یہ ہے کہ خفیف زردی مائل دھبّے جلد پر نمودار ہوتے ہین جنکی ابتدا اس طرح پر ہوتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے گول خفیف زرد یا سیاہی مائل نقاط دانہ خشخاش سے لیکر مٹر کی برابر تک اکثر جسم کے مقابل اعضا خصوصًا بغل اور جنگاسہ پر نکلتے جو چند ہفتے یا مہینون مین باہم ملکر بیقاعدہ ہو جاتے ہین اور انکے مابین کی جلد صحیح رہتی ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہین - چونکہ اسمین خارش وغیرہ نہین ہوتی لہذا اکثر مریض کو خبر تک نہین ہوتی تا وقتیکہ کوئی دوسرا آگاہ نکرے - بعض شخصون مین خفیف کھجلی ہوتی ہے جس کے باعث وہان کی جلد سرخ ہو جاتی ہے جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو مقامات ماؤف سے پتلی سفید رنگ کی بھوسی سی نکلا کرتی ہے جس مین ایک قسم کی کائی مائل کرس پورن فرفر MTurbrir نامی خردبین سے دیکھی جاتی ہے - اِس مقام کی جلد قدرے ابھری ہوتی اور مرض رفتہ رفتہ شکم سینہ بالائی حصہ پشت گردن اور بازو تک پھیلجاتا ہے سر اور پاؤن پر شاید نہین ہوتا ہے - سبب اس کا چھوت ہے جو ایک ساتھہ سونے کپڑا استعمال کرنے اور سیلے رہنے سے اثر کرتی ہے گرمی اور تری اس کے ترقی دہندہ اسباب ہین اسیواسطے بغل و جنگاسہ پر زیادہ ہوتا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا -

علاج - مقدم امر یہ ہے کہ جلد کو ملایم صابون یا کاربولک ایسڈ سوپ یا گرم پانی سے خوب دھو کر موٹے کپڑے سے رگڑا کریں بعدہ دافع کائی ادویہ مثلاً خالص سلفیورس ایسڈ یا مساوی الحجم پانی ملا کر یا ہائپو سلفائٹ آف سوڈیم لوشن یا کاربولک ایسڈ ایک ڈرام اور گلیسرین ایک اونس ملا کر لگائین نسخہ جات مفصلۂ ذیل بہت مفید ہین نسخہ - ٹنکچر آیوڈین ایک ڈرام - ٹرپن ٹائن آئیل ڈیڑہ ڈرام - ٹنکچر کین تھرڈیس ایک ڈرام رڈ آکسائیڈ آف مرکیوری بارہ گرین لینسڈ آئیل ایک اونس - لایم واٹر چھہ اونس ان سب ادویہ کو ملا کر لوشن بنائین اور جلد کو مذکورہ بالا طریق سے صاف کر کے ملین یا نسخہ کر وزیر تو پانچ منٹ

سہ گرین ڈائلیوٹ نائٹرک السیڈ آدہاڈرام - رکٹی فائیڈ اسپرٹ سہ ڈرام آب مقطر آٹہہ اونس ملاکر لوشن بنائین اور برابر چند یوم تک لگائین اور بعد آرام ہونے کے بہی کچہہ عرصہ تک استعمال موقوف نکرین اور کل پارچہ پوشیدنی و بستر بدل ڈالین اور بار دیگر پانی مین خوب جوش دیکر استعمال کرین -

تمت بالخیر

واضح ہو کہ بلا دستخط مولف کتاب مسروقہ سمجھی جائے گی -





PREFACE TO THE FIFTH EDITION.

The same remarks that were made in getting out the 4th edition are applicable to the present edition in which notwithstanding constant and severe illness the author spared no pains to correct errors, remove inaccuracies and bring the whole of the diseases up to the present advanced state of medical science.

His warmest thanks are due to Munshi Mohommad Kadir Ali Khan Soofi, for correcting the proof-sheets while they were going through the press.

AGRA;
1st January, 1906.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE THIRD EDITION.

The last edition having been exhausted in a little over 2 years, the author, in consideration of the large and urgent demands for the book, has prepared this the 3rd edition which he has tried to make worthy of the success which has attended its predecessors. Although the number of pages have decreased, still new matter has been inserted, room being found for it by placing the book in smaller type. The rapid and unexpected sale of the 2nd edition rendered it necessary for the present to be printed as quickly as possible, but still there was a delay of about 5 months during which the book was out of print and this delay will perhaps be excused when it is remembered what time and trouble are needed for an attempt to bring a book like this upto date and to make the needful alterations and additions.

The author spared no pains, notwithstanding ill-health and frequent calls upon his time, in thoroughly revising the book with the help of one of his former pupils (now Hospital Assistant Kazi Muhammad Fasihullah Usmani) to whom his warmest acknowledgments are due; and it is hoped that the present edition will receive the same meed of favor that has been awarded in the past to its predecessors.

AGRA MEDICAL SCHOOL;
1st November, 1892.
THE AUTHOR.

PREFACE TO THE FOURTH EDITION.

The favour and appreciation with which the last edition was received by the public, and the short space of time in which it was exhausted made the present edition necessary. It has been carefully revised throughout and many parts have been re-written; the chapters on nervous system have been improved and adapted to the modern advance of medical science, several nervous diseases have been inserted for the first time, serum-therapy has also been given where necessary; so that every endeavour has been made to make it worthy of the success which has attended its predecessors.

The author's warmest thanks are due to Shaikh Amir-ud-din Ahmad for printing and correcting the proof-sheets.

AGRA;
1st February, 1900.
THE AUTHOR.

PREFACE TO THE SECOND EDITION.

This is the second and enlarged edition of a book which has already been received with considerable favour at Agra and abroad. The first edition which was complete in two volumes was published in 1886 and was exhausted within a year-and-a-half.

The reception of the first edition and numerous applications for its republication have made the author desirous of rendering the work more deserving of the favour accorded to it by students of medicine.

Notwithstanding ill-health, and constant and pressing engagements he has read carefully every line of the book, correcting idioms, supplying deficiencies and introducing the latest improvements which have been made in this department of the medical science, especially in Physical Diagnosis, Sphygmography and Hygiene. Many new diagrams have been added, and thicker paper and bolder type have been supplied.

No apology is necessary for the bulk of a work on Medicine. All that need be said here is that to obviate the inconvenience caused by applications for separate volumes the two volumes of the first edition have been made into one.

All the standard works on medicine and many monographs on special diseases have been referred to in the revision of this book, and the author has frequently had recourse to the pages of Robert's Hand-book on medicine, notably to the chapters on diseases of the chest.

In conclusion, the author desires to record his indebtedness to Hospital Assistant Joti Pershad (quondam pupil) for the valuable services rendered by him at every stage of the work. His best thanks are also due to his pupil Mohummed Abdulla Khan for looking over the proof-sheets, and to Moulvi Emamud-din for superintending the printing of the book in his press and for many useful suggestions.

AGRA MEDICAL SCHOOL;
1st April, 1889.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE FIRST EDITION.

The work now published is in substance the author's lectures on the Principles and Practice of Medicine first prepared in 1875, and regularly delivered every year with various alterations and additions to the students of the Agra Medical School.

Its publication has been suggested by the author's pupils who have often expressed to him the want of a suitable text-book in Urdu embodying the views of the more eminent European physicians both as regards the pathology and treatment of disease.

The works of Tanner, Roberts, Reynolds, Aitken, Morehead and others have been freely consulted, while at the same time the author has ventured to give the result of his experience in the treatment of many of those diseases more frequently met with in Indian hospital practice, and it is hoped that the whole will be found up to the present advanced state of medical science.

The use of Arabic and Persian words to express the meaning of English terms for which no equivalent can be found in Urdu has to a great extent been avoided, and the English words themselves have been inserted with an accompanying transliteration of each word in its Urdu Character. These will be readily understood by students of the Hospital Assistant Class who now are expected to have a certain knowledge of the English language.

Finally, the author express his obligations to Assistant Surgeon Mokund Lall, Honorary Assistant Surgeon to His Excellency the Viceroy, and lecturer on Materia Medica in this school, for many valuable suggestions in bringing out the book, and also to Dr. Hilson, the Principal, for his advice and encouragement during its preparation.

His best thanks are also due to Hospital Assistant Syed Gholam Hosain, for revising the Urdu, as well as to Moulvi Emamud-din, Curator of the Museum of the Agra Medical School for his exertion in correcting the proof-sheets while the book was going through the press.

AGRA MEDICAL SCHOOL; *10th February, 1882.* — THE AUTHOR.

To

A. H. HILSON ESQ., M. D., C. I. E.,

DEPUTY SURGEON-GENERAL, HER MAJESTY'S FORCES,

LATE PRINCIPAL OF THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

CIVIL SURGEON, AGRA.

This Book is didiqated

AS A MARK OF RESPECT

AND

IN ADMIRATION OF HIS HIGH PROFESSIONAL ATTAINMENTS

BY HIS

OBEDIENT SERVANT

THE AUTHOR.

PRINCIPLES & PRACTICE

OF

MEDICINE

IN URDU

BY

ROY BAHADUR

NOBIN CHANDRA CHAKRAVARTI,

LICENTIATE IN MEDICINE AND SURGERY OF THE CALCUTTA UNIVERSITY,
RETIRED SENIOR ASSISTANT SURGEON,

LATE LECTURER ON THE PRINCIPLES & PRACTICE OF MEDICINE & CLINICAL
MEDICINE IN THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

PHYSICIAN TO THE THOMASON HOSPITAL, AGRA.

Fifth Edition.

REVISED AND ENLARGED.

Agra:

MUFID-I-AM PRESS.

1906.

PRINCIPLES & PRACTICE

OF

MEDICINE

IN URDU

BY

ROY BAHADUR

NOBIN CHANDRA CHAKRAVARTI,

LICENTIATE IN MEDICINE AND SURGERY OF THE CALCUTTA UNIVERSITY,
RETIRED SENIOR ASSISTANT SURGEON,

LATE LECTURER ON THE PRINCIPLES & PRACTICE OF MEDICINE & CLINICAL MEDICINE IN THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

PHYSICIAN TO THE THOMASON HOSPITAL, AGRA.

Fifth Edition.

REVISED AND ENLARGED.

Agra:

MUFID-I-AM PRESS.

1906.

Damoder Printing Works,—Agra Cantt.